دیباچہ کتاب تسہیل الدراسۃ

باسمہ سبحانہ

دیوان حماسہ تالیف امام الشعرا ابو التمام الطائی ایک عمدہ اور درسی کتاب ہے اسکے پڑہنے والیکو عادات و اطوار و محاورات عرب عربا پر عموماً اور حالات اور خیالات اہل جاہلیہ پر خصوصاً بخوبی اطلاع ہوجاتی ہے۔ اور اس لیے سمجھدار روشن طبع اس کتاب کے دیکھنے کے بعد بے اختیار شکر گزار ہوتا ہے حضرت سید العرب محبوب رب صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا جنکی ہدایت و ارشاد و تصرفات و سرپرستی نے ایسی غیر مہذب جنگجو قوم کو جنکی شجاعت صرف باہمی بربادی مین صرف ہوتی تھی اور اسی سبب سے تمام عالم مین نہایت ناتوان بے خان و مان خستہ حال شکستہ بال تھے اکثر حصون دنیا کا بادشاہ و حاکم اور انکی عمدہ تہذیب کو علم و عمل مین ایک عالم کے لیے نمونہ بنا دیا فصل اللہم وسلم علیہ وجازہ عنا افضل ما جازیت نبیاً عن قومہ ورسولاً عن امتہ الحاصل کتاب مذکور کی دو عربی شرحین ان دنون کمترین کی نظر سے گزرین ایک شرح قلمی علامہ تبریزی کی اور دوسری شرح مطبوع تصنیف مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری کی مگر ہر دو شرح تصرفات کتاب و اہل مطابع سے گویا مسخ ہوگئی تہین اور بدشواری اُنسے کاربراری ہوسکتی تھی علاوہ ازین شارح اول نے بیان اشتقاق و اصول کلمات کا بڑا اہتمام کیا ہے اور شرح معانی اشعار کا کم اور شارح دوم نے بیان انساب و قصص متعلقہ اشعار کو حاجت سے زیادہ طول دیا ہے اور اسلیے ہر دو شرح طویل ہوگئین میری رائے مین انساب و قصص کا تذکرہ صرف اسقدر کافی ہے جس سے مطالب اشعار حل ہوجاوین کیونکہ یہ کتاب ناقل علم انساب نہین ہے اسلیے کمترین نے مناسب سمجھا کہ شرح مختصر جسمین بیان انساب و قصص بقدر کافی و شرح مطالب و اغراض معانی و شاہد تالیف کرے اور حل لغات و تحقیق محاورات عربی زبان مین لکھے تاکہ طلبہ کی مہارت عربی مین زیادہ ہو اور واسطے مزید انکشاف معانی اشعار کے ہر شعر کا ترجمہ مطلب خیز اُردو مین کردیا جاوے اور چونکہ شرح دوم مین حل لغات بالاستیعاب کیا ہے اسلیے اکثر اسپر بقدر مناسب اکتفا کیا ہے اور کہین کہین قاموس وغیرہ سے اور زیادہ تحقیق کیگئی ہے پس حقیقت مین یہ دو شرحین ہین ایک عربی اور دوسری اُردو مین اور اسواسطے کہ حل معانی اشعار اور انکی حاصل کو دوسری زبان کے بیان کرنے مین زیادہ سعی کیگئی ہے اسلیے اس ترجمہ کا نام تسہیل الدراسۃ فی ترجمۃ الحماسۃ رکہا گیا اور اس کتاب کا حق تصنیف **مولوی عبد الاحد مالک مطبع مجتبائی** کو ہبہ کیا گیا واللہ تعالی ولی التوفیق۔

وانا العبد المفتقر ذو الفقار علی الدیوبندی مولداً

محتداً و الحنفی مذہباً و الچشتی مشرباً و العثمانی نسباً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الحماسۃ

الحماسۃ الشجاعۃ والشدۃ ولما کان مضامین ہذا الباب الحروب وشدائد ہا سماہ حماسۃ

قال بعض شعراء بلعنبر واسمہ قُریط بن اُنیف

بلعنبر کی اصل بنی العنبر ہے یا لسبب اجتماع ساکنین اور نون بوجہ کثرت استعمال گرادیا ہی- قُریط و انیف بصیغہ تصغیر ہین- قریط شاعر اسلامی ہی- شاعر اسلامی وہ ہی جسنے زمانہ اسلام دیکھا ہو اسلام لایا ہو یا نہین- اور شاعر جاہلی وہ ہی جو قبل ظہور اسلام مرگیا ہو- اور شاعر مُخضرمی وہ ہی جسنے زمانہ جاہلیۃ و اسلام دونون دیکھے ہون- مخضرم الدولتین وہ ہی جسنے زمانہ دولت بنی اُمیہ و بنی عباس دونون دیکھے ہون- ان اشعار کی وجہ تصنیف یہ ہی کہ قریط کے تیس۳۰ اونٹ بنی ذہل لوٹ لیگئے تہی اسپر اُسکی قوم نے اوسکی مددنہ کی ناچار بنی مازن سی طالب امداد ہوا چنانچہ اونہون سنے غارتگرونکی سو شتر لوٹکر قریط کو دیدیے- اسلیے قریط بنی مازن کی مدح صریح اور اپنی قوم کی ہجو بلیح کرتا ہی-

لوکنتُ من مازنٍ لم تَستَبِحْ ابلی	بنو اللَّقِیطَۃ من ذُہل بن شَیْبانا

للغۃ استباحہم استاصلہم و انتہک الشی احللتہ والمراد من الاستباحۃ الاغارۃ الترجمۃ اگر مین بنی مازن مین ہوتا تو میرے شتر بنی لقیطہ جو آل ذہل بن شیبان ہین نہ لوٹ لیجاتے- فائدہ- بنو اللقیطہ تحریف بنو الشقیقہ کی ہی اور شقیقہ بنت عباد بن عمرو بن زید بن ذہل بن شیبان ہی- کذا فی القاموس- اور لقیطہ اوس پڑے ہوئے بچہ کو کہتے ہین جو اوٹھاکر پرورش کرلیا جاوے- اس صورت مین شاعر ان پر طعن مجہول النسبی کا کرتا ہی

اذاً لقام بنصری معشرٌ خُشُنٌ	عند الحفیظۃ ان ذولوثۃ لانا

للغۃ قام بالشی تکفلہ والخشن بضمتین جمع الاخشن من الخشونۃ والمراد بہ الشجاع القوی والحفیظۃ الحمیۃ والغضب والظرف متعلق بخشن

واللوثة بالضم الاسترخاء والبلادة اوكثرة الشحم واللحم ورجل لوث وهي بالفتح وهي القوة والشدة الترجمة اگر مین بنی مازن سے ہوتا اور میری شتر بنی ذہل لوٹ لیجاتے تو اوسوقت بیشک میری مدد کیلیے ایک گروہ بہادرون کا جو بوقت حمیت یا غصہ کے سخت ہین مستعد ہوتا گو اشخاص سست ارادہ بمقتضای طبع یا قوی اور مضبوط لوگ بسبب شدت خوف کے نرمی اختیار کرتے

قوم اذا الشر ابدی ناجذیه لهم — طاروا الیه زرافات ووحدانا

کنی بالشر عن الحرب النواجذ اقصی الاضراس والمثنی فی معنی الجمع او هی الانیاب وابداء النواجذ کنایة عن الاخافة والتهویل کما هو فی السباع حال الاخافة والطیران استعارة عن سرعة السیر والزرافة کسحابة الجماعة من الناس الترجمة بنی مازن ایسی قوم ہے کہ جسوقت انکو لڑائے مثل درندہ کے اپنی ڈاڑہین یا کچلیان نکالکر ڈراتی ہے تو وہ لوگ اوسپر اکٹھے اور تنہا ٹوٹ پڑتے ہین یعنی مصائب جنگ سے کچھ نہین ڈرتے اور معیت کا انتظار نہین کرتے—

لا یسألون اخاهم حین یندبهم — فی النائبات علی ما قال برهانا

ندبه الی الامر دعاه الیه وحثه ومنه الندبة— النائبات الحادثات وبرهانا مفعول لا یسألون الترجمة جبکہ اونکا برادر یا ہم قوم حوادث مین اونکو فریادرسی کیلیے بلاتا اور مدد طلب کرتا ہے تو یہ لوگ اوس سے اوسکے قول کی دلیل نہین پوچھتے یعنی حمیت والے ہین کہ بلا تامل اوسکی مدد کیلیے آمادہ ہوجاتے ہین اور مثل بزدلون حیلہ جو کی گریز کیلیے کوئی بہانہ نہین کرتے

لکن قومی وان کانوا ذوی عدد — لیسوا من الشر فی شیء وان هانا

الترجمة مگر میرے قوم باوجود کثرت کے لڑائی کے ڈھب کی نہین ہے اگرچہ تھوڑی ہی ہو—

یجزون من ظلم اهل الظلم مغفرة — ومن اساءة اهل السوء احسانا

جزاه من فعله اذا جازاه علیه الترجمة وہ لوگ ظالمون کو ظلم کی جزا مغفرت اور درگزر اور بدکارون کو بدی کا بدلہ احسان دیتے ہین یعنی ظالمون اور بدکارون پر بجاے انتقام احسان کرتے ہین

کان ربک لم یخلق لخشیته — سواهم من جمیع الناس انسانا

الترجمة گویا تیرے رب نے اے مخاطب اپنے ڈر کیلیے اون کے سوائے کوئی آدمی نہین بنایا یعنی اون کی برابر کوئی خدا سے نہین ڈرتا یہ اونکی بزدلی پر طنز کرتا ہے—

فلیت لی بهم قوما اذا رکبوا — شدوا الاغارة فرسانا ورکبانا

وردی شنوا الاغارة وہی اجودہ لکثرة الاستعمال والشن الصب القوی ترجمہ سو کاش اونکی بدلہ مجکو ایسی قوم ملجاوے کہ
گہوڑون یا اونٹون پر سوار ہون تو خوب غارتگری کرین۔

وقال الفِندُ الزِّمّانی فی حرب البسوس

شِمّان بکسر المعجمة وتشدید المیم اب حی الفند وہو شاعر جاہلی والبسوس امرأة مشئومة اعطی زوجہا ثلث دعوات مستجابات فقال
ن واحدة قال ذلک فما تریدین قالت ادع اللہ تعالی ان یجعلنی اجمل امرأة فی بنی اسرائیل ففعل فرغبت عنہ فارادت سیئا
دعی اللہ تعالی ان یجعلہا کلبة نباحة فجاء بنوہا وقالوا لیس لنا علی ہذا قرار تعیّرنا بہا الناس ادع اللہ ان یردّہا الی حالہا ففعل
ذہبت الدعوات بشؤمہا کذا فی القاموس۔ وفی المثل اشأم من البسوس حرب بسوس منسوب بوی در سختی وشومی کذا فی الصراح

وقلنا القومُ إخوانُ	صَفَحْنا عن بنی ذُہْلٍ

صفح عنہ اذا اعرض عنہ وعفا ترجمہ ہمنے بنی ذہل سے درگزر کی اور کہا کہ آخر یہ لوگ ہمارے بھائی ہین۔

قوماً کالذی کانوا	عسی الایامُ ان یرجعْنَ

یرجعن من الرجع المتعدی دون الرجوع اللازم ترجمہ آرزو کی ہمنے کہ عنقریب زمانہ اونکو ویسا ہی بہلا مانس کردیگا جیسے کہ وہ
اس لڑائی سے پہلے تہے۔

فامسٰی وہو عُریانُ	فلما صَرَّحَ الشرُّ
دنّاہم کما دانوا	ولم یبقَ سِوی العُدوانِ

صرّح الشر خلص خلوصا تاما لازم وعریان استعارة للظاہر الفاحش الظہور والجملة الحالیة سدت مسد الخبر لامسی والعدوان التجاوز
عن الحد ویجوز ان یراد بہ المجازاة علی العدوان والدین الجزاء ومنہ یوم الدین ترجمہ جبکہ لڑائی کہلم کہلا ہوگئی اور اون کے ظلم
یا ہمارے انتقام کی کوئی حالت منتظرہ باقی نرہی تو ہمنے بھی اونسے ویسا ہی معاملہ کیا جیسا اونہون نے ہمارے ساتہہ کیا تہا یعنی اون
اون کے کیے کی پوری سزا دی۔

غَدَا واللیثُ غضبانُ	مشینا مِشیةَ اللیثِ

المشیة کالجلسة للنوع وغدا بالمعجمة المہملة سار غدوة وکانہ کنایة عن الجائع فان الاسد ساعتئذ اکثر جوعا منہ فی غیرہا کسائر السباع
وبالمہملتین من عدا علیہ اذا وثب حال بتقدیر قد او نعت علی ان یکون اللام زائدة کما فی قولہ ولقد امر علی اللئیم یسبنی وفی وضع

موضع المضمر حيث قال والليث غضبان تهويل لما فيه من معنى الصفة فانها ماخوذ من اللوث بمعنى القوة والشعر بيان للمجازاة ترجمه
جیسے اون کی سزا کے لیے گرسنہ یا غضبناک شیر کی چال چلی یعنی ویساہی ڈھنگ اختیار کیا

وتخضيع واقرانُ		بضرب فيه توهينٌ	

الظرف متعلق بمشينا والتوهين الاضعاف والتخضيع التذليل وتقطيع اللحم والاقران الاطاقة والتسخير ويجوز ان يراد به ذبح الكبش الاقرن على ان يكون استعارة لقتل السيد التام السلاح في القاموس اقرن ضحّى بكبش اقرن وللامر اطاقه ترجمه ساتھ ایسی مار کے کہ اوسمین اونکا سست اور ذلیل اور مطیع کرنا تھا یا اون کے نامی مسلح سردار کا قتل تھا یعنی جیسے اون پر شیر کی مانند ایسا حملہ کیا جس سے مصائب مذکورہ اون کے لاحق حال ہوئین

غذا والزقّ ملآن		وطعنٍ كفم الزقّ	

مجرور عطفا على ضرب والغذان بالمعجمة السيلان مع السرعة والمسكن للزق والاسناد تجوزي وفي الزق ملآن تكميل ترجمه اور ساتھ کوچنے اور زخمی کرنے کی جو مثل دہان مشک کے زور سے بہتا تھا جبکہ مشک بھری ہو

وبعض الحلم عند الجهل للذلة اذعانُ

اللام متعلقة بالاذعان ترجمه اور بعض درگزر اور بردباری بوقت جہل طرفثانی کے بردبار کو یقیناً ذلیل کردیتی ہے

وفي الشرّ نجاةٌ حين لا ينجيك احسانُ

المراد بالشر ضد الاحسان ترجمه اور شر یعنی لڑائی مین پوری نجات ہوتی ہے جبکہ کسی قسم کا احسان نجات نہین دیتا۔

وقال ابو الغول الطهوي

الطهوي نسبة الى طهية كسمية وهي بنت عبد شمس وهو شاعر اسلامي كان في عهد بني امية يمدح بني مازن بن مالك بما منعوا حمى الوقبى من بني بكر بن وائل وبني يربوع وحمى بكسر الحاء موضع محذور لا يقرب وكلاء حمى كرضى محمي وفي التبريزي الحمى المكان المنيع وهو موضع الماء والكلاء والوقبى كجمزى ماء لبني مازن كذا في القاموس۔

فوارس صدّقوا فيهم ظنوني		فدت نفسي وما ملكت يميني	

فوارس منصوب بمفعول لفدت وروى صدقت معروفا ومجهولا والبيت انشاء معنى وخبر لفظا ترجمه میری جان اور مال اون شہسوارون پر فدا ہووین جنہون نے میرے خیالات انکی حق مین اور معاملہ مین درست دکھا دیے یا جن کی حق مین میرے

ابو الغول الطهوي

خیالات درست تے یعنی جیسا مین اون کو بہادر خیال کرتا تہا وہ لوگ ویسے ہی دلیر نکلے

فوارس لا یملّون المنایا	اذا دارت رحا الحرب الزبون

المنایا جمع منیۃ وہو الموت من منی الشی اذا قدرہ سمی بہ لکونہ مقدرا لکل حی واراد بہا اسبابہا من الحوادث والوقائع والزبو
ن الزبن وہو الدفع ترجمہ وہ ایسے سوار ہین کہ اپنی موتون کے اسباب اور شدائد جنگ سے تنگ نہین ہوتے یعنی نہین
گھبراتے جبکہ لڑائی کی چکّی لوگون کو پیستی ہی اور بسبب شدت خوف کے میدان سے بہگاتی ہی

ولا یجزون من حسن بسیء	ولا یجزون من غلظ بلین

السیء مخفف سیّئ والغلظ بکسر ضد الرقۃ وہو المراد باللین ترجمہ وہ لوگ نیکی کا بدلہ برائی نہین دیتے اور سختی کے عوض
مین نرمی نہین کرتے یعنی جیسے کے لیے تیسے ہین —

ولا تبلی بسالتہم وان ہم	صلوا بالحرب حینا بعد حین

بلی الثوب کرضی اذا رق وانسحق والبسالۃ الشدۃ والشجاعۃ ومنہ الباسل للاسد وبسل الرجل اذا عبس غضبا وشجاعۃ وصلی النار
بہا کرضی دخلہا وقاسی حرہا شبہ الحرب بالنار ترجمہ اونکی دلیری ضعیف اور ماندہ نہین ہوتی اگرچہ وہ متواتر لڑتے ہین

ہم منعوا حمی الوقبی بضرب	یؤلف بین اشتات المنون

اشتات جمع شتیت وہو المتفرق والمنون الموت ترجمہ اونہون ہی نے وقبی کی زمینہ یا احاطہ یا بیڑ کو دشمنون کے تصرف سے
بذریعہ ایسی مار کے روکا جو متفرق موتون کو جمع کرتی ہی یعنی ظاہر یہ تہا کہ بہت سے آدمی متفرق مقامات پر مرتے اب ان
لڑائی مین ایک ہی جگہہ بکثرت مقتول ہوئے یا متفرق موتون سے مراد مختلف اسباب موتون کے ہین مثل تلوار و تیر و نیزہ و
مرض وغیرہ کی یعنی کوئی اوس سے مرا اور کوئی اس سے

فنکّب عنہم درء الاعادی	وداووا بالجنون من الجنون

نکّبہ تنکیبا نحّاہ والدرء الدفع مضاف الی الفاعل واراد بالاعادی البکریین وبنی یربوع والمداواۃ التداوی یتعدی بمن الی الم
وبالباء الی الدواء ترجمہ سو دور کر دیا اوس ضرب نے اون سوارون سے دشمنون کے جہگڑے کو اور اونہون نے علاج کیا جنون کا
جنون سے یعنی جہالت کا جہالت سے اور یہ اسلیے کہا کہ لڑائی کی اصل اکثر جہالت ہی ہوتی ہی

ولا یرعون اکناف الہوینا	اذا حلّوا ولا ارض الہدون

الهونيا تصغير هولى وهى الارض اللينة والعهدون الصلح لضعفهم بالشجاعة والوفاء ترجمہ وہ لوگ جب فروکش ہوتے ہین تو اپنے شتر
زمین نرم یعنی کہادر مین نہین چراتے کیونکہ اس سے شتر کمزور ہوجاتے ہین اور نہ اپنے صلحکارون اور نہ ہم عہدون کی زمین
مین بلکہ دشمنان قوی کی زمین مین چراتے ہین اسصورت مین اونکی بہادری اور وفا کی تعریف نکلی وقال التبریزی الهونیا
تصغیر الهونى تانيث الاهون ويجوز ان يكون الهونى فعلى اسما مبنيا من الهينة وهى السكون وقال الوافى معناه انهم من غيرتهم و
جرءتهم لايرعون النواحى التى اباحها المسالمة ووطئتها المهادنة ولكن النواحى المحاماة اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا وہ لوگ اپنے
شتر ایسی زمین مین نہین چراتے جہان چرانا بسبب نہونے روک ٹوک کے آسان ہو اور نہ ہم عہدون کی زمین مین چراتے
ہین بلکہ ایسی جگہہ چراتے ہین جو دشمنون کی روکی ہوئی ہو اسصورت مین تعریف اونکی جنگجوئی اور شوق جدال وقتال کی ہوگی
اور دونون صورتون کا حاصل ایک ہی ہے

وقال جعفر بن علبة الحارثى

علبة بالمهملة فاللام فالموحدة كشعبة شاعر جاهلى ومن حديث هذه الابيات وما يأتى بعدها ان جعفر هذا قد قتل رجلا من عقيل
بن كعب فاستعدى عليه بنو عقيل الى عامل المنصور ابى جعفر العباسى فاحضره وحبسه بمكة المكرمة زادها الله تعالى شرفا وتعظيما فقال

الهفا بقرى سحبل حين احلبت	علينا الولايا والعدو المباسل

الهمزة للنداء واللهف التاسف والحسرة والالف مبدلة عن ياء المتكلم وقرى كحبلى موضع وسحبل كجعفر واد اضيف اليه لقربه منه واحلبت عليه
بالحاء المهملة اعان عليه اصله الاعانة فى الحلب ثم استعمل مطلقا والولية كغنية البرذعة وهو ما يلقى تحت الكساء على الخيل والابل يكنى
به عن الضعيف الرخوة ويروى الموالى واراد بهم بنى الاعمام ترجمہ اے افسوس حاضر ہو بمعاملہ مقام قرى السحبل کے جبکہ ہمارے
نقصان کی مدد کی ضعیفون یعنی بچون اور عورتون نے یا ہمارے برادرون نے اور دشمن دلیر نے بچون اور عورتون نے
دشمن کی مدد اسطرح کی کہ ہم اونکی حفاظت مین مصروف رہے اور دشمنونکو حملہ کا موقع ملا اور برادرونکی تخصیص اسواسطے
کی کہ اونکی جفا زیادہ افسوس کا سبب ہوتی ہے ویروى اجلبت بالجيم من اجلب عليه اذا رفع الصوت عليه اسصورت مین ترجمہ
یہ ہوگا جبکہ عورتون اور بچون نے بسبب خوف کے آواز بلند کی اور دشمنون نے بسبب قوة وشدت کے اور یہ لفظ شعر آیندہ سے
بہت مناسب ہے

فقالوا لنا ثنتان لابد منهما	صدور رماح اشرعت او سلاسل

ستار للتفصيل او العطف والضمير للعدو فانه يفرد ويجمع قال تعالى فانهم عدولی وصدر الرمح مقدمه وهو سنانه وخص الصدر بالذکر
لان المقاتلة انما يكون بها واشرع الرمح هزها وحركها والفعل مجهول واراد بها الطعان كما اراد بالسلاسل القيد والاسر ترجمہ جب که
دشمنون نے ہمکو ایسی حالت مین دیکھا تو بولے که اب تمکو دو باتون مین سے ایک بات اختیار کرنی ضرور ہے یا تو ہلتے نیزون کی بہا
لینا اور مرجاؤ یا قید اختیار کرو

فقلنا لهم تلكم اذاً بعد كرّة	تغادر صرعى نوؤها متخاذل

تلکم اشارة الى المقولة المذكورة واذاً بالتنوين والكرة العطف مرة ثانية وتغادر نعت كرة وصرعى جمع صريع مفعول ثان لتغادر
والاول محذوف وهو الاقران والنوء القيام والضمير المجرور للصرعى وتخاذلت رجلاه اذا ضعفتا والاسناد على التجوز اذ الكرة صفة
القائم في الاصل او على اثبات الرجلين للقيام والجملة نعت صرعى ترجمہ ہمنے اونسے کہا که تمہارے اختیار دینے کا فیصلا اب
بعد ایسے حملہ کے ہوگا که ایک حملہ کرنے والا دوسرے کو پچھاڑ دے اور ضعیف کردے جس سے قیام کی طاقت نرہی اور اس
سے پہلے ناممکن ہی

ولم ندرِ ان حِضنا من الموت حيضةً	كم العمرُ باقٍ والمدى متطاولُ

عطف على قلنا على انه بيان للواقع او على تلكم فيكون مما خوطب به الخاطب وحاض الرجل بالجيم فالمعجمة وحاص بالمهملتين اذا
انصرف وكم استفهامية والمدى الغاية عطف على العمر ترجمہ اور ہم نہین جانتے یہ امر کہ اگر ہم موت سے بھاگے اور تمسے نہ لڑے
ہماری کتنی عمر باقی ہی اور کسقدر زندگی ہے

اذا ما ابتدرنا مازقاً فرجت لنا	بايماننا بيض جلتها الصياقلُ

المازق مضيق الحرب من الازق بالمعجمة وهو الضيق وفرجه كشفه وضمير المفعول محذوف وبيض فاعل فرج والجار والمجرور حال
او صفة والصياقل جمع صيقل صفة من الصقل ترجمہ جبکہ ہم کسی گھاٹی اور تنگ جگہہ مین گھسجاتے ہین تو اوسکو وسیع کر
دیتی ہین صیقلدار چمکتی تلوارین جو ہماری داہنے ہاتھون مین ہین

لهم صدر سيفي يوم بطحاء سحبل	ولي منه ما ضُمَّت عليه الانامل

صدر السيف ما يضرب به ويقال له مضرب السيف ومقدمه والبطحاء مسيل الماء فيه دقاق الحصى والمجرور في منه للسيف وفي
علیه للموصول ترجمہ بطحاء سحبل کی لڑائی کے روز دشمنون کے حصہ مین میری تلوار کی دہار آئی اور میرے حصہ مین قبضۂ شمشیر

نی دشمن مقتول ہوئے۔

وقال ایضاً

لا یکشف الغماء الا ابن حرة	یری غمرات الموت ثم یزورها

الغماء الامر الشدید المبهم الذی تغم الناس صفته لا آفة وسمی به الحرب وکنی بابن حرة عن الصابر علی المکاره الشدائد اذ کانوا یزعمون ان الامة لا تحمل ما تحمله الحرة من المکاره والالام والرویة اعم من الزیارة فانها تکون من بعید وقریب لا یکون الزیارة الا عن قریب ترجمہ آفت شدید انجام نامعلوم کو دفع نہیں کرتا مگر آزاد ماں کا بیٹا کہ شدائد موت کو اول دور سے دیکھتا ہے اور پہر اوسمین گہس جاتا ہے۔

نقاسمهم اسیافنا شر قسمة	ففینا غواشیها وفیهم صدورها

غاشیة السیف مقبضه وصدره مضربه ترجمہ ہم اپنی تلواروں کو دشمنوں مین بری طرح قسمت کرتے ہین سو ہمارے حصہ مین قبضہ شمشیر اور اونکے حصہ مین دہار ہوتی ہے۔

وقال ایضاً مجوساً بمکة

هوای مع الرکب الیمانین مصعد	جنیب وجثمانی بمکة موثق

بین کوا دبالهوی المهوی وبالرکب الیمانین قوم فانهم من الیمانین واصعد الرجل اذا ذهب فی البعد والجنیب المجنوب المستتبع وجنبه قاده الی جنبه فهو جنیب کانه یمشی فی جانب متعقبا والتذکیر باعتبار لفظ هوائی والجثمان الجسد والموثق المشدد فی الوثاق یذکر تاسفه وجسده اللفظ اخبار ولکنه انشاء معنی ترجمہ کیا کیجے میرا دوست یمن کے سوارون کے پیچھے راہ کے کنارے کنارے جانیوالا ہے اور میرا جسم مکہ مین مقید ہے یعنی اب مین اوس کو روک سکتا ہون نہ اوسکے ساتھ جا سکتا ہون اور جسم میرا مقید ہے یعنی دل اوسکے ساتھ ہے

عجبت لمسراها وانی تخلصت	الی وباب السجن دونی مغلق

الضمیر المجرور للمحبوبة ومسراها باعتبار الخیال وانی بمعنی کیف وتخلص الیه وصل الیه ترجمہ محبوبہ کے آنیکا مجکو تعجب ہے اور کیونکر آئی میرے پاس بحال آنکہ دروازہ محبس مجہسے درے بند ہے۔ آنا محبوبہ کا باعتبار خیال کے ہے

المت فحیت ثم قامت فودعت	فلما تولت کادت النفس تزهق

الم به نزل وزهقت النفس خرجت ترجمہ محبوبہ بصورت خیالیہ مین آئی اور مجکو سلام کیا پہر کہڑی ہوئی اور مجکو رخصت کیا اور جب اوسنے مجہسے منہ پہیرا قریب تہا کہ میری جان نکل جاوے

فلا تحسبی انی تخشعت بعدکم	لشیء ولا انی من الموت افرق

خشع له وتخشع له اذا انقاد له وذل وفرق خاف خاطباً ولا لخطاب المفصل المونث ثم بخطاب جمع المذکر جریاً علی عادتهم فی الکلام قال الحرزی فان شئت حرمت النساء سواکم ۔ ترجمہ یہ گمان نکرنا کہ تمہارے فراق کے بعد مین ڈرپوک ہوگیا ہون اور نہ یہ کہ مین موت سے ڈرتا ہون ۔

ولا ان نفسی یزدہیها وعیدکم	ولا انّنی بالمشی فی القید اخرق

الصواب وعیدہم والضمیر لبنی عقیل والازدہاء الاستخفاف والاخرق بالمعجمة فالمهملة من خرق بشیئی اذا لم یحسن عمله ویحتمل ان یکون متکلماً متعلق به وفی القید بالمشی ترجمہ اور یہ بھی گمان نکرنا کہ مین بنی عقیل کی دہمکیون سے ڈر گیا ہون یا تمہارے طول فراق کے وعید سے بصورت روایت وعیدکم کے اور نہ یہ امر ہے کہ مین قید مین خوب چل نہین سکتا مقصود ان دونون شعرون سے اظہار جلادت و دلیری ہے ۔

ولکن عرتنی من هواک صبابة	کما کنت القی منک اذ انا مطلق

یقال عراہ اذا عرضه والصبابة رقة الهوی ترجمہ لیکن تیری محبت سے مین رقیق القلب ہو گیا ہون ویسا ہی جیسا کہ قبل قید کے تہا ۔

وقال ابو عطاء السندی

ہو شاعر اسلامی من مخضرمی الدولتین الامویة والعباسیة وکان ابوہ سندیاً عجمیاً ۔

ذکرتک والخطی یخطر بیننا	وقد نهلت منا المثقفة السمر

الخطی بالفتح نسبة الی الخط وہو سیف البحرین اوکل سیف وموضع بالیمامة ویکسر والیه ینسب الرماح لانها تباع به لا انه منبتها کذا فی القاموس والخطران الاهتزاز والنهل الشرب الاول وفیه تکمیل لشدة الوقت والتذکیر والتثقیف تقویم الرماح بالثقاف والسمرة لون ممدوح فی الرماح وجملة قد نهلت بدل من الاولی او حال بعد حال ترجمہ ای محبوبہ مین نے تجکو یاد کیا جبکہ خطی نیزی درمیان ہمارے ہل رہے تھے اور سیدہے نیزون گندم گون نے ہمارا خون پی لیا تہا یعنی ایسی شدت کے وقت مین بہی تیری یاد رہی

فواللّٰه ما ادری وانی لصادق	اداءٌ عرانی من حبابک ام سحر

الحباب بالکسر الحب الشدید المتصل ویروی من حبائک ای من جانبک و ناحیتک ترجمہ پس جب میری محبت کا یہ حال ہے

تو تجدا مین۔ اسے کہتا ہون کہ مجکو معلوم نہین ہے کہ یہ درد میری محبت کا ہے یا یہ درد تیری طرف سے ہے یا مجہپر جادو کیا گیا ہے۔

وان کان داءً غیرہ فلک العذر	فان کان سحرًا فاعذرینی علی الهوی

ترجمہ پس اگر یہ جادو ہے تو مجکو محبت مین معذور سمجہہ کیونکہ یہ امر تیری طرف سے ہے اور اگر جادو نہین ہے تو تو معذور ہے کیونکہ یہ میرا قصور ہے

وقال بلعاء بن قیس الکنانی

وہو شاعر جاہلی سید بنی کنانۃ۔

اذا اٰلی علی مکروہۃ صدقا	وفارسٍ فی غمار الموت منغمسٍ

الواو بمعنی رب والغمار جمع غمرۃ وہو الشدۃ والظرف متعلق بمنغمس۔ وآلی الرجل اقسم واراد بالصدق البر نقیض الحنث ترجمہ بہت سے سوارون کو جو شدائد موت کی دریا مین ڈوبے ہوئے تہے اور وہ ایسے تہے کہ اگر کسی امر شدید کی قسم کہا لین تو پوری اوتار دین۔

عضبًا اصاب سواء الرأس فانفلقا	غشیتہ وہو فی جأواء باسلۃٍ

التغشیۃ متعد الی مفعولین فالاول ضمیر المفعول والثانی عضبًا یقال غشی اللہ علی بصرہ وغشیتہ والجاواء تانیث الاجوء من الجوۃ وہی الکدرۃ واراد بہا الکتیبۃ الخضراء من کثرۃ الحدید والباسلۃ من البسالۃ وہی الشجاعۃ والشدۃ والجملۃ حال من الضمیر المنصوب وفی الاتیان بہا تکمیل الشجاعۃ والعضب السیف القاطع وسواء الرأس وسطہ والانفلاق مطاوع الفلق وکل البیت جواب رب ترجمہ جبکہ وہ لشکر سبزہ رنگ مین تہا مین نے اوسے تیز تلوار سے ڈہانک لیا جو بیچون بیچ سر کے لگی اور وہ چر گیا لشکر سبز رنگ وہ ہے کہ جو بسبب کثرت لوہے کے ہتہیارون کے سبزہ رنگ معلوم ہونے لگے۔

ولا تعجلتہا جبنًا ولا فرقا	بضربۃٍ لم تکن منی مخالسۃً

الباء متعلقۃ بالفلق والمخالسۃ ان تسلب شیئًا یرید الآخر سلبہ لا شک ان ہذا السلب لا یکون علی ما ینبغی وکنی بعدم المخالسۃ عن حسن الضرب وضبطہا والفرق محرکۃ الخوف ترجمہ پس چر گیا اوسکا سر ایسی ضرب سے جو گہبراہٹ اور اضطراب مین نہین لگائی تہی اور نہ مین نے اوسکے لگانیمین ایسی شتابی کی تہی جیسا نامرد اور خوف زدہ کیا کرتا ہے۔

وقال ربیعۃ بن مقروم الضبی

ہو شاعر مخضرم ادرک الجاہلیۃ والاسلام۔

ولقد شہدت الخیل یوم طرادھا	بسلیم اوظفة القوائم ہیکل

الواو وعلت للقسم والطراد باتیل الفرسان ومطاردة الاقران حمل بعضھم علی بعض وہم فرسان الطراد والوظیف مستدق الزراع والساق من الخیل والابل وغیرہا جمعہ اوظفة وظف لغمتین والہیکل الفرس الطویل ترجمہ بخدا میں سواروں میں اونکی لڑائی کے دن گھوڑے تندرست بنا ہاتھ پانو لمبی جوڑے سمیت موجود تہا۔

فدعوا نزال فکنت اوّل نازل	وعلام ارکبہ اذا لم انزل

نزال مبنیاً علی الکسر امر من نزل وکان من عادتہم اذا تقابل الفرسان ان یقول احدہما للآخر نزال نزال ای انزل عن فرسہ للمصارعة ترجمہ پس پکارا سواروں نے کہ اوترکشتی کیلیے تو میں اول اوترنیوالا تہا اور کس مطلب اور غرض کیلیے سوار ہوں حسب خواست دوسرے شخص کہ کشتی کیواسطے اپنی گھوڑے سے نہ اتروں۔

والذی حنق علی کانّما	تغلی عداوة صدرہ کالمرجل

الواو بمعنی رب والذی فعل صفة من اللہ وہو شدة الخصومة والحنق محرکة غایة الغضب وعلی متعلق بہ ترجمہ بہت سے دشمن شدید العداوة غضبناک ہیں کہ عداوة اون کے سینہ میں مثل تہڑیکے جوش کہاتی ہی اور ایک روایت میں فی المرجل ہی اس صورت میں اوسکے سینہ کو تہڑ سے تشبیہ دی ہی

ازجیتہ عنی فابصر قصدہ	وکویتہ فوق النواظر من عل

الازجاء بالمعجمة الدفع۔ والبصار القصد کنایة عن تصمیمہ کانہ جعلہ نصب عینیہ۔ والنواظر عروق فی الراس تکوی عند تداوی والعل جانب الفوق والبیت جواب رب ترجمہ میں نے اوس دشمن کو اپنی طرف سے دفع کیا اور وہ خوب ہمت باندہکر لڑا میں نے اپنی تلوار سے اوسکی سر کی رگوں پر اوپر کی جانب سے داغدیا یعنی تلوار اوسکے سر پر ماری۔

وقال سعد بن ناشب

ہو شاعر اسلامی تمیمی وکان قد قتل رجلاً فقام بلال بن ابی بردة بن ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالی عنہ علی اخذ الثار فلم یقدر علیہ ولکن ہدم دارہ التی کانت بالبصرة فقال

سأغسل عنی العار بالسیف جالباً	علی قضاء اللہ ما کان جالبا

الغسل استعارة للازالة وجالباً حال من الضمیر المتکلم۔ وقضاء اللہ مرفوع علی انہ فاعل جالباً وما کان منصوب علی المفعولیة ترجمہ

عنقریب دور کرونگا اپنے گھر کے گرانیکی عار کو تلوار سے پھر تقدیر الہی مجھپر جو چاہے سو لاوے یعنی انجام کی مجکو کچھہ پروا نہیں ہے ہر چہ بادا باد۔

واذهل عن داری واجعل هدمها ۔ لعرضی من باقی المذمة حاجبا

عطف علی اغسل و حاجبا مفعول ثان لاجعل واللام متعلق بحاجبا ترجمہ اور بہول جاؤنگا اپنے گھر کے معاملہ کو اور اوس کے گرا دینے کو اپنی آبرو کے لیے اور برائیونکا منع کرنیوالا سمجھونگا اور برائیون سے مراد قید ہو جانا اور گرفتار ہو کر مقتول ہونا ہے۔

ویصغر فی عینی تلادی اذا انثنت ۔ یمینی بادراک الذی کنت طالبا

الصغار الهوان والذلة ۔ والتلاد المال القدیم الموروث وخصه بالذکر لان الانسان قد یضن به لشرف الآباء والانتساب الانصراف ترجمہ جبکہ مجکو اپنے مطلوب پر دسترس ہو جاوے تو میری آنکھہ میں میرا موروثی مال ذلیل و کم قدر معلوم ہوتا ہے۔

فان تهدموا بالغدر داری فانها ۔ تراث کریم لا یبالی العواقبا

یخاطب بلال و من معه ۔ واراد بالغدر ہدمہم داره فی غیبته فان الغدر یکون علی حمل الغدر و ربه ۔ ولک ان تقول ان الغدر نقض العهد و علی جمیع المسلمین عهد الله ان لا یتصرف فی مال مسلم خلاف ما جاء به الشرع ولم یکن لبلال هدم دار سعد فلما هدمها فکانه غدر فی حقه و نقض العهد و عنی بالکریم نفسه والتراث الارث ۔ والمبالاة تتعدی بنفسه و بالباء و من ترجمہ پس اگر تمنے میرے گھر کو عہد شکنی کر کے گرا دیا تو کچھہ مضایقہ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک کریم کا گھر تہا جو انجاموں کی کچھہ پروا نہیں کرتا۔

اخی غمرات لا یرید علی الذی ۔ یهم به من مقطع الامر صاحبا

اخی غمرات نعت کریم ۔ والغمرة الشدة ۔ والاخ اذا اضیف الی شیئ یراد به انه یلازمه کما یقال اخو الحرب واخو الثقة ۔ وهم به قصده و من بیانیة و مقطع الامر اذا اشتدت شناعته و تجاوزت الحد ترجمہ وہ کریم ہمیشہ سختیوں میں رہنے والا ہے جبکہ وہ امر خوفناک کا قصد کرتا ہے تو کسی دوست آشنا کی مدد نہیں چاہتا ہے سختیوں میں رہنے سے یہ مطلب ہے کہ وہ مصائب جھیلے ہوئے ہے یا اوسکی صدمات دشمنوں پر ہمیشہ نازل رہتے ہیں۔

اذا هم لم تردع عزیمة همه ۔ ولم یأت ما یأتی من الامر هائبا

الردع المنع والفعل مجهول ۔ والعزم القطع والعزیمة الامر المقطوع وأتی الامر فعله والهائب الخائف حال من المستکن فی لم یأت ترجمہ جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہے تو وہ روکا نہیں جاتا یعنی اوسکو کوئی روک نہیں سکتا اور جو کام کرتا ہے بخوف یعنی اطمینان سے کرتا ہے۔

فيا لِرَزامٍ رَشِّحوا بي مُقَدَّمًا   الى الموت خوّاضًا اليه الكتائبا

الفاء للتفريع على السابق واللام للتعجب دون الاستغاثة فانها نوع من الضعف والشاعر يصف نفسه بالجلادة ورزام رهطه والترشيح التربية وحسن القيام بالامر ومقدما بكسر الدال من قدم بمعنى تقدم وبفتح الدال من قدمه متعديا حال من ضمير المتكلم والظرف الاول متعلق به والثاني بخواضًا - والكتائب جمع كتيبة منصوب على انه مفعول الخوض ترجمہ پس جبکہ میرا یہ حال ہے تو لوگو تعجب کرو میری قوم بنی رزام سے کہ اونہوں نے میری پرداخت اور خدمت اوسوقت میں کی جبکہ میں لڑائیوں میں پیش روی کرنیوالا پایا گیا اور لشکروں میں گھسکر موت کیطرف جانیوالا تہا اور ایسے اڑے وقت میں میری کچھہ حمایت نہ کی کہ میری عدم موجودگی کیحالت میں میرا گھر گرایا گیا

اذا هَمَّ القى بين عينيه عزمه   ونكّب عن ذكر العواقب جانبا

المستكن في هم لمقدما والجملة نعت له ونكب صرف ترجمہ الیا مقدم کہ جب وہ کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پیش نظر رکھتا ہے اور انجاموں کے ذکر سے پہلو پہیر لیتا ہے یعنی انت اور انجام کی کچھہ پروا نہین کرتا۔

ولم يستشر في رأيه غير نفسه   ولم يرض الا قائم السيف صاحبا

قائم السيف مقبضه ترجمہ اور وہ اپنی رائے اور امر مین سوای اپنے اور کسی سے صلاح نہین لیتا اور سوائے قبضہ اپنی شمشیر کے کسیکو دوست بنانا پسند نہین کرتا۔

وقال تأبّط شرّا وهو ثابت بن جابر بن سفيان

هو شاعر جاهلي احد رابيل العرب - وانما لقب به لانه تابط جفير سهام واخذ قوسا او تابط سكينا فاتى ناديهم فوجأ بعضهم ومن حديث هذه الابيات انه كان يشتار العسل فى كل عام من غار فى بلاد هذيل فلما بلغ خبره بنى لحيان وهم بطن من هذيل قعد واله فى مرصد حتى جاء وتدلى الى الغار فهجمت بنو لحيان عليه وعلى من كان معه فنفروا وخذلوه فى الغار فناداه بنو لحيان ان اصعد الينا بلا شرط فقال لا اصعد فانى ارانى اسيرا او قتيلا ثم تامل واسال العسل على حجر املس كان قريبا من فم الغار وشد الزق على صدره وزل عن الحجر حتى بلغ سهل الارض حيث كان بينه وبينهم ثلث ليال وآب الى رهطه سالمًا۔

اذا المرء لم يحتل وقد جدّ جِدُّه   اضاع وقاسى امره وهو مدبر

الاحتيال استعمال الحيلة والجد الاجتهاد فى الامر وجد جده بمعنى اشتد الامر ومفعول اضاع محذوف يعنى نفسه ترجمہ جب سختی کیوقت انسان کوئی حیلہ وتدبیر نہین کرتا تو وہ اپنی جان اکارت کہوتا ہے اور حالت بدبختی مین تکلیف اوٹھاتا ہے۔

ولكن اخو الحزم الذي ليس نازلا	به الخطب الا وهو للقصد مبصر

الموصول مرفوع على انه نعت والمنعوت مع النعت مبتدء وذاك قريع الدهر في الشعر الآتي خبره او خبر لما قبله۔ ترجمہ اول صورت میں یہ ہوگا۔ مگر ایسا ہوشیار آدمی کہ بوقت نزول امر مشکل اپنا قصد پیش نظر رکھتا ہے یہ مبتدا ہوا اور شعر آئندہ اوسکی خبر ہے۔ اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہوگا۔ مگر ہوشیار آدمی وہ ہے کہ بوقت نزول مصیبت اپنا قصد اپنی انکھوں کے سامنے رکھنے والا ہو۔

فذاك قريع الدهر ما عاش حوّل	اذا سدّ منه منخر جاش منخر

القريع السيد المختار وما بمعنى مادام۔ والحوّل کسکر شديد الاحتيال وهو خبر بعد خبر وسدّ مجهول والمنخر ثقب الانف واراد به المسلك والمنفذ وجاش علا وتحرك ترجمہ پس وہ شخص زندگی بھر برگزیدہ سردار اور مدبر ہے جب اوسکی ایک راہ بند ہو جاویگی تو دوسری راہ کھلجاویگی یعنی اگر ایک تدبیر بن نہیں آتی تو وہ دوسری تدبیر کرلیتا ہے۔ بہر حال کبھی عاجز اور درماندہ نہیں ہوتا۔

اقول للحيان وقد صفرت لهم	وطابي ويومي ضيق الجحر معور

المضارع بمعنى الماضي او حال ماضية ولحيان بطن من هذيل كما مر۔ وصفر وطابه اذا مات او قتل وذلك لان الوطاب جمع وطب وهو سقاء اللبن وخلوها عن اللبن ستعير لخلو البدن عن الروح ومعنى صفر قرب ان يصفر او معناه خلى قلبي عن ودّهم۔ والجحر بتقديم الجيم على المهملتين مدخل الهوام ومسكنها واراد به المدخل والمنفذ ومعنى كون اليوم ضيق المنفذ ان لا يجد صاحبه مخلصا وسبيلا والمعور من عاورت الشيء اذا ابدت لك عورته وسوءته ترجمہ میں نے بنی لحیان سے کہا یا میں اونسے کہہ رہا تہا اوسوقت کہ میری موت قریب تہی یا میرا دل اونکی محبت سے خالی تہا اور دن میرا سخت اور تنگ اور عیوب کا ظاہر کرنیوالا تہا۔

هما خطّتا اما اسار ومنّة	واما دم والقتل بالحر اجدر

الضمير للامرين المقدرين يفسره ما بعده۔ والجملة في محل النصب على انها مفعول القول واصل خطتا خطتان حذفت النون للضرورة

ترجمہ وہ دو امر ہیں یا تو قید کرنا اور بہر احسان چہوڑ دینا ہے اور یا قتل ہے اور یہ قتل آزاد مرد کیلیے بہتر ہے۔

واخرى اصادي النفس عنها وانها	لمورد حزم ان فعلت ومصدر

المصاداة المداراة والمدافعة۔ والورود القدوم والصدور الرجوع ومعنى كونها مورد حزم انها يرد بها من كان ذا حزم وحيلة ويصدر عنها من كان كذلك ترجمہ اور ایک اور امر ہے سوای ان دو امور مذکورہ کے جس سے میں اپنی طبیعت کو روکتا ہوں بسبب اوسکی دشواری کے اور حال یہ ہے کہ اگر میں اوسکو اختیار کروں تو وہ بیشک طریقہ ہوشیار اور محتاط آدمی کا ہے۔ اوسکا بیان اگلی شعر میں ہے۔

بِهٖ جُؤجُؤُ عَبْلٌ ومتنٌ مُخَصَّرُ	فرشتُ لها صدري فزلَّ عن الصفا

ہو استیناف فکانّ سائلا سأل بم علمت بہا ام لافقال فرشت - والفرش البسط والضمیر المجرور لاخری والمستکن فی زل والمجرور فی للصدر والصفا الحجر الاملس والباء للتجرید کما فی لقیت بہ اسدا کانہ انتزع من الصدر صدرا آخر لکمال سعتہ والجؤجؤ الصدر مرفوع علی الفاعلیۃ - والجملۃ الظرفیۃ حال من المستکن فی زل - والعبل السمین الضخم والمخصر الدقیق ترجمہ پس مین نے اوس دوسرے امر کیلیے اپنا سینہ بچہا دیا تو وہ صاف چٹان سے پہسلگیا جبکہ وہ اوبہرا ہوا سینہ اور باریک کمر تہا یعنی میرا سینہ ایسا چوڑا تہا کہ اوس سے دوسرا ایسا ہی سینہ نکل سکتا تہا خلاصہ یہ کہ جب دشمنون نے امن ندیا تو مین اوس غار سے پہاڑ کے دوسری جانب جو ان لوگون سے تین رات کی راہ کے فاصلہ پر تہا بذریعہ مشکیزہ کے جو سینہ پر باندہ لیا تہا اور بذریعہ بہانے شہد کے جس سے پتہر زیادہ صاف ہو گیا تہا پہسلگیا اور کچہ خراش و اذیت مجہکو نہین ہوئی جیسا کہ اگلے شعر مین کہتا ہے

بِهٖ كَدْحَةٌ والموتُ خزيانُ ينظرُ	فخالطَ سهلَ الارضِ لم يكدحِ الصفا

المستکن فی خالط للصدر والمراد بالمخالطۃ الوصول والسہل ما یقابل الجبل والحزن والکدح الخدش وجملۃ النفی حال ترجمہ پس میرا سینہ صاف اور نرم زمین پر پہنچگیا ایسی حال مین کہ پتہر نے بسبب اپنی صفائی اور شہد کی میرے سینہ مین کچہ خراش نہین کیا تہا اور موت متاسفانہ اور ذلیلانہ مجہکو دیکہتی تہی یعنی موت میری صحیح وسالم نکلجانے اور اپنی ناکامیابی پر افسوس کرتی تہی کہ ہائے یہ شخص باوجود موجودگی اسباب موت کے کیون اچہوتا نکل گیا۔

وكم مثلها فارقتُها وهي تصفرُ	فأُبْتُ الى فهمٍ ولم اكُ آئبًا

الاوب الرجوع - وفہم بن عمرو رہطہ والتصفر تصفیر ترجمہ پس مین بنی فہم مین لوٹ آیا ایسی حال مین کہ بسبب موجودگی سامان ہلاکت کی مجہکو امید اپنے لوٹ آنیکی نہ تہی - اور بہت سے اس قسم کے واقعہ ہین کہ مین اون سے بچ آیا اور وہ موت غل مچاتی رہگئی کہ یہ شخص کیون بچگیا۔

وقال ابو كبير الهذلي

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد تزوج بام تابط شرا وکان یدخل علیہا کثیرا فلما ترعرع تابط شرا کبر علیہ اکثار دخولہ نعرف ذلک ابو کبیر واشتکی الی امہ فقالت اقتلہ بحیلۃ فقال یوما لہ ہل لک ان تغزو فقال ہو امری وشانی فخرجا وسارا یوما ولیلۃ ثم قصد ابو کبیر قوما کانت بینہ وبینہم عداوۃ شدیدۃ حتی اذا تراءی نارہم قال تابط شرا انی جوع شدید فذہب تابط شرا ورای اللصین علی النار

فخبز لهما حتى وثبا عليه نفر ثم كرّ و رمى احدهما اليه ثم رمى الآخر واخذ الخبز من النار والقى بين يدى ابى كبير وقال كل لا اشبع الله بطنك فاكل ولم ياكل تابط شرا ثم انطلقا واصابا ابلا واشترطا ان ينام احدهما نصف الليل ويحرس الآخر فكان ابو كبير ينام ويحرس تابط شرا فكلما نام الغلام نام ابو كبير حتى مضت ثلاث ليال فلما كانت الليلة الرابعة نام تابط شرا على شرطه وزعم ابو كبير ان النوم غلبه فرمى بحصاة فقام وقال ما هذه قال لا ادرى فقام تابط شرا وطاف فلما لم ير شيئا ونام على طوره الاول فرمى ابو كبير بحصاة اصغر من الاولى فقام كقيامه الاول وطاف بالابل كالسابق ثم عاد ونام فرما بحصاة اصغر من الثانية فقام وطاف وقال والله لئن سمعت شيئا بعد هذا لاقتلنّك ثم رجعا الى هذيل وترك ابو كبير اثمه خوفا وقال فيه هذه الابيات هذا ملخص ما فى الشرح ـ

ولقد سريتُ على الظلام بمغشمٍ   جلدٍ من الفتيان غيرُ مثقّلِ

المغشم كمنبر بالمعجمتين من يركب راسه اى ما اراده فلا يثنيه عنه شئ والجلد صفة من الجلادة وهو القوة والشدة والمثقل اللحيم التسخيم ويكنى به عن البليد الكسلان ترجمہ بخدا میں رات کو چلا باوجود تاریکی کے ایک جوان خود رای قوی چالاک کے ہمراہ ـ

ممّن حملن به وهنّ عواقدٌ   حُبُكَ النطاق فشبّ غيرَ مُهبّلِ

بدل من الفتيان ـ والحبک جمع حبكة وهو الحبل الذى يشد على الوسط ونطاق المرأة شقة تلبسها المرأة وتشد وسطها فترسل الاعلى على الاسفل الى الارض والاسفل تجر على الارض والمهبل من هبله اى اثقله اللحم وكنى بعقد النطاق عن كراهية الجماع والبيت مبنى على زعمهم من ان المرأة اذا جومعت على الاكراه وحملت بولد كان الولد اقوى واشد قال قائلهم ؎ لتنتهنّا غضبى فجاء مسهّداً + وانفع اولاد الرجال المسهّد ؛

ترجمہ وہ جوان اون لوگوں میں سے ہے کہ اونکی والدہ کو اونکا حمل اوس وقت رہا جبکہ وہ صحبت کیلیے رضامند اور طیار نہتی بلکہ بجبر اوس سے صحبت کیگئی تہی اسلیے وہ چہریرا اور پھرتیلا جوان ہوا مضمون کی بنا اون کے اس خیال پر ہے کہ جب کسی عورت سی بزور صحبت کیجاوی اور حمل رہجاوی تو بچہ قوی اور مضبوط پیدا ہوتا ہی ـ

ومبرّءٍ من كل غُبّرِ حيضةٍ   وفساد مرضعةٍ وداءٍ مُغيِلِ

مجرور عطفا على جلد وغبّر الشئ كسكر ما بقى منه وفساد المرضعة ما يفسد به لبنها ـ والداء المرض وهو مضاف الى المغيل صفة من اغيلت المرأة والدها اذا ارضعته وهى حامل او تجامع والاسم الغيلة وفى الحديث لقد هممت ان انهى عن الغيلة ترجمہ وہ جوان چالاک ہر حیض کی بقیہ سے اور مرض مرضعہ اور مضرت شیر حاملہ اور ہم بستر ہونیوالی سے پاک اور محفوظ ہی ـ بقیہ حیض سی پاک ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ شکم مادر میں ایسے مکروہ وقت میں نہیں آیا ـ

حملت به في ليلة مزؤودة	كرها وعقد نطاقها لم يحلل

السكن لام القسم والمزؤودة بالمعجمة فالهملة فالهمزة المخوفة وصفت الليلة مجاز التعلق اى بها وكان الخوف من شدة الظلمة ـ والكره بالفتح ان يكرهك غيرك على شئ وبالضم ان تكره نفسك عليه ترجمہ اوسکی ماں کو اوسکا حمل شب خوفناک مین رہا جبکہ اوسکی کمر بند کی گرہ نہین کھولی گئی تھی کیونکہ وہ اوسوقت صحبت کیلیے طیار اور رضا مند نتھی۔

فأتت به حوش الفؤاد مبطنا	سهدا اذا ما نام ليل الهوجل

اتت بالولد اذا ولدته ورجل حوش الفؤاد بضم المهملة الحديد الذكى والمبطن كمعظم ضامر البطن والسهد بضمتين قليل النوم ويكنى به عن الذكى الحازم واسناد النوم الى الليل مجازى كما فى صام نهاره والهوجل البطى الثقيل ترجمہ پس لائى اوسکو اوسکی ماں نے بہادر چھریرہ جاگتا جبکہ کاہل اور بیہودہ آدھی رات بھر سوئے یعنی برخلاف کاہل کے رات بھر جاگتا ہے۔

فاذا نبذت له الحصاة رأيته	ينزو لوقعتها طمور الاخيل

الفاء لتفصيل ما اجمل من كونه حازما قليل النوم والنبذ الطرح واللام بمعنى الى والنزو الوثوب كالطمور واللام فى لوقعتها للتعليل ـ والاخيل الشقراق وهو طائر معروف يوصف بالحزم والتيقظ ترجمہ پس جبکہ اى مخاطب تو اوسکى طرف سنگریزہ پھینکے تو اوسکے گرنیسے وہ مثل شکرخورہ کے جست کرتا ہے۔

واذا يهب من المنام رأيته	كرتوب كعب الساق ليس بزمل

الهبوب الانتباه من النوم والرتوب القيام والكعب ما بين العقدتين من انابيب القصب وساق الشجر جذعها ـ والزمل بالمعجمة كسكر الضعيف الجبان ترجمہ اور جبکہ وہ جاگے تو تو اوسکو مثل درخت نل کے پوری کے سیدہا کہڑا ہوا دیکہے کہ وہ نامرد اور ضعیف نہین ہے ـ دستور ہے کہ جب انسان سوکر اوٹہتا ہے تو بسبب بقیہ خمار نیند کے کسیقدر سست وکاہل ہوتا ہے اور انگڑائیان لیتا ہے مگر یہ شخص ایسا نہین ہے

ما ان يمس الارض الا منكب	منه وحرف الساق طى المحمل

كلمة ان زائدة والمنكب مجتمع راس الكتف والعضد يذكر ـ والتنكير للوحدة ومنه فى محل الرفع على انه نعت منكب وحرف الشئ طرفه وحرف الساق معطوف على منكب والطى منصوب على المصدرية والمحمل حمائل السيف يصفه بانه لا ينام الا على جنب فان النوم على الجنب لا يورث الغفلة وفى وصفه بانه مطوى طى المحمل اشعار بقلة لحمه وهزال جسمه وهو وصف ممدوح فى الرجل ترجمہ جبکہ وہ لیٹتا ہے تو زمین سے سوائے اوسکے مونڈہے وکنارہ ساق کے اور کچہہ نہین لگتا ہے یعنی کروٹ سے لیٹتا ہے نہ چت اسلیے غافل نہین سوتا ـ اور لپٹا ہوتا ہے مثل پرتلہ کے یعنی وہ

چہرہ اور بدن کا ہلکا ہے۔

واذا رمیت بہ الفجاج رایتہ	یھوی مخارمھا ھوی الاجدل

یقال رماہ بہ اذا قذفہ الیہ والقاہ وکلفہ والفج الطریق الواسع فی الجبل والمخرم بالمعجمۃ فالمھملۃ منقطع انف الجبل منصوب بنزع الخافض والھوی بالضم السقوط من الاعلی ویکنی بہ عن السرعۃ والاجدل الصقر ترجمہ اور جبکہ تو اوسکو پہاڑ کی گھاٹیوں کی چلنے کی تکلیف دے تو اوسکو پہاڑ کی چوٹیوں اور کناروں سے ایسا جلد اور تیز اوترتا دیکھے جیسا چرغ اپنے شکار پر گرتا ہے یعنی بلند پہاڑوں سے ایسا جلد اوترتا ہے جیسا شکاری جانور تیزی سے اپنے شکار پر گرتا ہے۔

واذا نظرت الی اسرۃ وجھہ	برقت کبرق العارض المتھلل

اسرۃ الوجہ کالاساریر محاسنہ برق الشئی لمع والعارض السحاب وتھلل السحاب افی الع بالبرق ترجمہ اور جبکہ تو اوسکے چہرہ کی خوبیاں دیکھے تو ایسی روشن اور ظاہر معلوم ہونگی جیسے ابر میں بجلی معلوم ہوتی ہے۔

صعب الکریھۃ لا یرام جنابہ	ماضی العزیمۃ کالحسام المقصل

الکریھۃ من اسماء الحرب والروم القصد والجناب فناء الدار والمقصل بالقاف فالمھملۃ کمفصل السیف القاطع ترجمہ وہ سخت لڑائی والا ہے کہ اوسکے پاس کوئی نہیں ٹہیکتا اور مثل شمشیر برندہ کے ارادہ کا پورا ہے۔

یحمی الصحاب اذا تکون عظیمۃ	واذا ھم نزلوا فمأوی العیل

الحمایۃ الحفظ والصحاب جمع صاحب وکان تامۃ والعظیمۃ من الصفات الغالبۃ والعیل کرکع جمع عائل وھو الفقیر المحتاج ترجمہ وہ مصائب سخت میں اپنے دوستوں کی حفاظت کرتا ہے اور اپنے مہمانوں کے حق میں غریب پرور ہے یعنی وہ شخص شجاعت اور سخاوت کا جامع ہے

وقال تابط شرا

انی لمھد من ثنائی فقاصد	بہ لابن عم الصدق شمس بن مالک

المجرور فی بہ للثناء واللام متعلق بقاصد والاضافۃ الی الصدق من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ کما فی مقعد صدق والصدق بالکسر الشدۃ والاحکام ترجمہ میں بیشک اپنی تعریف کا ہدیہ لیکر اپنے چچا کی بیٹے مستحکم الرائے شمس بن مالک کے پاس جاؤنگا اسلیے کہ وہ اسکا سزاوار ہے

اھز بہ فی ندوۃ الحی عطفہ	کما ھز عطفی بالھجان الاوارک

الھز التحریک والندوۃ المجلس کالندی والنادی والعطف بالکسر الکتف وتحریک الکتف کنایۃ من التفریح فان الفرحان یھتز کتفہ

والہجان الابل الکرام البیض دارکت الابل اذا رعت الاراک اقامت فیہ ناکلہ والمراد بہ السمان **ترجمہ** مین اوسکو اپنی تعریف سے برادری مجمع مین خوش کردنگا جیسا اوسنی مجکو اچھی سفید موٹی تازی اراک چرنیوالی شتر دیکر خوش کیا ہی۔

قلیل التشکی للمہم یصیبہ ۔۔۔ کثیر الھوی شتی النوی والمسالک

القلۃ بمعنی العدم فان المدح عدم التشکی عند المصائب واللام متعلقۃ بالتشکی ویصیبہ حال او نعت علی تقدیر زیادۃ اللام والھوی بمعنی المھوی کالنوی بمعنی المنوی وشتی جمع شتیت وھو المتفرق **ترجمہ** وہ شخص بسبب کمال استقلال کے کسی امر دشوار کی جو پیش اوسکو آوے شکایت نہین کرتا ہی اور بسبب بلند ہمتی کے اوسکے مطالب اور ارادی اور طریقی متفرق اور طرح طرح کے ہین یعنی ہر بلے ہی

یظل بموماۃ ویمسی بغیرھا ۔۔۔ جحیشا ویعروری ظہور المہالک

الموماۃ المفازۃ التی لاماء فیہا ولاکلاء ورجل جحیش بتقدیم الجیم علی المہملۃ فالمعجمۃ اذا کان مستقل الرای لایشاور الناس فی امرہ واعروری الفرس اذا رکبہ عریانا من السرج **ترجمہ** وہ دن چڑھے ایک جنگل بے آب وگاہ مین ہوتا ہی اور شام کو دوسرے جنگل مین نہایت استقلال کے ساتھہ۔ اور امور خوفناک کی ننگی پیٹھہ پر سوار ہوتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ وہ سفر پیشہ مستقل الرای جنگجو ہی اور جو امور زیادہ خوفناک ہین اونکو اختیار اور پسند کرتا ہی۔

ویسبق وفد الریح من حیث ینتحی ۔۔۔ بمنخرق من شدۃ المتدارک

وفد الریح اولہا۔ ومن ابتدائیۃ والانتحاء القصد ومنخرق صفۃ لمحذوف ای لباس منخرق والباء متعلقۃ بملتبسا وہو حال عن فاعل یسبق ومن سببیۃ متعلق بمنخرق والمتدارک المتلاحق صفۃ لعدو محذوف ای یسبق المعدوم اول الریح من حیث یقصد ملتبسا باللباس منخرق من شدۃ العدو المتلاحق المتصل اخرہ مع اولہ **ترجمہ** جس جگہہ سے قصد کرتا ہی اگلی ہوا سے بڑہہ جاتا ہی ایسی حال مین کہ تیز اور متواتر دوڑنیسے اوسکا لباس چاک چاک ہو جاتا ہی

اذا خاص عینیہ کری النوم لم یزل ۔۔۔ لہ کالئ من قلب شیحان فاتک

الخوص بالمہملات الخیاطۃ والکری النوم الخفیف والکالئ الحافظ الرقیب والشیحان بالمعجمۃ والتحتانیۃ فالمہملۃ الحازم المتیقظ الفاتک الجری الشجاع الراکب ما ہم من الامور ودعت الیہ النفس **ترجمہ** جبکہ اونگھہ اوسکی آنکھین سیدیتی ہی تو ہمیشہ اوسکا محافظ مرد بہادر ہوشیار صاحب عزم سے نکل آتا ہی مرد سی مراد ذات ممدوح ہی خلاصہ یہ کہ جب وہ سوتا ہی تو اوسکا دل بیدار رہتا ہی۔

ویجعل عینیہ ربیئۃ قلبہ ۔۔۔ الی سلۃ من حد اخلق صائک

الربیۃ بغیلۃ من رباہم بہموز اللام اذا رقبہم ورصدہم ۔ والسلۃ مرۃ من سل السیف مجہولا ومعناہ المسلول ومن بیانیۃ والاخلق بالمعجمۃ الاملس المصمت واراد بہ السیف والصائک الدم اللازق الجامد وہو صفۃ نجال المتعلق ای سائک الدم ۔ یصف بانہ لا یغفل عن السیف

ترجمہ اور دیکھنا تلوار تیز بھوس خون آلودہ کی کشش کیطرف اپنی دونون آنکھون کو اپنی دلکے نگہبان رکھتا ہی یعنی اوسکا دل اور آنکھین سدا اپنی تلوار کیطرف لگی رہتی ہین کبھی اوس سے غافل نہین ہوتا ۔

اذا ہزہ فی عظم قرن تہللت ۔۔۔ نواجذ افواہ المنایا الضواحک

الضمیر المنصوب للاخلق والقرن بکسر القاف من یساویک فی المصارعۃ والتہلل اللمعان ولمعان النواجذ کنایۃ عن الضحک المستلزم للسرور غالبا وتمام البیت نعت للسیف ترجمہ جبکہ ممدوح اوس تلوار کو اپنے ہمسر کی ہڈیون مین ہلاتا ہی تو ہنسنے والی موتونکے دانت چمکنے لگتے ہین یعنی اوسکی تلوار سے دشمن مارا پڑتا ہی اور موتین بسبب اپنی کامیابی کے خوش ہوکر ہنسنے لگتی ہین ۔

یری الوحشۃ الانس الانیس ویہتدی ۔۔۔ بحیث اہتدت ام النجوم الشوابک

ام النجوم المجرۃ ۔ والشوابک جمع شابکۃ بمعنی المختلط المتداخل وصف المجرۃ بالاہتداء فانہا یہتدی بہا فلو لم یکن فی نفسہا مہتدیۃ لم یکن ہادیۃ ترجمہ وہ شخص وحشت کو دلی دوست سمجھتا ہی اور وہان راہ پاتا ہی جہان کہکشان راہ پاتی ہی یعنی راہ کو ایسا جانتا ہی جیسے کہکشان اپنا راستہ جانتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ راہون سے خوب واقف ہی ۔

وقال قطری بن الفجاءۃ

القطری نسبۃ الی قطر بلد بالبحرین وعمان وانما قیل لابیہ الفجاءۃ لانہ کان بالیمن فقدم علی الہ فجاءۃ

اقول لہا وقد طارت شعاعا ۔۔۔ من الابطال ویحک لا تراعی

الضمیر المجرور للنفس والشعاع کسحاب المتفرقۃ وطار فوادہ شعاعا تفرقت ہمومہ والبطل محرکۃ الشجاع الذی لا یبالی بدماء الاقران ولا تراعی نہی مخاطب مجہول من راعہ اذا اخافہ وافزعہ ترجمہ مین اپنے جی سی کہتا ہون جبکہ بسبب خوف بہادرون کے اوسکی خیال پریشان ہوگئے کہ افسوس ہی تجپر موت سے مت ڈر ۔

فانک لو سألت بقاء یوم ۔۔۔ علی الاجل الذی لک لم تطاع

ترجمہ اور یہ اسلیے کہ اگر تو ایک روز کی زندگی اپنی وقت مقدر سی زیادہ مانگی تو تیرا کہا نہین مانا جاویگا ۔

فصبرا فی مجال الموت صبرا ۔۔۔ فما نیل الخلود بمستطاع

ترجمہ سو جو لانگاہ موت مین خوب صبر کر کیونکہ حصول دوام بقا انسان کی طاقت سی باہر ہی

ولا ثوبُ البقاءِ بثوبِ عزٍّ ۔ فيطوى عن اخى الخنعِ اليراعِ

الخنع محركة بالمعجمة والنون فالمهملة الذل والهوان واليراع الجبان ترجمہ اور لباس دوام بقا ذلیل اور نامرد کی عزت و شرف کا لباس نہین ہی کہ اوسکے جسم سے اوتارا جاوی یعنی ذلیل شخص اگر بالفرض دایم البقا ہووی تو بہی اوسکو عزت و شرف حاصل نہین ہوتا

سبيلُ الموت غايةُ كلِّ حيٍّ ۔ فداعيهِ لاهلِ الارضِ داعِ

الضمير المجرور للموت سوا اعني الموت من اضافة المشبه الى المشبه والمراد به الموت ترجمہ ہر زندہ کو آخر یہی راہ چلنی ہی کیونکہ موت زمین کے رہنے والون کو اپنی طرف بلاتی ہی۔

ومن لا يُعتبطْ يسأمْ ويهرمْ ۔ وتُسلمْهُ المنونُ الى انقطاعِ

الاعتباط اهلاك الموت شابا صحيحا والفعل مجهول وتسلمه فوضه الى العدو والمنون الدهر ترجمہ اور جو جوان تندرست ہلاک کیا جاتا وہ آخر بوڑہا اور زندگی سی تنگدل و ملول ہو جاتا ہی اور زمانہ اوسکو فنا اور ہلاکی کی سپرد کردیتا یعنی مناسب ہی کہ انسان چلتی ہاتہ یا نو لڑائی مین مارا جاوی اور بستر پر گل سڑ کر نہ مری۔

وما للمرءِ خيرٌ من حيوةٍ ۔ اذا ما عُدَّ من سقطِ المتاعِ

السَقَط محركة ما اُسقط من شي ولا خير فيه ترجمہ مرد کے لیے کوئی بہلائی جینے مین نہین ہی جبکہ وہ بسبب بڑہاپی کے نکما اور ناکارہ سمجہا جاوی۔

١٠٠ لبعض بنی قیس بن ثعلبة

انّا مُحيّوكِ يا سلمى فحيّينا ۔ وان سقيتِ كرامَ الناس فاسقينا

يقال حيّاه اذا سلّم عليه او قال حيّاك الله وحيّيني امر مخاطبة منه ترجمہ اے سلمی ہم تجکو سلام کرتے ہین یا حیاک اللہ کہتے ہین تو سلام و تحیة کر اور اگر میان لوگونکو شراب پلاوی تو ہمکو بہی پلا کیونکہ ہم بہی ایسے ہی ہین۔

وانْ دعوتِ الى جُلّى ومكرمةٍ ۔ يوماً سراةَ كرامِ الناسِ فادعينا

الجلّى الامر العظيم كني به عن الحرب والمكرمة الجود والخير وسراة الشي راسه واعلاه ترجمہ اور اگر تو کسی روز لڑائی یا سخاوت کیو لوگون کے سردارون کو بلاوی تو ہمکو بہی بلا کیونکہ ہم بہی اونہین مین سے ہین۔

انا بني نهشلٍ لا ندّعي لابٍ ۔ عنه ولا هو بالابناءِ يشرينا

نصب بنی نهشل علی انبدل من ضمیر المتکلم او علی المدح او الاختصاص ۔ ویقال ادعی فلان عن ابیه الی زید اذا عدل عن ابیه فی انتسابه الی زید فاللام بمعنی الی ۔ والشراء بمعنی البیع وکنی به عن الذل والهوان فان الشی العزیز لا یباع ترجمہ ہم بیشک اولاد نہشل اور سے دوسرا باپ نہین بدلتے اور نہ وہ ہمکو اورون کے بیٹون کے بدلے بیچتا ہے یعنی ہم اوسکے باپ ہونیسے راضی ہین اور وہ ہمارے بیٹے ہونیسے کیونکہ ایک دوسرے کے لیے باعث فخر ہے۔

ان نُنْکل غایۃ یوما لمکرمۃ	تلق السوابق منا والمصلینا

الانتکال الاستباق والفعل مجهول والسوابق جمع سابق وهو الفرس الذی یسبق افراس الرهان ویقال له المجلی وبعده المصلی ثم المسلی فانه یسلّی صاحبه ثم التالی ثم المرتاح ثم العاطف ثم المؤمل ثم الحظی بالمعجمتین ثم اللطیم ثم السکیت مصغرا ترجمہ اگر کسی امر خیر کیطرف لوگ ہمسے پہلے دوڑ اٹھی جاوین تو اول اور دوم گھوڑے ہمارے ہون گے اور پیچھے اورون کے یعنی امور خیر مین ہمسے کوئی آگے نہین بڑھ سکتا دستور تہا کہ ساتوین گھوڑے یعنی مؤمل تلک حصّہ دیتے تہے اور باقی محروم رہتے تہے۔

ولیس یهلك منا سیّدٌ ابداً	الا افتلینا غلاما سیّدا فینا

الافتلاء فی الاصل فطام ولد الفرس وههنا استعارۃ ترجمہ اور کوئی ہمارا سردار نہین مرتا مگر ہم دودھ چھوڑا کر کوئی لڑکا اپنا سردار بنا لیتے ہین یعنی ہمارا ہر طفل شیرخوار لیاقت سیادت کی رکھتا ہے جوانون اور بوڑہون کی لیاقت کا تو کیا کہنا ہے

انا لنرخص یوم الروع انفسنا	ولو نسام بها فی الامن اُغلینا

الارخاص ضد الاغلاء والروع الخوف والحرب والسوم قصد الشراء واغلینا ماضٍ مجهول من الاغلاء والالف للاشباع ترجمہ بیشک ہم لڑائی مین اپنی جانین سستی کر دیتے ہین اور اگر انکو کوئی ہمسے ایام صلح مین خریدنا چاہے تو وہ گران قیمت ہوتی ہین یعنی ہم لڑائے مین اپنی جانونکی کچھ قید نہین کرتے اور خوفناک معرکو مین بیخطر ڈالتے ہین اور ایام صلح مین عزیز و مکرم ہوتی ہین کسی کا مقدور نہین ہے کہ اون کے لینے کا ارادہ کرے

بیضٌ مفارقنا تغلی مراجلنا	نأسوا باموالنا آثار ایدینا

کنی ببیاض المفارق عن سیادتهم وریاستهم فان الملوک کانوا یستعملون المسک فی مفارقهم فیبیضّ بمفارقهم قال قائلهم شعر ولیظهر شیب العلیم فی نقرۃ القفا وشیب کرام الناس فوق المفارق والنقرۃ منقطع المتحددۃ فی القفا ویجوز ان یکنی به عن انحسار شعر الراس للکبر المغفر والاسا الجرح واداه ترجمہ ہمارے سر بسبب استعمال مشک کے یا باعث کثرت استعمال خود کے اور اوڑ جانے بالون کے سفید ہین اور ہماری

رنگین مہمانون کیلیے جوش کہارہی ہین اورہم اپنے ہاتہون سے زخمونکا جو دشمنون کو لگے ہین اپنے اموال سے علاج کرتے ہین یعنی
دشمنون کے قتل کے بعد صلح دیت دیدیتے ہین ۔ کوئی ہمسے قصاص اور بدلا نہین لی سکتا

قول الکماۃ الا این المحامونا	انی لمن معشر افنی اوائلھم

الکماۃ جمع کمی وہو الشجاع او لابس السلاح ترجمہ مین ایسے باہمت لوگون مین سے ہون کہ اونکے بڑون کو بہادرون کے اس کہنے نے فنا کر دیا کہ کہان ہین اپنے حسب اور حمیۃ کی حمایت کرنیوالے اور یہ قول بہادرونکا یا الطلب بنی حمایت کے ہتا یا بطور طنز و تعریض کے بہرحال ونکے بڑے یہ بات سنکر رہ نسکے اور دشمنونکو مارا اور خود بہی مارے گیے ۔

من فارس خالھم ایاہ یعنونا	لو کان فی الالف منا واحد فدعوا

الضمیر فی دعوا الالف او للاعداد ومن استفہامیۃ وخالہم حسبہم وعنی اراد وجملۃ خالہم جواب لو ترجمہ اگر ہزار مردون مین ہم مین کا ایک ہوا اور وہ پکارے جاوین کہ ہم مین یا تم مین کون اچہا سوار ہے تو وہ ایک یہی سمجہے گا کہ وہ مجہے ہی ارادہ کرتے ہین اور کہتے ہین اسلیے کہ وہ جانتا ہے کہ مین ہی کامل سوار ہون ۔

حد الظباۃ وصلناھا بایدینا	اذا الکماۃ تنحوا ان تصیبھم

الظبیۃ حد السیف واراد بہا السیوف ترجمہ جبکہ بہادر لوگ تلوار کی دہار کے خوف سے ایکطرف ہو جاتے ہین اور کنارہ کرتے ہین ہم اپنی تلوارین اپنے لمبے ہاتہون مین لیکر دشمنونکو قتل کرتے ہین ۔ توقف نہین کرتے ۔

مع البکاۃ علی من مات یبکونا	ولا تراھم وان جلت مصیبتھم

یبکون فی محل النصب علی انہ مفعول ثان للرویۃ او حال ترجمہ باوجود شدت مصیبت کے تو اون کو رونیوالون کے ساتھ مردون پر روتا ہوا نہین دیکہیگا ۔

عنا الحفاظ واسیاف تواتینا	ونرکب الکرہ احیانا فیفرجہ

الکرہ المکروہ وعنی بہ القتل والحفاظ محافظۃ الاحساب والمواتاۃ الموافقۃ ترجمہ اور ہم بسا اوقات لڑائی اختیار کرتے ہین پس گویا اوسکے خوف کو دور کر دیتے ہین حفاظت حسب اور تلوارین جو ہمسے موافق ہین یعنی ہمارے حسب و نخواہ کاٹتی ہین اور جہری (؟) کرتی نہین ہین ۔

وقال السموأل بن عادیا

سموأل بن عادیا

و ہو شاعر جاہلی یہودی من آل ہارون علیہ السلام معروف بالوفاء

اذا المرء لم یدنس من اللوم عرضہ	فکلّ رداءٍ یرتدیہ جمیلُ

دنس الثوب اذا اتسخ واللوم بالضم ضد الکرم والارتداء لبس الرداء ترجمہ جبکہ مرد اپنی آبرو کو بخل سے میلا نکرے تو وہ جو چادر اوڑھے اچھی ہے یعنی خواہ نئی ہو یا پرانی اور موٹی ہو یا باریک خلاصہ یہ ہے کہ بخل آبرو کا دشمن ہے۔

وان ہو لم یحمل علی النفس ضیمہا	فلیس الی حسن الثناء سبیلُ

الضیم الظلم والاضافۃ اضافۃ المصدر الی المفعول وظلم النفس تکلیفہا البذل وکفہا عن البخل ترجمہ اور اگر وہ اپنی طبیعت پر دباؤ نڈالے اور اوسکو بخل سے منع نکرے تو اوسکو اچھی تعریف کی راہ نہیں ملتی۔

تعیّرنا انّا قلیلٌ عدیدُنا	فقلت لہا انّ الکرام قلیلُ

المستکن للزوجۃ والعدید العدد ترجمہ ہماری گہر والے ہم پر اس بات کا عیب لگاتی ہے کہ ہمارا جتھہ کم ہے سو مین نے اوس سے کہدیا کہ اچھے لوگ تھوڑے ہی ہوتے ہین۔

وما قلّ من کانت بقایاہ مثلنا	شبابٌ تسامی للعلی وکہولُ

بقایا الرجل اولادہ۔ والشباب جمع شاب کالشبان ترجمہ اور فی الواقع وہ کم نہین ہے جسکی اولاد ہم جیسی ہو ہماری جوان اور ادہیڑ لوگ رفیع القدر ہین۔

وما ضرّنا انّا قلیلٌ وجارُنا	عزیزٌ وجارُ الاکثرین ذلیلُ

الجملۃ الاسمیۃ فی محل النصب علی الحالیۃ مع ما عطف علیہا۔ ترجمہ ہماری قلت ہمکو کچھہ نقصان نہین پہنچاتی جبکہ ہماری ہمسائے ہماری سبب سے عزیز ہین اور اکثرون کے ہمسایہ ذلیل ہین۔

لنا جبلٌ یحتلّہ من نجیرہ	منیفٌ یردّ الطرفَ وہو کلیلُ

الاحتلال الحلول والمنیف العالی والطرف النظر والکلیل الحسیر ترجمہ ہم ایک ایسے بلند پہاڑ کے مالک ہین کہ اوسپر وہ شخص جسکو ہم پناہ اور اجازت دیوین اوترتا ہے اور وہ پہاڑ بسبب بلندی دیکہنے والیکی نظر کو تہکا کر لوٹا دیتا ہے۔

رسا اصلہ تحت الثری وسما بہ	الی النجم فرعٌ لا ینال طویلُ

الرسو الثبات والرسوخ والثری طبقات ما تحت الارض والسمو العلو والباء للتعدیۃ والنجم الثریا والفرع من الشئی راسہ وعلاہ وینال

مجهول والسلول القبيلة ترجمه اوسکی حمایل مین جبی ہوتی ہو اور بلندی اوسکی نزیا تلک ہو اوسکی چوٹی تلک سبب غاہ
کے کوئی نہین پہنچ سکتا ہو اور وہ طویل ہی —

إذا ما رأته عامر وسلول	وإنا لقوم ما نرى القتل سبة

السبة بمعنى السب مجهول والسبة بالضم بمعنى العار ترجمه ہم ایسی قوم ہین کہ لڑائی مین مارے جانیکو عار و ننگ نہین
سمجھتے جیسے کہ عامر اور بنی سلول اوسکو عار سمجھتے ہین یعنی یہ لوگ اپنی کم فہمی سے اوس کو برا سمجھتے ہین اور ہم اوسکو اچھا جانتے

وتكرهه آجالهم فتطول	يقرب حب الموت آجالنا لنا

الموم یعنی اسے اوس مین اسناد الکراہۃ الی الآجال مجازی ترجمه موت کا دوست رکھنا ہماری آخری وقتونکو ہمسے قریب کر دیتا ہے
اور انکو آخری وقت یعنی وہ خود موت سے گھبراتے ہین اسلیے اونکی عمرین دراز ہو جاتی ہین —

ولا طل منا حيث كان قتيل	وما مات منا سيد حتف أنفه

الحتف الموت منصوب علی المصدریۃ معناہ حتف بانفہ ای مات بخروج النفس من انفہ و یعنی بہ موت الفراش و طل تسیل ہو
اذا ابدر دمہ اطل و بخت بنارہ ولا بدیۃ و کان تامۃ ترجمه کوئی ہمارا سردار بچھونے پر کبھی نہین مرا بلکہ جو مرا سو لڑائی مین اور
کوئی ایسا مقتول نہین ہو جسکا قصاص و عوض نلیا گیا ہو کیونکہ یہ دونون امر بہادرونکے لیے عار و ننگ ہین —

وليست على غير الظباة تسيل	تسيل على حد الظباة نفوسنا

اراد بالشباة السیوف و بالنفوس الدما ترجمه ہمارے خون تلوارون کی دھارون پر بہتی ہین نہ اور کہین یعنی ہماری قضا
تلوارون سے ہو نہ کسی اور سے —

إناث أطابت حملنا وفحول	صفونا فلم نكدر وأخلص سرنا

ترجمه ہماری نسب خالص غیر مکدر ہیا اور ہماری سرشت کو ماد رون نے جنہون نے ہمکو حمل مین اچھی طرح رکھا اور باپون نے خالص
رکھا ہو یعنی ہم نجیب الطرفین ہین —

لوقت إلى خير البطون نزول	علونا إلى خير الظهور وحطنا

ترجمه ہم بلند ہوئے باپونکی اچھی پشتون مین اور پہر اوتار دیا ہمکو ایک وقت معین تلک ماد رونکی اچھی شکمون مین نزول مقدر سے —

كهام ولا فينا يعد بخيل	فنحن كماء المزن ما في نصابنا

النضاب الاصل الکامل والکهام السیف الکلیل التحد ترجمہ سو ہم صفائی اور طہارت مین مثل آب باران کے ہین ہماری عمدہ نسل مین کوئی بلید اور کند نہین ہوتا اور کوئی بخیل ہمارے شمار مین نہین ہے یعنی ہم مین کوئی بخیل نہین ہوتا کہ شمار مین آوے یا بخیل ہمارے جتھے سے نہین ہے بلکہ وہ اور قسم کی بلا ہے۔

وننکر ان شئنا علی الناس قولهم ۔۔۔ ولا ینکرون القول حین نقول

ترجمہ ہم ہر کسیکی باتکو توڑ سکتے ہین اور جب ہم کوئی بات کہین تو کسیکو مجال انکار نہین ہوتی

اذا سید منا خلا قام سید ۔۔۔ قؤول لما قال الکرام فعول

ترجمہ جب ہمارا کوئی سردار مرتا ہے تو دوسرا سردار میان لوگون کیسے باتین اور کام کرتا اوسکا قائم مقام ہو جاتا ہے۔

وما اخمدت نار لنا دون طارق ۔۔۔ ولا ذمنا فی النازلین نزیل

الاخماد اطفاء النار والفعل مجہول والطارق من یاتیک لیلا ترجمہ کبھی ہماری آگ مہمان شب آیندہ سے پہلے نہین بجھائی گئی اور مہمانون مین سے کبھی کسینے ہمکو برا نہین کہا۔

وایامنا مشهورة فی عدونا ۔۔۔ لها غرر معلومة وحجول

الایام فی عرفهم الحروب کیوم بدر ویوم حنین والغرة بیاض الوجه والحجول بتقدیم المهملة بیاض الارجل ترجمہ ہماری مصر کے ہماری دشمنون مین مشہور ہین اور اونکے چہرون اور پاؤنکے چمکدار نشان یعنی اونکا سرا پا مقرر اور معلوم ہے

واسیافنا فی کل غرب ومشرق ۔۔۔ بها من قراع الدارعین فلول

القراع ان یقرع الابطال بعضهم بعضا بالسیوف ونحوها۔ والدارع لابس الدرع والفلول جمع فلة وهو ثلمة السیف ترجمہ اور ہماری تلوارین مغرب اور مشرق مین مشہور ہین کہ اونمین کٹا کٹی اور لڑائی زرہ پوشون سے دندانے پڑے ہوئے ہین۔

معودة ان لا تسل نصالها ۔۔۔ فتغمد حتی یستباح قبیل

بالنصب علی الحالیة والرفع علی الخبریة وتسل مجہول ونصل السیف حدیدته واغمد السیف ادخله فی الغمد والفعل مجہول وکنی بالاستباحة عن القتل۔ والقبیل الجماعة من آباء شتی وجمعه قبل۔ والقبیلة الجماعة من اب واحد وجمعها قبائل ترجمہ ہماری تلوار دنکو عادت ہے کہ جب میان سے لیجاوین تو جبتلک کوئی جماعت قتل نہ کیجاوے اور وہ لہو نہ چاٹ لین میان مین نہین کیجاتین۔

سلی ان جهلت الناس عنا وعنهم ۔۔۔ ولیس سواء عالم وجهول

ترجمہ اگر تجکو معلوم نہین ہی تو اے مخاطب ہمارے اور ہمارے دشمنونکا حال لوگونسے دریافت کر لے اور دانا اور نادان برابر نہین ہو

فانّ بنی الدّیان قطبٌ لقومہم | تدور رحاہم حولہم وتجول

ترجمہ اسلیے کہ بنی دیان اپنی قوم کے قطب و سردار ہین اونکی چکیان اونکے گرد گھومتی ہین اور چلتی ہین—

قال الشمیذر الحارثی

الشمیذر بالمعجمۃ فالمیم فالتحتانیۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ کسبرجل من بنی الحارث شاعر اسلامی وکان قد قتل اخوہ غیلۃ ثم قتل ہو قاتلہ

بنی عمّنا لا تذکروا الشعر بعدما | دفنتم بصحراء الغمیر القوافیا

اراد بالشعر اشعار الفخر والمباہاۃ او مطلقا وکنی بدفن القوافی عن انہزامہم او موت شاعرہم والغمیر بالمعجمۃ فالمہملۃ مصغرا موضع فی بلاد کلاب والقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء ترجمہ ای ہمارے چچازاد بہائیو اپنی فخریا مطلق اشعار بعد اسکے کہ تمنے صحرا غمیر مین اپنے اشعار یا اپنے شاعرونکو دفن کر دیا کہنا چھوڑ دو کیونکہ تم وہان سے بہاگ گئے بس اب کیا موقع فخر کا رہا—

فلسنا کمن کنتم تصیبون سلّۃ | فنقبل ضیما او نحکّم قاضیا

یقال اصابہ نالہ اذا ضرّہ بالجرح او القتل ونحوہ وضمیر المفعول محذوف والسلّۃ السرقۃ الخفیۃ منصوب علی التمیز ونقبل منصوب علی انہ جواب النفی والضیم الظلم ترجمہ ہم اوس شخص کی مانند نہین ہین جسکو تم چہپکر مارتے تہے تاکہ ہم تمہارا ظلم سہجاوین یا اپنے فیصلہ کیلیے کسیکو حاکم بناوین بلکہ ہم اپنا فیصلہ آپ کر لیتے ہین یعنی زبردست ہین—

ولکنّ حکم السیف فیکم مسلّط | فنرضی اذا ما اصبح السیف راضیا

ترجمہ لیکن ہمارا حکم تلوار ہی اور اوسکا حکم تمپر غالب ہے بس جب تلوار راضی ہوجاویگی تو ہم بہی راضی ہوجاوینگے—

وقد ساءنی ما جرّت الحرب بیننا | بنی عمّنا لو کان امرا مدانیا

جرّت بمعنی جنت او جذبت ولو بمعنی لیت او شرطیۃ والجواب محذوف دل علیہ ما قبلہ والمدانی المقرب ترجمہ ای ہمارے چچا کے بیٹو ہمکو وہ معاملہ جو لڑائی نے پیش کیا ہی برا معلوم ہوتا ہی کہ وہ حد سے بڑہا ہوا ہی اور قابل عفو نہین ہی کاش یہ معاملہ حد سے قریب کہ جسمین عفو کی گنجایش ہوتی معاملہ سے مراد قتل برادر شاعر ہے—

فان قلتم انا ظلمنا فلم نکن | ظلمنا ولکنا اسانا التقاضیا

التقاضی اصل فی الدین شبہ الثار بالدین فاتی بالتقاضی ترجمہ اگر تم یہ کہو کہ تمنے ہمپر ابتدا ظلم کیا سو یہ تو نہین ہان

سے اپنے قرض کا سخت تقاضا کیا اور بدلا لیا اور تقاضائے قرضخواہ ظلم نہین کہلاتا

وقال وداک بن ثمیل المازنی

وداک بتقدیم الواو علی الدال المہملۃ کشداد احد بنی مازن بن مالک ومن خبر ہذہ الابیات ان بنی شیبان کانوا یریدون اجلاء بنی مازن عن دار یقال لہ سفوان ویقولون انہ لہم ویوعدون بنی مازن فقال وداک

تُلاقوا غداً خیلی علی سَفَوانِ	رُوَیدَ بنی شیبان بعضَ وعیدِکم

روید اسم فعل بمعنی الامر وبعض وعیدکم منصوب علی المفعولیۃ وتلاقوا من الملاقاۃ مجزوم وسفوان محرکۃ علم ماء ترجمہ اری بنی شیبان اپنی دہمکیان کسیقدر کم کردو کیونکہ آب سفوان پر کل تمسے میرے گہوڑونکی مٹہ بہیڑ ہوگی۔

اذا ما غدت فی المازق المتدانی	تُلاقوا جیاداً لا تحید عن الوغی

بدل من الاول وحاد عنہ اذا عدل واعرض والمازق مضیق الحرب والمتدانی المتقارب ترجمہ ایسے گہوڑون سے مقابلہ کیجاؤگے کہ جب وہ لڑائی کی تنگ جگہہ مین ہوتے ہین تو لڑائی سے کنارہ نہین کرتے۔

لیوثُ طعانٍ عند کلِّ طِعان	علیہا الکُماۃُ الغُرُّ من آل مازنٍ

الغر جمع الاغر ویکنی بہ عن العلوم الذی لا یخفی علی احد ترجمہ ان گہوڑون پر مشہور نامی بہادر لوگ آل مازن کے سوار ہونگے جو ہر قسم کی نیزہ بازی مین مثل شیرون کے حملہ آور ہین

علی ما جنت فیہم ید الحدثان	تُلاقوہم فتعرفوا کیف صبرَہم

الصبر یتعدی بعلی وعن یقال صبر علیہ اذا لزمہ وصبر عنہ اذا کرہہ وجنی بمعنی کسب والحدثان محرکۃ حوادث الدہر ترجمہ اونسے ملوگے تو جانوگے کہ یہ لوگ حوادث اور مصائب دہر پر کیسا صبر کرتے ہین۔

بکل رقیق الشفرتین یمانی	مقادیمُ وصّالون فی الروع خطوَہم

مقادیم جمع مقدام وہو من یتقدم فی الحرب والخطو جمع خطوۃ والشفرۃ حد السیف والیمانی نسبۃ الی الیمن ترجمہ وہ لوگ لڑائی مین سب سے آگے رہنے والے ہین اور خوف کی جگہہ مین اپنے قدم ہر دودہاری یمانی تلوار سے ملانے والے ہین۔

لایّۃ حربٍ ام بایّ مکان	اذا استنجدوا لم یسألوا من دعاہُم

الاستنجاد طلب النجدۃ وہو النصرۃ والقوۃ والفعل مجہول ترجمہ جب وہ مدد مانگے جاتے ہین یعنی اونسے کوئی مدد مانگتا ہے تو مددخواہ سے

نہین پوچھتے کہ کس لڑائی کیلیے مدد مانگتا ہی یا ہمکو کس جگہہ لیجاویگا یعنی یہ لوگ بڑی بہادر و باہمت ہین سست و کاہل نہین ہین اور جنگ مین نہایت بیباک ہین—

وقال سوّار بن المضرّب السعدیّ

سوّار کشداد بن مضرّب بمعظم السعدی احد بنی سعد بن عوف من تمیم شاعر اسلامی—

فلو سألتْ سراة الحیّ سلمیٰ	علی ان قد تلوّن بی زمانی

سراة کلنے علاه وسلمی زوجته وعنی بالتلون التغیر من حال الی حالٍ والباء للتعدیة ترجمہ سو اگر میری زوجہ سلمی میری قوم کے سردارون سے میرا حال پوچھے باوجودیکہ میرا زمانہ سابق بدلگیا ہی—

لخبّرها ذوو احساب قومی	واعدائی فکلٌّ قد بلانی

الجملة جواب لو واعدائی عطف علی ذوو احساب وبلاه امتحنه ترجمہ تو بیشک میرا حال میری قوم کے شریف لوگ اور میرے دشمن صاف تبلادینگے کیونکہ ہر ایک نے میرا امتحان کرلیا ہی کہ مین دوستون کیلیے کیسا اور دشمنون کے حق مین کیسا ہون—

بذبّی الذمّ عن حسبی بمالی	وزبّونات اشوس تیّحانی

الباء متعلقة بخبّر ومدخولها مخبر به۔ والذبّ الدفع والذمّ منصوب علی انه مفعول له والباء متعلق بالذب والزبونات جمع زبّون بمعنی من الزبن وهو الدفع مجرور عطفا علی مالی او علی فی بی والاشوس من فی عینیه شوسٌ وهو ان یضیق الرجل اجفانه وینظر باحد شقیه عن الاستحقار ویکنی به عن التکبر والتیحان بالفوقانیة وتشدید التحتانیة الرجل الحازم ویکنی بها عن نفسه ترجمہ تو البتہ خبر دینگے وہ لوگ مسماة مذکورہ کو اس امر کی کہ مین نے دور کردیا ہی برائی اور عیب کو اپنی حسب سے بذریعہ صرف اپنی مال کے مہمانون اور محتاجون پر اور بسبب فعلون ایک مرد متکبر ہوشیار کے اور مراد اوس مرد سے خود شاعر ہی یعنی مین نے اپنی حسب سے طعن و برائی دو چیزون کے ذریعے سے دور کردی ہین ایک سخاوت سے اور دوسرے شجاعت سے کہ اوسکے سبب سے دشمنونکو اپنی دوستون سے دور کردیا—

وانّی لا ازال اخا حروبٍ	اذا لم اجنِ کنتُ مجنّ جانی

عطف علی فی بی۔ والمجن الجنّة ترجمہ اور اس بات کی خبر دینگے کہ مین ہمیشہ لڑائیون مین رہتا ہون اگر مین کسیکو نہ ستاؤن تو ستانیوالون اور لڑائی والونکی سپر اور پشت پناہ رہتا ہون بہرحال لڑائی سے خالی نہین رہتا ہون—

وقال بعض تیم اللات بن ثعلبة

ہو علقمۃ بن شیبان کان فی عہد المنذر بن ماء السماء جد النعمان بن المنذر اللخمی شہد یوم اوارۃ وہو بالضم ماء لبنی تمیم وقیل جبل لہم وحمل علی المتمطر اخی المنذر ظنا منہ انہ المنذر فطعنہ تحت کنانتہ

ولقد شہدت الخیل یوم طرادہا ۔۔۔ فطعنت تحت کنانۃ المتمطر

الکنانۃ الجعبۃ من جلد لا خشب فیہا وکنی بالتحتیۃ عن الابط ترجمہ بتحقیق میں سوار ہو کر انکی لڑائی کے دن موجود تہا پس مین نے نیزہ مارا زیر ترکش متمطر کے یعنی اوسکی بغلمین

ونطاعن الابطال عن ابنائنا ۔۔۔ وعلی بصائرنا وان لم نبصر

عدی المطاعنۃ بعن لتضمنہ معنی المدافعۃ ترجمہ اور ہم دلیرونکو بذریعہ نیزون کے وبحالت اجتماع اپنی ہوا س کی اپنی بیٹون سے دفع کرتے ہین اگرچہ مآل کار ہمکو معلوم نہین ہوتا

ولقد رایت الخیل شلن علیکم ۔۔۔ شول المخاض ابت علی المتغبر

شالت الناقۃ ذنبہا اذا رفعتہا واستعیر للخیل وکنی بہ عن العدو الشدید فان الدابۃ اذا عدت عدوا شدیدا ترفع ذنبہا ومعنی علیکم علی عقابکم والخطاب لبنی تمیم والمخاض الحوامل من النوق وابت حال بتقدیر قد والمتغبر من یحلب غبر اللبن ای بقیتہ فی الضرع ترجمہ بتحقیق مین نے دیکہا اپنے گہوڑون کو کہ تمہارے پیچہے ایسے دم اوٹہائے یعنی سرپٹ بہاگے جاتے تہے جیسے حاملہ اونٹنی دودہ دوہنے والے سے تنگ آکر دم اوٹہاتی ہے

وقال قطری بن الفجاءۃ المازنی

لا یرکنن احد الی الاحجام ۔۔۔ یوم الوغی متخوفا لحمام

رکن الیہ مال والاحجام بتقدیم المہملۃ علی الجیم اذا نکص عنہ خوفا والحمام الموت ترجمہ مناسب ہے کہ لڑائی کے دن کوئی شخص بخوف موت ہرگز بہاگنے اور رک جانے کی رغبت نکرے

ولقد ارانی للرماح دریئۃ ۔۔۔ من عن یمینی تارۃ وامامی

المضارع بمعنی الماضی حکایۃ عن الحال الماضیۃ بدلیل قولہ خضبت والدریئۃ الحلقۃ التی یتعلم علیہا الطعن بالرماح ترجمہ وبتحقیق مین اپنے آپکو تیرون کا نشانہ کبہی داہنی طرف سے اور کبہی آگے سے دیکہہ رہا تہا

حتی خضبت بما تحدر من دمی ۔۔۔ اکناف سرجی او عنان لجامی

تحدر الدم اذا سال والاکناف النواحی وکلمۃ او لمنع الخلو فلا ینافی الجمع ویجوز ان یکون بمعنی الواو ترجمہ یہانتک کہ مین نے

اپنے بہتے خون سے اپنے زین کے اطراف کو دہنی بائیں رنگ دیا اور اپنی لگام کی باگ کو آگے سرنگدیا

ثم انصرفتُ وقد اصبتُ ولم اُصَبْ ‏ ‏ جذعَ البصيرة قارحَ الاقدام

اصاب الرجل اذا قتل او جرح غيره واُصيب اذا قُتل او جُرح ومثله نال منه ونيل ولم يُصب مجهول والجذع محركة ما بلغ من الخيل الحولين والقارح منها ما بلغ نهايته السن من اسنان الخيل والنصبا على الحالية من ضمير المتكلم ترجمہ پہر مین لڑائی سے ایسی حالت مین لوٹا کہ مین نے دشمنوں کو مارا تہا اور اونکی مارنہین کہائی تہی جبکہ تیز نگاہی میری مثل دو برس کے بچہ کے اور میرا حملہ کامل نہ برس کے گہوڑے کے تہا۔

وقال الحريش بن هلال القريعي

یہ شاعر اسلامی احد بنی قریع بالقاف مصغراً

شهدنَ مع النبيِّ مسوَّماتٍ ‏ ‏ حُنَيناً وهي دامية الحوامي

الضمير للخيل - ومسوّم الفرس جعل عليه علامة يعرف بها وتفعل ذلك بالكريم من الخيل وقيل معناه مطهّمات اي محكمات الخلق والنصب على الحالية والحامية ما يحمي الحافر مما يحيط به يجمع على حوام ترجمہ نشانمند گہوڑے میری قوم کے نبی صلعم کیساتھ ایسے حال میں بمقام حنین حاضر تہے کہ اونکی سمون کے کنارے خون آلودہ تہے کیونکہ دشمنوں کے خون ہر طرف بہتے تہے یا اس سبب سے کہ دشمنوں کی نعشوں پر پہرتے تہے نشانمندہ گہوڑے جنپر بسبب عمدگی کے کوئی نشان کر دیا جاوے۔

ووقعةَ خالدٍ شهدتْ وحكّتْ ‏ ‏ سنابكَها على البلد الحرام

منصوب على شريطة التفسير ومفعول شهدت محذوف اي شهدتها او مفعول مقدم لشهدت والسنبك طرف الحافر والبلد الحرام مكة شرّفها الله تعالى ترجمہ اور وہ حاضر ہوئے معرکہ خالد بن الولیدؓ مین بروز فتح مکہ اور اونہون نے اپنے سم گہسے مکہ معظمہ پر یعنی پامال تک پہنچے

نُعرِّضُ للسيوف اذا التقينا ‏ ‏ وجوهاً لا تُعرَّضُ للّطام

نُعرّض على التكلم مع الغير معروف وتُعرّض على صيغة المؤنث الغائب مجهول واللطام الملاطمة وكانوا يلطمون وجه من يريدون هوانه وذله ترجمہ تلواروں کے روبرو ہم ایسے منہ پیش کرتے تہے جو طمانچوں کیلئے نہیں پیش کیے جاتے یعنی وہ عزیز و مکرم ہین نہ ذلیل و خوار باایں ہمہ تلواروں کی ضرب کو عار نہیں سمجہتے تہے۔

ولستُ بخالعٍ عنّي ثيابي ‏ ‏ اذا هرَّ الكماةُ ولا اُرامي

خلع عنه ثوبا اذا نزعه عنه وكنّى بالثياب عن الاسلحة وهرّ كرهه والمراماة الرمي عن بعيد ترجمہ جبکہ بہادر لوگ لڑائی سے گہبرانے

حریش بن ہلال القریعی

رکھے ہین مین اپنے ہتہیار نہین اوتارتا اور نہ تیراندازی کرتا ہون بلکہ تلوار سے لڑتا ہون۔

ولکنی یجول المہر تحتی	الی الغارات یا لعضب الحسام

المہر الفرس و لعضب السیف القاطع ترجمہ مگر میری سواری کا نوجوان گھوڑا یا جھپیر لوٹ مار کیطرف تیز تلوار کیساتھ جو میرے پاس ہوتی ہے جولانی کرتا ہی

دقال ابن زیابۃ التیمی

زیابۃ بالمعجمۃ والتحتانیۃ المشددۃ فالموحدۃ ام الشاعر وہو جاہلی۔ وعند البعض زیابۃ ابوہ۔

نبئت عمرو اغار زار اسہ	فی سنۃ یوعد اخوالہ

نبئت علی صیغۃ المجہول و عمرو مفعول ثان و غارز اثالث الغارز من غرز رجلہ الغرز بالمعجمتین منہما مہملۃ اذا ادخلہا فی رکاب الناقۃ و السنۃ النعاس شبہ راسہ بالرجل والسنۃ بالغرز فقال ھو غارز راسہ فی السنۃ ای جاہل غافل قال الامیرزی غارز راسہ ای مدخلا ومنہ الغرز بالابرۃ و معناہ ثابتا علی ضلالتہ لجوجا فیہ لا یقلع عنہ ترجمہ مین خبر دیا گیا ہون کہ عمرو اپنا سر غفلت مین دہرے ہوئے ہی یعنی غافل جاہل ہی اپنی گمراہی پر جما ہوا ہی و براہ جہالت اپنے ماموون کو ڈرتا ہی یعنی اون لوگو نسے کج ادائی کرتا ہی جنسے نکرنی چاہئے

وذلک منہ غیر مامونہ	ان یفعل الشیء اذا قالہ

اشارۃ الی الفعلۃ المستفادۃ مما سبق وان تقدیر اللام ترجمہ اور اوس امر کا یعنی ڈرانیکا اوس سے خوف ہی کیونکہ جب وہ کسی کام کو کہتا ہی تو وہ ویسا ہی کرتا ہی یہ کلام بطور تمسخر و استہزا کے ہی مقصد یہ کہ وہ جہوٹا ہی

الرمح لا املاء کفی بہ	واللبد لا اتبع تزوالہ

التزوال الزوال ترجمہ مین مثل اناڑیونکے نیزہ اپنے ہاتھ مین نہین لیتا ہون اور عرق گیر کے گرنیسے مین نہین گر جاتا ہون یعنے مین عمدہ نیزہ باز و شہسوار ہون عمرو کیطرح ناواقف نہین ہون۔ اور مصرع اول کے یہ بھی معنی ہوسکتی ہین کہ مین شمشیر زن ہون نہ نیزہ باز

والدرع لا ابغی بہا ثروۃ	کل امرء مستودع مالہ

ضمیر المونث للدرع فانہ مونث سماعی والمصرع الثانی استیناف تعلیل للمصراع الاول والمستودع بکسر الدال وکنی بہ عن الجامع المحافظ ترجمہ اور مین زرہ بیچکر دولت جمع نہین کرتا ہون بلکہ اوسکو بوقت جنگ استعمال کرتا ہون کیونکہ ہر آدمی اپنا مال جمع کیا کرتا ہی اور میرا مال زرہ ہے۔

انک یا عمرو و ترک الندی	کالعبد اذا قید اجمالہ

او اذ جنی مع و ترک الذی مع الخیر ترجمہ ای عمرو تو باوجود مناع خیر ہونیکی شل اوس غلام کی ہی جو اپنی شترونکو ایکطرف قید کردے اور اون سے نفع نہ اوٹھاوے۔

الیتُ لا ادفن قتلاکُم	فدخنوا المرءَ وسربالَہ

الیت حلفت و التدخین ایصال الدخان و السربال القمیص او کل ما یلبس و اللام فی المرء للعہد الخارجی اشارۃ الی رجل من المخاطبین کان قد طعن فاحدث خوفا فنتنت الرائحۃ المنکرۃ منہ و المطعون ربما احدث فکانوا لا یقاتلون الا علی جوع ترجمہ مین نے قسم کہائی ہی کہ تمہارے مقتولون کو دفن نہین کرونگا پس تم اوس شخص کو جسکا بوقت نیزہ لگنے کے گوزیا پاخانہ نکل گیا اور اوسمین بدبو آتی ہی اور اوس کے لباس کو دہونی دو تاکہ یہ عیب تمہارا ظاہر نہو۔

وقال الحارث بن ہمام

ہو شاعر جاہلی و ہمام کغراب کان الحارث سید بکر و من خبر ہذہ الابیات ان الحارث ہذا کان قد اغار علی اہل ابن زیابۃ و ہو غائب۔

ایا ابنَ زیّابۃَ اِن تَلقَنی	لا تلقِنی فی النعم العازبِ

النعم اسم جمع۔ و العازب البعید عن اربابہ ترجمہ ای زیابہ کے بیٹے اگر تو مجہسے ملے یا لڑنے آدے تو مین تجہسے او نٹو نمین جو اپنی مالکون سے دور ہون نہین ملونگا کیونکہ مین شتر چرانیوالا نہین ہون بلکہ مین گھوڑون اور سوارونمین جو منجملہ سامان حرب ہین ملونگا

و تلقنی یشتدّ بی اجرَدٌ	مستقدِم البرکۃِ کالراکب

الاجرد من الخیل ما لا شعر علیہ کثیرًا و البرکۃ الصدر و استقدامہا عظمہا و ہو وصف ممدوح فی الخیل و الرجال ترجمہ اور تو مجہسے ایسی وقت مین ملیگا کہ گھوڑا مثل اپنے سوار کے بلند و فراخ سینہ مجکو تیز لیے جاتا ہو۔

فاجابہ ابن زیابۃ علی وزنہا

یا لہف زیّابۃ للحارث	الصابح فالغانم فالائب

یقول الحرب یا لہف ابی و یا لہف امی و کنی بہ عن اللہف الشدید فان المرءۃ تتلہف کثیرًا و صبحہ اتاہ صباحًا و الفا للترتیب بین الصفات۔ ترجمہ ای لوگو زیابہ کا افسوس دیکہو یعنی بڑا افسوس ہی حارث صبح آنیوالی اور لوٹنے والی اور سالم جانیوالی کا یعنی اس امر کا افسوس ہی کہ حارث صبحکو لوٹ کر سلامت چلا گیا۔

واللہ لو لاقیتہ خالیًا	لآب سیفانا مع الغالب

حالیا منصوب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم او من الضمیر المنصوب معناہ مفرداً ترجمہ بخدا اگر مین اوس سے تنہا ملتا تو بیشک ہم دونون کی تلوار
اوس شخص کے ساتھ جاتین جو ہم مین سے غالب رہتا یعنی مین اوسکی تلوار چھین لیتا ۔ بقرینہ شعر آیندہ کے

آتِكَ والظَّنُّ علی الکاذب	انا ابن زیابۃ اِن تدعُنی

عنی بالظن التردد وبالکاذب الکاذب فی الفعل ترجمہ مین زیابہ کا بیٹا ہون اگر تو مجکو لڑائی کیلیے بلاویگا تو مین تیری پاس آونگا اور تجکو
قتل کرونگا اور تردد کا انجام جہوٹے کی حق مین برا ہوتا ہے یعنی تو جو میرے آنے مین عند الطلب شک کرتا ہے اوسکا انجام تیری حق مین برا ہوگا ۔

و قال الاشتر النخعیُّ

الشتر انقلاب الجفن من اعلا واسفل کذا فی القاموس شتر برگشتگی پلک چشم کذا فی الصراح والاشتر ابن الحارث احد بنی نخع تابعی من اصحاب
علی رضی اللہ عنہ وانما سمی بہ لشترۃ کانت باحدی عینیہ

ولقیتُ اضیافی بوجہ عبوسِ	بقّیتُ وفری وانحرفتُ عن العلی

التبقیۃ الاستبقاء والوفر المال الکثیر وہذہ الجملۃ مع ما بعدہا دالۃ علی جواب شرط وبالجملۃ ہو دعاء یدعو بہ علی نفسہ ترجمہ مین اپنا مال
کثیر جمع کرون اور خرچ نکرون اور عزت وشرف کی باتون سے روگردانی کرون اور مہمانون سے ترش رو شخص کیطرح ملون یعنی وہ امر
جو شعر آیندہ مین مذکور ہی اگر نہ کرون تو جملہ عیوب مذکورہ خدا مجہ مین پیدا کردے ۔

لم تخلُ یوماً من نہاب نفوسِ	اِن لم اشُنَّ علی ابن حرب غارۃً

اشن صب الماء علی الاصل وستعیر للاغارۃ وعنی بابن حرب معاویۃ ابن ابی سفیان ابن حرب رضی اللہ تعالی عنہ وجملۃ النفی نعت
غارۃ ترجمہ مین عیوب مذکورہ مین مبتلا ہو جاؤن اگر معاویۃ بن حرب رضی اللہ عنہ پر ایسے غارت کا مینہہ نہ برساون جو کسی روز
جانونکی لوٹ سے خالی نہین ہوتی یعنی مجہکو جانونکی لوٹ منظور ہے اور مال کی کچہہ پرواہ نہین ۔

تعدو ببیضٍ فی الکریہۃ شُوسِ	خیلاً کامثال السعالی شُزَّباً

بدل من غارۃ والکاف زائدۃ والسعالی جمع سعلاۃ وہی الغول وہو من سباع الجن علی الاشہر والتشبیہ فی سرعۃ السیر وتغیر الالوان
علی زعمہم والشازب الضامر والعدو السیر الشدید والباء للتعدیۃ او المصاحبۃ والبیض الکرام الذین لم یتدنسوا بعار فیتغیر الوانہم والشوس
جمع اشوس وہو المتکبر المستحقر ترجمہ اور وہ غارت گہوڑے ہین مثل غولون کے تیز رو اور گرد آلودہ پتلی کمر کے کہ مردان کریم کو
لیکر دوڑتے ہین جو لڑائی مین دشمنون کو متکبرانہ بنظر حقارت دیکہتے ہین ۔

ومضان برق او شعاع شموس	حمی الحدید علیہم فکانہ

الحدید اذا کان مجلوا اذا طلعت علیہ الشمس برق وان لم یحم واذا لم یکن مجلوا الم یکن لہ بریق وان حمی ترجمہ اونکی بکتر صیقل دار دہین گرم ہوگئین اور بسبب صیقل اور حرارت کی ایسی چمکین کہ گویا وہ بجلی کی چمک یا آفتابونکی کرنین ہین ؟

	وقال معدان بن جواس الکندی		

الصواب انہ لحجیۃ بن المضرب السکونی بالحاء قبل الجیم ویکنی ابا احوط شاعر جاہلی ومنذر اخوہ بن خبرہ ان النعمان بن منذر اللخمی کان قد اغار علی بنی تمیم فہزم بنو تمیم النعمان وبلغ النعمان ان حجیۃ کان معہم فاتہمہ النعمان فقال معتذرا۔

صدیقی وشلت من یدی الانامل	ان کان ما بلغت عنی فلامنی

کان تامۃ اوناقصۃ وخبرہا محذوف ای صادقا وبلغت مجہول والخطاب للنعمان بن منذر ترجمہ اگر وہ امر جو میری نسبت تجہہ تلک پہنچایا گیا ہی ہوا ہے یا وہ امر راست ہی تو مین قابل ملامت اپنے دوست کی ہوجاؤن اور میرے دونون ہاتہونکی اونگلیان شل ہوجاوین — اور اونگلیونکی خصوصیت کی یہ وجہ ہی کہ اکثر منافع انسانکی اوسکے ذریعہ سے ہوتے ہین خلاصہ یہ ہی کہ اگر یہ تہمت راست ہو تو مجہپر مصیبت

وصادف حوطا من اعادی قاتل	وکفنت وحدی منذرا فی ردائہ

معطوفا علی لامنی داخل تحت الجزاء وصادف یلقی ترجمہ اور مین تنہا اپنے بہائی منذر کو صرف اوسکی چادر کا کفن دون یعنی کفن بہتر اوسکو نصیب نہو اور کوئی میری مدد نکرے اور میرے بیٹے حوط کو میرے دشمنونمین سے کوئی مار ڈالے۔

	وقال عامر بن الطفیل	

وکان کافرا شدیدا یذکر فی ہذہ الابیات یوم فیف الریح وہو یوم معروف بین بنی عامر وصداء وخثعم ومذحج وحارث بن کعب وفیہ فقئت عینہ

حلیلک اذلاقی صداء وخثعما	طلقت ان لم تسألی ای فارس

طلقت ماض مجہول من التطلیق والخطاب للزوجۃ وصداء بالضم لقب حارث بن صعب بن سعد العشیرۃ بطن من مذحج وخثعم بن انمار من سبا وکلاہما من الیمن ترجمہ تجہپر طلاق ہی اگر تو نہ پوچہے حاضرین معرکہ فیف الریح سے کہ تیرا شوہر کیسا عمدہ سوار تہا جبکہ قبیلہ صداء اور قبیلہ خثعم سے لڑا۔

اذا ما اشتکی وقع الرماح	اکر علیہم دعلجا ولبانہ

الکر العطف والدعلج اسم فرس للشاعر واللبان صدر الفرس منصوب عطفا علی دعلج من عطف البعض علی الکل للشرفہ لان کر

لا یتقهقرون کر الصدر وتحجم الفرس اذا استعان بغیره صحات ودون الصہیل ترجمہ مین نے دعلج اور اوسکی سینہ کو اوسپر لوٹا دیا تہا جب وہ دکہہ پاتا تہا نیزونکی ضرب سے تو آہستہ ہنہناتا تہا اور اپنی زوجہ سے اسلیے خطاب کرتا ہی کہ عرب کی عورتین اپنی شوہر کی بہادری پر فخر کیا کرتی تہین اور اونکی جبن اور نامردی کو سخت عیب اور بدنامی شمار کرتی تہین ۔

وقال زفر بن الحارث الکلابی

ہو تابعی جلیل یذکر یوم مرج راہط کان بین کلب وقیس فہرب زفر بہا ۔

وکنا حسبنا کل بیضاء شحمۃ ۔۔۔ لیالی لاقینا جذام وحمیرا

وردی عشیۃ لاقینا یکنی بالشحم عن الضعیف اللین وجذام بالجیم فالجمۃ کغراب بطن من کہلان من سبا وارادحمیر بنی کلب فانہم الی کلب ترجمہ ہمنی گمان کیا تہا ہر سفید رنگ کو ضعیف و نرم مثل چربی کے اون راتونمین کہ لڑی ہم جذام اور حمیر سے مرج راہط مین ۔

فلما قرعنا النبع بالنبع بعضہ ۔۔۔ ببعض ابت عیدانہ ان تکسرا

النبع شجر صلب من اشجار الجبل تتخذ منہ القسی والعیدان جمع عود وہو الخشب ترجمہ سو جبکہ کھٹکھٹایا ہمنے کمانونکو کمانونسے باہم تو اونکی لکڑیان نہ ٹوٹین یعنی اول تیر ونسے اور بعد ختم ہونے تیرون کے کمانون کی لاٹہیان بناکر لڑے اور وہ نہ ٹوٹین اور خوب گہمسان ہوا ۔

ولما لقینا عصبۃ تغلبیۃ ۔۔۔ یقودون جرد الخیل قودا ضمرا

العصبۃ الجماعۃ والتغلبیۃ نسبۃ الی تغلب کانوا مع کلب الجرد جمع اجرد وہو من الخیل ما لاشعر علیہ کثیر او الضمر جمع ضامر وہو المہزول اللاحق البطن ترجمہ اور جبکہ مٹہہ بہیر ہوئی ہماری جماعت کی بنی تغلب سے جو ہنکاتی تہی کم مو دبلی گہوڑونکو طرف موت کے

سقیناہم کاسا سقونا بمثلہا ۔۔۔ ولکنہم کانوا علی الموت اصبرا

الباء زائدۃ تزاد علی المفعول غالبا وجملۃ سقونا نعت کاسا ترجمہ ہمنے اونکو ایسا پیالہ پلایا جیسا اونہون نے ہمکو پلایا تہا مگر وہ لوگ موت پر بڑے صابر نکلے اسلیے ہم بہاگ گئے اور وہ ثابت قدم رہے ۔

وقال عمرو بن معدی کرب الزبیدی رضی اللہ عنہ

وہو شاعر مخضرم صحابی مشہور ومن خبر ہذہ الابیات ان بنی جرم قتلت رجلا من بنی الحارث ولاذت بزبید رہط عمرو الزبیدی فجاء بنو الحارث یطلبون دم صاحبہم ومعہم بنو نہد فقامت الحرب بینہم فکرہت جرم ان یسفک دماء نہد لما کانت بینہم من القرابۃ وفرت عن الحرب ثم انہزمت بنو زبید وبقی عمرو وحدہ فقال ۔

ولما رأيت الخيل زورا كأنها	جداول زرع أرسلت فاسبطرت

الزور جمع ازور وهو المائل المنحرف والجدول النهر الصغير والاسبطرار الامتداد ترجمہ اور جبکہ مین نے گھوڑونکو میدان حرب سے کنارہ کش اور لوٹتا ہوا دیکھا گویا کہ وہ چھوٹی نہرین یا کوس مین جو کھیتونمین چھوڑ دی گئی اور پھیل گئی ہین

فجاشت الی النفس اول مرة	فردت علی مکروهها فاستقرت

يقال جاشت النفس اذا نفثت من فزع وحزن وتعدى بالى لتضمنه معنى البلوغ والوصول والاضطرار وردت مجهول ترجمہ پس گھبرائی میری طبیعت اول دفعہ پھر لوٹائی گئی اور دبائی گئی اوس چیز پر جسکو ناپسند کرتے تھے یعنی لڑائی پر تو ٹھہر گئی

علام تقول الرمح يثقل عاتقي	إذا انا لم اطعن اذا الخيل كرت

استكن للنفس ويثقل من الثقل كناية عن وضع الرمح على العاتق وهو يدل على كون الرجل فارسا حاسرا ترجمہ جبکہ مین نیزہ بازی نکرون بوقت دہاوے گھوڑون کے تو میرا نفس کیونکر آپکو اچھا نیزہ باز شمار کرسکتا ہے

لحى الله جرما كلما ذر شارق	وجوه كلاب هارشت فازبأرت

يقال لحاه اذا قشره اى اهلكه ومنه سنة قاشرة والذرور الانتشار والشارق الشمس ونصب الوجوه على الاختصاص بالذم او الحالية والمهارشة ان يحمل بعض الكلاب على بعض وازبأر الرجل اذا استعد للقتال ترجمہ ہلاک کرے اللہ بنی جرم کو اور لعنت کرے اونپر جبکہ آفتاب نکلے مین اونکو برا کہتا ہون اوسوقت مین کہ اونکی منہ اون کتونکے سے ہین جو ایکدوسرے پر حملہ کرین اور لڑائی کیلیے تیار ہون اور کتونکی یہ حالت اسواسطے بیان کی کہ اسوقت مین اونکی شکل نہایت بدنما ہوتی ہے

فلم تغن جرم نهدها اذ تلاقتا	ولكن جرما فى اللقاء ابذعرت

يقال اغناه فلان اذا كفاه واضاف النهد الى ضمير جرم للقرابة بينهم لانهما آل قضاعة ووضع المظهر موضع المضمر حيث قال ولكن جرما تنصيصا على الذم والابذعرار بالموحدة فالمعجمة فالمهملات التفرق ترجمہ سو نہ فائدہ بخشا جرم نے اپنے رشتہ داران بنی نہد کو لڑائی کیوقت مگر وہ بھاگ گئے اور متفرق ہو گئے

ظللت كأني للرماح دريئة	اقاتل عن ابناء جرم وفرت

الدريئة الحلقة التى يتعلم عليها بالرماح وجملة التشبيه حال واقاتل خبر ظللت او بالعكس والمستكن فى فرت لابناء جرم على تاويل الجماعة ترجمہ گویا مین نیزونکا نشانہ بنگیا جبکہ بنی جرم بھاگ گئے اور مین اونکیطرف سے لڑتا رہا

فلو انّ قومی انطقتنی رماحهم	نطقت ولکنّ الرماح اجرّت

الاجرار بالجیم فالمهملتین ان یشق لسان الفصیل ویجعل فی فمه خشبة صغیرة لئلا یرتضع امّه علی انه یکون فی لبن الابل نوع ملاحت فیؤدی بشقاق اللسان ترجمہ پس اگر میری قوم کے نیزے مجکو بلواتے تو مین بولتا لیکن انہون نے مجکو خاموش کردیا یعنی اگر میری قوم نہ بہاگتی تو مین اشعار فخریہ کہتا لیکن اب بولنے کا موقع نرہا اور یہ اسواسطے کہا کہ ان لوگونکی عادت تہی کہ بعد فتح اشعار فخریہ کہا کرتے تہے — وقال سیار بن قصیر الطائی

لو شهدت امّ القدید طعاننا	بمرعش خیل الارمنی ارنّت

امّ القدید بالقاف والمهملتین بصغر ازوجته خصّها بالذکر لما کانت النساء یشهدن مواطن الحرب ینظرون افعال ازواجهم فی الحرب ومرعش بلد بالشام والظرف متعلق بشهدت او لطعاننا واراد بالخیل الفرسان ونصبه علی انه مفعول الطعان والارمنی نسبة الی ارمینیة کورة بالروم واراد به الرجل الارمنی وارنّت المرءة والقوس اذا صاحت وصاحت ترجمہ اگر میری بی بی ام قدید مرعش مین موجود ہوتی جبکہ ہم سواران ارمنی سے نیزہ بازی کررہے تہے تو شدت خوف سے چیخ پڑتی

عشیّة ارمی جمعهم بلبانه	ونفسی وقد وطّنتها فاطمانّت

نصب عشیة علی انه ظرف واللبان صدر الفرس والضمیر المجرور للفرس ونفسی مجرور معطوف علی لبانه ترجمہ چیخ پڑتی اوس شام کو کہ مین تیر مارتا تہا اور دفع کرتا تہا اونکی مجمع کو بمدد سینہ اپنے گہوڑے اور اپنی جان کی جبکہ مستعد کردیا تہا مین نے اپنی جان کو مقابلہ جنگ پر اور وہ مستعد ہوگئی تہی ۔

ولاحقة الآطال اسندت صفّها	الی صفّ اخری من عدی فاقشعرّت

الواو بمعنی ربّ والاطل خصر الفرس یجمع علی اطال ولحوق الاطال کنایة عن دقة الخصر والاسناد جعل الشیء مسندًا الی شیء ومتکئًا علیه والعدی اسم جمع الذین تعدون علی اقدامهم یعنی الرجّالة ویکنی بالاقشعرار عن الخوف اللازم له والبیت مشتمل علی الاکفاء لاختلاف النون والراء المهملة ترجمہ اور بہت سی باریک کمر گہوڑے ہین کہ مین نے اونکی صف کو پیادونکی صف کی آگے کیا اسلیے وہ ڈرنے لگے ۔ اور شارح تبریزی عدی کو جمع عدو یعنے دشمنان لیتاہی اور مطلب شعر یہ لکہتاہی کہ مین نے اپنی گہوڑیکی صف دشمنونکی صف سے ملادی سو وہ بسبب کثرت اعداد ہماری قلت کے ڈرنے لگے ۔

وقال بعض بنی بولان من طیّ

نحن حبسنا بنی جدیلة فی ... نارٍ من الحرب جحمة الضرم

الجحمة بتقدیم الجیم علی المهملة کل نار شدیدة الاشتعال فی الضرم بالجحمة فالمهملة محرکة جمع ضرمة وهی السعفة المشتعلة الراس ترجمہ ہمنے قبیلہ اور روکا بنی جدیلہ کو لڑائی کی آگ میں جو بہت بھڑکنے والی تھی۔

نستوقد النبل بالحضیض ... ونصطاد نفوسا بنت علی الکرم

الجملة حال من ضمیر المتکلم فی حبسنا کنی بایقاد النبل عن الرمی الشدید بحیث یورث اشتعال النصل والحضیض المکان المطمئن والباء للظرفیة وبنت لغة فی بنیت ترجمہ جبکہ ہم تیروں سے زمین پست میں یہاں وہ روکے گئے تھے آگ نکالتے تھے اور ان جانوں کا جنکی سرشت میں کرم وسخاوت ہے شکار کرتے تھے تیروں سے آگ نکالنے کے یہ معنی ہیں کہ بسبب کثرت اور قوت تیر اندازی کے تیروں کے پھالوں سے آگ نکلنے لگی۔

وقال رویشد بن کثیر الطائی

یا ایها الراکب المزجی مطیته ... سائل بنی اسد ما هذه الصوت

الازجاء الدفع الشدید والسوق القوی وتانیث الصوت بتاویل الکلمات والمقالة ترجمہ اے سوار اپنے ناقہ کو تیز ہانکنے والے بنی اسد سے پوچھ کہ یہ کیا آواز اور کلمات ہیں جو تمہاری طرف سے نقل کیے جاتے ہیں۔

وقل لهم بادروا بالعذر والتمسوا ... قولا یبرئکم انی انا الموت

ترجمہ اور کہہ انکو کہ جلد عذرخواہی کرو اور گزارش کرو ایسا قول جو تمہاری صفائی کردے کیونکہ میں تمہاری موت ہوں در صورت عدم صفائی کے۔

ان تذنبوا ثم تاتینی بقیتکم ... فما علی بذنب عندکم فوت

الاصل ثم تاتینی بحذف الیاء عطفا علی تذنبوا لکنها لم تحذف للضرورة والبقیة القوم من بقی منهم وخیارهم وما نافیة واسمها محذوف او اسمها بذنب والباء الداخلة علیه زائدة وعلی خبرها ترجمہ اگر تم قصور کرو پھر بعد مدت کے تمہارے باقی لوگ عذرخواہی کو آویں تو ہمیں یا تمہاری قتل میں پھر کیا قصور ہے کیونکہ عذرخواہی کے وقت کو ضائع کرنا تمہاری طرف سے ہے پس چاہیے کہ عذرخواہی میں شتابی کرو

وقال ابیف بن زبان النبهانی من طی

هو ابیف مصغرا ابن زبان بالمعجمة فالموحدة المشددة النبهانی احد بنی نبهان بالنون فالموحدة فالهاء یخاطب بنی اسد

الکم من حی عوف ومالك ... کتائب یردی المقرفین نکالها

جمعنا لکم من حیّ عوف و مالک	کتائب یردی المقرفین نکالها

الکتائب جمع کتیبۃ من کتبہ اذا جمعہ وہی الجیش العظیم والاردار الاہلاک والمقرف بالقاف فالمہملۃ اسم فاعل من کان ابوہ مولی من الموالی وامہ من العرب بخلاف الہجین والنکال العذاب ترجمہ اے بنی اسد مین نے تمہارے لیے قبیلہ عوف اور مالک کے ایسے لشکر جمع کیے ہین جنکا عذاب دغلونکو ہلاک کر دیگا۔

لہم عجز بالرمل فالحزن فاللوی	وقد جاوزت حیّی جدیس رعالہا

الضمیر للکتائب والعجز المؤخر والرمل والحزن واللوی ثلثۃ مواضع علی الترتیب واراد بحیی جدیس رہطی جدیس و جدیس او لسم وجدیس والرعال جمع رعیل وہو اول جماعات الخیل وکل البیت نعت کتائب یصف الکتائب بالکثرۃ ترجمہ اون لشکرونکے آخر مقامات رمل وحزن ولوی مین ہین اور اول لشکر ہر دو قبیلہ جدیس سے بڑہ گیا ہے۔

وتحت نحور الخیل حرشف رجلۃ	تتاح لغرات القلوب نبالہا

النحر الصدر والحرشف بالمہملتین فالمعجمۃ فالفاء کجعفر صغار الطیر والجراد استعیر لجماعۃ الرجلۃ والتشبیہ فی الکثرۃ والرجلۃ بالکسر والفتح جمع راجل وتتاح مجہول من اتاحہ اذا قدرہ وغرۃ القلب حبتہ وہی علقۃ سوداء فی وسطہ والنبال جمع نبل وہو اسم جمع للسہم من غیر لفظہ والجملۃ نعت رجلۃ ترجمہ اور گھوڑون کے سینونکے نیچے یعنی اونکے آگے انبوہ پیادونکا ہے کہ اون کے تیر دشمنون کے دلونکے بیچ بیچ لگنے کیلیے اندازہ کیے گئے ہین یعنی جانچکے بنائے گئے ہین۔

ابی لہم ان یعرفوا الضیم انہم	بنو ناتق کانت کثیرا عیالہا

فاعل ابی انہم ومفعولہ ان یعرفوا والضیم الذلۃ والظلم اراد بعرفانہ خطورہ فی بالہم ونتق المرأۃ کثر ولدہا فہی ناتق ترجمہ اونکو ذلیل ومظلوم ہونیکی شناسائی اسلیے نہین ہے کہ وہ ایک عورت کثیر العیال کی اولاد ہین یعنی بڑے جتھے کے لوگ ہین اونپر کوئی ظلم نہین کرسکتا مظلوم ہونا تو برکنارہے اونکے تو دلمین بھی مظلومی کا خیال نہین گزرتا۔

فلما اتینا السفح من بطن حائل	بحیث تلاقی طلحہا وسیالہا

السفح اسفل الجبل وبطن الشیء وسطہ والحائل موضع بجبل سلمی من جبلی طی وبحیث منصوب علی الابدلیۃ من السفح والطلح بالمہملۃ والسیال بالتحتانیۃ نوعان من عظام الشجر والضمیر المجرور للسفح بتاویل البقعۃ ترجمہ اور جبکہ پہنچے ہم بیچ حائل کے نیچے کوہ حائل کے جسجگہ اوسکی طلحہ اور سیال کے درخت باہم ملگئے ہین۔

دعوا النزارِ وانتمینا لطیٍّ | کاسد الشّریٰ اقدامها ونزالها

الجملۃ جواب لما والضمیر لبنی اسد وہم من نزار واللام بمعنی الی والکاف اسمیۃ منصوب المحل و الاسد جمع الاسد والشریٰ بالمعجمۃ فالمہملۃ مأسدۃ مشہورۃ واقدامہا ونزالہا مرفوعان علی الابتداء والخبریۃ واضافۃ الشریٰ الی الاسد علی التجوز ترجمہ جبکہ ہم پہونچے مقام کرپر فریاد رسی کیلیے اونہوں نے بنی نزار کو پکارا اور ہمنے بنی طی کو اور ہمارا یہ حال تہا کہ ہمارا بڑہنا مثل بڑہنے شیران شریٰ کی تہا اور ہمارا قیام مثل اون کے قیام کے تہا یا اونکا بڑہنا ہمارے بڑہنے کی مانند تہا اور اونکا قیام مثل ہمارے قیام کے شریٰ ایک بیشہ ہے جسکے شیر مشہور ہیں۔

فلمّا التقینا بیّن السیف بیننا | لسائلۃٍ عنّا حفیٍّ سؤالها

ای السائل الذی یبحث عن المسئول عنہ جدًّا غایۃ الجد وفی اسناد الحفی الی السوال مبالغۃ ترجمہ پس جبکہ ہمارا اور اونکا مقابلہ ہوا تو اوس عورت کیلیے جو ہمارا حال خوب تحقیق کرنا چاہتی ہتی ہماری بہادری اور جفاکشی کی کیفیت صاف صاف بیان کر

ولمّا تدانوا بالرّماح تضلّعت | صدورُ القنا منهم وعلّت نهالها

یقال تضلعت الدابۃ اذا شبعت من الرعی بحیث انتفخت اضلاعہ وصدر الرمح سنانہ والعل الشرب مرۃ ثانیۃ ویقابلہ النہل والنہال جمع ناہل معناہ العطشان والضمیر المجرور للقنا او الصدور ترجمہ اور جبکہ پاس آئے وہ لوگ نیزے لیکر تو ہمارے نیزوں کے بہالوں نے اونکا اتنا خون پیا کہ اونکی کوکہیں چڑہ گئیں اور اونکی پیاسوں نے دوبارہ اپنی پیاس بجہائی

ولمّا عصینا بالسّیوف تقطّعت | وسائلُ کانت قبلُ سِلمًا حبالها

یقال عصی بالسیف کرضی اذا اخذہ کاخذ العصی وکنی بہ عن الضرب المتوالی والضرب بالیدین والسلم الصلح وسلمًا منصوب علی انہ خبر کان والستیر الحبال للاسباب والوسائط ترجمہ اور جبکہ ہمنے تلواروں کو مثل لاٹہیوں کی پکڑا اور دودستی مارنے لگے تو اون وسایل او واسطوں کی رسیاں جو بحالت صلح تہیں کٹ گئیں اور یہ اسواسطے کہا کہ بنی اسد اونکے اولًا ہم عہد تہے بعد ازاں پہر گئے۔

فولّوا واطرافُ الرّماح علیهمُ | قوادرُ مربوعاتها وطوالها

المربوع المتوسط مرفوع علی انہ بدل من الاطراف لما کان قصر الرماح عارًا عندہم اخذ الطوال والاوساط ترجمہ پس بنی اسد ایسے حالت میں بہاگے کہ لنبے اور میانہ قد کے نیزوں کے قابو میں تہے یعنی ہم اونکو مارتے جاتے تہے۔

وقال عمرو بن معدیکرب

لیس الجمال بمئزرٍ | فاعلم وان رُدّیتَ بُردا

عمرو بن معدیکرب

الجمال ما یتزین به الانسان والمئزر الازار وفاعلم اعتراض ورداه البسه الرداء وفعل مجهول والبرد الثوب المخطط ترجمہ جان
لے کہ انسان کی خوبصورتی تہبند سے نہین ہے اگرچہ تو دھاری دار چادر اوڑھایا جاوے۔

ان الجمال معادنٌ	ومناقب اورثن مجدا

اراد بالمعادن الانساب وبالمناقب الاحساب ترجمہ آدمی کی خوبصورتی اچھی ذات اور نیک صفات ہین جو انسانکو
بزرگ کردیتی ہین اگرچہ لباس اوس کا کہنہ ہو۔

اعددت للحدثان سا	بغةً وعداءً علندا

الحدثان محرکۃ حوادث الدہر والسابغۃ الدرع الواسعۃ والعداء الفرس الشدید العدو والعلندا القوی الشدید ترجمہ
مین نے مصائب زمانہ کیلیئے زرہ چوڑی چکلی اور اسپ تیز رو طیار کیے ہین۔

نہدا وذا شطب یقدّ	البیض والابدان قدّا

النہد الضخم القوی صفۃ عداء والشطب جمع شطبۃ وہو طریق السیف ای خطوطہ الواقعۃ فی متنہ وذا شطب عطف علی سابغۃ
والقد القطع فی الطول نقیض القط فانہ القطع فی العرض والبیض بالفتح جمع بیضۃ وہی الخوذۃ والبدن الدرع القصیر ترجمہ
طیار کیا مین نے تن آور گھوڑا اور تلوار دھاری دار جو کاٹتی ہے خود اور زرہ خورد کو سیدھی اس سے معلوم ہوتا ہے
کہ وہ سر پر ضرب لگاتا ہے۔

وعلمت انی یوم ذا ک منازلٌ کعبا ونہدا

عطف علی اعددت وذاک اشارۃ الی المعہود الذی یعرفہ المخاطب حدوث الحوادث والمنازلۃ ان یقول احد الفارسین المتقابلین
للآخر نزال ای انزل عن فرسک للمصارعۃ ترجمہ اور مین نے جان لیا ہے کہ اس روز لڑونگا بنی کعب اور بنی نہد سے۔

قومٌ اذا لبسوا الحدید	تنمّروا حلقا وقدّا

تنمر الرجل اذا اشبہ النمر والحلق محرکۃ جمع حلقۃ وہی الدرع التی تنسج حلقتین حلقتین والقد الجلد المقدود ای المقطوع فی الطول ویعنی
بہ الیلب وہو شبہ درع یتخذ من الجلد ویلبس تحت الدرع واذا لبسہا الرجل اشبہ النمر ونصبہما علی التمیز ترجمہ وہ ایسی قوم ہے
کہ جب مسلح ہوتی ہے اور حرب مین کرتہ پر لوہے کی زرہ پہنتی ہے تو چیتے کے مشابہ ہو جاتی ہے۔

کل امرئ یجری الی	یوم الہیاج بما استعدّا

لیہاج الحرب فی عرفہم و ما مصدریۃ ترجمہ ہر شخص لڑائی کے روز وہی لیجاتا ہی جو طیار کرتا ہی—

لما رأیت نساءنا	یفحصن بالمعزاء شدا

فحص اسرع فی السیر ورد تحصین من فحص اثبا المطلین اذ اعدت شدیا المعزا بالمہملۃ فالمعجمۃ الارض الصلبۃ و الشد العدو الشدید ترجمہ جب کہ دیکھا میں نے اپنی قوم کی عورتوں کو کہ کرّی زمین پر سخت دوڑتی ہیں—

وبدت لمیس کأنہا	بدر السماء اذا تبدّا

عطف علی رأیت ولمیس باللام کا میر محبوبۃ ترجمہ اور میری محبوبہ لمیس مثل بدر کے جبکہ وہ خوب ظاہر ہووی نمایاں ہوئی—

بدت محاسنہا التی	تخفی وکان الامر جدا

ترجمہ اوسکی خوبیاں جو بسبب حجاب کے پوشیدہ تہیں ظاہر ہوئیں اور معاملہ سخت دشوار ہوگیا—

نازلت کبشہم ولم	ار من نزال الکبش بدا

الجملۃ جواب لما والکبش سید القوم ترجمہ تو میں اون کے سردار سے لڑا اور میں نے اوسکی لڑائی سے بچنے کا چارہ نہ دیکھا—

ہم ینذرون دمی وانذر ان لقیت بان اشدا

ترجمہ وہ لوگ میرے قتل کو مثل منّت کی لازم جانتے ہیں اور میرا یہ ارادہ ہی کہ اگر اونکے سردار سے ملوں تو اوسپر سخت حملہ کروں

کم من اخ لی صالح	بوّأتہ بیدی لحدا

بہت سے میرے نیک بہائی تہی کہ میں نے اپنی ہاتہوں اون کو لحد میں رکہدیا ہے غرض تعریف اپنی شدت سخت فرار

ما ان جزعت ولا ہلعت	ولا یرد بکای زندا

ان زائدۃ والجزع نقیض الصبر الہلع الجزع الفاحش والزند فی الاصل موصل طرف الذراع فی الکف ویکنی عن الشی القلیل

ترجمہ میں نے اون پر نہ تہوڑی بے صبری کی اور نہ بہت اور نہیں روکتا میرا گریہ کسی چیز کو یعنی کچہہ مفید نہیں ہے اور ایک روایت میں ولا لطمت علیہ خدا یعنی اونکی غم میں حسب رواج اپنی منہ پر طمانچے نہیں مارے—

البستہ اثوابہ	وخلقت یوم خلقت جلدا

ترجمہ پہنائی میں نے اوس برادر صالح کو کپڑے کفن کے اور یوم پیدائش سے میں سخت اور بہادر ہوں—

اغنی غناء الذاہبین	اعدّ للاعداء عدّا

يقال اغنى غناء فلان بالفتح اذا كفى كفايته وناب عنه واراد بالذاهبين السلف الماضين او عند متكلم مجهول اى يعد فى الناس للاعداء او معروف وهو الاولى ويؤيده قوله تعالى انما نعد لهم عدا اى نعد الساعات لهم ترجمه پهرين بهادران سابق مشهور كا ساكام ديتا هون اور مين دشمنون كيليے كافى شمار كيا جاتا هون يا مين دشمنون كيليے گهڑيان گن رہا هون —

ذهب الذين أحبهم ۔۔۔ وبقيت مثل السيف فردا

وه لوگ جنكو مين دوست ركهتا هون چلے گئے اور مانند تلوار كے مين تنها رهگيا تلوار كى تنهائى يه كه اسكى ميان مين دوسرى نهين آسكتى

وقال عمرو ايضا

ولقد اجمع رجلى بها ۔۔۔ حذر الموت وانى لفرور

بخدا مين موت كے خوف سے اپنى دونون پانو گهوڑے پر خوب جماليتا هون تاكه گهوڑا تيزى كرکے ميرى رانكى تلے سے نكلجاوے اور جبكه قرار اور مقابله مفيد نهين معلوم هوتا تو مين بڑا بهاگ جانيوالا هون سچ هے الفرار فى وقته ظفر —

ولقد اعطفها كارهة ۔۔۔ حين للنفس من الموت هرير

الضمير للفرس وكارهة حال منه والهرير الكراهة ترجمه اور مين گهوڑيكو بزور ميدان جنگ سے پهيرتا هون جبكه طبيعت بسبب نهونے موقع جنگ كى موت كو اچها نهين سمجهتى يا مين اپنى گهوڑيكو بزور ميدان جنگ كيطرف پهيرتا هون —

كل ما ذلك منى خلق ۔۔۔ وبكل انا فى الروع جدير

كلمة ما زائدة والروع الفزع ويراد به الحرب ترجمه لڑنا اور بهاگ جانا اپنے وقت پر دونون ميرى عادت مين داخل هين اور لڑائى مين دونون امر مجهكو زيبا هين —

وابن صبح سادرا يوعدنا ۔۔۔ ما له فى الناس ما عشت مجير

اراد بابن صبح الضعيف الجبان بناء على ما زعمت العرب من ان المولود اذا حملت به امه عند الصبح يكون ضعيفا جبانا او سدر الرجل اذا كان فى سنته وغفلته ترجمه ايك نامرد ضعيف غافل مجكو دهمكاتا هے اور حال يه هے كه ميرى زندگى بهر اوس كا كوئى پناه دينے والا نهين هے اور تبريزى كهتا هے كه ابن صبح كى تفسير مين دو قول هين ايك يه كه اوسكى ماں صبحكيوقت غارتگرون سے حامله هوے اور دوسرا يه كه ازروے استهزا اوسكو ابن صبح كها كه صبح كيوقت كا غارتگر هے جيسے كه شجاع لوگ كيا كرتے هين

وقال قيس بن الخطيم

ومن حدیث ہذہ الابیات ان رجلا قتل اباہ خطیما ورجل آخر قتل جدہ عدیا وکان قیس ہذا صغیرا فلما بلغ وبلغہ الخبر خرج فی طلب الثار وفاز بمرادہ واعانہ علی اخذ ثارہ خداش بن زہیر لما کانت علیہ منۃ ونعمۃ من الخطیم ہذا خلاصۃ ما فی الشروح۔

طَعَنْتُ ابْنَ عَبْدِ الْقَیْسِ طَعْنَۃَ ثَائِرٍ	لَہَا نَفَذٌ لَوْلَا الشُّعَاعُ اَضَاءَہَا

الثائر آخذ الثار والنفذ محرکۃ ہی خرق الطعنۃ السہم جوف الرمیۃ وخروج طرفہ من الشق الآخر والشعاع تفرق الدم وانتشارہ والمستکن فی اضاءہا للنفذ والمنصوب للطعنۃ ترجمہ میں نے ابن عبد القیس کے بدلہ لینے والیکی مانند برچھا مارا کہ پار ہو گیا اگر خون نکلتا ہوتا تو اوسکا سوراخ اوس زخم کو بخوبی روشن دکھلاتا یعنی وہ صاف آر پار معلوم ہوتا۔

مَلَکْتُ بِہَا کَفِّیْ فَاَنْہَرْتُ فَتْقَہَا	یَرٰی قَائِمٌ مِنْ دُوْنِہَا مَا وَرَاءَہَا

الضمیر للطعنۃ وملکت من ملکہ اذا ضبطہ وکنی بضبط الکف من الاستقلال والثبات فان المستعجل ولا سیما اذا کان خائفا لا یملک کفہ وانہرہ اوسعہ والفتق الشق ودون ووراء یستعملان فی الخلف والقدام والمراد ہہنا بالدون القدام وبالوراء الخلف ترجمہ میں نے اوسکی زخم تو لکر اور سبھالکر مارا اور شگاف اوسکا میں نے ایسا چوڑا کر دیا کہ شخص قائم اوسکی آگے سے اوسکی پیچھے کا حال معلوم کر سکے

یَہُوْنُ عَلَیَّ اَنْ تَرُدَّ جِرَاحُہَا	عُیُوْنَ الْاَوَاسِیْ اِذْ حَمِدْتُ بَلَاءَہَا

یقال ہو ہین علی ای سہل یسیر لا ابالی بہ والجراح جمع جراحۃ وفیہ اشعار بان تلک الجراحۃ کانت بمنزلۃ جراحات کثیرۃ والاواسی جمع آسیۃ وہی التی تاسو الجراحات وتداویہا واکثر ما کانت آسیۃ من الاماء فانہم کانوا یعلمون آثارہم وطبیبہم ہذا العلم ویانفون عنہ بانفسہم واذا ظرفیۃ او تعلیلیۃ والحمد الشکر وقضاء الحق والبلاء المختبر ترجمہ مجکو یہ امر دشوار نہیں ہی کہ زخم بسبب گہرائی اور وسعت اور خباثت کی علاج کرنیوالی عورتکی انکھونکو اوسکے دیکھنے سے لوٹا دی جبکہ حق زخم قابل تعریف ادا کردن یعنی مجکو ایسا گہرا اور چوڑا اور خبیث زخم دشمن پر لگانا کچھ دشوار نہیں ہی جسکو بسبب ہیبت کے جراح نہ دیکھ سکے

وَسَاعَدَنِیْ فِیْہَا ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ	خِدَاشٌ فَاَدّٰی نِعْمَۃً وَاَفَاءَہَا

الافادۃ الرد والاعطاء ومنہ افاء اللہ علی رسولہ ترجمہ اور اس زخم کے لگانے میں خداش نے جو ابن عمرو بن عامر ہی میری مدد کی اور اوسنے حق احسان میری باپ کا جو اوسپر تہا ادا کر دیا اور لوٹا دیا یا ہمکو عطا کر دیا۔

وَکُنْتُ امْرَءًا لَا اَسْمَعُ الدَّہْرَ سُبَّۃً	اُسَبُّ بِہَا اِلَّا کَشَفْتُ غِطَاءَہَا

کلمۃ کان للحال واسب فعل مجہول وکنی بکشف غطاء السبۃ عن ازالۃ عارہا ترجمہ اور میں ایسا شخص ہوں کہ مدۃ العمر یعنی

نسبت کوئی برائی اور اعتراض نہین سنتا مگر اوسکے عار اور ننگ کو دور کردیتا ہون اور یہہ اسواسطے کہا کہ قیس نے کسی شخص کو دہمکایا تہا اوسپر اوسنے کہا کہ اگر تو بڑا بہادر ہی تو اپنے باپ دادے کے قاتلون سے کیون عوض نہین لیتا

وانی فی الحرب الضروس موکل	باقدام نفس ما ارید بقاءها

الباء للتعلیل و الضروس من الحرب ما کانت شدیدة العض کالعضوض ترجمہ اور یہہ اس لیے ہی کہ میں جنگ مین سخت لڑائی مین سب سے بڑہا رہتا ہون اور اپنی زندگی نہین چاہتا ہون۔

اذا ما اصطبحت اربعا خط میزری	واتبعت دلوی فی السماح رشاءها

الاصطباح شرب الصبوح وہی الخمر التی تشرب فی الصباح کالاغتباق شرب الغبوق وہو ضد الصبوح وعنی بالاربع اربع کاسات والرشا رسن الدلو وکنی باتباع الدلو الرشاء عن التکمیل فان الدلو لا ینتفع بہا الا بالرشاء ترجمہ جبکہ صبح کو مین چار گلاس شراب کی پی لیتا ہون تو نشے مین متبخترانہ چلتا ہون کہ کنارہ ازار زمین پر لٹکتا چلتا ہی اور جب سخاوت کرتا ہون تو کامل طور پر جیسے ڈول کے نفع کی تکمیل رسی سے ہوتی ہی۔

متی یات ہذا الموت لا تلف حاجة	لنفسی الا قد قضیت قضاءها

اشار الی الموت لحضورہ فی کل وقت ولا تلف مجہول من الفاہ اذا ادرکہ وتحتمل الخطاب وضمیر المفعول محذوف فی قضیت و قضاءها منصوب علی المصدریة ترجمہ جبکہ یہہ موت جو پیش نظر ہے اویگی تو نہین پایا جاویگا یا نہین پائیگا تو کوئی میری جی کا مطلب مگر یہہ کہ مین نے اوسکو بخوبی پورا کرلیا ہوگا یعنی مین کوئی تمنا اپنے ساتہہ نہین لیجاونگا سب پوری کرکے مرونگا۔

ثارت عدیا والخطیم فلم اضع	ولایة اشیاخ جعلت ازاءها

یقال ثارہ وثار بہ اذا اخذ بدمہ وقتل قاتلہ ترجمہ مین نے اپنی دادی عدی اور اپنے باپ خطیم کا دشمنون سے بدلہ لیلیا اور جن بزرگون کا مین قائم مقام ہوا ہون مینے اونکی رعایت اور حق کو ضائع نہین کیا

وقال الحارث بن ہشام بن المغیرة بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم

ہذا اخو عمرو بن ہشام ابی جہل یذکر عذر فرارہ یوم بدر وکان یومئذ کافرا ثم اسلم وصار من کبار الصحابة رض

اللہ یعلم ما ترکت قتالہم	حتی علوا فرسی باشقر مزبد

علا الشئ رکبہ وعلیہ والباء للتعدیة الثانیة واراد بالاشقر المزبد الدم الطری ترجمہ خدا جانتا ہی کہ مین نے اون سے لڑنا

نہین چھوڑا جب تلک کہ اونہون نے خون سرخ جہاگدار تازہ کو میرے گھوڑے پر سوار کردیا یعنی میرے گھوڑے کو زخمی کردیا۔

وَشَمِمْتُ رِيحَ الْمَوْتِ مِنْ تِلْقَائِهِمْ	فِي مَأْزِقٍ وَالْخَيْلُ لَمْ تَتَبَدَّدِ

عطف علی علوا والتلقاء الجانب والمأزق مضیق الحرب والتبدد التفرق ترجمہ اور جب تلک سونگھی مین نے بو موت کی اونکی طرف سے سخت لڑائی مین ایسے وقت مین کہ گھوڑے مجتمع تھے نہ پریشان۔

وَعَلِمْتُ أَنِّي إِنْ أُقَاتِلْ وَاحِدًا	أُقْتَلْ وَلَا يَضْرُرْ عَدُوِّي مَشْهَدِي

اُقتل مجہول ومشہدی فی محل الرفع علی الفاعلیہ وہو مصدر بمعنی الشہود ترجمہ اور مین نے یہ جان لیا کہ اگر مین اکیلا لڑا تو مارا جاونگا اور میرا موجود ہونا لڑائی مین دشمن کو کچھ نقصان نہین کریگا۔

فَصَدَدْتُ عَنْهُمْ وَالْأَحِبَّةُ فِيهِمُ	طَمَعًا لَهُمْ بِعِقَابِ يَوْمٍ مُرْصَدِ

الصدود الاعراض وروی صدرت من الصدور الرجوع والضمائر الثلاثہ للعدو فانہ یفرد ویجمع کما مر وطمعا مفعول لہ او حال ومرصد من ارصدہ لہ اذا اعدہ لہ اسم مفعول ترجمہ پس روگردانی کی مین نے اون سے اوس وقت کہ دوست میرے اونمین محصور تھے اس طمع پر کہ دوستونکا بدلہ دشمنون سے ایک دن لونگا۔

وقال الفرار السلمی

ہو شاعر مخضرم صحابی وکان رض صاحب رایۃ بنی سلیم یوم الفتح فاخذہا صلی اللہ علیہ وسلم من یدہ استکراہا للقبہ اعنی الفرار واعطاہا یزید بن الاخنس۔

وَكَتِيبَةٍ لَبَّسْتُهَا بِكَتِيبَةٍ	حَتَّى إِذَا الْتَبَسَتْ نَفَضْتُ لَهَا يَدِي

الواو بمعنی رب والکتیبۃ الجیش واللبس الخلط ونفض الید کنایۃ عن الفرار والترک ولذا لقب بالفرار ترجمہ بہت سے لشکر ہین کہ مین نے اونکی مٹہ بھیڑ کرادی دوسرے لشکر سے جبکہ وہ غٹ پٹ ہوگئے تو مین چلدیا۔

فَتَرَكْتُهُمْ تَقِصُ الرِّمَاحُ ظُهُورَهُمْ	مِنْ بَيْنِ مُنْعَفِرٍ وَآخَرَ مُسْنَدِ

الوقص الکسر والجملۃ حال من الضمیر المنصوب والمنعفر الساقط علی الارض والمسند من اسند ظہرہ الی شیء ترجمہ مین نے اونکو ایسے حال مین چھوڑا کہ توڑتے تھے اونکی کمرونکو نیزے کوئی زمین پر گرا ہوا تھا اور کوئی بسبب ضعف کے کسی چیز کے سہارے بیٹھا تھا۔

مَا كَانَ يَنْفَعُنِي مَقَالُ نِسَائِهِمْ	وَقُتِلْتُ دُونَ رِجَالِهَا لَا تَبْعَدِ

قتلت مجهول و بعد الرجل اذا هلك و منه الا تبعد الذين كما بعدت ثمود و جملة اى مفعول لقال و كان من عادتهم انهم كانوا يقولون للميت لا تبعد و دون ههنا بمعنى امام **ترجمہ** کیا مفید ہوگا مجکو اونکی عورتوں کا یہ کہنا کہ تو جیتا رہیو جبکہ مین انکی مردونکی آگی مارا جاؤن

وقال بعض بنی اسد

بعض بنی اسد

هو معقل بن عامر بن مولة الاسدی

يد اتيت على ابن حسحاس بن وهب	باسفل ذي الجداة يد الكريم

اليد ای الرجل كرضي اذا احسن والنم ذو الجداة بكسر الجيم و فتحها موضع معروف واليد النعمة والانعام **ترجمہ** مین نے ابن حسحاس پر موضع ذی الجداة کی جانب زیرین مین احسان کریمانہ کیا۔

قصرت له من الحماء لما	شهدت و غاب عن دار الحميم

الحماء ای السوداء وهی بمعنى الدهماء فلعله تقيها بالمعنى الحماء بيان الانعام والقصر ضد المد وعنى به نزع العنان الى نفسه والكف عن السير والصواب الدهماء كما هو فی الاغانی ونص عليه فی القاموس **ترجمہ** مین نے اوسکے لیے باگ روکی گھوڑی دہمار کی جبکہ پایا مین ابن حسحاس سکے اور غائب دور ہوا وہ اپنے دوست رشتہ دار کے گھر سے ۔

انبئت بان الجرح يشوی	و انك فوق عجلزة جموم

اشوی الجرح بالمعجمة اذا لم يصب موت المجروح و انك بالفتح عطفا على السابق والعجلزة بالمهملة فالجيم فاللام فالمعجمة الفرس الشديد الجری والجموم كصبور بالجيم فرس كلما ذهب منه جری جاءه جری آخر **ترجمہ** مین اوسکو خبردار کرتا تها کہ تیرا زخم باعث تیری موت کا نہین ہوگا یعنی تو اچھا ہو جاویگا اور یہ کہ بیشک تو اوپر گھوڑی تیز رو کے ہے یعنی کچھ خوف مت کر۔

ولو انی اشاء لكنت منه	مكان الفرقدين من النجوم

الفرقد النجم المعروف الذی يهتدی به يستعمل مفردا و مثنى **ترجمہ** اور اگر مین چاہتا تو اوس سے اسقدر دور ہوتا جس قدر ستارون مین فرقدین دور ہین ۔

ذكرت تعلة الفتيان يوما	والحاق الملامة بالمليم

التعلة مصدر علله اذا اشغله بشیء يقال عللته فتعلل ای شغلته فاشتغل وتعلة الفتيان ای تفاوضهم فی الاحاديث والمليم بضم الميم الملوم **ترجمہ** مین نے مشغول ہونے جوانون کو اور ملانے ملامت کو ملامت کیے گئے سے یاد کیا یعنی مین اوسپر اسواسطے مہربان ہوا

کہ مین جانتا تہا کہ ایک روز جوان لوگ میری قصہ کو یاد کرینگے اور جو شخص قابل ملامت ہوگا اوسکو ملامت کرینگے۔

وقال الشداخ بن یعمر الکنانی

شداخ بن یعمر الکنانی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان کنانۃ وخزاعۃ کانوا حلفاء فوقعت الحرب بین خزاعۃ واسد فظفرت بہم بنو اسد فاستغاثت خزاعۃ ببنی کنانۃ لحلفہم بہم فذکر الشداخ قرابۃ من بنی اسد لما ان کنانۃ واسدا ابنا خزیمۃ بن مدرکۃ وانشد۔

قاتلی القوم یا خزاع ولا	یدخلکم من قتالہم فشل

اللام فی القوم للعہد الخارجی والمعہود بنو اسد والخزاع مرخم خزاعۃ علی النداء والفشل الجبن والضعف ترجمہ ای خزاعہ بنی اسد سے لڑو اور تمہارے دلون مین اونکی لڑائی سے نامردی اور ضعف نہ آنا چاہیئے۔

القوم امثالکم لہم شعر	فی الراس لا ینشرون ان قتلوا

النشر المیت اذا البعث والفعلان مجہولان ترجمہ یہ لوگ تمہاری مانند ہین اونکے سر پر بال ہین یعنی فولاد وغیرہ کے نہین ہین جو کٹ نسکین اگر لڑائی مین مقتول ہوئی تو پہر زندہ نہون گے یعنی اگر وہ قابل قتل نہوتے یا مر جانیکے بعد زندہ ہو جاتے تو تمکو لڑنے مین عذر ہوتا اب کیا عذر ہے اونسے لڑو۔

اکلما حاربت خزاعۃ تحدونی کانی لامہم جمل

الاستفہام انکاری ترجمہ کیا جب لڑیگی خزاعہ کسی قوم سے تو کہینچ بلائیگی مجکو گویا کہ مین اونکی مان کا اونٹ ہون یعنی اونکا تابعدار۔

وقال الحصین بن حمام المری

حصین بن حمام المری

الحصین مصغرا ابن حمام کغراب من بنی مرۃ شاعر مخضرم صحابی۔

تاخرت استبقی الحیوۃ فلم اجد	لنفسی حیوۃ مثل ان اتقدما

الاستبقاء طلب البقاء والجملۃ حال من ضمیر المتکلم ترجمہ مین بامید بقاء حیات میدان جنگ سے پیچہے ہٹا مگر اپنے لیے کوئی عمدہ زندگی مثل پیش قدمی کے نپائی۔

فلسنا علی الاعقاب تدمی کلومنا	ولکن علی اقدامنا تقطر الدما

الفاء للتفریع والاعقاب جمع عقب وہو مؤخر الرجل والجار والمجرور متعلق بتدمی وتحتمل ان یکون حالا من الکلوم والدمی کرضی اذا صار ذا دم والجملۃ خبر لیس والمستکن فی تقطر للکلوم ترجمہ اسلیے ہماری زخمونکا خون ہماری ایڑیون پر نہین گرتا بلکہ ہمارے

قدمون پر گرتا ہے یعنی ہم دشمنوں سے مقابلہ کرتے ہین اسلیے جو زخم لگتا ہی بدن کے حصہ پیشین پر لگتا ہی مثل بہاگنے والون کے پشت پر زخم نہین کہاتے ہین

عَلَیْنَا وَھُمْ کَانُوا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا	نُفَلِّقُ ھَامًا مِنْ رِجَالٍ اَعِزَّۃٍ

التفلیق من الفلق بمعنی الشق لیفہم منہ الکثرۃ والمبالغۃ والھام جمع ہامۃ وہو الراس وعزعلیہ کبرعلیہ وعقہ ظلمہ واعق واظلم افعل من وتحمیل ان لاضافۃ ترجمہ ہم اپنے بہائیوں کا سر چیرتے ہین اس لیے کہ ہر ایک دن مین کاظالم وناحق شناس تہا۔ اور یہ شعر حضرت سرور کائنات صلعم نے بطور تمثیل بدر مین پڑہا ہے۔

وقال رجل من بنی عقیل

نُغَادِیْکُم مُرْھَفَۃٍ صِقَالٍ	بِکُرْہِ سَرَاتِنَا یَا اٰلَ عَمْرٍو

الکرہ خلاف الرضا وسراۃ کل شئی اعلاہ ویعنی بہ السادات وغاداہ باکرہ ای اتاہ بکرۃ وارہف السیف حدرہ والصقال جمع صقیل ترجمہ ای آل عمرو ہم خلاف مرضی اپنے سردارونکی جو خواہان صلح ہین علی الصباح تمہارا تیز تلوارون سے مقابلہ کرینگے۔

وَاِنْ کَانَتْ مُثَلَّمَۃَ النِّصَالِ	نُعَدِّیْھِنَّ یَوْمَ الرَّوْعِ عَنْکُمْ

عداہ عنہ اذا صرفہ عنہ وثلم السیف شدد اذا کسر حدہ وان وصلیۃ والجملۃ حال ترجمہ ہم اپنی تلوارین تمسے بروز جنگ ایسی حالت مین لوٹا ئینگے کہ اونکی پہل یعنی دہارین بسبب شدت قتال کے کند ہوگئی ہونگی۔

وَاِنْ کَانَتْ تُحَادِثُ بِالصِّقَالِ	لَھَا لَوْنٌ مِنَ الْھَامَاتِ کَابٍ

الضمیر للسیوف والہامات بتقدیر المضاف ای من دماء الہامات والکابی بالموحدۃ الاحمر المائل الی السواد والمحادثۃ جلاء السیف وا تفعل مجہول ترجمہ اون تلوارونکا رنگ سرون کے خون سے سرخ مائل بسیاہی ہی اگرچہ وہ صیقل دار ہین۔

وَنَقْتُلُکُمْ کَاَنَّا لَا نُبَالِیْ	وَنَبْکِیْ حِیْنَ نَقْتُلُکُمْ عَلَیْکُمْ

ترجمہ اور جبکہ ہم تمکو قتل کرچکتے ہین تو بسبب قرابت باہمی کے تمپر روتے ہین اور تمکو مارتے ہین گویا کہ تمسے بیزار ہین بسبب عداوت کے

وقال القتال الکلابی

ہو شاعر اسلامی اموی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان یتحدث الی ابنۃ عم لہ فلما رآہ اخوہا زیاد نہاہ فحلف لئن راہ ثانیا لیقتلنہ ثم راہ عندہا فاخذ السیف واراد قتلہ فہرب وہو علی اثرہ فلما قرب منہ ناشدہ القتال بالبلد والرحم فلم یلتفت ومنہیا سو کذ لک

رجل من بنی عقیل
قتال الکلابی

اذ وجد القتال محامر کوز افطعنہ بہ وقتلہ واشتد

وذکرته ارحام سعر وهیثم	نشدت زیادا والمقامة بیننا

یقال نشده فلان اذا قال له سالک بالله والمقامة الحلة ومجلس القوم والارحام کنایة عن القرابات وسعر وهیثم رجلان من اقاربها الکرام ترجمہ مین نے اپنے چچازاد بہائی زیاد کو در باب درگزر کرنیکے خدا اور قرابت کا واسطہ دیا اور حال یہ ہی کہ میرا اوسکا قوم ایک ہی اور یاد دلائی مین نے اوسکو قرابت سعر اور ہیثم جیسے نامورونکی۔

املت له کفی بلدن مقوم	فلما رایت انه غیر منته

اللام یعنی الرمح اللدن الین المضطرب ترجمہ اور جبکہ دیکہا مین نے اوس کو کہ میرے قتل سے رکتا نہین ہی تو نیزہ لچکدار اور سیدہے کے ساتہ اپنے ہاتہہ کو اوس کی طرف جہکا دیا۔

ندمت علیه ای ساعة مندم	ولما رایت اننی قد قتلته

المندم الندامة ترجمہ اور جبکہ دیکہا مین نے اوسکو مار ڈالا ہی تو پشیمان ہوا مین اوسکی قتل پر وہ گہڑی بڑی پشیمانی کی تہی۔

وقال قیس بن زہیر بن جذیمة العبسی

ہو شاعر جاہلی مذکور وشجاع فارس مشہور

وسیفی من حذیفة قد شفانی	شفیت النفس من حمل بن بدر

ترجمہ مین نے اپنی نفس کو حمل بن بدر کے قتل سے شفا دی اور میری تلوار نے مجکو حذیفہ سے شفا دی یعنی یہ دونون شخص بمنزلہ مرض کے تہے جبکہ مین نے اونکو قتل کر ڈالا تو گویا اس مرض سی شفا ہو گئی۔

فلم اقطع بهم الا بنانی	فان اک قد بردت بهم غلیلی

یقال برده اذا جعله ساکنا من ثورانه وہیجانه والغلیل حرارة الجوف والعطش ترجمہ پس اگر مین نے اپنی آتش غضب کو اونکی قتل سے بجہایا ہی تو مین نے قطع نہین کی بسبب ونکی مگر اپنی اونگلیان یعنی یہ لوگ میرے رشتہ دار تہے تو اون کے قتل سے مین نے اپنی طاقت کم کی الحاصل اون کے قتل کا افسوس کرتا ہی۔

وقال الحارث بن وعلة الذہلی

ہو شاعر جاہلی وکان سید قومه یوم ذی قار۔

قیس بن زہیر العبسی

حارث بن وعلة الذہلی

قومی هم قتلوا اُمیم اخی	فاذا رمیت یصیبنی سهمی

امیم ترخیم امیمة علی انه منادی وہی زوجتہ ترجمہ اے امیمہ میرے بہائی کو میری ہی قوم نے مارا ہی پس اگر مین اونکو تیر ماروں تو میرے ہی لگیگا یعنی تو مجکو بدلہ لینے کی اشتغال کت دری۔

فلئن عفوت لاعفون جللا	ولئن سطوت لاوهنن عظمی

الجلل ہہنا بمعنی الکبیر ترجمہ پس اگر مین نے اونسے درگزر کی تو بڑے قصور سے درگزر کی اور اگر اونپر حملہ کیا تو البتہ اپنی استخوان یعنی طاقت کو ضعیف اور سست کرونگا کیونکہ وہ لوگ آخر میرے بہائی ہین۔

اذا ما من قوما ظلمتهم	وبدأتهم بالشتم والرغم

ترجمہ اوس قوم سے جسپر تو نے ظلم کیا ہی اور پہلے اونکو تونی گالی دی ہی اور ذلیل کیا ہی بخوف مت ہو۔

ان یابروا نخلا لغیرهم	والشئ تحقره وقد ینمی

ابر النخل اصلحه للاثمار وکنی به عن اقامة الحرب واعدادها ترجمہ اسبات سی بیخبر مت ہو کہ وہ درست کرین نخل کو اور لوگونکیو اسطے یعنی اونکی لڑائی برپا کرین کیونکہ تو ایک شی کو حقیر سمجہتا ہی اور وہ بڑہجاتی ہی غرض اس سے دہمکی اور ڈرانا ہی۔

وزعمتم ان لا حلوم لنا	ان العصا قرعت لذی الحلم

الزعم القول الباطل فی غالب الاستعمال وان مخففه من المثقلة وضمیر الشان محذوف والحلم العقل وقرعت مجهول والمستکن فیه للعصا وان العصا قرعت لذی الحلم ای ان الحلیم اذا نبّه انتبه واول من قرعت له العصا عامر بن الظرب او قیس بن خالد او عمر بن حممة او عمر بن مالک لما طعن عامر فی السن او بلغ ثلثمائة سنة انکر من عقله شیئا فقال لبنیه اذا رأیتمونی خرجت من کلامی واخذت فی غیره فاقرعوا لی المجن بالعصا ترجمہ اور تمنے اس امر کا گمان کیا کہ ہمکو عقل نہین سو ہمنے تمہارا مطلب سمجہ لیا کیونکہ فہیم آدمی مضمون تنبیہ جلد سمجہ جاتا ہی۔

ووطئتنا وطأ علی حنق	وطأ المقید نابت الهرم

الوطأ الدوس بالارجل والحنق شدة الغضب والمقید الجمل المشدود بالعقال ولاشک ان وطأه یکون شدیدا ثقیلا حیث لا ینفذ علی رفع رجله والنابت الغصن الطری وخصه بالذکر لان الیابس یکون صلبا والهرم بالفتح نوع من النبت وقیل هی بقلة الحمقاء ترجمہ اپنے بہائی مقتول کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تو نے بسبب اپنی موت کے ہمکو مثل غضبناک آدمی کے روند ڈالا اور

ذلیل ضعیف کردیا جیسا کہ سکیل لگا ہوا شتر ہری گہاس کو روندڈالتا ہی۔

لو کنت تستبقی من اللحم	وترکتنا لحما علی وضم

الوضم بالواو والمعجمۃ محرکۃ الخشبۃ التی یوضع علیہا اللحم ونحوہا کالحصیر واللحم علی الوضم کنایۃ عن الضعیف الذی یاخذہ من یشا ولو للتمنی ترجمہ اور چہوڑا تونے ہمکو ضعیف دناتوان مثل اوس گوشت کے جو تختہ یا بوریے پر رکہا ہو جو چاہے اوسکو اوٹہالے کاش تو ہمارے بدن پر کچہہ گوشت چہوڑتا۔

وقال اعرابی قتل اخوہ ابنا لہ فقدم الیہ لیقتاد منہ

احدی یدی اصابتنی ولم ترد	اقول للنفس تاساء وتعزیۃ

یقال آساہ تاسیۃ اذا عزاہ وحملہ علی الصبر وسلب ساہ وتعزیہا علی التعلیل وعلی الحالیۃ او مفعول مطلق ترجمہ اپنے جی سے کہتا ہون واسطے صبر کے یا صبر کر کیونکہ میری ایک ہاتہہ کا صدمہ یعنی بہائی کا بے ارادہ مجکو پہنچا ہی۔

ھذا اخی حین ادعوہ وذا ولدی	کلاھما خلف من فقد صاحبہ

ترجمہ وہ دونون ایک دوسرے کا خلیفہ ہے یہ میرا بہائی ہی جبکہ اوس کو کسی کام مصیبت مین بلاؤن اور یہ میرا بیٹا ہی یعنی اب اگر ایک گیا تو مشکلات کیلئے دوسرا باقی ہی اور اگر قصاص لونگا تو کوئی بہی نرہیگا تو درگزر بہتر ہے۔

وقال ایاس بن قبیصۃ الطائی

لئن انا ما لات الھوی لاتباعھا	ما ولدتنی حاصن ربعیۃ

الحاصن العفیفۃ والربعیۃ نسبۃ الی ربیعۃ یعنی بہا امہ امامۃ وہی من آل ربیعۃ والجملۃ دال علی جواب القسم الآتی ویستعمل فی محل التاکید والقسم ترجمہ بخدا اگر مین اپنی خواہش کا تابع ہون درباب پیروی کرنے عورت معلومہ کے تو مین اپنی مان کا جو عفیفہ آل ربیعہ سے ہی بیٹا ہونگا یعنی اسصورت مین کسی کمینہ مادر کی اولاد ہونگا۔

فھل تعجزنی بقعۃ من بقاعھا	الم تر ان الارض رحب فسیحۃ

الرحب الوسیع البقعۃ القطعۃ من الارض ترجمہ اے مخاطب کیا تو نہین دیکہتا کہ زمین چوڑی چکلی ہے پہر کیا کوئی قطعہ زمین کا مجہہ کو رہنے نہین دیگا۔

رددت علی بطائہا من سراعھا	وستوبۃ بث الکرا مسبطرۃ

اعرابی قتل اخوہ ابنا لہ

ایاس بن قبیصۃ الطائی

الواو بمعنی رب و مشتوتۃ متفرقۃ و بث مصدر مجہول و الدبا صغار الجراد و النمل و المسطرۃ المتفرقۃ و البطار جمع بطی کالسراع جمع سریع و من زائدۃ ترجمہ اور بہت سے گھوڑے مثل ٹڈے دل اور چیونٹی کے نال کی پہلے ہوے تھے کہ لوٹا دیا مین نے اونکی اگلون کو پچھلون کے ساتھ یعنی اون کو پس پا کردیا۔

الا علم من جبانها من شجاعها	واقدمت و الخطی تخطر بیننا

من فی من جبانہا موصولۃ و العلم اذا عدی بمن یکون بمعنی التمیز ترجمہ اور لڑائی مین جبکہ ہماری درمیان نیزی حرکت مین تھے مین آگے بڑہا تاکہ مرد اور نامرد مین تمیز کردون ضمیر جبانہا و شجاعہا مین گھوڑونکی طرف راجع ہی اور مراد سوار ہین۔

وقال رجل من بنی تمیم

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان عندہ فرس کریم فطلبہ منہ بعض الملوک فابی ان یعطیہ ایاہ وقال۔

نفیس لا تعار و لا تباع	ابیت اللعن ان سکاب علق

کان ہذا دعاء للملوک فی الجاہلیۃ و سلامہم فیما بینہم عموا صباحا فلما جاء الاسلام قالوا للامیر اصلح اللہ الامیر و فیما بینہم السلام علیکم و معناہ ابیت الفعل الذی تلعن علیہ و یلام و سکاب مبنیا علی الکسر علم الفرس و کان انثی و العلق بالکسر ما یتعلق بالقلب من الشئے النفیس ترجمہ تو لعنت کے کامون سی بچیو حال یہ ہے کہ میری گھوڑی سکاب ایک شئے نفیس ہی کہ اوسکی جگہہ میری دل مین ہی نہ بطور عاریۃ دیجاسکتی ہی اور نہ فروخت کیجاسکتی ہی۔

یجاع لہا العیال و لا تجاع	مفداۃ مکرمۃ علینا

ترجمہ ہماری جان و مال اوسپر فدا ہین اور وہ ہکو بہت عزیز ہے یہان تک کہ اوسکے لیے اہل و عیال بہوکے رکھے جاسکتے ہین مگر وہ بہوکے نہین رکھے جاسکتے۔

اذا نسبا یضمہما الکراع	سلیلۃ سابقین تناجلاہا

السلیل الولد فانہ یسل عن الوالدین و التناجل التوالد و الکراع علم فحل حروف عندہم ترجمہ وہ گھوڑی اولاد اون گھوڑا گھوڑی سب سے آگے بڑہنے والونکی ہی جو اوسکی پیدایش مین شریک ہین اون دونونکا نسب مشہور سانڈ کراع سے ملتا ہی

و منعکہا بشیء یستطاع	فلا تطمع ابیت اللعن فیہا

منعکہا مرفوع علی الابتداء و یستطاع خبرہ او یستطاع نعت شئی و الخبر محذوف ترجمہ تو برے کامو نسے بچیو اوس گھوڑی کی طمع

منکر اور تحبیب اوسکا انکار ایسی شے کے ساتھ ہے جو مقدور نہین ہویا اوسکا انکار ایسی شے کے ساتھ جو ممکن ہو ہمکو حاصل ہے خلاصہ یہ کہ اسکا دینا امر غیر ممکن ہے البتہ اگر کوئی شی جسکا دینا ممکن ہو طلب کرو تو ہمکو انکار نہین ہوگا

وقالت امرءة من طی

ہی بنت بہدل بن قرفة الطائی وقصة ہذہ الابیات ان بہدلا ہذا قد قتل رجلا فاقید بہ

دعا دعوة یوم الشری یال مالك	ومن لا یجب عند الحفیظة یکلم

السکن فی دعا لبہدل والشری طریق فی سلمی احد جبلی طی واللام للاستغاثة او مخفف آل وتحیب وتکلم کلاہما مجہولان مجزومان والحفیظة الحمیة والغضب ترجمہ بہدل جسبر وزراہ شری مین گرفتار ہوا پکارا کہ اے مالک یا آل مالک میری فریاد رسی کرو مگر کسینے جواب ندیا اور جو شخص جواب نہین دیا جاتا بوقت غیرت اور غضب کے مجروح اور مقتول ہوتا ہے۔

فیا ضیعة الفتیان اذ یعتلونه	ببطن الشری مثل الفنیق المسدم

عتله قاده بعنف وشدة وکلمة مثل منصوب علی الحالیة او المصدریة والفنیق بالنون الفحل المکرم والمسدم بالمہملتین الفحل المہمل لا یرکب ولا یحمل فیکون تو یا سمینا ترجمہ پس ای لوگو دیکھو ضائع ہوتے جوانون کو جبکہ بزور وسختی کہینچتے تہے بہدل کو شری مین مثل آزاد شتر نر کے ایک کے ضائع ہونیکو سب جوانون کا ضائع ہونا اسواسطے کہا کہ اوسکی ضائع ہونیسے سب ضائع ہوگئے۔

اما فی بنی حصن من ابن کریہة	من القوم طلاب الترات غشمشم

الہمزة للاستفہام وما نافیة ومعناہ التمنی کما فی قوله تعالی الیس منکم رجل رشید و غشمشم من القوم بیان لبنی حصن والکریہة من اسماء الحرب والترة الوتر والثار والغشمشم من لا یرد عما ارادہ ترجمہ کیا نہین ہے میری قوم بنی حصن مین کوئی جنگجو کینہ خواہ اپنے ارادہ کا پورا۔

فیقتل جبرا بامرئ لم یکن له	بواء ولکن لا تکایل بالدم

الفعل منصوب علی انه جواب الاستفہام او التمنی المستفاد من الکلام والجبر القسر والرجل الشجاع والنصب علی الاول علی التمییز او الحالیة وعلی الثانی علی المفعولیة والباء للمعاوضة والبواء مصدر باء بفلان لفلان اذا التساوی قتله بقتله ویقال ہذا بواء له ای مساو له فی القتل وہو مرفوع علی الاحتمال الاول علی انه اسم کان ومنصوب علی الثانی علی انه خبرہ واسم کان تکایل التساوی فی الکیل واریدبه التساوی راسا براس ترجمہ کیا اوسین کوئی بدلہ لینے

والا نہین ہی کہ بزور اوسکے قاتلون میز سے کسیکو قتل کر ڈالے ایسے شخص کے عوض مین جکا دنیا مین کوئی ہمسر نہین ہی یا قتل کرے کسی بہادر کو اونہین سے اگرچہ یہ مقتول ہمارے مقتول کے برابر نہین ہی مگر کیا کیجئے وگو نہین یہ مضمون باقی ہی نہین رہا کہ مقتولونکا قدر و منزلت مین اندازہ کرین یعنی اس صورت مین کوئی کیونکر بدلا لینی کو کہڑا ہو علاوہ یہ کہ بدلہ لینے کیلیے برانگیختہ کرتی ہی

وقال بعض بنی فقعس

ہو مرۃ بن عداء الفقعسی وکان اسیرا فی الاعداء فلم ینصروہ موالیہ

رأیتُ موالیّ الاُولیٰ یخذلوننی	علیٰ حدثان الدہر اذ یتقلبُ

اراد بالموالی بنی الاعمام والاولیٰ بمعنی الذین وخذلہ ترکہ ولم ینصرہ والجار والمجرور متعلق بالفعل والتقلب التغیر من حال الی حال والسکن للدہر وثانی مفعولی الرویۃ محذوف ای علی خطار ترجمہ مین اپنے چچا کے بیٹون کو جو باوجود انقلاب زمانہ کے میری مدد نہین کرتے خطا پر دیکہتا ہون ـــ

فہلّا اعدّونی لمثلی تفاقدوا	اذا الخصم ابزی مائل الراس انکبُ

تفاقدوا اعتراض وجملۃ دعائیۃ ای تفاقد بعضہم بعضا والابزی فعل صفۃ من بزی الرجل بالموحدۃ فالمعجمۃ کرضی اذا خرج صدرہ ودخل ظہرہ وتاخر عجزہ ویکنی بہ عن التکبر ومیلان الراس ہو میلان العنق کنایۃ عن التکبر ایضا والانکب المائل عن الاستقامۃ ترجمہ وہ جاتے رہیو انہون نے مجکو کیون نہین طیار کیا میری ہمسر کیو اسطے جبکہ دشمن متکبرانہ اکڑ کے سیڑہا چلے ـ اسمین اشارہ ہے کہ دشمنونمین کوئی اوسکا ہمسر نہین ہی بلکہ وہ گہٹیا ہین ـــ

وہلّا اعدّونی لمثلی تفاقدوا	وفی الارض مبثوث شجاعٌ وعقربُ

المبثوث المتفرق والشجاع الحیۃ السوداء وعنی بالشجاع والعقرب اعداء الکبیر والصغیر ترجمہ وہ جاتے رہیو اونہون نے میری کیون مدد نہ کی اور کیون نہ طیار کیا مجکو میرے ہمسر کیواسطے اور حال یہ ہے کہ اونکے بڑے اور چہوٹے دشمن زمین پر پہیلے ہوئے ہین ـــ

فلا تاخذوا عقلا من القوم اننی	اری العار یبقی والمعاقل تذہبُ

اللام فی القوم للعہد واراد بہم الذین کان اسیرا فی ایدیہم ترجمہ اگر وہ لوگ مجکو مار ڈالین تو تم اونسے میری دیت اور خون بہا نہ لیجیو کیونکہ مین دیکہتا ہون کہ عار و ننگ باقی رہجاتی ہی اور خون بہائین جاتی رہتی ہین ـــ

كأنك لم تسبق من الدهر ليلة ۔۔۔ اذا انت ادركت الذي كنت تطلب

لم تسبق معروف والمفعول محذوف ای لم تسبقک ویراد باللیلۃ المصیبۃ لکثرۃ وقوع المصائب باللیالی ترجمہ جبکہ تو اپنی مطلوب کو پہنچ جاوے تو مصیبت اور تکلیف کا کچھ اثر باقی نہیں رہتا اور ایسا ہو جاتا ہے گویا تیرے اوپر کوئی مصیبت ہی نہیں آئی

وقال آخر

فی رجل قتل رجلا فاسرہ اولیاء المقتول ولم یقبلوا دیتہ۔

لكن ابى قوم اصيب اخوهم ۔۔۔ رضا العار فاختاروا على اللبن الدما

اراد باللبن النوق التی تعطی فی الدیۃ وبالدم الثار والقصاص ترجمہ ہمنے اوس قوم کے پاس جنکا برادر مارا گیا تہا اوسکا خون بہا بہیجا لکن اونہوں نے عار کی پسند کرنیسے انکار کیا اور دیت کے اونٹوں پر قصاص کو ترجیح دی۔

فلو ان حيا يقبل المال فدية ۔۔۔ لسقنا لهم سيلا من المال مفعما

الفدیۃ ما یفتدی بہ الاسیر والمفعم مفعول من فعمتہ اذا ملأتہ اسند الی السیل تجوزا فانہ مفعم بالکسر ترجمہ پس اگر کوئی اونکا قبیلہ قید کے بدلہ مال قبول کرے تو بیشک ہم اونکی طرف ایک رو روانہ کردیں جو شتروں سے پر ہو۔

وقالت کبشۃ اخت عمرو بن معدیکرب

ومن حدیث ہذہ الابیات ان عبد اللہ بن معدیکرب شقیق عمرو کان سید بنی زبید فجلس یوما فی بنی مازن وشرب فتغنی عبد حبشی للمخزوم المازنی فی تشبیب امرأۃ من زبید فلطمہ عبد اللہ فنادی الحبشی وقام بنو مازن حتی قتلوہ ثم جاء عمرو فقالوا ان اخاک قتلہ رجل منا سفیہ سکران فنسالک الرحم الا اخذت الدیۃ فہم بہ عمرو فبلغ ذلک اختہ کبشۃ فقالت ہذہ الابیات تحرض عمروا علی اخذ الثار ثم قال عمرو فیہ عدۃ اشعار واغار علی بنی مازن واخذ بثار اخیہ

ارسل عبد الله اذ حان يومه ۔۔۔ الى قومه لا تعقلوا لهم دمي

لم یرد بالارسال حقیقتہ فان الغرض ہو التحریض علی اخذ الثار فعبرت بہ عنہ کانہ ارسل بنفسہ فی الواقع وحان یومہ قرب موتہ وعقل لہ دم فلان ترک القصاص منہ للدیۃ ترجمہ میری بہائی عبد اللہ نے وقت مرگ اپنی قوم کیطرف پیام بہیجا ہے کہ میری دیت لیکر قصاص مت چہوڑنا۔

ولا تأخذوا منهم افالا وابكرا ۔۔۔ واترك في بيت بصعدة مظلم

الضمیر المجرور یعنی مازن القاتلین والافیل ما اتت علیہ ستۃ اشہر اوثمانیۃ من ولد الناقۃ یجمع علی فال والبکر الشاب الفتی من الابل یجمع علی ابکر واترک مجہول یضبہ علی انہ جواب النہی والبیت القبر وہو معہود عندہم وصعدۃ مخلاف من مخالیف الیمین وہو موضع دفنہ وکانت العرب تزعم ان المقتول اذالم یوخذ ثارہ یکون قبرہ مظلما ترجمہ اور نہ لو تم میری دیت مین قاتلون سی شتر بچہ اور جوان کہ اسکی وجہ سے میری قبر جو موضع صعدہ مین ہی تاریک رہیگی۔

ودع عنک عمروا ان عمروا مسالمٌ	وہل بطن عمرٍ غیر شبرٍ لمطعم

یقال دع عنک فلانا ای لاتذکرہ وسالم صالح علی شئی ترجمہ اور مت ذکر کرو میرے بہائی عمرو کا وہ تو صلح جو ہی اور اوسکا شکم کہانیکے لیے ایک بالشت سے زائد نہین ہی یعنی جب اوسکا شکم بڑا نہین ہی تو شتران دیت لیکر کیون بدنام ہوتا ہی۔

فان انتم لم تثاروا واتدیتم	فمشوا باذان النعام المصلم

یقال ثارہ وثار بہ اذا قتل قاتلہ واتدی الرجل اذا قبل الدیۃ ومشی بشدد المشی مخففا والنعام بالفتح شتر مرغ وہو اسم جنس کذا فی الصراح والمصلم من صلم الاذن اذا قطعہا من اصلہا وہو وصف فی النعام حقیقۃ وکنی باذان النعام عن الاذان الصغار وصغر الاذن کنایۃ عن کونہا مقطوعۃ وہو کنایۃ عن الذلۃ والہوان ترجمہ پس اگر تمنے قصاص نہ لیا اور دیت لے لی تو چلو پہرو لوگو مین ذلیل اور خوار۔

ولا تردوا الا فضول نسائکم	اذا ارتملت اعقابہن من الدم

والمراد بفضول النساء الحیضات والارتمال التلطخ ترجمہ اگر تمنے دیۃ لی تو اوسکے بعد نہین آوگے میلون اور مجمعون مین مگر ذلیل ورسوا گویا تم پہرتے ہو خون ایام اپنی عورتون مین جبکہ وہ ٹخنون تک کشت وخون سے بہرے ہون یعنی ترک قصاص اور لینا دیت کا بڑا مکروہ کام ہی۔ وقال عنترۃ بن الاخرس المعنیؓ

ہو شاعر اسلامی احد بنی معن بن عتود وکان حنظلۃ بن الاشنب یبغضہ فیقول مخاطبا لہ

اطل حمل الشناءۃ لی وبغضی	وعش ماشئت فانظر من تضیر

اطل امر من الاطالۃ والشناءۃ البغض ومن استفہامیۃ والضیر الضر وضارہ ضیرۃ ترجمہ میری بغض کا بوجہہ دیر تلک اوٹہا اور جبتک چاہیے جی اور پہر دیکہہ کہ تو کسکا برا کرتا ہی اپنا یا میرا۔

فما بیدیک خیرا رتجیہ	وغیر صدودک الخطب الکبیر

ترجمہ تیرے ہاتھ مین کوئی بھلائی نہین ہے جسکی مین امید کرون اور ہر چیز بڑی ہے مگر تیری عداوت یعنی تیری عداوت ایک امر حقیر ہے جو قابل التفات نہین ہے۔

وشعرک حول بیتک ما یبید	الو تر ان شعری سار عنی

ترجمہ کیا تو نہین دیکھتا کہ میرا شعر ہر طرف پھیل گیا ہے اور تیرا شعر تیرے گھر کے آس پاس بھی نہین پھرتا اور جگہہ کا تو کیا ذکر ہے

کان الشمس من قبلی تدور	اذا ابصرتنی اعرضت عنی

القبل کنسبیہ الجانب ترجمہ جبکہ تو مجکو دیکھتا ہے تو میری طرف سے منہ پھیر لیتا ہے اور مجکو دیکھہ نہین سکتا گویا کہ آفتاب میری طرف پھرتا ہے

وقال الاحوص بن محمد ابن عاصم الانصاری

ہو شاعر اسلامی یلقب بالاحوص لضیق کان فی عینیہ ولما جلدہ ابوبکر بن محمد بامر الولید انشد مخاطبا لہ

انمی علی البغضاء والشنان	انی علی ما قد علمت محسد

المحسد من کثر حسادہ والشنان العداوۃ ترجمہ بیشک مین باوجود اپنے فضائل کے جنکو تو جانتا ہے لوگون کا محسود ہون کہ بڑھتا ہون باوجود عداوت وبغض دشمنون کے۔

الا تشرفنی وتعظم شانی	ما تعتربنی من خطوب ملمۃ

اعتراہ اذا عرضہ والم بہ نزل بہ ترجمہ مشکلات نازلہ میری لاحق حال نہین ہوتین مگر وہ لوگونکی نظر وبین میری عزت وشان بڑھاتی ہین

تخشی بوادرہ لدی الاقران	فاذا تزول تزول عن متخمط

تخمط تکبر وغضب وتخشی مجہول والبوادر جمع بادرۃ ہی کل فعلۃ تصدر بلا فکر ورویۃ والاقران جمع قرن بالکسر ہو المخالف المساوی ترجمہ پس جبکہ تو مجسے جدا ہوگا تو جدا ہوگا ایک متکبر غضبناک شخص سے جسکی جلد بازیان ہمسرون کے نزدیک خوفناک ہین کمترون کا تو کیا کہنا ہے۔

کالشمس لاتخفی بکل مکان	انی اذا خفی الرجال وجدتنی

ترجمہ جبکہ لوگ پوشیدگی اختیار کرین تو مین مثل آفتاب کے ہون جو کسی مکان مین نہین چھپتا۔

وقال الفضل بن العباس بن عتبہ بن ابی لہب

ہو شاعر اسلامی مجید وکان ... [illegible] ... یخاطب بنی امیۃ فانہم ... اعمامہم

احوص بن محمد الانصاری

فضل ابن العباس

مهلاً بني عمنا مهلاً موالينا ❊ لا تنبشوا بيننا ما كان مدفونا

الموالي بنو العم والنبش الكشف ومنه النباش والمعنى بالامر المدفون ما كان من خلاف بني امية حيث افتخروا قريشا على ترك بني هاشم بعد ما دعا النبي صلعم قريشا الى الاسلام ترجمه اى ہمارے چچا کے بیٹو نرمی اختیار کرو اور دھیمی چال چلو مت ادھیڑو اور نہ ظاہر کرو اوس ہماری معاملہ سابق کو جو ایک عرصہ سے پوشیدہ ہے یعنی اوس شکایت قدیم کو تازہ مت کرو۔

لا تطمعوا ان تهينونا ونكرمكم ❊ وان نكف الاذى عنكم وتؤذونا

الطمع يتعدى بالباء وفي يقال طمع به وفيه فكلمة ان منصوب بنزع الخافض ترجمه اس بات کی طمع مت کرو کہ تم ہماری اہانت کرو اور ہم تمہاری تعظیم کریں اور نہ اس بات کی کہ ہم تمہیں نہ ستاویں اور تم ہمکو ستاؤ

مهلاً بني عمنا عن نحت اثلتنا ❊ سيروا رويدا كما كنتم تسيرونا

عدی مهلاً بعن لتضمنه معنى الاعراض ونحته براه والاثل شجر معروف والتاء للوحدة ونحت الاثلة كناية عن الذم والشتم والطعن وتنقص العرض وسار رويدا اى سيرا سهلا منصوب على المصدرية ترجمه اے ہمارے چچا کے بیٹو باز آؤ ہمارے طعن و تشنیع سے اور دھیمی چال چلو جیسے پہلے چلتے تھے

الله يعلم انا لا نحبكم ❊ ولا نلومكم الا تحبونا

ترجمه بخدا ہم تمکو دوست نہیں رکھتے اور نہ ہم تمکو اس بات پر سرزنش کرتے ہیں کہ تم ہمکو دوست نہیں رکھتے

كل له نية في بغض صاحبه ❊ بنعمة الله نقليكم وتقلونا

يقال قلاه فلان اذا ابغضه واصل تقلونا تقلوننا حذفت النون للضرورة وتحتمل ان يكون على الاصل وضمير المتكلم محذوف والالف للاشباع ترجمه ہر ایک کو ہمسے اور تمسے درباب دشمنی اپنی طرف مقابل کے ایک نیت ہے ہمارا بغض تمسے خدا کی نعمت ہے کیونکہ ہم حمایت دین کیلیے لڑتے ہیں اور اوسپر تم ہمسے بغض رکھتے ہو۔

وقال الطرماح بن حكيم

الطرماح بتشديد الميم شاعر اسلامي ومن حديث هذه الابيات انه مر في مسجد البصرة متبختر فقال رجل من هذا المتبختر فقال

لقد زادني حبا لنفسي انني ❊ بغيض الى كل امرئ غير طائل

الطول بالفتح الفضل والشرف والطائل صاحبه ترجمه بیشک مجکو اپنی جان کا زیادہ دوست بنادیا اس امر نے کہ ہر ایک بے ہنر او

براد ناقص آدمی میرا دشمن ہی یعنی اس سی ثابت ہوتا ہی کہ مین اچھا ہون —

وانی شقی باللئام ولا ترے ۔ شقیا بهم الا کریم الشمائل

شقی بہ اذا لم ینفع بہ و سند لا شقی بہم جلیسہم ترجمہ اور اس امر نے مجکو اپنا دوست بنا دیا کہ مین کمینون سے کچھ غرض نہین رکھتا اور تو نہین دیکھیگا کوئی بدغرض اونسے مگر نیک خصلت اور خوبیون والا۔

اذا ما رآنی قطع الطرف بینه ۔ و بینی فعل العارف المتجاهل

المتکن فی رآنی للکل امرئ غیر طائل ای لکل لئیم المستفاد من اللئام والطرف النظر والعین وقطعہ کنایۃ عن الاعراض وفعل العارف منصوب علی المصدریۃ ترجمہ جبکہ وہ بے ہنر یا کمینہ مجکو دیکھتا ہی تو مجسے کنارہ کرجاتا ہی اور آنکھہ پھیر لیتا ہے مثل جاننے والے کے جو بتکلف انجان بنتا ہو؟

ملأت علیه الارض حتی کانها ۔ من الضیق فی عینیه کفة حابل

یقال ملاء علیہ الارض اذا ضیقها علیہ فانہ اذا ملی امکان ضاق علی المتمکن لامحالۃ والکفۃ بالکسر ہے الحفرۃ المستدیرۃ التی تنصب علیہا الحبالۃ ترجمہ تنگ کردیا مین نے اوسپر زمین کو اسقدر کہ وہ باوجود وسعت کے اوسکی آنکھون مین ایسی تنگ ہو گئی جیسا کہ چھوٹا گول گڑھا صیاد کا جسپر وہ جال بچھاتا ہی - زمین دشمن پر اسوجہ سے تنگ ہو گئی کہ میرے فضائل ومحامد ہر جگہہ پھیلے ہوئی ہین یا یہ کہ میرے خوف سے اوسکو کہین ٹھہرنیکی جگہہ نہین ملتی۔

اکل امرئ الفی اباه مقصرا ۔ معاد لاهل المکرمات الاوائل

الهمزۃ للانکار والتعجب والنفی ادرک ووجد والاوائل نعت للاهل والمعادی المخالف ترجمہ کیا ہر شخص جسنے اپنے باپ کو فضائل مین کوتاہ پایا متقدمین اہل محامد کا دشمن ہوگا یعنی ایسا نہونا چاہئے —

اذا ذکرت مسعاة والده اضطنی ۔ ولا یضطنی من شتم اهل الفضائل

المسعاۃ السعی مصدر کالمرضاۃ واضطنی بالمعجمۃ فالمهملۃ اذا دق وجف من الضنی وهو الهزال وکنی بہ عن الخجل ترجمہ جبکہ اوسکے باپ کی کارگزاری کا ذکر ہو تو پنج جاوے اور شرمندہ ہو جاوے کیونکہ وہ قابل قدردانی نہین ہوتے اور باوجود اس کے اہل فضائل کے برا کہنے مین نہین شرماتا —

وما منعت دار ولا عز اهلها ۔ من الناس الا بالقنا والقنابل

منہ لکرم صار منیعًا ای رفیعًا ممنوعًا والقنا الرماح والقنابل جماعات الخیل ترجمہ کوئی گہر بلند قدر نہین گنا جاتا اور نہ اوس کے رہنے
والے عزت دار ہوتے ہین مگر بذریعہ سوارون اور نیزون کے یعنی نہ گا یونکہ

وقال بعض بنی فقعس

وذوی ضباب مظہرین عداوۃً ۔۔۔ قرحی القلوب معاودی الافناد

والضباب جمع ضب وہو الحقد الخفی والقرحی جمع قریح والافناد مصدر افند الرجل اذا اتی بالفند ای الفحش والخطاء وانند اذا نسبہ
الی ذلک وذوی بالفتح جمع فند والمعاودۃ الاعتیاد ترجمہ اور بہت سے کینہ در دشمنی ظاہر کرنیوالے بسبب شدۃ عداوت کے
زخمی دل فحش کے خوگر ہین ۔

ناسیتہم بغضاءہم وترکتہم ۔۔۔ وہم اذا ذکر الصدیق اعادی

الجملۃ جواب رب والمناسات بمعنی الانساء ولذا عدی الی المفعول الثانی والصدیق یفرد ویجمع ترجمہ کہ بہلادی مین نے اونکو
اونکی دشمنی بسبب احسان کے اور چہوڑ دیا اونکو اور حال یہ ہی کہ وہ وقت مذکور ہونے دوست کی دشمن ہین ۔

کیما اعدہم لابعد منہم ۔۔۔ ولقد یجاء الی ذوی الاحقاد

تعلیل للمناساۃ واعدہ جعلہ عدۃ واجارہ اضطرہ قال تعالی فاجاءہا المخاض ترجمہ مین نے یہ معاملہ اون کے ساتھ
اسواسطے کیا تاکہ مین اونکو اون لوگون کیلیے طیار کرون جو اونسے زیادہ دور یعنی زیادہ دشمن ہین کیونکہ بیشک کبہی دشمنان
کینہ ور کیطرف حالت اضطرار مین التجا کرنی پڑتی ہی ۔

وقال زید بن الحکم الکلابی

دفعناکم بالقول حتی بطرتم ۔۔۔ وبالراح حتی کان دفع الاصابع

بطر الرجل کسمع اذا لم یحمل النعمۃ فنشط وتجاوز الحد والراح جمع راحۃ وہو الکف وکان تامۃ والمراد بدفع الاصابع الدفع بالوکز ترجمہ
اپنے بنی اعمام کی طرف خطاب کرتا ہی کہ پہلے ہمنے تمکو باتون سے ٹالا اوسپر تم اترا گئے اور پہر ہاتہون سے اور انجام کو گہونسون سے دفع کرنا پڑا ۔

فلما رأینا جہلکم غیر منتہ ۔۔۔ وما غاب من احلامکم غیر راجع

العلم العقل وما غاب عطف علی جہلکم ترجمہ سو جبکہ ہمنے اپنے معاملہ مین تمہاری جہالت بے نہایت پائی اور ہمنے دیکہا کہ
تمہاری عقل جو جاتی رہی ہی آنیوالی نہین ہی ۔

نمتنا من الآباء شيئا وكلنا	الى حسب فى قومه غير واضع

الجواب نما السن الطلب والتجنس والجار والمجرور يعنى الى حسب متعلق بمحذوف اى منسوب والضمير المجرور للكل اعتبارا اللفظ وغير واضع بالجر لنعت حسب والوضع نقيض الشرف والرفع ترجمہ تو کسیقدر ہمنے آبا رکرام کیطرف توجہ کی تو دیکھا ہر ایک ہم مین اور تم مین اپنی قوم مین صاحب حسب شریف ہی جو کہین بیگرا ہوا نہین ہی الحاصل شرف آبا مین ہم اور تم دونون برابر ہین —

فلما بلغنا الأمهات وجدتم	بنى عمكم كانوا كرام المضاجع

اراد بالمضاجع الامہات وہو جمع مضجع ترجمہ اور جبکہ پہونچے ہم اور تم ماؤن تلک تو پایا تمنے اپنے چچازاد برادرونکو یعنی ہمکو اولاد بزرگ مادرونکی یعنی شرف آبائی مین تم ہم شریک ہین مگر باعتبار مادرون کے ہم تمسے بزرگ ہین —

بنى عمنا لا تشتروا ود دافع	على حسب فاتت قيد الاكارع

المدافعة المنع والحجة وفات الشى سبق فى القيد بالكسر القدر ومنه قيد الرمح وقيد الشبر والاكارع جمع كراع وہو مستدق الساق من الفرس ونحوه ترجمہ اے ہمارے چچا کے بیٹو تمکو برانکہو اور صلح کرلو ہمسے بلحاظ حسب مشترک کے جو بقدر پاؤون کی نلیون کے بہی نہین بڑہا یعنے کچہ بہی نہین بڑہا —

وكنا بنى عم نزا الجهل بيننا	فكل يوفى حقه غير وادع

النزو الوثوب ويوفى مجہول والوادع التارک والساکن ترجمہ اور ہم تو چچازاد بہائی تہے مگر کیا کرین کہ جہل درمیانین آکودا ہی آب ہر ایک کو اوسکا حق پورا دیا جاویگا جبکہ وہ اپنے حق کو نہین چہوڑیگا یا حق سی نہین ٹہیر رہیگا —

وقال جابر بن رألان السنبسى

ہو شاعر جاہلى يخاطب احد بنى جديلة طى وكان بينہما حسب والنسب كثر ونحو —

لعمرك ما اخزى اذا ما نسبتنى	اذا لم تقل بطلا على ومينا

خزى الرجل بالتحتين كرضى ذل وہان ونسبه بين نسبه والشرط الثانى قيد الاول وقال عليه افترى عليه والبطل والمين الكذب ترجمہ تیری جانکی قسم مین رسوا نہونگا جبکہ تو میرا نسب صحیح صحیح بلا دروغ و افترا بیان کریگا

ولكنما يخزى امرؤ تكلم استه	قنا قومه اذا الرماح هوينا

اراد بقومه بنى عمه وہوى الرمح سقط ترجمہ ولیکن وہ شخص با ذلیل ہوتا ہی جسکا سرین اوسکی قوم کے نیزونسے بہاگتے ہوئے زخمی ہو

جابر بن رألان السنبسى

جبکہ تیر سے بسبب شدۃ خوف کے ہاتھوں سے گرتے ہوں اور یہ اس واسطے کہا کہ بنی جدیلہ تین دفعہ لڑائی میں بھاگ گئے تھے

فَاِنْ تَبْغَضُوْا بَاْبغضۃٍ فِی صُدُوْرِکُمْ ۔۔۔ فَاِنَّا جَدَعْنَا مِنْکُمْ وَشَرَیْنَا

قطع الانف والاذن تحمل الحقیقۃ والمجاز بمعنی الاذلال والشر اء البیع ویحتمل ان یکون من شراہ اذا ارغمہ واذلہ ترجمہ پس اگر تم اپنے سینوں میں کسی قسم کا بغض ہمارا رکھتے ہو تو تم معذور رہو کیونکہ بیشک ہمنے تمہاری ناک اور کان کاٹ لیے ہیں اور تمکو ذلیل کر دیا ہے اور تمکو گرفتار کرکے بردے بنا کر بیچ ڈالا ہے یا خوار کیا ہے

وَنَحْنُ غَلَبْنَا بِالْجِبَالِ وَعِزِّهَا ۔۔۔ وَنَحْنُ وَرِثْنَا عَیِّثًا وَبُدَیْنَا

اراد بالجبال اجاء وسلمی وما حولہما من الہضاب وذلک لان بنی سنبس کانوا یسکنون الجبال وبنی جدیلۃ کانوا یسکنون السہل وعز الجبال ارتفاعہا ومناعتہا وعیث بالجیم وتشدید التحتانیۃ فالمہملۃ وبدین بالموحدۃ فالمہملۃ مصغر اجداد کرمان لہم ترجمہ اور ہم تمپر غالب ہیں بسبب پہاڑوں اور اونکی بلندیکے اور ہم وارث ہیں عیث اور بدین کے جو بڑے نامور اجداد گزرے ہیں

وَاَیُّ ثَنَایَا الْمَجْدِ لَمْ نَطَّلِعْ لَہَا ۔۔۔ وَاَنْتُمْ غِضَابٌ تَحْرُقُوْنَا عَلَیْنَا

الثنیۃ العقبۃ واللام زائدۃ فانہ یقال طلع الثنیۃ واطلعہا صعدہا وحرق علیہ انیابہ غضب علیہ شدیدا ترجمہ اور بزرگی کی کونسی گھاٹیاں ہیں جنپر ہم چڑھ نہیں گئے اور تم ہمپر خشمناک ہو اور غصہ سے ہمپر دانت پیستے ہو۔

وقال سبرۃ بن عمرو الفقعسی

ہو شاعر جاہلی یخاطب ضمیرۃ النہشلی التمیمی وکان قد عیرہ بکثرۃ الابل والالبان المشعرۃ بالبخل علی الاضیاف والاخوان ۔

اَتَنْسٰی دِفَاعِیْ عَنْکَ اِذْ اَنْتَ مُسْلَمٌ ۔۔۔ وَقَدْ سَالَ مِنْ ذُلٍّ عَلَیْکَ قَرَاقِرُ

المسلم المخذول قراقر بالقافین واد وسیل الوادی کنایۃ من الکثرۃ ترجمہ کیا بھولتا تھی یہ امر کہ میں نے تیری دشمن تجہسی ہٹا دیے جب تو ذلیل وخوار رہتا اور بیشک بہگئی تہی تجہپر ذلت و رسوائیکی نالی۔

وَنِسْوَتُکُمْ فِی الرَّوْعِ بَادٍ وُجُوْہُہَا ۔۔۔ یُخَلْنَ اِمَاءً وَالْاِمَاءُ حَرَائِرُ

الروع الخوف ویخلن مجہول من خالہ ای حسبہ وظنہ واللام فی الاماء للعہد علی ان النکرۃ اذا اعیدت معرفۃ کانت الثانیۃ عین الاول ترجمہ اور تمہاری عورتیں بوقت خوف منہہ کہلی ہوئی باندیاں معلوم ہوتی ہیں بسبب بے پردگی کے اور یہ باندیاں حقیقت میں بیبیاں ہیں

اَعَیَّرْتَنَا اَلْبَانَہَا وَلُحُوْمَہَا ۔۔۔ وَذٰلِکَ عَارٌ یَا ابْنَ رَیْطَۃَ ظَاہِرٌ

الضمیر المجرور للابل - والظاہر ان ریطۃ ام ضمرۃ والظاہر الزائل ترجمہ کیا تو نے ہمپر اونٹونکی وودون اور گوشتون کا یعنی اونکی کثرت کا عیب لگایا اور یہ عار ای ابن ریطہ جاتی رہیگی جب ہم اونکا مصرف بیان کرینگے

نُحَابِي بِهَا أَكْفَاءَنَا وَنُهِينُهَا	وَنَشْرَبُ فِي أَثْمَانِهَا وَنُقَامِرُ

حاباہ بہ اذا اعطاہ ایاہ واراد بالاکفاء الاخوان والاقارب وبالاہانۃ الذبح والعقر ترجمہ ہم اونکو اپنے ہمسرون اور برادرونکو بخشتے ہین اور اونکو ذبح کرتے ہین مہمانون اور فقرا کیلیے اور اونکی قیمتونکے ذریعہ سے شراب اوڑاتے ہین اور جوا کھیلتے ہین

وقال آخر من بنی فقعس

أَيَبْغِي آلُ شَدَّادٍ عَلَيْنَا	وَمَا يُرْعَى لِشَدَّادٍ فَصِيلُ

بغی علیہ طال علیہ وفخر ویرعی مجہول من رعا الابل وارعاہا اذا ترکہا فی المرعی او معروف واراد ینفی الرعی نفی الفصیل وہو ولد الناقۃ ترجمہ کیا کنبہ شداد کا ہمپر فخر کرتا ہے حالانکہ اوسکا کوئی شتر بچہ چراگاہ مین نہین چرایا جاتا یا نہین چرتا یعنی اوسکے پاس کوئی اونٹ کا بچہ نہین ہی جو چرے پس باعث فخر کیا ہے۔

فَإِنْ تُغْمِزْ مَفَاصِلَنَا تَجِدْهَا	غِلَاظًا فِي أَنَامِلِ مَنْ يَصُولُ

التفات من الغیبۃ الی الخطاب وتجمل الغیبۃ والغلاظ الشدۃ ترجمہ پس اگر تو ای شداد ہماری جوڑ بندونکو ہنچکر دیکھیگا تو اونکو تو پور داوس شخص مین جو ہمپر حملہ کرے سخت اور گٹھیلے پاویگا یعنی ہم کسیکے قابو کے نہین ہین

وقال جزء بن کلیب الفقعسی

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ نزل علی یزید بن خذیفۃ بن کوز الاسدی فی عام القحط فطلب یزید منہ ان یزوجہ بنتہ فابی ذلک وانشد

تَبَغَّى ابْنُ كُوزٍ وَالسَّفَاهَةُ كَاسْمِهَا	لِيَسْتَادَ مِنَّا أَنْ شَتَوْنَا لَيَالِيَا

تبغی الرجل اذا تفرد بالبغی او اصر علی حصول البغیۃ والسفاہۃ کاسمہا اعتراض مشعر بانہ کان ذلک من سفاہتہ ومعناہ ان السفاہۃ مسمی کاسمہا فی القبح والکراہۃ والاستیاد طلب بنت السید للنکاح وشتا الرجل اذا دخل فی الشتوۃ ای القحط ترجمہ ابن کوز باغی ہو گیا یا اوسنے تبکلف بیموقع براہ کمینگی درخواست کی اور حال یہ ہی کہ کمینگی مثل اپنے نام کے بری ہی اور وہ درخواست یہ تہی کہ اوسنے ہماری سردار کی بیٹی بزور مانگی اس دباؤ پر کہ ہم چند روز سے قحط زدہ ہین اسمین اشارہ ہی کہ اوسکی درخواست براہ کمینگی ہی۔

فَمَا أَكْبَرُ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي حَزَازَةً	بِأَنْ أُبْتُ مَزْرِيًّا عَلَيْكَ وَزَارِيَا

کلمۃ ما نافیۃ والباء زایدۃ ادخلت علی خبرہا والحزازۃ بالمہملۃ فالمعجمتین الوجع فی القلب من غیظ ونحوہ منصوب علی انہ تمیز وزری علیہ بالمعجمۃ فالمہملۃ عابہ وقبحہ والمزری مسند الی الظرف ترجمہ سو میرے نزدیک یہ امر دردناک اور موذی نہین ہی کہ تو ایسے حال مین جادی کہ تجہپر عیب لگایا گیا ہو اور تو ہمپر عیب لگاتا ہو یعنی یہ امر ہمکو چندان ناگوار نہین ہی کیونکہ ہمین تمہاری نارضامندی کی کچھ پروا نہین ہے مگر تمہاری درخواست سخت ناگوار ہے۔

وانا علی عض الزمان الذی تری	نعالج من کرہ المخازی الدواہیا

کنی بعض الزمان عن الشدۃ والایلام والمعالجۃ المزاولۃ والاستعمال والمخازی جمع مخزاۃ وہو الذلۃ والہوان والدواہی المصائب ترجمہ اور ہم باوجود سختی زمانہ کے جسکو تو دیکھتا ہی بسبب مکروہ جاننے رسوائیونکی مصائب کو برت رہے ہین۔

فلا تطلبنہا یا ابن کوز فانہ	غدا الناس مذ قام النبی الجواریا

الضمیر للتی طلبہا ابن کوز والمنصوب فی انہ للشان والجواری جمع جاریۃ وہی الامرءۃ الشابۃ منصوب علی انہ خبر غدا ترجمہ بس اوس لڑکے کو اے ابن کوز مت مانگ کیونکہ جبسے نبی صلعم بعدہ نبوت قایم ہوئے ہین اور لڑکیونکو زندہ دفن کرنیسے منع فرمایا ہے تو بسبب کثرت لڑکیون کے گویا تمام آدمی جوان عورتین بنگئی ہین یعنی اب لڑکیونکی کمی نہین رہی ہی کہ کوئی اور پسند کرلے

فان التی حدثتہا فی انوفنا	واعناقنا من الاباء کما ہیا

عطف علی انہ وہو تعلیل ثان لنہی الطلب وحدثتہا مجہول ومن الاباء بیان للموصول ترجمہ اور بیشک انکار کی ہماری وہ خصلت جو لوگون نے تجہسے بیان کر ہے ہماری ناکون اور گردنون مین باوجود شدۃ قحط کے باقی ہی جیسے کہ پہلے تہی چونکہ اکثر انکار ناک چڑہانے یا سر و گردن ہلانے سے ہوتا ہی اسلیے ناک اور گردنکا ذکر کیا ہی۔

وقال زیادۃ الحارثی

ہو احد بنی الحارث من بنی قضاعۃ شاعر اسلامی قتلہ ہدبۃ بن خشرم کما سیاتی۔

لم ار قوما مثلنا خیر قومہم	اقل بہ منا علی قومہم فخرا

قوما مفعول اول ومثلنا مفعول ثان وخیر قومہم بیان او مثلنا نعت قوما فان لفظ اقل متوغل فی الابہام لا تتعرف بالاضافۃ کلفظ الغیر وخیر قومہم مفعول ثان واقل بیان وبہ متعلق بفخرا فانہ یقال انہ فخور علیہم بالمجد والنجدۃ والضمیر المجرور لما یدل علیہ خیر قومہم من الشرف ترجمہ مین نے کوئی قوم اپنے جتہے سے بہتر ہو نہین اپنی قوم کی مانند نہین دیکھی یا مین نے کوئی قوم اپنی قوم جیسی عزت و شرف مین بہتر اپنے جتہے سے نہین دیکھی کہ ہمسے کمتر فخر کرتی ہو اپنے قوم پر فضیلت اور بزرگی مین لیکن جیسے [illegible] ہم باوجود افضلیۃ کہ

اپنے برادرون پر فخر نہین کرتے ایسی اور قوم نہین کیونکہ اور لوگ ہمیشہ اپنی بہائیون پر فخر و نازش کرتے رہتے ہین —

وَمَا تَرُدُّ هِينَا الْكِبْرِيَاءُ عَلَيْهِمْ ۔۔۔ اِذَا كَلَّمُونَا اَنْ نُكَلِّمَهُمْ نَزْرَا

الازدہار الاستخفاف وعلیہم متعلق بالکبریاء یقال کبر علیہ اذا اعظم وشرف والنزر القلیل ترجمہ ہماری بزرگی جو اون پر ہے وہ ہمکو سفر درو غافل اسبات سے نہین کرتے کہ جب وہ لوگ ہمسے کسی امر مین گفتگو کرین تو ہم اونسے کمتر بولین اور اونکو زیادہ منہ نہ لگادین یعنی ہم باوجود اس عزت و شرف کے اونسے بکشادہ پیشانی بولتے ہین —

وَنَحْنُ بَنُو مَاءِ السَّمَاءِ فَلَا نَرَى ۔۔۔ لِاَنْفُسِنَا مِنْ دُوْنِ مَمْلَكَةٍ قَصْرَا

اراد بماء السماء الکریم الخالص والشریف الصرف او اسم امرئة سمیت بہ لحسنہا وصفائہا ترجمہ اور ہم اولاد آبا ء کرام ہین جو خلوص حسب و نسب مین آسمانکی بوندکے موافق صاف اور اچھی ہین یا عمدہ مادر کی اولاد ہین جسکا نام بسبب عمدگی کے ماء السماء رکہا گیا اسلیے اپنے واسطے سوای ریاست اور سلطنت کی کوئی قصر لایق نہین دیکھتے — وقال ابنہ مسور حین عرض علیہ سعید بن العاصی سبع دیات فابی ومن خبر ہذہ الابیات ان ہدبۃ بن خشرم بالمعجمتین فالمہملۃ بن کرز قتل زیادۃ بن زید المذکور فاستغاث اخوان زیادۃ المقتول لسعید بن العاصی عامل المدینۃ فاخذہم ہدبۃ درجلین سعد وسبہم ثم اعطی ہدبۃ بیدہ وتخلص عمہ والرجلین ثم رفع الامر الی معاویۃ بن ابی سفیان رض وتکلم رہط زیادۃ فی امرہ ورہط ہدبۃ فی حقہ فسال معاویۃ رض ہدبۃ نفسہ عماوقع فقال ماکان ولم یکتم شیئاً فقال اعترفت بدم صاحبک ثم سأل رہط زیادۃ ہل لہ ولد قالوا نعم ولکنہ صغیر فاخر القصاص الی بلوغہ وفوض الیہ وکتب الی سعید بن العاصی ان احبس ہدبۃ الی ان یبلغ الصغیر فلما بلغ مسور وقدم المدینۃ للاقتصاص تکلم القرشیون فی ہدبۃ لجودۃ شعرہ وصاحبوا الدیۃ وکان فیہم سیدنا حسین بن علی وعبد اللہ بن عمر وعمرو بن عثمان وسعید بن العاصی وعبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم فابی

اَلْعَدْ الَّذِي بِالنَّعْفِ نَعْفِ كُوَيْكِبِ ۔۔۔ رَهِينَةِ رَمْسٍ ذِي تُرَابٍ وَجَنْدَلِ

الہمزۃ للانکار والاستبعاد والنعف ما انحدر من الارض وارتفع من الوادی وکویکب جبل والرہینۃ بمعنے المرہون کاللعینۃ بمعنی الملعون والتاء للاسمیۃ والنصب علی الحالیۃ والجر البدلیۃ من الموصول فانہ المقصود بہ والرمس القبر والجندل الحجر الصلب ترجمہ کیا پیچھے اوس شخص کے جو تراہی کوہ کویکب مین مدفون ہے اور جو قبر کا جسمین مٹی اور سخت پتھر ہے ہوئے ہین پابند ہے —

اُذَكَّرُ بِالْبُقْيَا عَلَى مَنْ اَصَابَنِي ۔۔۔ وَبُقْيَايَ اِنِّي جَاهِدٌ غَيْرُ مُؤْتَلِ

اذکر علی بناء المجہول وہو مدخول الہمزۃ حقیقۃ والبقیا اسم الابقاء والظرف متعلق بہ یقال ابقی علیہ اذا رحمہ وامہاہ اذاہ والمؤتل اسم

قائل من الاثئار وہو التقصیر فے الطلب ترجمہ کیا مین رحم یاد دلایا جاؤن اوس شخص پر جسنے مجھی ستایا ہی بسبب قتل میرے باپ کے اب تو رحم میرا یہ ہی کہ مین قصاص لینے مین کوشش کرنیوالا غیر مقصر ہون ـ

فان لم انل ثاری من الیوم او غد	بنی عمنا فالدھر ذو متطول

کلمۃ من بمعنی فے کما فی قولہ تعالی من یوم الجمعۃ والتطول بمعنے التطاول مصدر میمی ترجمہ گروہ ھد بند کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ ای میرے برادران عم او یہ لوگ تمہاری رو داری اور خواہش کے سبب ہماری زر برو دیتین ہیش کرتے ہین پس اگر مین اپنا بدلہ اور قصاص آج یا کل یعنے جلد نلون تو زمانہ کا قصہ دراز ہی یعنی جب موقع ملیگا بدلہ لونگا ـ

فلا یدعنی قومی لیوم کریھۃ	لئن لم اعجل ضربۃ او اعجل

اعجل الاول معروف والثانی مجہول ترجمہ بخدا اگر مین قائل کے جلد ضرب نہ مارون یا جلد نہ مارا جاؤن تو میری قوم لڑائی کے دن مجکو فریاد رسی کے لیے نہ بلاتیو یعنے مین زندہ نرہون ـ

انختم علینا کلکل الحرب مرۃ	فنحن منیخوھا علیکم بکلکل

الکلکل الصدر وما بین الترقوتین والاول اشہر وانا خۃ الکلکل کنایۃ عن الاہلاک فان البعیر اذا اناخ بکلکلہ علی شی اہلکہ والمجرور فی منیخوہا للحرب ترجمہ تمنے ہمپر یعنے میرے باپ پر لڑائی کے سینہ کو ایکدفعہ رکھدیا یعنی ہمکو ہلاک کیا پس ہم بھی اوس کے سینہ کو تمہارے اوپر رکھین گے یعنے جیسا تمنے کیا ہم بھی ویسا ہی کرین گے ـ

یقول رجال ما اصیب لھم اب	ولا من اخ اقبل علی المال تعقل

تعقل مجہول من عقل القتیل اذا اودا ای اعطی دیتہ والاسناد مجازی فان المعقول ہو المقتول ثم معنے ما اصیب لہم اب ولا اخ انہ ما قتل آباءہم واخوانہم مثل ما قتل ابی علے طریق نفی المقید کیف وقد کان فیہم عبد اللہ بن عمر وحسین بن علی وعبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم ازا صیب اباہم ترجمہ وہ لوگ جنکے کسی باپ اور بھائی پر اس طرح کی مصیبت قتل کی نہین پہونچی مجکو کہتے ہین کہ مال لیکر قبول کرلو کہ تجکو دیتہ دیجاوے

کریم اصابتہ ذئاب کثیرۃ	فلم یدر حتی جئن من کل مدخل

ترجمہ وہ مقتول ایک شخص کریم ہے جس کو آجٹے بہت سے بہیڑیئے یعنے اوس کے دشمن اور ادسنے کوئی تدبیر دفع کی بخانی یہان تلک کہ آگئے ہر راہ سے ـ

ذکرت ابا اروی فبت کانی	من الدمع ما کادت عن العین تنجلی

ابو اردی کنیة المقتول و اسبل الدمع ارسله و العبرة الدمع قبل ان یفیض و جملة لتفی لعت عبرة و انجلی الشی عنه اذا زال عنه ترجمہ
مین نے ابا اردی کو یاد کیا اور وہ پانی جو آنکھون مین ڈبڈبا رہا تھا بہایا اور امید نہین کہ وہ کبھی آنکھون سے دور ہو —

وقال لبعض بنی جرم من طی

اخالک موعلے بنی جفیف … وھالة انني اھالک ھالا

اخال بکسر الہمزة و فتحہا و الکسر افصح و او عدہ ہددہ و انذرہ و بنو جفیف بالجیم فالقائین مصغر او بنو ہالة بطنان من بنی حنیفة و الکاف فی لہا مکسورة خطاباً للبنی ہالة بتاویل القبیلة و الجماعة و ہال ترخیم ہالة علے النداء و فی البیت التفات من الغیبة الی الخطاب ترجمہ گمان کرتا ہون کہ تو مجکو بنی جفیف اور بنی ہالہ سے ڈرانیوالا ہے اور مین تجہکو اے بنی ہالہ دشمنونکے ساتھہ دینے سے منع کرتا ہون

فلا تتقھی یاھال عنی … ادعک لمن یعادینی نکالا

النکال العبرة ترجمہ پس اگر اے بنی ہالہ تم مجھسے اور میری دشمنی سے باز نہ آئے تو مین تمکو اپنے دشمنون کیلیے عبرت کر چھوڑونگا — یعنی تمکو ایسی سخت سزا دونگا کہ سب دشمن ڈر جاوین —

اذا اخصبتم کنتم عدوا … وان اجدبتم کنتم عیالا

اخصب الرجل اذا دخل فی الخصب و اجدب اذا دخل فی الجدب ای القحط ترجمہ جب تم ارزان اور فراخسالی آتی ہے تو تم ہمارے دشمن ہو جاتے ہو اور جب تم پر قحط آتا ہے تو ہمارا کنبہ بنجاتے ہو اور ہمکو زیر بار کرتے ہو — وقال آخر ہو الحکم بن زہرة یمدح آل دبر بن الاضبط من کلاب بن ربیعة —

اللوم اکرم من وبر و والدہ … واللوم اکرم من وبر و ما ولدا

اللوم بالضم البخل و العار و کرم منہ بعد منہ ترجمہ بخل دور ہو گیا دبر اور اوسکی باپسے اور بخل دور ہو گیا دبر اور اوسکی اولاد سے یعنی اونکے نسب مین کوئی بخیل نہین سب کریم ہین —

قوم اذا ما جنی جانیھم امنوا … من لوم احسابھم ان یقتلوا قودا

جنی الذنب علیہ اذا ارتکبہ علیہ و فعلہ بہ و الظرف متعلق بامنوا و ان یقتلوا بدل من لوم احسابہم ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب اونکا کوئی شخص کسی قوم کا قصور کرے یعنی کسیکو اونمین سے قتل کر ڈالے تو وہ بیخوف ہوتے ہین اس بات سے کہ اونکی بزرگی حسب کو عیب لگایا جاوے وہ یہ ہے کہ وہ گنہگار قصاصاً قتل کیا جاوے خلاصہ یہ ہے کہ کوئی اون سے قصاص نہین لیسکتا

بلکہ دیت دیدیتے ہین یا خون رائگان جاتا ہی

لا یقتلون بداء غیرہ ابدا	واللوم داء لو بر یقتلون بہ

یقتلون مجہول ترجمہ بینے دیر کیلیے بخل ایک قاتل مرض ہی اور سوای اس مرض کے کسی درد سے کبھی نہین مرتے یعنی اگر کوئی اونکو بخیل کہدے یا اونسے کوئی کام بخیلونکا سا ہوجاوے تو یہ دونون امر اونکے واسطے موت ہین انکی سوای کسی مرض ودرد کے نہین مرتے

وقال آخر

وصنوی قد بیا اذا ما اتصل	الا ابلغا خلتی راشدا

خطاب للمثنی اوللواحد علی عادۃ العرب فانھم کانوا یخاطبون المفرد بمخاطب بخطاب الاثنین ویحتمل ان یکون الالف مبدلۃ عن النون الخفیفۃ والخلۃ الخلیل وقد یراد بہ الاثم در راشدا علم عطف بیان والصنو احدی الشجرتین تخرجان من اصل واحد ومنہ عم الرجل صنو ابیہ وقدیا حال لازمۃ والاتصال الانتساب والاستغاثۃ بالقوم کقولک یا للبکر یا لتیم قال الاعشی ع اذا اتصلت قالت لبکر بن وائل ترجمہ ای میرے ہر دو دوست خبردار ہو میرے دوست راشد اور میری ہم نسب قدیم کو جبکہ نسب بیان کری یا کسیکو فریادرسی کیلیے بلاے یہ پیام پہنچادو

وان العزیز اذا شاء ذل	بان الدقیق یہیج الجلیل

الباء زایدۃ ادخلت علی مفعول الابلاغ والدقیق الصغیر والجلیل الکبیر والمشکر فے شعار للعیز او لہ تعالی شانہ ترجمہ یہ امر پہنچادو کہ تہوڑی بات بڑی تکرار کو اوتھا کر کھڑا کردیتی ہی اور بیشک عزت والا شخص جب بسبب ارتکاب حرکت ناجواز اپنا ذلیل ہونا چاہی یا خداوند تعالے اوسکو ذلیل کرنا چاہی تو وہ ذلیل ہوجاتا ہی۔

لحی سوانا صدور الاسل	وان الحزامۃ ان تصرفوا

الحزامۃ الحزم وصدر الرمح سنانہ والاسل الرماح ترجمہ اور یہ امر بہی اوس تک پہنچادو کہ ہوشیاری یہ ہی کہ ہمارے سوا کسی اور قبیلہ کیطرف نیزون کی بہالین پہیر دو اور ہمسے جو تمہارے دوست یا تمسے غالب ہین نہ لڑو۔

وان کنت للخال فاذہب فخل	فان کنت سیدنا سدتنا

اراد بالسید مصلح الامر والفساد فے الفساد وساد الرجل قومہ اذا صار سیدہم والخال بالمعجمۃ التکبر والخیلاء وخل امر من خال یخال اذا حسب وتکبر ترجمہ اگر تو ہمارے کار کی درستی ورفع فساد چاہتا ہی تو بدستور ہمارا سردار بنا رہیگا اور جو تو غرور کے لیے ہے تو چل کھینچ اور غرور کرتا رہ ہمارا کچہ نقصان نہین ہی۔

وقال بعض بنی اسد وقتل فریقان من قومہ علی بئر ادعاہا کل واحد من الفریقین

كِلَا أَخَوَيْنَا إِنْ يُرَعْ يَدْعُ قَوْمَهُ ‏ ‏ ذَوِي جَامِلٍ دَثْرٍ وَجَمْعٍ عَرَمْرَمِ

يُرَعْ مجهول والمستكن فيه لكلا فانه مفرد لفظا ومثنى معنى وذوي منصوب على انه حال من قومه والجامل اسم لجماعة الابل كالباقر والماعز والدثر الكثير والعرمرم الجيش العظيم ترجمہ اگر ہمارے دونوں بھائیوں میں کوئی ڈرایا جاویگا تو وہ اپنی قوم کو جو اونٹوں کے بڑے گلوں کے مالک ہیں اور بڑے جتھے والی ہیں اپنی مدد کو بلاویگا۔

كِلَا أَخَوَيْنَا ذُو رِجَالٍ كَأَنَّهُمْ ‏ ‏ أُسُودُ الشَّرَى مِنْ كُلِّ أَغْلَبَ ضَيْغَمِ

الشرى مأسدة معروفة والاغلب في الاصل غليظ الرقبة ويقال للاسد لكثرة لبده والضيغم صفة من ضغمه اذا عضه ترجمہ ہمارے دونوں بھائی ایسے بڑے جتھے والے ہیں گویا کہ وہ شیران بیشہ معروف شرى کی ہیں بڑی جثیر بہادر کے موٹی گردن والے۔

فَمَا الرُّشْدُ فِي أَنْ تَشْتَرُوا بِنَعِيمِكُمْ ‏ ‏ بَئِيسًا وَلَا أَنْ تَشْرَبُوا الْمَاءَ بِالدَّمِ

الاشتراء استعارة للاختيار والبئيس الشديد قال الله تعالى بعذاب بئيس والباء في بالدم للاستعانة او البدلية ترجمہ یہ راہ کی بات نہیں ہی کہ پسند کرو تم اپنی خوشحالی کے بدلے بدحالی اور نہ یہ کہ پانی پیو تم خونریزی سے یا خون کے بدلے

وقال حريث بن عَنَّاب النبهاني

حريث بن عناب

هو حريث بالمهملتين والمثلثة مصغرا بن عناب بالمهملة فالنون كشداد من بني نبهان شاعر اسلامي اموي يخاطب بني اسد بن خزيمة۔

تَعَالَوْا أُفَاخِرْكُمْ أَأَعْيَا وَفَقْعَسٌ ‏ ‏ إِلَى الْمَجْدِ أَدْنَى أَمْ عَشِيرَةُ حَاتِمِ

اعيا وفقعس ابنا طريف بن عمرو بطنان من اسد بن خزيمة والادنى الاقرب ترجمہ آؤ اے بنی اسد کہ ہم اپنے حسب ونسب کی بزرگی تمپر ظاہر کریں کہ تمہارے دو قبیلہ اعیا اور فقعس مجد اور شرف سی قریب ہیں یا قوم حاتم بن عبد الله جنمیں سے ہم ہیں۔

إِلَى حَكَمٍ مِنْ قَيْسِ عَيْلَانَ فَيْصَلٍ ‏ ‏ وَآخَرَ مِنْ حَيَّيْ رَبِيعَةَ عَالِمِ

متعلق تعالوا وقيس عيلان اصله قيس بن عيلان قال ارطاة بن سهية ع أقرع القبائل من قيس بن عيلانا وفيصل صفة من فصل الخصومات وحيا ربيعة بنو ذهل بن شيبان وبنو ذهل بن ثعلبة وعالم نعت آخر لحكم ترجمہ آؤ تم طرف ایک پنچ منصف دانا کی قیس بن عیلان سی اور دوسری پنچ کی طرف قبیلہ ربیعہ سی تاکہ وہ ہمارا اور تمہارا فیصلہ کردے۔

ضَرَبْنَاكُمْ حَتَّى إِذَا قَامَ مَيْلُكُمْ ‏ ‏ ضَرَبْنَا الْعِدَى عَنْكُمْ بِبِيضٍ صَوَارِمِ

السيل الاعو عاج اضر بہ عنہ صرفہ عنہ وصدہ ترجمہ مارا ہہنے تمکو تلواروں سے یہان تلک کہ جب سیدہی ہوگئی کجی تمہاری تو ٹوٹا دیا ہمنے تمسے دشمنون کو بذریعہ صیقلدار اور برندہ تلوارون کے ـــ

فخلوا باكنافى واكناف معشرى ۔۔ اكن حرزكم في المأقط المتلاحم

المأقط مضيق الحرب والمتلاحم التضائق ترجمہ پس جبکہ ہمنے تمکو دشمنون سے بچالیا تو اب تم میری اور میری قوم کی پناہ میں آجاؤ اوسوقت میں تمہارا محافظ لڑائی کے سخت وتنگ موقعون مین ہونگا ـــ

فقد كان اوصانى ابى ان اضيفكم ۔۔ الى وانهى عنكم كل ظالم

اضافہ اليہ ضمہ ونسبہ ترجمہ کیونکہ بیشک میرے باپ نے مجکو وصیت کی تہی اس بات کی کہ ملالون مین تمکو اپنی طرف اور یہ کہ روکون مین تمسے ہر ظالم کو۔ کیونکہ تم سابق ہمارے ہم عہد تہے وقال ابراهيم بن كنيف النبهاني ہو ابراہیم بن کنیف مصغر الطائی النبہانی شاعر اسلامی ـ

تعز فان الصبر بالحر اجمل ۔۔ وليس على ريب الزمان معول

الباء متعلقہ باجمل فانہ بمعنی اولی وريب الزمان صرفہ والمعول الاعتماد ترجمہ صبر کر کہ مرد آزاد کو صبر زیبا ہی اور تغیرات زمانہ قابل اعتماد نہین ہے یعنے زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے بعد مصیبت کے راحت آتی ہی ـــ

فلو كان يغنى ان يرى المرء جازعا ۔۔ لحادثة او كان يغنى التذلل

يقال اغنى اذا نفع ويرى مجهول والجزع نقيض الصبر ترجمہ پس اگر مفید معلوم ہو مرد کا مضطر ہونا وقت نزول کسی حادثہ کے یا مفید ہو لوگون کے روبرو ذلیل ہوتا بالفرض ـــ

لكان التعزى عند كل مصيبة ۔۔ ونائبة بالحر اولى واجمل

نائبة الامر اذا اصاب ترجمہ تب ہی بیشک صبر مصیبت اور حادثہ کے وقت آزاد مرد کو زیبا اور لایق ہوگا چہ جاے کہ اضطرار اور ذلت اختیار کرنی کسی صورت مین مفید ہی نہین ہی پس صبر بہر حال اضطرار سے بہتر ہے ـــ

فكيف وكل ليس يعدو حمامه ۔۔ وما لامرئ عما قضى الله مزحل

يقال عداه اذا جاوزه والحمام الموت والمزحل بالمعجمة فالمهملة المهرب والمخلص ترجمہ پس کس طرح اور کیون گھبراے انسان اور حال یہ ہی کہ کوئی اپنی موت سے آگے نہین بڑہ سکتا اور کسی مرد کو حکم خدا سے جاے گریز نہین ـــ

فَاِن تَكُنِ الْاَيَّامُ فِينَا تَبَدَّلَتْ	بِبُؤْسَى وَنُعْمَى وَالْحَوَادِثُ تَفْعَلُ

ترجمہ پس اگر زمانہ نے ہم مین رنج وخوشی کے ساتھہ پلٹے کھاے اور حال یہہ ہے کہ حوادث روزگار نئے رنگ لاتے رہتے ہین ؟

فَمَا لَيَّنَتْ مِنَّا قَنَاةً صَلِيبَةً	وَلَا ذَلَّلَتْنَا لِلَّتِي لَيْسَ تَجْمُلُ

الجملہ جواب الشرط والسکن فی لینت وذللت للایام والموصول لغت للخصلۃ والقناۃ استعارۃ للعزۃ والمنعۃ ترجمہ پس زمانہ نے باوجود ان انقلابات کے ہماری سخت نیزہ کو نرم نہین کیا اور نہ بسبب اختیار کرنے کسی خصلت نازیبا کے ہمکو ذلیل کیا۔ یعنی باوجود انقلابات مذکورہ ہماری وہ ہی اکڑ پھون بنی رہی ۔ اور نہ ہمنے کوئی ذلت کا کام اختیار کیا۔

وَلَكِنْ رَحَلْنَاهَا نُفُوسًا كَرِيمَةً	تُحَمَّلُ مَا لَا يُسْتَطَاعُ فَتَحْمِلُ

رحل الناقۃ اذا شد علیہا رحلہا والضمیر المنصوب مبہم یفسرہ نفوسا کریمۃ وتحمل مجہول من حملہ ترجمہ مگر ہمنے اپنی نفوس کریمہ کو بطور سواری ایسا مطیع کر لیا ہی کہ اون پر ایسا بار گران لادا جاتا ہی جسکو بخوشی نہین اوٹہا سکتے پس وہ اوس بوجہہ کو اوٹہا لیتے ہین یعنی ہمنے اپنی طبیعتون کو جفاکش اور مسخر کر لیا ہی اسلیے ہر طرح کی تکالیف کی برداشت کر سکتے ہین۔

وَقَيْنَا بِحُسْنِ الصَّبْرِ مِنَّا نُفُوسَنَا	فَصَحَّتْ لَنَا الْاَعْرَاضُ وَالنَّاسُ هُزَّلُ

المراد بہزال الناس ہزال اعراضہم ترجمہ ہمنے بذریعہ اپنے اچھے صبر کے اپنی نفوس کی حفاظت کی اسلیے ہماری آبرو تین صحیح و سالم رہین اور لوگونکی آبروئین دبلی اور ضعیف ہوگئین ۔ وقال آخر ہذا الشاعر یشکو قومہ علی خذلانہ وقد اصابہ ما اراد من اعدائہ

وَكَمْ دَهَمَتْنِي مِنْ خُطُوبٍ مُلِمَّةٍ	صَبَرْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ لَمْ اَتَخَشَّعِ

یقال دہمہ اذا اتاہ بغتۃ وکم خبریۃ والملم بہ نزل بہ ترجمہ اور بہت دفعہ مجہپر مصائب نازلہ آن پڑین کہ صبر کیا مینے اوسپر اور نہ لجاجا۔۔۔

فَاَدْرَكْتُ ثَارِي وَالَّذِي قَدْ فَعَلْتُمُ	قَلَائِدُ فِي اَعْنَاقِكُمْ لَمْ تُقَطَّعِ

العرب تستعیر القلادۃ للعار اللازم ترجمہ پس مین نے اپنا بدلہ دشمنون سے لیا اور ای میری قوم جو تمنے میرے ساتھہ کیا یعنی یہ کہ تمنے میری مدد نہ کی وہ تمہاری گلون کے ہار ہین جو قطع نہین ہون گے یعنے یہ عار وننگ ہمیشہ کو تمہارے لاحق حال رہیگا۔

وقال عُوَيفُ القوافي الفزاري ہو عویف بالمہملۃ مصغرا شاعر اسلامی من شعراء الدولۃ الاموية ولقب بالقوافي بقولہ سأكذب من قد كان يزعم انني ۞ اذا قلت قولا لا اجيد القوافيا ۞ كذا في القاموس ومن حديث هذه الابيات انه كانت اخت عويف تحت عيينة فطلقها عيينة وكان عويف على خلافه فلما حبس الحجاج عيينة وبلغه الخبر قال متاسفا۔

ذهب الرقاد فما یحس رقاد	مما شجاك ونامت العواد

یحس مجہول والشجاه حزنه والمه ونامت العواد وقیام العاید کنایة عن قرب الموت والعواد جمع عائد من عاده عیادة ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیری نیند جاتی رہی پس اب نیند کا پتہ نہین ہے اور یہ نیند کا جانا بسبب اوس امر کے ہے جسنے تجھکو غمگین کردیا اور عیادت کرنیوالے تھک کر سو رہے یا مجکو قریب المرگ سمجھکر چھوڑ کر چلے گئے۔

خبر اتانی من عیینة موجع	کادت علیه تصدع الاکباد

علی بمعنی من والتصدع اصله تتصدع ترجمہ سبب اس غم کا عیینہ کی خبر دردناک ہے جو میرے پاس پہنچی قریب تھا کہ اوس کے صدمے سے جگر پارہ پارہ ہوجاوین۔

بلغ النفوس بلاءه فكاننا	موتی وفینا الروح والاجساد

البلاء الشدة والمجد والخبر ترجمہ اس خبر کی سختی نے جانون کو ہلاک کردیا گویا کہ ہم مردے ہین روح و جسم والے۔

یرجون عثرة جدنا ولو انهم	لا یدفعون بنا المكاره بادوا

العثرة الزلة والجد البخت والحظ وعثرة الجد کنایة عن زوال الدولة وبادوا هلکوا ترجمہ حاسد لوگ ہمارے زوال دولت کی امید کرتے ہین اور اگر وہ لوگ ہماری مدد سے اپنے مصائب کو دور نکرتے تو ہلاک ہوجاتے۔

لما اتانی من عیینة انه	امسی علیه تظاهر الاقیاد

التظاهر المظاهرة بین الشیئین بان یکون احدهما فوق الآخر والجملة خبر امسی والاقیاد جمع قید ترجمہ جب کہ میرے پاس عیینہ کی خبر آئی کہ اوسپر بیڑیان تہ بتہ ہین۔

نخلت له نفسی النصیحة انه	عند الشدائد تذهب الاحقاد

النخل بالنون والمعجمة تمیز السمید عن النخالة والمراد به التمیز والتنقیح والنصیحة الخلوص والجملة جواب لما وان للاستیناف والضمیر المنصوب للشان ترجمہ میری طبیعت اوسکی خالص خیرخواہ ہوگئی کیونکہ بات یہ ہے کہ سخت مصیبتون کے وقت کینے جاتے رہتے ہین۔

وذکرت ای فتی یسد مکانه	بالرفد حین تقاصر الارفاد

الرفد العطاء والتقاصر قصر وقل والفعل مضارع وسد مکانه قام مقامه ترجمہ اور یاد کیا مین نے کہ کون جوان مرد سخی امداد کرنے مین اوسکے قائم مقام ہوگا جبکہ مددین کم ہوجاوین گے۔

اَم مَن يُهِين لنا كرايمَ مالِهٖ ۔۔۔ وَلَنَا اِذَا عُدْنَا اِلَيه مَعَاد

ام بمعنی الواو ومن استفهامیۃ واہانۃ المال کنایۃ عن نحر الابل وعقرہا وکریمۃ الشی خالصہ ترجمہ اور کون ذبح کریگا ہمارے لیے اپنی عمدہ شتر اور کون ایسا ہوگا کہ جب ہم اوسکے پاس جاوین تو وہ ہمارے لیے مرجع ہو ۔ وقال بشر بن المغیرۃ ہو شاعر اسلامی یشکو اباہ مغیرۃ وعمہ مہلب بن ابی صفرۃ وابن عمہ یزید بن مہلب کان من الفرسان المشہورین ۔

جَفَانِی الاَمِیرُ وَالمُغِیرَۃُ قَد جَفَا ۔۔۔ وَاَمسٰی یَزِیدٌ لِی قَدِ ازوَرَّ جَانِبُہ

عنی بالامیر عمہ مہلبا فانہ کان امیر خراسان وسجستان وبالجفاء عدم الاعطاء تقیبا من المناصب فقد ذکروا انہ لما بلغہ الابیات ولاہ کورۃ وازورار الانحراف ترجمہ مجھپر امیر نے ظلم کیا اور مغیرۃ نے بھی ظلم کیا اور یزید نے میری طرف سے منہ پھیر لیا

وَکُلُّہُم قَد نَالَ شِبعًا لِبَطنِہٖ ۔۔۔ وَشِبعُ الفَتٰی لُؤمٌ اِذَا جَاعَ صَاحِبُہ

ترجمہ ان تینون مین سے ہر ایک نے اپنا پیٹ بھر لیا ہی اور مرد کی شکم سیری قابل ملامت ہی جب اوسکا ساتھی بھوکا ہو

فَیَا عَمِّ مَهلًا وَاتَّخِذنِی لِنَوبَۃٍ ۔۔۔ تَنُوبُ فَاِنَّ الدَّهرَ جَمٌّ عَجَائِبُہ

ترجمہ پس اے میرے چچا ٹھہر اور طیار رکھ مجکو کسی مصیبت کیلیے جو پیش آوی کیونکہ زمانہ کی عجائب بیشمار ہین ۔

اَنَا السَّیفُ اِلَّا اَنَّ لِلسَّیفِ نَبوَۃً ۔۔۔ وَمِثلِی لَا تَنبُو عَلَیکَ مَضَارِبُہ

انا السیف بتقدیم النون علی الموحدۃ اذا اخطاء او رجع عن الضریبۃ من غیر تاثیر فیہ ونبا علیہ السیف حاد عنہ ومضرب السیف حدہ وموضع الضرب بہ ترجمہ مین تلوار ہون مگر تلوار بھی کبھی اوچٹنا اور خطا جانا بھی ہی اور مجھ جیسی تلوار کی دھار تیری خطا نکریگی بلکہ تیرے دشمنون کو قتل ہی کر ڈالیگی ۔ وقال بعض بنی عبد شمس من قیس

یَا اَیُّهَا الرَّاکِبَانِ السَّائِرَانِ مَعًا ۔۔۔ قُولَا لِسُنبُسَ فَلتَقطَف قَوَافِیہَا

الامران کان من قطف العنب فهو کنایۃ عن الجمع وان کان من قطفت الدابۃ اذا اعتاد تسیرا فهو کنایۃ عن قلۃ السیر علی الاول قوافیہا مفعول وعلی الثانی فاعل ترجمہ ای ہر دو سوار جو ساتھ ساتھ چلتے ہو تم بنی سنبس سے کہدو کہ وہ اپنی قافیوں کو جمع کرین یا مناسب ہی کہ اونکی قافیہ کم چلین اور کم سیر کرین ہر دو صورت کا ماحصل یہ ہی کہ بنی سنبس ہماری ہجو نکرین ۔

اِنِّی امرُؤٌ مُکرِمٌ نَفسِی وَمُتَّئِدٌ ۔۔۔ مِن اَن اُقَاذِعَهَا حَتّٰی اُجَازِیہَا

یقال کرم منہ اذا ابعد منہ واکرم منہ ابعدہ منہ والتئاد التحمل الحلیم من التودۃ والمقاذعۃ المفاحشۃ والمشاتمۃ وحتی بمعنی کی والضمیر ان للنفس

ترجمہ میں ایک مرد حلیم ہون اور اپنے نفس کو روکنے والا ہون اس سے کہ فحش اور گالی گلوز میں اوسکو ڈالون تاکہ اوسکی ہجو کرنیوالے سے بدلہ لون —

لما رأوها من الاجزاع طالعة ... شعثا فوارسها شعثا نواصيها

الضمير المنصوب للخيل والمرفوع لبنی سنبس والجزع منقطع الوادی ومنعطفہ والجمع باعتبار الاجزاء فان کل جزء جزء مستقل والشعث جمع اشعث وھو منتشر الراس ترجمہ جبکہ بنی سنبس نے گھوڑون کو دیکھا کہ وہ گھاٹیون کے موڑون اور کہاوون کے نکڑون سے نکل رہے ہین ایسے حال مین کہ اونکے سوارون کے اور گھوڑونکی پیشانی کے بال بکھرے ہوئے ہین —

لاذت هنالك بالاشعاف عالمة ... ان قد اطاعت بليل امر غاويها

الضمایر کلھا لسنبس والجملۃ جواب لما وھنالک للزمان او المکان والاشعاف جمع شعف بالمعجمۃ فالمھملۃ وھو اعلی الجبل وان مخففۃ من المثقلۃ وضمیر الشان محذوف ویقال اطاع الامر بالليل اذا ضل وذلک لما کانت العرب تزعم ان کل امر یقدر باللیل لایکون لہ عاقبۃ محمودۃ وارادوا بالغاوی السید الغوی ترجمہ یہ دیکھکر بنی سنبس اوسی وقت یا اوسی جگہہ پہاڑ کی چوٹیون مین پناہگیر ہوگئے یہ سمجھکر کہ ہمنے اپنی گمراہ سردار کی اطاعت کی یعنی ہمکو اون لوگون سے بگاڑنا نہین چاہیے تھا وقال آخر فی ابن لہ ہذا الابن کان من امتہ وکانت تودیہ امرأۃ ابیہ فقال ابوہ مخاطبا لزوجتہ —

لا تعذليني في حندج ان حندجا ... وليث عفرين لدي سواء

حندج بالمھملۃ فالنون فالمھملۃ فالجیم کقنفذ علم ابنہ المذکور وان للاستیناف وعفرین بتشدید الراء المھملۃ ماسدۃ معروفۃ ولیث عفرین معروف فی القوۃ ترجمہ ای میری زوجہ حندج کے معاملہ مین تو مجھکو مت ستا کیونکہ وہ اور عفرین کے بن کا شیر میرے نزدیک شجاعت مین برابر ہین —

حميت على العهار اطهار امه ... وبعض الرجال المدعين غثاء

یقال حماہ علیہ اذا حفظہ منہ والعاھر الزانی الفاجر والغثاء بالغین المعجمۃ فالمثلثۃ الزبد الطافی والورق البالی ترجمہ مین نے زانیون سے اوسکی ماکی طہر یعنی وہ ایام جو حیض سے پاک ہوتی ہین بچائی اور قول بعض مدعیونکا جو کہتے ہین کہ یہ میرا بیٹا نہین ہے —

فجاءت به سبط البنان كانما ... عمامته بين الرجال لواء

یقال جاءت المرأۃ بولدھا اذا ولدتہ والسبوطۃ الطول وطول البنان کنایۃ عن طول القامۃ وھو وصف ممدوح فی الرجال ترجمہ

پس جناؤ سکو اوسکی ماں نے طویل القامۃ گویا اوسکا عمامہ مرد دنیر نیزہ ہی جو دور سے دکہلائی دیتا ہی — وقال آخر

رَأَيْتُ رِبَاطاً حِيْنَ تَمَّ شَبَابُهُ — وَوَلّٰى شَبَابِي لَيْسَ فِي بِرِّهِ عَتَبُ

رباط علم ابنہ والعتب النقص والفساد وجملۃ النفی فی محل النصب علی انہا مفعول ثان او حال و البر ضد العقوق وہو خدمۃ الوالدین ترجمہ اپنے بیٹے رباط کو جبکہ اوسکی جوانی ابہر گئی اور پوری ہو گئی اور میری جوانی رو گردان ہوئی مین نے دیکہا کہ اوسکے خدمت گزاری مین کوئی قصور نہین ہے —

إِذَا كَانَ أَوْلَادُ الرِّجَالِ حَزَازَةً — فَأَنْتَ الْحَلَالُ الْحُلْوُ وَالْبَارِدُ الْعَذْبُ

الحزازۃ بالمہملۃ فالمعجمتین الوجع فی القلب من الغیظ ونحوہ والحلال الحلو الطیب اللذیذ یوصف بہ الرجل بحسب الاخلاق قال ع الاہلک الحلو الحلال الحلاحل ترجمہ اپنے بیٹے کو خطاب کرکے کہتا ہی جبکہ اور مردونکی اولاد مثل وجع القلب کے موذی ہون تو تو طیب اور خوبتر اور میرے کلیجہ کے ٹہنڈک اور شیرین اخلاق ہی —

لَنَا جَانِبٌ مِنْهُ دَمِيثٌ وَجَانِبٌ — إِذَا رَامَهُ الْأَعْدَاءُ مُمْتَنِعٌ صَعْبُ

الدمیث اللین الذلول ترجمہ اوسکی دو طرفین ہین ایک نرم جو ہمارے لیے ہی اور دوسری سخت کرخت جبکہ دشمن اسکا قصد کرین

وَتَأْخُذُهُ عِنْدَ الْمَكَارِمِ هِزَّةٌ — كَمَا اهْتَزَّ تَحْتَ الْبَارِحِ الْغُصْنُ الرَّطْبُ

الہزۃ حرکۃ النشاط والبارح الریح الحارۃ فی الصیف ترجمہ جبکہ اچّہے کام کرتا ہے تو مارے خوشی کے جہومنے لگتا ہے جیسے کہ تر شاخ گرمیونکی تیز ہوا سے ہلتی ہی

وقال آخر

وَفَارَقْتُ حَتّٰى مَا أُبَالِي مِنَ النَّوٰى — وَإِنْ بَانَ جِيرَانٌ عَلَيَّ كِرَامُ

یقال بالاہ وبہ ومنہ اذا اعتد بہ والنوی البعد والفراق وعلی متعلق بکرام یقال کرم علیہ اذا عز عندہ وشرف ترجمہ مین اپنے پیاروں سے جدا ہو گیا اب صدمات مذکورہ سے میری حالت یہان تلک پہونچی ہی کہ مجہکو کسیکے فراق کی کچہہ پروا نہین رہی اگرچہ میرے عزیز ہمسایے مجہسے جدا ہو جاوین —

فَقَدْ جَعَلَتْ نَفْسِي عَلَى النَّأْيِ تَنْطَوِي — وَعَيْنِي عَلَى فَقْدِ الْحَبِيبِ تَنَامُ

جعل بمعنی طفق والانطواء الاشتمال ترجمہ سو بیشک میری طبیعت فراق سے دست و گریبان ہی اور میری آنکہہ دوست کے فراق پر سوتی ہی یعنے باوجود فراق حبیب کے مضطر نہین ہوتے — وقال آخر

وَبِالْمَصَائِبِ فِي أَهْلِي وَجِيرَانِي	رُوِّعْتُ بِالْبَيْنِ حَتَّى مَا أُرَاعُ لَهُ

راعه وروعه خوفه وكلا الفعلين مجهول الاول من الثاني والثاني من الاول ترجمہ مین ڈرایا گیا فراق احباب سے اور اہل و عیال اور ہمسایونکی مصائب سے یہانتک کہ مجکو جدائی کا خوف نہین رہا بسبب مشق ہر روزہ کی۔

إِلَّا اصْطَفَاهُ بِنَأْيٍ أَوْ بِهِجْرَانِ	لَمْ يَتْرُكِ الدَّهْرُ لِي عِلْقًا أَضِنُّ بِهِ

العلق الشی النفیس وضن بہ بخل بہ والجملہ نعت علقا والنای البعد والہجران الفراق ترجمہ میرے پاس زمانہ نے کوئی ایسی شی نہین چھوڑی جسکا مین بخل کرون اور اوسکو چاہون مگر کہ اوسنے اوسکو مجسے جدا کر دیا اور دور ڈالدیا ہی۔

وقال الطفیل الغنوی منسوب الی غنی احد اجداده شاعر جاہلی معدود من الفحول۔

بِذِي لُطْفِ الْجِيرَانِ قِدْمًا مُفَجَّعُ	وَمَا أَنَا بِالْمُسْتَنْكِرِ الْبَيْنَ إِنَّنِي

استنکرہ نکرہ ای لم یعرفہ واللطف محرکۃ اسم للطف بالضم وذو لطف مرکبا مضاف الی الجیران والبار متعلقۃ بالمفجع یقال فجع بہ مجہولا اذا اصیب بہ وقدما ظرف زمان ترجمہ مین فراق سے انجان نہین ہون یعنے مین اوسکو خوب پہچانتا ہون کیونکہ مہربان ہمسایون کے فراق کا درد مجکو ہمیشہ پہنچایا گیا ہی۔

إِذَا أُنِسُوا عَزُّوا عَلَيَّ تَصَدَّعُوا	جَدِيرٌ بِهِ مِنْ كُلِّ حَيٍّ صَحِبْتُهُمْ

الحی القوم والرہط والانس محرکۃ الجماعۃ الکثیرۃ والحی المقیمون ترجمہ مین سزاوار ہون فراق ہر قوم کا جنکے ساتھ مین رہا ہون کیونکہ جب کوئی گروہ مجکو عزیز اور پیارا ہوا تو وہ مجسے علیحدہ ہو جاتا ہی خلاصہ یہ کہ مین دوستونکی جدائیکا ہمیشہ دکھ پا رہا ہون

وَلَا ضَائِرِي فِقْدَانُهُ لَمُمَتَّعُ	وَإِنِّي بِالْمَوْلَى الَّذِي لَيْسَ نَافِعِي

الضیر الضر متعد والمتمتع اسم مفعول والبار متعلقۃ بہ یقال تمتع بہ ومنہ اراد بالمولی ابن العم ترجمہ اور بیشک میری سنگت اور صحبت ایسے برادر عم سے رہتی ہی جسکا ہونا مجکو مفید اور نہونا اوسکا مجکو مضر نہین ہی۔ وقال الراعی شاعر اسلامی اموی اسمہ عبید لقب بالراعی لکثرۃ اشعارہ فی الابل

وَفَارَقْتُ حَتَّى مَا تَحِنُّ جِمَالِيَا	وَقَدْ قَادَنِي الْجِيرَانُ حِينًا وَقُدْتُهُمْ

القود نقیض السوق فانہ یکون من قدام وہذا من خلف والحنین الاشتیاق والمیل والجمال جمع جمل وحنین الجمل والناقۃ یکنی بہ عن حنین النفس ترجمہ ایک زمانہ تلک میرے ہمسایون نے مجکو اپنی طرف کھینچا اور مین نے اونکو کشش کیا اور مین نے اپنے

الطفیل الغنوی

الراعی

جدا ہوگیا یہان تلک کہ میری طبیعت اونکی مشتاق نہین رہی

دِعَاؤُكَ اِنْسَانِي تَذَكُّرَ اِخْوَتِي	وَمَالُكَ اَنْسَانِي بِوَهْبِينَ مَالِيَا

وہبین بالواو والہاء فالموحدۃ موضع ترجمہ تیری امید نے مجھکو میرے بہائیونکی یاد بہلادی اور تیری مال نے مجھکو میرا مال جو وہبین

مین ہے بہلادیا وقال آخر

وَاِنَّا لَنَصْبَحُ اَسْيَافَنَا	اِذَا مَا اصْطَبَحْنَ بِيَوْمٍ سَفُوكٍ

الاصطباح شرب الصبوح والسفوك من سفك الدم اذا اراقہ والتصاف الیوم بہ مجازی ترجمہ اور بیشک ہو جاتی ہین

ہماری تلوارین جبکہ خون اعداسے شراب صبح روز خونریز مین پیتے ہین

مَنَابِرُهُنَّ بُطُونُ الْاَكُفِّ	وَاَغْمَادُهُنَّ رُؤُوسُ الْمُلُوكِ

المنبر من نبرہ اذا رفعہ والجملۃ فی محل النصب علی انہا خبر لنصبح ترجمہ ہو جاتی ہین ہماری تلوارین کہ منبر اونکی ہماری ہتیلیان

ہین اور میان اون کے سرداروں کے سر یعنی بروز جنگ ہماری تلواروں کے منبر ہماری ہتیلیان ہین جنپر تلوارین جلوہ گر

ہوتی ہین اور دشمنون اور سردارونکی سر اونکی میان ہوتے ہین جسمین وہ پوشیدہ ہوتی ہین وقال آخر

لَا يَمْنَعَنَّكَ خَفْضُ الْعَيْشِ فِي دَعَةٍ	نُزُوعُ نَفْسٍ اِلَى اَهْلٍ وَاَوْطَانِ

الخفض من العیش کان عندہ حلوا طیبا منصوب بنزع الخافض والدعۃ الراحۃ والنزوع الاشتیاق والمیل ترجمہ چاہئے کہ

نروکے تجہکو اشتیاق اہل وعیال اور وطن کا مزیدار زندگی سی چین اور راحت مین خلاصہ یہ کہ مخاطب کو سفر کی رغبت دلاتا ہے

تَلْقَى بِكُلِّ بِلَادٍ اِنْ حَلَلْتَ بِهَا	اَهْلًا بِاَهْلٍ وَجِيرَانًا بِجِيرَانِ

ترجمہ تو ہر شہر مین اگر فرد کش ہوگا اہل کی بدلے اہل اور ہمسایون کو بدلے ہمسایہ پائیگا۔ وقال بعض بنی اسد

اِلَّا اَكُنْ مِمَّنْ عَلِمْتِ فَاِنَّنِي	اِلَى نَسَبٍ مِمَّنْ جَهِلْتِ كَرِيمِ

تاء الخطاب فی کلا الفعلین مکسورۃ خطابا للزوجۃ والظرف متعلق بمحذوف وہو خبر ان وکریم بالجر نعت نسب ترجمہ اگر مین

اون لوگون مین سے نہین ہون جنکی عظمت وبزرگی سے تو واقف ہو تو کچھہ مضائقہ نہین ہے کیونکہ مین منسوب ہون عمدہ

نسب ایسی لوگونکی طرف جنکو تو نہین جانتی ہے۔

وَاِلَّا اَكُنْ كُلَّ الْجَوَادِ فَاِنَّنِي	عَلَى الزَّادِ فِي الظَّلْمَاءِ غَيْرُ شَتِيمِ

وَالَّا اَكُن كُلَّ الجَوَادِ فَاِنَّنِي	عَلَى الزَّادِ فِي الظَّلمَاءِ غَيرُ شَتِيمِ

ترجمہ اور اگر مین کامل سخی نہین ہون تو کچھہ خوف نہین ہے کیونکہ مجھکو کوئی شب آئندہ مہمان اندھیری رات مین بہ سبب قلت سامان مہمانی کے برا نہین کہتا یعنی یہ امر میری سخاوت کی ثبوت کیلیے کافی ہے۔

وَالَّا اَكُن كُلَّ الشُّجَاعِ فَاِنَّنِي	بِضَربِ الطُّلَى وَالهَامِ حَقُّ عَلِيمِ

الطلى جمع طلية وهو العنق والهامة الراس تجمع على هام والظرف متعلق بعليم ترجمہ اور اگر مین کامل بہادر نہین ہون تو کیا ڈر ہے کیونکہ مین گردنون اور سرون کے مارنے اور اوڑانے مین کما حقہ واقف ہون وقال عمرو بن شاس۔ ہو شاعر مخضرم صحابی ومن حديث هذه الابيات انه كان له ابن اسود اسمه عرار من امة سوداء وكانت امرأته ام حسان من رهط عمرو وكانت تعيره به وتؤذي عرارا فلما ضاق ذرعه قال۔

اَرَادَت عِرَارًا بِالهَوَانِ وَمَن يُرِد	عِرَارًا لَعَمرِي بِالهَوَانِ فَقَد ظَلَم

ترجمہ میری بیوی ام حسان نے میری بیٹے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا مجھکو اپنی زندگی کی قسم جسنے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا تو اوسنے مجھپر یا عرار یا اپنے اوپر ظلم کیا۔

فَاِن كُنتِ مِنِّي اَو تُرِيدِينَ صُحبَتِي	فَكُونِي لَهُ كَالسَّمنِ رُبَّت لَهُ الاَدَم

يقال كان منه اي ادا نفقه وكلمة او بمعنى الواو وتريدين عطف على مني وربت للادم مجهولا اي طلي بالرب كرب التمر مثلا والادم جمع اديم والمراد به الادية التي تتخذ من الاديم والاديم اذا رب برب لا تغير فيه السمن ترجمہ پس اگر تو میرے مزاج کے موافق ہے اور میرے پاس رہنا چاہتی ہے تو عرار سے ایسی اچھی اور موافق رہ جیسے گھی کیلیے مدبوغ ادہورسی کہ اوسمین گھی بگڑتا نہین ہے

وَاِن كُنتِ تَهوِينَ الفِرَاقَ ظَعِينَتِي	فَكُونِي لَهُ كَالذِّئبِ ضَاعَت لَهُ الغَنَم

الظعينة المرأة ما دامت في الهودج وتعبير للزوجة وهو منصوب على النداء والتشبيه بالذئب في هيجان الغضب وشدة الغيظ اذا اضاعت وفاتت من يده الغنم ترجمہ اور اگر اے میری بیوی تو فراق اور طلاق چاہتی ہے تو اوسکی لیے مثل اوس بھیڑیے کے ہو جسکی قبضہ سے بکری جاتی رہے

وَالَّا فَسِيرِي مِثلَ مَا سَارَ رَاكِبٌ	تَجَشَّمَ خِمسًا لَيسَ فِي سَيرِهِ اَمَم

تجشم الامر تكلفه في جهد ومشقة والخمس بكسر المعجمة من اظماء الابل وهو ان ترعى ثلثة ايام ثم ترد الماء رابعا فهو يوم خامس من يوم الشرب والامم القرب ترجمہ اور اگر تو فراق اور طلاق نہین چاہتی تو چل مثل اوس شترسوار کے جسنے پانچوین دن پانی پلانے کی

عمرو بن شاس

تکلیف اور تباہی ہو کہ ہنوا وسکی چال مین میانہ روی بلکہ تیز روی ہو یعنی سیدہی چال چلی چل اور کسی بات پر رت اور تجبر

وان عرار ان یکن ذا شکیمۃ	تقاسینھا منہ فما املک الشیم

الشکیمۃ فے الاصل حدیدۃ اللجام واستعیر لسوء الخلق وشدۃ النفس والمقاساۃ المکابدۃ والجملۃ نعت شکیمۃ ترجمہ اور اگر عرار سخت مزاج و بد خلق ہی کہ اوس سے تجکو تکلیف ہو تجہی ہی تو مین اخلاق کا مالک نہین ہون —

وان عرار ان یکن غیر واضح	فانی احب الجون ذا المنکب العمم

الواضح الابیض والجون من الاضداد یقال للابیض والاسود والمراد ہہنا الاسود والعمم التام الخلق ترجمہ اور عرار اگرچہ رنگ کا لاہی لیکن مین بیشک دوست رکھتا ہون سیاہ رنگ چوڑے شانے قوی و مضبوط کو یعنی عرار کو وقال آخر وہو اسحاق ابن خلف

لولا امیمۃ لم اجزع من العدم	ولم اقاس الدجی فی حندس الظلم

امیمۃ بنت الشاعر وکانت قد ماتت امہا والعدم الفقر والدجی جمع دجیۃ وہی الظلمۃ والحندس الظلمۃ والظلم جمع ظلمۃ ترجمہ اگر میری بیٹی امیمۃ نہوتی تو مین افلاس سے نہ ڈرتا اور اندہیری سختیان شبہای تاریک مین نہ اوٹہاتا یعنے یہ جو حصول معاش کے لیے اندہیری راتون مین سفر کرتا ہون نہ کرتا —

وزادنی رغبۃ فی العیش معرفتی	ذل الیتیمۃ یجفوھا ذوو الرحم

یقال جفاہ ظلمہ والعبدہ وطردہ ترجمہ یتیمہ کی خواری کے خیال نے کہ رشتہ دار قرابتی اوسکو دور دور رہ کر ینگے مجکو خواہش زندگی کا زیادہ کر دیا ہی یعنی اوسکی حمایت اور پرورش کیلیے میری زندگی مجکو مرغوب ہو گئی ہی —

احاذر الفقر یوما ان یلم بھا	فیھتک الستر عن لحم علی وضم

ان یلم بدل اشتمال من الفقر والمم بہ نزل بہ ویہتک منصوب عطفا علی یلم واللحم علی الوضم کنایۃ عن الضعیف الذلیل راد بہ بنتہ امیمۃ ترجمہ مین ڈرتا ہون کہ افلاس کسی روز اوسکو آستانے اور پردہ اوس ضعیف و ذلیل سے اوٹہا دے —

تھوی حیاتی واھوی موتھا شفقا	والموت اکرم نزال علی الحرم

الحرم جمع حرمۃ وہی عبارۃ عن النساء والشفق محرکۃ الخوف ترجمہ وہ لڑکی میری زندگی چاہتی ہی اور مین اوسکی تکلیف کی خوف سے اوسکی موت چاہتا ہون اور حال یہ ہی کہ موت سب سے زیادہ بزرگ مہمان ہی عورتون کیلیے یعنی اونکی موت حیات سے بہت بہتر ہی —

اخشی فظاظۃ عم او جفاء اخ	وکنت ابقی علیھا من اذی الکلم

الفظاظۃ سوء الخلق والبقی علیہ رحمہ ترجمہ مین ڈرتا ہون سخت دلی حیا اور ظلم برد رستے اور مین اوسپر رحم کرتا ہون بولی ٹہونیکی تکلیف سی —

وقال آخر وہو حطّان بن المعلّی

أنزلني الدهر على حكمه ... من شامخ عالٍ إلى خفض

یقال نزل المحصور علی حکم فلان اذا نزل عن موضع حصرہ وحصنہ علی رائہ وحکمہ والشامخ العالی والخفض المکان المنخفض ترجمہ مجکو زمانہ نے اپنی حکم پر مکان بلند سے پستی کیطرف اوتار لیا —

وغالني الدهر بوفر الغنى ... فليس لي مال سوى عرضي

یقال غالہ بالمعجمۃ اہلکہ والوفر المال الکثیر والباء بمعنی مع ترجمہ مجکو زمانہ نے میری مال تونگری سمیت ہلاک کیا اب میرے پاس کچہہ مال میری آبرو کے سوا باقی نہین ہی —

أبكاني الدهر ويا ربما ... أضحكني الدهر بما يرضي

یا حرف النداء والمنادی محذوف ومفعول یرضی محذوف ترجمہ رولایا مجکو زمانہ نے اور اے میری قوم بہت دفعہ مجکو زمانہ نے بذریعہ اوس چیز کے جو مجکو خوش کرے ہنسایا ہی —

لولا بنيّات كزغب القطا ... رددن من بعض إلى بعض

البنیات تصغیر بنات والزغب جمع ازغب بالمعجمۃ فالموحدۃ وہو الفرخ الصغیر اللذی علیہ الشعر القلیل اللین والقطا طائر معروف ترجمہ اگر میری پاس چہوٹی لڑکیان مثل چہوٹے بچون قطا کے نہوتین جو میرے بعد ایک دوسریکے پاس لوٹائی جاوینگے یعنی ایک رشتہ دار دوسرے سے کہیگا کہ مین انکی پرورش نہین کرتا تو کر — رددن ماضی کا صیغہ بجاے مضارع کے واسطے یقینی ہونے اس خیال کے استعمال کیا ہی —

لكان لي مضطرب واسع ... في الأرض ذات الطول والعرض

المضطرب موضع الحرکۃ والجولان والجملۃ جواب لولا ترجمہ تو البتہ میرے لیی میدان فراخ زمین پر جو لمبی اور چوڑی ہی ہوتا —

وإنما أولادنا بيننا ... أكبادنا تمشي على الأرض

ترجمہ ہماری اولاد ہم مین ہماری کلیجے کے ٹکڑے ہین جو زمین پر چلتے پہرتے ہین —

لو هبّت الريح على بعضهم ... لامتنعت عيني من الغمض

حیان ابن ربیعۃ الطائی

انفس النوم ترجمہ اگر زمین کسیکو تیز ہو آگ جلاوی تو بیشک مجکو نیند نہین آویگی وقال حیان ابن ربیعۃ الطائی
ہو حیان بالمہملۃ فالتحتانیۃ المشددۃ شاعر جاہلی —

لقد علم القبائل ان قومی	ذوو جد اذا لبس الحدید

الجد الجہد والسعی واراد بالحدید الدرع وکنی بلبس الدرع عن قرب الحرب واستعداد ہم لہا ترجمہ بیشک تمام قبیلون نے جان لیا ہے
کہ میری قوم لڑائی مین بڑے قصد اور کوشش والی ہے جبکہ لوہے کے ہتیار لگاوی اور پہنے جاوین —

وانا نعم احلاس القوافی	اذا استعر التنافر والنشید

الحلس فی الاصل ما یبسط فی البیت تحت الفرش النفیس ویبقی کذلک مدۃ ولذا یکنی بہ عن اللازم الملازم فیقال ہو حلس بیتہ
ای لازمہ والاستعار الاشتعال والتنافر التفاخر والنشید رفع الصوت بالاشعار ترجمہ اور اونہون نے یہ بہی جان لیا ہے کہ
ہم بہت اچہی مصاحب ملازم اشعار کے ہین جبکہ فخر و مباہات و شعر خوانیکے آگ ٹہرکے —

وانا نضرب الملحاء حتی	تولی والسیوف لنا شہود

الملحاء الکتیبۃ التی فیہا سواد وبیاض فتشبہ بالملح وتولی مضارع معروف ومفعولہ محذوف ترجمہ اور ہم تلوارین مارتے ہین
ایسے لشکر کے جو بسبب سلاح آہن کے سیاہ و سفید معلوم ہوتا ہے یہان تلک کہ وہ پشت پہیر دے اور بہاگ جاوی اور تلوارین ہماری
گواہ ہین ہماری فتح اور دشمنونکی ہزیمت کے وقال الدرع ابن المثنی

الدرع ابن المثنی

انا ابو برزۃ اذ جد الوہل	خلقت غیر زمل ولا وکل

الوہل الخوف خلقت مجہول والزمل بالمعجمۃ الضعیف الذی تیزمل بثیابہ وینام والوکل محرکۃ من یتکل علی غیرہ ترجمہ مین ابو
برزہ یعنی صاحب جنگ ہون جب خوف شدید ہو جاوے میری سرشت مین بہادری اور مستعدی ہے یعنے ہر کام اپنے بہروسے سر کرتا ہون

ذا قوۃ وذا شباب مقتبل	لا اجزع الیوم علی قرب الاجل

یقال رجل مقتبل الشباب جدید الشباب ترجمہ پیدا کیا گیا مین قوی اور صاحب جڑہتی جوانیکا آج موت کے نزدیک
آنیسے مجہکو گہبراہٹ نہین ہے —

الموت احلی عندنا من العسل	نحن بنی ضبۃ اصحاب الجمل

نصب بنی ضبۃ علی المدح او علی الاختصاص واراد بالجمل یوم الجمل وکان دعواہم یومئذ بثار عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ

ترجمہ موت ہمکو شہد سے زیادہ شیرین ہی ہم یعنی بنی ضبہ صاحبان یوم جمل ہین —

نحن بنو الموت اذا الموت نزل ۔۔۔ ننعی ابن عفان باطراف الاسل

نعاہ اذا اخبر بموتہ والاسل الرماح ترجمہ ہم موت کے بیٹے ہین جب کہ موت آوے یعنی ہم موت سے مانوس ہین جیسا کہ بچہ اپنی ماں سے مانوس ہوتا ہی ہم موت کی پروا نہین کرتے اور خبر دیتے ہین ہم موت امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کے نیزونکی بہالو سے یعنی جبکہ لوگ ہمارے نیزے خون آلودہ دیکھینگے تو جان لینگے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے اور اونکا قصاص لیا گیا

ردوا علینا شیخنا ثم بجل

خطاب لعلی کرم اللہ وجہہ ومن معہ وعنی بالشیخ عثمان رضی اللہ عنہ وبجل بالموحدۃ فالجیم معنا حسب ترجمہ لوٹا دو ہمارے پاس ہمارے شیخ کو پس بس ہے ہمکو سوائے اسکے اور کچھہ درخواست نہین ہی وقال آخر

داو ابن عم السوء بالنای والغنی ۔۔۔ کفی بالغنی والنای عنہ مداویا

وداو امر من المداواۃ والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا اضیف الیہ موصوفہ یکون بالفتح فان الاسم لا یوصف بہ فہو صفۃ لابن العم ترجمہ علاج کر اپنی خراب حال چچا کے بیٹے کا مفارقت اور بے پرواہی سے یعنی اوس سے جدا ہو اور اوسکی پروا مت کر کیونکہ مفارقت اور بے پرواہی اوسکا کافی علاج ہی —

جزی اللہ عنی محسنا بلائہ ۔۔۔ وان کان مولای القریب وخالیا

المحسن بکسر المیم علم ابن عمہ والبلاء المحنۃ ترجمہ خدا میری طرف سے بدلا دے محسن کو اوسکے ستانے اور تکلیف دینیکے عوض مین اگرچہ وہ رشتہ مین میرا قریب چچا کا بیٹا ہے اور بعید ماموں ہی —

یسل الغنی والنای ادواء صدرہ ۔۔۔ ویبدی التدانی غلظۃ وتقالیا

سلہ نزعہ برفق ولین والادواء جمع داء وہو المرض والتقالی العداوۃ ترجمہ اوس سے بے پروائی اور جدائی اوسکی سینہ کے روگونکو نکال ڈالیگی اور اوس سے قریب رہنا سختی اور دشمنی کو ظاہر کریگا —

اعان علی الدہر اذ حک برکہ ۔۔۔ کفی الدہر لو وکلتہ بی کافیا

البرک الصدر والبارک بمعنی علی ترجمہ جبکہ زمانہ نے مجھسے اپنا سینہ رگڑا یعنی مجکو اپنے سینہ کے تلے دابلیا تو محسن نے میری ستانے مین زمانہ کی مدد کی اے محسن میری ستانیکے لیے اگر تو زمانہ ہی کو مقرر کر دیتا تو وہ ہی کافی تہا تیری مدد کی کچھہ حاجت نہتی —

وقال رجل من بنی کلب

وحنت ناقتی طربا وشوقا — الی من بالحنین تشوقینی

الحنین الشوق وشدة البکاء والطرب الحزن والفرح ضد وفی المصراع الثانی التفات من الغیبة الی الخطاب وتشوقینی اصله تشوقیننی حذفت النون للضرورة ترجمہ یاد آئی یار وطن میری اونٹنی غم اور شوق سے میں ناقہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اے میرے ناقہ تو اوس کی یاد دلا کر مجکو کس کا اشتیاق کرتی ہو۔

فانی مثل ما تجدین وجدی — ولکن اصحبت عنہم قرونی

ما مصدریة والوجد شدة الحزن واصحبت اذا صار واصاحب وتعدی بعن لتضمنہ معنی الاعراض والقرون النفس کالقرونة ترجمہ کیونکہ بیشک میرا حال یہی کہ تیری غم کی مانند میرا غم ہو مگر میری طبیعت اون سے بیگانی ہوگئی ہی ان کی یاد بہی اور دنیا الٹ گئی

رأوا عرشی تثلم جانباه — فلما ان تثلم افردونی

الضمیر یعنی کلب والعرش فی الاصل سریر الملک واستعیر للعز والعزة والتثلم النقصان بالکسر والفلول والافراد ترک فردا ترجمہ میری قوم بنی کلب نے دیکھا کہ میری عزت وآبرو دونوں طرف سے گر اچاہتی ہو پس جبکہ گر گئی تو اونہوں نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا تو گویا میری کسی سے قرابت ہی نہیں۔

هنیئا لابن عم السوء انی — مجاورة بنی ثعل لبونی

نصب هنیئا علی انہ حرکان المحذوف والی انما ابو ثعل بطن من الطی منصوب علی انہ مفعول مجاورة ترجمہ مبارک ہو میری برے چچا کے بیٹے کو کہ میرے ناقہ بنی ثعل کے ہمسایہ میں ہی اور اوس سے دور ہی — وقال رجل من بنی اسد —

وما انا بالنکس الدنی ولا الذی — اذا صد عنی ذو المودة احرب

النکس بالکسر الضعیف وحرب الرجل کفرح اذا اشتد غضبہ اذ جزعہ ترجمہ مین ناتوان کمینہ نہین ہون اور نہ ایسا ہون کہ اگر مجھسے میرا دوست اعراض کرے تو گھبرا جاؤن یا لڑنے لگون۔

ولکننی ان دام دمت وان یکن — لہ مذهب عنی فلی عنہ مذهب

الشکن فی دام لذی المودة وارادہ بدوامہ دوام ودہ وذهب عنہ بعد ترجمہ لیکن مجھ مین ایک بات ہی کہ اگر دوست کی محبت بنی رہی تو میری محبت بہی اوس سے بنی رہیگی اور اگر اوسکی محبت جاتی رہی تو میری محبت بہی جاتی رہیگی۔

نیران قومی وفیہم شبت لنار	انی حمدت بنی شیبان اذ خمدت

خمود النار کنایۃ عن البوس واللوم ترجمہ بیشک مین نے بنی شیبان کی تعریف کی جبکہ میری قوم کی آگ بسبب افلاس بجہہ گئی اور اونہین آگ بہرکائی گئی یعنے مہمانون کیلیے۔

لا یعلم الجار فیہم انہ الجار	ومن تکرمہم فی المحل انہم

یقال تکرم بہ اذا اکرمہ واحسن الیہ ترجمہ اور اون کے احسان سے ایام قحط سالی مین ایک یہ بات ہی کہ اونکا ہمسایہ بہی نہین معلوم ہوتا کہ وہ اونکا ہمسایہ ہی بلکہ اونکی مدارات سی یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہ ہمسایہ اونہین مین سی ہے

اوان یبین جمیعا وہو مختار	حتی یکون عزیزا من نفوسہم

او بمعنی الا ان ترجمہ یہان تلک کہ اونکا ہمسایہ اونکا پیارا ہوجا اونہین مین سے شمار ہونے لگے او سوقت تلک کہ وہ اپنی خوشی سے اون سب سے علیحدہ ہوجاوی یعنی جبتک اپنی خوشی سے اونسے جدا ہو تب تک وہ پیارا ہوتا ہی۔

من دونہ لعتاق الطیر اوکار	کانہ صدع فی راس شاہقۃ

الصدع محرکۃ الفتی من الوعل والشاہقۃ العالیۃ والجملۃ الظرفیۃ نعت راس وعتاق الطیر اقویاہا والوکر عش الطیر والعرب تمثل بالوعل فی العز والمنعۃ ترجمہ گویا اونکا ہمسایہ عزت اور آزادی اور امن مین جوان وقوی بزکوہی ہی بلند پہار کی چوٹی پر کہ زور آور پرندون کے آشیان اوس سے نیچے ہین۔ وقال آخر یمدح یزید بن المہلب بن ابی صفرۃ الازدی

غریبا عن الاوطان فی زمن المحل	نزلت علی آل المہلب شاتیا

الشاتی من دخل فی الشتاء والمحل ہو انقطاع المطر ترجمہ مین آل مہلب کا جاڑون کے موسم یعنی قحط مین مہمان ہوا جبکہ مسافر غریب الوطن تہا۔

والطافہم حتی حسبتہم اہلی	فما زال بی اکرامہم واقتفاؤہم

الاقتفاء التفحص عن الاحوال ترجمہ پس وہ ہمیشہ میری تعظیم کرتے رہی اور میرا حال پوچہتے رہے اور مہربانیان کرتے رہے یہان تلک کہ مین نے اونکو اپنا کنبہ خیال کر لیا۔ ان ابیات اور ابیات سابقہ کو باب حماسہ سے یہ مناسبت معلوم ہوتی ہے کہ مہمان نوازی خصوصا قحط سالی مین ایک قسم کی شجاعت ہی وقال جابر بن ثعلب الطائی

یقلن الا تنفک ترحل مرحلا	وقام الی العاذلات یلمننی

جابر بن ثعلب الطائی

نقلین بدل او بیان لقوله لمبینی والهمزه للانکار وترحل من رحل البعیر اذا شد علیه الرحل والمرحل مصدر ترجمہ اور جرٹرہ اپنی مجہیر
ملامت گر عورتین کہ وہ ملامت کرتی تہین مجکو کثرت سفر اور لڑائیون پر کہتی تہین مجکو کیا تو ہمیشہ شتر پر کجاوا کسا کرے گا
یعنے یہ تجھ کو لایق نہین ہی

جواشن هذا اللیل کی یتموّلا	فَاِنَّ الفتیٰ ذا الحزم رام بنفسه

جواب من جانب الشاعر وجوشن الشیٔ صدره ووسطه ترجمہ مین نے اونکو جواب دیا کہ مین ہمیشہ سواری طیار کرونگا کیونکہ
جوان ہوشیار اپکو اس رات کے بیچ مین پہینکتا ہی یعنی راتونکو سفر کرتا ہی تاکہ بذریعہ لوٹ مار مالدار ہوجاوے

وان کان فیهم واسط العم مخولا	ومن یفتقر فی قومه یحمد الغنی

الواسط الشریف والمخول بالعجمة الکریم الخال کالمعم کریم العم ترجمہ اور جو اپنی قوم مین محتاج ہوجاتا ہی تو وہ تونگری کی تعریف
کرتا ہی اور اوسکو پسند کرتا ہی اگرچہ وہ اپنی برادری مین نجیب الطرفین ہو

وان کان اسریٰ من رجال واحولا	ویُزری بعقل المرء قلّة ماله

ازری به عابه والاسری تفضیل السری وهو السید الرئیس والاحول تفضیل حول او حوله وهو شدید الاحتیال ترجمہ مرد کا
افلاس اوسکی عقل کو عیب لگاتا ہی اگرچہ قوم کا سردار اور حیلہ باز و مدبر ہو

ولم یک صعلوکا اذا ما تموّلا	کأن الفتی لم یعر یوما اذا اکتسی

عری من حد رضی فهو عریان والصعلوک الفقیر ترجمہ جبکہ جوان نے لباس پہن لیا تو گویا وہ کبھی برہنہ نہین رہا اور
جب مالدار ہوگیا تو گویا کبھی فقیر نہین رہا

یناغی غزالا فاتر الطرف اکحلا	ولم یک فی بؤس اذا بات لیلة

البؤس الشدة والمناغاة بالنون فالمعجمة المحادثة بالصوت اللطیف وفتور الطرف کنایة عن الغنج والدلال والاکحل من فی
عینیه کحل ترجمہ گویا وہ جوان کبھی سختی مین نہین رہا جبکہ اوسنے رات گزاری معشوقہ بیمار چشم سرمگین آنکھونکی باتونمین

فانک لاقٍ فی بلاد معوّلا	اذا جانب اعیاک فاعمد لجانب

اعیاه اعجزه وعمد له قصده والمعول موضع التعویل ای الاعتماد ترجمہ جبکہ تجکو ایکطرف عاجز کردے تو دوسری طرف کا قصد کر
کیونکہ بیشک تجکو بہت شہرون مین بہروسہ کی جگہہ ملیگی

وقال بعض بنی طے

بعض بنی طے

إذ أزم الحق على الباطل	إن أدع الشعر فلم أكده

أدع متكلم من ودع يدع وإذ معموله وأزم بالمعجمة إذا عض بكل أسنانه شديدا وأراد بالحق الشيب وبالباطل الشباب وأكدى الرجل إذا وجد كدية وهي الحجارة تخرج في البير بعد حفر ما يقال حفر فأكدى ويكنى به عن العجز والضمير منصوب بنزع الخافض أي لم أكد فيه والجملة جواب الشرط ترجمہ اگر میں شعر گوئی چھوڑ دوں جبکہ بڑھاپے نے جوانی کو شدت کاٹ لیا تو یہ چھوڑنا میرا عجز سے نہو

وأكثر الصد عن الجاهل	قد كنت أجريه على وجهه

متكلم من الإجراء والضمائر للشعر وأكثر متكلم من الإكثار ترجمہ کیونکہ میں شعر گوئی طریقہ مناسب جاری رکھتا تھا اور جاہل شخص سے اکثر درگزر کرتا تھا اسلیے نہ میں کسیکی اور نہ کوئی میری ہجو کرتا تھا **وقال آخر** وهو جندب بن عمار الطائي صحابي شهد القادسية وهي قرية على قرب الكوفة وله يوم معروف في الإسلام على العجم

بجنوب خبت عريت وأجمت	زعم العواذل أن ناقة جندب

الزعم القول الباطل عرفا والجنوب جمع جنب بمعنى الطرف وخبت بالمعجمة فالموحدة فالفوقانية صحراء بين مكة والحجاز وعري الفرس مجهولا مشددة الراء إذا خلا عن السرج واستعير للناقة وأجم الفرس إذا ترك ولم يركب ترجمہ زنان ملامت گرنے یہ خیال باطل باندھ لیا کہ میرے ناقہ صحراء خبت کیطرف خالی پشت ننگے کھڑے رہے یعنی میں اپنے گھر پڑا رہا اور جنگ قادسیہ میں شریک نہ ہوا

بالقادسية قلن لج وجنت	كذب العواذل لو رأين مناخنا

لج في الأمر خاض فيه وجنت الناقة مجهولا إذا ألم بدا أين تذهب ترجمہ زنان ملامت گر جھوٹی ہیں اسلیے کہ اگر وہ دیکھتیں قادسیہ میں ہماری فرودگاہ کو تو بیشک کہتیں کہ جندب نے لڑائی میں بڑی کوشش کی اور اوسکے ناقہ بسبب کثرت ازدحام وغبار کے راہ بہول گئے — **وقال الراعي**

كلوء النجوم والنعاس معانقه	كفاني عرفان الكرى وكفيته

ضمير المتكلم مفعول أول لكفى والكرى مفعول الثاني ومعنى الكفاية ههنا أن كلفة الكرى تحمل عنه عرفان وكفيته السهر تحملت عنه فنام وسهرت وعرفان بتشديد الفاء اسم رفيقه ومعنى معانقة النعاس أن رأسه كان يميل إلى جانب من جانب كأنه معانق وكلوء النجوم مراعاتها وحفظها ويكنى به عن اليقظة ترجمہ عرفان نے مجھکو نیند سے فارغ کر دیا اور میں نے اوسکو اختر شماری یعنے بیدار رہنے جبکہ نیند اوس سے معانقہ کرتی تھی اور اوس کے دست وگریبان تھی خلاصہ یہ کہ میں نے اسکو سلا دیا اور خود جاگتا رہا

وَبِتُّ أُرَيِّهُ النَّجْمَ ابْنَ مُحَافِقِهِ	فَبَاتَ يُرَيِّهِ عِرْسَهُ وَبَنَاتِهِ

المستكن فے بات للكرى المنصوب لعرفان و محاقى النجوم مغاربہ ترجمہ پس خواب عرفان کو اوسکی بی بی اور بیٹیان دکہلاتے تہے اور مین اوسکو جبکہ وہ سوتا تہا ستارے اور اونکے چہپجانیکے مقام دکہلاتا تہا یعنے رات دراز تہی کہ ستارے طلوع ہو کر غائب ہوتے جاتے تہے اور مین بیدار رہتا

وقال آخر

بِرَحْلِي أَوْ خَيَالَتُهَا الْكَذُوبُ	فَلَسْتُ بِنَازِلٍ إِلَّا أَلَمَّتْ

الالمام النزول والرحل المنزل والخيال والخيالة ما تمثل لك من صورة في النوم او اليقظة وجعلها كذوبا لانه لا حقيقة لها والفاعل الست الحبيبة ترجمہ یہ اشعار ایک مسافر کے ہین جو اپنی محبوبہ سے دور جا پڑا ہی سو وہ کہتا ہی کہ مین کبہی کسی منزل مین نہین اوترتا ہون مگر محبوبہ یا اوسکا جہوٹا خیال کہ جسکی در اصل کچہہ حقیقت نہین ہے آجاتا ہی یعنے میری پاس

مِنَ الْأَكْوَارِ مَرْتَعُهَا قَرِيبُ	وَقَدْ جَعَلَتْ قَلُوصُ ابْنَيْ سُهَيْلٍ

جعل بمعنے صار۔ والقلوص الفتية الشابة من الابل لفرد و بحمع والظرف متعلق بقريب كني يقرب المرتع من الكور عن كلا فكل البيت حال من يا المتكلم فے البيت السابق ترجمہ اوسکا خیال میری فرودگاہ مین ایسی حالت مین آجاتا ہی کہ شتر مرد بسر سہیل کی چراگاہ کجاوونسے قریب ہے یعنی بسبب ازی سفر تنگ گئی تہی کہ فرودگاہ سی دور نہین جاسکتی تہی

وَمَا إِنْ طِبُّهَا إِلَّا اللُّغُوبُ	كَأَنَّ لَهَا بِرَحْلِ الْقَوْمِ بَوًّا

البو جلد ولد الناقة يحشى تبنا لعد ما مات فيقرب الى الناقة فيعطف عليه وتدر فلبنه عالجه وما سهوان زائدة واللغوب الاعيا ترجمہ وہ ناقہ ہماری فرودگاہ کیطرف ایسی خواہش سے آئی تہی گویا کہ وہان اوسکا بہس بہرا بچہ ہی اور حقیقت یہ تہی کہ اوسکو نہین ستایا تہا مگر ماندگی نے یعنی ناقہ بسبب ماندگی کے فرودگاہ سے دور نہین جاسکتی تہی جب ناقہ کا بچہ مرجاتا ہی تو اوسکی کہال مین گہاس بہر کے اوسکی سامنے کردیتے ہین جسکو بو کہتے ہین اوسکو ناقہ دیکہکر مہربان ہوجاتی ہی اور دودہ دینی دیتی ہی وقال آخر وہو جندل بن عمرو الاسدی علے ما قیل وضرب بخو عم لہ یقال لہ اسمہ حوشب

تُصَبْ جَانِحَا النَّبْلِ كَشْحِي وَمَنْكِبِي	إِنْ كُنْتُ لَا أُرْمِي وَتُرْمَى كِنَانَتِي

ارمى وترمى كلاهما مجهول والكنانة الجعبة من الجلد لا خشب فيها والجفير من الخشب والجانح من جنحه اذا ضرب جناحه وكسره وجانحات من جاح بالجيم فالمهملة اذا اهلك ترجمہ اگر میرے تیر نہ مارا جاوی اور میرے ترکش کے جو میرے زیر بغل یا دوش پر

جندل بن عمرو الاسدی

ہوتا ہی تیر مارا جاوے تو تیر بازو شکن یا مہلک بیشک میری بسلی یا دوش پر لگیگا یعنے میرے غلام کا مارنا مثل مارنے میرے کے
ہے غلام کو تشبیہ ترکش سے اسخیال سے دی ہی کہ جیسا ترکش تیرونکا مخزن ہوتا ہی ایسا ہی غلام اسرار کا مخزن ہوتا ہی ۔

فقل لبنی عمی فقد وابیہم	منوا ہربت الشدق اشوس اغلب	

وابیہم قسم توسط بین قدوالفعل ومنی الرجل مجہولا ابتلی بہ والہریت سعۃ الشدق کنایۃ عن الاسد والاشوس المتکبر والاغلب
غلیظ الرقبۃ یعنی بہ نفسہ ترجمہ سو میری چچازاد بہائیونسے کہدے کہ وہ ایک شیر کشادہ دہن متکبر موٹی گردن سے پالا ڈالے
گئے ہین یعنی مجسے کہ باین صفات متصف ہون یعنی اسلیے کہ اونہون نے تیر کعلی کو مار ڈالا ہی ۔

افیقوا بنی حزن واہواؤنا معا	وارحامنا موصولۃ لم تقضب	

غلب المتکلم علی المخاطب فی اہوائنا وارحامنا فان الاصل اہوائنا واہوائکم وارحامنا وارحامکم والتقضب التقطع ترجمہ اے
بنی حزن ہوشمین آؤ اور حال یہ ہی کہ ابتک ہماری اور تمہاری خواہشین ایک ہین اور ارحام متصل ہین کہ ابتک قطع
نہین ہوئی ہین ۔

ولا تبعثوہا بعد شد عقالہا	ذمیمۃ ذکر الغب فی المتعقب	

الضمیر المنصوب للحرب شبہ الحرب بالناقۃ ثم اثبت لہا البعث والعقال وکنی بشد عقالہا عن السدادہا والذمیمۃ حال من الضمیر المنصوب
او المجرور والمتعقب من عقب اذا تفحص عن عاقبتہ ترجمہ اور لڑائی مت اوٹہاؤ بعد اوسکے موقوف ہونیکے ایسی صورتمین کہ ذکر
ذکر مجالس مذکرہ واخبار مین بہ بدانجامی کیا جاویگا یعنے یہ کہا جاوے کہ یہ امر نامناسب تہا ۔

فان تبعثوہا تبعثوہا ذمیمۃ	قبیحۃ ذکر الغب للمتغیب	

تغیب الرجل اذا تفحص عن غب الشی ترجمہ پس اگر تم لڑائی کو اوٹہاؤ گے تو اوسکی صورت مذموم وقبیح اوس شخص کے
نزدیک ہوگی جو عواقب امور کا متلاشی ہی ۔

ساخذ منکم آل حزن بحوشب	وان کان لی مولی وکنتم بنی ابی	

ترجمہ اب قریب ہی اے آل حزن کہ مین تمسے حوشب کا انتقام لون اگرچہ وہ میرا غلام تہا اور تم میرے باپ کی اولاد ہو وقال آخر

ابوک ابوک اربد غیر شک	احلک فی المخازی حیث حلا	

ابوک الاول مبتدء والثانی تاکید او اربد بدل منہ وخبر المبتدء احلک وغیر منصوب علی المصدریۃ موکدا لما قبلہ وحلا جملہ ترجمہ

تیرے باپ ارید نے بلاشک رسوا نہین تجھکو ایسی جگہہ اوتار دیا جہان وہ خود تہا یعنی تیری خواری و رسوائی موروثی ہے

فما انفیک کی تزداد لؤما — لالأم من ابیک ولا اذلا

الالأم تفضیل اللئیم متعلق بفعل مضمر کانہ قال ما النفیک من ابیک داد عوک لالأم منہ ترجمہ سو مین تیرے باپ سے تیری نسب کی نفی کرکے تجکو تیرے باپ سی کسی خوارتر ذلیل تر کیطرف تیری زیادہ خوار کرنیکو نسبت نہین کرتا کیونکہ تیرے باپ سے زیادہ ذلیل و خوار دنیا مین کوئی نہین ہے وقال جمیل بن عبد الله العذری ہو شاعر اسلامی وکان یہوی بثینۃ بنت حبیب

ابوک حباب سارق الضیف بردہ — وجدی یا حجاج فارس شمرا

واراد بالاب الجد وحباب عطف بیان والبرد منصوب علی انہ بدل اشتمال من محل الضیف او علی انہ مفعول فانہ یقال سرق منہ شیئا فالضیف مجرور بتقدیر من ثم المراد بسرقۃ البرد اما الحقیقۃ او لازمہا من اللوم والخسۃ وشمر فرس جد جمیل ترجمہ تیرا باپ حباب مہمان کی چادر چرانیوالا ہے اور میرا دادا ای حجاج شمر گہوڑیکا سوار ہے یعنی مجہہ مین اور تجہہ مین بڑا فرق ہے

بنو الصالحین الصالحون ومن یکن — لآباء صدق یلقہم حیث سیرا

ترجمہ نیکو نکی اولاد نیک ہوتی ہے اور جو نیک اور سچے باپونکی اولاد ہوتی ہے وہ اوسنے جا ملتی ہے یعنی اون جیسے ہوتی ہے جہان چاہے

فان تغضبوا من قسمۃ الله حظکم — فلله اذ لم یرضکم کان ابصرا

لام للابتداء والابصر تفضیل البصیر ترجمہ پس ای گروہ حجاج اگر تم ناراض ہوتے ہو اللہ کے بانٹنے سے جو تمکو دیا یعنی اس سے کہ اون مین وہ چیز عطا نہ کی جو ہمکو دی تو بیشک اللہ تعالی تمہارے حال سے زیادہ واقف تہا جبکہ تمکو خوش نکیا وہ چیز دیکر جو ہمکو عطا کی یعنی تمکو اوس عطا کے لائق نہ سمجھا — وقال ابو النشناش

اذا المرء لم یسرح سواما ولم یرح — سواما ولم تعطف علیہ اقاربہ

سرح الابل اذا اخرجہا الی المرعی بالغداۃ واراحہا اذا ردہا بالرواح من المرعی الی البیت قال الله تعالی ولکم فیہا جمال حین تریحون وحین تسرحون والسوام اسم جمع للابل سائمۃ ای الراعیۃ ترجمہ جبکہ مرد کے پاس اونٹونکا گلہ نہو جنکو بوقت صبح چراگاہ مین لیجاوے وبوقت شام اونکو اپنے گہر لے آوے اور نہ مہربان ہون اوسپر اوسکے رشتہ دار

فللموت خیر للفتی من قعودہ — عدیما ومن مولی تدب عقاربہ

اجزائیتہ واللام للابتداء والعدیم الفقیر والدبیب السعی والعقارب النمائم وکل البیت جواب اذا ترجمہ پس حالت مذکورہ میت

جمیل بن عبد الله العذری

ابو النشناش

اول مین بیشک موت مرد کی لیے بہتر ہے اوسکے محتاج ومفلس بیٹھے رہنے سے اور ملاقات ایسے برادر سے جسکی خصلتیان مثل کژدم کے دوڑتی پہرتی ہون ـ

ونائیة الارجاء طامسة الصوی	خدت بابی النشناش فیہا رکائبه

الواو بمعنی رب والنائیة البعیدة والارجاء الاطراف والطامس المندرس والصوی جمع صوة وہی حجر یکون علامة فی الطریق وخدت ای اسرعت ترجمہ بہت سی جنگل ناپیدا النشان بعید الاطراف ہین کہ اوسمین سواریان ابو النشناش کی دوڑتی پہرتی ہین کثرت سفر پر فخر کرتا ہے

لیکسب مجدا او لیدرک مغنما	جزیلا وهذا الدهر جم عجائبه

اللام للغایة والجم الکثیر ترجمہ یہ سفر اسلیے تہا کہ پیدا کرے عزت بلند عربیکی ویا تاکہ حاصل کرے بڑی غنیمت اور اس زمانہ کی عجائبات بہت ہین

وسائلة بالغیب عنی وسائل	ومن یسأل الصعلوک این مذاهبه

الواو بمعنی رب ومن استفہامیة والصعلوک الفقیر منصوب بنزع الخافض ترجمہ بہت سی عورتین اور مرد لوگون سے میری سفر کی کیفیت پوچہتے ہین اور فقیر کے طریقے اور حالات کون پوچہتا ہے یعنی مین ایک نامور شخص ہون ہر کوئی میرا احوال پوچہتا

فلم ار مثل الفقر ضاجعه الفتی	ولا کسواد اللیل اخفق طالبه

اخفق الرجل اذا رجع خائبا محروما ترجمہ پس مین نے نہین دیکہی کوئی چیز موذی کہ ہم بستر ہی کی ہو اوس سے مرد کی مثل فقیر کے کیونکہ اس وجہ سے کی نظرون مین ذلیل وخوار ہو جاتا ہے اور نہ مثل تاریکی شب کے کہ اوسمین طالب مقصد ناکام ومحروم واپس آتا ہے

فعش معدما او مت کریما فاننی	اری الموت لا ینجو من الموت هاربه

المعدم المفلس واراد بالکریم الغنی لقرینة المقابلة ترجمہ پس حالت افلاس مین جئیا رہ یا حالت تونگری مین مرجا بیشک مین دیکہتا ہون کہ موت سے بہاگنے والا اوس سے نجات نہین پاتا ـ

ولو کان حی ناجیا من منیة	لکان اثیرا حین جدت رکائبه

الحی ضد المیت والمستکن فی کان الثانیة لابی النشناش والاثیر الاولی وجدت سعت ترجمہ اگر کوئی زندہ موت سے نجات پانیوالا ہو تو ابو النشناش اس نجات کا زیادہ سزاوار تہا کیونکہ اوسکی سواریان زیادہ تیز جاتی ہین وقال آخر

الا قالت العصماء یوم لقیتها	اراک حدیثا ناعم البال افرعا

عصما رعلم امرئة والحدیث الشاب وتاعم البال مسرور القلب والافرع من یکون شعر راسہ تاماوافرا ترجمہ اے مخاطب بس بین عصماء سے جسر وز ملا تو اوس نے یون کہا کہ مین تجکو دیکہہ رہی ہون تو جوان خوشدل سر کے گہنے بالون والا دیکہہ رہی ہون گے یہ معنے ہوئے کہ وہ تیری جوانیکا عالم میری آنکھون مین پہرتا ہے ۔

فقلت لہا لا تنکرینی فقلما	یسود الفتی حتی یشیب ویصلعا

انکرہ ونکرہ اذا لم یعرفہ وصلع الرجل اذا ذہب الشعر عن مقدم راسہ ترجمہ مین نے اوس سے کہا کہ تو مجہسے نا آشنا مت بن مین وہی ہون اور حال یہ ہے کہ مرد کمتر قوم کا سردار ہوتا ہے مگر جبکہ بوڑہا ہو جاوے اور بسبب پیری کے سر کے اگلے بال گرجاوین

وللقارح الیعبوب خیر علالۃ	من الجذع المرخی وابعد منزعا

اللام للابتداء والقارح من الفرس ما انتہی سنہ من اسنان الفرس والجذع محرکۃ ما لہ سنتین والمرخی الذی یساق من خلف والیعبوب الفرس الکثیر الجری والعلالۃ بقیۃ سیر الفرس ۔ والمنزع البعد والمجال ترجمہ اور بیشک پنج تیز رو گہوڑا چال مین اچہا اور دور دم ہوتا ہے دو دک بچہ سے جسکو ہانکنے کی حاجت ہوتی ہو

وقال آخر

الا قالت الخنساء یوم لقیتہا	عہدتک دہرا طاوی الکشح اہضما

عہدہ وعہد بہ اذا لقیہ وطاوی الکشح دقیقہ والاہضم خمیص البطن ترجمہ ای مخاطب سن مین خنساء سے جسروز ملا تو اوسنے کہا کہ میری ملاقات تجہسے ایک زمانہ تک ہاہی ہی جبکہ تو باریک کمر اور لگا ہوا شکم تہا یعنی اب تو تو لحیم اور توندل ہو گیا ہے

فاما ترینی الیوم اصبحت بادنا	لدیک فقد الفی علی البزل مرجما

کلمہ ما زائدہ وترینی اصلہ ترینی حذفت النون للضرورۃ والبادن الثقیل من بدن ککرم اذا ثقل وکاف الخطاب مکسورۃ والفی متکلم مجہول من الفاہ اذا ادرکہ والبزل جمع بازل وہو الفتی من الابل والمرجم بالکسر الشدید من الرجال کانہ یرجم بہ عدوہ ترجمہ پس اگر تو مجہکو آج دیکہتی ہے کہ مین تیری رائے مین سست اور کاہل ہو گیا ہون تو یہ تیری غلطی ہے کیونکہ مین تو بیشک ایسا پایا جاتا ہون جیسے شتر جوان پر مرد جفاکش یعنے کاہل و سست نہین ہون ۔

وقال شبیب بن عوانۃ الطائی

قضی بیننا مروان امس قضیۃ	فما زادنا مروان الا تنائیا

القضیۃ الحکم والتنائی التباعد ترجمہ ہمارا اور ہماری بنی اعمام کا مروان نے کل ایک فیصلہ کیا پس نہ بڑہائی مروان نے ہم مین مگر جدائی اور عداوت

فلو كنت بالارض الفضاء لعفتها ‏ ‏ ولكن اتت ابوابه من ورائيا

الفضاء فی الاصل مصدر وصف به الارض مبالغة وعافه کرهه والضمیر المنصوب للقضية والمجرور فی الوابه للمروان والوراء القدام ترجمہ پس اگر مین وسیع میدان مین ہوتا تو اوسکے حکم کو نہ مانتا مگر کیا کیجیے اوسکے دروازے میری آگے آگئے اور مجکو نکلنے نہ دیا اور یہ اسلیے کہا کہ مروان نے اوسکو قید کیا تہا

وقال جميل بن عبد الله بن معمر العذری

فليت رجالا فيك قد نذروا دمی ‏ ‏ وهموا بقتلی يا بثين لقونی

کاف الخطاب مکسورة واراد بالدم القتل وبثين ترخیم بثینة وهی محبوبته کما مر ترجمہ پس کاش ای بثینہ اون لوگون سے جنہون نے تیرے معاملہ مین میرے قتل کی منت مانی ہی اور میرے مارنیکا قصد کر رکہا ہی مجہسے مٹ بہیڑ ہو جاوے

اذا ما رأونی طالعا من ثنية ‏ ‏ يقولون من هذا وقد عرفونی

الثنية العقبة ترجمہ اور کیونکر مار ڈالین گے وہ لوگ مجکو اور حال یہ ہی کہ جبکہ وہ لوگ مجہکو کسی گہاٹی سے نکلتا دیکہتے ہین تو کہتے ہین یہ کون ہی حالانکہ وہ بیشک مجکو پہچانتے ہین اور اسپر میرا کچہہ نہین کر سکتے

يقولون لی اهلا وسهلا ومرحبا ‏ ‏ ولو ظفروا بی ساعة قتلونی

ای اتیت اهلا ونزلت ارضا سهلا ورحبت لک منازلنا مرحبا ترجمہ مجہسے کہتے ہین کہ آیا تو اپنوںمین اور فرو کش ہوا تو اچہی اور ہموار زمین پر اور ہمارے گہر تیری اقامت کیلیے خوب وسیع ہین اور اگر وہ لوگ مجہپر ایک لمحہ بہی قابو پا دین تو مار ڈالین یعنے یہ کلمہ بطریق ظاہرداری ذکر کرتے ہین ورنہ میری جان کے دشمن ہین

وكيف ولا توفی دماؤهم دمی ‏ ‏ ولا مالهم ذو ندهة فيدونی

يقال فلان لا يوفی دمه دم فلان اذا كان مساويا له اذا اقتص منه والندهة بالنون فالمهملة كثرة المال ودوی اعطى دية ترجمہ اور وہ لوگ کیونکر مار ڈالین گے مجکو ایسے حال مین کہ اون سب کا خون یعنے قتل میرے قتل کے برابر نہین ہی اور نہ وہ بکثرت مالدار ہین کہ میرے دیت دی نکلین

لحا الله من لا ينفع الود عنده ‏ ‏ ومن حبله ان مد غير متين

لحا الله فلانا اذا قبحه ولعنه ومن الثانية فی هذا البيت والثالثة والرابعة فيما يأتی عطف على الاولی ترجمہ خدا اوسکا برا کرے جسکی رائے مذہب مین دوستی مفید نہین ہی اور اوسکا جسکا رشتہ وعلاقہ محبت اگر کہینچا جاوے تو مضبوط نہین ہی ٹوٹ جاتا ہی اور اوس سے

جمیل بن عبد الله العذری

يُقَضِّبُ لَهَا أَسْبَابَ كُلِّ قَرِينِ	وَمَن هَوَاتٌ تُحَدِّثُ لَهُ الْعَيْنُ نَظْرَةً

انقضب التقطيع والسبب الحبل واراد به العهد والميثاق والقرين الصاحب ترجمہ اور برا کرے اوسکا کہ اگر دیکہے اوسکو انکہہ ایک نظر تو قطع کردے بسبب اوسکے قول و قرار ہر دوست کے یعنی جو ایسے نازک مزاج و زود رنج ہین ایک نگاہ کے جرم مین پرانی ملاقاتین چہوڑ دیتے ہین

عَلَى خُلُقٍ خَوَّانُ كُلِّ أَمِينِ	وَمَن هُوَ ذُو لَوْنَيْنِ لَيْسَ بِدَائِمٍ

الخوان مبالغة الخائن ترجمہ اور برا کرے اوسکا جو دورنگ ہی اور ہمیشہ اوسکی ایک سی عادت نہین ہی اور ہر امین کی خیانت کرتے ہین

وقال يحيى بن منصور الحنفي

سِوَى بَيْنَ قَيْسٍ قَيْسِ عَيْلَانَ وَالْفِزْرِ	وَجَدْنَا أَبَانَا كَانَ حَلَّ بِبَلْدَةٍ

اراد بالاب جده الاكبر وسوى بالضم والكسر المكان المستوى وما يستوى اليه النسبة من الطرفين وقيس عيلان بالفتح ابو قبيلة واسمه الياس بن مضر بدل من قيس والفزر بالفاء المكسورة فالمعجمة فالمهملة لقب سعد بن زيد مناة وافى الموسم بمعزى فانهبها وقال من اخذ منها واحدة فهى له ولا يوخذ منها فزر وهو الاثنان فالكثر ومنه لا آتيك معزى الفزر اى حتى تجتمع تلك وهى لا تجتمع ابدا كذا فى القاموس ترجمہ پہنچے اپنے جد اکبر کو ایک شہر مین اوترا ہوا پایا جو بیچ مین درمیان بلاد قیس عیلان اور سعد کے تہا یعنی ہمارا اجد فروکش ہو قبیلہ مضر مین اور علیحدہ ہوگیا قبیلہ ربیعہ سے کیونکہ قیس اور فزر مضر مین داخل ہین۔

أَخَذْنَا فِي حَالَفَنَا السُّيُوفَ عَلَى الدَّهْرِ	فَلَمَّا نَأَتْ عَنَّا الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا

نأى عنه تباعد وعنى بالعشيرة بطون بكر كلها ترجمہ جبکہ ہمارا اسارا کنبہ جدا ہوگیا تو اوترے ہم اس مقام پر اور ہم قسم ہوئی تلوارون سے زمانہ کی سختیون پر یعنی جبکہ ہمارا کوئی مددگار نہوا تو ہمنے تلوارون سے دوستی اور قول و قرار کرلیا اب وہ ہی دشمنون کے مقابلہ مین ہمارے مددگار ہین۔

وَلَا نَحْنُ أَغْضَيْنَا الْجُفُونَ عَلَى وِتْرِ	فَمَا أَسْلَمَتْنَا عِنْدَ يَوْمِ كَرِيهَةٍ

يقال اسلمه اذا تركه وخذله والكريهة الحرب والوتر الحقد وطلب الثار ترجمہ پس لڑائی کے روز ہمکو تلوارون نے تنہا نہ چہوڑا بلکہ حسب عہد ہمارے ساتہ رہین اور نہ ہمنے کینہ کشی اور بدلہ لینے مین کبہی چشم پوشی کی اس سبب سے کہ ہمارے ہم عہد

یعنی تلوارین قوی ہین — وقال ابو صخر الہذلی

رأیتُ فُضَیلۃَ القُرَشیَّ لمّا	رأیتُ الخیلَ تَشجُرُ بالرماحِ

من راہ اذا ضرب علی رتبتہ وبدل علیہ قول الآتی واصبر فی الحروب علی الجراح ویحتمل ان یکون من راہ اذا نظر الیہ وقصر اعلم وتشجر مجہول من شجرہ بالرمح اذا طعنہ ترجمہ فضیلہ قرشی کے پیچھے یعنی چہاتی پر مین نے نیزہ مارا اور مین نے اوسکو دیکہا جبکہ دیکہا مین نے کہ گہوڑے نیزون سے چہیدے جاتے ہین یعنی جب خوب گہمسان ہو گیا تہا

وَرَنَّقَتِ المنیّۃُ فہی ظِلٌّ	علی الابطال دانیۃُ الجناحِ

رنق الطیر اذا بسط جناحیہ ودار الی شیء واراد الوقوع علیہ والمنیۃ الموت والظل بالمہملۃ الشرف وبالمعجمۃ معروف والدانیۃ القریبۃ ترجمہ اور موت منڈلا رہی تہی اور جہانک رہی تہی یا سایہ تہی بہادرون پر اور اوسکی بازو اونسے قریب تہے یعنی قریب تہا کہ موت آ پڑے

فکان اشدّہم قلبًا وباسًا	واصبر فی الحروب علی الجراحِ

ترجمہ پس نکلا فضیلہ قرشی سخت اون سب سے دل اور بدن مین اور لڑائیون پر اسہار نیوالا زخمونکا وقال بعض بنی کر

ارق لارحامٍ اراہا قریبۃً	لحار بن کعبٍ لا لجرمٍ وراسبِ

ارٰی مجہول اسناد اظن وحذف الحارث فی غیر النداء وذلک جائز فی الشعر وجرم وراسب بطنان من قضاعۃ ترجمہ مین رحم کرتا ہون بسبب قرابتون کے جنکو مین قریب جانتا ہون حارث بن کعب کی جہت سے نہ جرم و بنی راسب کی جہت سے اور یہ اسلیے کہا کہ حارث اصل مین آل نزار سے ہے اور عبس بہی آل نضر بن نزار سے ہے پس دونون نزاری ہوے یا اسلیے کہ عبس اور حارث دونون اخیافی بہائی تہے —

وانا نری اقدامنا فی نعالہم	وآنفنا بین اللحی والحواجبِ

الآنف کافلس جمع انف واللحی جمع لحیۃ ترجمہ اور بیشک ہم دیکہتے ہین اپنے قدمونکو اونکی جوتیون مین اور اپنی ناکونکو اونکی ڈاڑہیون اور بہوونمین یعنی اونکے اقدام اور ناکین ہمارے اقدام اور ناکونکے مشابہ ہین اور یہ دلیل قرابۃ قریبہ کی ہے اور

واخلاقنا اعطاءنا واباءنا	اذا ما ابینا لا ندرّ لعاصبِ

عطف علی اقدامنا واعطاءنا واباءنا بدل من اخلاقنا والعاصب من عصب الناقۃ اذا شد فخذیہا عند الحلب لتدر ترجمہ اور ہم دیکہتے ہین اونمین اپنی سی عادتین اپنی دینے کی اور اپنے انکار کرنیکی جبکہ ہم اوس شخص کی اطاعت سے جو ہمکو بزور مطیع کرنا چاہتا ہے

انکار کر بیٹھتے ہین تو اپنے انکار پر ثابت رہتے ہین مثل اوس ناقہ کے جو باوجود تشیادنیے یعنی پالو باندھنے کے پانو باندھنے والیکو

دودھ نہین دیتی

وقال رجل من حمیر فی وقعۃ کانت لبنی عبد مناۃ وکلب علی حمیر

وقعتہ ہذہ الابیات مختصر انہ وقع الجدب فی بلاد سعد فخرج بنو عبد مناۃ تیم وعدی مع القبائل العدیدۃ الی صنعاء الیمن وترکوا ابلہم ترعی فی صحاری صنعاء فکرہت حمیر ذلک وشدوا علیہم حتی وقع بینہم قتال شدید وقتل فیہ ذوناب من ملوک حمیر فثارت حمیر الی کلب تطلبہم ذی ناب ثم قامت بنو حمیر الی بنی عبد مناۃ تیم وعدی وعکل وکلب حتی وقع القتال بینہم وظہرت بنو عبد مناۃ وبنو کلب علی حمیر فقتل فیہا علقمۃ بن ذی یزن الحمیری والضعف الشاعر الحمیری فیما قال و لذا هذہ الابیات من المنصفات —

من رای یومنا ویوم بنی التیم	اذا التف صیقہ بدمہ

لفظہ استفہام ومعناہ التشطیع والالتفاف الاختلاط والصیق بکسر المہملۃ الغبار والمراد بالیوم الوقعۃ ترجمہ کسنے دیکھی ہماری لڑائی اور بنی تیم کی لڑائی جبکہ ملگیا غبار لڑائیکا اوسکے خونسے جو بسبب شدت قتال کے اوڑا اور گرغبار خون ملتا تھا یعنی جسنے اوس لڑائیکو دیکھا ہو وہ اوسکی ہولناکی کا بیان کرے کہ وہ کیسی سخت تھی —

لما راوا ان یومہم اشب	شدوا حیازیمہم علی الم

مکان اشب فیہ شجر ملتف واستعیر لحدوث الامور المنکرۃ والحیزوم الصدر لانہ موضع الحزم والعزم لاشتمالہ علی القلب الذی ہو موضعہما وشد الحیازیم مثل للتصبر علی تاخیہم وقولہ علی المہ یعنی علی الالم الکائن فی یومہم ترجمہ جبکہ بنی تیم نے دیکھا کہ اونکا دن امور پیچیدہ ومنکرہ کے ظہور کا ہے تو اونہون نے باوجود تکلیف اور دردناک ہونے دن کے اپنے سینے لڑائی کیلیے اور اپنی کمرین باندہ لین یعنی ہر طرح سے مستعد ہوگئے

کانما الاسد فی عرینہم	ونحن کاللیل جاش فی قتمہ

العرین الاجمۃ وہی بالفارسیۃ نیستان وجاشت القدر اذا غلت والقتم الغبار والظلمۃ ترجمہ گویا کہ وہ لوگ شیر تھے اپنے بیشہ مین اور ہم مثل اوس رات کی تھے جو اپنے اندہیرے مین مختلط اور لت پت ہو رات کی تشبیہ ہولناکی اور ہر چیز پر چہا جانے مین ہے —

لا یسلمون الغداۃ جارہم	حتی یزل الشراک عن قدمہ

اسلمه اذا ترکه وخذله واراد بالغداة غداة الحرب الشراک سیر النعل وزل الشراک عن القدم فیه قلب والاصل زل القدم عن الشراک وهو کنایة عن الموت لانه لا یلبسها بعده ترجمہ وہ نہین چھوڑتی بوقت صبح جنگ اپنی ہمسایہ کو یہانتک کہ اوسکا پانون نعل کے تسمہ سے جدا ہوجاوے یعنے مرجاوے یعنی اوسکی مدد تا دم حیات کرتے ہین اور جیتے جی اپنی ہمسایہ کو نہین چھوڑتے

ولا یخیم اللقاء فارسهم	حتی یشق الصفوف من کرمه

خام عنه بالمعجمة اذا انکص واللقاء منصوب بنزع الخافض ترجمہ اور اونکا سوار لڑائی سے باز نہین رہتا ہے یہانتک کہ چیرتا ہے دشمنونکی صفونکو اپنی بزرگی اور عزت کے سبب

ما برح التیم یعتزون وزرق	الخط تشفی السقیم من سقمه

ما برح ما زال والاعتزاء الانتساب الی الآباء والادعاء والشعار فی الحروب وکنی به عن القتال والزرق جمع ازرق یوصف به السنان والخط موضع فی البحرین تنسب الیه الرماح حیث تباع فیه واراد بالسقیم طالب الثار او المتکبر او المنافق المداجی ترجمہ بنی تیم اپنا نسب فخراً بیان کرتے رہے اور برابر لڑتے رہے اور نیلگون نیزے مظلوم کو یا متکبر کو یا منافق کو اوسکی بیماری سے شفا دیتے تھے

حتی تولت جموع حمیر و	الفل سریعا یهوی الی امه

الفل المفلول المکسور والامم محرکة القرب والقصد ویحتمل ان یکون بالضم جمع امة ترجمہ یہ لڑائی قایم رہی یہانتک کہ گروہ حمیر بھاگ نکلے اور شکست کھایا ہوا اپنی جای پناہ سے قریب یا اپنی قوم کا جلد قصد کرتا تھا

وکم ترکنا هناک من بطل	تسفی علیه الریاح فی لممه

سفت الریح التراب نشرته واللمة الشعر المجتمع ترجمہ بہت سے مقتول بہادر ہمنے اوس جگہہ چھوڑ دیے کہ ہوائین اونکی بالون کے جوڑون پر خاک اوڑاتی تہین

وقال حسان بن نشبة العدوی فی ذلک

(حسان بن نشبة العدوی)

نحن اجرنا الحی کلبا وقد اتت	لها حمیر ترجی الوشیج المقوما

کلبا بدل من الحی واسناد الاجارة فیه الی بنی عدی من حیث الاشتراک فانهم کانوا اشرکاء تیم والازجاء السوق والوشیج شجر الرماح یتخذ منه واراد به الرماح کما تراه بالنبع القسی اذ شجر یتخذ منه القسی ترجمہ ہمنے بنی کلب کو پناہ دی جبکہ انپر حمیر سیدھے نیزے لیکر چڑھ آئے

جمیعا یزجون المطی المحزما	ترکنا لهم شق الشمال فاصبحوا

الضمائر للحمیر والشق الجانب اراد بالشمال اما الحقیقة او الشامة والنکبة مجازا والتزجیة السوق الشدید والمطی جمع مطیة والمحزم بالجیم مشدد والمقطوع عن الکلال والاعیاء ترجمہ ہمنے اون کے لیے جانب شمال یا جانب نحس چھوڑ دی پس وہ سب تھکی ہوئی اونٹنیونکو ہنکاتے تھے ۔

سحابتنا تندی اسنتها دما	فلما دنوا اصلنا ففرق جمعهم

الدنو القرب والصولة الحملة واستعیر السحابة للجیش الکثیر المجتمع وندی کرضی اذا مطر وترشح والاسنة جمع سنان وهو الطریق فی السحاب واصلا فی الوادی ودما منصوبا علی انه تمیز ترجمہ پس جبکہ ہمسے وہ قریب ہوئے تو ہمنے اونپر حملہ کیا سو ہماری لشکر نے جو مثل اوس ابر کے تہا جسکے ذرونمین سے خون برسے اونکو متفرق کردیا ۔

کان بخدیه من الدم عندما	فغادرن قیلا من مقاول حمیر

غادرہ ترکہ والضمیر للخیل والقیل هو الذی ینفذ قوله ویعتمد امرہ ونهیه ووصف به الملک کما وصف بالهمام لما کان اذا هم فعل والامر وهو لقب ملک حمیر واراد به عقلمة بن ذی یزن الحمیری والعندم دم الاخوین او البقم ترجمہ پس اون گھوڑون نے یا سوارون نے ایک سردار کو حمیر کے سردارونمین سے ایسے حال مین کر چھوڑا کہ گویا اوسکے دونون رخسارون پر بسبب خون جاری کے دم الاخوین ہی یا بتنگ ۔

مطاعمنا یجنین صابا وعلقما	امرّ علی افواه من ذاق طعمها

امر الشئ وامرّ اذا صار ذا مرارة والضمیر المجرور فی طعمها اللمنایا لتقدمه رتبة فانه فاعل امر ومج الشراب من فمه اذا رماه منه والمعروف وصابا وعلقما مفعولان له والصاب والعلقم شجرتان مرتان وقیل العلقم هو الحنظل ترجمہ ہماری مزے اون مونہون کیلیے جنہون نے اونہین چکھا ایسے تلخ ہوگئے کہ صاب اور ایلوے کی کلی کرتے تھے اور او گلتے تھے بسبب شدت تلخی کے ۔

وقال فی ذلک ایضا

فداء لتیم یوم کلب وحمیرا	الی وان لم اؤن حبا سواهم

مین بیشک قربان ہون بنی تیم پر بسبب اون بہادریونکے جو اونسے ظاہر ہوئی ہین بروز جنگ بنی کلب اور حمیر کی اگرچہ مین قربان نہین ہوتا ہون کسی اور قبیلہ پر بسبب اپنی عالیشان کے ۔

اذا ان یحیا جارهم لعدوهم ... دوو ثار نقع الموت حتی تکوثرا

اثوران الهیجان وتکوثر الشئی اذا کثر شدیدا ودی حتی تکوثر ای التف التفاف اکوا العمامۃ ترجمہ بنی تیم نے انکار کیا اس امر کا کہ چھوڑ دیں اور بسلاح کر دیں اپنے ہمسایہ بنی کلب کو اپنے دشمن بنی حمیر کیلیے ایسے حال میں کہ بیشک اوٹھا غبار موت کا یہانتک کہ کثرت سے پہیلا یا یہانتک کہ مثل عمامہ کے پیچ کہاکر اسے لپٹ گیا۔

سموا نحو قیل القوم یبتدرونہ ... باسیافهم حتی هوی فتقطرا

السمو العلو والارادۃ القصد لیقضمہ فی الجہاد وبالقیل علقمۃ بن ذی یزن وبالقوم آل حمیر والابتدار الاستباق دہو ان یسبق بعضہم بعضا وہوی اتی سقط ومعناہ قرب ان یسقط وتقطر اذا سقط علی احد اقطارہ ای جوانبہ ترجمہ وہ سردار قوم کیطرف اپنی تلواریں لیکر بڑہے کہ اوسپر ایکدوسرے سے پیشدستی کرتا تہا یہانتک کہ وہ قریب گرنیکے ہو گیا پہر ایک کروٹ پر گر گیا

وکانوا کانف اللیث لا شم مرغما ... ولا نال قط الصید حتی تعفرا

المرغم الذلۃ ماخوذ من الرغام وہو التراب وحتی بمعنی الا وتعفر سقط علی العفر وہی الارض وضمیر کانوا البنی تیم او لبنی حمیر والشان ان المقام مقام الفخر ترجمہ اور بنی تیم یا حمیر مثل شیر کی ناک کے تہے جسنے ذلت کی بو کبہی نہیں سونگہی تہی اور ہرگز نہیں پہونچی تہی کبہی کسی شکار پر مگر اوسکو گرا دیا اور وہ گر گیا وقال فی ذلک ہلال بن رزین

وبالبیداء لما ان تلاقت ... بہا کلب وحل بہا النذور

البیداء موضع معروف ام بہا وان زایدۃ وحل بہا النذور یعنی سقطت الاقسام عن الحالفین بہا لادراکہم الاوتار وجواب لما یجوز ان یکون ما دل علیہ قولہ الاتی فخانت حمیر فی الشعر الاتی ویجوز ان یکون قولہ اجادت دبل مذہبہ وعند من یجوز زیادۃ الحرف فی ہذا المکان یکون وحل بہا النذور او فخانت فتکون الواو والفاء زائدۃ وہکذا یقولون فی قول اللہ تعالی حتی اذا جاؤہا وفتحت ابوابہا ان الواو زائدۃ والمراد فتحت ترجمہ اور مقام بیدا میں جبکہ کلب اور حمیر کی مڈبھیڑ ہوئی اور وہاں قسمیں لوگوں کی بسبب لینے انتقام کے پوری ہو گئیں ـ

فخانت حمیر لما التقینا ... وکان لہم بہا یوم عسیر

خانت ہلکت والحمیر المجرور فی بہا للبیداء ترجمہ تو حمیر ہلاک ہوئی جب ہمارا اون سے مقابلہ ہوا اور اون کے لیے اوس مقام میں بڑا سخت مصیبت کا دن تہا۔

قال ہلال بن رزین

وایقنت القبائل من جناب ۔ وعامر ان سیمنعہا شہید

من بیانیۃ وعامر عطف علی جناب وعلی القبائل وہما قبیلتان من کلب وان مخففۃ وضمیر الشان محذوف والضمیر المنصوب للقبائل والمنع النصر ترجمہ اور یقین کرلیا تھا جناب اور عامر کے قبیلون نے اس امر کا کہ عنقریب کوئی قومی مددگار انکی مدد کریگا

اجادت وبل مدجنۃ فذرت ۔ علیہم صوب ساریۃ درور

اجاد السحاب اذا اتی بجود بالفتح وہو المطر الکثیر والدجنۃ السحابۃ الثقیلۃ المرخیۃ من ثقل الماء والصیب اللاغیاب والساریۃ السحابۃ التی تسری لیلا والدرور کثیرۃ المطر فرجع مثلہ اندفاعل ذرت ترجمہ بس اوٹھا ایک ابر غلیظ بہت برسنے والا ہماری طرف سے کہ برسا دیا اون پر ایک باران کبیر القطر مثل شتابہ رابر کے یعنی ہمارے لشکرون نے دشمنو پر متواتر زور کا مینہ برسایا

فولوا تحت قطقطہا سراعا ۔ تکبہم المہندۃ الذکور

القطقط اصغار البرد لیسید قطرات الماء والمطر الکثیر المتوالی وکبہ صرعہ والمہندۃ السیوف المطبوعۃ علی عمل الہند او المتخذۃ من ہندہ اذا شحذہ والذکور جمع ذکر ککتف السیف الفولادی ترجمہ بس جلد بہاگ نکلے اوس ابر کے مینہ نیچے کہ پچہاڑتی تہین اونکو ہندی تیز فولادی تلوارین ۔ وقال جبر بن ضرار اخو الشماخ ہو مازنی مخضرم وکان قد اتاہ خبر مفزع من ان قومہ اغیر علیہم وقد ابتلوا ببلاء عظیم

اتانی فلم اسرر بہ حین جاءنی ۔ حدیث باعلی القنتین عجیب

سر صیغہ سارہ والفعل مجہول والقنتان جبل اسود ترجمہ میرے پاس ایک خبر عجیب کالی پہاڑ پر پہونچی سو مین اوس کے آنیسے خوش نہوا اسلیے کہ وہ ہولناک تہی عجیب اسلیے کہا کہ اوسکے خیال کے خلاف تہی ۔

تصاممتہ لما اتانی یقینہ ۔ وافرع منہ مخطیء ومصیب

التصامم اظہار الرجل انہ اصم ولیس باصم والضمیر منصوب بنزع الخافض وافرع اذا ادرک الفرع والمخطی الذی کذبہ والمصیب الذی صدقہ ترجمہ اول مین اوس خبر سے بہرہ بنگیا گویا کہ مین نے اوسی سنا ہی نہین یہانتک کہ مجکو اوسکا یقین ہوگیا اور اوس خبر سے وہ شخص جو اوسکی یعنی جو اوس خبر کی تکذیب کرتا تہا اور وہ جو اوسکے تصدیق کرتا تہا گہبرا گیا ۔

وحدثت قومی احدث الدہر فیہم ۔ وعہدہم بالحادثات قریب

وحدثت مجہول تتعدی الی ثلثۃ مفاعیل فالاول التاء قائم مقام الفاعل والثانی قومی والثالث احدث الدہر مفعول

احدث محذوف وهو الاحداث ترجمہ اور مجھسے لوگون نے بیان کیا کہ میری قوم پر زمانہ نے مصائب ڈالدیے ہین اور یہہ بھی کہ اون مصائب کو تہوڑا زمانہ گزرا ہی —

فَإِنْ يَكُ حقاً ما أتاني فإنهم ۔۔۔ كرامٌ إذا ما النائبات تنوبُ

ترجمہ پس اگر یہہ خبر جو میری پاس آئی ہے سچ ہے تو کچہہ گہبرانیکی بات نہین ہی کیونکہ میری قوم بہت والی ہی جب اونپر مصیبتین آتی ہین

فقيرهم مبدي الغنى وغنيهم ۔۔۔ له ورقٌ للسائلين رطيبُ

الورق الرطیب کنایۃ عن السخاء وسعۃ الفناء وضرب لمنافع واصلہ ورق الشجر وبہ یعیش لمال الابل والغنم فاذا لم یعیشوا من الورق عاش الناس فی فنائہم ثم یتمثل بہ بغیرہ من ضروب المنافع ترجمہ اونکا فقیر تونگری ظاہر کرنیوالا ہے اور اونکا غنی حاجتمندون کے لیے فائدہ بخش ہی —

ذَلولهم صعب القياد وصعبهم ۔۔۔ ذلولٌ بحق الراغبين ركوبُ

الذلول المنقاد ضد الصعب والقیاد بالکسر المقاد بہ البعیر من الزمام والرکوب المرکوب والجار والمجرور متعلق بہ ترجمہ اونکا مطیع قبول ظلم مین سرکش ہی اور اونکا سخت مزاج آدمی سائلون کیلیے مطیع اور اونکی سواری ہی —

إذا رنّقت أخلاقَ قومٍ مصيبةٌ ۔۔۔ تصفّى لها أخلاقهم وتطيبُ

رنق الماء کدرہ ترجمہ جبکہ کسی قوم کے اخلاق کو کوئی مصیبت مکدر کردی اور بگاڑدے تو میری قوم کے اخلاق اوس مصیبت سے زیادہ صاف اور پاکیزہ ہوجاتے ہین —

ومن يَغمُروا منهم بفضلٍ فإنه ۔۔۔ إذا ما انتمى في آخرين نجيبُ

غمرہ غشیہ بعطاہ وضمیر المفعول محذوف ای من یغمرہ وانتمی انتسب ترجمہ اور جو شخص اونمین کا کہ وہ لوگ اوسکو اپنی عطا سے ڈہانکتے ہین اور اوسکو دیتے ہین پس بیشک جب اوسکو اورونسے نسبت لگاکر دیکہین تو وہ شریف اور کریم معلوم ہوتا ہے یعنی اس قوم کا مفضول اور قوم کا فاضل ہی — وقال القطامی

من تكن الحضارة أعجبته ۔۔۔ فأيَّ رجالِ باديةٍ ترانا

الحضارۃ الاقامۃ فی الامصار ضد البداوۃ وہو الاقامۃ فی البوادی یصف نفسہ بالبداوۃ ترجمہ جسکو شہر مین رہنا پسند ہو وہ وہان رہی مگر ہم تو دیہاتی ہین پس تو دیہاتیون مین ہمکو کیسا اور کیا دیکہتا ہے یعنی ہم اونمین کامل اور افضل ہین

اپنے دیہاتی پن کی تعریف کرتا ہے—

ومن ربط الجحاش فان فینا ——— قنا سلبا وافراسا حسانا

الجحش بتقدیم الجیم علی المہملۃ فالمعجمۃ ولد الحمار یجمع علی جحاش والسلب ککتف الطویل ترجمہ اور جو گدہون کے بچے اپنے گہر مین باندہتے ہے یعنی اونکے ذریعہ سے اپنی معاش وروزی حاصل وپیدا کرے سو وہ جانے مگر ہمارے ہان تو طویل نیزے اور عمدہ گہوڑے ہین یعنی ہماری معاش غنیمت اور لوٹ ہے—

وکن اذا اغرن علی جناب ——— واعوزهن نہب حیث کانا

الضمیر للافراس الحسان واغرن من الاغارۃ وجناب بطن من کلب اعوزہ افقرہ وحرمہ وجواب اذا فی البیت الاتی ترجمہ اور وہ گہوڑے ایسے ہین کہ جب لوٹ مار کرتے ہین بنی جناب پر اور تنگ کر دیتے ہین اونکو لوٹ جہان وہ ہون—

اغرن من الضباب علی حلول ——— وضبۃ انہ من حان حانا

الضباب ضبۃ قبیلتا والحی الحلول الذین یکونون فی مکان واحد وحان ہلک ترجمہ تو لوٹ ڈالتے تہے ضباب اور ضبہ سے اون لوگون پر جو اپنے مکان پر فروکش ہین اور بات یہہ ہی کہ جو ہلاک ہوا وہ ہلاک ہوا اوسکی کچہہ پرواہ نہین خلاصہ یہہ ہی کہ وہ لوگ غارت گری کے عادی ہین اگر اباعد پر غارتگری کا موقع نہین ملتا تو اقارب کو لوٹنے لگتے ہین جیسا کہ اگلے شعر سے واضح ہے—

واحیانا علی بکر اخینا ——— اذا ما لم نجد الا اخانا

ترجمہ اور کبہی کبہی لوٹ ڈالتے ہین بنی بکر پر جو ہمارے بہائی ہین جبکہ لوٹنے کیلیے سواے ہمارے بہائیون کے اور کوئی نہین ملتا ہے—

وقال الاعرج المعنی

اری ام سہل ما تزال تفجع ——— تلوم وما ادری علام توجع

ام سہل زوجۃ الشاعر وتفجع ای تتالم الانسان لفقدان شی یکرم علیہ التوجع اعم منہ والاصل تتفجع وتتوجع حذفت احد التائین وتلوم فی موضع الحال ای تفجع لائمۃ ترجمہ مین ام سہل کو دردناک اور ملامت کرنے والے دیکہتا ہون اور مین نہین جانتا ہون کہ کیون وہ دردناک ہے—

تلوم علی ان امنح الورد لقحۃ ——— وما تستوی والورد ساعۃ تفزع

همزة الاستفهام محذوفة ويحتمل ان يكون قوله على سبيل الانكار وتفظيع الشان التخنجن من الشيء تقول ذلك الكان عما افلاجه
الى تقدير همزة الاستفهام ومنحة الناقة جعلها له وبرها ولبنها وولدها وهي المنحة والورد اسم فرسه واللقحة هي الناقة ذات اللبن ترجمہ کیا وہ
مجکو ملامت کرتی ہی اس امر پر کہ مین اپنی گہوڑے ورد کو ناقہ کا شیر دیتا ہون اور ام سہل کو نہین دیتا ہون اور حال یہ ہے کہ
ام سہل اور ورد خوف کیوقت برابر نہین بلکہ اوسوقت ورد زیادہ بکار آمد ہے

اذا هي قامت حاسرًا مشمعلة	نخيب الفؤاد راسها ما يقنع

اذا هذه شرطية وجواب الشرط هنالك فيما ياتي والحاسر من حسر الشيء حسورا اذا انكشف واراد به منكشفة الراس واسقاط التاء للضرورة
والمشمعل جد في السير والعدو والنخيب بالنون الضعيف ولعله حمل التفصيل بمعنى الفاعل على التفعيل بمعنى المفعول حيث لم يقل نخيبة الفؤاد
وتقنع الراس شددة ستره والفعل مجهول والضمير المجرور لام سهل ترجمہ جبکہ ام سہل برہنہ سر جلد چلنے والے ضعیف القلب
بے اوڑہنے کہڑے ہو گئے وجواب شرط ہنالک ہے

وقمت اليه باللجام ميسرا	هنالك يجزيني بما كنت اصنع

عطف على هي قامت والمجرور للورد والميسر اسم مفعول معناه مهيا حال من ياء المتكلم وهنالك ظرف مكان او زمان والساكن
في يجزيني للورد ترجمہ اور جبکہ کہڑا ہونگا مین ورد کیطرف لگام لیکر ایسے حال مین کہ لڑائی کیلیے آمادہ ہونگا تو اوسوقت یا
اوسجگہ میرا گہوڑا ورد میرے کیے کا اور اپنی خدمت کا مجکو بدلہ دیگا **وقال محرز بن خالد**

كلبية علق الفؤاد بذكرها	ما ان تزال ترى لها اهوالا

ان زائدة موكدة لمعنى النفي وتزال وترى تحتمل الخطاب بنفسه او للآخر والغيبة على ان يعود الضمير الى الكلبية ترجمہ اپنی زوجہ
کی یاد مین کہتا ہے کہ وہ بنی کلب مین سے ہے کہ میرا دل اوسکی یاد مین لگ رہا ہے ہمیشہ تو دیکھتا ہے اوسکے لیے ہول اور
خوف یا ہمیشہ دیکہتی ہے وہ اپنے لیے آفتین

فاقني حياءك لا ابا لك انني	في ارض فارس موثقا احوالا

اقني الحياء ارضي والزمه ولا ابا لك مدح وذم والموثق اسم مفعول المقيد ونصبه احوالا بنزع الخافض والجمع لتعدد الانواع
ترجمہ پس لازم پکڑ تو اپنی حیا کو تیرا باپ نہین کیونکہ مین ملک فارس میں مختلف حالات مین قید ہون تیرا باپ نہین دعا
بہی ہو سکتا ہے اور بددعا بہی دعا کیصورت مین یہ معنی ہوئے کہ تو خود عاقل ہوشیار ہو کر اپنے باپ سے مستغنی ہو جائیو اور بددعا کی

صورت مین یہ معنی ہونگے کہ تیرا باپ مرجاییو—

وإذا هلكتُ فلا تُرِيدي عاجزًا ۔۔۔ غُسًّا ولا بَرَمًا ولا معزالا

كنى بالارادة عن النكاح والغس بالضم الضعيف اللئيم والبرم محركة من لا يدخل في قمار القوم وكنى به عن البخيل والمعزال الذي لا ينزل مع القوم في السفر بل ينزل ناحية دمن للاسج لذ ترجمہ اور جب مین مرجاؤن تو تو نکاح نہ کیجیو ایا ہج ضعیف ناکس سے اور بخیل اور بیحیا تھ سے شاعر کا مطلب یہ ہی کہ اگر تو نکاح کرے تو مجھ جیسے کیجیو جو کبھی تجھے ملے ہی گا نہین خلاصہ یہ ہے کہ نکاح مت کیجیو کیونکہ میرا مثل مفقود ہی—

واستبدلي خَتَنًا لأهلكِ مثلَه ۔۔۔ يُعطي الجزيلَ ويقتلُ الأبطالا

الختن محركة الصهر فارسيه داماد ومثله مرفوع على الابتداء ما بعده خبره والجملة نعت ختنا ترجمہ اور میری جگہ اپنے کنبہ کا داماد ایسا بدل کیجیو جو بہت بخشتا ہو اور دلیرون کو قتل کرتا ہو مگر میرے سوا ایسا کون ہی—

غيرَ الجديبِ بأن تكون لِقوحُه ۔۔۔ رُبًّا عليه ولا الفصيلُ عِيالا

غير الجديب بالنصب صفة لختن واللقوح الناقة ذات اللبن والرب المالك على بمعنى تتضمن معنى الغلبة والعلو والفصيل ولد الناقة ترجمہ وہ داماد اس بات کے لایق نہ ہو کہ اوسکے ناقہ شیردار اوسکی مالک ہو جاوے ساور ناقہ کا بچہ اوسکا کنبہ ہو کہ بیچا مہمانون کے اوسیکو دودھ پلاوے وقال رُشيد بن رُمَيض العنزي وهو احد بني عنزة بالمهملة فالنون فالمعجمة شاعر جاهلي وقيل انه ادرك النبي صلى الله عليه وسلم قالها في غارة الحُطَم وهو لقب شريح بن شرحبيل بن عمرو بن مرثد اغار على اليمن فقتل ربيعة بن معديكرب وسبى بنت قيس بن معديكرب اخت اشعث بن قيس فبعث الاشعث يعرض في فدائها بكل قرن من قرونها مائة من الابل فلم يقبل الحطم حتى ماتت عنده عطشا—

باتوا نيامًا وابنُ هندٍ لم ينم ۔۔۔ بات يقاسيها غلامٌ كالزُّلَم

المقاساة مزاولة الامر بالجهد والمشقة والضمير المنصوب للغارة والزلم كصرد القدح الذي لا ريش عليه والتشبيه في التجرد والاستقامة ترجمہ لوگون نے رات گذاری سوتے ہوے اور شریح بن ہند یعنی حطم مذکور نہین سویا یعنی وہ رات بھر غارتگری کی مشقت اوٹھاتا رہا۔ وہ ایک نوجوان لڑکا ہی چھریرا اور سیدھا مثل تیر بے پر کے—

خَدَلَّجُ الساقين خفّاقُ القدم ۔۔۔ قد لفَّها الليلُ بسوّاقٍ حُطَم

الخلج بالمعجمة والمهملة واللام والجیم خلس الضخم المتلی والخفاق مبالغة الخافق من خفق اذا اضطرب یرید سریع الخطو والالف الجمع واقع
النصوب للغارة والسواق بالفتح مبالغة السائق من ساق الابل اذا طردها والضم السین طویل الساقین و هو مدح عندهم والحلم
معدول عن الحاطم من حطمہ اذا کسرہ ترجمہ وہ غلام موٹی پنڈلیون والا اور تیز رو ہی بیشک رات نے شترون کو ہنکانیوالی
یا لمبی ساقون والیکے لیے جو ہر اپنے مقابل ہونیوالیکی ہر چیز کو توڑ ڈالتا ہی لوٹ کو جمع کر دیا۔

لیس براعی ابل و لا غنم		ولا بجزار علی ظہر وضم

الجزار ذابح الابل والوضم محرکۃ الخشبۃ التی یجیع الجزار اللحم علیہا ترجمہ وہ غلام اونٹون اور بکریون کا چرانیوالا نہین اور نہ قصاب ہی
جو گوشت تختہ پر رکھکر بیچتا ہے ۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ ذلیل پیشہ نہین کرتا بلکہ لوٹ مارسے جو انکی نزدیک باعث شرف و عزت ہے کام لیتا ہے

من یلقنی یود کما اودت ارم

اودی ہلک و ارم قبیلہ معروفۃ وقیل ہو علم بنت قیس المذکورۃ ترجمہ وہ غلام کہتا ہی کہ جو مجھسے لڑیگا وہ ہلاک ہوگا جیسے
قوم ارم یا وہ عورت یعنی قیس کی بیٹی ہلاک ہوگئی **وقال جعفر بن علبۃ الحارثی حین لقی بنی عقیل**

الالا ابالی بعد یوم بسحبل		اذا لم اعذب ان یجیئی حمامیا

اعذب مجہول وان یجیئی مفعول لا ابالی ترجمہ اے مخاطب خبردار ہو کہ مین نہین پروا کرتا بعد لڑائی مقام سحبل کے اپنی موت
کے آنیکی جبکہ مین عذاب نہ کیا جاؤن یعنی خداوند تعالی مجکو بقصور قتل مسلمین عذاب نکرے خلاصہ یہ ہے کہ مجکو مرنے
کی کچھ پروا نہین ہے اگر عذاب سے بچا رہون ۔

ترکت بنجد سحبل وتلاعہ		مراقد م لایبرح الدہر ثاویا

التلعۃ الارض المرتفعۃ تجمع علی تلاع ترجمہ مین نے دونو طرف سحبل واوسکی ٹیلونکی الساگراہوا خون چھوڑا کہ اسکا ذکر زمانہ تک رہیگا

اذا ما اتیت الحارثیات فانعنی		لہن وخبرہن ان لا تلاقیا

نعاہ اذا اخبرہ بموتہ ترجمہ اے مخاطب جب تو میری قوم بنی حارث کی عورتون مین آوے تو اون کو میری موت کی خبر سنادے
اور اون کو یہ بھی کہدے کہ اب تمہاری اور ہماری ملاقات دنیا مین نہوگی ۔

وقود قلوصی بینہن فانہا		ستضحک مسرورا وتبکی بواکیا

قود قادہ والقلوص الناقۃ الشابۃ وارادہ بالسرور من کان یرجو السرور بقتلہ وبالبواکی المستعدات للبکاء من الاقارب

وارادبا لاضحاک والابکار الزیادة فیہما ترجمہ اور میری ناقہ کو میرے قتل کے بعد اونہین ہنکادے کہ وہ ناقہ میرے مرنیسے خوش ہونیوالون کو زیادہ خوش کریگی اور میرے رشتہ دار رونیوالونکو زیادہ رولاویگی **وقال آخر**

لعمری لرھط المرء خیر بقیة … علیہ وان عالوا بہ کل مرکب

البقیة الرحمة وتتعدی بعلی وعالی بہ ارکبہ واراد بالمرکب البلاء والشدة ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ گروہ مرد کا اوسپر رحم وشفقت کرنیمین غیرون سے بہتر ہے اگرچہ وہ لوگ اوسکو ہر سواری سخت پر سوار کرین یعنی امور شدیدہ کی تکلیف دین

من الجانب الاقصی وان کان ذا غنی … جزیل ولم یخبرک مثل مجرب

کلمة من متعلق بقولہ خیر بقیة والجانب الاقصی الابعد الاجنبی والمستکن فی کان للجانب الاقصی ترجمہ قوم وگروہ مرد کا بہتر ہے اجنبی بعید سے اگرچہ وہ اجنبی صاحب مال کثیر کا ہو اور تجکو اس امر کی خبر مثل تجربہ کار کے ہرگز نہین دیگا یعنے مثل میرے کہ مین اسکا بڑا تجربہ کار ہون —

اذا کنت فی قوم عدی لست منہم … فکل ما علفت من خبیث وطیب

علفت مجہول من علفہ اذا رماہ العلف ترجمہ جبکہ تو کسی قوم مین وارد ہو اور تو اونمین کا نہو تو وہ جو برا بھلا تجکو دین بلا تکرار کہالے یعنی تحمل کرنا چاہیے — **وقال البرج بن مسہر الطائی** ہو من جدیلة طی شاعر جاہلی وکان قد حارب کلبا فی زمن الفساد فلم یحکم بینہم وحدیث الفساد مختصرا ہو ان جدیلة بن طی کانت تسکن بالسہل وغوث بن طی کانت تسکن فی الجبل فی سلمی واجاء اجابنی ثعل وسلمی بنی نبہان ثم ان رجلا من جدیلة کانت لہ ناقة علی رجل من ثعل من غوث فطلبہا فلم یعطہا فقامت الحرب لہذا بینہم فساد عشرین سنة ثم انہزمت جدیلة نہزمة فاحتنکر ولحقت بکلب واقامت فیہم عشرین سنة ومن شاء تفصیل الفساد فلیرجع الی شرح التبریزی —

فنعم الحی کلب غیر انا … رأینا فی جوارہم ہنات

الہنة الامر المنکر ترجمہ کلب اچھی قوم ہے مگر ہمنے اوسکی ہمسائگی مین امور منکرہ قبیحہ دیکھی جنکا ذکر اچھا نہین

ونعم الحی کلب غیر انا … رزئنا من بنین ومن بنات

رزئنا اصبنا ترجمہ اور کلب اچھی قوم ہے مگر اون مین رہتے ہوئے ہمپر ہمارے بیٹون اور بیٹیون کی مصیبت پڑی یعنی ہمارے بیٹے اور بیٹیان بہت ضائع ہوگئین

فان الغدر قد امسى واضحى　　مقيماً بين خبت الى المسات

الفاء للتعليل وخبت ماء لكلب وكذا مسات ترجمہ اور یہ اسلیے ہوا کہ بد عہدی صبح وشام یعنی ہمیشہ و ہر وقت درمیان مقامات
خبت اور مسات کے مقیم رہتی ہی اور اونکا ملک ان دونون کے بیچمین ہی

تركنا قومنا من حرب عام　　الا يا قوم للامر الشتات

اللام للتعجب والشتات التفرق وصف به الامر مبالغة ترجمہ ہمنے اپنی قوم بنی ثعل کو اول سال لڑائی سے چھوڑ دیا آگاہ ہو
ای میری قوم اور تعجب کر داس امر متفرق سے اب اونکو اپنی طرف ہراسان کرتا ہی

واخرجنا الايامى من حصون　　بها دار الاقامة والثبات

الايامى جمع ايم وهو من لا زوج له من النساء والرجال واراد به النساء فرع على الفاعلية ترجمہ اور ہمکو زنان بے شوہر
نے اون قلعون سے جو ہماری قیامگاہ تہی نکالدیا یعنی جب بحالت قیام اون قلعونکی عورتون نکے حفاظت نہو سکی تو وہانسے
نکل آئی اور اونکو بے شوہر باعتبار مآل کہا ورنہ وہ وقت خروج شوہر دار تہین

فان نرجع الى الجبلين يوماً　　نصالح قومنا حتى الممات

اراد بالجبلين اجاء وسلمى وكانا مساكن آل الغوث ترجمہ پس اگر ہم کسی روز دونون پہاڑونکی طرف لوٹے تو ہم اپنی قوم
بنی ثعل و نبہان سے زندگی بہر صلح رکہینگے — وقال موسى بن جعفر الحنفي

لا اشتهي يا قوم الا كارها　　باب الامير ولا دفاع الحاجب

ترجمہ اے میری قوم مین امیر یعنی عبد الملک بن مروان کے دروازہ پر جانا پسند نہین کرتا ہون اور نہ اوسکے دربان
کے دہکا دینے کو مگر برے جی سے

ومن الرجال اسنة مذروبة　　ومزندون حضورهم كالغائب

المذروبة المشحذة والمزندون الادنياء ترجمہ اور بعض مرد مثل تیز تیرون کے اپنے ارادون کے پورے کرنے مین ہین اور
بعض چہوٹے ہین اونمین کے موجود لوگ مثل غیر موجود کی نکمے بے مین ہین

منهم ليوث لا ترام وبعضهم　　مما قمشت وضم حبل الحاطب

القمش الجمع وقمشته جمعته وضمير المفعول محذوف وضم عطف على قمشت والحاطب من يجمع الحطب رطبا ویابسا ترجمہ اونمین کے

بعض شیر ہین کہ اون کے جلال کے سبب اونکا کوئی قصد نہین کرتا اور بعض اونمین ایسے ہین کہ جنکو تونے بے سوچے سمجھے جمع کرلیا اور جنکو لکڑیان اکہٹا کرنیوالے کی رسی نے اکہٹا کرلیا ہی یعنی اچہے نہین ہین جیسا لکڑیان جمع کرنیوالا اکثر خشک جمع کرتا ہی اور بعض اوقات سانپ کو اوٹہا لیتا ہے۔ وقال آخر من بنی اسلمہ یوسف بن قطبۃ قالہا فی یوم الیمامۃ

اقول لنفسی حین خوّد رالہا ۔۔۔ مکانک لما تشفقی حین مشفق

التخوید سیر عند السیر لازم والرال ولد النعام ویقال للمذعور المرتاع خوّد رالہ انما حض لنفسہ لانک لا تراہا ابدا الا نافرۃ و مکانک منصوب بفعل محذوف وکاف الخطاب مکسورۃ والاشفاق الخوف وتشفقی اصلہ تشفقین حذفت النون للضرورۃ والمشفق بفتح الفاء مصدر میمی ترجمہ مین اپنے جی سے کہتا ہون جبکہ وہ خوف و شدۃ جنگ سے گہبرا گیا کہ تو اپنی جگہہ پر ٹہرا رہ کیونکہ پہلے تو تو ہر گز وقت خوف کے نہین ڈرا ہی۔

مکانک حتی تنظری عمّ تنجلی ۔۔۔ عمایۃ ہذا العارض المتألق

الانجلاء الانکشاف والعمایۃ الظلمۃ الرقیقۃ والعارض السحاب الذی یعترض فی الآفاق والمتألق اللامع استعیر لیوم الیمامۃ ترجمہ اپنی جگہہ پر ٹہرا رہ جب تلک تو دیکہہ لے کہ گہرا ہوا ابر چمکدار کس چیز سے کہلتا ہی یعنی انجام اس ابر چمکدار جنگ کا فتح ہوتا ہی یا شکست۔ نقل ہی کہ جب یزید بن مہلب باغی ہوگیا اور اوس سے لڑنیکو مسلمۃ بن عبد الملک اور عباس بن الولید آئے تو ایک شخص یزدی نے آکر یزید سے کہا السلام علیک یا امیر المومنین تو یزید نے اوسکی جواب مین یہہ برجستہ شعر پڑہا

وکونی مع التالی سبیل محمّد ۔۔۔ فان کذبت نفس المقصر فاصدق

التالی التابع واللام بمعنی الذی والکذب ان احجم والصدق الشدۃ وکذب عن الامر اذا نکص عنہ وصدق فیہ اذا عزم ترجمہ اور اے نفس تو اون لوگون سے ہو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ چلتے ہین اور اگر کوتاہ ہمت کی طبیعت پیچہے ہٹنے کو کہے تو تو اوس کے خلاف آگے بڑہ۔

اذا قال سیف اللہ کرّوا علیہم ۔۔۔ کررنا ولم نحفل بقول المعوّق

الضمیر المجرور لاہل الیمامۃ و حفل بالی بہ والمعوق المانع ترجمہ جبکہ سیف اللہ یعنی حضرت خالد بن الولید ہمسے کہینگے کہ اہل یمامہ پر حملہ کرو تو ہم حملہ کرینگے اور حملہ سے منع کرنیوالے کی بات کی پروا نہین کرینگے وقال موسی بن جابر الحنفی

فلت لہ یا لاتنکر فاہم ۔۔۔ یرون المنایا دون قتلک او قتلی

زید اخو الشاعر لما روی من انہ لما خلع عبد الرحمن بن الاشعث وخرج عن طاعۃ عبد الملک کتب الحجاج الی عبد الملک بخبرہ
بخبر وجہ علیہ فکتب الیہ عبد الملک یکفینک ما اوصی بہ البکری اخاہ زیدا فلما ورد علیہ الکتاب ولم یدر ما اوصی بہ نادی مناد
من یعرف ما اوصی بہ البکری اخاہ زید قضیت حاجتہ فقام اعرابی وقال انا اعرفہا فانشدہ ہذہ الابیات فقال وابیک
انہا الی وقضی حاجتہ والثرۃ العجلۃ فی الامر والاکثار فی الکلام والحرکۃ ترجمہ مین نے زید کو کہا کہ مت جلدی کر اور بندر بنا
باتین بنا کیونکہ وہ لوگ اپنی موتون کو تیرے اور میرے قتل سے وری یعنی پہلے دیکھتے ہین - خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ
جانتے ہین کہ ان کے مارنیسے ہم پہلے مارے جاوین گے -

فان وضعوا حربا فضعہا وان ابوا	فعرضۃ عض الحرب مثلک او مثلی

وضع الحرب ترکہا وفلان عرضۃ کذا ای مطیق لہ قادر علیہ ترجمہ پس اگر وہ لوگ لڑائی کو چھوڑ دین تو تو بھی اوسکو چھوڑ دے
یعنی صلح کرلے اور اگر وہ لڑائی کی چھوڑنیسے انکار کرین تو لایق اور سزاوار تکلیف لڑائیکا تجھہ جیسا شخص ہے یا مجھہ جیسا یعنی تو یا مین

وان رفعوا الحرب العوان التی تری	فشب وقود الحرب بالحطب الجزل

العوان من الحرب اللتی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری او الشدیدۃ وشب امر من شب اذا اوقدہ جعل الرفع فی مقابلۃ الوضع
فی البیت الذی قبلہ ترجمہ اور اگر وہ سخت لڑائی تیرے روبرو برپا کرین تو تو بھی لڑائی کے ایندہن کو بری بری لکڑیونسے
جلا یعنی خوب لڑ

وقال موسی بن جابر الحنفی

اذا ذکر ابنا العنبریۃ لم تضق	ذراعی والقی باستہ من افاخر

عنبر ابو حی من تمیم واراد بابنی العنبریۃ مرداس وعامر ابنی شماس من تمیم وکان من اخوال ہذا الشاعر وکانت امہما من بنی عنبر
بن عمرو بن تمیم وضاق ذرعہ ضعف طاقتہ وتضمیر المجرور فی باستہ للموصول یقال لقے فلان باستہ فلان اذا غلب علیہ وہو
مدبر عنہ فان المدبر یولی دبرہ ترجمہ جبکہ دو بیٹے زن عنبریہ کے جو میرے بزرگوین سے ہین ذکر کیے جاتے ہین تو میری طاقت
کم نہین ہوتی اور دل ٹوٹ جاتا ہی اور جو شخص میری روبرو فخر کرتا ہی تو مین اوسکی سرین سے ملاقات کرتا ہون یعنے وہ پشت پھیر کر بہاگ جاتا ہی

ہلالان حمالان فی کل شتوۃ	من الثقل مالا تستطیع الاباعر

الشتوۃ القحط واراد بالثقل حمل الدیات وقری الاضیاف واطعام المساکین ترجمہ وہ دونون شہرت اور نفع رسانی مین مثل
ہلال کے ہین کہ ہر قحط مین لوگونکی تاوانون اور مہمانون اور مساکین کا اسقدر بوجہہ اوٹہانیوالے ہین جسکو اونٹ بہی اوٹہانیکی طاقت نہین رکھتے وقال آخر

موسی بن جابر

وَبَاشَرْتُ حَدَّ الْمَوْتِ وَالْمَوْتُ دُونَهَا	أَلَمْ تَرَيَا أَنِّي حَمَيْتُ حَقِيقَتِي

الحمایۃ الحفظ والصیانۃ والحقیقۃ الحضرۃ التی یجب علی الانسان حمایتہا ودونہا بالرفع علی خبیتار ابی العلاء وجوزہ سیبویہ مع الکراہۃ دیکون فی معنی صغیر کما یقال رجل دون ای صغیر حسیس فتحہا مع رفع البواقی نوع من العیب ترجمہ ای میرے دونون دوستو کیا تم نہین دیکھتے ہو کہ میرے اور جس امر کی حفاظت واجب ہی مین نے اوسکی حفاظت کی اور مین اس حفاظت مین موت کی سرحد تلک پہنچ گیا اور حال یہ ہی کہ موت سختی مین اوس سے کم تہی ۔

وَقَلَّتْ لِمِثْلِي حِينَ سَاءَ ظُنُونُهَا	وَجُدْتُ بِنَفْسٍ لَا يُجَادُ بِمِثْلِهَا

جاد بنفسہ مات وارادالاقدام فی الحرب وسوء الظن کنایۃ عن قرب الفرار والجبن ترجمہ اور اس حمایت مین مین نے اپنی نفس کو دے ڈالا جسکی مثل کوئی نہین دے ڈالتا اور جبکہ اوسکی گمان بدہوئی اور وہ بزدلی کرنے لگا تو مین نے اوسکو کہدیا کہ خاطر جمعی سے رہ

وَنَفْسُ امْرِئٍ فِي حَقِّهَا لَا يُهِينُهَا	وَمَا خَيْرُ مَالٍ لَا يَقِي الذَّمَّ رَبَّهُ

ما استفہامیۃ والوقایۃ تتعدی الی المفعولین فربہ مفعول اول والذم مفعول ثان ونفس بالجر عطفہ علی مال ترجمہ اور کیا بہلائی ہے اوس مال مین جو اپنے مالک کو مذمت سے نہ بچاوے اور کیا خوبی ہی مرد کی طبیعت مین جسکو وہ اوس امر کے حفاظت مین جو اوسپر واجب ہے مبتذل اور مستعمل نکرے ۔

وقال ایضاً

أُتْرِكْنَا أَحَادِيثًا وَلَحْمًا مُوَضَّعَا	إِذَا هَبْتُمُ وَلُذْتُمْ بِالْأَمِيرِ وَقُلْتُمُ

ترکنا مجہول واللحم الموضع المقطع ترجمہ گئے تم اور پناہ لی امیر کی اور تمنے لبطور اظہار ہماری زیادتی کے کہا کہ کر دیے گئے ہم صرف باتین اور پارہ گوشت یعنی تمنے امیر سے کہا کہ ہمنے تمکو ایسا فنا کر دیا جسکا صرف مذکور باقی ہی اور ہمکو ذلیل مثل پارہ گوشت کے کیے گئے

وَمَا زَادَكُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا تَخَضُّعَا	فَمَا زَادَنِي إِلَّا سَنَاءً وَرِفْعَةً

السناء العلو ترجمہ سو نہین بڑہائی اس امر نے میرے لیے مگر بلندی قدر و شرف اور نہین بڑہائی اس حرکت نے تمہارے لیے مگر ذلت یعنی اس سے ہم بلند مرتبہ اور تم ذلیل ہوئے ۔

وَلَا أَصْبَحَتْ طَيْرِي مِنَ الْخَوْفِ وُقَّعَا	فَمَا نَفَرَتْ جِنِّي وَلَا فُلَّ مِبْرَدِي

العرب تزعم ان لکل شاعر جنا یلقی علیہ شعرہ فاذا کان یعجز احدہم من الشعر یقولون نفرت منہ جنہ تم شاع استعمال فی کل من ضعفت طاقتہ والفلول الانکسار والانثلام والمبرد ما یبرد بہ الحدید ونحوہ فارسیہ سوہان وکنی بہ عن اللسان وفلول المبرد کنایۃ عن العجز

وکساد الصنعة والطیر اذا سمعت الصاعقة وقعت علی الارض خوفا ترجمہ پس نہین بہا گا میرا جن اور نہ کند ہوا میرا اسود مان اور نہ گرا میرا پرندہ ڈر سے زمین پر یعنی میرے شعر کی آمد ویسی ہی ہی اور میری زبان تیز اور میرا دل قوی ہی **وقال حریث بن جابر**

لعمرک ما انصفتنی حین سمتنی ۔۔۔ هواک مع المولی وان لا هوا لیا

تنصف فلان اذا قال لہ تو لا عدلا اسد یدا وسامہ کلفہ واذا قہر وان لا ہوی عطف علی ہواک ترجمہ تیری عمر کی قسم تو نے میرے معاملہ مین انصاف نہین کیا جبکہ تو نے مجکو اس امر کی تکلیف دی اور کہا کہ مجکو محبت اپنے غلام کے ساتھ ہی اور تجکو اپنے غلام کے ساتھ محبت نہین ہی بلکہ حال یہ ہی کہ مین بھی اپنے غلام سے محبت رکھتا ہون ۔

اذا ظلم المولی فزعت لظلمہ ۔۔۔ فحرک احشائی وهرت کلابیا

ظلم من باب اضافة المصدر الی المجہول والمستکن فی حرک للفزع او الظلم والاحشاء جمیع ما فی الجوف وہریر الکلب صوتہ دون النباح کنی بہ عن لبس السلاح فانہم کانوا اذا لبسوا السلاح واستعدوا للحرب کان ہریر کلابہم لرویتہم ہیئة منکرة والنشد الاصمعی ومثلہ اناس اذا ما انکر الکلب اہلہ حموا جارہم من کل شنعاء مخفل ترجمہ میری غلام پر ظلم کیا جاتا ہی تو مین اوسکے مظلوم ہونیسے گہبرا پڑتا ہون اور وہ ظلم میرے سب شکم مین کی چیزون کو یعنی دل وغیرہ کو خوب ہلا دیتا ہی پس مین لڑنیکو مع اپنے مددگارون کے طیار ہو جاتا ہون اور میری کتی بسبب ہنگامہ مددگاران مسلح ہو جانے اور اوپری ہو جانی ہماری وضع کے بہوکنے اور بولنے لگتے ہین **وقال البعیث بن حریث**

خیال لام السلسبیل ودونہا ۔۔۔ مسیرة شہر للبرید المذبذب

ام السلسبیل کنیة المحبوبة والبرید الرسول والمذبذب المجد فی السیر ترجمہ مجکو تصور میری محبوبہ ام سلسبیل کا آیا اور حال یہ ہی کہ اوس سے ورے ایک ماہ کا سفر تیز رو قاصد کے لیے ہی ۔

فقلت لہا اہلا وسہلا ومرحبا ۔۔۔ فردت بتاهیل وسہل ومرحب

الخیال یذکر ویونث والتاہیل ان تقول اتیت اہلا ترجمہ پس مین نے اوس خیال سے کہا کہ تو اپنون مین اور اچہی زمین مین اور وسیع مکان مین آیا پس اوسنے خوش ہو کر مجکو بھی ایسا ہی کہا ۔

معاذ الالہ ان تکون کظبیة ۔۔۔ ولا دمیة ولا عقیلة ربرب

الضمیر فی تکون لام السلسبیل ولا دمیة عطف علی النفی المستفاد من معاذ الالہ والدمیة بالضم الصورة المنقوشة علی الرخام او عام والصنم مجرور علی انہ تحت الکاف والعقیلة الکریمة الجمیلة والربرب قطیع البقرات الوحشیة ترجمہ خدا کی پناہ ہی اوس سے کہ وہ

محبوبہ مثل آہو کے ہو اور نہین ہے وہ تصویر پابت اور نہ خوبصورت نیلگاو نگلے کی یعنی اون سب سے خوبصورت ہی

کمالا و من طیب علی کل طیب	ولکنہا زادت علی الحسن کلہ

کمالا تمییز ومن طیب عطف علیہ ترجمہ ولکن محبوبہ کمال حسن مین سب حسینون سے بڑہ گئی ہی اور خوشبو مین سب خوشبودار دسے

لبا المنزل الاقصی اذا لم اقرب	وان مسیری فی البلاد و منزلی

کلام علی سبیل الفخر ولم اقرب مجہول ای لم یقربنی الکرام تعظیما وتکریما ترجمہ جبکہ میری قوم کے والا قدر لوگ میری تعظیم نکرین تو شہرون مین میری سیر گاہ ہوگی اور میر المقام اونسے بہت دور ہوگا یعنی وہ لوگ اگر میری تعظیم نکرینگے تو مین اونکی پاس بہی نہ آونگا کیونکہ مجکو اپنی اہانت ہرگز منظور نہین ہے ـ

خلاقی ولا دینی ابتغاء التحبب	ولست وان قربت یوما ببائع

قربت مجہول والخلاق النصیب والحظ من الصلاح والابتغاء مفعول لہ ترجمہ اور مین اپنے حصہ شرف وصلاح اور دین کا بیچنے والا واسطے طلب دوستی لوگون کے نہین ہون اگرچہ وہ مجکو اپنا مقرب بنالین اور میری تعظیم کرین ـ

ویمنعنی من ذاک دینی و منصبی	ویعتدہ قوم کثیر تجارۃ

الضمیر المنصوب للبیع المستفاد من البائع ترجمہ اور جس بیع کی مین نے شعر سابق مین اپنے لیے نفی کی ہے اوسکی بہت سے لوگون نے بطور تجارت عادت ڈال رکہی ہی اور اوس سے نفع حاصل کرتے ہین اور مجکو اس بیع سے میرا دین اور شرف اور مرتبہ روکتا ہی ـ

وعبس وقد کانا علی حد منکب	دعانی یزید بعد ما ساء ظنہ

یزید وعبس رجلان من رہطہ ویقال ہو منی علی حد المنکب اذا کان معرضا وعلی طرف ترجمہ مجکو یزید نے مدد کیلیے بلایا بعد اسکے کہ اوسکا گمان میری طرف سے اچہا نہ تہا اور اوسنے یہ سمجہہ لیا تہا کہ دشمن مجہپر غالب آویگا اور عبس نے بہی بلایا حالانکہ وہ دونون مجہسے پہرے ہوئے تہے ـ

سوی محضری من خاذل و مغیب	وقد علما ان العشیرۃ کلہا

خاذلہ تارکہ ولم ینصرہ والمغیب جمع غائب ترجمہ اور اون دونون نے جان لیا تہا کہ کل قوم جب مین اونمین نہون در صورت موجودگی کے تارک مدد ہین ورنہ غائب و غیر حاضر رہینگے یعنی جب مین نہونگا تو اونکا ہونا نہونا عدم نفع رسانی مین برابر ہی ـ

کما کان یحمی عن حقائقہا ابی	فکنت انا الحامی حقیقۃ وائل

وائل جدہ الاعلی وعدی الحمایۃ بعن تتضمنہ یعنی الدفع ترجمہ بس ہین ہی اون خصلت کا جسکی حمایت وائل پر واجب تہے حامی ہو اجب
کہ میرا باپ واجب خصلتون وائل کے حمایت کیا کرتا تہا **وقال الشلم بن رباح بن ظالم المری** الشلم بالمثلثۃ کعظم
بن رباح بالمہملۃ فالتحتانیۃ فالمہملۃ بن ظالم المری احد بنی مرۃ شاعر جاہلی وکان قد لحق بحصین بن حمام المری حین قتل جارا
لحارث بن ظالم المری ۔

من مبلغ عنی سنانا رسالۃ	وشجنۃ ان قوما خل الحق او دعا

سنان وشجنۃ کانا سیدین فی رہطہما من بنی مرۃ وعنی بالحق النصر ودعا شئی ودع من ودع یدع ترجمہ کون شخص میرا پیام
سنان اور شجنۃ کو پہونچادے اور وہ یہ ہے کہ تم دونون امداد کے لیے مستعد تو ہو جاؤ پہر تم دونون مدد کیجیو یا اوس کو چہوڑ دیجیو

ساکفیک جنبی وضعہ ووسادہ	واغضب ان لم تعط بالحق اشجعا

افراد الضمیر علے انہ خطاب لکل واحد منہما علے الانفراد وجنبی منصوب المحل علی انہ مفعول ثان للکفایۃ ووضعہ ووسادہ منصوبان علی البدلیۃ
منہ وبالحق فی محل النصب علے انہ مفعول ثان للاعطاء ومفعولہ الاول اشجع واراد بہ آل اشجع وکان قد قتل رجل منہم فکان لہم حق علی القاتل
ترجمہ شاعر اپنی قوم کو بنی اشجع کی مدد کے لیے برانگیختہ کرتا ہی اور کہتا ہی کہ مین تم مین سے ہر ایک کو اپنے پہلو کے یعنی اوس کے
ٹہرانے اور سہارا لگانیکی تکلیف نہین دونگا اور مین ناراض ہونگا اگر اشجع کو اونکا حق ندوگے اور اون کے مدد جو تم پر واجب ہے
نکروگے اور ابو ہلال نے کہا ہی کہ دوسرا مصرعہ صحیح اسطرح ہی ؎ واغضب ان لم تغضب الحق اشجعا ترجمہ اور مین خود لڑائی کے
لیے آمادہ ہو جاؤنگا اگر بنی اشجع لڑنیکے لیے نہ کہڑے ہوئے کیونکہ وہ ہمارے ہم عہد ہین ۔

تصیح الردینیات فینا وفیہم	صیاح بنات الماء اصبحن جوعا

الصیحۃ الصوت الشدید والردینی نسبۃ الی ردینۃ مصغرا وہی زوج سمہر وکانا مثقفین للرماح وبنات الماء الضفادع ترجمہ ردینی
نیزے ہم مین اور اون مین بوقت جنگ کہٹا کہٹ کی آواز کرتے ہین یا کرینگے مثل آواز بہوکے مینڈکون کے یعنی جبکہ ہم اونکے
ساتہہ اون کے دشمنون سے لڑتے ہین یا لڑینگے

لففنا البیوت بالبیوت فاصبحوا	بنی عمنا من یرمہم یرمنا معا

اللف الجمع ترجمہ ہمنے اون کے گہر اپنے گہرون سے ملا لیے ہین پس وہ ہماری ایسے بنی اعمام ہین کہ جو انکی تیر ماریگا وہ ہمارے
تیر ماریگا ۔ **وقال الحصین بن الحمام المری** ومن حدیث ہذہ الابیات ان رجلا من بلی بن عمرو جد

انفد رجل منهم دہرب وآدی الی بنی مرة لما کانت ام بنی مرة حرقفة البلویة فجار وا فی اثرہ لیطلبونہ حتی انتہوا الی مرة وقالوا یا مرة قد اصابنا ہذا الرجل وہو اخونا فردہ الینا قال مرة ہو لیس منکم فقالوا احلف علیہ فحلف انہ منہم وما ہو من بلی والیہ الاشارة فی قول حصین حیث یقول ؎ حلفنا علیکم اذ تفرق امرکم ؛ فقامت الحرب بینہم وبین بنی بلی۔

فقلت لھم یا آل ذبیان ما لکم ‌‌ ‌ تفاقدتم لا تقدمون مقدما

الکم استفہام تعجب وتفاقدتم دعائیة معترضة ومقدما مصدر من غیر لفظہ ای اقداما. والغرض الحث والتحضیض ترجمہ پس مین نے بنی مرة سے کہا کہ ای آل ذبیان تم مین ایک دوسریکو کہو دے یعنی تم متفرق ہوجائیو تمکو کیا ہو گیا ہی کہ تم خوب آگی بڑہکر نہین لڑتے

موالیکم مولی الولادة منھم ‌‌ ‌ ومولی الیمین حابس قد تقسما

مولی الولادة بنو الاعمام ومولی الیمین الحلفاء وحابس من حبس نفسہ للقتال ویحتمل ان یکون من الحبس یعنی الشجاع وہو عطف علی مولی الیمین وقد تقسم جابس خبر محذوف ای کل منہم جابس نفسہ والقسم مجہول ترجمہ تمہارے طرفدار دوست کہ تمہیں سے ہین تمہارے بنی اعمام ہین اور ہم قسم ہر ایک آنین کا لڑائی کیلیے طیار ہی یا بہادر ہی کہ ہر ایک ایک قوم پر بہٹایا گیا ہی یعنی پہر تم کیون نہین لڑتے

وقلت تبین ھل تری بین ضارج ‌‌ ‌ ونھی الاکف صارخا غیر اعجما

تبین تأمل والتبصر والضارج بالمعجمة فالمہملة فالجیم ما نحبس او موضع لہم ونہی الاکف بکسر النون موضع آخر والغرض من الاستفہام النفی والصارخ المغیث والاعجم ضد الناطق ترجمہ مین نے ہر دیکہنے والے سے کہا کہ خوب بغور دیکہہ کیا تو دیکہتا ہی درمیان مقامات ضارج اور نہی الکف کے کوئی فریادرس ناطق یعنی بلکہ تو دیکہتا ہی فریادرس غیر ناطق اور وہ گہوڑی ہین جیسکے تفسیر بیت آئندہ مین ہے

من الصبح حتی تغرب الشمس لا تری ‌‌ ‌ من الخیل الا خارجیا مسوما

الظرف متعلق بقولہ تبین والخارجی من الخیل ما لا یکون ابوہ جوادا وہو جواد وہو نقیض الصریح والمسوم اسم مفعول من سوم الفرس اذا جعل علیہ علامة لیعرف بہا ولا یفعل ذالک الا بالفرس الکریم ترجمہ خوب دیکہہ صبح سے غروب شمس تلک نہین دیکہے گا گہوڑون مین مگر عمدہ اور نشانمند بسبب عمدگی کے۔

علیھن فتیان کساھم محرق ‌‌ ‌ وکان اذا یکسو اجاد واکرما

الضمیر للخیل والمحرق لقب ملک من ملوک العجم کان قد احرق قوما ویقال لذی نواس الحمیری صاحب الاخدود والظاہر انہ المراد ہہنا اذ کان بنو جبیس بن عامر حلیف حصین معہ وہم من آل حمیر وکان اذا یکسو جملة معترضة بین کساہم ومفعولہ الثانی وہو سفا لم البصری فی البیت الاتی ترجمہ اون گہوڑون پر ایسے جوان ہین جنکو محرق نے پہنایا ہی اور محرق کی عادت تہی کہ جب کسیکو پہناتا تو

خوب اور عمدہ بنا تا

وَمُطَّرِدًا مِن نَسجِ دَاوٗدَ مُبهَمًا	صَفَائِحَ بُصرٰى اَخلَصَتهَا قُيُونُهَا

الصفائح جمع صفیحۃ وہو السیف العریض منصوب علی انہ مفعول ثانٍ لکسا ہم وبصری محلی بلد بالشام یباع فیہ السیوف خلقہ وا جیلۃ خالصۃ والقین الحداد والمطرد من اطرد الامر اذا تبع بعضہ بعضا واراد بہ الدرع فان نسجہ یکون مطردًا او النسج بمعنی المنسوج کاللفظ والخلق والمبہم الامر الخفی المستور واراد بہ مبہم الحلقات لشدۃ الصغر وہو ممدوح فی الدرع ترجمہ پہنائی اونکو تلوارین خرید مقام بصریٰ کی جنکو اون کے کاریگرون نے خوب خالص بنایا تہا اور پہنائی اونکو زرہین ساخت حضرت داؤد علیہ السلام کی متواتر اور باریک اور چہوٹے حلقونکی۔

وَاِن كَانَ يَومًا ذَا كَوَاكِبَ مُظلِمًا	وَلَمَّا رَأَينَا الصَّبرَ قَد حِيلَ دُونَهُ

حیل دونہ من باب اسناد الفعل المجہول الی الظرف وان مخففۃ من المثقلۃ ترجمہ اور ہمنے جب دیکہا کہ ہا بین تحمل شدائد جنگ اور ہم مین آڑ کیگئی ہی اور یہ کہ وہ روز تاریک ہی جسمین ستارے معلوم ہوتے ہین یعنی بڑی سختی پیش آئی۔

بِاَسيَافِنَا يَقطَعنَ كَفًّا وَمِعصَمًا	صَبَرنَا وَكَانَ الصَّبرُ مِنَّا سَجِيَّةً

الجملۃ جواب لما والسجیۃ الطبیعۃ والعادۃ والجملۃ اعتراض والجار والمجرور متعلق بصبرنا حال ویقطعن حال من الاسیاف والمعصم الساعد ترجمہ ہمنے اپنی تلوارون کے ساتہہ جو ہتیلی اور پہونچے دشمنون کے کاٹتے ہین شدائد جنگ پر صبر کیا اور صبر ہماری عادت قدیم ہی

عَلَينَا وَهُم كَانُوا اَعَقَّ وَاَظلَمَا	نُفَلِّقُ هَامًا مِن رِجَالٍ اَعِزَّةٍ

ترجمہ ہم اپنے یارون کا سر چیرتے ہین کہ وہ بڑے ظالم بڑے ناحق شناس تہے یہ شعر سابق گذر چکا ہی۔

عَمَدتُ اِلَى الاَمرِ الَّذِي كَانَ اَحزَمَا	وَلَمَّا رَاَيتُ الوُدَّ لَيسَ بِنَافِعِي

عمد الیہ قصدہ والاحزم تفضیل الحازم ووصف بہ الامر علی التجوز ترجمہ جبکہ مین نے دیکہا کہ دوستی مجکو مفید نہین ہی تو قصد کیا مین نے اوس امر کا جسکا اختیار کرنیوالا ہوشیار گنا جاتا ہی اور وہ جنگ سیف ہی۔

وَلَا مُرتَقٍ مِن خَشيَةِ المَوتِ سُلَّمَا	فَلَستُ بِمُبتَاعِ الحَيَاةِ بِذِلَّةٍ

ترجمہ سو مین اوس زندگی کو جو ذلت کے ساتہہ ہو پسند نہین کرتا اور نہ موت کے خوف سے سیڑہی پر چڑہنے والا ہون

وقال ابن دارۃ

بازمل اِنّی اِن تکن لی حادیا — اعکر علیک وان تروغ لا تسبق

اراد بازمل زمیل بن زبیرا لفزاری والحادی من یسوق الابل من خلف وعکر علیہ عطف وراغ بالمہملۃ فالمعجمۃ مال من شی الی شی ترجمہ اے زمیل اگر تو مجسے پیچھے ہوگا تو مین بیشک مڑ کر تجکو مارونگا اور اگر تو میرے آگے کیطرف کو کنارہ کرکے بھاگیگا تو مجہلی گیڑ بگڑ سے نہ سکیگا یعنی تجکو قتل کرونگا

اِنّی امرؤ تجد الرجال عداوتی — وجد الرکاب من الذباب الازرق

الرکاب الابل والذباب الازرق نوع من الذباب یعض الابل شدیدا ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون کہ لوگ میری دشمنی کو اپنے دلون مین اسطرح پاتے ہین جیسے کہ اونٹ اپنے دلونمین دشمنی نیلی مکھی کی پاتے ہین یعنی جیسا کہ اونٹ مکھی مذکور کا باوجود اوسکی سخت ستانی کے کچھہ نہین کرسکتے ایسے ہی میرے دشمن میرا کچھہ بگاڑ نہین کرسکتے وقال لشامتہ بن حزن النہشلی والصواب انہا لشاستہ بن نحدیر بالمعجمۃ فالمہملتین مصغرا ابن ہلال بن سہم بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان ویدل علیہ قولہ ما زال مشروفا بمرۃ فی الوغی ولیس مرۃ فی نسب بنی نہشل الی معد بن عدنان —

ولقد غضبت لخندف ولقیسہا		لما ونی عن نصرہا خذالہا	

اللام موطیۃ للقسم وخندف لیلی بنت حلوان زوج الیاس بن نضر بالیاء التحتانیۃ وقیس بن عیلان آل الناس بن نضر بالنون فنطون نضر سخصرۃ فی آل خندف وآل قیس والشاعر قیسی فان بنی مرۃ بن عوف من قیس دونی الرجل عجز وکسل واضافۃ القیس الی خندف لادنی ملابستہ والخذال جمع خاذل من خذلہ اذا ترکہ ولم ینصرہ ترجمہ ونجدا مین ناراض ہوا خندف اور اوسکے قیس کیلیے جبکہ اوسکی مدد سے اوسکے مدد کے ترک کرنیوالے عاجز و کاہل ہو گئے —

ودفعت عن اعراضہا فمنعتہا		ولدیّ فی امثالہا امثالہا	

ترجمہ اور اوسکی ابرو سے دشمنونکو مین نے دفعہ کیا اور مین نے اوسکو دشمنون کے ہاتھون سے بچایا اور میرے پاس ایسی معاملونمین ایسی ہی مافعتین ہین یعنی مین ہمیشہ ایسی ہی حمایت دوستونکی اور مدافعت دشمنونکی کیا کرتا ہون —

انی امرؤ اسم القصائد للعدی		ان القصائد شرہا اغفالہا	

وسمہ جعل علیہ علامۃ تعرف بہ والغفل محرکۃ مالا علامۃ علیہ جمع علی اغفال ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون کہ قصائد پر دشمنون کے سے نشان کرتا ہون تحقیق بدترین قصائد وہ ہین جنپر نشان نہ کیا جاوے یعنی مین اپنے قصائد کو اپنے نام سے مشہور کرتا ہون اور دشمنون کے نام بیان کرنیسے نہین ڈرتا ہون —

قومي بنو الحرب العوان بجمعهم ۔۔۔ والمشرفية والقنا اشعالها

الحرب العوان الشديدة فان اولها بكر وآخرها فارض والمشرفية نسبة الى مشارف الشام تنسب اليها السيوف والاشعال الهاب النار وابداء اسبابه ترجمہ میری کل قوم سخت جنگ کی دہنی ہی اور مشرفی تلوارین اور نیزے اوسکی بہڑکانیکا سامان ہی ۔

ما زال معروفا لمرة في الوغى ۔۔۔ علل القنا وعليهم انهالها

الوغى بالمهملة والمعجمة الجلبة والصوت سمي به الحرب لكونها فيها والعلل السقي مرة بعد مرة والانهال مرة واحدة ترجمہ نیزونکو بار بار دشمنونکا خون پلانا بنی مرہ کی عادت مشہور ہی اور ایک بار پلانا اونہون نے اپنے اوپر لازم کر رکہا ہی ۔

من عهد عاد كان معروفا لنا ۔۔۔ أسر الملوك وقتلها وقتالها

كنى بعهد عاد من العهد القديم كما يكنى بالعادي عن الشيء القديم ولم يرد به تحقيقه فان نسل عاد لا يبلغ الى عاد ترجمہ بادشاہون کا قید کرنا اور اون کو مارنا اور اون سے لڑنا ہمیشہ سے ہماری عادت مشہور و معروف ہی وقال ارطاة بن سهية عرف بامه سهية كسمية الكلبية وهو شاعر مخضرم ۔

ونحن بنو عم على ذات بيننا ۔۔۔ زرابي فيها بغضة وتنافس

يقال على ذات بينكم اي على حقيقة بينكم والجار والمجرور في محل الرفع على الخبرية وزرابي مرفوع على الابتداء والجملة نعت بنو عم والظرف الثاني خبره وبغضة مبتدء والجملة نعت زرابي والزرابي جمع زربية وهي الحداوة الداخلة منسوبة الى الزرب وهو لدخول والبغضة شدة البغض والتنافس الرغبة ترجمہ ہم حقیقت مین چچا کے بیٹے ہین کہ ہم مین دلی عداوت ہوگئی ہے کہ کوئی ہم مین کا اوسے ناپسند کرتا ہے اور کوئی پسند ۔

ونحن كصدع العس يعطش شاعبا ۔۔۔ يدعه وفيه عيبه متشاخس

الصدع الشق والعس بالمهملتين والضم القدح الكبير ويعطش مجهول والشاعب من يصلح الاقداح المنشقة والمتشاخس بالمعجمتين فالمهملة المتفاوت المتباين من شاخت اسنانه اذا اختلفت بان سقط بعضها وبقي بعضها او من تشاخس الحمار اذا فتح فاه عند التثاوب ترجمہ اور ہم متفرق ہین مانند شگاف بڑے پیالے کے کہ اگر اوسکو پیالہ کے درست کرنیوالی یعنی جوڑنیوالے کو جوڑنیکے واسطے دیوین تو اوسکو ایسی صورت مین چھوڑ دے کہ اوسکا عیب ظاہر ہو یعنی ہمارا فساد اصلاح پذیر نہین ہی ۔

كفا بيننا الا ترد تحية ۔۔۔ على جانب فيها ولا يشمت عاطس

ارطاة بن سهية

انہم مین یہ عداوت کافی ہی کہ سلام کا جواب طرفین سی کسی پر نہین دیا جاتا اور نہ چھینکنے والیکو دعا دیجاتی ہی یعنی یرحمک اللہ نہین کہا جاتا ہی۔

وقال عقیل بن علقمۃ المری

تناھوا واسئلوا ابن ابی لبید	اعتبہ الضبارمۃ النجید

اعتبہ فلان اذا ارضاہ وسلب عتابہ الضبارمۃ بالجمۃ الاسد والنجید الشدید القوی وعنی بہ نفسہ ترجمہ فساد سے باز آؤ اور ابن ابی لبید سے پوچھو کیا اوسکو راضی کرلیا ہی قوی اور زبردست شیر نے یعنی مین نے اوسکو کبھی ناراض ہی نہین کیا کہ مجکو اوس کے منانیکی حاجت پڑے یا یہ کہ مین نے کبھی اوسکے ناراض ہونیکی پرواہی نہین کی اور یہ معنی مناسب مقام ہین۔

ولستم فاعلین اخال حتی	ینال اقاصی الحطب الوقود

الوقود بالضم مصدر وبالفتح ما یوقد بہ ترجمہ اور مین خیال کرتا ہون کہ تم شر و فساد کو ترک نکروگے جبتک کہ یہ شعلہ حرب دور کی لکڑیون کو نہ جلادیوے اور نہ پہنچے یعنی جبتک اثر شر دور تک نہ پہونچے۔

وابغض من وضعت الیّ فیہ	لسانی معشر عنھم اذود

فیہ تعقید وتقدیر الکلام وابغض من وضعت فیہ لسانی الیّ معشر اذود عنھم فالیّ متعلق بالبغض وفیہ متعلق بوضعت فانہ یقال وضع فیہ لسانہ اذا عابہ وشتمہ والذود الدفع ترجمہ اور جن لوگونکی مین نے ہجو کی ہی اونمین سے مجکو زیادہ مبغوض وہ گروہ ہے جنکی بدزبانیان شمشیر و سنان وزبان کی تکلیفین دور کرتا ہون کیونکہ وہ لوگ میرے اس احسان کا شکر نہین کرتے۔

ولست بسائل جارات بیتی	اغیاب رجالک ام شھود

الغیاب جمع غائب ترجمہ اور مین اپنی ہمسایہ عورتون سے نہین پوچھتا ہون کہ تمہارے مرد غائب ہین یا موجود یعنی یہ پوچھنا کار فساق و بدکارون کا ہی اور مین عفیف ہون۔ یا یہ کہ مین اونکی ہر حال مین حفاظت وامانت کرتا ہون۔

ولست بصادر عن بیت جاری	صدور العیر غمرہ الورود

الورود القدوم علی الماء والصدور الرجوع عنہ ثم استعملا مطلقا والعیر الحمار الوحشی وتغمر البعیر اذا شرب ولم یرو وغمرہ جعلہ متغمرا والاسناد الی الورود علی التجوز ترجمہ اور مین اپنے ہمسایہ کے گھر سے ایسا نہین لوٹتا جیسا کہ حمار وحشی بسبب کسی خوف کے پانی سے نیم سیراب لوٹتا ہے یعنی کامیاب لوٹتا ہون کیونکہ مین وہان فاسد نیت سے نہین جاتا ہون کہ ڈر کر بھاگون بلکہ عزت و اطمینان سے آتا جاتا ہون۔

ولا ملق لذی الودعات سوط	الاعبة وربيته اريد

الودعة بالفارسیہ خرمهره وکنی بذی الودعات عن الطفل فان حمائل الودعات تلقی فی عنقه والريبة الزناء والمراد بيته امه ترجمه اور مین زن ہمسایہ کے بچے کے روبرو اپنا چابک نہین ڈالتا ہون تاکہ مین اوسکو کھیل مین لگا دون اور اوسکی مان سے زنا کا قصد کرون۔ الحاصل شاعر ان اشعار مین اپنی عفت اور مروت کی تعریف کرتا ہے وقال محمد بن عبد الله الازدی

لا ادفع ابن العم يمشی علی شفا	وان بلغتنی من اذاه الجنادع

الشفا طرف الشئی والمشی علی الشفا کنایۃ عن قرب الہلاک والجنادع جمع اول الشر والبلایا وما یسوءک من الاقوال ترجمہ مین اپنے چچا کے بیٹے کو جو گڑھے کے کنارہ پر چلتا ہے اوسمین دھکا نہین دیتا اگرچہ اوسکی ناقص وموذی باتین مجھ تک پہونچتی ہین۔

ولکن اواسیه وانسی ذنوبه	لترجعه یوما الی الرواجع

آساه بماله اذا اعطاه منه وجعله فیه اسوة واراد بالرواجع الامور التی تبعث علی الرجوع ترجمہ مگر مین اوسکی مال سے غمخواری کرتا ہون اور اوسکے قصورونکو دل سے بہلاتا ہون تاکہ اوسکو خصلتین کسی روز مجھ تک لوٹا لادین۔

وحسبک من ذل وسوء صنیعة	مناواة ذی القربی وان قیل قاطع

المناواة المعاداة ترجمہ تیری ذلت وبدکرداری کے ثبوت کے لیے عداوت اور دشمنی قریب رشتہ دارونکی کافی ہے اور یہ امر کہ کہا جاوے کہ تو قاطع الرحم ہے وقال آخر

ان یحسدونی فانی غیر لائمهم	قبلی من الناس اهل الفضل قد حسدوا

ترجمہ اگر وہ لوگ میرے حسد کرین تو مین اون کو اسپر ملامت نہین کرتا کیونکہ مجھ سے پہلے اہل فضل پر حسد کیا گیا ہے اور مین صاحب فضل ہون۔

فدام لی ولهم ما بی وما بهم	ومات اکثرنا غیظا بما یجد

یجد من وجده اذا ادرکه او من وجد علیه اذا غضب او من وجد به اذا حزن ترجمہ پس ہمیشہ رہا میرے لیے فضل اور اونکے لیے حسد اور مر گیا ہم مین کا بڑا غضبناک بسبب اپنی رنج کے۔

انا الذی یجدونی فی صدورهم	لا ارتقی صدرا منها ولا ارد

الصدر بمعنی الصادر حال والضمیر فی منها للصدور ترجمہ مین وہ ہون کہ دشمن لوگ مجکو اپنے سینونمین جما ہوا پاتے ہین کہ نہ

پیچھے ہٹنے والا ہون اون کے سینون سے اور نہ آگے بڑہتا ہون وقال آخر

الشر یبدؤہ فی الاصل اصغرہ	ولیس یصلی بنار الحرب جانیھا

الشر الحرب فی عرفہم ابدہ احدثہ وصلی بہ کرضی دخلہ وجنی الامر کسبہ ترجمہ لڑائیکو اول دفعہ تھوڑا تکرار و فساد پیدا کرتا ہے اور لڑائی کی آگ مین وہ شخص جو لڑائی کا باعث ہوتا ہے نہین گرتا ہے یعنی وہ بچ رہتا ہے اور اورون پر مصیبت آتی ہے۔

الحرب یلحق فیھا الکارھون کما	تدنف الصحاح الی الجربی فتعدیھا

الجربی جمع اجرب واعدی فلان فلاناً اذا التعدی الیہ مرضہ ترجمہ جو لوگ لڑائی کو اچھا نہین سمجھتے وہ اوسمین جا پڑتے ہین جیسا کہ تندرست شتر کو خارشتی سے نزدیک ہونیکے سبب اوسکے خارش لگتی ہے۔

انی رأیتک تقضی الدین طالبہ	وقطرۃ الدم مکروہ تقاضیھا

ترجمہ مین نے تجکو دیکہا کہ تو طالب دین کو اوسکا قرض فوراً ادا کرتا ہے مگر دشمنون کے خون کے ایک قطرہ کا تقاضا بہی تجکو ناگوار ہے یعنی اوسکو باوجود تقاضای امداد ادا نہین کرتا گو وہ کیسا ہی سعر کہ برپا کرین۔

تری الرجال قعوداً یا محون لھا	داب المعضل اذ ضاقت ملاقیھا

القعود جمع قاعد وانح الرجل بالہمزۃ اذا حرکہ یخرج انتفل من المبرز والضمیر المجرور فی لہا للحرب او لقطرۃ الدم من حیث التقاضی والداب العادۃ والمعضل کمحدث من عضلت المرأۃ بولدہا اذا عسر علیہا الولادۃ والملاقی اطراف الرحم ترجمہ تو دیکہتا ہے دشمن لوگو بیٹھے ہوئے بانتظار موقع جنگ کے کہ کونہتے یا کہنچہ رہے ہین لڑائی یا قطرہ خون کی طلب کیلئے مثل کونہتی یا کہنچہنی اوس عورت کے جسکا جننا دشوار ہو گیا ہو بسبب تنگ ہو جانے اطراف بچہ دان کے کونہتی سے مراد سخت تکلف اور نہایت سستی ہے

وقال شریح بن قرواش العبسی ومن حدیث ہذہ الابیات ان شریح بن سہر الحارثی لقی مسحل بن شیطان الاسدی فطعنہ حتی صرع مسحل فحمل علیہ شریح ہذا وصرعہ القذ مسحلا من یدہ

لما رأیت النفس جاشت عکرتھا	علی مسحل وای ساعۃ معکر

جاشت النفس اذا ارتفعت وبلغت الحلقوم وعکر علیہ عطف والمعکر مصدر میمی ترجمہ اور جبکہ مین نے اپنے نفس کو دیکہا کہ وہ گہبرایا اور دم ناک مین آگیا تو مین نے اوسکو تسلی دی اور لوٹا یا حمایت مسحل پر اور وہ لوٹانیکی ساعت کیسی عجیب اور خوفناک تہی۔

عَشِيَّةَ نازلتُ الفوارسَ عنده ۔۔۔ وزلّ تسنانی عن شریح بن مسهر

ترجمہ یاد کر اوس شام کو کہ مین سوارون سے لڑا محل کے پاس اور بہک گیا میرا نیزہ شریح بن مسہر سے پس میرا حملہ پورا کامیاب نہوا

واقسمُ لولا درعهٗ لتركته ۔۔۔ علیه عوافٍ من ضباعٍ وانسر

العافی من یسال العفو ای الزائد عن الحاجة جمع علی عواف والانسر جمع نسر والجملة الظرفیة فی محل النصب علی الحالیة او ثانی مفعول لترکت لتضمنه معنی الجعل ترجمہ مین خدا کی قسم کہاتا ہون کہ اگر شریح پر زرہ نہوتی تو مین اوسکو ایسی حالت مین چہوڑتا کہ اوسپر کفتار اور کرگس گرتے ہوتے یعنی مردہ۔

وما غمراتُ الموت الا نزالك ۔۔۔ الكميَّ علی لحم الكميّ المقطّر

غمرات الموت شدائده والكمی الشجاع الكامل السلاح والمقطر من صرع علی احد اقطاره الاربعة ترجمہ اور شداید موت نہین ہین مگر تیرا لڑنا مرد دلیر سے اوپر گوشت یعنی لاشہ دوسرے مرد دلیر کے جو ایک پہلو پر پچہڑا ہوا پڑا ہو کیونکہ یہ مقام خوف اور دہشت کا ہے

وقال طرفة الجذمی هو طرفة محركة الجذمی احد بنی جذیمة بن رواحة شاعر جاهلی ومن حدیث هذه الابیات ان جذیمة بن رواحة كان یعد من عبس وكان فی الحقیقة ابن فقعس بن طریف الاسدی وذلك لان امه حبتة بنت مالك كانت تحت فقعس فلما مات عنها فقعس خلف علیه رواحة بن ربیعة وكانت حاملة بجذیمة فولدت بعد ثلثة اشهر من نكاح رواحة فلما بلغ جذیمة اتی عمه اعیا بن طریف اخا فقعس یطلب میراث ابیه فابی اعیا وقال ما اعرفك فقال جذیمة ویحك اعطنی جملا منه لیثبت نسبی فیكم فمنعه ایاه حتی ثبت نسبه فی عبس فطرفة هذا یخاطب بنی فقعس۔

یا راكبًا اِمّا عرضتَ فبلّغن ۔۔۔ بنی فقعسٍ قول امرءٍ ناخلِ الصدر

اما بالكسر مركبة من ان الشرطية وما الزائدة وعرض الرجل اذا اتی مكة فان العروض من اسمائها ومكة موضع اجتماعهم یاتون الیها من كل مرمی سحیق فلذا ذكر بها الشرط والناخل علی الاصل من نخل صدره من الغش اذا طهره منه واخلصه ومعناه منخول الصدر ترجمہ اے جانیوالے سوار اگر تو مکہ مین پہونچے تو بنی فقعس سے جو وہان یقینًا آوینگے ایک بات سینہ صاف مرد کی یعنی میری کہدینا

فوالله ما فارقتكم عن كشاحة ۔۔۔ ولا طیبِ نفسٍ عنكم آخر الدهر

الكشاحة العداوة والاعراض وطاب بنفسه عنه اذا رغب عنه واعرض وآخر الدهر معناه ابدا فهو متعلق بمحذوف ای لا افارقكم

ترجمہ پس خدا مین براہ عداوت تمسے جدا نہین ہوا اور نہ بسبب اعراض کے اور مین تمسے کبہی جدا نہین ہونگا۔

ولكنني كنت امرءً من قبيلة	بغت وأتتني بالمظالم والفخر

عنى بالقبيلة بنى اسد وبالبغى انكار اعيا الاسدى لنسبه وحرمانه وبالفخر او لتمدح بين الناس بالظلم والاتلاف ترجمہ لیکن میں قبیلہ بنی اسد کا ایک مرد تھا جو مجھسے باغی ہوگیا اور مجھپر بسبب انکار نسب و اتلاف حق ظلم کیا اور ان حرکات پر فخر و نازش کی

فاني لشر الناس ان لم ابتهم	على آلة حدباء نابية الظهر

ابانه فلان اذا احسن بيته وفيه سكون ظاهر والآلة الحالة على ابدال الحاء بالهمزة لكونهما من حروف الحلق والحدباء مؤنث الاحدب كنى به عن الحالة الغير المستقيمة ونبو الظهر بتقديم النون على الموحدة خروجه وهو من لوازم الحدب ترجمہ تو اب میں اگر ان کو ایسی ٹیڑھی و نادرست حالت اوٹھی ہوئی کمر پر نہ سلاؤں تو بیشک بدترین خلایق ہونگا یعنی ایسے حال میں جسمیں کسیکو آسائش نہیں ملتی اور جس میں سے سلانا براہ ہنسی اور ٹھٹھہ کی کہا ہے۔

وحتى يفر الناس من شر بيننا	ونقعد لا ندري أننزع ام نجري

حتى غاية لمحذوف وهو مدخول الواو ونزع عنه اذا انتهى عنه وهو مثل يضرب في مقام التحير ترجمہ اور لڑونگا اوس سے یہاں تک کہ ہمارے فساد درمیانی سے لوگ بھاگنے لگیں اور ہم ایسی حالت میں بیٹھیں کہ یہ نہ معلوم ہو کہ ہم لڑائی سے کنارہ کرتے ہیں یا اوسکو جاری رکھنا چاہتے ہیں یعنی حیران وقال ابي بن حمام العبسي هو ابي بالموحدة مصغر ابن حمام كغراب العبسي شاعر جاهلي۔

تمنى لي الموت المعجل خالد	ولا خير فيمن ليس يعرف حاسده

ترجمہ خالد نے میرے جلد مرنیکی آرزو کی اور جسکا حاسد معلوم نہو اوسکا جینا نکما ہی یعنی خالد نے میری سرداری پر حسد کیا اور واسطے میرے مرنیکے آرزو کی۔

فخل مقاما لم تكن لتسده	عزيز على عبس وذبيان ذائده

التفات من الغيبة الى الخطاب وسد مسده قام مقامه وسد المقام قام فيه والذائد المانع والضميران للمقام ترجمہ تو اے خالد چھوڑدے اوس منصب اور مقام کو جسکا تو لایق نہیں ہی ایسے حال میں کہ بنی عبس و ذبیان کو اوس مقام و منصب کا حامی و مددگار پیارا ہی یعنی وہ حامی میں ہوں نہ تو۔ وقال ايضا

لست بمولى سوءة ادعى لها	فان لسوآت الامور مواليا

مولی سورة من باب اضافة الموصوف الی الصفة کمقعد صدق وادّعی المتکلم مجهول من ادّعی بمعنے دعا والمولی ابن العم ترجمہ مین برا برادر جو برائی کیلیے بلایا جاتا ہو نہین ہون کیونکہ برے کامون کیلیے اور بہت سے برادر ہین یعنی مین نہ برا کہون اور نہ برا کہلاؤن ـ

ولن یجد الناس الصدیق ولا العدیٰ	ادیمی اذا عدّوا ادیمی واهیا

الصدیق نعت الناس فانه یفرد ویجمع وکلمة لا للتاکید النفی والصدیق والعدیٰ بدل من الناس وکلمة اذا زائدة والادیم یکنی به عن العرض والعزة یقال شق ادیمه اذا عابه وشتمه والواهی الضعیف منصوب علی انه مفعول ثان للوجدان ترجمہ تمام لوگ دوست اور دشمن میری عزت کو ہرگز ضعیف نہین پائینگے جبکہ وہ میری آبرو و عزت کو شمار کرینگے ـ

وان نجاری یا ابن غنم مخالف	نجار اللئام فابغنی من ورائیا

النجار بالنون فالجیم فالمهملة الاصل وبغی طلب من جارة والورا الخلف وخص الخلف بالذکر لان حقیقة امر الانسان ینکشف فی غیبته لا فی حضوره ترجمہ ای ابن غنم میری اصل و سرشت کمینونکی اصل کے خلاف ہی پس میرا حال لوگون سے میرے پس پشت پوچھ یعنی اوسوقت میری خوبی ظاہر ہوجاویگی ـ

وسیّان عندی ان اموت وان اُریٰ	کبعض رجال یوطنون المخازیا

اوطنه اتخذه وطنا ترجمہ اور مجکو یہ دونون امر برابر ہین اپنا مرنا اور یہ کہ مثل بعض اون اشخاص کے لوگ مجکو دیکھین کہ رسوائیون کو اپنا وطن کرلیا ہو ـ حاصل یہ ہی کہ موت اور رسوائی میرے نزدیک برابر ہین ـ

ولست بهیّاب لمن لا یهابنی	ولست اریٰ للمرء ما لا یریٰ لیا

ترجمہ جو مجسے نہین ڈرتا مین اوس سے نہین ڈرتا ہون اور مین کسی کیلیے وہ نہین تجویز کرتا جو وہ میرے لیے تجویز نہ کرے ـ

اذا المرء لم یحببک الّا تکرّها	عراض العلوق لم یکن ذاک باقیا

التکره الاستکراه ونصب علی الحالیة بتاویل اسم الفاعل والعراض مصدر عارض یعارض منصوب علی المصدریة ای عارضک عراض العلوق وهی الناقة التی تعطف علی ولد غیرها فاذا ارادا الارتضاع ضربته وطردته ترجمہ جبکہ انسان تجکو نہ دوست رکھے مگر بکراہت اور تجسے پیش آوی مثل اوس اونٹنی کے جو دوسرے کے بچہ پر مائل ہو اور جب وہ دودھ پینے کا ارادہ کرے تو اوسکو مارنے لگے تو ایسی محبت باقی نہین رہا کرتی **وقال عنترة** ہو ابن شداد العبسی شاعر جاہلی یذکر فی هذه

لابیات حدیث قتل ورد بن حابس العبسی نضلة بن الاشتر الاسدی المکنی اباNوفل لوتر له کان عنده ـ

یُذ ببُ وردٌ علےٰ اِثرِہٖ	وامکنه وقع مردی خشب

التذبیب مثل الطرد واصله الاسراع ذا لصواب تذرّبّ ای صار کالذئب فی الاسراع والفعل ماض والضمیر المجرور لنضلة والمنصوب لورد والاصل امکنہ منه فانه یقال امکنه منه اذا جعله قادرا علیه والوقع الضرب بالشی و مردی بالکسر آلة الردی ای الهلاک یطلق علے السیف والخشب مخفف خشیب السیف الصیقل ترجمه ورد تیز روی مین نضله کے پیچھے مثل بھیڑیے کے ہوگیا اور اوسکو نضله پر صیقلدار تلوار کی ضرب نے قادر کردیا ـ

تتابع لایبتغی غیرہ	بابیض کالقبس الملتهب

ترجمه ورد چمکدار تلوار مثل تیز روشن شعلے کے لیکر نضله کے پیچھے برابر دوڑا کہ اوسکے سوا دوسری کی طلب نہتی ـ

فمن یک فی قتله یمتری	فان ابا نوفل قد شجب

الضمیر المجرور فی قتله انکان لورد فهو مصدر معروف وانکان لنضلة فهو مصدر مجهول وشجب بالمعجمة فالجیم هلک ترجمه جو ورد کے قتل کرنے یا نضله کے مقتول ہونمین شک کرے سو وہ غلطی پر ہے کیونکه ابو نوفل یعنے نضله بیشک ہلاک ہو گیا ـ

وغادرن نضلة فی معرک	یجر الاسنة کالمحتطب

ضمیر للخیل بدلالة المقام والمحتطب من یجمع الحطب ترجمه اور نضله کو گھوڑون نے میدان جنگ مین ایسا کردیا کہ نیزونکو جو اوسکے بدن مین لگے ہوئے تھے مثل ہیزم کش کے کھینچتا پھرتا تھا وقال عروة بن الورد ہو عبسی شاعر جاہلی فارس شجاع و یقال له عروة الصعالیک لهذه الاشعار ـ

لحا الله صعلوکا اذا جنّ لیله	مصافی المشاش آلفا کل مجزر

لحاه الله قشره والصعلوک الفقیر وجنه ستره وضمیر المفعول محذوف والمشاش کل عظم لین یمضغ والواحدة مشاشة والمصافی من صافاہ اذا اصدقه الاخاء منصوب صفة لقوله صعلوکا ـ والآلف الآنس وحال ـ والمجزر منحر الابل وجواب الشرط فی البیت الثانی ترجمه خدا لعنت کرے ایسے فقیر نرم ہڈی کے دوست ہر کمیلے سے مانوس پر جب رات ہووے جواب اذا کا اگلے شعر مین ہے ـ

یعدّ الغنی من نفسه کل لیلة	اصاب قراها من صدیق میسر

القری الضیافۃ والیسر الموفق والجملۃ نعت لیلۃ ترجمہ تو وہ ایسی رات کو جسمین اوسکو با توفیق دوست سے کہانا ملجاوے اپنے دلمین تونگری شمار کرتا ہے یعنی پست ہمت و پست ارادہ ہی —

ینام عشاء ثم یصبح ناعسا	یحث الحصی عن جنبہ المتعفر

الناعس النوم الخفیف وحثہ لفظہ والتعفر التلبس بالعفر وہی الارض ترجمہ کنکریلی زمین پر شام سے سو رہتا ہی اور کاہلی کے سبب خوابگاہ کو صاف نہین کرتا پہر صبحکو اونگہتا اوٹہتا ہی ایسے حال مین کہ اپنے خاک آلودہ پہلو سے کنکریان جہاڑتا ہی یعنے وہ سخت کاہل فقیر محتاج ہے —

یعین نساء الحی ما یستعننہ	ویمسی طلیحا کالبعیر المحسر

الموصول منصوب بنزع الخافض ای علی ما یستعننہ ویستعن صیغۃ جمع الغائب المؤنث من الاستعانۃ والطلیح العاجز المعیی والمحسر الحسیر الکلیل ترجمہ قوم کی عورتین جس امر مین اوس سے مدد مانگتی ہین وہ مدد کرتا ہے اور شام کو تہک کر مثل شتر درماندہ کے پڑ رہتا ہی یعنی وہ عورتونکا ٹہلوا ہی مردونکے سے کام نہین کرتا —

ولکن صعلوکا صفیحۃ وجہہ	کضوء شہاب القابس المتنور

صفیحۃ الوجہ صفحتہ وعرضہ بتقدیر المضاف ای ضوء صفیحۃ وجہہ والکاف اسمیۃ والشہاب شعلۃ نار ساطعۃ والقابس طالب القبس وتنور النار اذا اراہا من بعید ترجمہ مگر وہ فقیر کہ اوسکے چہرہ کی روشنی کا کنارہ مثل روشنی شعلہ اوس شخص کے ہی جو دور سے چمکتی آگ دیکہکر اوسکو لینے آوے — لکن کی خبر ان یلق ہی تیسرے شعر مین —

مطلا علی اعدائہ یزجرونہ	بساحتہم زجر المنیح المشہر

اطل علیہم علیہ والزجر الدفع والساحۃ محلۃ القوم والظرف اما متعلق بمطلا والباء علی معناہا او متعلق بیزجرونہ فہی بمعنی عن والمنیح بالمہملۃ السہم الذی لا نصیب لہ من سہام القمار ولا شک انہ یکون مطرودا والمشہر من شہرہ فی شناعۃ ترجمہ حملہ کر نیوالا اپنے دشمنون پر اون کے گہر و نمین ایسی حالمین کہ وہ اوسکو اپنے گہرون یا آپسے ہٹاتے ہین اور دفع کرتے ہین جیسا کہ قمار کے تیر و نمین سے اوس تیر کو جسکا کچہہ حصہ نہین ہوتا ہی ہر کوئی ہٹاتا ہی اور وہ تیر شناعت مین مشہور ہے —

اذا بعدوا لا یامنون اقترابہ	تشوف اہل الغائب المتنظر

الاقتراب زیادۃ القرب والتشوف الانتظار والمنتظر اسم مفعول من تنظرہ اذا انتظرہ ترجمہ جبکہ دشمن اوس سے دور چلے جائے

ہین تو اوسکے پاس آجانیسے بخوف نہین ہوتے اور اوسکے انتظار مین لگے رہتے ہین مثل انتظار اوس مسافر شخص کے جس کے گھر کے لوگ اوس کے منتظر ہون۔

فذلک ان یلق المنیة یلقہا ۔۔۔ حمیدا وان یستغن یوما فاجدر

یعنی بلقاء المنیة عن الغزو والقتال وبالاستغناء عن ترکہما واصل اجدر اجدرن به بالسکون فحرک ضرورة ترجمہ پس یہ فقیر اگر لڑیگا تو خوب لڑیگا اور اگر کسی روز لڑائی چھوڑ دیگا تو اوسکو یہ بھی نہایت لایق ہی **وقال عنترة** ومن حدیث ہذه الابیات ان بنی عبس قوم عنترة کانت قد غزت بنی عمرو بن الہجیم فقاتلوہم قتالا شدیدا فرمی عنترة رجلا منہم یقال له جریة بن سمیة وکان شدید الباس رئیسا فیہم فظن انه قتله ولم یتبین فقال فی ذلک۔

ترکت بنی الہجیم لہم دوار ۔۔۔ اذا تمضی جماعتہم تعود

دوار کغراب وسحاب کان صنما لہم کانوا یدورون حوله مرفوع علی الابتداء والظرف خبره والجملة حال او مفعول ثان لتضمین الترک معنی التصییر ترجمہ مین نے بنی الہجیم کو چکر کہاتے چھوڑا یعنی جیسے دوار کے گرد گھومتے تھے ویسا ہی یہان گھومتے تہے جبکہ اونکی جماعت گذر جاتی تھی تو پھر لوٹ آتے تہے یعنی اپنے سردار کے گرد جسکو مین نے تیر سے زخمی کیا تھا گھومتی تھے

ترکت جریة العمری فیه ۔۔۔ شدید العیر معتدل سدید

العیر بالفتح کل ما نتا فی شیء مستو والمراد به سہم شدید العیر ترجمہ مین نے جریة کو جو بنی عمرو سے تہا ایسی حالت مین چھوڑا که اوسمین تیر سخت پیکان سیدہا مضبوط گڑا ہوا تہا۔

فان یبرا فلم انفث علیه ۔۔۔ وان یفقد فحق له الفقود

المجرور الاول للسہم والثانی لجریة وکان من زعمہم ان الرامی اذا انفث علی سہمه لا یخطی سہمه ولا یخرج مرمیه والفقد مجہول وحق مجہول من حقه اذا اثبته ترجمہ پس اگر جریة اچھا ہو گیا تو کچھ مضایقه نہین کیونکه مین نے اپنے تیر پر تہوکا اور پہونکا نہا اور اگر مر گیا تو وہ اسکا سزاوار ہی اسلیے که مرنا حق ہی اور زخم شدید ہی

وما یدری جریة ان نبلی ۔۔۔ یکون جفیرہا البطل النجید

النبل اسم جمع للسہام والجفیر ما کان من الخشب والجعبة ما کان من الجلد والنجید الشدید ترجمہ اور جریة نہین جانتا که میرے تیر کا ترکش مرد شجاع قوی ہوتا ہی یعنی مین تیر بہادرون کے مارتا ہون نه ضعیفون کے **وقال قیس بن زہیر**

یرثی حمل بن بدر الفزاری ومن حدیث ہذہ الابیات انہ لما ہرب حذیفۃ بن بدر فی آخر حرب کانت بینہم فرمی بنفسہ فی جفر الہباءۃ وہی مارۃ لاشتداد الحرارۃ ومعہ حمل بن بدر واصحابہ فلحقہ جزء العبسیین فتتبعوا آثارہم واقتحموا فی المارۃ المذکورۃ فقتلوا حمل بن بدر واخوانہ ففیہ یقول قیس۔

تَعَلَّمْ اَنَّ خَیْرَ النَّاسِ مَیْتٌ	علٰی جفر الہباءۃ لا یریم	

رام زال ترجمہ اے مخاطب جان لے بہترین آدمیون کا جمیل جفر ہباۃ پر مرگیا کہ اوسکی موت اب زائل نہین ہوسکتی۔

ولولا ظلمہ مازلت اَبْکی	عَلَیْہِ الدَّہْرَ مَا طَلَعَ النُّجُوْمُ	

اراد لظلمہ قتلہ مالک بن زہیر ترجمہ اگر حمل بن بدر کا ظلم درباب قتل مالک بن زہیر کے ظہور مین نہ آتا تو جب تلک ستارے ظاہر ہوتے ہین اوسپر ہمیشہ روتا یعنی مادام الحیات روتا۔

وَلٰکِنَّ الفتٰی حَمَلَ بْنَ بَدْرٍ	بغٰی والبغی مرتعہ وخیم	

الوخامۃ الثقل الذی یعرض من عدم استمراء الطعام ومنہ التخمۃ ترجمہ مگر جوان حمل بن بدر نے سرکشی کی اور جو شخص سرکشی کی چراگاہ مین چرتا ہے اوسکو انجام مین بدہضمی ہوتی ہے یعنی اوسنے اول مالک بن زہیر کو مار ڈالا تہا اب اوس کے عوض مین وہ خود مارا گیا۔

اُظُنُّ الحلم دَلَّ عَلٰی قومی	وقد یُستجہل الرجل الحلیم	

ترجمہ مین گمان کرتا ہون کہ میرے حلم نے میری قوم کو مجہپر ظلم کرنیکی راہ بتلائی ہے اور کبہی مرد حلیم اور بردبار سبک اور ہلکا ہوجاتا ہے اور جہل مین جاہلون سے بڑہ جاتا ہے۔

وَمَارَسْتُ الرِّجَالَ وَمَارَسُوْنِیْ	فمعوج عَلَیَّ وَمُسْتَقِیْمُ	

ترجمہ مین نے لوگون سے برتاؤ کیا اور اونہون نے مجہسے پہر کوئی تو مجہسے ٹیڑہا رہا اور کوئی سیدہا **وقال مساور بن ہند** ہو مساور بن ہند بن قیس بن زہیر العبسی شاعر اسلامی یکنی ابا الصمعاء

سائل تمیما ہل وفیت فاننی	اعددت مکرمتی لیوم سباب	

ترجمہ اے مخاطب بنی تمیم سے پوچہہ کہ کیا مین نے اپنا عہد جو اپنے جار سے کیا تہا پورا کیا کیونکہ مین نے اپنی عزت گالیونکے روز کیواسطے طیار کی ہی یعنی ایسے روز کیواسطے کہ اوسمین لوگونپر گالیان پڑا کرتی ہین خلاصہ یہ کہ مین ایسا کام کرتا ہو

جس مین مجھے کوئی گالیان نہ دیوے۔

واخذتُ جارَ بنی سلامۃ عنوۃً ۔۔۔ فدفعتُ رُقبتہ الی عتّاب

ومن خبرہ انہ کان لحق من بنی سلامۃ عتابا یا ہزا خسفۃ فیہم فحکمہ مسادر من اخذ جارہم لیصیبہم مانکو ذلہ ترجمہ اور مین نے اوس شخص کو جو بنی سلامہ کی پناہ مین تہا زور گرفتار کر لیا اور اوسکی رسی عتّاب کو دیدی جسکا مین ذمہ دار تہا کہ اوسکے ساتہہ جسطرح چاہے پیش آوے۔

وجلبتُہُ من اھل ابضۃ طائعاً ۔۔۔ حتّٰی تحکّم فیہ اھل اراب

الجلب الجذب وابضۃ بالموحدۃ فالمعجمۃ بالضم ماء لطی وطائعا حال من تاء المتکلم واراب ماء لبنی عنبر بن عمرو بن تمیم ترجمہ اور مین نے جار بنی سلامہ کو اہل ابضۃ سے بے انتقام کھینچ لیا یہان تک کہ اوسپر اراب کی جہیل کے رہنے والون نے حکمرانی کی طائعا سے یہ مراد ہی کہ اوس سے انتقام جو لازم تہا نہین لیا اگر مین چاہتا تو اوسکو قتل کر دیتا میرا مطلب یہ تہا کہ اوسپر احسان رکہکر چہوڑ دینگے مگر اونہون نے براہ بےعقلی اوسکو قتل کر ڈالا۔

قتلوا ابن اختہم وجار بیوتہم ۔۔۔ من حینہم وسفاھۃ الالباب

الضمیر لقومہ والحین الہلاک ترجمہ میری قوم نے اپنے بہانجے اور اپنے ہمسایہ کو مار ڈالا اپنے ہلاک ہونیکے لیے اور اپنی رایونکی ہینگی سے۔

غدرتْ جذیمۃُ غیرَ انی لم اکن ۔۔۔ ابداً لاُولِفَ غدرۃً اثوابی

ترجمہ بنی خذیمہ نے عہد شکنی کی مگر مین کبھی ایسا نہین ہوا کہ اپنے کپڑونکو نجاست سے لتہیڑون یعنی مین اوسکی اس حرکت سے بری ہون اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ اثواب سے مراد نفس لیا جاوے اور غدرۃ غین معجمہ اور دال مہملہ سے پڑہا جاوے اسصورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ مین ایسا نہین ہون کہ عہد شکنی سے اپنی طبیعت کو مانوس کرون۔

واذا فعلتم ذٰلکم لم تترکوا ۔۔۔ احداً یذبّ لکم عن الاحساب

التفات من الغیبۃ الی الخطاب ترجمہ اور اے بنی جذیمہ جبکہ تمنے یہ حرکت غدر کی تو تمنے اپنے لوگونمین سے کسیکو ایسا نہین چہوڑا کہ تمہاری حسب سے عیب لگانیوالیکو تمہاری طرف سے دفع کرے اور جواب دے۔ وقال العباس بن مرداس السلمی

ہو شاعر مخضرم صحابی ومن حدیث ہذہ الابیات ان اخاہ ہریم بن مرداس کان فی جوار عامر الخزاعی یکنی ابا سلمی فقتلہ رجل منہم یقال لہ خویلد فبلغ ذلک عباس بن مرداس فقال یحض عامرا علی اخذ الثار۔

ولو حل ذا سدر واهلي بعسجل	ابلغ ابا سلمى رسولا يروعه

الرسول بمعنى الرسالة دراعه افزعه وذو سدر بكسر واو عسجل كجعفر موضعان ترجمہ اے مخاطب ابو سلمی عامر کو ایک میرا پیام جو ڈرادے اسکو پہنچادے اگرچہ وہ ذی سدر مین ہو اور میرے لوگ عسجل مین یعنی ہم مین اور اونمین زیادہ فاصلہ ہو۔

فان معشر جادوا بعرضك فابخل	رسول امرئ يهدي اليك رسالة

بدل من رسولا وجاد به بذل ترجمہ پیام ایک مرد کا جو بھیجتا ہو تیری طرف پیام خیر خواہانہ اور اوس سے کہدے کہ اگر ایک گروہ نے تیری عزت لینے کا ارادہ کیا ہو تو تو اپنی عزت دینے مین بخل کر عزت لینے والے اونکو کہا جو قصاص سے درگذر کرنے اور دیت لینے کی صلاح دیتے ہین۔

غليظا فلا تنزل به وتحول	وان بوؤك مبركا غير طائل

بوّره انزله واسكنه والمبرك موضع بروك الابل والطائل النافع ترجمہ اور اگر وہ لوگ تجکو فرودگاہ غیر مفید ومضر مین اوتارین تو تو وہان مت وتر اور لوٹ آ یعنی دیۃ مقتول مت قبول کر بلکہ لڑ اور قصاص لے۔

اتوك على قرباهم بالمثمل	ولا تطعمن ما يعلفونك انهم

اطعم يتعدى بالباء وفي يقال طعم به وطعم فيه فالموصول منصوب بنزع الخافض والمثمل السم الذي خلط به مثله من آخر ليكون انفذ والباء للتعدية ترجمہ جو چیز وہ لوگ تجکو کہلانا چاہتے ہین اوسکی طمع مت کر کیونکہ وہ تیرے پاس باوجود اپنی قرابت کی ایک زہر دوسرے زہر سے ملا ہوا لائے ہین اور وہ مشورہ دیت لینے کا ہی۔

اتيت به في الدار لم يتزيل	ابعد الازار مجسدا لك شاهدا

الهمزة للانكار ومدخولها محذوف والمجسد المصبوغ بالجساد وهو الزعفران ونصبه على انه حال من الازار واتيت مجهول والجملة صفة ثانية للمجسد والتزيل التفرق ترجمہ کیا تو دیۃ لیگا بعد ملاحظہ خون آلودہ تہ بند کے جو خون سے زعفرانی معلوم ہوتا ہے اور تیرا گواہ ہی اور تیرے پاس تیرے گھر مین لایا گیا ہو اور ابتک خون سے جدا نہین ہوا۔

يقال له بالغرب ادبر واقبل	اراك اذا قد صرت للقوم ناضحا

الناضح البعير الذي يستقي عليه الماء والتخييل لتشبيه في اللون والذلة والغرب الدلو العظيم ترجمہ اگر باوجود امور مذکورہ تو نے دیت لی تو تجکو ذلت وخواری مین ایسا معلوم ہوگا جیسا آب پاشی کا شتر کہ اوسکو کہا جاتا ہے کہ جس کو پیچھے ہٹایا آگے لا

اب باشی کا شتر ذلت مین مشہور ہے۔

فخذها فليست للعزيز بخطة	وفيها مقال لامرئ متذلل

الضمير المنصوب للدنية واللام كما في قوله تعالى اعملوا ما شئتم بمعنى عدم الرضاء بالفعل والخطة الخصلة ترجمہ پس اسیر بہی اگر تیرا ارادہ ہی تو دیت لی مگر شریف عزیز کے یہ خصلت نہین ہوتی اور اوسمین مرد ذلیل ہی گفتگو کریگا اور تجہپر عیب لگا دیگا کہ ایسا کام تو ذلیل لوگ بہی نہین کرتے۔

وقال ايضًا

أتشحذ ارماحا بايدي عدونا	وتترك ارماحا بهن نكابد

الهمزة للانكار والتشحذ تحديد الاسنة والجار والمجرور نعت ارماحا والمكابدة المجاهدة على جهد ومشقة ترجمہ کیا اون نیزون کو جو ہمارے دشمنون کے ہاتھون مین ہین تو تیز کر رہا ہے اور اون نیزون کو جنسے ہم دشمنون کو مارتے ہین اور رنج و مشقت مین ڈالتے ہین تو چہوڑتا ہی یعنی کیا تو ہماری دشمنونکی مدد کرتا ہے ایسا نہ چاہئے۔

عليك بجار القوم عبد بن حبتر	فلا ترشدن الا وجارك راشد

ترجمہ تجکو لازم ہے حمایت اپنی قوم کے ہمسایہ عبد بن حبتر کی اور تو ہرگز کسی صورت مین راہ پر نہوگا مگر جبکہ تیرا ہمسایہ راہ پا

فان غضبت فيها حبيب بن حبتر	فخذ خطة ترضاك فيها الاباعد

حبيب بن حبتر رهط المخاطب ولذا انث الفعل كما في قوله ؎ تداعت قريش غثها وسمينها - والضمير المنصوب بالنصرة الجار ترجمہ پس اگر اس حمایت ہمسایہ سے فرقہ حبیب بن حبتر غصہ ہو تو تو اوسکی پروا مت کر اور وہ خصلت اختیار کر جسکے سبب تجہ سے دور کے لوگ راضی اور خوش ہون۔

اذا طالت النجوى بغير اولي النهى	اضاعت واضعفت خدّ من هو فارد

كنى بمن هو فارد عن مستشير السفهاء لانه يبقى منفردا بلا ناصر ومعين والاضعاف الامالة ترجمہ جبکہ احمقون سے زیادہ صلاح و مشورہ کیا جاتا ہی تو وہ مشورہ صلاح لینے والیکو خراب کرتا ہی اور عقلا سے جدائی اختیار کرنیوالیکے منہ کو بسبب ندامت کے جہکا دیتا ہی۔

فحارب فان مولاك حارد نصره	ففي السيف مولى نصره لا يحارد

المولى ابن العم او الحليف وحاردت الابل اذا انقطع البانها او قلّت وحاردت السنة اذا قل ماؤها واستعير لانقطاع النصر او قلته ترجمہ تو اپنے ہمسایہ کی حمایت مین دشمنون سے لڑ پس اگر تیرا چچا کا بیٹا یا ہم عہد تیری مدد نہ کرے یا کم کرے

تو تلوار ایسی دوست ہی کہ اوسکی مدد گم یا کم نہو گی — **وقال الصناوی من المنصفات** ای من الاشعار التی ینصف فیہا الشاعر ویذکر ما ہو الواقع ومن حدیث ہذہ الابیات انہ جمع جمعا من بنی سلیم فیہ من جمیع بطونہا ثم خرج بہم حتی اغار علی بنی زبید رہط عمرو بن معدیکرب الزبیدی فخثم واغار —

فلم ار مثل الحی حیا مصبحا ‖ ولا مثلنا یوم التقینا فوارسا

المصبح اسم مفعول من صبحہ اذا اغار علیہ صباحا ترجمہ اور مین نے مثل اوس قوم کے جسکو ہمنے صبحکو لوٹا کوئی قوم صبحکو لٹتی ہوئی نہین دیکھی اور نہ اپنی مانند شہسوار دیکھی جسروز ہم اونسے لڑے —

اکر واحمی للحقیقۃ منہم ‖ واضرب منا بالسیوف القوانسا

اللام متعلقۃ باحمی یقال ہو حامی الحقیقۃ ای یحمی ما یحق علیہ حفظہ والقوانس البیضۃ وما بین اذنی الفرس ترجمہ کہ کوئی قوم اون سے زیادہ حملہ آور اور زیادہ حمایت کرنے والی واجب الحمایت چیزون کی ہو اور ہمسے زیادہ تلوارین مارنے والی ہو خودون اور گھوڑون کی پیشانیون پر —

اذا ما شددنا شدۃ نصبوا لنا ‖ صدور المذاکی والرماح المداعسا

الشدۃ بالفتح الحملۃ والمذکی الفرس التام الخلق والسن یجمع علی المذاکی والمدعس کمنبر الرمح الذی لا یلین ولا ینعطف یجمع علی المداعس ترجمہ جب ہم اون پر سخت حملہ کرتے تھے تو ہمارے سامنے مضبوط اور پنج گھوڑون کے سینے اور سخت اور سیدہے نیزے کر دیتے تھے یعنی خوب مقابلہ کرتے تھے —

اذا الخیل جالت عن صریع نکرہا ‖ علیہم فما یرجعن الا عوابسا

یقال جال عنہ اذا عدل واعرض والصریع قتیل یستوی فیہ المفرد والجمع ولذا قال علیہم ترجمہ جب ہمارے گھوڑے کسی مقتول پچھڑے ہوئے سے جھجکتی اور کنارہ کرتے تھے تو ہم اونکو بزور اونپر لوٹاتے تھے پس وہ نہین لوٹتے تھے مگر ترش رو یعنی بزور —

وقال عبد الشارق بن عبد العزی الجہنی احد بنی جہینۃ بن زید شاعر جاہلی یذکر قتالہم مع آل نبشۃ بن سلیم ویصف فیہا

الا حییت عنا یا ردینا ‖ نحییہا وان کرمت علینا

الفعل ماض مجہول من حیاہ اذ اسلم علیہ او قال لہ حیاک اللہ دار او بہ تحیۃ الوداع وردین مصغر ترخیم ردینۃ علم امراۃ ذکر علیہ عزو صحب او شرف والضمیر فیہ لردینۃ ففیہ التفات من الخطاب الی الغیبۃ او للتحیۃ فلا التفات ترجمہ سن اے ردینۃ خدا کرے

کہ ہمارا سلام رخصت تجھہ تک پہنچایا جائی ـ پہر شاعر کہتا ہے کہ ہم سلام رخصت اوسکو کرتے ہین اگرچہ یہ سلام رخصت بسبب خیال تکالیف فراق ہم پر سخت ناگوار ہے ـ

رُدینۃ لو رأیتِ غداۃ جئنا ‌ ‌ ‌ علی اَضماتنا وقد اختوینا

مفعول الرؤیۃ وجواب لو کلاہما محذوف وکثیرا ما یحذف والاضم بالحجۃ الحقد والوتر واحدۃ الاضمۃ واختوی الرجل بالمعجمۃ اذا کان خاوی البطن جائعا وکان من عادتہم انہم اذا ارادوا القتال لم یذوقوا شیئا من الطعام لئلا یخرج من بطونہم عند الضرب والطعن فیلاً ان الشبع یورث الکسل ترجمہ ای ردینہ اگر تو ہمارے شدۃ قتال آل بہثۃ کے ساتہہ جس روز ہم اپنے کینہ توزیون سے جبکہ ہم بہوکی خالی شکم تہے دیکہتے تو نہایت خوفناک امر دیکہتے

فاَرسلنا ابا عمرٍو ربیئاً ‌ ‌ ‌ فقال الا انعَموا بالقوم عینا

الربیئۃ الطلیعۃ ونعم الرجل کفرح اذا طاب ونَعِمنا عینا تمیز ترجمہ پس ہمنے ابوعمرو کو جاسوس بناکر بہیجا تو اوسنے لوٹکر کہا کہ سنو خوش کرو آنکہون کو ساتہہ اس قوم کے یعنی اسلیئے کہ وہ شمار اور سامان حرب مین کم ہین ـ

وَدَسّوا فارساً منہم عشاءً ‌ ‌ ‌ فلم نغدِر بفارسہم لدینا

الدس الاخفاء والضمیر بنی سلیم ترجمہ اور اونہون نے ایک مخفی سوار ہماری طرف سر شب ہماری خبر منگانیکو بہیجا تو ہمنے اوس سوار کے ساتہہ غدر نکیا یعنی ہمنے باوجود اطلاع اوسکو کچہہ نکہا ـ

فجاؤا عارضاً بَرِداً وجئنا ‌ ‌ ‌ کمثل السَّیلِ نرکب وازِعینا

العارض السحاب المعترض فی الافاق والبرد ککتف ما یمطر البرد من السحاب والنصب علی الحالیۃ ونرکب حال من المتکلم والتعبیۃ بینہما عطف کما تقول جاءنی زید وعمرو راکبین والوازعین مثنی الوازع وہو من یدبر امر الجیش ترجمہ پس بنو سلیم مثل پہیلے ہوئے ابر اولے برسانیوالیکے آئی اور ہم مانند رو کے جو ہر چیز پر کہ ہمارے سامنے آتی تہی سوار ہو جاتے تہے آئی اور ہم دونون اپنے لشکرون کا بندوبست کرتے تہی ـ

فنادوا یال بُہثۃ اذ رأونا ‌ ‌ ‌ فقلنا اَحسِنی ملأً جُہینا

الملاء محرکۃ الخلق ومنہ احسنوا املاءکم ای اخلاقکم وجہینۃ ترخیم جہینۃ ترجمہ اونہون نے جب ہمکو دیکہا تو پکارا کہ ای آل بہثہ ہماری مدد کرو اور ہمنے کہا کہ ای آل جہینۃ تم اپنے اخلاق حسن و صبر سے درست کرو ـ

پر حملہ کیا تھا

فلما أن [illegible] رئیسی دوست ہی کہ اوسکی مدد کرو

طعن غیب — فجئنا جولۃً ثم ارعوینا

ینصف فیہا الشاعر ویذکر ما ہو الواقع وارعوی الرجل اذا رجع ونکص ترجمہ ہمنے عیب سے ایک طلب و تقاضائے جنگ سنا تو ہم خوب الگ رہکر بنی زبید سے عمرو بن معدیکرب لوٹ آئے۔

فلما أن تلاقینا قلیلاً — أنخنا للکلاکل فارتمینا

التواقف التلاقی والتدانی والاناخۃ کنایۃ عن الاستقرار والکلکل صدر البعیر واللام فیہ کما فی قولہ تعالی یخرون للاذقان وتلہ للجبین ای علی الاذقان والجبین ترجمہ پس جبکہ ہم تہوڑا سا نزدیک ہوئے تو ہمنے اپنے اونٹ کو اون کے سینون کے بل بٹہادے اور ہم نے تیر مارنے شروع کیے۔

فلما لم ندع قوساً وسہماً — مشینا نحوہم ومشوا إلینا

ترجمہ اور جبکہ نہ باقی رکہا ہمنے کمان اور تیر یعنی کمانین ٹوٹ گئین اور تیر ہو چکے تو ہم اونکی طرف بڑہے اور وہ ہماری طرف

تلألؤ مزنۃٍ برقت لأخرى — إذا حجلوا بأسیافٍ ردینا

التلألؤ اللمعان منصوب علی المصدریۃ لفعل محذوف والمزنۃ السحاب وبرق الشیء لمع والحجل بتقدیم المہملۃ علی الجیم المشی المتقارب الخطوات وہو المشی البطی والردیان حرکۃ السیر الزاید علی الحجلان ترجمہ ہم مین ہر ایک اوس سفید ابر کی مانند جو دوسرے ابر سے چمکے چمکا جبکہ وہ لوگ تلوارین لیکر ہماری طرف آہستہ آہستہ آتے تہے تو ہم اونکی طرف تیز تیز بڑہتے تہے۔

شددنا شدۃً فقتلت منہم — ثلاثۃ فتیۃٍ وقتلت قینا

قین علم رجل ترجمہ ہمنے اونپر حملہ کیا اور اونکے تین جوان اور مسمی قین کو مین نے قتل کیا۔

وشدوا شدۃً أخرى فجروا — بأرجل مثلہم ورموا جوینا

جر الرجل کنایۃ عن القتل فانہم کانوا اذا قتلوا رجلا فی الحرب جروا رجلہ لاخذ السلب ولاظہار الجلادۃ وتذلیل المقتول ترجمہ اور اونہون نے دوسرا حملہ کیا پس اونہون نے قتل کیے مثل اپنے مقتولون کے اور میدان جنگ مین اون کے پانو کہینچے اور میرے بہائی جوین کے تیر مارے۔

وکان أخی جوینٌ ذا حفاظٍ — وکان القتل للفتیان زینا

الحفاظ محافظۃ الاحساب ترجمہ جوین میرا بہائی قوم کی عزت وحسب کی محافظت کرتا تہا اور لڑائی مین مقتول ہونا تو جوانون

خوبصورتی و زینت ہے -

وأبنا بالسيوف قد انحنينا	فآبوا بالرماح مكسرات

ترجمہ سو وہ ٹوٹے نیزے لیکر لوٹے اور ہم بل پڑے تلواریں لیکر یعنی دونوں خوب لڑے -

ولو خفت لنا الكلمى سرينا	فباتوا بالصعيد لهم احاح

الصعید موضع علی قرب وادی القری او المراد به الارض والاحاح العطش وحرارۃ الغم والكلمی جمع کلیم بمعنی المجروح ترجمہ سو وہ لوگ صعید میں پیاسے رات گزاری اور ہم زخمیوں کی جہت سے وہاں ہی پڑے رہے - اور اگر ہمارے زخمیوں کو تخفیف ہوتی تو ہم بھی بلاد کیطرف روانہ ہو جاتی **وقال شبر بن ابی بن حمام العبسی لبنی زہیر بن جذیمة**

ابين فما يفلحن يوم رهان	ان الرباط النكد من ال داحس

الرباط الخمس وما فوقها من الخیل والنكد بالضم جمع انكد وهو الشقی المشؤم والال یطلق علی ولد کل شریف کریم وداحس کان فرس قیس بن زہیر واسناد الفعل الی ال داحس علی التجوز ترجمہ بیشک منحوس گھوڑوں نسل داحس نے جو تمہارا مشہور سانڈھ گھوڑا تھا گھوڑ دوڑ میں جو تم میں اور بنی فزارہ میں ہوئی تھی کامیابی سے انکار کیا اور گھٹ گئی -

وطرحن قيسا من وراء عمان	جلبن باذن الله مقتل مالك

الجلب السوق من موضع الی موضع وعمان بالضم مخففا بلد من بلاد الیمن وکان قیس قد خرج الیه بعد قتل حمل وحذیفة الی ان مات غریبا ترجمہ خدا کے حکم سے وہ گھوڑے سبب قتل مالک بن زہیر کے ہوگئے اور قیس بن زہیر کو شہر عمان سے پرے ڈالدیا -

يرون الاذى من ذلة وهوان	لطمن على ذات الاصاد وجمعكم

علی بناء المجهول وقد کان لطم داحس لطمه عمر بن نضلة الفزاری بامر حذیفة بن بدر وذات الاصاد موضع جعل الغایة للرہان ترجمہ وہ گھوڑی بمقام ذات الاصاد دہول مارے گئے اور تمہاری جماعت اپنی تکلیف ذلت و خواری کو دیکھتی تھی

وتقتل ان زلت بك القدمان	سيمنع منك السبق ان كنت سابقا

زلة القدم كناية عن التجاوز عن طريق الصواب ترجمہ اسی مخاطب قوم بنی زہیر اگر تجکو دعوی آگے بڑہنے کا ہی سو عنقریب سمجھ سے یہ بات روکی جاویگی کیونکہ جیت بنی فزارہ کی ہوئی اور اگر تو نے کچھ بے راہی کی تو مارا جاویگا **وقال علاق بن مروان بن الحكم** الصواب علاق بالمعجمة كشداد بن مروان بن زنباع بالمعجمة فالنون فالموحدة فالمهملة بن مروح العبسی شاعر اسلامی

شبر بن ابی

علاق بن مروان

يعاتب بني زهير على ما صدر عنهم من التفرقة وقطع الرحم —

وأجروا اليهم واستحلوا المحارما	هُمُ قطعوا الارحام بيني وبينهم

الضمير المرفوع لبني زهير والبناء عليه للتخصيص او التقوي واكثر ما يستعمل الاجرا في الشر ويحذف مفعوله والضمير المجرور للارحام ترجمہ
انھون ہی نے اپس کے ناتون اور قرابتون کو قطع کر دیا اور قرابتون مین فساد پہیلای اور حرام چیزونکو مثل قتل وقید کے حلال سمجہا

ولم تلدي شيئا من القوم فاطما	فيا ليتهم كانوا لأخرى مكانها

الضمير المجرور للخصلة النكرة المفهومة من سياق الكلام او لفاطمة بنت الشريد ام قيس بن زهير واخوته ثم خاطبها على الالتفات من الغيبة الى الخطاب ترجمہ پس کاش وہ لوگ بجای اس خصلت قبیحہ کے دوسری نیک خصلت کے عادی ہوتی یا بجای فاطمہ دوسرے عورت کی اولاد ہوتے اور کاش تو ای فاطمہ اس قوم مین سے کسیکو نہ جنتی —

ولم تنج منها يا ابن وبرة سالما	فما تدعي من خير عدوة داحس

ترجمہ پس تو گھوڑ دوڑ مین اپنے گھوڑے داحس کی دوڑ کی بہلائی کا کیا دعوی کرتا ہی اور حال یہہ ہی کہ ای ابن وبرہ اوسکے شومی سے تو بھی کورا نہین بچا کیونکہ مالک بن زہیر مقتول ہوا اور قیس بن زہیر جلا وطن —

اباك فاودى حيث ولى الاعاجما	شأمتم بها حيي بغيض وغربت

يقال شام فلان قومه اذا صار سبب الشأمة وهلاكهم والمجرور لعدوة داحس وعنى بحيي بغيض بني عبس بن بغيض وذبيان بن بغيض وغربت اخرجت من وطنه ترجمہ اوس گھور دوڑ کے سبب تم باعث شآمت بنی عبس و ذبیان ہو گئے اور اوس گھور دوڑ نے تیرے باپ کو جلاوطن کر دیا اور وہ ہلاک ہو گیا اسلئے کہ اوسنے اہل عجم سے بجای عرب کی دوستی کے یا اون کا مولی ہو گیا یعنی یہہ ہمارے نزدیک برا عیب ہی —

فطرتم وطاروا يضربون الجماجما	وكانت بنو ذبيان عزا واخوة

التنزالاعز والطيران استعارة لسرعة السير والجمجمة الراس ترجمہ اور بنو ذبیان ہمارے پیارے اور بہائی تہے پس اب تم اور وہ اوڑ اوڑ کر سرون پر تلوارین مارنے لگے —

وبالغد لا يعوز الا الاشائما	فاضحت زهير في السنين التي مضت

تانيث الفعل على ارادة القبيلة والاشائم جمع اشأم افعل الصفة ترجمہ پس اب بنی زہیر کا ایسا حال ہو گیا کہ سالہای گذشتہ اور

اور آئندہ میں نہیں پکارے جاوینگے مگر منحوس وقال بساور بن ہند بن زہیر

اودی الشباب فمالہ متنفس	وفقدت اترابی فاین المفیر

المتنفر ظرف من تنفرہ بالقاف فالفار فالمہملۃ اذا تتبعہ وتجسسہ وقیل لیستعمل الاتراب فی النساء فالصواب اصحابی والاتراب جمع ترب وہو من یلاعبک فی التراب من لداتک والمعنی من خبر الشئی اذا بقی ترجمہ جوانی جاتی رہی بس اب وسکی تلاش کوئی جگہہ نہیں ہے اور میں نے اپنے ہم عمرونکو گم کیا پس میرا باقی رہنا کہان ـــ

واری الغوانی بعد ما اوجہننی	اعرضن ثمت قلن شیخ اعور

اوجہہ وجادہ وجیہا کاحمدہ وثمت ہی من ثم فانہا لعطف الجملۃ علی الجملۃ خاصۃ والاعور من لاخیر فیہ ویحتمل الحقیقۃ ترجمہ میں خوبصورت عورتوں کو دیکہتا ہوں کہ اونہوں نے بعد اس حال کے کہ مجکو شکیل جوان دیکہا مجہہ سے اعراض کیا اور کہا کہ یہ بوڑہا انکہا یا کانا ہے ـــ

ورأین راسی صار وجہا کلہ	الا قفای ولحیتی ما تضفر

کلہ بالرفع علی انہ تاکید للمستکن فی صار وتضفر مجہول من ضفر الشعر اذا نسج بعضہ علی بعض وفتلہ وکان من عادتہم ضفر لحاہم وہو عقد اللحیۃ المنہی عنہ ترجمہ اور اونہوں نے میرے سر کو دیکہا کہ بسبب پیری کے سارا موہنہ ہو گیا یعنی صاف بے بال ہے مگر میری گدی جسمین کچہہ بال باقی ہین اور دیکہا ڈاڑہی کو کہ اب وہ گوندہی نہین جاتی ـــ

ورأین شیخا قد تحنی ظہرہ	یمشی فیقعس او یکب فیعثر

التحنی الاحدیداب والقعس الرجل اذا رفع راسلی السماء ویلزمہ اخراج الصدر وادخال الظہر والفاء الاخیرۃ للترتیب المعکوس ترجمہ اور دیکہا اونہوں نے پیر کوزہ پشت کو کہ وہ جہکا ہوا چلتا ہے پہر تنک کر سر اوپر کو اوٹہاتا ہے اور بسبب ضعف کے لڑکہڑاتا ہے پس منہ کے بل گر پڑتا ہے ـــ

لما رأیت الناس ہروا فتنۃ	عمیاء توقد نارہا وتسعر

ہرہ کرہہ والفتنۃ العمیاء ما لعمی فیہا الناس فلا یدرون ما یفعلون واراد بہا فتنۃ ابن الزبیر ترجمہ جبکہ میں نے لوگوں کو دیکہا کہ وہ اندہا بند فتنہ سے جسکی آگ دمبدم بہڑکائی جاتی ہے گہبرا گئے ہین ـــ

وتشعبوا شعبا فکل جزیرۃ	فیہا امیر المومنین ومنبر

التشعب التفرق والشعب جمع شعبة وہو الجماعۃ ترجمہ اور متفرق ہوگئے وہ جماعتون مین پس ہر جزیرہ مین ایک امیر المومنین اور ایک منبر ہی جواب لما کا محذوف ہی یعنی اسحال مین ثابت الحال اور مستقل رہا۔

ولتعلمن ذبیان ان ہی اعرضت	اناالنا الشیخ الاغر الاکبر

انا مفعول التعلمن و اراد بالشیخ الاغر زہیر بن خذیمۃ جدہ الاعلی ترجمہ اور بیشک بنو ذبیان جان لینگے اگر وہ ہمسے اعراض کرینگے کہ تحقیق ہماری فخر کیلیے ایک بزرگ روشن رو اکبر موجود ہے یعنی اون کے اعراض کی ہمکو کچھ پروا نہوگی ہمارا شیخ ہماری عزت کیلیے کافی وافی ہے۔

ولنا قناۃ من ردینۃ صدقۃ	زوراء حاملہا کذلک ازور

ردینۃ زوج السمہری وکانا یصلحان الرماح والصدق الحکمۃ والزوراء المنحرفۃ العوجاء ای لم یقبل اثر التثقیف لصلابۃ وشدتہ ترجمہ اور خاص ہماری لیے نیزہ ردینہ کا مضبوط ابلدار ہی جو بسبب سختگی اور صلابت کی سیدہا نہین ہوسکتا او ٹھانیوالا اوسکا بھی بلدار ہے یعنی ہم لوگ بہادر عمدہ سلاح والی ہین وقال عروۃ بن الورد العبسی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خرج لغزوۃ فرجع محروما وقد ہلک خیلہ وابلہ ورای رہطہ قد جہلوا علیہم کنیفا وقالوا الان نموت ہنا جوعا خیر من ان تاکلنا الذیاب فقال لہم اخرجوا من ہذا الکنیف وہذہ قلوصی احملوا علیہا سلاحکم حتی اصیب لکم ما تعیشون بہ او اموت فخرجوا من الکنیف وخرج معہم یرید ارض قضاعۃ واصاب غنما وفیہ یقول۔

قلت لقوم فی الکنیف تروحوا	عشیۃ بتنا عند ماوان رزح

الکنیف الحظیرۃ تتخذ للابل والتنم من دقاق اغصان الشجر و تروح الرجل اذا سار فی الرواح ای العشی و عمل فیہ وعشیۃ منصوب بقلت و ماوان موضع و رزح جمع رازح بتقدیم المہملۃ علی المعجمۃ من رزح البعیر اذا سقط من الاعیاء مجرور لنعت القوم ترجمہ اوس قوم درماندہ و ناتوان سے جو باڑے مین تہی جبکہ ہم سب شب باش ہوی مقام ماوان کے پاس مین نے کہا کہ شام سے سفر کرو یعنی کاہلی اور سستی مت کرو۔

تنالوا الغنی او تبلغوا بنفوسکم	الی مستراح من حمام مبرح

مجزوم علی انہ جواب الامر والباء للتعدیۃ والمستراح الاستراحۃ والحمام الموت والمبرح المولم من برح بہ اذا آذاہ شدیدا ترجمہ الیسا کروگے تو تونگری کو پہنچوگے یا اپنی جانونکو ستانیوالی موت سے راحت مین پہنچاوگے یعنی مر جاوگے۔

وَمَن يَكُ مِثلي ذا عِيالٍ وَمُقتِرا ۔۔۔ مِنَ المالِ يَطرَح نَفسَهُ كُلَّ مَطرَحِ

اقتر الرجل اذا ضاق رزقه ومعنی من المال من فقدانه ترجمہ اور جو مجھ جیسا بڑا عیال دار اور مفلس ہو تو وہ اپنی جان کو ہر مہلکہ مین ڈالے گا۔

لِيَبلُغَ عُذراً أَو يُصيبَ غَنيمَةً ۔۔۔ وَمُبلِغُ نَفسٍ عُذرَها مِثلُ مُنجِحِ

اللام للغایۃ وانجح الرجل اذا فاز بمرادہ ترجمہ اور یہ جان کو مہلکہ مین ڈالنا اسلیے ہے تاکہ پہنچے عذر کو اور اس سبب سے اوس کو بابت کاہلی کوئی ملامت نکریگا یا پہنچے غنیمت مرغوبہ کو اور جو شخص اپنی جانکو اوسکی عذر تلک پہنچادے وہ مثل کامیاب کے ہے

وقال ابو الابيض العبسی

الا لَيتَ شِعري هَل يَقولَن فَوارِسٌ ۔۔۔ وَقَد حانَ مِنهُم يَومَ ذاكَ قُفولُ

حان الشئ قرب وذاک اشارۃ الی الظفر بالاعداء والقفول الرجوع ترجمہ اری کاش مجکو خبر ہو کہ کیا کہینگے سوار جبکہ قریب ہوا اون کو وطن کا جانا بروز ہماری فتح کے۔

تَرَكنا وَلَم نَجزِن مِنَ الطَيرِ لَحمَهُ ۔۔۔ اَبا الاَبيَضِ العَبسِيَّ وَهوَ قَتيلُ

اجنۃ سترہ والضمیر المجرور لابی الابیض مع تاخرہ لفظا ورتبۃ وکل البیت مقول القول ترجمہ کیا یہ کہینگے سوار کہ ہمنے چھوڑا ابو الابیض عبسی کو معرکہ مین مقتول و نہین چھپایا پرندونسے اوسکا گوشت

وَذي أَمَلٍ يَرجو تُراثي وَإِنَّ ما ۔۔۔ يَصيرُ لَهُ مِنّي غَداً لَقَليلُ

الواو بمعنی رب والتراث المیراث ترجمہ اور بہت سے امیدوار ہین کہ میری میراث کی امید کرتے ہین اور حال یہ ہے کہ میری طرف سے جو اوسکو آیندہ پہنچیگا بیشک بہت تھوڑا ہے۔

وَما لِيَ مالٌ غَيرُ دِرعٍ وَمِغفَرٍ ۔۔۔ وَاَبيَضُ مِن ماءِ الحَديدِ صَقيلُ

ابیض عطف علی محل درع وماء الحدید رونقہ واراد بہ الحدید الصافی الخالص ترجمہ اور میرا مال نہین ہے سواے زرہ اور خود اور چمکتی تلوار صیقلدار اصیل لوہے کے۔

وَاَسمَرُ خَطِّيُّ القَناةِ مُثَقَّفٌ ۔۔۔ وَاَجرَدُ عُريانُ السَراةِ طَويلُ

القناۃ قصب الرمح والخطی نسبۃ الی الخط وہو موضع یباع فیہ الرماح والمثقف المقوم واجرد لغت فرس وہو ما لا شعر علیہ والسراۃ

اعلی کل شئ والمراد بہ ہہنا الظہر والطول ممدوح فی ظہر الفرس ودوائمہ ترجمہ اوسکی ذرہ گندم گون جتی سید ہا و گہوڑا بے بہ...
اور دراز پشت لمبے ہاتہ پانوکا۔

أقیہ بنفسی فی الحروب واتقی   بہادیہ انی للخلیل وصول

الضمیر المنصوب والمجرور للفرس والہادی العنق والوصول مبالغۃ الواصل ترجمہ اوس گہوڑیکو لڑائیون مین اپنی جان اور اپنے
مین اپکو اوسکے سینہ کی پناہ مین بچاتا ہون اور یہ اسلیے ہو کہ مین اپنے دوست سے نہایت ملنے والا ہون یعنی اوسکی حمایت
کیلیے اپنی جانکو اور گہوڑیکو بچاتا ہون ورنہ یہ دونون میری اصلی مقصد نہیں ہین۔

وقال قیس بن زہیر

یمدح بنی زیاد العبسیین وکانوا سبعۃ وکان ربیع بن زیاد افضلہم

لعمرک ما اضاع بنو زیاد   ذمار ابیہم فیمن یضیع

الذمار ما یجب علیک حفظہ وحمایتہ ترجمہ تیری جانکی قسم بنو زیاد نے اپنے باپ کا قول وعہد اون لوگون مین داخل ہو کر
جو اپنے باپ کا عہد وفا نہین کرتے ضائع نہین کیا یعنے اونہون نے باوجود میری کج ادائی کے اور میرے لوٹنے کی اہل ربیع بن
زیاد کو مہیر احسان کیا کہ ربیع بن زیاد بسبب قتل مالک بن زہیر کے ناراض ہوا اور انتقام لینے پر مستعد ہو گیا باوجودیکہ
حذیفہ بن بدر جسنے میری بہائی کو مروایا تہا اوسکا سالا تہا۔

بنو جنیۃ ولدت سیوفا   صوارم کلہا ذکر صنیع

الجنیۃ نسبۃ الی الجن والعرب تنسب کل امر عجیب الی الجن ویعنی کونہم بنی جنیۃ ان افعالہم لا تشبہ افعال الناس فہم بنو جنیۃ
والذکر الفولاد والصنیع المصنوع ترجمہ وہ لوگ دیونی کی اولاد ہین جو ایسے عجائب و نمایان کام کرتے ہین کہ اوس دیونی نے
شمشیر ہای بران کہ وہ سب فولاد مصنوع ہین جنین۔

شری ودی وشکری من بعید   لآخر غالب ابدا ربیع

اراد بہ ربیع بن زیاد وہو فاعل شری وغالب بن قطیعۃ جدہم الاعلی واراد بہ بنی غالب وابدا قید لآخر واراد بہ نفس ربیع ترجمہ
ربیع بن زیاد نے میری دوستی اور میرا شکر دور بیٹہے ایسے شخص کیلیے جو بنی غالب مین آخر شخص ہے یعنی ہمیشہ عدیم المثل ہے
خرید لیا اور مراد عدیم المثل سے بہی ربیع ہی یعنی اپنے لیے خرید لیا۔

وقال ہدبۃ بن خشرم

ہو ہدبۃ بن خشرم بن جعفر بن کرز القضاعی شاعر اسلامی قتل بزیادۃ بن زید کما مر ذکرہ۔

إني من قضاعة من يكدها	أكده وهي مني في أمان

الكيد المكر والحرب والاهلاك ترجمہ بیشک مین قبیلہ قضاعہ سے ہون جو اوس سے مکر کریگا یا لڑیگا مین اوس سے مکر کرونگا اور لڑونگا اور قضاعہ مجھسے چین وامن مین ہے۔

ولستُ بشاعر السفساف فيهم	ولكن مدره الحرب العوان

السفساف الردی والمدره السید الکریم المقدم فی الید واللسان ترجمہ اور مین اونمین شاعر لغوگو نہین ہون بلکہ مین شاعر تیزدست وزبان عمدہ گو اور سخت لڑائی مین پیشیرو ہون۔

سأهجو من هجاهم من سواهم	وأعرض منهم عمن هجاني

ترجمہ اور میرا وہ شخص کی ہجو کرونگا جو غیر لوگون سے اون کی ہجو کریگا اور اونمین سے جو میری ہجو کریگا اوس سے اعراض کرونگا

وقال عمرو بن كلثوم التغلبي

معاذ الإله أن تنوح نساؤنا	على هالك أو أن نضج من القتل

الضجاج الصوت الرفيع ترجمہ اللہ تعالی سے پناہ مانگتا ہون اس بات سے کہ ہمارے کسی مردے پر ہماری عورتین رووین اور اس سے کہ ہم چیخ کر رووین اور گھبراوین کشت وخون سے جو ہم مین واقع ہووے

قراع السيوف بالسيوف أحلنا	بأرض براح ذي أراك وذي أثل

البراح المتسع من الارض لا زرع بها ولا شجر وتذكير ذي اراك بتاويل المكان على ان الارض مونث سماعي والاراك والاثل شجرتان معروفتان تنبتان في السهول دون الجبال ترجمہ تلوارون کی باہم کھٹاکھٹی نے ہمکو ٹپیل میدانون پر جنمین پیلو اور جھاؤ کے درخت کھڑے ہین اوتار دیا اور قابض کرادیا۔

فما أبقت الأيام مِلمال عندنا	سوى جذم أذواد محذّفة النسل

اصل ملمال من المال والجذم بالكسر ويفتح الاصل والذود اسم جمع يقع على ما دون العشرة من الابل والمحذفة من حذفه اذا هيّاه والنسل مجرور بلام مقدرة ترجمہ حوادث زمانہ نے ہمارے پاس کچھ مال نہین رکھا سواے چند شترون کے جو بچے لینے کیلیے تیار کیے گئے ہین۔

ثلاثة أثلاث فأثمان خيلنا	وأقواتنا وما نسوق إلى القتل

عمرو بن كلثوم التغلبي

مرفوع علی الابتداء والاثلاث جمع ثلث والفاء للتفصیل واراد بالقتل الدیۃ ترجمہ وہ شتر ہین کامون مین آئے ہین یعنی وہ ہمارے گھوڑونکی قیمت ہین اور ہماری خوراک ہین کہ اونکا گوشت کہاتے ہین اور دودہ پیتے ہین اور وہی دیت اور خون بہا مین دیے جاتے ہین کیونکہ ہمسے قصاص تو کوئی لے ہی نہین سکتا **وقال المثلم بن عمرو التنوخی**

المثلم بالمثلثۃ کمعظم التنوخی احد بنی تنوخ بتقدیم الفوقانیۃ علی النون القضاعی جاہلی۔

اِنِّی اَبَی اللّٰہُ اَنْ اَمُوْتَ وَفِیْ ‏ ‏ صَدْرِیْ ہَمٌّ کَاَنَّہٗ جَبَلُ

ترجمہ بیشک مین مرد بلند ارادہ مستحکم عزم ہون خداوند تعالی کو یہ منظور نہین ہے کہ مین مرون اور میری سینہ مین ایسا عزم ہو گویا کہ وہ پہاڑ ہے یعنی مین اپنے ارادے پورے کرکے مرونگا۔

یَمْنَعُنِیْ لَذَّۃَ الشَّرَابِ وَاِنْ ‏ ‏ کَانَ قِطَابًا کَاَنَّہُ الْعَسَلُ

القطاب الشراب الممزوج بالماء وجملۃ التشبیہ نعتہ وکل البیت نعت ہم ترجمہ ایسا عزم کہ وہ مجکو لذۃ شراب سے متلذذ ہونے دے اگرچہ وہ شراب آب آمیختہ اور مثل شہد شیرین ہو۔

حَتّٰی اَرٰی فَارِسَ الصَّمُوْتِ عَلٰی ‏ ‏ اَکْسَاءِ خَیْلٍ کَاَنَّہَا الْاِبِلُ

الصموت اسم فرسہ واراد بفارسہ نفسہ والاکساء جمع کساء وہو کفل الفرس ومؤخرہ وحتی غایۃ لمحذوف مستفاد من السابق ای فلن اموت حتی اری نفسہ الخ ترجمہ مین نہین مرنیکا جبتک نہ دیکہہ لون میدان حرب مین صموت گھوڑیکی سوار کو یعنی اپکو ایسے گھوڑونکی پیٹھونپر جو کلانی مین مثل شتر ہون۔ گھوڑونکی پیٹھونپر کا یہ مطلب ہے کہ بسبب شکست دوش کی سوار پیٹھونپر آجاوے

لَا تَحْسَبِنِّیْ مُجَبَّلًا سَبِطَ السَّاقَیْنِ اَبْکِیْ اَنْ یَظْلَعَ الْجَمَلُ

المجبل المقید والسبط الحسن ومجبل نقیض الجعد وہو الضخم المجتمع اللحم وان بتقدیر اللام وظلع الجمل بالمعجمۃ اذا غمز فی مشیتہ وعرج شیئا ترجمہ تو مجکو ایسا مقید ڈھیلی اور سست اور پتلی پنڈلیون والا خیال مت کر کہ روون اسلیے کہ میرا شتر لنگڑا ہو گیا

اِنِّی امْرُؤٌ مِنْ تَنُوْخَ نَاصِرُہٗ ‏ ‏ نَحْمِلُ فِی الْحُرُوْبِ مَا حَمَلُوْا

تنوخ غیر منصرف للتانیث والعلمیۃ ووزن الفعل وتذکیر ضمیرہ وافرادہ نظرا الی اللفظ وجمعہ نظرا الی المعنی وناصرہ ونحمل صفتان لامرء او خبران لان بحذف الواو العاطفۃ من قبیل زید فاضل عالم ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون قوم تنوخ کا مددگار اوس قوم کا لڑائیون مین اون مصائب کا تحمل کرتا ہون جن مصائب کا کہ وہ خود تحمل کرتے ہین۔

وقال عبید اللہ بن سبرۃ الحرشی احد بنی حریش بالمہملتین فالمعجمۃ شاعر اسلامی وکان من الفتاک

اذا شالت الجوزاء والنجم طالع … فکل مخاضات الفرات معابر

شال ارتفع والنجم الثریا ومعنی بطلوعہ طلوعہ فی الصبح وکنی بارتفاع الجوزاء مقیدًا بطلوع النجم عن ایام القیظ فان الثریا تطلع الغداۃ فی الصیف ثم تطلع الجوزاء بعدہ فی اول القیظ والمخاضۃ موضع الخوض ولایکون الاحیث یکون الماء کثیرًا والفرات نہر معروف والمعبر موضع عبور الماشی ترجمہ جبکہ جوزا بلند اور ثریا طالع ہوگا یعنی ایام گرما ہون گے پس ہر گھر سے گھاٹ فرات کے گذرگاہ مردمان ہوجاوینگے یعنی بے ذریعہ کشتی کے۔

وانی اذا ضنّ الامیر باذنہ … علی الاذن من نفسی اذا شئت قادر

ترجمہ جبکہ امیر عبور دریاے فرات کے اذن مین بخل کرے یعنی اوسکی اجازت ندے تو مین بیشک اپنے دل سے اجازت لینے پر قادر ہون **وقال الربیع بن زیاد العبسی** ہو شاعر جاہلی وکان کاملا وہو فی عرف الجاہلیۃ من یجمع بین الرمی والسباحۃ والشعر والکتابۃ والفروسیۃ۔

حرّق قیس علیّ البلاد … حتّی اذا اضطرمت اجذما

حرق علیہ بیتہ اذا احرقہ وہو فیہ اراد بقیس ہذا قیس بن زہیر المذکور والاجذام بالجیم الاسراع فی العدو ویحتمل ان یکون من اجذم عنہ اذا اقلع عنہ ترجمہ قیس نے شہرون مین مجہہ سمیت آگ لگادی یعنی ایک فتنہ برپا کردیا یہانتک کہ جب وہ شہر آگ سے بہرک اوٹہے تو وہ بہاگ نکلا یا لڑائی سے باز رہا اور عمان کیطرف بہاگ گیا بنی زہیر کو طعنہ دیتا ہے۔

جنیّۃ حرب جناہا فما … تفرّج عنہ وما اسلما

الجنیۃ الجریمۃ منصوب علی شریطۃ التفسیر وجناہا کسبہا وتفرج واسلم کلاہما مجہول والاول مسند الی الظرف یقال تفرج عنہ اذا کشف عنہ ویکنی بہ عن فرار قومہ منہ واسلمہ ترکہ وخذلہ ترجمہ قیس نے باپ لڑائی کا کمایا پس اوسکی ہمراہی اوس سے جدا نکیے گئے اور نہ وہ تنہا چہوڑا گیا یعنی اوسکی قوم نے اوسکا ساتہہ دیا۔

غداۃ مررت بآل الربا … ب تعجل بالرکض ان تلجما

الرباب بالفتح علم امرأۃ علیہ ما قیل وتعجل معروف من العجلۃ عند اذا الجئ علی مفارقتہ عنہ بالعجلۃ والرکض الہرب وتلجم معروف من اللجام والاصل عن ان تلجم او العجلۃ حال عن تا المخاطب ترجمہ اے بنی زہیر کے آدمی اوس صبح کو یاد کر کہ جب تو آل رباب پر گذرا ایسے

حال مین کہ تو بہاگنے مین شتابی کرتا تہا لگام دینے سے پہلے یعنی ایسے اضطراب مین بہاگتا تہا کہ گہوڑیکو بلا لگام لے بہاگا

فکنا فوارس یوم الصریر   اِذْ مال سرجُکَ فاستقدِمَا

یوم الیریر یوم من ایام الجاہلیۃ کان بین بکر وتمیم ومیلان السرج کنایۃ عن الاضطراب واستقدم یعنی تقدم ترجمہ سو ہم تو شہسوار جنگ ہریر کے ہین جبکہ بسبب تیری اضطراب کے زین تیری گہوڑیکا ایکطرف جہک گیا اور آگے بڑہ گیا۔

عَطَفْنَا ورائکَ افراسنا   وقد اَسلَمَ الشَّفَتانِ الفَمَا

الوراء الخلف واسلم ترک وخذل وکنی بہ عن خروج الاسنان عن غایۃ الخوف والفزع ترجمہ تیرے پیچہے ہم اپنے گہوڑے لوٹا دیے یعنی ڈال دیے تہے ایسے حال مین کہ تیرے ہونٹون نے تیرے دانتون کو چہوڑ دیا تہا یعنی بسبب غایت خوف وہراس یا پیاس کے تیرا منہ کہلے کا کہلا رہگیا تہا۔

اِذا انفرتْ من بیاضِ السّیو   فِ قلنا لَہا اَقدِمی مُقدَمَا

ترجمہ جبکہ ہمارے گہوڑے تلوارون کی چمک سے گہبراتے تہے تو ہم اونسے کہتے تہے کہ خوب آگے بڑہو **وقال الشنفری الازدی** ومن حدیث ہذہ الابیات ان بنی شبابۃ من فہم بن عمرو کانوا قد اسروا الشنفری صغیرا ثم فدا بہ رجلا منہم کان فی اسر بنی سلامان وہم من الازد فیکون فیہم ویحسبانہ منہم حتی قال یوما لبنت من کان فی بیتہ اغسلی راسی یا اختی فانکر ان یکون اخاہا ولطمتہ لطمۃ فلما جاء ابوہا قال لہ الشنفری ممن انا قال من الاوس بن حجر وہم بطن من الازد فقال واللہ لاقتلن منکم مائۃ رجل بما استعبدتمونی فقام یقتل حتی قتل منہم تسعۃ وتسعین وتمت المائۃ برجل منہم ضرب جمجمۃ الشنفری بعد موتہ برجلہ فجرحت وفحات ثم اخذوہ وقتلوہ وسالوہ قبل قتلہ این نقبرک فقال لا تقبرونی الخ

لا تقبرونی اِنّ قبری محرّمٌ   علیکم ولکن ابشری امّ عامرِ

ام عامر کنیۃ الضبع ترجمہ مجہکو تم لوگ دفن مت کرنا بیشک میرا دفن تمپر حرام ہے مگر خوش ہو تو اے کفتار کہ تجکو میرا گوشت کہانیکو ملا یعنی تم ظالم ہو درباب میری قتل کے مین نہین چاہتا کہ مجہپر دفن کا احسان رکہو۔

اذا احتملوا راسی وفی الراس اکثری   وغودر عند الملتقی ثمّ سائری

الظرف متعلق بالبشری وفی الراس اکثری جملۃ معترضۃ وقال ذلک لان الراس مخزن الحواس والاعصاب والملتقی المعرکۃ وثم بالفتح ظرف بدل من عند الملتقی وسائر الشی باقی منہ فرح ثم انہ ذال عجوز ترجمہ خوش ہو اے ام عامر جبکہ وہ لوگ

میرے سر کو اوٹھاوین اور میری کا سارا جھگڑا ہی اور مقتل مین باقی بدن چھوڑ آوین۔

هنالك لا ارجو حياة تسرني	سجيس الليالي مبسلا بالجرائر

اشارة الى الوقت الحاضر وسجيس الاوقات الابد منصوب على الظرفية يقال لا آتيك سجيس عجيس اى الدهر كله والمبسل المخذول ترجمہ اوسوقت ایسی زندگی کی جو مجکو ہمیشہ کو خوش کرے مجھے امید نہین ہی جبکہ مین گناہون مین مخذول وماخوذ ہون۔

وقال تابط شرا ومن حديث هذه الابيات انه كان قد خطب امرأة من بني قارب بن عبس فوعدته ثم شاورت قومها فقالوا ما تصنعين برجل يقتل اليوم او غدا فلما جاءها قالت ان قومي صرفوني عنك فقال۔

وقالوا لها لا تنكحيه فانه	لاول نصل ان يلاقي مجمعا

النصل حديدة السهم والرمح والسيف وان بتقدير اللام ترجمہ اوس عورت سے اوسکی قوم نے کہا کہ تابط شرا سے نکاح مت کر کیونکہ وہ اول بہال اور وار مین مقتول ہوگا اسلیے کہ وہ تنہا لشکر سے لڑتا ہی۔

فلم تر من رأي فتيلا وحاذرت	تأيمها من لابس الليل اروعا

الفتيل هو الشي القليل والتايم كون الرجل او المرأة بلا زوج ومن متعلقة به ولابس الليل من يخرج ليلا كانه يلبسه والاروع الحازم اليقظان وكنى به عن نفسه ترجمہ پس وہ عورت کچھ بھی نہ سمجھی اور اپنے بیوہ پن اور ایسے شوہر کے مرنیسے ڈر گئی جو شب گرد اور نہایت چاق چوبند ہی۔

قليل غرار النوم اكبر همه	دم الثار او يلقى كميا مسفعا

بالجر نعت لابس الليل وبالرفع على انه خبر مبتدا محذوف وغرار النوم الخفيف ويلقى بتقدير ان الناصبة والكمي الشجاع التام السلاح والمسفع السموم اذا غير لون وجهه معناه متغير الوجه لكثرة قيامه في الشمس او شدة غيظه ترجمہ وہ شب گرد تھوڑی اور چوکنی نیند والا ہی بڑا قصد اوسکا انتقام خونریزی ہی اور یہ کہ بہادر جفاکش سے لڑے

يماصعه كل يشجع قومه	وما ضربه هام العدى ليشجعا

المماصعة المقاتلة والتشجيع ان تحمل احدا على الشجاعة وان تقول له انك شجاع وضمير المفعول محذوف وقومه مرفوع على الفاعلية والهام الراس والتشجيع مجهول ترجمہ اوس سے وہ شخص لڑتا ہے جسکو اوسکی قوم بڑھاوے دیکر لڑاتی ہی اور وہ دشمنون کے سر اسلیے نہین اوڑاتا کہ وہ بہادر کہا جاوے۔

قلیل ادخار الزاد الا تعلۃ	فقد نشز الشرسوف والتصق المعا

التعلۃ مصدر عللہ فتعلل ای شغلہ فاشتغل والالفا للتنویع والنشوز الارتفاع والشرسوف نقطۃ الاضلاع یجمع علی الشراسیف ترجمہ تو شدہ تو
تھین جمع کرتا ہی مگر بقدر بہلانے طبیعت کی تھوڑی چیز سے اور اسلیے بسبب بلا بین کے سر پسلیون کے اوٹہہ کہڑے ہوتے ہین اور
آنتین پشت سے یا باہم ملگئی ہین۔

یبیت بمغنی الوحش حتی الفنہ	ویصبح لا یحمی لہا الدھر مرتعا

المغنی المنزل ترجمہ بسبب استقلال طبیعت و شجاعت و قوت کے وحشی جانورون کے اور درندون کے مکان مین رات کو رہتا ہے
یہان تلک کہ وہ وحشی اوس سے مانوس ہوگئے ہین اور یہ ایسا ہوگیا ہے کہ اوسکا ہونا وحوش کو چرنے سے کبھی نہین روکتا یعنی
اوس سے مل گئے ہین۔

علی غرۃ او نہزۃ من مکانس	اطال نزال القوم حتی تسعسعا

الغرۃ الغفلۃ والظرف متعلق بلا یحمی فھو قید للنفی والنہزۃ الفرصۃ والمکانس من یلازم الکناس ای البیت او الظبی و تسعسع قولہم تسعسع الشہر اذا ولی
او ذہب اکثرہ ترجمہ وہ وحوش کو چرنے سے اونکی غفلت اور اپنی فرصت کیوقت نہین روکتا حالانکہ وہ اون کے شکار کی تیاری
مین ہمیشہ رہتا ہی اور وہ ہمیشہ قوم اعدا سے لڑا یہان تلک کہ اکثر حصہ اوسکی عمر کا گذر گیا۔

ومن یغر بالاعداء لا بد انہ	سیلقی بہم من مصرع الموت مصرعا

یقال اغزاہ اذا حملہ علی القتل ترجمہ اور جو شخص قتل اعدا کی اشتعال کیا جاوی تو وہ بیشک اون کے سبب سے مہلکہ قتل
موت سے کسی مہلکہ مین ملیگا یعنی ایک روز ہلاک ہوگا۔

رأین فتی لا صید وحش یہمہ	فلو صافحت انسا لصافحنہ معا

الضمیر للوحش ومعا تاکید ترجمہ وحید النسں وحوش کی بیان کرتا ہی کہ اون وحشی جانورون نے ایسے جوان کو دیکھا کہ صید
وحشیون کا اوسکو خیال نہین ہی بلکہ اوسکا قصد و ارادہ اس سے خالی ہی۔ پس اگر کوئی وحشی انسان سے مصافحہ کرتا ہوتا تو
وہ سب وحشی اوس سے مصافحہ کرتے۔

ولکن ارباب المخاض یشفہم	اذا اقتفروہ واحدا او مشیعا

المخاض النوق الحوامل اسم جمع وشفہ السم ہزلہ والاقتفار الاقتفاء فالقفار التجسس بالتفار والمشیع اسم مفعول من معہ غیرہ ترجمہ مگر وہ

حاملہ اونٹنیون والون کو نزار و نزار کرتا ہی جسوقت وہ اوسکو تنہا یا اکٹھے تلاش کرتے ہین یعنی جبکہ وہ لوگ اوسکا کہوج ایک ایک یا اکٹھے جنگل مین ڈہونڈہتے ہین تو یہ فرس اونکو دبلا کردیتی ہی اور حاملہ اونٹنیونکی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ اون کے نزدیک مال بیش بہا اور عزیز ہوتی ہین۔

وانّی وان عُمِّرتُ اَعلَمُ اَنَّنی ۔۔۔ سَاَلقٰی سِنانَ المَوتِ یَبرقُ اَصلَعا

الاصلع السنان المصقول کالصلع ترجمہ اور بیشک مین جانتا ہون کہ مین عنقریب نیزہ چمکدار مصقول سے ملونگا اگرچہ میری عمر زیادہ ہوگئی ہی یعنی اس سبب سے کہ مین قتال کا عادی ہون ایک روز اوسمین مقتول ہونگا وقال البعض

یعنی بنی قیس

بنی قیس بن ثعلبۃ۔

دَعَوتُ بنی قَیسٍ اِلَیَّ فَشَمَّرَت ۔۔۔ خَنَاذِیذُ مِن سَعدٍ طِوالُ السَّواعِدِ

شمر فی الامر جد فیہ والخنذیذ بالمعجمتین والنون فالمعجمتین الطویل والشجاع واراد بسعد ال سعد بن مالک التغلبی وکنی بطول السواعد عن الاقدام فی الحرب ترجمہ مین نے بنی قیس کو اپنی طرف بلایا سو وہ میری مدد کیلیے بہادر دراز قد لڑائی مین بڑہنے والے ال سعد بن مالک سے فوراً تیار ہوگئے۔

اذا ما قلوبُ القومِ طارَت مخافۃً ۔۔۔ مِنَ الموتِ اَرسَوا بالنفوسِ المواجِدِ

جبکہ تمام قوم کے دل خوف موت سے اوڑجاوین تو وہ لوگ ثابت قدم رہتے ہین بسبب اپنی بزرگ طبیعتون کے۔

سعد بن مالک

وقال سعد بن مالک بن ضُبَیعۃ وہو من بکر بن وائل جاہلی جد طرفۃ بن العبد الشاعر المشہور ومن حدیث ہذہ الابیات ان الحارث بن عبّاد بن ضبیعۃ کان قد اعتزل عن حرب بنی وائل وتخی بابلہ وولدہ واخوتہ فقال معرضاً بہ

یا بُؤسَ لِلحَربِ الّتی ۔۔۔ وَضَعَت اَراهِطَ فاستَراحوا

ادخلت اللام بین المضاف والمضاف الیہ لتاکید الاضافۃ ترجمہ اے لوگو دیکہو ایسی لڑائی کی شدۃ کو کہ اوسنے میری قوم کے چند گروہون کو اون کے مرتبہ سے گرادیا پس وہ چین سے بیٹہہ رہے اور تکالیف قتال سے بچ رہے۔

والحربُ لا یَبقٰی لِجا ۔۔۔ حِمِہا التَّخَیُّلُ والمِراحُ

جاحم الحرب بتقدیم الجیم علی المہملۃ معظمہا وشدۃ القتال فی معرکہا واللام للتوقیت والتخیل التکبر والمراح النشاط ترجمہ بوقت شدۃ قتال تکبر اور نشاط باقی نہین رہتے۔

إلا الفتى الصبار في — النجدات والفرس الوقاح

الاستثناء منقطع والنجدة الشدة والفرس الوقاح ما يكون حافره شديدا غير محتاج الى النعل ويقابله المتنعل ترجمه مگر جوان جفاکش متحمل اور گھوڑا مضبوط و سخت سم کا وہ وقت کام دیتا ہے اور باقی رہتا ہے۔

والنثرة الحصداء والبيض — المكلل والرماح

عطف على الفتى والنثرة الدرع الواسعة والحصداء منسبقة الحلق محكمة النسج والبيض الخوذ وتكليله احكامه وشده بالدرع بالمسامير ثم لا تقع عن الراس ترجمه اور باقی رہتی ہے زرہ مضبوط چھوٹے حلقوں کی اور خود زرہ میں جڑی ہوئے اور نیزے

وتساقط الأوشاظ والذنبات إذ جهد الفضاح

تساقط مضارع حذف منه احدى التائين والاوشاظ جمع وشيظ الاتباع والخدم واخلاط الناس والذنبات محركة اسافل الناس وجهد مجهول من جهدت الدابة اذا اخرجت ما فيها من السير واستعير لبلوغ الفضاح الغاية بحيث لا يبقى منه شيء والفضاح بالكسر الفضيحة ترجمه جبکہ فضیحت بسبب کوتاہی اور کاہلی یا شدۃ قتل و جنگ کی نہایت درجہ کو پہنچ جاتی ہے تو کم درجہ کے لوگ اور پیچھ لگو گر جاتے ہیں ہاں رئیس بسبب علو ہمت کے ثابت قدم رہتے ہیں۔

والكر بعد الفر إذ — كره التقدم والنطاح

النطاح مستعار للقتال والاصل في الكبش والثور ترجمه اور گرجاتا ہے حملہ بعد گریز کے جب کہ برا معلوم ہو بسبب سختی جنگ کے آگے بڑھنا اور لڑنا۔

كشفت لهم عن ساقها — وبدا من الشر الصراح

المستكن للحرب والضمير المجرور للاراهط وكشف الساق كناية عن شدة الامر فانه اذا اراد الانسان شيئا يعتد به شمر ذيله وكشف ساقه وقيل ان المرأة لا تكشف عن ساقها الا عند شدة الامر والصراح الخالص ترجمه لڑائی نے اون کے لیے اپنی پنڈلی کھول دی یعنی معاملہ بڑا سخت ہو گیا اور شر محض ظاہر ہو گئی۔

فالهم بيضات الخدور — هناك لا النعم المراح

بيضة الخدر كناية عن الجارية التي تكون في الستر كأنهم بيضة النعامة في الصفاء والنعم اسم جمع والمراح من اراح النعم اذا ساقه من المرعى الى البيت رواحا ترجمه پس مقصود بالذات ہمارا اس جگہ قید کرنا زنان پردہ نشین کا ہے نہ لوٹنا

جو پایون کا جو شام کو گھر مین لائے جاوین۔

بئس الخلائف بعدنا	اولاد یشکر واللقاح

الخلائف جمع خلیفۃ واللقاح بالفتح لقب بنی حنیفۃ وخصمها بالذکر لان ہذین الحیین من بکر کانا اعتزلا عن الحرب ترجمہ اولاد یشکر اور بنی حنیفہ منجملہ بنی بکر ہمارے بعد ہمارے بری جانشین ہین کہ انہون نے باوجود ہم قومی ہمارا لڑائی مین ساتھہ نہ دیا اور بھاگ گئے۔

من صد عن نیرانها	فانا ابن قیس لا براح

لا شبہۃ بلیس ترجمہ جسنے لڑائی کی اگ سے مونہہ پھیرا اوسکو یہ امر مبارک ہو مگر مین تو قیس بن ثعلبہ کا بیٹا ہون مجکو اوس اگ سے ٹلنا نہین ہے قیس کے معنی لغت مین شدۃ کے ہین اسلیے لطف سے خالی نہین ہے۔

صبرًا بنی قیس لها	حتی تریحوا او تُراحوا

ترجمہ اے بنی قیس آتش جنگ پر صبر کرو یہانتک کہ راحت حاصل کرو بسبب قتل اعدا کے یا راحت دیے جاؤ مقتول ہو کر۔

ان المواءل خوفها	یعتاقہ الاجل المتاح

المواءل من یطلب الموءل ای المفر ونصب خوفها علی انہ مفعول لہ والاعتیاق المنع والحبس والمتاح المقدر ترجمہ بیشک جو لڑائی کے خوف سے بھاگنا چاہتا ہے اوسکو اجل مقدر روک لیگی۔ اسلیے بھاگ نسکیگا۔

هیهات حال الموت دو	ن الفوت وانتضی السلاح

الفوت السبق والفرار والانتضاء سل السیف ترجمہ بھاگنا دور ہو گیا اور موت بھاگنے سے ورے اڑ ہو گئی اور ہتھیار کھنچ گئی یعنی اب بھاگنا نہین ہو سکتا۔

کیف الحیوۃ اذا خلت	منا الظواهر والبطاح

الظواهر اعالی الاودیۃ والبطاح بطونها ترجمہ زندگی کا کیا لطف ہے جبکہ اندر اور باہر نالونکی ہمسے خالی ہو گئی یعنی جبکہ ہماری قوم بکثرت مقتول ہوئی مطلب شاعر کا لڑائی کیلیے برانگیختہ کرنا ہے۔

این الاعزۃ والاسنۃ	عند ذلک والسماح

الاسنۃ جمع سنان ویراد بہ الرجل الماضی فی الامور وذلک اشارۃ الی القتل والسماح ان کان بمعنی الجود والکرم فالمراد بہ صاحبہ

ویحتمل ان یکون بمعنی بیوت الادم فانہا کانت الاشراف‌ہم وسادا تہم ترجمہ کہاں گئے پیارے لوگ اور لڑائی میں پورے ارادے والے اور ارباب خیر یا ادھوڑی کے خیمے والے سردار یعنی سب مقتول ہوگئے پس ایسی صورتمیں ہمکو ضرور انتقام لینا چاہئے وقال جحدر بن ضبیعۃ بن قیس لقب بجحدر لقصر قامتہ – قال ہذہ الابیات یوم التحالق حین اراد الحرب من بنی تغلب ہم اعوانہ من بنی بکر واعطی یومئذ کل امراۃ من قومہ مزادۃ واداوۃ تسقی کل مجروح منہم وتنفر بسا کل مجروح من تغلب وحلقوا رؤسہم وجعلوہ علامۃ لہن وکان جحدر ولمتہ احسن اللمۃ فارسا معدودا فقال یا قوم ان حلقتم راسی شوہتمونی فدعوا لمتی لاول فارس من بنی تغلب فترکوا لمتہ واصابت جحدر یومئذ جراح شدید فمرت بہ النساء من قومہ فوجدنہ ذا لمۃ فظننہ من بنی تغلب فقتلنہ –

قد یتمت بنتی وامت کنتی ٭ وشعثت بعد الدہان جمتی

امت المراۃ ایمۃ اذا کانت بلا زوج بکرا کانت او ثیبا والکنۃ بالفتح زوج الاخ والابن فایمۃ الکنۃ کنایۃ عن موت الاخ او الابن وقیل اراد بہا زوجتہ واراد بوقوع الفعل قرب وقوعہ والشعث التفرق وعنی بالدہان القتال تشبیہا لہ فی الفوز والحرمان والجمۃ مجتمع شعر الراس ترجمہ بیشک قریب ہی ہے کہ میری بیٹی یتیم ہوجاوے اور میری بہاوج یا بہو بیوہ رانڈ ہوجاوے اور پریشان ہوجاوے بعد لڑائی کے میرے سر کے بالوں کا جوڑا – کیونکہ میں نے عہد کرلیا ہے کہ بنی تغلب کے اول سوار سے لڑونگا –

ردوا علی الخیل ان المت ٭ ان لم یناجزہا فجزوا لمتی

اراد بالخیل خیل تغلب فی الم بہ نزل بہ والمناجزۃ المقاتلۃ وکان الظاہر ان یقول ان لم اناجزہا علی صیغۃ التکلم ففیہ التفات من التکلم الی الغیبۃ ترجمہ سواران تغلب کو اگر تمہارے طرف آویں تو میری طرف لوٹا دو اگر میں اونسے نہ لڑوں تو میرے سر کے بال بے تامل کاٹ ڈالو –

قد علمت والدۃ ما ضمت ٭ ما لففت فی خرق وشمت

اراد بہا والدتہ وبالموصول نفسہ وما لففت بدل من ما ضمت لزیادۃ التوضیح وضمیر المفعول فی کلا الفعلین محذوف والخرق جمع خرقۃ والشم کنایۃ عن الرافۃ وکانت العرب تشم اولادہا ولذا تسمی الاولاد ریحانۃ والموصول احد مفعولی العلم ویاتی مفعولہ الثانی فی البیت الآتی وہو المخدج الخ –

اذا الکماۃ بالکماۃ التفت ٭ امخدج فی الحرب ام اتمت

المجح اسم مفعول من اخدجت الناقۃ اذا اتت بولد ناقص و تمت المراۃ جاءت بولد تام الخلق ترجمہ ہر دو بیت — بیشک میری والدہ نے جان لیا ہی حال اوسکا جسکو اپنے کلیجے سے لگایا ہی یعنی بیٹا جسکو لیٹتا ہی کپڑے مین اور اوسکو سونگھا ہی کہ آیا وہ لڑائی مین ادہورا بچہ ہی یا اسنے پورے دنون کا بچہ جنا ہی جبکہ دلیر لوگ دلیرون سے لڑائی مین گڈ بڈ ہوئے یعنی مجھے ہونہار دیکھکر اوسے معلوم ہو گیا ہی کہ مین لڑائی مین پورا ہونگا —

وقال شماس اسود الطہوی لحری بن ضمرۃ

الطہوی احد بنی طہیۃ و حری بالمہملتین مشدد الراء و التحتانیۃ مکسور ا ابن ضمرۃ دارمی نہشلی و من حدیثہ ان قیس بن حسان البکری کان نزیلا فی اخوالہ بنی مجاشع بن دارم وکان عمرو بن عمران الاسدی جار الحری فاخذ قیس بن حسان جملا من ابلہ فشکی عمرو الی حری فغضب حری و ضرب قیسا و اخذ من ابلہ ثلاثین بعیرا و اعطاہا جارہ عمروا ثم غضب بنو مجاشع و اتوا بنی نہشل فکلم بنو نہشل حری بن ضمرۃ فی ابل قیس فابی ان یردہا علی قیس فقال بنو مجاشع یا بنی نہشل اما ان تردوا ابل قیس و اما ان تترکوا حری فترکوہ فضربہ بنو مجاشع و اخذوا من ابلہ اکثر مما اخذہ فلم ینصرہ بنو نہشل ثم اخذ بنو مجاشع عبد عمرو بن ضمرۃ و ضربوہ و اوثقوہ حتی ردت ابل قیس علی قیس فقال فیہ شماس ہذہ الابیات —

اغرک یوما ان یقال ابن دارم	و تقصی کما یقصی من البرک اجرب

الاستفہام للتوبیخ و الواو حالیۃ و تقصی مجہول من اقصاہ اذا ابعدہ و البرک اسم جمع الابل و الاجرب الجمل الذی بہ جرب و حکۃ ترجمہ کیا تجکو کسیدن مغرور کیا اس بات نے کہ تو ابن دارم کہلاتا ہی اور حال یہ ہی کہ تو اوس سے دور ڈالا گیا ہی جیسا کہ خارشتی شتر اونٹون کے گلہ سے دور ڈالا جاتا ہی یعنی اسلیے اونہون نے تیری حمایت نہین کی —

قضی فیکم قیس بما الحق غیرہ	کذلک یجزوک العزیز المدرب

اراد بغیر الحق الضرب و اخذ الابل اکثر مما کان اخذ من ابل قیس و جزاہ بالمعجمتین قہرہ و ساسہ و العزیز السید العظیم و المدرب المجرب القوی ترجمہ قیس نے تمہارے معاملہ مین ناحق حکم کیا یعنی تجکو پٹوایا اور قدر واجب سے زیادہ تیرے اونٹ لی لیے اور بڑا سردار تجربہ کار قوی تجہپر ایسے ہی سیاست کریگا یعنی تو اسکی لایق ہی —

فادِ الی قیس بن حسان ذودہ	وما نیل منک التمر او ہو اطیب

الذود من ثلثۃ ابعرۃ الی عشرۃ او من عشرۃ الی ثلثین او ما بین الاثنین الی التسع اقوال ترجمہ جبکہ حال یہ ہی تو قیس کو اوسکے اونٹ دیدے — اور جو تجہسے اونٹ لی گئے ہین وہ مثل خرما حلال ہین یا اوس سے بھی اچھے ہین یعنی وہ تجکو نہین ملینگے —

تعلیمات وصل الرحم عضنت بحرب	فالا تصل رحم ابن عمرو بن مرثد

ترجمہ پس اگر تو قیس بن حسان بن عمرو بن مرثد سے صلہ رحم نہین کریگا تو تجکو صلہ رحم ازمودہ شمشیر سکہا دیگی صلہ رحم ابن عمرو بن مرثد کا اسلیے ذکر کیا کہ وہ اوسکا دونا تو نسے بہا نجا تہا وقال حجر بن خالد بن محمود بن عمرو

واعیوں حالا اخرین مطالعه	وجدنا ابانا حل فی المجد بیته

اراد بابیہ جدہ الاعلی بکر بن وائل او جدہ الاسفل سعد بن مالک ترجمہ ہمنے اپنے باپ کو ایسے حال مین پایا کہ اوسکا گہر اور مقام علین مجد و شرف مین تہا اور اوسکی ترقیون نے اور لوگونکو عاجز کردیا تہا یعنی اور لوگ اسقدر ترقی کرنیسے عاجز تہے۔

ولکن متی ما یرتحل فهو تابعه	فمن یسع منا لا ینل مثل سعیه

ترجمہ پس جو شخص ہم مین سے مجد و شرف کی حاصل کرنیکی کوشش کرے تو وہ ہمارے باپ کیسے سعی نہین کرسکتا ہان جب کوئی شرف کیطرف آگے بڑہیگا تو وہ ہمارے بڑیکا پیرو ہوگا۔

یسود معد اکلها الاند افقه	لیسودنا من سوانا وبد ؤنا

الثنا بالکسر المثلثہ فالنون من کان دون السید ومن لا رای لہ وکان فاسد الرای والبدء السید الشریف والشاب العاقل ترجمہ جو ہم مین دوسرے درجہ کا سردار ہی یا رائی کا فاسد ہی وہ ہمارے سوا اور لوگون کی سرداری کرتا ہی اور ہمارا اول درجہ کا سردار سارے معد بن عدنان کی سرداری کرتا ہی کوئی اوسکو منہ اور معزول نہین کرسکتا۔

وبعضهم للغدر صم مسامعه	ونحن الذین لا یروع جارنا

ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہین کہ ہمارے ہمسائے ڈرائے دہمکائے نہین جاتے کیونکہ ہماری وفاداری اور حمایت ہمسایون کے ساتہہ مشہور ہی اور بعض لوگ بسبب اختیار کرنے عہد شکنی کے بہرے ہین یعنی لوگ جو اونکی برائی کرتے ہین نہین سنتے۔

وبعضهم تغلی بذم مناقعه	نهدق بضع اللحم للباع والندی

وہدق اللحم اذا قطعہ وکسر عظمہ والبضع جمع بضعہ وہی قطعۃ اللحم والباع الکرم کالندی والمناقع بالنون والقاف القدور الصغار من الحجارة یلقی فیہا التمر واللبن ثم یطبخ وتکون للصبیان ترجمہ ہم سخاوت کیلیے گوشت کے ٹکڑے کاٹتے ہین اور اون کی ہڈیان توڑتے ہین اور بعض لوگونکی پتہر کی چہوٹی ہنڈیان مذمت کا جوش کہاتی ہین یعنی اونکی ہانڈیان مذموم ہین کیونکہ چہوٹی ہین اور مہمانون کو اوسمین نہین کہلاتے۔

وتحلب ضرس الضیف فینا اذا شتا	سدیف السنام تستریه اصابعه

السدیف شحم السنام وشتا الرجل اذا دخل فی الشتاء ای القحط والاستراء الاختیار والانتخاب وفیه دلالة علی الکثرة فان الانتخاب لایتصور من القلیل وتحلب اما مضارع غائب وفاعله ضرس الضیف واما تکلم من حلبه الشاة والناقة اذا حلبها الحلیبها وح الضرس والسدیف کلاهما منصوب علی المفعولیة ترجمہ مہمان کی ڈاڑھ جبکہ ایام سرما وقحط مین ہمارے ہان آدی کو ہان شتر کی چربی سے جسکو اوسکی انگلیان پسند کرین ہر سے ظروف سے نکال لیتی ہے یا ہم مہمان کی داڑھ کو کوہان شتر کی چربی دیتے ہین ۔ چربی کے نکالنے کو حلب سے تعبیر کیا واسطے کثرت کے گویا کہ وہ اوسکو مانند دودھ کے پیتا ہے۔

منعنا حمانا واستباحت رماحنا	حمی کل قوم مستجیر مراتعه

ترجمہ ہمنے اپنی احاطہ اور رمنہ کے ہر زبردست سے حمایت کی اور ہمارے نیزون نے ہر قوم کے رکھے ہوئے احاطون کو اپنے لیے مباح کر لیا

وقال جحدر بن خالد الضبی

لعمرک ما الیاء بن عبد	بذی لونین مختلف الفعال

الیا بکسر الہمزہ وتشدید التحتانیة علم وکنی بذی لونین عمن لیس باطنہ علی وفاق ظاہرہ ترجمہ تیری جان کی قسم الیا ابن عبد شخص دورنگ ومنافق مختلف الافعال نہین ہے بلکہ یکرنگ مخلص ہے۔

غداة اتاه جبار بن باد	معضلة وحاد عن القتال

الاد الامر المنکر والمعضلة من عضلت الارض باہلہا اذا عضت بہم ای ضاقت علیہم والتانیث لان المراد بالاد الافة العظیمة ترجمہ اوس صبح کو یاد کر کہ جبار آفت عظیمہ لیکر اوس پر چڑھ آیا سو الیا ایسی حالت مین ثابت قدم رہا اور جبار نے لڑائی سے کنارہ کیا۔

ففض بجامع الکتفین منه	با بیض لا یغب عن الصقال

الفض التفرق والکسر والمستکن فی الفعل لالیا ابن عبد والمجرور لجبار وغب عنہم اذا جاء ہم یوما وترکہم یوما ترجمہ پس الیا نے جبار کے دونون مونڈھون کے جوڑ کو صیقلدار تلوار سے جسکی صیقل بلاناغہ ہوتی ہے جدا کر دیا۔

فلو انا شہدناکم نصرنا	بذی لجب ازب من العوالی

اللجب الاصوات المرتفعة واضطراب امواج البحر والزبب بالمعجمة فالموحدتین کثرة الشعر والازب افعل صفة منہ والعوالی جمع عالیة

وهو الطرف العالی من الرمح وقد یراد به الرمح ترجمہ الیاس قوم سے خطاب کر کے کہتا ہی کہ اگر ہم تمہارے پاس حاضر ہوتے تو
ہم تمہاری مدد کرتے لشکر کثیر ہولناک آوازون والے سے کہ نیزے بلند بمنزلہ اوس کی بالون کے تھے یعنی نیزے بسبب کثرت کے
گویا لشکر کے جسم کے بال تھے۔

ولا بنائی الحفی عن السؤال		ولکننا نأینا واکتفیتم

الحفی السائل الملحح والروف الرحیم ترجمہ اگرچہ ہم تمسے دور تھے اور تم خود دشمنون کے لیے کافی ہو گئے اور مہربان دوست پرسش
احوال دوست سے جدا نہین ہوتا یعنی اسلیے ہمنے تمہارا حال پوچھا **وقال عنسان بن وعلة** ومن حدیث ہذہ الابیات
انہ کان اخوالہ بنی سعد بن زید مناة بن تمیم فاغار وا علی ابلہ ولم یبالوا بہ فقال۔

عنسان بن وعلہ

غریباً فلا یغررک خالک من سعد		اذا کنت فی سعد وامک منہم

ترجمہ جبکہ تو بنی سعد مین مسافرانہ وارد ہوا اور تیری مان اونہین کی ہو تو تجکو یہ امر فریفتہ نکرے کہ تیرا امامون سعد مین کا
ہی یعنی اسلیے کہ وہ لوگ اپنے مہمانون اور ہمسایہ سے غدر کرتے ہین اگرچہ وہ اونکا بھانجہ ہو۔

اذا لم یزاحم خالہ باب جلد		فان ابن اخت القوم مصغی اناؤہ

المصغی الممال من صغیت الاناء اذا املتہ الی جانب وکنی بہ عن الذلة والہوان والجلد الشجاع القوی ترجمہ کیونکہ بھانجا
قوم کا اونمین ذلیل رہتا ہی جبکہ اپنے مامون کا مقابلہ زبردست باپ سے نکرے یعنی ایسی صورت مین اوسکا لحاظ وعزت نہین ہوتی
وقال بعض بنی جہینة فی وقعة کلب وفزارة ومن حدیث ہذہ الابیات ان عمیر بن خباب السلمی الفزاری
کان یغیر علی کلب وقضاعة حتی اشتد الامر علیہم فاجتمع الناس الی حمید بن حریث مصغر ابن بجدل بالموحدة فالمہملتین
الکلبی فخرج یرید الغارة علی قیس بن فزارة وخرج عمیر بن خباب علی بنی زہیر بن خباب وہم بطن من کلب حتی تلاقیا فقال
حمید لاصحابہ لا یتحرکن منکم احد فحمل علیہم عمیر حملة فلم یتحرکوا ثم حمل علیہم اخری فلم یتحرکوا ثم نادی من انتم فلم یکلموا فقال عمیر واللہ
خیل بنی بجدل ثم انصرف فحمل علیہ فوارس کلب فہرب عمیر ورجع حمید بالنصر والغنیمة وقتل عدة من فزارة وعشرة منہم فقال

بعض بنی جہینة

حمید لشفی کلبا فقرت عیونہا		الا ہل اتی الانصار ان ابن بجدل

اراد بالانصار انصار کلب وقیس ترجمہ کیا مددگاران بنی کلب یا قیس کو یہ خبر پہنچ گئی کہ حمید بن حریث بن بجدل نے بنی
کلب کو مرض مظلومیت سے شفا بخشی پس بنی کلب کی آنکھین ٹھنڈی ہو گئین یعنی اوسکا بدلہ لیا گیا۔

لتقلع الا عند امر يهينها	وانزل قيسا بالهوان ولم تكن

استكن فتے تكن وتقلع تقيس على ان المراد به القبيلة المعروفة واقلع عنه تنحى وعنه وتركه ترجمہ اور اوتار دیا بنی قیس فزاریہ کو عزت وشرف کے مرتبہ سے ذلت کی ساتھہ اور بنی قیس اپنی تجارت گری سے باز نہ آتے مگر ایسے ہی امر اور انتقام سے جسنے اونہین ذلیل کیا۔

كثيرا ضواحيها قليلا دفينها	فقد تركت قتلى حميد ابن بحدل

الضواحي الظواهر في الشمس ترجمہ بحقا بیشک کشتگان حمید بن بحدل ایسی حالت مین چہوڑے گئے کہ بہت سی اونکی میدان مین کہلے ہوئے غیر مدفون پڑے ہین اور اونہین کے تہوڑی مدفون ہوئے ہین۔

شمالك في الهيجا تعنها يمينها	فانا وكلبا كاليدين متى تقع

ترجمہ بیشک ہم اور بنی کلب دو ہاتہون کے مانند ہین جبکہ تیرا دست چپ لڑائی مین پڑے تو اوسکی مدد دست راست کرتا ہی اور یہ اسلیے کہا کہ بنی جہینہ اور بنی کلب دونون بنی قضاعہ سے ہین وقال المنخل بن الحارث اليشكري المنخل كمعظم احد بني يشكر شاعر جاهلي وكان يهوى هند ابنت المنذر الكلبي الملقبة بالمتجردة زوجة لنعمان بن المنذر اللخمي فلما راه النعمان معها وقد كانت قيدت رجله ورجلها في قيد واحد حبسه حتى مات في الحبس وقال هذه الابيات وهو محبوس

نحو العراق ولا تحوري	ان كنت عاذلتي فسيري

الحور الرجوع ترجمہ اگر تو میرے افلاس پر مجھکو ملامت کرتی ہی تو میرے ساتھہ عراق کو چل جہان نعمان بن المنذر بادشاہ ہی اور لوٹ مت۔

وانظري كرمي وخيري	لا تسالي عن جل مالي

الخير بالكسر الشرف ترجمہ میرے کل مال کا حال مت پوچھ اور میری کرم وشرف کو دیکھہ کہ کس مرتبہ کا ہی۔

النار احلاس الذكور	وفوارس كاوار حر

الواو بمعنى رب والاوار اللهب ونقط الحر متعلق والتشبيه في الشدة والقوة والاحلاس جمع حلس هو ما يبسط تحت القرش ويكنى به عن اللازم ترجمہ اور بہت سے سوار تیز اور قوی مثل شعلۂ آتش کے نرگہوڑون سے جدا نہونیوالے۔ اور جواب واو رب اقتربت آتا ہی چہٹے شعر مین

شدوا دوابر بيضهم	في كل محكمة القتير

دابر الشيء موخره والقتير بالقاف والفوقانية كالمير مسامير الدرع ترجمہ اونہون نے اپنی خودون کے کنارے سے زرہ سے جسکی میخین مضبوط ہین باندھ لیتے ہین تاکہ خود لڑائی مین گر نجاوے۔

واستلاموا وتلببوا	ان التلبب للمغير

استلام الرجل اذا لبس اللامة وهي الدرع وتلبب اذا اشد صدره ترجمہ اور اونہون نے زرہ پہنی اور گاتی باندھی اور گاتی باندھنا غارت گر کو مناسب ہے۔

وعلى الجياد المضمرا	ت فوارس مثل الصقور

الواو حالية والجملة قيد لما سبق من الافعال والجياد جمع جواد وهو الفرس الكريم وضمر الفرس اذا علفه القدر القليل بعد السمن ثم جهده في السير ليضمره والظاهر ان هولاء الفوارس غير الفوارس المذكورين سابقا لان النكرة اذا اعيدت نكرة كانت الثانية غير الاولى ترجمہ اونہون نے زرہ وغیرہ پہنکر جنگ کی تیاریان کین اور حال یہ تہا کہ مضمر گہوڑون پر اونکے سوا اور سوار تیز اور مستعد مثل چرغون کے سوار تہے۔

يخرجن من خلل الغبا	ر يجفن بالنعم الكثير

حال من الجياد ووجف وجيفا اسرع في السير ترجمہ وہ گہوڑے غبار سے ایسے حال مین نکلتے تہے کہ بہت سی چوپائے جنہین اونہون نے لوٹ ڈالی تہی جلد لیے جاتے تہے۔

اقررت عيني من اولئك والفوائح بالعبير

الجملة جواب رب والفوائح جمع فائحة من فاح المسك اذا انتشر طيبه مجرور عطفا على اسم الاشارة ترجمہ مین نے اپنی آنکہین اون سوارونکی دیدار سے ٹہنڈی کین اور اون عورتونکے دیدار سے جنمین سے مثل عبیر کے خوشبو آتی تہی۔

واذا الرياح تناوحت الفيتني هش اليدين	بجوانب البيت الكسير بمري قدحي او شجيري

تناوحت الرياح اذا اختلفت هبوبها جنوبا وشمالا ويكنى به عن زمان القحط والكسير المكسور والفاه وجده والهش الخفيف السريع الحركة والمري في الاصل مسح الضرع ليخرج اللبن واستعير لاجالة القدح والقدح بالكسر سهم الميسر والشجير بالمعجمة والجيم في الاصل

واستعیر للقدح المستعار ترجمہ جبکہ مختلف اور پریشان ہوائین ٹوٹے ہوے گہر کے اطراف مین چلین یعنی زمانہ قحط ہو تو مجکو سبک و تیز دست واسطے جولانی دینے اپنے تیر متروک یا مستعار کے پاویگا یعنی سخی کیونکہ بخیل قمار بازی نہین کرتی

ولقد دخلت علی الفتا	ۃ الخدر فی الیوم المطیر

اراد بالفتاۃ المتجردۃ علی ان اللام للعہد والخدر بالکسر الستر الذی یقصب للجاریۃ منصوب علی الظرفیۃ وخص الیوم المطیر لانہ یوم راحۃ وشرب لا یوم صید وحرب ترجمہ اور بیشک مین پاس اوس جوان عورت کی یعنی متجردہ کے اوسکے پردہ مین بارش کے دن مین گیا کیونکہ بارش کا روز عیاشی کا ہوتا ہی —

الکاعب الحسناء ترفل	فی الدمقس وفی الحریر

رفل الرجل اذا جر ذیلہ وتبختر فی مشیہ والدمقس الابریسم الابیض ترجمہ ایسی جوان عورت کہ اوسکے ابہرے ہوے پستان تہے اور سفید ابریشم اور حریر کے لباس مین دامن کشان تبختر سے چلتی تہی —

فدفعتہا فتدافعت	مشی القطاۃ الی الغدیر

عطف علی دخلت وخص القطاۃ بالذکر لانہ اشد الطیور شوقا الی الماء ترجمہ پس مین نے اوسکو پردہ سے نکالا اور وہ میرے ساتہہ چلی جیسے قطاۃ حوض کیطرف چلتی ہی یعنی نہایت رغبت و شوق سے —

ولثمتہا فتنفست	کتنفس الظبی الغریر

اللثم تقبیل الوجہ الغریر المجمۃ فالمہملتین والظبی غیر ادر دی البہیر وہو من اصابہ البہر ای التنفس الشدید ترجمہ اور اوسکے موہنہ کا مین نے بوسہ لیا تو اوسنے سانس بہرا مثل ہرن کے چہوٹے بچہ کی یا مثل آہو کے جسکا سانس چڑہا ہوا ہو اور یہ سانس لینا بسبب خوف رقیبون کے تہا —

فدنت وقالت یا منخل	ما بجسمک من حرور

الحرور حر الشمس والسموم واراد بہا ہلہنا لہ من السواد والہزال ترجمہ اور وہ میرے پاس آگئی اور کہا اے منخل تیرے جسم مین لاغری اور سیاہی یا گرمی کیسی ہی —

ما شفّ جسمی غیر حبک	فاہدئی عنی وسیری

شفہ ہزلہ و ہدء عنہ سکن عنہ ترجمہ مین نے اوسکو جواب دیا کہ سواے تیری محبت کے میرے جسم کو کسی شی نے دبلا نہین

کیا لیس تو میرا حال نہ پوچھہ اور چلی چل۔

وَاُحِبُّهَا وَ تُحِبُّنِی	وَتُحِبُّ نَاقَتُهَا بَعِیرِی

ترجمہ اور مین اوسکو چاہتا ہون اور وہ مجھے اور اوسکی ناقہ میرے شتر کو چاہتی ہی یعنی سواروں کی محبت کا اثر سواریوں پر بھی ہے

ولقد شربت من المدا	مة بالصغیر و بالکبیر

ترجمہ اور بیشک مین نے بعوض مال صغیر اور کبیر کے پیالون صغیر اور کبیر سے مینوشی کی ہی۔

فَاِذَا انْتَشَیْتُ فَاِنَّنِی	رَبُّ الْخَوَرْنَقِ وَالسَّدِیرِ

الخورنق بالعجمة فالمهملتین فالنون فالقاف کان قصر النعمان الاکبر وهو معرب خورنگاه یعنی جاے خوردن طعام والسدیر بالمهملات کان نهرا بناحیة الحیرة وقصرا ترجمہ اور جب مین نشے مین چور ہوجاتا ہون تو گویا مالک قصر خورنق اور نہر سدیر کا ہوتا ہون ای مثل بادشاہ حیرہ کے ہوتا ہون ونعم ما قال

چو بیخود گشت حافظ کے شمارد ۔ بیک جو ملک کیکاوس وکے را

واذا صحوت فاننی	رب الشویهه والبعیر

الصحو ضد السکر والشویهه تصغیر الشاة ترجمہ اور جب مین ہوش مین ہوتا ہون تو مالک بہت سے بکریون اور شترونکا ہوتا ہون یعنی ایک گلہ بان۔ خلاصہ یہ ہی کہ نشہ کی ترنگ مین بادشاہ ہوتا ہون اور یون تو رعیت ہی ہون۔

یا هند من لمتیم	یا هند للعانی الاسیر

المتیم من تیمه الحب ای ذلله ترجمہ ای ہند اوس شخص کا کون ہی جسکو محبت ذلیل کر دیا اور ای ہند رنجیدہ قیدیکا کون ہی۔ غرض اظہار تاسف وتحسر ہی۔

یعکفن مثل اساود التنوم لم تعکف بزور

هذا الشعر من لواحق اقربت علینی من اولئک فالضمیر فی یعکفن للفوائح یقال عکفت المراة شعرها اذا جعلته ضفائر ومثل اساود ونعت محذوف ای شعرا والتنوم بشد النون شجر تلتف علیه الاساود والزور الکذب ترجمہ وہ خوشبودار عورتین بالون کو جو مثل ماران درخت تنوم کے سیاہ اور دراز ہین گوندہتی ہین اور وہ ناحق اور بیجا نہین گوندہے گئے بلکہ اسکے سزاوار اور لایق تہے

وقال باعث بن صریم الیشکری ۔ ومن حدیثه هذه الابیات

ان اخاہ وائل بن صریم لعثہ عمرو بن ہند مصدقا الی تمیم فجمع الشارد والبعیر وہو جالس علی شفیر بیر فدفعہ شخ منہم من بنی اسید مصغر ابن عمرو بن تمیم کان یحیدہ فی البیر فقتلوہ بالحجارۃ فقام باعث علی اخذ الثار واقسم لیملأن ولوہ ومامن ومائم فقتل منہم ثمانین واسر ثمانین فذبحہم والقی ولوہ فی البیر فخرجت ملاٰی من الدم ثم لم یزل یغیر علیہم ویقتلہم

ام ہل شفیت النفس من بلبالہا	سائل اسید ہل ثأرت بوائل

ام ہذہ بمعنی الواو اور زائدۃ والاستفہام الثانی بدل من الاول والبلبال شدۃ الہم ترجمہ اے مخاطب تو بنی اسید سے پوچھہ کہ کیا مین نے اپنی بہائی وائل کا تم سے بدلہ لیلیا اور کیا مین نے اپنی طبیعت کو اوسکی سخت اندوہ سے شفا دی۔

فملأتہا علقا الی اسبالہا	اذ ارسلونی ماتحا بدلائہم

اذ ظرف شفیت او ثارت والظاہر ان الضمیر لبنی اسید فہسناد الارسال الیہم من قبیل اسناد الفعل الی السبب والمرسل فی الحقیقۃ نفسہ اور بسطۃ فاضافۃ الدلاء الیہم بادنی ملابسۃ والماتح الرجل بالمہملۃ اذا دخل البیر فملاء الدلو لقلۃ مائہا والعلق الدم والاسبال الدلو اطرافہا ترجمہ مین نے اپنی طبیعت کو اندوہ شدید سے شفا بخشی جبکہ مجھکو اونہون نے اپنی طرف بلایا اور بسبب قتل وائل کے میری ڈہیرہ اونکی سبب ہوئے یعنی واسطے بہرنے اپنی ڈولون کے تو مین نے اون کو اون کے خون سے کنارون تلک بہر دیا اور میری قسم پوری ہو گئی۔

والبدر لیلۃ نصفہا وہلالہا	انی ومن سمک السماء مکانہا

الواو للقسم وسمک السماء رفعہا والبدر عطف علی السماء وہلالہا عطف علی المجرور فی مکانہا ونصفہا بتقدیر المضاف الیہ ای نصف شہرہا والضمیر ان المجرور ان للسماء ترجمہ بیشک مین نے اوس ذات پاک کی قسم جسنے آسمانونکو اوسکی جگہہ پر اور بدر کو چودہوین رات مین اور مکان ہلال کو اول رات مین بلند کیا۔ خبر ان بیت آیندہ مین ہی۔ اور شارح تبریزی ابو العلاسے نقل کرتا ہی کہ بیت مین تقدیم وتاخیر ہی اور اصل کلام یہ ہی انی ومن سمک السماء لیلۃ نصفہا وہلالہا والبدر یعنی بیشک مین قسم اوس ذات پاک کی کہاتا ہون جسنے آسمانکو بلند کیا شب چہاردہم اور شب ہلال مین یعنی چاندرات کے۔

ابدا فتنظر عینہ فی مالہا	آلیت اثقف منہم ذا لحیۃ

الجملۃ مع جوابہا ای اثقف خبر ان وجواب القسم الاول والاصل فی اثقف لا اثقف کما فی قول امرء القیس ؎ فقلت یمین اللہ ابرح قاعدا ای لا ابرح۔ وتنظر منصوب علی انہ جواب للنفی المقدر وثقف ظفر بہ وکنی بذی اللحیۃ السید الکریم او کل شاب والمجرور فی مالہا

للعين بادي اللّبات ترجمہ بیشک مین نے قسم کہائی ہی کہ اونمین سے کسی سردار یا جوان آدمی پر کبہی قابو نہ پاؤنگا کہ جلد اوسکی آنکہہ اپنی مال کو دیکہہ سکی یعنی بعد قابو پانیکے فوراً مار ڈالونگا اور قید مین نرکہونگا ۔

وخمار غانیۃ عقدت برأسہا	اصلا وکان منشرا بشمالہا

الواو بمعنی رب والخمار المقنع والغانیۃ من النساء الغنیۃ عن التزین والشابۃ العفیفۃ والضمیر المنصوب محذوف والاصل نصبتہ جمع اصیل وہو العشی والمستکن فی کان للخمار ترجمہ اور مین نے بہت دفعہ جوان اور خوبصورت عورتونکی اوڑہنیان شامون کو اون کے سرون پر ڈالی ہین جو تمام روز اونکے بائین ہاتہہ مین کہلی رہی ہین ۔ شاعر ہنگام خوف اپنی فریادرسی اور تسکین دہی کی تعریف کرتاہی ۔ بائین ہاتہہ مین اوڑہنی رکہنے سے مراد بیان خوف ہی جسمین تمیز دست راست وچپ نرہی اور شام کیوقت یہ مطلب ہی کہ تمام روز ایسی ہی حالت مین گزرا اور شام کو مین نے اونکو تسکین دی ۔

وعقیلۃ یسعی علیہا قیم	متغطرس ابدیت عن خلخالہا

العقیلۃ الکریمۃ المخدرۃ وقیم الشی من یقوم بامرہ واراد بہ زوجہا والتغطرس بالمعجمۃ فالمہملات التکبر وابداء عنہ العدد ضمیر المفعول محذوف وہو کنایۃ عن الاخذ وعن تشمیر الذیل للہرب ترجمہ اور بہت سی پردہ نشین شریف عورتین ہین کہ اونکا متکبر محافظ اونکی حفاظت مین سعی کرتاہی سو ایسی عورتون کے خلخال مین نے ظاہر کردیے یعنی مین اونکی قوم سے لڑا اور آخر وہ گہبراکر اور اپنے دامن اوٹہاکر بہاگین اور اسلیے اونکے خلخال ظاہر ہوگئے یا اونکو اون کے خلخال سے دور کیا یعنی اون کے خلخال چہین لیے اور اون کے محافظ سے کچہہ نہو سکا ۔

وکتیبۃ سفع الوجوہ بواسل	کالأسد حین تذب عن اشبالہا

الکتیبۃ الجیش والسفع جمع اسفع وہو من اسود وجہہ لکثرۃ بروزہ فی الشمس او شدۃ الغضب والباسلۃ الشدیدۃ والشبل ولد الاسد ترجمہ اور بہت سے لشکر بسبب جفاکشی اور دہوپ مین پہرنیکے سیاہ رو سخت اور تندخو مثل شیرون کے ہین جو اپنے بچونسے ہٹائے جائین ۔ جواب رب اگلی شعر مین ہی ۔

قد قدت اول عنفوان رعیلہا	فلففتہا بکتیبۃ امثالہا

القود نقیض السوق وعنفوان الشی اولہ والرعیل الصف الاول من الخیل ترجمہ مین ایسے لشکر کو لڑائی مین کینچکر گہوڑونکی اول صف کے اول مین لیگیا اور اون کو ویسے ہی لشکر سے ملا دیا الحاصل اپنی فوج کشی کی تعریف کرتاہی ۔

وقال الفند الزمانی مر نسبه و نسب فی اول الکتاب - ومن حدیث ہذہ الابیات ان مالک بن عوف التغلبی حمل یوم التحالق علی امرءۃ من بکر کان معہا صبی صغیر فطعنہ علی اشارۃ رجل کان ردیفا لہ یقال لہ ہزاز بالموحدتین والمعجمتین فلما راہ الفند حمل علی مالک وطعنہ مع ردیفہ فقال —

ایا طعنۃ ما شیخ	کبیر یفن بال —

کلمۃ ما زائدۃ او خلت بین المضاف والمضاف الیہ والیفن محرکۃ الشیخ الکبیر والبالی القدیم الضعیف ترجمہ — قوم دیکھو بڑے بڈھے پرانے خرانٹ ضعیف یعنی مالک کو نیزہ سے زخمی ہونیکو —

تقیم الماتم الاعلی	علی جہد و اعوال

الماتم جمع النساء مطلقا واکثر ما یستعمل فی الشر والحزن والجہد غایۃ السعی والمشقۃ والاعوال رفع الصوت والجملۃ لغت الطعنۃ ترجمہ وہ زخمی ہونا ایسا تھا جسنے بڑا ماتم بڑی مشقت و نوحہ سے برپا کردیا کیونکہ انکا بڑا سردار مارا گیا —

ولولا نبل عوض فی	خظبای و اوصالی	لطاعنت صدور الخیل	طعنا لیس بالالی

عوض بالمہملۃ والمعجمۃ علم للدہر یبنی علی الفتح وتارۃ علی الضم وسمی بہ لانہ کلما انقضی منہ جزء عوضہ آخر وصرف للضرورۃ والخظبی بضم المہملۃ والمعجمۃ وتشدید الموحدۃ مقصور الظہر والجسم والاوصال جمع وصل وہو موصل العضوین والخیل یحتمل الحقیقۃ والمجاز والالی القاصر ترجمہ اور اگر زمانہ کے تیر میری جسم اور جوڑوں پر نہ لگے ہوتے تو میں بیشک گھوڑوں یا سواروں کے سینوں پر چھونکے پورے اور کامل زخم لگاتا —

تری الخیل علی آثا	رمہر سے فی السنا العالی

المہر بالضم ولد الفرس والسنا النور والضیاء اراد بہ بریق السلاح او المجد والشرف ترجمہ شاعر اپنی پیشقدمی کی تعریف کرتا ہے کہ تو بوقت چمکنے ہتھیاروں کے یا بزرگی اور ناموری کے موقعوں میں تمام گھوڑوں کو میرے بچھیرے کے نشانہائے قدم پر چلتا دیکھیگا یعنی سب میرے پیرو ہیں —

ولا یبقے صروف الدہر	انسانا علی حال

ترجمہ اور انقلابات زمانہ کسی آدمی کو ایک حال پر نہیں رہنے دیتے —

تفنیت بہا اذ کثرۃ	المشکۃ امثالی

تقتی الشیخ اذا تشبہ بالفتی والضمیر فی بہا للطعنۃ والشکۃ السلاح ترجمہ اوس نیزہ کے زخم مارنے میں جوانون کے مشابہ ہوگیا جبکہ مجھ جیسے بڈہون نے ہتہیار کرنا یعنی لڑنا مکروہ سمجھا۔

تجیب الدفنس الورد منہا ۔۔۔ اذا نبت بعد اجفال

الدفنس بالمہملتین بینہما الفاء والنون الحمقاء والورد الحمقاء من وردہ اذا حمق ونبت من راعہ اذا اخافہ والاجفال بالجیم سرعۃ الرجوع ترجمہ وہ طعنہ یعنی زخم نیزہ مثل گریبان شدید الحماقہ عورت کے ہے جو بعد تیر روکنے کی ڈرائی جاوے وسیع اور چوڑا کہلا ہوتا وقال ربیعۃ بن مقروم۔

اخوک اخوک من یدنو وترجو ۔۔۔ مودتہ وان دعی استجابا

اخوک الثانی تاکید للاول ترجمہ تیرا بہائی حقیقت مین وہ ہے جو تجہسے قریب ہو اور جسکی دوستی کی تجکو امید ہو اور اگر وقت مصیبت کے وقت بلایا جاوے تو وہ تیرے بلانیکو مان لے اور فوراً حاضر ہو۔

اذا حاربت حارب من تعادی ۔۔۔ وزاد سلاحہ منک اقترابا

الموصول مفعول لکل من حاربت وحارب ومنک متعلق باقترابا ترجمہ جبکہ تو دشمن سے لڑے تو وہ بہی اوس سے لڑے اور اوس کے ہتہیار تجہسے قربت اور محبت بڑہاوین یعنی وہ تیرے دشمنون کو مارے اور اس سے تیری محبت زائد ہو۔

وکنت اذا قرینی جاذبتہ ۔۔۔ حبال الموت او تبع الجذابا

ترجمہ اپنی قوت کی تعریف کرتا ہے اس طرح کہ مین ایسا قوی تہا کہ جب میرے ہمسر اور پاس والے کو میری رسیان کہنچتی تہین تو وہ یا مرجاتا تہا یا کہنچا جاتا تہا یعنی اگر مجکو وہ اوسکو ایک رسی مین کوئی باندہتا تو یہ صورت ہوتی تہی۔

فان اہلک فذی حنق لظاہ ۔۔۔ علی تکاد تلتہب التہابا

جواب الشرط محذوف [illegible] معنے التعلیل والفاء فاء رب والحنق شدۃ الغضب والظرف متعلق بتلتہب واللظی المتلظی ترجمہ پس اگر مین مرجاؤنگا تو مظلوم اور مغلوب ہوکر نہ مرونگا کیونکہ بہت سے غضبناک جنکی آگ قریب تہی کہ مجکو جلا دیوے سب شعر آیندہ مین ہو جسے ایسے لوگون کو مین نے ہلاک کردیا۔

مخضت بدلوہ حتی تحسی ۔۔۔ ذنوب الشر ملأی او قرابا

[illegible] المتعلق بالدلو والباء واعلۃ علی المفعول او زائدۃ ذانہ مستعد بنفسہ الدلو استعارۃ للسبب الی [illegible] فالسبب [illegible] الموصول الماء والجملۃ جواب رب وتحسی الرجل اذا شرب قلیلا والذنوب الدلو العظیمۃ وملأی حال

وقراب الشئ ما یقرب منہ ترجمہ اوسکے ڈول کو مین نے بانمین حرکت دی یعنے جھکولا تاکہ شر سے بہر جاوی سو وہ بہر گیا یہان تلک کہ وہ اوس بڑے ڈول کو جو شر سے پریا قریب پر کی تہا آہستہ آہستہ سب پی گیا یعنی اوسنے میری ہلاک کا ارادہ کیا تہا مگر مین نے اوسے ہلاک کردیا تو مین مظلوم ہوکر نہین مرونگا۔

متی تلق فاشہد الجوی وعالن	بی الاعداء والقوم الغضابا

ترجمہ اگر تو مشورہ کی محفل مین جاوی تو مجہہ جیسے کو ساتہہ لیجا اور دشمنون اور قوم غضبناک مین میرا علی الاعلان ذکر کر یعنی وہ میرا نام سنتے ہی ٹہنڈے ہوجاوینگے خلاصہ یہ کہ مین صاحب بزم اور رزم ہون۔

فان الموعدین یرون دونی	اسود خفیۃ الغلب الرقابا

الموعدون الاعداء وخفیۃ ماسدۃ والغلب جمع اغلب ہو غلیظ الرقبۃ والغلب رقابا علی التمیز ترجمہ کیونکہ میرے دشمن مجہسے ورے یا کتر موٹی گردن کے شیر بیشہ خفیہ کو دیکہتے ہین یعنے میری آنیکی خبر سنکر اونکا یہ حال ہوتا ہی جب مجکو دیکہینگے تو اونکا کیا حال ہوگا

کان علی سواعدہن ورسا	علا لون الاشاجع او خضابا

الورس نبات کالسمسم یبس الا بالیمن یصبغ بہ الثیاب والاشاجع جمع اشجع وہی عروق ظاہر الکف ترجمہ گویا کہ اون شیر دنکی پہونچون پر بسبب شکار کے خون کے ورس کا رنگ ہی جو غالب ہی رگہای پشت کف اور مہندی کے خضاب کے رنگ پر۔

وقال سلمی بن ربیعۃ من بنی السید بن ضبۃ

حلت تماضر غربۃ فاحتلت	فلجا واہلک باللوی فالحلت

تماضر بضم الفوقانیۃ وکسر المعجمۃ علم امرءۃ والغربۃ بالضم البعد والاحتلال الحلول یتعدی بنفسہ وبالباء وفلج موضع والحلۃ واللوی موضعان فی بلاد ضبۃ ترجمہ تماضر نے مقام غربۃ مین قیام کیا پہر اوترے مقام فلج مین اور میرے کنبے کے لوگ لوی اور حلہ مین ہین اور ان مقامات مین بہت فاصلہ ہی بس اوس سے ہماری ملاقات معلوم۔

وکان فی العینین حب قرنفل	او سنبلا کحلت بہ فانہلت

کحلت مجہول والمستکن فیہ للعینین وافراد الفعل لانہما شئی واحد ولہذا قال ع وعیناہا فی ارض من الحسن ترتع والضمیر المجرور لحب قرنفل وسنبل علی سبیل التردید وانہلت العین سال دمعہا ترجمہ اور گویا کہ دونون آنکہون مین پسی ہوئی لونگ یا سنبل بجای سرمہ کے لگائی گئے ہین اسلیے دونون آنکہون سے آنسو نکلتے ہین یعنی تماضر کے فراق مین ہمارا ایسا حال ہی۔

سلمی بن ربیعۃ

زعمت تماضر انني اما امت … يسدد ابينوها الاصاغر خلتي

كلمة ما زائدة والاصل ان امت وابينو تصغير ابنا كاجيم تصغير اجمي حذف نون الجمع بالاضافة والخلة الحاجة وكان ينبغي ان يقول خلتها ولكنه نقل كلامها بعينه ترجمه تماضر نے یہ گمان کیا ہی کہ اگر مین مرجاونگا تو میری چہوٹی بیٹی میری حاجت روائی کریگی

تربت يداك وهل رأيت لقومه … مثلي على يسري وحين تعلتي

يقال تربت يداك اذا دعي عليه بالحرمان والواو تدخل على حرف الاستفهام استينافا قال تعالى قال فرعون وما رب العالمين واللام بمعنى في والضمير المجرور قايم مقام ضمير المتكلم او المخاطب كما هو مذهب الاخفش من وضع كل ضمير مقام ضمير الآخر والتعلة مصدر علل اذا شغله بشي عن شي وكني به عن البوس والفقر فان التعلة تكون عند ذلك ترجمه مین نے اوس سے کہا کہ تیری ہاتہہ خاک آلود ہون تو ایسی بات کہتی ہی کیا تو نے اپنی یا میری قوم مین کوئی مجہسا حالت توانگری اور افلاس مین دیکہا ہی یعنی نہین دیکہا

رجلا اذا ما النائبات غشينه … اكفى لمعضلة وان هي جلت

نصب رجلا على انه بدل من مثلي واكفى تفضيل الكافي والمعضلة الآفة الشديدة ترجمه کیا تو نے مجہسا کوئی آدمی جبکہ حوادث زمانہ اوسکو گہیرین مصیبت شدید کو زیادہ کفایت کرنیوالا اگرچہ وہ نہایت سخت ہو دیکہا ہی۔

ومناخ نازلة كفيت وفارس … نهلت قناتي من مطاه وعلت

النازلة القافلة والنهل الشرب مرة واحدة والعلل الشرب مرة بعد اخرى والمطا الظهر ترجمه اور بہت سے منزل اور فرودگاہ پڑنیوالے قافلہ ہین کہ اونکی ضیافت کیلیے مین کافی ہوا ہون اور بہت سے سوار ہین کہ اونکی کمر کا خون میری نیزہ نے ایکبار اور مکرر پیا ہی

واذا العذارى بالدخان تقنعت … واستعجلت نصب القدور فملت

دارت بارزاق العفاة مغالق … بيدي من قمع العشار الجلت

التقنع لبس القناع وهو الخمار وملّ الشي اذا ادخله في الجمر تعني العذارى باذكر لشدة حياءهن والقبا ضهن فهو كناية عن اشتداد الامر والعفاة جمع عاف وهو السائل والمغلق سهم الميسر يجمع على مغالق والقمع محركة جمع قمعة وهو راس السنام ومن بيانية للارزاق والعشار جمع عشراء وهي التي مضت على حملها عشرة اشهر او ثمانية وهي احب النوق عندهم والجلة الضخام ترجمه جبکہ کنواری عورتین بسبب قحط اور شدۃ گرسنگی کے آگ جلاوین اور دہوئین کو اپنی اوڑہنی بنالین اور زیادہ بہوک مین ہنڈیا چڑہانے اور پکانے سے شتابی کر کے پارہ گوشت آگ مین بہونے لگین تو ایسے نازک وقت مین تیر قمار سائلون کے رزق کے جو سرنام

کو ہان دس مہینے کے حاملہ اونٹنیون کے ہین میرے ہاتہہ مین ملینگے یعنے ایسی سختی کے زمانہ مین ایسی غذای لطیف بتین سہا سے غربا کی دعوت کرتا ہون۔

وَلَقَدْ رَأَبْتُ ثَأَى العَشِيرَةِ بَيْنَهَا ‏ ‏ وَكَفَيْتُ جَانِيَهَا اللُّتَيَّا وَالَّتِي

الرأب مہموز العین الاصلاح والثأی مہموز العین ناقصا کالعصا الفساد والجانی مرتکب الجنایۃ مفعول اول للکفایۃ واللتیا تصغیر التی وارادبہما العرب لصغیرۃ والکبیرۃ وقیل ہما من اسماء الدواہیۃ ومحلہما النصب لکونہما ثانی مفعولی الکفایۃ ترجمہ بتحقیق مین نے بیشک قوم کی باہمی فساد کی اصلاح کردی اور اونکے گناہگار کے چہوٹے اور بڑے تاوان یعنی داند یا مصائب کو کافی ہوگیا۔

وَصَفَحْتُ عَنْ ذِي جَهْلِهَا وَرَفَدْتُهَا ‏ ‏ نُصْحِي وَلَمْ تُصِبِ العَشِيرَةَ زَلَّتِي

الرفد العطار والنصح الخلوص ترجمہ اور مین نے قوم کے جاہل سے روگردانی کی اور اپنی خیرخواہی اونکو بخشی اور میری قوم تلک میری لغزش کا اثر نہین پہونچا یعنے اونہون نے میری لغزش سے ضرر نہین اوٹہایا۔

وَكَفَيْتُ مَوْلَايَ الأَحَمَّ جَرِيرَتِي ‏ ‏ وَحَبَسْتُ سَائِمَتِي عَلَى ذِي الخَلَّةِ

المولی ابن العم والاحم الاقرب والجریرۃ الجنایۃ والسائمۃ الابل والغنم والخلۃ الحاجۃ ترجمہ اور مین اپنے قریب رشتہ دار چچا کے بیٹے سے اپنے گناہ کو کافی ہوگیا یعنی میرے قصور سے اوسپر تاوان نہین پڑا اور مین نے اپنے مویشی کو حاجتمند کیلیے روک لیا ہے جو چاہے اوس سے نفع اوٹہاوے

وقال اُبَیّ بن سلمی بن ربیعۃ بن زبان الضبی

وَخَيْلٍ تَلَافَيْتُ رَيْعَانَهَا ‏ ‏ بِجِلْزَةٍ جَمْزَى المُدَّخَرْ

ریعان الشئی اولہ وتلافیت جواب رب الجلزۃ الفرس القوی والجمزی محرکۃ نوع من السیر السریع ومنہ الجمازۃ والمدخر اسم مفعول من الادخار ترجمہ مین نے بہت سی سوارونکی صف اول کے نقصان کے ایسے قوی گہوڑیکے ذریعہ سے تلافی کی ہے جسمین تیزرویکا ذخیرہ جمع تہا یعنی اوسکی تیزروی ختم ہوتی ہی۔

جَمُومِ الجِرَاءِ إِذَا أُوقِبَتْ ‏ ‏ وَإِنْ نُوزِقَتْ بَرَّزَتْ بِالحُضُرْ

الجموم الکثیر والفرس الجموم ما لا ینفد جریہ والجراء السیر ونوزق الفرس بالمعجمۃ اذا طلب منہ اول الجری وعوقب اذا طلب منہ الجری بعد الجری وتبرز ظہر البائۃ التعدیۃ والحضر بفتحتین الحد والشدید ترجمہ جبکہ ہنکائی جاوی تو نئرلون جڑہی ہوئی بڑی چلنے والی ہی اور جبکہ اول چلے اور بہتان سی کہلے تو دوڑنے لگتی ہی۔

سبوحٍ اذا اعترضت فی العنان	مروحٍ ململمةٍ کالحجر

صلی اعتراض الفرس فی عنانه اذا اصعب علی راکبه و لم یستقم لقائده والمروح فعول من مرح اذا تبختر فی المشی والململم من لملم الحجر اذا اداره وا

ترجمہ وہ جبکہ منہ زوری کرتی ہی تو ایسی نرم رفتار ہوتی ہی کہ گویا پانی مین تیرتی ہی سدھوت مین چلنے کا تو کیا کہنا ہی قدم گھما کے

اور کلائی پھیر کے رکھتی ہی اور مثل پتھر کے گٹھیلی ہی

دُفِعنَ علٰی نعمٍ بالبراق	من حیث افضٰی به ذو شُمر

البراق موضع وافضٰی انتہی و ذو شمر موضع آخر والضمیر فی دفعن للخیل والفعل مجہول ترجمہ وہ گھوڑے شتر اور بکریون پر جو مقام براق مین تھے ڈھکیلی گئی یعنی لوٹ پڑے جہان اوس سے مقام ذو شمر ملگیا ہی اس شعر کا سب اشعار کے آخر مین لحاظ تم تعریف گھوڑے کی ہونا مناسب تہا

فلو طار ذو حافرٍ قبلها	لطارت ولکنه لم یطر

الضمیر فی لکنه للذی حافر ترجمہ پس اگر کوئی سمدار اوس سے پہلے اڑا ہوتا تو یہ بھی اوڑ جاتی مگر وہ نہین اڑا اسلیے یہ بھی نہین اوڑی

فما سوذنیقٌ علٰی مربأٍ	خفیف الفواد حدید النظر

السوذنیق بالمہملة فالواو فالمعجمة فالنون الشاہین والمربأ المکان المرتفع وکنی بخفة الفواد عن عزمه علی ما یخطر فی قلبه عن ذکاء ترجمہ پس نہین ہی قوی ارادہ تیز نظر شاہین جو بلند مکان پر بیٹھا ہی خبردار کی باسرع منہا آگئی ہی

رأی ارنبًا سنحت بالفضاء	فبادرها ولجات الخمر

الارنب یذکر و یونث والسنوح البروز والفضاء الارض الواسعة والمستکن فی بادرہا للسوذنیق والمنصوب للارنب والولجات جمع ولجة مرة من ولج یلج والخمر محرکة الاشجار المجتمعة ترجمہ کہ اوس شاہین نے خرگوش کھلے میدان مین دیکھا ہو اور قبل گھسنے درختون کے اوسکو آلیا ہو

باسرع منها ولا منزعٌ	یقمّصه رکضه بالوتر

الباء داخلة علی خبر ما النافیة والمجرور للفرس ولا منزع عطف علی فما سوذنیق والمنزع کمنبر السہم الذی ینتزع به وقمّصه حرکه والجار من قمص البحر السفینة اذا حرکها بامواجه والرکض الضرب بالرجل فی الاصل والباء داخلة علی الآلة ترجمہ وہ شاہین اوس گھوڑے سے تیز نہین ہے اور نہ اوس سے وہ تیر تیز ہی جسکو تیر انداز کا بذریعہ چلے کے حرکت دینا دور پہنچاے

وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار الضبی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان زید الفوارس وعلقمۃ بن مرہوب وحسان بن منذر بن ضرار الضبیین وردوا علی بنی جدیلۃ من طی فنزل حسان علی اوس بن حارثۃ الطائی لقرابۃ کانت بینہما والی زید الفوارس وعلقمۃ ان ینیرلا معہ ورکبا علی وجوہہما فسال اوس بن حارثۃ عنہما فقال حسان ہما زید الفوارس وعلقمۃ بن مرہوب فقال اوس لا نبغین وبہما الی فرکب قیس ولحقہما وقال لزید واللات والعزی لاردنک اسیرا الی بسنوتی فقتلہ زید فلما رای ذلک ابن مرہوب و کان مصارما لزید نشدہ بالله والرحم فرق لہ زید وانشد۔

تالی ابن اوس حلفۃ لیردنی	الی نسوۃ کانہن مفائد

تالی الرجل اذا قسم والمفائد جمع مفئد بالکسر وہی خشبۃ یحرک بہا التنور وقیل ہی المسمار ترجمہ ابن اوس نے اس امر کی قسم کہائی کہ وہ مجکو بیشک لوٹا لیجائیگا ایسی عورتون کے طرف جو بسبب سیاہی رنگ اور دبلے پن کے گویا کہ کہیر نیان ہین یا میخین یعنے باندیان ہین۔

قصرت لہ من صدر شولۃ انما	ینجی من الموت الکریم المناجد

القصر الحبس والمنع وکلمۃ من زائدۃ وشولۃ بالمعجمۃ فرسہ والمناجد الشجاع القوی ترجمہ مین نے اوسکی لیے یعنی اوسکے قتل کیلیے اپنی گہوڑی شولہ کا سینہ روکا یعنی اپنی گہوڑیکو روک کر اوسکے مقابل ہوگیا کیونکہ مرد شجاع وقوی ہی اپنی جان کو موت سے بچاتا ہی اگر مین نہ لڑتا تو مارا جاتا۔

دعانی ابن مرہوب علی شنئی بیننا	فقلت لہ ان الرماح مصائد

الشنأ البغض والمصائد جمع مصیدۃ ترجمہ باوجود عداوت باہمی کے جو مجہہ مین اور اوسمین تہی ابن مرہوب نے ڈر کر مجکو پکارا تو مین نے اوس سے کہا کہ مت ڈر کیونکہ نیزے بہادرونکی شکارگاہین ہین۔

وقلت لہ کر عن شمالی فانّنی	سا کفیک ان ذاد المنیۃ ذائد

خص الشمال بالذکر لان الیمین جانب ضرب الضارب غالبا وذاد بالمعجمۃ دفع ترجمہ اور مین نے اوس سے کہا کہ سیدہے داہنے ہاتہہ کی طرف سے جو ہتہیار کرنیکی سمت ہی بچکر میرے بائین پر رہ کیونکہ اگر کوئی مانع موت کو روک سکتا ہی تو مین بیشک تیری جان بچانیکو کافی ہون۔

وقال الرقاد بن المنذر بن ضرار الضبی

لقد علمت عود و بہثۃ اننی	بوادی حمام لا احاول مغنما

عوذ بن غالب لطن من عبس وبہثہ بن سلیم بن منصور بطن من سلیم وحمام کغراب واد ترجمہ بیشک قبیلہ عوذ اور قبیلہ بہثہ کو معلوم ہے کہ مین جنگ وادی حمام مین غنیمت کا طالب نہتا یعنی بلکہ قتل اعدا کا۔

ولکن اصحابی الذین لقیتہم	تعادوا سراعا واتقوا بابن ازنما

اراد بالاصحاب الاعداء تجوزا والتعادی السیر السریع واتقی بہ اذا جعلہ وقایۃ لہ ترجمہ ولیکن میرے دشمن جنسے مین لڑا تھا دوڑے اور ابن ازنم جیسے شجاع کی پناہ مین آگئے۔

فرکبت فیہ اذ عرفت مکانہ	بمنقطع الطرفاء لدنا مقوما

رکب فیہ وضع فیہ والضمیر لابن ازنم والطرفاء شجر معروف ومنقطعہ حیث ینقطع ہو فیہ واللدن اللین المضطرب والمقوم الغوم ترجمہ جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازنم اوسجگہ ہے جہان جہاؤ کا جنگل ختم ہوا ہے یا جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازنم اپنی قوم کا سردار اور بلند رتبہ ہے تومین نے اوسکے ایک نیزہ سیدہا اور لچکدار مارا۔

ولو ان رمحی لم یخنی انکسارہ	جعلت لہ من صالح القوم تواما

خانہ غدر بہ واراد بصالح القوم ابن ازنم وبالتوام معناہ اللازم ترجمہ اور اگر میرے نیزہ کا ٹوٹ جانا میرے ساتھ دغا نکرتا یعنی میرا نیزہ نہ ٹوٹتا تو ایک اور عمدہ شخص ابن ازنم کا توام یعنی ملازم کردیتا ایسا گہرا زخم لگاتا کہ پہر نیزہ آن دونوں مین سے نکل جاتا اور دیکھنے والا جانتا کہ یہ دونون توام ہین۔

ولو ان فی یمنی الکتیبۃ شدتی	اذا قامت العوجاء تبعث ذا تما

عنی بالعوجاء ام ابن ازنم ولقبہا بہ لما کان عوج الخلقۃ بذیۃ عندہم ترجمہ اور اگر لشکر کے جانب راست مین جہان وہ جاکر چہپا میرا حملہ ہوتا تو اوسکی ماں یعنی لنگڑی اپنے بیٹے پر ایک ماتم قایم کرتی یعنی مین اوسکو مار ڈالتا وقال ایضا

اذا المہرۃ الشقراء ادرک ظہرہا	فشب الالہ الحرب بین القبائل

المہرۃ مونث المہر وہو ولد الفرس والشقرۃ الحمرۃ وہی فی الفرس حمرۃ الذنب والعرف والشقراء علم فرسہ وادراک الظہر استقادہ وادراک الثمرۃ ترجمہ جب کہ سرنگ بچہیری کی کمر یا جبکہ بچہیری کی کمر جسکا نام شقرا ہے قابل سواری کی ہوجاوے تو خداوند تعالی آتش جنگ درمیان قبایل بکر اور ضبتہ کی بہرکاوے تاکہ مین خوب لڑون۔

واوقد نارا بینہم بضرامہا	لہا وہج للمصطلی غیر طائل

الضرام بکسر المعجمة دقاق حطب تشتعل او ما اشتعل من الحطب والهبۃ محرکۃ اشتعال النار والطائل النافع ترجمہ اور خداوند تعالی ذو النوار
قبیلوں میں شعلہ دار ڈیک والی آگ بھڑکا دی جو بیکنے والی کو مفید نہو بلکہ سخت مضر ہو۔

الى الروع لم اصبح على سلم نائل	اذا حملتني والسلاح مشيحة

المستکن فیه للشقرا و المشيحة من اشاح بالمعجمة فالمهملة اذا جد في الامر منصوب على الحالية من مستکن والروع الفزع ويراد به الحرب لانها محلّه او سببه واراد بوائل بكر بن وائل وكانت بينهم وبين ضبة حرب ترجمہ جبکہ وہ جهیپری مجکو مع ہتھیار و نیکنے
اپنے اوپر سوار کرلے اوس وقت کہ میدان جنگ کیطرف تیز جاتی ہو تو میں بکر بن وائل کی صلح پر صبح نکرونگا بلکہ لڑونگا

تلادي واهلي من صديق وجامل	فدى لفتى القى الى برأسها

كنى بالقاء رأسها عن تهيا واعطائها وخص الرأس بالذكر لشرفها والمراد كلها والتلاد المال القديم ومن صديق بيان لنفي نفي البيت تعقيد والجامل اسم جمع للجمل كالباقر للبقر ترجمہ اوس جوان پر جسنے وہ مجھی جهیپری دی ہی میرا مال قدیم اور میرے کنبہ اور میرے شتر قربان ہوں۔ وقال شمعلة بن الاخضر بن هبيرة الضبي ہو شاعر جاہلی یذکر قتل بسطام بن قيس بن مسعود الشيباني يوم الشقيقة وكان قد قتله عاصم بن خليفة الضبي ومن حديثه انه كان قد اغار على ابل ضبة واستاقها فلما لحقوه جعل يعقر الابل فقالوا لا تفعل فانها لك او لنا ثم طعن في صماخه ومات فقال شمعلة۔

بنو شيبان آجالا قصارا	ويوم شقيقة الحسنين لاقت

يوم منصوب بلاقت والشقيقة الفرجة بين الجبلين فنيفت الى رملتين يقال لاحدهما حسن وللاخرى حسين وكنى بملاقاة الآجال القصيرة عن قرب الموت ترجمہ بنی شیبان جو آل بکر سے ہیں بروز جنگ شقیقۃ الحسنین کے بسبب موت اپنے سردار بسطام کے قریب ہلاکت کے ہوگئے۔

صماخي كبشهم حتى استدارا	شككنا بالرماح وهن زور

الشك الانتظام وضمير هن للخيل والزور جمع ازور بمعنى المنحرف وكبش القوم سيدهم واستدار الرجل اذا اخذه الدوار وسقط على الارض ترجمہ جبکہ گھوڑے بسبب کثرت زخموں کے میدان جنگ سے روگرداں تھے تو ہمنے اون کے سردار کے دونوں سوراخہای گوشمیں نیزے پرو دیے یہاں تلک کہ وہ چکر کہاکر گرگیا۔

وقد كان الدماء له خمارا	فخر على الالاءة لم يوسد

الخرور السقوط علے الارض والالارۃ شجر حسن المنظر قبیح الخبر ولم یوسد مجهول حال من الستکن معناه لم تجعل له وسادۃ ترجمہ بس وہ گرا اوپر درخت الارۃ کے کہ اوسکے لیے مسند نہ بچھائی گئی تھی اور خون کتیرا اوسکا پردہ پوش تھا۔ وقال حسیل بن سجیح الضبی

ومن حدیث هذه الابیات ان بنی ضبۃ اغاروا علی بنی عامر بن صعصعۃ استاقوا الهم فطلبهم بنو عامر حتی لحقوہم وکان حسیل فی اخریات بنی ضبۃ فمنع بنی عامر بالسهام والرماح حتی بلغ بلادہ۔

غداۃ لقینا بالشریف الاحامسا	لقد علم الحی المصبح اننی

اراد بالحی المصبح اسم مفعول بنی عامر واسم فاعل قومہ وهو ماخوذ من صبحہ اذا اغار علیہ صباحا والشریف مصغر ما لبنی نمیر بن عامر بن صعصعۃ والاحامس لقب بنی عامر ترجمہ اوس قبیلہ نے جو صبح کیوقت لوٹا گیا اور وہ بنی عامر تھے یا جسنے صبح کیوقت لوٹا یعنی میری قوم نے بیشک اسبات کو جان لیا ہی کہ بلاشبہ مین نے جبکہ مقابل ہوئے ہم مقام شریف مین بنی عامر سے

عن الطعن حتی اضاحمر وارسا	جعلت لبان الجون للقوم غایۃ

الجملۃ خبر ان واللبان صدر الفرس والجون اسم فرسہ واضی صار والوارس الاحمر المصبوغ بالورس ترجمہ او نہون نے جان لیا ہی کہ مین نے بیشک اپنی گھوڑے جون کا سینہ دشمنو نکی نیزونکا نشانہ بنایا یہان تلک کہ وہ سرخ ہو گیا گویا ورس مین رنگا ہوا

کما ذرت یوم الورد هیما خوامسا	وارهبت اولی القوم حتی تنهنهوا

ارهبہ خوفہ واولی القوم جماعتهم الاولی وعنی بالقوم الاحامس وتنهنه امتنع والذود الدفع والورد بالکسر الاشراف علی الماء والهیم بالکسر الابل العطاش والخوامس الابل التی ترعی ثلثۃ ایام ثم ترد الیوم الرابع الماء وهذا الرابع خامس من الیوم الذی شربت قبلہ ترجمہ اور پہلی جماعۃ بنی عامر کو مین نے ڈرایا یہان تک کہ وہ میری قوم سے باز رہی اور اونکو مین نے ایسی سی ہٹا دیا جیسا کہ پانی پینے کے دن اون پیاسے اونٹون کو ہٹاؤن جو پانچوین روز پانی پینے کو اوین

وذی رونق عضب یقد القوانسا	بمطرد لدن صحاح کعوبہ

الظرف متعلق بارهبت والمطرد الرمح المستقیم القویم واللدن اللین والکعب ما بین العقدتین والعضب السیف القاطع والقد القطع فی الطول والقوانس القطع والقونس البیضۃ ترجمہ مین نے اونکو ڈرایا سیدھے مضبوط لچکدار نیزے سے جسکی پوریان صحیح وثابت تھین اور چمکدار تلوار برندہ سے جو خود دن کو طول مین کاٹ دی۔

تخیرها یوم اللقاء الملابسا	وبیضاء من نسج ابن داود نثرۃ

بالجر عطفا على مطرد وهو لغت درع واراد بالبياض الصفاء واللمعان والنسج بمعنى المنسوج ولفظ الابن مقحم على انه قد نسب
فعل الاب الى الابن والنثرة بالنون فالمثلثة ضيقة الحلق محكمة النسج والملابس منصوب بنزع الخافض اى من الملابس
ترجمہ اور مین نے ڈرایا اونکو بذریعہ چمکدار زرہ مضبوط کے جو حضرت داود کی بنی ہوئی تہی اور مین نے بردو جنگ اوس کو اور
لباسون سے پسند کیا تہا۔

وحِرميةٍ منسوبةٍ وسلاجمٍ ۔۔۔ خِفافٍ ترى عن حدّها السمَّ والسا

والحرم بالمهملتين كجبر شجر يتخذ منه القسي ومعنى المنسوبة الصحيحة النسبة فانه قد ينسب شيئ الى شيئ ولا يكون منه والسلجم النصل الطويل
والقالس بالقاف من قلس البحر اذا قذف ما فيه حين امتلأ في معنى المقلوس منصوب على انه مفعول ثان للروية او حال والجار
والمجرور متعلق به ترجمہ اور بذریعہ حرمی قوس کی یعنی درخت حرم کی لکڑی کے جو صحیح النسب تہی یعنی واقع مین حرمی تہی اور
نیزونکی لمبی اور ہلکی بہالون کی کہ اونکی دیکہنے سے تجکو ایسا معلوم ہو کہ اونکی دہار سے زہر پہینکا جاتا ہے۔

فمازلتُ حتى جنّني الليلُ عنهمُ ۔۔۔ اُطرّفُ عنّي فارسًا ثم فارسا

جنّه ستره واطرّفه اطرده منصوب المحل على انه خبر مازلت ترجمہ پس مین اپنے سے ایک سوار کو بعد دوسرے کے برابر لوٹاتا رہا
یہان تلک کہ مجکو رات نے اونسے چہپا لیا۔

ولا يحمدُ القومُ الكرامُ اخاهمُ ۔۔۔ العتيدَ السلاحِ عنهمُ ان يمارسا

العتيد التام المهيأ وعنهم متعلق بمحذوف يفسره ان يمارس لان معمول صلة ان المصدرية لا يتقدم عليها او ان بتقدير اللام
ترجمہ اور اچہے لوگ اپنے مستعد بہائی مسلح کی اسلیے تعریف نہین کیا کرتے کہ وہ اونکی طرف سے لڑا اسلیے اونہون نے میری
تعریف نہین کی کیونکہ اونکی حمایت مجہپر واجب تہی اور بجا آوری امر واجب تعریف کا کام نہین ہے۔ **وقال محرز بن**
المكعبر الضبي هو محرز بالمهملتين والمعجمة كمنبر ابن المكعبر الضبي الجاهلي شهد يوم الكلاب يوم غزت بنو الحارث على تميم

نجّى ابنَ نعمان عوفًا من اسنّتنا ۔۔۔ إيغالُه الركضَ لمّا شالت الجذمُ

اراد به عوف بن النعمان الشيباني سيد بني هند من بني ذهل بن شيبان والايغال الامعان والجد والركض الضرب منصوب
بنزع الخافض اى في الركض والشول الارتفاع والجذم جمع جذمة بالجيم فالمعجمة وهو السوط وارتفاع السوط كناية عن ركض
الخيل ترجمہ عوف بن النعمان کو ہمارے نیزون سے جبکہ چابک اوٹہے اور ہمارے گہوڑے اوسکے پیچہے دوڑے اوسکی شدت سے بہاگنے نے

اوس کو بچالیا ورنہ مارا ہی جاتا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصِّمَّانِ مَا جَشِمُوْا	حَتّٰی اِلٰی عَلَمِ الدَّھْنَا یُوَاعِسُہٗ

الدہنا موضع فی بلاد تمیم بنجد والمواعسۃ المشی فی الاوساء وہی الارض السہل والرمل الذی یصعب فیہ المشی والاصل یواعس قبیلۃ ولکن قضی الفعل بنفسہ والصمان موضع وجشمۃ تکلفہ وقاساہ والضمیر لیعوف ومن معہ ترجمہ یہان تلک کہ یعوف مقام دہنا کے پہاڑ پر پہونچا کہ اوسکے میدان اور بالو مین چلتا تہا اور خدا خوب جانتا ہی کہ مقام صمان مین اوسنے اور اوس کے ہمراہیون نے کیا تکلیف اوٹہائی۔

مَا لَمْ تَسِرْ قَبْلَھُمْ عَادٌ وَلَا اِرَمُ	حَتّٰی انْتَھَوْا لِمِیَاہِ الْجَوْفِ ظَاھِرَۃً

اللام بمعنی الی والجوف واد بارض عاد وقولہ ظاہرۃ ای فی الظاہرۃ وہی نصف النہار ترجمہ یہان تلک کہ وہ لوگ مقام جوف کے پانیون پر دوپہر کو پہونچے اور ایسے چلے کہ اونسے پہلے قوم عاد اور ارم بہی ایسے نہ چلی تہی وقال عامر بن شقیق من بنی کوز بن کعب ابن ضبی جاہلی یذکر ما جری بین بنی ضبۃ وبین بنی حبیب۔

عامر بن شقیق

بِاَقْوَاعِ الْمَصَامَۃِ فَالْعُیُوْنَا	اَلَا حَلَّتْ ھُنَیْدَۃُ بَطْنَ قَوٍّ

بطن الشئی داخلہ وقو بالقاف موضع والاقواع جمع قاع وہی الارض السہلۃ عطف علی بطن قو والمصامۃ بالمہملۃ موضع والعیون قریۃ بالبحرین عطف علی الاقواع ترجمہ اے مخاطب خبر دار ہو کہ ہنیدہ مقام قو مین اوتری پہر مقام مصامہ کے میدانمین پہر مقام عیون

اَکُفَّ الْقَوْمِ تُخْرَقُ بِالْقَنِیْنَا	فَاِنَّکِ لَوْ رَاَیْتِ وَلَنْ تَرَیْہِ

التفات من الغیبۃ الی الخطاب والمنصوب فی لن تریہ لما یستفاد من تخرق والجملۃ اعتراض واکف القوم مفعول رایت وارادبالقوم الاحرار والخرق النقب والفعل مجہول والقنین جمع قناۃ وہو الرمح وجواب لو محذوف ترجمہ اور بیشک تو اے ہنیدہ اگر دیکہتی دشمنو ہاتہون کو جبکہ نیزونسے اونمین نقب لگائی جاتے تہی مگر یہ حال تو ہرگز دیکہہ نسکتی تو حالت خوفناک دیکہتی۔

یَنُوْءُ بِھِمْ عَلَیْنَا یَحْرِقُوْنَا	بِذِیْ فِرْقَیْنِ یَوْمَ بَنُوْ حَبِیْبٍ

ذو فرقین بکسر الفاء وسکون المہملۃ فالقاف ہضبۃ ای تل من الرمل فی بلاد اسد وحرق علینا بہ غضب علیہ شدیدا ترجمہ اگر تو یہ حال ذو فرقین کے بالو کے ٹیلے پر دیکہتے جسروز کہ بنی حبیب مارے غصہ کے ہمپر دانت پیستے تہے تو نہایت خوفناک حادثہ دیکہتی۔

وَرَجَّیْتِ الْعَوَاقِبَ لِلْبَنِیْنَا	کَفَاکِ النَّاْیُ مِنْ لَمْ تَرَیْہِ

ترجمہ جدائی اوس شخص کی جسکو تونے اس معرکہ مین نہین دیکھا یعنے میری تجکو کافی ہی اور تو انجام بخیر ہونے کی آس بیٹون یا اپنی قوم کے مقتولون کے بیٹون کیلیے امید رکھہ **وقال ابو ثمامۃ بن عازب الضبی** ہو جاہلی ومن خبرہ انہ کان علے میاہ ضبۃ وقد خرجوا لطلب الماء والکلاء فاراد قوم تلک المیاہ فدفعہم عنہا وقال

رددت لضبۃ امواہہا	وکادت بلادہم تستلب

ترجمہ مین نے بنی ضبۃ کو اون کے پانی واپس کرادیے اور اونکی بستیان چہن جانیکے قریب تہین یعنی بسبب غلبہ دشمنون کے

بکر المطی واتباعہ	وبالکور راکبہ والقتب

الکور بالضم الرحل والقتب الاکاف الصغیر علی قدر السنام والجملۃ حالیۃ والمطی جمع مطیۃ وتذکیر الضمیر نظرا الی انہ من الجموع التی ہی علی وزن المفرد ترجمہ اون کے پانی واپس کردیے بسبب ناقون کے حملہ اور اونکی پیچہا کرنیکے اور بذریعہ کجاوہ کے کہ اوسپر مین سوار ہوتا ہون اور بذریعہ چہوٹے پالان کے

اخا ہم مرۃ قائما	واجثوا اذا ما جثوا للرکب

ترجمہ کبہی مین اونسے کہڑا ہوا جہگڑتا تہا اور گہٹنون کے بل بیٹہہ جاتا تہا جبکہ وہ گہٹنونکے بل بیٹہہ جاتے تہے

وان منطق زل عن صاحبی	تعقبت اخر ذا معتقب

الاصل زل صاحبی عن منطق ففی الکلام قلب والمراد بہ المنطق القویم الصائب وتعقبۃ تتبعہ واخر نعت محذوف ای منطقا اخر ذا عقب الرجل اذا اطلع العقبۃ والمعتقب اسم ظرف منہ یعنی المطلع صفۃ لاخر والمراد بذا معتقب رجل ذو جاہ وشان رفیع ویحتمل ان یکون تعقبت من تعقب اذا اخذہ بذنب وطلبت زلتہ وہذا الیق ترجمہ اور اگر میرا ہمراہی درست بات سے لغزش کہا جاتا تہا تو مین دشمنون سے کسی بڑے آدمی عالیشان پر ایسا ہی الزام لگا دیتا تہا یا اوسکی غلطی نکالدیتا تہا تاکہ میرا یار شرمندہ نہو اور اوس سے وہ لوگ کچہہ مواخذہ نکر سکین

افر من الشر فی رخوۃ	فکیف الفرار اذا ما اقترب

ترجمہ مین لڑائی سے ہنگام نرمی وصلح بہاگ جاتا ہون اور جبکہ لڑائی قریب آگئی تو اب کیسے بہاگنا ہو سکتا ہے

وقال ایضا

قلت لمحرز لما التقینا	تنکب لا یقطرک الزحام

ابو ثمامۃ بن عازب

ایضا

التنکب الانفراف وقطره صرعه علی احد اقطاره وجوانبه ترجمہ مین نے محرز سے جب ہم بوقت جنگ باہم مقابل ہوئے کہاکہ تو ٹوٹ جا اور ایک طرف ہو جا کہ تجکو ازدحام جنگی لوگونکا کسی پہلو وکروٹ پر نگرادے یعنی تو مثل اطفال ضعیف ہی لیاقت صدمات نہین رکھتا - یہ کہنا بطور طنز وتمسخر ہے -

الا ان السویۃ ان تضاموا		السائلی السویۃ وسط زید	

السویۃ العدل والمساواۃ وزید بن عمرو الضبی رھط محرز والضیم الظلم ترجمہ کیا تو مجسے بنی زید اور میری قوم مین عدل کا سوال کرتا ہی سن لے کہ عدل تمہارے حق مین یہ ہی کہ تم پر ظلم کیا جاوے یعنی تو ذلیل وخوار ہی -

وجاری عند بیتی لا یرام		فجارک عند بیتک لحم ظبی	

الفاء للتعقیب ولحم الظبی کنایۃ عن الضعیف الذلیل والروم القصد ولغیۃ ابلغ من نفی الظلم ترجمہ اور یہ تیری ذلت اسلئے ہے کہ تیرا ہمسایہ تیرے گھر کے پاس ضعیف مثل ہرن کے گوشت کے ہی کہ جو چاہی اوسکا شکار کرلے اور میرے ہمسائہ کا میرے گھر کے پاس کوئی قصد ہی نہین کرسکتا ظلم تو بڑی بات ہے - وقال عبد اللہ بن عنمۃ الضبی

عبد اللہ بن عنمہ

والدھر یحدث بعد المرۃ الحالا		ابلغ بنی الحارث المرجو نصرھم	

المرۃ القوۃ والجملۃ حال ترجمہ بنی الحارث کو جنکی مدد کی ہمکو امید ہے اگلی بات پہونچا دے اور حال یہ ہی کہ زمانہ بعد قوت کے دوسرا حال یعنی ضعف پیدا کرتا ہی -

عزا عزیزا واعماما واخوالا		انا ترکنا فلم ناخذ بہ بدلا	

منصوب المحل علی انہ مفعول ابلغ والباء للمعاوضۃ والضمیر المجرور لمجموع العز والاعمام والاخوال ترجمہ اونکو یہ پہنچادے کہ ہمنے اپنی شہر وغیرہ مین بڑی عزت اور عمدہ چچا اور ماموں چھوڑے ہین اور تمہاری پناہ مین آگئے ہین اور ہمنے اوس مجموعہ کا جو ہماری عزت وقوت کا سبب ہے کوئی بدل نہین لیا ہی یعنی اونکی مثل تم مین کوئی نہین ملا -

وسط الرباب اذا الوادی بھم سالا		قد کنت اخذ حقی غیر مھتضم	

المھتضم المظلوم والرباب بالکسر اسم لمجموع عکل وتیم وعدی وضبۃ سمو بہ لانھم کانوا قد غمسوا ایدیھم فی رب من الرب وتحالفوا بینھم ویقال سال الوادی بھم اذا کثروا ترجمہ اور اس سے پہلے مین ایسا تھا کہ اپنا حق پورا لیتا تھا جبکہ مین غیر مظلوم تھا اقوام رباب مین اسلیئے کہ وہ بکثرت اور بڑے جتھے والے تھے -

لا تجعلونا الی مولی یحل بنا ۔۔۔ عقد الحزام اذا ما لبدہ مالا

اراد بالمولی ابن العم او مولی الموالات والظرف اعنی بنا منصوب علی الحالیۃ ای متلبسا بنا و میلان اللبد واسترخ عن متن الفرس کنایۃ عن الاضطراب والجبن ترجمہ ہمکو ایسے چچا کے بیٹے یا دوست کیطرف منسوب نکرو اور نہ ملاؤ جو ہماری ہوتے اپنی سواری کی تنگ کو کہولدے جب وہ گھبرا جاوی اور اوسپر نامردی چہا جاوے۔

مولی من الخوف یدعی وھو مشتمل ۔۔۔ نزری بہ عن قتال القوم عقالا

الظرف متعلق بمشتمل والعقال کزنار دا یکون فی رجل الفرس ولا یقدر بہ علی المشی ترجمہ ایسے چچا کے بیٹے یا دوست کیطرف ہمکو منسوب نکرو جو لڑائی مین بلایا جاوی جبکہ وہ خوف کی چادر اوڑہے ہوئے ہو ایسے وقت مین کہ تو دیکھے اوس کے پاس مانع قتال قوم سے مثل مرض ہڈی مو تہر کیسے جو گھوڑے کو چلنے نہین دیتا۔ وقال ایضا

ما ان تری السید زیدا فی نفوسھم ۔۔۔ کما تراہ بنو کوز و مرھوب

کلمۃ ان زائدۃ موکدۃ للنفی والسید بن مالک رھط الشاعر کما مر وزید بن عمرو رھط محرز کما سبق وبنو کوز وبنو مرھوب لطبان من ضبۃ ترجمہ بنی سید یعنی میری قوم بنی زید کو اپنے دلون مین ایسا خیال نہین کرتے جیسا اوسکو بنی کوز اور مرہوب سمجھتے ہین یعنی یہ لوگ اوسکو عمدہ سمجھتے ہین نہ ہم۔

ان تسئلوا الحق نعطی الحق سائلہ ۔۔۔ والدرع محقبۃ والسیف مقروب

عنی بالحق الصلح کما یکنی بالباطل عن الحرب وذکر الحق وسائلہ من باب وضع المظہر موضع المضمر فان الاصل نعطیکم ایاہ واحقب الشئی جعلہ فی حقیبتہ وکل ما شد فی موخر رحل او قتب وقرب السیف جعلہ فی القراب ای الغمد ترجمہ اگر تم صلح چاہو تو ہم تم کو وہی دینگے یعنی صلح رکھینگے اور زرہ شکار بند مین اور تلوار ہمارے میان مین رہیگی یعنی لڑائی کی طیاری نکرینگے۔

وان ابیتم فانا معشر انف ۔۔۔ لا نطعم الخسف ان السم مشروب

الانف بضمتین جمع انف ککتف من انف منہ اذا اباہ واستنکف والخسف الذلۃ ترجمہ اور اگر تم صلح سے انکار کرو تو ہم بیشک ایک گروہ بڑی ناک والے غیرتمند ہین ہم ذلت کا ذائقہ نہین چکھتے ہین بیشک زہر ہمارے پینے کی چیز ہے یعنی ہم بہ نسبت ذلت کے زہر کو پسند کرتے ہین۔

فازجر حمارک لا یرتع بروضتنا ۔۔۔ اذا یرد وقید العیر مکروب

کرب القید ضیقة و کنی عن الحقر والجملة حال من المستکن فی یبروشترجمہ اپنی گدہے کو منع کرکہ وہ ہماری بائین نہ چرے ورنہ وہ ایسے حال مین لوٹا یاجائیگا کہ گدہے کی قید سخت ہوگی یعنے اوسکی کونچے کاٹے جاوینگے ہمارے یا تو اعدا کی ایذاء مراد ہے یا اونکی کسی آدمی کو تحقیر اکہا ہے یا وہ گہوڑا مراد ہے جسکی بابت لڑائی ہوئی تہی اور اوسکا نام عرقوب تہا اور اگلا شعر اسی پر دلالت کرتا ہے

اِنْ تَدْعُ زَیْدُ بَنِیْ ذُہْلٍ لِمَغْضَبَةٍ		نَغْضَبْ لِزُرْعَةَ اِنَّ الْفَضْلَ مَحْسُوْبُ	

المغضبة موضع الغضب وزرعة من اجداد الشاعر ترجمہ اگر بنی زید بنی ذہل کو ہمارے لڑائی کیلیے بلائینگے تو ہم بخیال حفاظت عزت اپنے نامور دادا زرعہ کے لڑینگے کیونکہ فضل گنا جاتا ہی ہم نہین چاہتے کہ تمکو ہمپر فضل ہو ۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ كَمَجْرٰی دَاحِسٍ لَّكُمْ		فِیْ غَطَفَانَ غَدَاةَ الشِّعْبِ عُرْقُوْبُ	

الکلم متعلق بالنہی وعرقوب اسم فرس لہم اسم کان بتقدیر المضاف وداحس فرس معروف لقیس بن زہیر العبسی کما مر ترجمہ تمہارے لیے عرقوب کی رفتار اور دوڑ ایسی ہرگز شر انگیز نہونی چاہئے جیسے داحس کی دوڑ غطفان کیلیے ہوئی جبکہ اونہون نے عیس کے درہ مین صبح کی کہ اوس سے بنی عبس اور ذبیان مین بڑی لڑائی ہوئی ۔ وقال الفضل ابن الاخضر بن ہبیرة الضبی

اَلَا اَیُّہَا ذَا النَّابِحُ السِّیْدَ اِنَّنِیْ		عَلٰی نَابِہَا مُسْتَبْسِلٌ مِّنْ وَّرَائِہَا	

اراد بالنابح العائب الذی ینبح کالکلب النای البعد واراد بہ البعد فی المکان او فی النسب والمستبسل من یطرح نفسہ فی الحرب ویرید ان یقتل او ان یقتل والوراء القدام والخلف ضد فان ارید بہ القدام فمعناہ انہ جنة لہم ووقایة وان ارید بہ الخلف فمعناہ انہ حام لہم وظہیر ترجمہ اے بنی سید کے عیب کرنیوالے جو کتے کیطرح بہونکتا ہی مین باوجود اپنی بعد مکان یا بعد مراتب قوم مذکور کے اون کے آگے بطور ڈہال کے یا اونکے پیچہے بطور پشت پناہ کے ہون ۔ اور اپنی جان دینے کو موجود ہون ۔

دَعِ السِّیْدَ اِنَّ السِّیْدَ کَانَتْ قَبِیْلَةً		تُقَاتِلُ یَوْمَ الرَّوْعِ دُوْنَ نِسَائِہَا	

کان حالیة ترجمہ بنی سید کا ذکر چہوڑ کیونکہ وہ ایک قبیلہ ہی جو خوف اور لڑائی کے دن اپنی عورتونکے بچانے کو اون سے لڑتے ہین یعنی غیرت مند ہین یہ تعریض ہی مخاطب پر کہ تو ایسا نہین ہی ۔

عَلٰی ذَاكَ وُدُّوْا اَنَّنِیْ فِیْ رَکِیَّةٍ		تُجَذُّ قُوَی اَسْبَابِہَا دُوْنَ ذَاتِہَا	

ذاک اشارة الی ما یستفاد من حمایة لہم واحسانہ الیہم والرکیة البیر وجذہ قطعہ والفعل مجہول والقوی طاقات الحبل والاسباب الحبال ترجمہ اور اسپر بہی وہ لوگ باوجود میری حمایت واحسان کے دوست رکہتے ہین کہ مین کسی ایسے کنوئین مین

سنان بن الفحل

گر جاؤن کہ اوسکی رسی کے بٹ اوسکی پانیکی وری کاٹے جاوین بسبب زیادتی اوسکے عمق کے **وقال سنان بن الفحل**

من طے وکان قد خاصم بنی یرم بن عتّاد بن جابر بن عقیل الفزاریین

وقالوا قد جُنِنتَ فقلت کلّا	وربّی ما جُنِنتُ وما انتشیتُ

جن الرجل مجہولا صار مجنونا وانتشی الرجل اذا اسکر ترجمہ لوگون نے یا بنی یرم نے مجکو کہا کہ تو مجنون ہوگیا ہی کہ اس پانیکا دعوی کرتا ہے تو مین نے کہا بخدا مین ہرگز مجنون نہین ہوا اور نہ نشہ مین ہون ۔

ولکنّی ظُلِمتُ فکدتُ ابکی	من الظلم المُبیّن او بکیتُ

ظلمت مجہول ترجمہ ولیکن مین مظلوم ہون پس ظلم ظاہر سے رونیون آگیا ہون یا رو پڑا ہون ۔

فانّ الماءَ ماءُ ابی وجدّی	وبِیری ذو حفرتُ وذو طویتُ

اللام فی الماء للعہد وبیری عطف علی ما راسبے وذو طائیۃ یستوی فیہ المذکر والمونث وطوی البیر اطہما ترجمہ اور یہ دعوا اسلیے ہی کہ یہ پانی میرے باپ اور دادا کا ہی اور یہ کنوان ایسا ہی جسکو مین نے کھودا ہی اور درست کیا ہی۔ موروثی کنوئے کے کھودنے کو اپنی طرف مجازًا نسبت کیا ہی ۔

وقبلک ربّ خصمٍ قد تمالوا	علیّ فما ہلِعتُ ولا دعوتُ

الخصم یفرد ویجمع وتمالوا علیہ اجتمعوا علیہ علی عزم ضرر والہلع جزع وخاف ترجمہ اے بنی یرم کے شخص تجسے پہلے بہت سے دشمن میرے ضرر رسانی کو جمع ہوتے ہین تو مین نہ گھبرایا اور نہ کسیکو اپنی مدد کیلیے بلایا ۔

ولکنّی نصبتُ لہم جبینی	وآلۃ فارسٍ حتّی قریتُ

نصب الجبین کنایۃ عن المدافعۃ والمقابلۃ والآلۃ بتشدید اللام الات الحرب والسلاح وقریت من قری الضیف اذا اضافہ او من قری الماء اذا جمعہ فے الحوض ترجمہ ولیکن مین اونسے لڑا اور اونکے لیے سوار دن کیسے ہتہیار طیار کیے یہان تلک کہ مین نے اونکی زخمہای کاری سے ضیافت کی یا پانیکو کنوئین مین جمع کرلیا غرض اونکا قبضہ نہین ہونے دیا

جابر بن حریش

وقال جابر بن حریش من طی

ولقد ارانا یا سُمیّ بحائلٍ	نرعی القُریّ فکامسًا فالاصفرا

سمی ترخیم سمیۃ علم زوجتہ وحائل موضع فے جبل طی والقری بالقاف فالمہملۃ مخفف قریۃ بتشدد انہ موضع فی بلاد طی والکامس

والاصفر جیلان فی بلادہم ترجمہ ای سمیہ بخداہم اپنے آپکو موضع حائل مین اپنے شترونکو موضع قریہ اور کامس اور اصفر مین چراتے ہوئے دیکھتے ہین یعنی ہمکو وہ وقت یاد آتا ہی شاعر بنی جدیلہ سے ہی۔ اوسکی قوم کو آل غوث نے بلاد طے سے نکالدیا تہا

پس وہ ان اشعار مین مفارقت وطن کا افسوس اور وہان کے مقامات وحالات یاد کرتا ہی۔

فالجزع بین ضباعۃ فرصافۃ	فعوارض حُوّ البسابس مقفرا

الجزع بالکسر منعطف الوادی او وسطہ عطف علی القری وضباعۃ ورصافۃ وعوارض کلہا جبال وعلی عوارض قبر حاتم والحوجمع احو وہو الاخضر شدید الخضرۃ منصوب علی الحالیۃ من الجزع والبسابس جمع بسبس وہی الارض الخالیۃ والمقفر من اقفر الموضع اذا خلا عن اہلہ ترجمہ اور نالہ کے نکڑ یا درمیان پہاڑیون ضباعہ اور رصافہ اور عوارض کے ہی اور جنکے میدان نہایت سبز اور بسبب کثرت سبزہ اور گھاس کے آبادی سے خالی ہین اپنے شترونکو چراتے ہوئے دیکھتے ہین۔

لا ارضاک ثرمنک بیض نعامۃ	ومذانب تندے وروضا اخضرا

بکسر الکاف خطابا للمواضع المذکورۃ علی الالتفات من الغیبۃ الی الخطاب لفصب بیض نعامۃ وما بعدہ من الاسماء المنصوبۃ الثلاثۃ علی التمیز وخص بیض النعام لماان النعامۃ لا تبیض الا فیما فیہ الخصب والرخاء وکثرۃ الماء والکلاء والمذنب بالمعجمۃ فالنون سیل الماء وتندی من ندی کرضی اذا ابتل والروض المرعی وموضع العشب ترجمہ ای مقامات مذکورہ کوئی زمین بلحاظ کثرت بیضۂ شترمرغ اور جاری چشمون اور چراگاہ سبز کے تمسے بڑہکر نہین ہی۔

ومعینا یحمی الصوار کانہ	متخمط قطم اذا ما بربرا

المعین کمعظم الثور الوحشی سمی بہ لکبر عینیہ والصوار قطیع لقرات الوحش والتخمط التکبر والقطم بالقاف فالمہملۃ الفحل القوی الشہوۃ و بربرۃ الثور اذا صاح شدیدا ترجمہ اور بلحاظ وحشی بیل کے جوگلہ گاوان وحشی کی حفاظت کرتا ہی جبکہ وہ ڈرتا ہی تو وہ گویا ایک متکبر مست ہی۔

اذلا تخاف حدب قذف النوے	قبل الفساد اقامۃ وتدیرا

ظرف لما سبق من النفی والحدب مرکب البسارۃ والقذف الرمی والطرح مضاف الی النوی اضافۃ المصدر الی الفاعل مفعول تخاف ونصب اقامۃ علی انہ مفعول القذف وعنی بالفساد ماکان بین قبائل طی بنے جدیلہ وبنی غوث والتدیر السکون فی الدیار والنزول فی البلاد ترجمہ مقامات مذکورہ کا یہ حال تہا جبکہ قبل فساد ہماری سواریونکو یہ خوف نہ تہا کہ فراق ہماری اقامت

اور ہماری اپنے دیسمین رہنی کو متفرق کردیگا اور ہمکو ہمارے شہر وزمین سے نکالدیگا **وقال ایاس بن مالک**
الطائی ومن حدیث ہذہ الابیات ان نجدۃ بن عامر الحروری کان لیغیر علی العرب حتی اغار علی اسد وطی ثم مر علی معن
بن عتود رہط الشاعر فاغار علیہم فقام بنو معن وقاتلوا قتالا شدیدا وظفروا بہ فقال ایاس۔

سمونا الی جیش الحروری بعدما	تناذرہ اعرابہم والمہاجر

سما القوم اذا خرجوا للصید والحرور سے منسوب الی حروری مقصورا قریۃ خرجت منہا الخوارج والتناذر انذار بعضہم بعضا والمراد بالاعراب من بقی فے البادیۃ وبالمہاجرین ہاجر البادیۃ واقام فی الامصار **ترجمہ** ہم چڑھ دوڑے نجدۃ بن عامر حروری کے لشکر کیطرف بعد اسحال کے کبدوی لوگ جو اپنے مقامات پر ٹہرے ہوئے تہے اور جو اونمین سے وطن چہوڑکر شہر دنمین جا بسے تہے حروری کے خوف سے ایک دوسرے کو ڈراتا تہا۔

بجمع تظل الاکم ساجدۃ لہ	واعلام سلمی والہضاب النوادر

الظرف متعلق لسمونا والاکم جمع اکام جمع اکم محرکۃ وہو الرابیۃ وعنی بالسجود غایۃ الخشوع والاعلام الجبال وسلمی جبل معروف فی طے والہضبۃ التل والنوادر المتفرقات **ترجمہ** ہم اون پر چڑہے ایسا لشکر لیکر جنکی کثرت کی سبب بڑی اونچی ٹیلوں اور کوہ سلمی کی پہاڑیوں اور متفرق ٹیلون نے اون کے روبرو سر جہکا دیا تہا۔

فلما ادرکناہم وقد قلصت بہم	الی الحی خوص کالحنی ضوامر

الادراک افتعال من الدرک وقلص بہ ارتفع بہ عدی بالی لتضمنہ معنی الوصول وعنی بالحی بنی حنیفۃ حی الحروری المذکور والخوص بالمعجمۃ فالمہملتین الابل التی غارت عیونہا لکثرۃ السفر والحنی القسی والضوامر المہازیل **ترجمہ** اور جبکہ ہمنے اونکو ایسے حال مین آلیا کہ اونکے دبلی شتر مثل کمان کے جنکی آنکہین بسبب کثرت سفر اور لاغری کے گڑہئین تہین قریب تہا کہ اونکو اونکی قوم بنی حنیفہ مین پہونچادین۔

انخنا الیہم مثلہن وزادنا	جیاد السیوف والرماح الخواطر

جواب لما والخطران الاضطراب والحرکۃ **ترجمہ** تو ہمنے بہی اونکی طرف یعنی اونکے پاس ویسے ہی دبلی اور جفاکش اونٹ بہادیے۔ اور ہمارا توشہ اور ذخیرہ اس سفر مین عمدہ تلوارین اور لچکتی نیزے تہے۔

کلا یتقلبنا طارف بغنیمۃ	وقد قدر الرحمن ما ہو قادر

الثقل محركة الجماعة وطمع به رغبة فيه ترجمہ ہم دونون گروہ لوٹ کے امیدوار تھے اور خداوند مہربان نے وہ امر مقدر کیا

اور ظہور مین لایا جسپر وہ قادر تھا یعنی ہماری فتح اور اونکی شکست —

فلم نر حيا كان اكثر سالبا وضد تليلا سوى ان زينا كرم واكثر منا يا فعابتة السلاح تقديرا ويقتنا دارعا وحاسر

السلب اسم مفعول بمعنى المسلوب نصب بسالب على المفعولية فان السلب يتعدى الى المفعولين والاينا كر معناه لا نقابل ولا يد

نعت مستلب والبابضح ان ثياب الممدوح والقرن المخالف المساوي والدارع لابس الدرع والحاسر من لا يكون عليه الدرع ترجمہ

مین نے تو کوئی الساد نہین دیکہا جسین چہینے والے اور پیرا ہن بلا مقابلہ چہینے ہوئے اسمین سے زیادہ ہون اور نہ السادن کہ

اوسمین ہمارے جوان اس کثرت سے بزرگی اور نامورنکی طالب ہون اور اپنی برابر کے دشمن زرہ پوش سی برہنہ یعنی بے زرہ پوشی کرتے

فما كلت الايدي ولا انا طرقنا	ولا عثرت منا الجدود العواثر

الانا طرالاشراف وتقال عثر جده اي بخته اذا ذل وهان وعنى بالجد العاثر ما كاوان تعثر ترجمہ سوا سر ہی ہمارے ہاتھ ماریسے تہکے اور نہ ہمارے تیزے مڑے اور نہ نصیبون نے جو لغزش کہانیکی قریب ہتی لغزش کہائی — وقال الاخرم السنبسي احد بنی لبید بن سنبس بن معاویہ بن جرول جاہلی —

الا ان قرطا على آلة	الا انني كيده ما اكيد

قرط علم رجل من سنبس والآلة الحالة وما نافية ترجمہ سن لے کہ قرط حالت منکرہ پر قائم ہے اور سن لے کہ مین مثل اوس ایسا فریب نہین کرتا جیسا کہ وہ کرتا ہی یعنی مین اوسکا سا برا کام نہین کرتا —

بعيد الولاء بعيد المحل	من بناعات فذاك السعيد

الولاء الموالاة وناى عنه بعد وفي البيت التفات من الغيبة الى الخطاب ترجمہ اي قرط تو دوستی سے دور یعنی قابل دوستی نہین ہے اور مرتبہ مین دور یعنی پست مرتبہ ہے جو تجہسے دور ہو وہ ہی نیکبخت اور خوش نصیب ہے —

وعز المحل لنا بائن	بناه الاله ومجد تليد

العز الشرف والبائن الواضح والتليد القديم ترجمہ اور ہماری شرافت مرتبہ اور بزرگی قدیم ہی جسکو خدا نی بنایا ہی اور ظاہر ہے

ومأثرة المجد كانت لنا	واورثناها ابونا لبيد

المأثرة ما يؤثر اي ينقل من الفضل والشرف واللام للاختصاص ترجمہ اور مشہور بزرگی ہمارے لیے خاص ہی کہ ہمارے باپ لبید نے

سبھون نے اوسکا ہمکو وارث کردیا ہی —

لنا باحةٌ ضَبِسٌ نابُها ... يهون على حاميها الوعيد

الباحة عرصة الدار من باح اذا ظهر والضبس ككتف الشديد السيئ الخلق والناب بالنون سيد القوم وعنى بحاميها الباحة اجاء وسلمى وهما جبلان لهم ترجمہ ہماری قبضہ مین ایک میدان ہی جسکا سردار بدخو وسخت مزاج ہی اوسکے ہر دو حمایت کرنیوالون یعنی دونون پہاڑون اجا و سلمی پر جو ہمارے دونون طرف واقع ہین دشمنونکی دہمکی خوار و نکمی ہی یعنی اون کے ہوتے دشمنون کے کچھہ چل نہین سکتے —

بها قُضُبٌ هندوانيةٌ ... وعيصٌ تُراعُ به الاُسُود

المجرور الاول للباحة والثاني للعيص والقضب السيوف القواطع والهندواني نسبة الى رجال الهند والعيص بالكسر الاجمة والزرقة الاسد وتراع الاسود اذا صاحت بعضها ببعض ترجمہ اوس میدان مین ہندی تلوارین ہین اور بیچ جسمین شیر دہاڑا کرتے ہین

ثمانون الفا ولم اُحصهم ... وقد بلغت نبتها او تزيد

الرجم والتخمين منصوب على المفعولية والمستكن في بلغت لثمانون وفي نبتها للباحة ترجمہ وہ لوگ تخمینا اسی ہزار ہین اور مین نے اونکو شمار نہین کیا اور بیشک وہ اپنے تخمینہ کی قدر ہین یا اوس سے زیادہ ہین کم نہین —

وقال عبد الرحمن العنبي في القاسمي من الحرورية

قد قارعت معنٌ قراعا صُلّبا ... قراعَ قوم يحسنون الضربا

المقارعة القتال الشديد واصله الضرب على الشيء وصلبا شعارا بان السالفة الحرورية ايضا كانت شديدة صلبة ترجمہ بنی معن سخت لڑائی لڑے مثل اون لوگون کی لڑائی کے جو عمدہ تلوار چلانے والے ہون —

ترى مع الرَّوع الغلامَ الشُّطّبا ... اذا احسّ وجلا او كربا
دنا فما يزداد الا قُربا ... تمرّس الجرباء لاقت جُربا

مع بمعنى عند والروع الخوف والفزع والشطب الطويل التام الخلق والتمرس المزاولة منصوب على المصدرية والجرب بالضم جمع اجرب ترجمہ نوجوان دراز قامت تندرست جبکہ بوقت خوف کوئی درد یا شدت معلوم کرے تو تو اوسکو دیکھیگا کہ اوس درد یا شدت کے قریب ہوگا اور دمبدم اوسکے پاس آویگا جیسے خارشتی اونٹنی خارشتی اونٹون سے ملکر اون سے اپنی بدن کو رگڑتی ہے

وقال عبید بن ماویۃ الطائی ـ هو شاعر اسلامی عرف بامه ماویۃ بنت ارقم الطائی

الا حیّ لیلی و اطلالها	و رملۃ ریّا و اجبالها

الظاهر ان حیّ امر من التحیۃ بدلیل قوله ونال التحیۃ من نالها ویحتمل ان یکون بمعنے القوم فهو منصوب بفعل محذوف ای ایت ترجمہ
ای مخاطب سلام کر لیلی کو اور اوسکے کهنڈرون کو اور ریا کے ٹیلے اور اوسکی پہاڑونکو یعنی اوسکی فرودگاهونکو بهی کورنش کر ـ

وانعم بما ارسلت بالها	ونال التحیۃ من نالها

یقال انعم باله اذا اسره وارضاه والبا للمعاوضۃ وما مصدریۃ او المنصوب فی نالها للیلی ترجمہ اور لیلی کے دلکو اوسکے بدلے مین خوش کر کہ اوسنے همارے پاس سلام بهیجا تها پهر براہ تاسف کهتا هی کہ حقیقت مین سلام کا لطف اوسنے اوٹهایا جو لیلی سے ملا ورنہ خشک سلام کس کام کا هی

فانی لذو مرّۃ مرّۃ	اذا رکبت حالۃ حالها

الفاء بمعنی الواو والمرۃ بالکسر القوۃ وبالضم الشدیدۃ صفۃ والمجرور فی حالها الحالۃ والاضافۃ بادنی ملابسۃ وقیل اذا رکبت حالۃ حالها ای صعب الامر ورکب بعضه بعضا ترجمہ اور مین بیشک جبکہ ایک حالت دوسری حالت پر سوار هو جاوی اور غایت سختی ظهور مین آوے تلخ قوت والا هون یعنی ایسی قوہ جو دشمنون کے ذائقہ مین یا اوسکے ذائقہ مین جو اوسے چکهے تلخ هی ـ

اقدّم بالزجر قبل الوعید	لتنهی القبائل جهّالها

الزجر المنع باللسان والبا داخلۃ علی المفعول ترجمہ مار ڈالنے کی دهمکی سے پہلے مین زبانی منع کرتا هون تاکہ اور قبیلے اپنے جاهلون کو میرے ساتهہ جهالت کرنیسے روکدین ـ

وقافیۃ مثل حدّ السنا	ن تبقی ویذهب من قالها
تجوّدت فی مجلس واحد	قراها وتسعین امثالها

الواو بمعنی ربّ وجملۃ تبقی نعت ثان للقافیۃ وتجوده اختاره ترجمہ والجملۃ جواب ربّ القری الضیافۃ وتسعین عطف علیہ او علی الضمیر المجرور ترجمہ بہت سے شعر جو مثل نیزہ کی دهار کے تیز هین اور جو ایک مدت تلک باقی رهینگے اور اونکا کهنے والا مر جاویگا مین نے جلسۂ واحد مین دشمنون کے لیے اور اون جیسے نوے اشعار سے عمدہ دعوت طیار کی ـ وقال جابر بن الالان السنبسی

لما رأت معشرا قلّت حمولتهم	قالت سعاد اهذا مالکم بجدا

الحمولة الابل التي تحمل الاثقال ونحمل معناه حسب والاصل فيها البناء على السكون لكن حركتها بالنصب لضرورة القافية ترجمہ جبکہ سعاد نے ایک گروہ کو جنکی بار برداری کے شتر کم تھے دیکھا تو بولے کیا بس یہی تمہارا مال ہے۔

اِمّا تری مالنا اضحی به خللٌ	فقد یکون قدیماً یجبر الخللا

ما زائدة والاصل ان تری وقوله فقد یکون جعل اللفظ مستقبلا واراد المضی لاستمرار الحال على طريقة واحدة ويجوز ان يكون حكاية الحال كقوله تعالى وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد وكذلك قوله الاتي قد يعلم والخلل الاول النقص والثاني الفرجة بين الشيئين والرتق اسد ترجمہ اگر سعاد ہماری مال کا نقصان دیکھے تو اوسکو ہمارے قلت مال کی وجہ ظاہر ہو جاوے کیونکہ ہمارا مال ہمیشہ سے ہماری آبرو اور نقصان کو بند کرتا رہا ہے اور اسلیے کم رہگیا ہے سوراخ اور نقصان کا بند کرنا یہ ہے کہ لوگون کو بطور بخشش اور انکی ضرورتونکو پورا کیا

قد یعلم القوم انّا یوم نجدتهم	لا نتّقی بالکری الحادر الاشر

النجدة الشدة والحادر بالمهملات القوي الشديد الغضب والاصل الراح ترجمہ بیشک قوم جانتی ہے کہ ہم اونکی سختی کے روز میں دلیر و قوی مرد کی آڑ مین تیر سے نہیں بچتے بلکہ ہم اور ونکو آگے بڑہکر بچاتے ہین۔

لکن تری رجلاً فی اثره رجلاً	قد غادرا رجلاً بالقاع منجدلا

البيت استدراك من النفي وغادره تركه والقاع الارض المستوية والمنجدل الساقط على الارض ترجمہ لیکن سعاد دیکھیگی یا ای مخاطب تو دیکھیگا کہ ہم مین کا ایک آدمی اوسکے پیچھے دوسرا آدمی کہ اون دونون نے دشمنونکا ایک آدمی میدان مین پچھاڑا چھوڑ دیا یعنے ہم بہادر اور سردار لوگ ہین۔ **وقال قبیصة بن النصرانی الجرمی الطائی**

قبیصہ بن النصرانی

الم ار خیلاً مثلها یوم ادرکت	بنی تیمجی خلف اللهیم علی ظهر
ابرّ بایمانٍ واجرء مقدماً	وانقض منّا للذی کان من وتر

اراد بالخيل الفرسان وبنو تيمجي بالجمة فالياء فالجيم بحركتين ابن جرم من قضاعة وقيل من جرم طي واللهيم مصغر اجبل والظهر الاول والجار والمجرور حال من بني تيمجي والمقدم بالضم الاقدام والوتر الحقد وطلب الثار ونقض الوتر كناية عن حل عقدته وشفاء النفس من الغيظ ترجمہ مین نے کوئی سوار اپنے سوارونکی مانند اپنی قسمین پورا کرنیوالے اور لڑائی مین آگے بڑھنے والے اور کینہ کشی نہیں دیکھے جسوقت اونہون نے بنی تیمجی کو جو شتر سوار تھے کوہ لہیم کے پیچھے آلیا۔

عشیّة قطّعنا قرائن بیننا	باسیافنا والشاهدون بنو بدر

بدل من یوم ادرکت والقرابات الارحام والقرابات ترجمہ جس شام کو ہمنے آپس کی رشتہ داریان اپنی تلوارون سے بالکل کاٹ ڈالین اور گواہ اس امر کے بنی بدر ہین —

فاصبحتُ قد حلّت یمینی وادرکت — بنو ثُعَلٍ تبلی وراجعنی شعری

بنو ثعلٍ اخوان بنی جرم والتبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ الوتر والثار وراجعہ عاودہ ترجمہ پس میری قسم پوری ہوگئی اور میری بنی اعمام بنو ثعل نے میرا بدلہ وکینہ لے لیا اور میری شعر میرے پاس لوٹ آئی اور یہ اسواسطے کہا کہ وہ لوگ جبتلک اپنا انتقام دشمن سے نہین لیلیتے تہے شعر نہین کہتے تہی وقال ادہم بن ابی الزعراء هو الطائی المتنی اسلامی کان فی عہد مروان بن الحکم ومن حدیث ہذہ الابیات ان سعدان الطائی کان قد تزوج فی آل بدر من فزارۃ فاجتمع الیہ شبان من بنی بدر وطئ وشربوا حتی اذا اخذ منہم السکر وقع بینہم کلام غلیظ فوثب یعقوب بن سلامۃ الطائی علی غلام من آل بدر وشجہ حتی مات فقام بنو بدر علی ان یدفع الیہم یعقوب فابی سعدان الا الدیۃ ثم کتب امیۃ بن عبد اللہ الاموی عامل الصدقات انہا الخبر الی مروان فامرہ مروان ان یبعث الجیش الی سعدان وکتب الی سعدان باداء الصدقۃ ودفع الطائی الی بنی بدر فابی سعدان عنہما فبعث مروان جیشا من اہل الشام والمدینۃ والبوادی وقیس واسد وغیرہم الی سعدان وکان مقدمہم الحریز بن یزید الضبابی عدا جتمعت الطی فی کثرۃ حتی تلاقی الفریقان فقتل الحریز وسرحان مولی قیس واسر امیۃ بن عبد اللہ ثم خلی سبیلہ وکان الیوم لطی وقیل فیہ اشعار کثیرۃ منہا ہذہ الابیات

قد صبّحتْ من جمعِ ذی لجبٍ — قیسا وعبدانہم بالمنتہب

صبحہم مخففا ومشددا اغار علیہم صباحا ثم استعمل مطلقا واللجب محرکۃ کثرۃ الاصوات المختلفۃ واراد بقیس بطون قیس بن عیلان وبعبدانہم اتباعہم کالعبید والمنتہب موضع قریب من وادی القری وہو موطن الحرب ترجمہ بنی معن نے بقام منتہب مین مجمع کثیر کے ساتہہ بنی قیس اور اونکی تابعدارون کو لوٹا —

واسد بغارۃ ذات حدب — رجراجۃ لم تک مہتا وتشب

عطف علی قیسا واراد بالغارۃ الفرسان لانہم من اسبابہا والحدب خروج الظہر الی الخارج ویکنی بہ عن العصیان کانہا ینبو ظہرہا عمن یرید کوبہا وتجوز ان یراد بہ الارتفاع والرجراج المضطرب المتموج والائتشاب الاختلاط ترجمہ اور بنی اسد کو لوٹا بمدد سواران سرکش یا بلند نشان کے جو بسبب کثرت کے موجزن تہے اور گہٹیا لوگون سے ملی ہوئی اور ہجمیل نہتے

اخبار ادہم بن ابی الزعراء

الا صمیماً عربا الی عرب ۔۔۔ تبلّی عوالیهم اذا لم تختضب

الاستثناء منقطع والصمیم الخالص والعوالی الرماح ترجمہ مگر وہ خالص النسب اور عرب با کی اولاد ہی اون کے نیزے جب خون سے رنگین نہون تو رونے لگین یعنی جنگی لوگ ہین۔

من ثُغَرِ اللبّات یوماً والحُجُب

الثغر بالثالثة فالجهة فالمهملة نقرة النحر بین الترقوتین واللبة المنحر وموضع القلادة من الصدر والحجب جمع حجاب وهو اللحمة الرقیقة المستبطنة للجنبین ترجمہ اون کے نیزے رونے لگتی ہین اگر کسیدن رنگین نہون دشمنون کے خون گلو واندرون شکم یعنی وہ لوگ زخمہای کاری کے موقعون کو خوب جانتے ہین قال البرج بن مسهر الطائی ومن حدیث هذه الابیات انه کان یشرب مع عمه ابی جابر فلما سکر البرج قبّل زوجة عمه ثم استحیی من عمه وقال یا عم غلبتنی الخمر فقال لو کان کما قلت لما استحییت منی فاذهب عنی الله لا یجمعنی وایاک محلة ولا غزوة ولا یجتمع فی بلد ولا اکلمک ابدا فقال هذه الابیات

الی الله اشکو من خلیلٍ اودّه ۔۔۔ ثلاث خلالٍ کلها لی غائض

الخلة الخصلة وغائضة نقصة ترجمہ اوس دوست کا جسکو مین دلسے چاہتا ہون خدا سے شکوہ کرتا ہون اون تین خصلتون کے باعث جو سب کے سب میری نقصان اور تلخی عیش و نشاط کے سبب ہین۔

فمنهن الا یجمع الدهر تلعة ۔۔۔ بیوتاً لنا یا تلع سیلک غامض

التلعة الارض المرتفعة ومسیل الماء وقوله یا تلع اضراب عن الکلام السابق ترخیم تلعة والغامض الذلیل الخامل وهو اراد بغموض سیلها عدمها ای لاکنت یا تلعة ترجمہ اون تینون خصلتون مین سے ایک یہ ہی کہ ایک ٹیلی یا نالہ مین ہمارے گھر نہون یعنی ہم ایک جگہہ جمع نہون ای ٹیلے تیری رونا پیدا ہو جاوی اور تو جاتا رہے یعنی مجکو یہ امر پسند نہین ہی کہ ٹیلا موجود رہے اور ہم دونو ایک جا جمع نہون۔

ومنهن الا استطیع کلامه ۔۔۔ ولا ودّه حتی یزول عوارض

عوارض جبل فیه بلاد طی وعلیه قبر حاتم والکلام من باب التعلیق بالمحال ترجمہ اور اون تینون مین سے دوسری یہ ہی کہ مین اوس سے بول نسکون اور نہ معاملات دوستی عمل مین لاسکون جبتلک کہ وہ عوارض اپنی جگہہ سی ٹلجاوی یعنی ہمیشہ

ومنهن الا یجمع الغزو بیننا ۔۔۔ وفی الغزو ما یلقی العدو المباغض

لهاجة الكثيرة اي كثيراً اذا زائدة ترجمہ اور ان مین سے تیسرے خصلت یہ ہی کہ لڑائی ہمکو جمع نکرے یعنی کسی لڑائی مین ہم باتفاق نہ لڑین اور حال یہ ہو کہ لڑائی مین دشمن کینہ ور بکثرت ملتے ہین اسلیے دوست خالص کی حاجت ہوتی ہی

ويترك ذا البأو الشديد كأنه	عن الذل والبغضاء شهباء ماخض

المستكبر نے الفعل للغرو والباو بالموحدة فالواو الكبر والنخوة والشهباء من النوق ما فيها بياض مع سواد وخصها بالذكر لقلة صبرها على اذى المخاض وعجيج الولادة ترجمہ اور لڑائی متکبر سخت کو ایسا کر دیتی ہی کہ گویا وہ ذلت وعداوت کے سبب دردزہ والی ابلق ناقہ یعنی گھوڑی ہی

فسائل هداك الله أي بني أب	عن الناس يسعى سعينا ويقارض

خطاب للخليل المذكور على الالتفات وهداك الله اعتراض والمقارضة المجازاة في المعاملة ترجمہ اے دوست خدا تجکو راہ پر لاوے لوگون سے پوچھ کہ لوگون مین سے کونسی ایک باپ کی اولاد ہم جیسی کوشش اور معاملہ کرتے ہین۔

نقارض في الأموال والود بيننا	كأن القلوب راضها لك رائض

راضه اصلحه ترجمہ ہم تجسے آپس مین مالون اور دوستی کا معاملہ کرتے ہین گویا ہمارے دلون کو تیرے لیے کسی درست کرنیوالے نے درست کر دیا

كفو بالقبيح صاد ما أو رعيته	ولكن ما عالنت باد وخافض

لو بمعنى ليت ورعاه انتظره والبادي الواضح وخفضه ضد رفعه ترجمہ کاش تو موت کا انتظار کرے کہ وہ کافی تفرقہ انداز ہی مگر تو نے جو بات القط کرنا ظاہر کیا ہی اسکی برائی ظاہر ہی اور قوم مین تجکو پست مرتبہ کرنیوالی ہی وقال قبيصة بن النصراني الجرمي

الصواب انها لعمرو بن عدي الاعرج المعني المذكور وكان قد حاد به فرسه يوم ناصفة يوم قتل فيه سبعة اخوة له ويؤيده ان الورد اسم فرسه كما هو في القاموس۔

قبيصة بن النصراني

الم تر ان الورد عرّد صدره	وحاد عن الدعوى وضوء البوارق

عرّد انحرف وحاد عنه مال وأراد بالدعوى قول الكماة هل من مبارز والبوارق السيوف اللامعة ترجمہ اے مخاطب کیا تو نے نہین دیکھا کہ میرے گھوڑی ورد کا سینہ میدان جنگ کی طرف سے پھر گیا اور بہادرون کے دعوی سے جو لڑنیوالون کو اپنی طرف بلاتے ہین اور تلوارون کی چمک سے روگردان ہو گیا۔ الحاصل یہ شخص اپنے بھاگنے اور بھائیونکو میدان مین چھوڑ جانیکا عذر کرتا ہی کہ ایسا بسبب بوکنے ورد میری گھوڑی کے ہوا۔

واخرجني من فتية لم أرد لهم	فراقا وهم في مأزق متضايق

المازق مضيق الحرب والتضايق الشديد بالضيق ترجمہ اور جدا کر دیا مجکو اُس گھوڑی نے اُن جوانون سے کہ مین اُن سے ایسے حال مین کہ وہ لڑائی کی تنگ جگہ مین پھنسے ہوئی تھی جدا ہونا نہین چاہتا تھا اور موقعون کا تو کیا ذکر ہی۔

وعض علے فاس اللجام وعزنی	علی امرہ اذ ردّ اهل الحقائق

فاس اللجام ہو الحدید القائمۃ فی الحنک من اللجام وعزنی غلبنی والحقیقۃ ما یجب فیحق علیک حفظہ وعنی باہل الحقائق الکماۃ الحماۃ ترجمہ اور اُسنے چبایا یعنی اپنے دانتون مین داب لیا لگام کے تالو کو اور اپنے ارادہ مین مجہپر غالب آیا یعنی مین اُسکو روک نہ سکا اور میدان کی طرف نہ لا سکا جبکہ دلیرون کو اُن کے گھوڑون نے حربگاہ کی طرف لوٹایا۔

فقلت لہ لما باوت بلادہ	وانّی تمتّع من خلیل مفارق

یقال بلا بلادہ اذا علم امرہ علی ما ہو علیہ وانی من الفاظ الاستفہام وہو مفعول القول ودخول حرف العطف علی لفظ الاستفہام بعد القول شائع عندہم دمنہ قولہ تعالی قال فرعون وما رب العالمین والتمتع التمتع ترجمہ مین نے اُس گھوڑے سے جب مجکو اُسکا حال معلوم ہوا کہا کہ جدا ہونیوالے دوست کی ملاقات سے اب کہان برخورداری اور استمتاع ہوگا یعنی افسوس کہ اب اُس سی ملاقات نہین ہوگی

احدث من لاقیت یوما بلاءہ	وہم یحسبون انّنی غیر صادق

یوما ظرف لاقیت وبلاءہ مفعول احدث والضمیر المجرور للفرس ترجمہ جس شخص سے مین کسی روز ملتا ہون اُس سے گھوڑے کی خرابی اور موتھزوری کا حال بیان کرتا ہون اور وہ لوگ مجھکو جھوٹا سمجھتے ہین وقال ایضا

هاجرتی یا بنت آل سعد	أان حلبت لقحۃ للورد

لفظ الآل مقحم کما فی قول الآخرہ الی ابن آل ضرار حین اندبہ ٭ ابدا سعی الی سعیا غیر مکفور اللقحۃ الناقۃ الحلوب ترجمہ اے سعد کے بیٹے کیا تو مجھسے جدائی کا ارادہ کرتی ہی کیا اس لیے کہ مین نے شیردار ناقہ کو ورد گھوڑے کیلیے اُسکو دوہا اور کبنے کو نہ دیا یہ مقولہ بطور زجر و توبیخ کے ہے

جہلت من عنانہ الممتدّ	ونظری فی عطفہ الألدّ

کنی بامتداد العنان عن طول عنقہ وہو الممدوح عندہم ونظر فیہ تامل والالد فی الاصل الشدید الخصومۃ واراد بہ الشدید القوی ترجمہ تو اُسکی لمبی گردن اور مضبوطی اور تیزی کے ساتھ اُسکے پہلو پر جنکو مین تامل سے بار بار دیکھتا ہون غافل ہوگئی یعنی تو اُسکی جوہرون سے ناواقف ہی اس لیے اس صرف قلیل کو کثیر سمجھے

اذا جیاد الخیل جاءت تردی	مملوءۃ من غضب وحرد

اذا طرف تنظری والردیان السیر سریع دالجلۃ محال من المستکن فی جارت والجرد شدید الغضب ترجمہ میرا دیکھنا اسوقت ہوتا جبکہ عمدہ گھوڑے تیز دوڑتے ہوتے اور شدت غضب سے بھرے ہوئے میدان جنگ میں آتے ہیں وقال الضا

لعمر ابیک لا ینفک منا … اخو ثقۃ یعاش بہ متین

ترجمہ اے مخاطب تیرے باپ کی جان کی قسم ایسا صاحب اعتبار جسکی پناہ میں اچھی اور مضبوط راے والا شخص زندگی بسر کرے ہمارے کنبے اور قوم میں ہمیشہ رہیگا یعنی ہماری قوم ہمیشہ عمدہ اور برگزیدہ رہیگی۔

مفید مھلک ولزاز خصم … علی المیزان ذو زنۃ رزین

اللزاز بالجیمین سے فی الاصل الخشبۃ یلز بہا الباب ای یلصق واستعیر لہ علی انہ لزم الخصم ولا یترکہ والرزین الثقیل ترجمہ ایسا صاحب اعتبار کہ دوستوں کو مفید اور دشمنوں کو ہلاک کرنیوالا اور بدخواہوں کے سر ہونیوالا کہ ان سے کبھی علیحدہ نہیں ہوتا اور بوقت امتحان بھاری بھرکم ہے یعنی چھچھورا نہیں ہے۔

یزید نبالۃ عن کل شیٔ … وناقلۃ وبعض القوم دون

النبالۃ الفضیلۃ والنافلۃ الفاضلۃ والدون السفیہ ترجمہ وہ شخص شرافت اور فضیلت میں ہر شاندار چیز سے بڑھا ہوا ہے حالانکہ بعض شخص کمینے اور برے ہوتے ہیں۔ وقال خفاف بن ندبۃ السلمی المعروف باسمہ ندبۃ شاعر مخضرم صحابی شہد فتح مکۃ وکان معہ یومئذ لواء بنی سلیم۔

اعباس ان الذی بیننا … ابی ان یجاوزہ اربع

المجازۃ یکون من الجانبین ترجمہ اے عباس ابن مرداس بیشک وہ عداوۃ جو ہم میں اور تجھ میں ہے انکار کرتی ہے اس سے کہ بڑھ جاوے چار واسطوں سے جو ہم دونوں میں متحقق ہیں یعنے وہ عداوت ان چاروں پر غالب نہیں آسکتی۔

علائق من حسب داخل … مع الال والنسب الارفع

الحسب الداخل المختلط والال القرابۃ والعہد وکانا قد تحاہا علی اصلاح القوم ترجمہ وہ واسطے یہ ہیں حسب مخلوط کی علاقی اور قرابت باہمی اور عہد مودت اور نسب بلند جسمیں ہم دونوں شریک ہیں۔

وان ثنیۃ راس الہضا … ء بینی وبینک لا تطلع

الثنیۃ العقبۃ والراس اعلی کل شیٔ وتطلع مجہول من طلع الجبل اذا صعد علیہ ترجمہ اور جو اسطہ ہے کہ بڑی ہجو کی گھاٹی مجھ

اور تجھ مین حال ہی جسپر مجھسے اور تجھسے نہین چڑہا جاتا ہی کیونکہ باہم عہد صلح ہی۔

وَانْغِضْ اِلَیَّ بِاَتْیَانِہَا ۔۔۔ اِذَا اَنَا لَمْ اُلْہَا اَدْفَعُ

انغض بہ صیغۃ تعجب والضمیر المجرور للثنیۃ وکذا المنصوب الآتی وادفع مجہول ترجمہ اُس ہجو کی گھاٹی پر چڑہنا مجکو کسقدر برا معلوم ہوتا ہی جب مین اُسپر خوشی سے نہین چڑہتا تو اُسکی طرف دکھیلا جاتا ہون یعنی لوگ ہجو کرنیکی رغبت دلاتے ہین وقال معبد بن علقمۃ

غُیِّبْتُ مِنْ قَتْلِ الحُتَاتِ وَلَیْتَنِیْ ۔۔۔ شَہِدْتُ حُتَاتًا حِیْنَ ضُرِّجَ بِالدَّمِ

فعل المتکلم من غیبتہ وفیہ اشعار بانہ لم یکن غائبا عن قصد واختیار والحتات کغراب علم وضرج بالدم لطخ ترجمہ مین قتل حتات سے بے اختیار غیر حاضر کیا گیا اور مین کاش حتات کی قتل مین جبکہ وہ خون مین لتہیڑا گیا حاضر ہوتا۔

وَفِی الکَفِّ مِنِّیْ صَارِمٌ ذُوْ حَقِیْقَۃٍ ۔۔۔ مَتٰی مَا اُقَدِّمْہُ فِی الضَّرِیْبَۃِ یُقْدِمِ

الواو حالیۃ والجملۃ حال من ضمیر شہدت ومنی حال من الکف واراد بالحقیقۃ الصدق وہو فی السیف ان لا ینبو والخطی والضریبۃ ما یقدر الضارب فی نفسہ للضرب ترجمہ مین حاضر ہوتا ایسے حال مین کہ میرے ہاتھ مین شمشیر بران ضرب کی سچی ہوتی کہ جب وہ مجروح مین آگے بڑہائی جاتی تو بے تکلف بڑہ جاتی اور کاٹتی۔

فَیَعْلَمَ حَیَّا مَالِکٍ وَلَفِیْفُہَا ۔۔۔ بِاَنْ لَسْتُ عَنْ قَتْلِ الحُتَاتِ بِمُجْرِمِ

یعلم منصوب علی انہ جواب التمنی وعنی بحیی مالک بنی ثمامۃ بن مالک وبنی طریف بن مالک ہما بطنان من الطئی ولفیف القوم اتباعہم والضمیر المجرور لکل حی بتاویل القبیلۃ واحرم عنہ اذا دخل فی حرمتہ عنہ واحرم اذا دخل فی الحرم او فی الاشہر الحرم ترجمہ پس دونو قبیلے بنی مالک کے اور اونکی ہمراہی جان لیتے کہ مین قتل حتات حرام نہین جانتا بلکہ وہ مجکو حلال ہی

فَقُلْ لِزُہَیْرٍ اِنْ شَتَمْتَ سَرَاتَنَا ۔۔۔ فَلَسْنَا بِشَتَّامِیْنَ لِلْمُتَشَتِّمِ

السراۃ السادات والمتشتم من یتعاد الشتم ترجمہ اب تو زہیر سے کہدے کہ اگر تو ہماری سرداروں کو گالی دیگا تو ہم تجکو گالی نہ دینگے کیونکہ ہم ہر دشنام پیشہ کو گالی دینے والے نہین ہین۔

وَلٰکِنَّنَا نَأْبَی الظَّلَامَ وَنَعْتَصِیْ ۔۔۔ بِکُلِّ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُصَمِّمِ

الظلام الظلم واعتصی بالسیف اذا اخذہ اخذ العصا وضرب بہ ضربہا والمصمم اسم فاعل الماضی القاطع ترجمہ لیکن ہمکو مظلوم ہونے سے انکار ہی اور ہم دو دہاری بران شمشیر دشمنون پر دومستی مثل لٹھ کے مارتے ہین۔

وَنَجْهَلُ اَيْدِيْنَا وَيَحْلُمُ رَأْيُنَا ۔۔۔ وَنَشْتِمُ بِالْاَفْعَالِ لَا بِالتَّكَلُّمِ

اراد بجهل الایدی الضرب من غیر مبالات فان الجاہل لایبالی بشیئ ترجمہ اور ہمارے ہاتھ جاہلون کی مانند مارتے ہین کہ کچھ پروا نہین کرتے اور ہماری رائے حلیم ہے اور ہم گالی دیتے ہین کامون سے یعنی سیف وسنان سے نہ زبان سے۔

وَاِنَّ التَّمَادِيْ فِي الَّذِيْ كَانَ بَيْنَنَا ۔۔۔ بِكَفَّيْكَ فَاسْتَأْخِرْ لَهٗ اَوْ تَقَدَّمِ

تمادی فیہ اذا لبث فیہ مدۃ مدیدۃ واراد بالکفین الاختیار ترجمہ اور بیشک دیر تلک اُس عداوۃ مین رہنا جو ہم تم مین ہے تیرے اختیار مین ہے پس تو اُسکے لیے پیچھے ہٹ یا آگے بڑھ وقال بعض لصوص طی قیل ہو شبیب بن عمرو بن کریب الطائی وکان یقطع الطریق فی عہد علی کرم اللہ وجہہ فبعث الیہ ابنی شمیط فہرب وقال۔

وَلَمَّا اَنْ رَاَيْتُ اَبْنَيْ شُمَيْطٍ ۔۔۔ بِسِكَّةِ طَيِّئٍ وَالْبَابُ دُوْنِيْ

السکۃ بالکسر صف الشجر وعنی بالباب الباب البلد او الجبل الذی علی قرب ہجر وکلمۃ دون تحتمل الخلف والقدام ترجمہ جبکہ مین نے دونون بیٹون شمیط کو قطار درختان بنی طی مین دیکھا اور دروازہ شہر کا میرے آگے یا پیچھے تھا۔

تَجَلَّلْتُ الْعَصَا وَعَلِمْتُ اَنِّيْ ۔۔۔ رَهِيْنُ مُخَيَّسٍ اِنْ اَدْرَكُوْنِيْ

تجلل الفرس اذا رکبہ وصار کالجل علیہ والجلالۃ جواب لما والعصا اسم فرسہ والرہین المحبوس والمخیس کمعظم اسم سجن کان بناہ علی کرم اللہ وجہہ من القصب ثم بناہ من الآجر وفیہ یقول علیہ السلام ؎ اما ترانی کیسا مکیسا ۔ بنیت بعد نافع مخیسا ترجمہ تو مین اپنے گھوڑے عصا پر سوار ہوگیا اور مثل جھول کے اُسپر جھپٹ گیا اور مین نے جان لیا کہ اگر انہون نے مجکو پکڑ لیا تو مین مخیس کا قیدی ہونگا

وَلَوْ اِنِّيْ لَبِثْتُ لَهُمْ قَلِيْلًا ۔۔۔ لَجَرُّوْنِيْ اِلَى الشَّيْخِ الْبَطِيْنِ

اراد بالشیخ البطین علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ ولقب بہ لکثرۃ معلوماتہ کانہ عظیم البطن ترجمہ اور بیشک مین اگر انکی راہ مین کچھ بھی ٹھہرتا تو وہ مجکو عالی ظرف شیخ کی طرف ضرور کھینچ لیجاتے۔

شَدِيْدٍ مَجَامِعُ الْكَتِفَيْنِ بَاقٍ ۔۔۔ عَلَى الْحَدَثَانِ مُخْتَلِفِ الشُّؤُوْنِ

بالجر صفۃ للشیخ البطین وکنی بالشدۃ مجامع الکتفین عن تحملہ صعاب الامور وبالبقاء علی الحدثان ای حوادث الدہر عن استقلالہ وصبرہ علی المکارہ والشان الامر والخطب ترجمہ ایسا شیخ کہ اُسکے دونون مونڈھون کے جوڑ بند بہت مضبوط ہین یعنی قوی بازو ہے اور حوادث زمانہ مین ثابت قدم اور طرح طرح کے ارادون والا ہے وقال حریث بن عناب بن مطر وبن حدید

بعض لصوص طی

حریث بن عناب

هذه الابيات انه كان قد اتهم رجل من قريش بانه قد سرق عبده وباعه بخيبر واقام عليه البينة ثم بعث الى رهط بنى نبهان يعادونه فالوا
عن الاعانة الى ان اقبل رجال من بحتر بن عتود الى المدينة بصدقات قومهم فيهم حصين وغيره فاعطوا القرشى العوض وخلصوه من السجن
فقال يمدحهم ويهجو رهطه —

لما رأيت العبد نبهان تاركي	بلماعة فيها الحوادث تخطر

نبهان عطف بيان للعبد وانما قال ذلك تهجينا له فانه لم يكن عبدا فى الحقيقة تاركى اراد به آكه واللماعة بتشديد الميم المفازة التى يلمع فيها السراب
استعار اللمعية لشديدة وخطر حدث وتحرك ترجمه اور جبكه مين نے بنى نبهان كو جو اخلاق مين مثل غلامون كے هين ديكها كه وه مجهكو
ايک جنگل مين جسمين سراب يعنى دهوكا چمكتا هى چهوڑنيوالے هين يعنى مجكو ايسے مقام مين جو خطرناک اور محل مصائب هے تنها چهوڑنيوالے هين

نصرت بمنصور وبابنى معرض	وسعد وجبار بل الله ينصر

الجملة جواب لما واراد بمنصور منصور بن الوليد بن حارثة وبابنى معرض حصين بن معرض وسلامة بن معرض وبسعد سعد بن عمرو وبجبار
جبار بن انيف وكلهم من بحتر بن عتود بطن من الطى ترجمه تو مين مدد كيا گيا بذريعه منصور اور دونون بيٹون معرض كے جو حصين
اور سلامة هين اور سعد اور جبار كے بلكه الله تعالى مدد كرتا هے —

ولله اعطانى المودة منهم	وثبت ساقى بعدما كدت اعثر

اللام للابتداء وعثر الرجل اذا زل ترجمه اور بيشک خداوند تعالى نے مجكو انكى دوستى عنايت كى اور ميرے پانو بعد اسكے كه مين
مونهه كے بل گرنا چاهتا تها جما ديے يعنى سابق مين انكى بعض بطونكى هجو كيا كرتا تها —

اذا ركب الناس الطريق رأيتهم	لهم قائد اعمى واخر مبصر

الضمير ان المنصوب والمجرور للرجال المذكورين والمراد بالقائد الاعمى الليل وبالقائد المبصر النهار اى يسيرون الليل والنهار للغزوات
وهو وصف ممدوح عندهم ترجمه جبكه لوگ راه چلتے هين تو تو اشخاص مذكوره كو ايسے حال مين ديكهے گا كه انكا ايک راهبر اندها هے
يعنى رات اور دوسرا انكها يعنى دن خلاصه يه هے كه يه لوگ شب و روز لوٹ مار كيواسطے سفر كرتے رهتے هين اور يه امر انكے نزديک پسنديده هے

لهم منطقان يفرق الناس منهما	ولحنان معروف واخر منكر

المراد بالمنطقين الشعر والخطابة وفرق الرجل خاف واللحن الكلام والمعروف منهما كان منهم فى حالة الرضا والمنكر فيما صدر عنهم فى
حالة الغضب ترجمه انكى دو گفتگو هين يعنى ايک نظم دوسرى نثر كه انسے لوگ ڈرتے هين اور دو آوازين هين ايک اچها

جو حالت خوشنودی مین بولتی ہین اور دوسرے اوپری جو غصہ کے وقت بولتے ہین خلاصہ یہ کہ یہ لوگ نظم و نثر دونون مین بڑے لائق ہین

لكل بني عمرو بن عوف رباعة ۔۔۔ وخيرهم في الخير والشر مجتد

الرباعة الرياسة والاصل فيه اخذ ربع الغنيمة وكان الرؤساء في الجاهلية يأخذون ربع الغنيمة فصارت الرباعة مستعملة في الرياسة ترجمہ اولاد عمرو بن عوف مین ہر ایک رئیس ہی اور صلح اور جنگ مین اُن سب سے بہتر بنی بجتر بن عتود ہی۔ **وقال ابان بن عبيدة** هو طائي شاعر اسلامي ومن حديثها انه كان اغار على قوم من بني اسد بن خزيمة فاستاق ابلهم فطلبه السلطان يعني مروان بن الحكم فهرب من نواحي المدينة وخيبر الى جبال طي فغرم عنه رهطه ثم عاد۔

ابان بن عبیدہ

اذا الدين اودى بالفساد فقل له ۔۔۔ يدعنا ورأسا من معد نصادمه

اراد بالدين اطاعة السلطان واودى هلك والمجرور في له للسلطان والرأس السيد العظيم والجماعة الكثيرة ترجمہ جبکہ دین بسبب فساد کے تباہ ہوگیا تو تو سلطان سے کہدے کہ وہ ہمکو اور ایک بڑے سردار یا بڑے جماعت بنی معد کو چھوڑ دے کہ ہم اُس سے لڑین اور یہ اس لیے کہا کہ مروان اور بنی اسد دونون آل معد بن عدنان سے ہین اور شاعر یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہی۔

ببيض خفاف مرهفات قواطع ۔۔۔ لداود فيها اثره وخواتمه

الاثر بالفتح اثر الفائل والخواتم الاعلام وكنى عن كونها لداود عن قدمها وهو وصف في السيف ولذا سمي بالشيء وذلك لان داود عليه السلام لم يكن يعمل السيوف ترجمہ ہم اُس سے لڑین ساتھ صیقلدار سبک تیز برندہ تلوارون کے جنمین حضرت داود کی نشانیان اور مہرین ہین یعنی بہت پرانے ہین۔

وزرق كستهار يشها مضرحية ۔۔۔ اثيث خوافي ريشها وقوادمه

بالجر عطفا على بيض والضمير المنصوب لزرق والمجرور للمضرحية لتقدمها رتبة والمضرحي بالمعجمة فالمهملتين الصقر الطويل الجناح وهو بالفارسية شاهين والاثيث الكثير والخوافي صغار الريش والقوادم كباره والمجرور للريش ترجمہ اور ساتھ نیلگون تیرون کے پہنا ان کے جنکو شاہین نے جسکے چھوٹے و بڑے پر بکثرت ہین اپنے پر یعنی پہنا دیے ہین یعنی وہ تیر بڑے سبک و تیز ہین۔

بجيش تضل البلق في حجراته ۔۔۔ بيثرب اخراه وبالشام قادمه

تضل فيه تغاب وتخفى والحجرات الاطراف والقادم المقدم ترجمہ اور ساتھ ایسے لشکر کے جسکے اطراف مین ابلق گھوڑے غائب ہوجاوین اوس لشکر کا پچھلا حصہ مدینہ منورہ مین اور اگلا شام مین ہی۔

اذا نحن سرنا بین شرق ومغرب	تحرک یقظان التراب ونائمہ

اراد بیقظان التراب ما یوطی بالارجل وبنائمہ خلافہ ترجمہ جبکہ ہم مشرق اور مغرب کے درمیان چلین تو وہ زمین جسپر لوگ چلتے ہین اور جسپر نہین چلتے ہین لرزنے لگتی ہے یعنی ساری زمین **وقال الکروس بن زید بن حصین بن مصاد بن معقل** ومعقل ہو ابن مالک بن عمرو بن ثمامۃ بن مالک الطائی الجدلی من بنی جدیلۃ شاعر اسلامی۔

رأتنی ومن لبسی المشیب فاملت	غنائی فکونی آملا خیر آمل

المستکن فی الفعلین لمعقل بتاویل القبیلۃ واللبس بالکسر مالیس والجملۃ حال من ضمیر المتکلم والغناء بالفتح الکفایۃ وکونی خطاب لمعقل ترجمہ مجکو بنی معقل نے ایسے حال مین دیکھا کہ میرا لباس بڑہاپا تھا تو اُسنے مجسے مہمات کے لیے کافی ہونیکی امید کی اس لیے مین نے اُس سے کہا تو اچھی امید دار رہ کہ مین تیری اُمید کو بخوبی پورا کرونگا

لئن فرحت بی معقل عند شیبتی	لقد فرحت بی بین ایدی القوابل

ترجمہ بخدا اگر بنی معقل میرے بڑہاپے مین مجسے خوش ہو تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ مجسے خوش ہوئی تھی جبکہ مین دائیون کے ہاتھون مین تھا یعنی ولادت کے وقت۔

اھل بہ لما استہل بصوتہ	حسان الوجوہ لینات الانامل

الاہلال رفع الصوت والمجرور لنفسہ علی الالتفات من التکلم الی الغیبۃ واستہل الصبی بصوتہ اذا رفع صوتہ بالبکاء وکنی بحسان الوجوہ ولینات الانامل عن الحرائر والبیت تفسیر لقولہ لقد فرحت بی ترجمہ جبکہ اُسنے یعنی مین نے بوقت ولادت آواز گریہ بلند کی تو خوبصورت اور نرم انگشت والی یعنی آزاد عورتون نے اُسکے سبب سے خوشی کا نعرہ مارا۔ **وقال قوال الطائی** ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد جاء ساع من قبل مروان بن الحکم الی الطئی فسنموا الصدقۃ وکان رأسہم معدان عبید الطائی الخ

قولا لہذا المرء ذو جاء ساعیا	ہلم فان المشرفی الفرائض

کلمۃ ذو طائیۃ والساعی من یتولی الصدقات والفرائض الاسنان التی توخذ فی الصدقات من الابل والغنم کبنت لبون وبنت مخاض ترجمہ اے میرے دونون دوستو اس مرد سے جو صدقات لینے آیا ہے کہدو کہ تو آ اور تلوار مشرفی لے کیونکہ ہمارے صدقات شمشیر ہاے مشرفی ہین یعنی تجکو بجاے صدقات ہم تلوار دینگے۔

وان لنا حمضا من الموت منقعا	وانک مختل فہل انت حامض

الحمض ملح وتمر من النبات والخلة ما حلا منه والسقع بالضم الناحية وخل البعير اذا رعى الخلة ترجمہ اور یہ بھی کہدو کہ ہمارے پاس سوت کا نمکین اور کڑوا چارہ موجود ہی اور تونے میٹھا چارہ کھایا ہی اب کیا تو نمکین اور کڑوا چارہ کھائیگا۔ دستور ہی کہ جب ایک قسم کے چارہ سے چوپایے کی طبیعت بھر جاتی ہی تو دوسری طرح کا چارہ کھایا کرتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ اُس سے کہدو کہ کیا تو مرنے آیا ہی

أظننت دون المال جئت تبتغي	ستلقاك بيض للنفوس قوابض

ترجمہ میرا تیرے باب میں ایسا گمان ہی کہ پہلے اُس مال سے جسکو تو مانگتا ہی ابھی صیقلدار تلوارین قابض ارواح تجکو ملینگی۔

وقال وضاح بن اسمعيل بن عبد كلال احد بني خولان وهم بطن من حمير بن سبا لقب بالوضاح لكمال حسنه وجماله فقيل له وضاح اليمن شاعر اسلامي۔

وضاح بن اسمعیل

صبا قلبي ومال اليك ميلا	وارّقني خيالك يا اثيلا

اثيل مرخم اثيلة اسم امراة والبيت مطلع قصيدة يمدح بها وليد بن عبد الملك ترجمہ اي اثیلہ میرا دل تیرا فریفتہ ہی اور تیری طرف بشدت مائل ہی اور تیرے خیال وتصور نے مجھے سونے نہین دیا۔

يمانية تلمّ بنا فتبدي	دقيق محاسن وتكنّ غيلا

اراد بدقيق المحاسن مادقّ منها كالغنج والدلال وحسن السيرة وتناسب الحركات والسكنات والاكنان الاخفار والغيل الضخم الممتلي وهو الاعضاء ترجمہ وہ اثیلہ یمن کی رہنے والی ہی کہ اُسکا تصور ہمارے پاس آتا ہی تو وہ باریک اور غیر مجسم خوبیون کو ظاہر کرتا ہی اور موٹی خوبیون کو چھپاتا ہی یعنی تصور غیر مجسم چیز ہے اس لیے غیر مجسم اور باریک خوبیون کو ظاہر کرتا ہی اور مجسم چیزونکو نہیکر ... چھپاتا

ذريني ما أمّن بنات نعش	من الطيف الذي ينتاب ليلا

الضمير في امّن للخيل وبنات نعش من الكواكب الشامية كما ان سهيل من الكواكب اليمانية وكنى بها عن بلاد الشام والانتياب الاتيان نوبة بعد نوبة ترجمہ اي اثیلہ مجکو چھوڑ دے اور معاف رکھ اپنے خیال سے جو رات کو میرے پاس بار بار آتا ہی جب تلک کہ ہمارے گھوڑے بنات نعش کی سمت یعنی بلاد شام کو جاتے ہین کیونکہ وہ مجکو یمن کا مشتاق کرتا ہی

ولكن ان اردت فصبّحينا	اذا امّت بأعينها سهيلا

ترجمہ ولیکن اگر تو مجکو یمن کا شوق دلانا چاہتی ہی تو اپنے خیال کے ذریعے سے مجکو اُس وقت شوق دلا جب ہمارے گھوڑے اپنی آنکھون سے سہیل کو دیکھ لین یعنی جبکہ ہم یمن کو لوٹین اور سہیل کو دیکھ لین۔

فانّك لو رايت الخيل تعدو ۔۔۔ عوابس يتّخذن النقع ذيلا

رايت على متون الخيل جنّا ۔۔۔ تفيد مغانما وتفيت نيلا

الجن استعارة اى رجالا كالجن فى عجائب افعاله ترجمہ کیونکہ اگر تو دوڑتی ترشرو غبار مین چھپی ہوئی گھوڑی دیکھے تو گھوڑونکی پیٹھون پر بہادر لوگ مثل جن کے دیکھے گی جو دوستون کو بیشمار غنیمت دیتے ہین اور دشمنون کو عطا سے محروم رکھتے ہین وقال آخر

لا قوتي قوت الراعى قلائصه ۔۔۔ ياوى فياوى اليه الكلب والرُّبَعُ

القلائص جمع قلوص وهى الناقة الشابة ونصبه على انه مفعول الراعى والربع كصرد ولد الناقة يولد فى الربيع وهو احب عندهم ترجمہ میری قوت مثل قوت چرواہے جوان اونٹنیون کے نہین ہی کہ وہ ٹھکانا پکڑتا ہی اور اسکے پاس اسکا کتا اور موسم بہار کا پیدا ہوا اشتر کا بچہ ٹھکانا پکڑتا ہے یعنی مین شتر چرانیوالا نہین ہون۔

ولا العسيف الذى يشتد عقبته ۔۔۔ حتى يبيت وباقى نعله قِطَعُ

العسيف العبد والاجير مجرور عطفا على الراعى والاشتداد العدو والسريع والعقبة فى الاصل المسافة التى يكون بين ارتفاع الطائر والحطاطه منصوب على الظرفية والقطع جمع قطعة والجملة حال اقيمت مقام خبر بات ترجمہ اور نہ میری قوت مثل قوۃ غلام یا مزدور کے ہی جو مسافت معینہ مین سخت دوڑتا ہی یہان تلک کہ اسکی جوتی مین سے ٹکڑے باقی رہجاتے ہین۔

لا يحمل العبد فينا فوق طاقته ۔۔۔ ونحن نحمل ما لا تحمل القلعُ

القلع محركة الحجارة الصغيرة تحت الكبيرة ترجمہ کوئی آدمی ہم مین سے اپنی طاقت سے زیادہ بوجھ نہین اٹھاتا ہی مگر ہم اسقدر بوجھ اٹھاتے ہین جسقدر کہ وہ چھوٹا پتھر جو بڑے پتھر کے تلے دبا ہوا ہو اٹھاتا ہی اور وہ بوجھ تاوانات و دیات اور مہمانونکا ہی۔

منّا الاناة وبعض القوم يحسبنا ۔۔۔ انا بطاءٌ وفى ابطائنا سَرَعُ

الاناة الحلم والبطاء جمع بطى والسرع محركة السرعة ترجمہ ہمارا خاصہ حلم و تحمل ہی اور بعض قوم ہمکو سست سمجھتی ہی اور ہماری دہیرے پن مین شتابی ہی وقال عمرو بن مخلاة الكلابى هو كلبى لا كلابى كما توهم اسلامى يذكر ما جرى فى وقعة مرج راهط من هزيمة قيس فلهزة كلب

ويوم ترى الرايات فيه كانها ۔۔۔ حوائم طير مستديرٌ وواقعُ

حام الطير حول الشئ اذا دار عليه ومستدير وواقع بدل من حوائم ترجمہ بہت سے روز ایسے گذرے کہ جنمین تو جھنڈون کو ایسے حال مین دیکھے کہ گویا وہ چکر کاٹنے والے پرندے ہین کچھ تو چکر کاٹنے والے ہین یعنی ان کے اٹھانیوالے ہر طرف سے لڑرہے ہین اور کچھ

زمین پر گرنیوالے جنکے اٹھانیوالے بھاگ گئے ہین یعنی اُس روز بعض لوگ بھاگ گئے تہے اور بعض بھگاتے تھے

وحزناً وکلٌّ للعشیرۃ فاجعُ	اصابت رماحُ القوم بشراً وثابتاً

اراد بالقوم من کان فی جانب مروان بن الحکم من کلب وعبس وغیرہم من القبائل وفجع العشیرۃ اصابہا بکرب وہم ترجمہ مروان الحکم کے مددگارون کے نیزون نے بشر اور ثابت اور حزن کو زخمی کیا اور یہ سب بسبب اپنی سرداری اور ریاست و ثوت اپنی قوم کو غمگین و دردناک کرنیوالے تھے۔

وثوراً اصابتہ السیوف القواطعُ	طعنّا زیاداً فی استہٖ وھو مدبرٌ

ہمنے زیاد کے سرین پر نیزہ مارا جبکہ وہ بھاگنے والا تھا اور ثور کو شمشیر ہاے بران نے قتل کیا۔

فتًی من بنی عمروٍ طوالٌ مشایعُ	وادرکَ ھمّاماً بابیضَ صارمٍ

الطوال کغراب مبالغۃ الطویل کالخفاف والکبار والمشایع اسم فاعل اللاحق والمقوی لاصحابہ المتتابع لہم واسم مفعول المتبوع ترجمہ اور ہمام کو آلیا ایک جوان بڑے دراز قد سردار دلیر یا دشمنون سے لڑنیوالے نے صیقلدار برندہ شمشیر لیکر۔

فضاقَ علیہ المرجُ والمرجُ واسعُ	وقد شہد الصفّین عمرو بن محرزٍ

ترجمہ عبد اللہ بن الزبیرؓ اور مروان کے لشکرون کی دونون صف مین عمرو بن محرز بیشک حاضر ہوا تو مقام مرج راہط اُس پر تنگ ہوگیا حالانکہ مرج مذکور واقع مین وسیع و چوڑی کھلی ہی۔

فکانَ لقیسٍ فیہ خاصٍ وجادعُ	فمن یکُ قد لاقٰی من المرج غبطۃً

الخاصی من نیزع الخصیۃ والجادع من یقطع الانف وکنی بہا عن المذل المہین ترجمہ پس جو کہ واقعہ مرج راہط مین ہمپر غبطہ اور رشک کرے تو بجا ہی کیونکہ ہماری جانب سے وہان بنی قیس کا خصی کرنیوالا اور ناک کاٹنے والا تھا یعنی وہان ہمارے مقابلہ مین بنی قیس ذلیل و خوار ہوگئے **وقال زفر بن الحارث الکلابی**۔

فیحیی واما ابنُ الزبیر فیقتلُ	افی اللّٰہ اما بحدلٌ وابنُ بحدلٍ

الہمزۃ للانکار والاستبعاد ومعنی فی اللہ فی حکم اللہ واما للتاکید والتحقیق وعنی بابن بحدل حسان بن مالک ابن بحدل الکلبی خال یزید بن معاویۃ ترجمہ کیا اللہ تعالی کا یہ حکم ہے کہ بحدل اور اسکا بیٹا تو زندہ رہین اور عبد اللہ بن الزبیر مقتول ہو یعنی ایسا نہین ہے۔

كذبتم وبيت الله لا تقتلونه	ولما يكن يوم اغر محجل

خطاب لمروان واتباعه والاغر المحجل فى الاصل صفة الفرس وكنى به عن الواضح الممتاز ترجمه اس حالة مين تمنے جهوٹ بولا كعبه شريف كى قسم تم اسكو كبهى نه مارو گے جب تلك كه روز جنگ واضح نامدار ظهور مين نه آوے۔

ولما يكن للمشرفية فوقكم	شعاع كقرن الشمس حين ترجل

عطف على لما الاولى وقرن الشمس اول ما يبدو منها وترجلت الشمس اذا انبسطت وتم الشيء ترجمه اور جب تك كه مشرفى تلوارونكى چمك تمهارے سرون پر مثل كنارے آفتاب كے جبكه اسكى شعاعين پهيلنے لگتى هين نهو **وقال حسان بن الجعد** ومن حديث هذه الابيات انه خرج الى عبد الله بن خالد بن حازم السلمى راغبا فى جواره فلم يجده كما زعم فانصرف عنه منشدا ابياته الثم

ابلغ بنى حازم انى مفارقهم	وقائل لجمالى غدا قابينى

الجمال بالكسر جمع جمل وبينى امر من بان اذا فارق ترجمه بنى حازم كو يه بات پهنچا دے كه مين انسے الگ هونيوالا هون اور صبحكو اپنے شترون سے كهنے والا هون كه ان لوگون اور ان كے گهرون سے عليحده هو جاؤ

انى امرؤ غرض من كل منزلة	لا اشتكى تستغنى فيها ولا لبينى

الغرض ككتف صفة من غرض الرجل اذا مل واستغنى وجملة النفى نعت منزلة ترجمه بيشك مين هر ايسے مقام سے ايك مرد مستغنى وملول هون جسمين ميرى شر اور خير طلب كيجاوے۔ **وقال القتال الكلابى**

اذا هم هما لم ير الليل غمة	عليه ولم تصعب عليه المراكب

الغمة الامر المبهم الذى لا يدرى ما هو والمركب ما يركب من نحو الابل والفرس وصعب عليه المركب اذا لم يذل له ترجمه جبكه وه قصد كرتا هل كسى امر كا كرے تو رات كو اپنے اوپر امر مشتبه اور باعث تردد خيال نهين كرتا اور تمام سوارياں اسپر دشوار نهين هين الحاصل اپنى اولو العزمى اور جفاكشى كى تعريف كرتا هے۔

قرى الهم اذ ضاف الزماع فاصبحت	منازله تعتس فيها الثعالب

القرى يتعدى الى المفعولين ومفعوله الاول الهم والثانى الزماع وهو المضى وضافه نزل عليه ضيفا والسكن فيه لليهم والاعتساس الطواف بالليل والمجى والذهاب ترجمه جبكه كوئى اراده اور قصد اسكا مهمان هوتا هے تو وه اسكى ضيافت اس قصد كو پورا كرتا هے اسليے اسكى فرودگاهين جاے آمد ورفت لومڑيون كى هو جاتى هين يعنى بسبب پيروى قصد كے اسكى منازل خالى رهتى هين

جلید کریہ خیمہ وطباعہ ۔۔۔ علی خیر ما تبنی علیہ الضرائب

الجلید الشدید القوی والخیم بکسر المعجمۃ الطبیعۃ والضرائب الطبائع ترجمہ وہ مضبوط قوی ہی اور طبیعت کا سخی ہی اور اسکی طبیعت اون بہتر ان خصلتوں کے کہ جنپر طبیعتیں مخلوق ہوتی ہیں مخلوق ہی ۔

اذا جاع لم یفرح باکلۃ ساعۃ ۔۔۔ ولم یبتئس من فقدہا وہو ساغب

الابتئاس الحزن والساغب الجائع ترجمہ جبکہ بھوکا ہوتا ہی تو اسوقت کے کہانیسے خوش نہیں ہوتا اور اس کہانیکے مفقود ہونیسے جبکہ وہ بہوکا ہے غمگین نہیں ہوتا یعنی خوشی وغم میں صابر ہے اور مستقل ۔

یری ان بعد العسر یسرا ولا یری ۔۔۔ اذا کان یسر انہ الدہر لازب

اللازب اللازم ترجمہ وہ اعتقاد رکہتا ہی کہ بیشک بعد سختی کے آسانی ہی اور جبکہ آسانی ہوتی ہی تو اس آسانی کو ہمیشہ لازم نہیں جانتا یعنی بسبب اعتقاد اول کے سختی میں کسی سے ملتجی نہیں ہوتا اور بسبب اعتقاد دوم کے ناتوانوں اور ہمسایوں پر تکبر اور ظلم نہیں کرتا ۔ وقال اوس بن حبناء

اذا المرء اولاک الہوان فاولہ ۔۔۔ ہوانا وان کانت قریبا اواصرہ

اولاہ الشئ اعطاہ والاواصر جمع اصرۃ وہی الوسیلۃ القریبۃ ترجمہ جبکہ کوئی مرد تجکو ذلت دے تو تو بہی اسکو ذلت دے اگرچہ اسکے آسرے اور وسیلے قریب ہوں ۔

فان انت لم تقدر علی ان تہینہ ۔۔۔ فذرہ الی الیوم الذی انت قادرہ

ترجمہ پس اگر تجکو اسکی ذلت پر قدرت نہیں تو اس روز تلک جسمیں تو اسپر قابو پاوے اسکو چہوڑ دے ۔

وقارب اذا ما لم تکن لک حیلۃ ۔۔۔ وصمم اذا ایقنت انک عاقرہ

قارب فی الامر شدد فیہ وصمم فی العزم مضی فیہ والعقر الجرح ترجمہ اور مستحکم راے اختیار کر جب تجکو اسکے قتل کی کوئی تدبیر ہاتہ نہ آوے اور پورا قصد کر جبکہ تجکو اس امر کا یقین ہو کہ تو اوسکی کونچے کاٹنے والا ہی یعنی ہلاک کرنیوالا ۔ وقال آخر

انی اذا ما القوم کانوا انجیۃ ۔۔۔ واضطرب القوم اضطراب الارشیۃ

وشد فوق بعضہم بالاردیۃ ۔۔۔ ہناک اوصینی ولا توصی بیہ

الانجیۃ جمع نجی وہو المناجی المشاور والارشیۃ جمع رشاء وہو حبل الدلو وفوق مرفوع المحل علی الفاعلیۃ والاردیۃ جمع رداء گرمیں

اوس بن حبناء

وہو جمل یشد بہ المتاع علی البعیر کنی بہ عن الضعف والجبن واوصاہ بہ امرہ بمراعات امرہ والھار الکسکتہ ترجمہ مین بیشک ایسا مستقل مزاج ہون کہ جب ہماری قوم مشورہ کرنیوالی اور مختلف الرائے ہو اور قوم مثل ڈول کی رسیون کے مضطرب اور بیقرار ہو اور واسطے قیام میدان کے انپر رسیان باندہی گئی ہون تو ایسے مقام پر تو انکی حمایت اور حفاظت کی مجھسے سفارش کر اور میری حمایت کی تو آنسے سفارش نکر کیونکہ مین کسی رفیق کی مدد کا محتاج نہین ہون وقال المتلمس ہو من بنی نزار و من حدیث ہذہ الابیات انہا کانت دفعتہ بین بکر بن وائل و بین رہطہ ضبعیۃ فقاتلوا وقتلوا فیحرض قومہ علی اخذ الثارات ویعرض نعمان بن منذر اللخمی حیث کان قد اعان بکر بن وائل واراد ان لیظفر بالیمامۃ۔

صریعا لعافی الطیر او سوف یرمس	الم تر ان المرء رہن منیۃ

الرہن بمعنی المرہون وعافی الطیر سائلہا ویراد بہ الطیر التی تطلب اللحم واعتاد باکلہ ویرمس مجہول من رمس اذا دفنہ ترجمہ کیا تونے نہین دیکھا کہ مرد موت کا مرہون اور اسکی قید مین ہی ایسے حال مین کہ گوشت خوار پرندونکا پچھاڑا ہوا ہے یا کچھ عرصہ کے بعد مدفون ہوگا الحاصل شاعر اپنی قوم کو انتقام لینے کیلیے برانگیختہ کرتا ہی کہ آخر مرنا ہی موت سے کیون ڈرتے ہو۔

وموتن بہا حرا وجلدک املس	فلا تقبلن ضیما مخافۃ میتۃ

الضیم الذلۃ والمیتۃ بالکسر للنوع والمجرور فی بہا الہا والاملس النقی الصافی ترجمہ پس بسبب خوف موت کے ذلت گنست اختیار کر اور البتہ تو کریم بے عار و ننگ ہو کر مر۔

قصیر وخاض الموت بالسیف بیہس	فمن طلب الاوتار ما حز انفہ

الوتر الحقد والثار والحز القطع وقصیر بن سعد صاحب جذیمۃ الابرش اخذ ثارہ من الزبا ملکۃ الجزیرۃ بقطع انفہ واذنہ وحدیثہ مشہور وانا بیہس الملقب بالنعامۃ فرجل من فزارۃ یحمق فی رہط قتل لہ سبعۃ اخوۃ فجعل یلبس السراویل مکان القمیص والقمیص مکان السراویل وکان اذا سئل عن تلک اللبسۃ یقول ؎ البس لکل حالۃ لبوسہا اما نعیمہا واما بوسہا حتی اعانہ قوم علی اخذ ثارہ فاخذ ثارہ ترجمہ اور بسبب انتقام جذیمہ کے یادہر ہوا کہ قصیر نے اپنی ناک کاٹ لی اور تلوار لیکر بیہس موت مین گہس گیا۔

تبین فی اثوابہ کیف یلبس	نعامۃ لما صرع القوم رہطہ

رفع نعامۃ علی انہ عطف بیان وہو لقب بیہس ترجمہ نعامہ جبکہ دشمن لوگون نے اسکے کنبے کو مار ڈالا تو وہ اپنی لباس عجیب مین ظاہر ہوا کہ کیسے کیفیت غریب سے پہنی یعنی پاجامہ بجاے کرتہ کسا اور کرتہ بجاے پاجامہ۔

وما الناسُ الا ما رأوا وتحدّثوا　　وما العجزُ الا ان يُضاموا فيجلسوا

ترجمہ اور عاقل اور بہادر آدمی نہین ہین مگر وہ جنکی صورت بہادرانہ لوگ دیکہہ لین اور اُنسے باتین کر لین جنسے اُنکی سیرت دریافت ہوجاوے اور عاجزی اور نکماپن نہین ہی مگر یہ کہ اُن پر ظلم کیا جاوے اور وہ مظلوم ہو کر بیٹھہ رہین۔

الم تر ان الجون اصبح راسیاً　　تُطیفُ به الایامُ ما یتایّسُ

الجون بالجیم حصن بالیمامۃ وکان اراده تبع الاصغر فشیّده اہلہ ومنعوہ فلم یتیسر لہ الفتح والراسی القایم الثابت والایام الحوادث وتایّس لان وذل ترجمہ کیا تونے جون کے قلعہ کو نہین دیکہا کہ وہ اپنے جگہہ پر قایم ہی حالانکہ حوادث نے اُسکو گہیر رکہا ہی مگر وہ ذلیل اور مطیع نہین ہوتا ہی۔ استقلال کی تعریف کرتا ہی۔

عصیٰ تُبّعاً ایامَ اُہلکتِ القُریٰ　　یُطانُ علیه بالصفیحِ ویُکلَسُ

طان حسن عمل الطین لازم عُدّی بحرف الجر فبنی منہ المجہول کما قیل ذُہبَ بہٖ والصفیح الحجارۃ البیضاء الملساء وکلسہ شیّدہ بالکلس وہو الصاروج ترجمہ جون قلعہ نے تبع بادشاہ کی جبکہ گانوٴن کی گانوٴن ہلاک کیئے گئے اور اُسنے شہرون کو فتح کیا نافرمانی کی یعنی اُس سے فتح نہو سکا جبکہ اُسپر بڑے بڑے سلین سفید اور صاف پتہر کی مٹی سے لگائی جاتی تہین اور چونے سے مضبوط کیجاتی تہین خلاصہ تعریف استقلال کرتا ہے۔

ہَلُمّ الیہا قد اُثیرتْ زروعُہا　　وعادت علیه المنجنونُ تکدّسُ

خطاب لنعمان بن المنذر والضمیر المجرور للیمامۃ واثیرت مجہول من اثار الارض اذا حفرہا واصلحہا للزراعۃ واراد بالزروع المزارع وعادَ علیہ مَنّ علیہ واحسن والمنجنون الدولاب یونث وتکدس الشیئ رکب بعضہ بعضا والجملۃ حال ترجمہ ای نعمان یمامہ کیطرف آ ایسے حال مین کہ اُسکے کہیت زراعت کیلیے درست کیئے گئے ہین اور رہٹ نے جو اوپر تلے آتا ہی اُسپر احسان کیا ہی یعنی اُن کو تر و تازہ کر رکہا ہے یہ بلانا بطور استہزا کے ہی۔

وذاك اوانُ العِرضِ حُیَّ ذُبابُه　　زنابیرُہ والازرقُ المتلمّسُ

العرض واد بالیمامۃ طیب حسن وحُیّ بحیوۃ الذباب نشاطہ وسرورہ وزنابیرہ بدل من الذباب لبیان الجنس والازرق بتقدیم المعجمۃ علی المہملۃ نوع آخر من الذباب والتلمس الطالب وبہذا الشعر لقب بالمتلمس واسمہ جریر بن عبد المسیح ترجمہ اور یہ وقت بہار وسیر وادی عرض کا ہی کہ اُسکی مکہیان یعنی بھڑین اور سبز مکہی خوشبو کی تلاش کرنیوالی نشاط اور سرور مین ہین۔

یکون نذیر من ورائی جُنّةً ۔۔۔ وینصرنی منهم جُلیٌّ واحمسُ

نذیر وحمس بطنان من بجیلة وجلی بن احمس بن ضبیعة رہط الشاعر ترجمہ جب تو آویگا تو بنی نذیر میرے آگے میری ڈہال ہوگی اور ان مین سے جلی اور احمس میری مدد کرینگے۔

وجمع بنی قُرّانَ فاعرِضْ علیهمُ ۔۔۔ فان یَقبلوا هٰذا التی نحن نُوبَسُ

قرّان بالقاف کرمان قریة بالیمامة و نوبس مجہول من البسّ اذا کرہ ہ عاملہ بالکرہ ترجمہ اور اے نعمان تو جماعت بنی قرّان کے پاس آ اور تسلط یمامہ کا ارادہ ان پر ظاہر کر پس اگر بنی قرّان اس خصلت اور ذلت کو جس پر ہم مجبور کیئے جاتے ہین قبول کرین ۔ جزاے شرط اگلے شعر مین ہے۔

فان یُقبلوا بالودّ نُقبِلْ بمثله ۔۔۔ والا فانا نحن آبَی واشْمَسُ

بدل من الاول وآراد بالود الطوع والرضا وابی تفضیل الآبی والشماسة الاباء والعصیان ترجمہ پس اگر بنی قرّان اس خصلت کو بخوشی قبول کر لین تو ہم بھی بخوشی قبول کرینگے ورنہ ہم بڑے سنکر و سرکش ہین یعنی یہ خصلت ہرگز قبول نکرینگے۔

وان یَكُ عنا فی حُبَیبٍ تثاقُلٌ ۔۔۔ فقد کان منا مِقنَبٌ ما یُعرِّسُ

حبیب مخفف حُبَیّب مصغر اشد وا والمقنب قدر ثلثمائة خیل وعرّس نزل فی آخر اللیل ترجمہ اور اگر بنی حبیب کے دلون مین ہماری طرف سے گرانی ہو اور وہ ہماری مدد نہ کرین تو ہمین ہمکو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ ہمارے لوگون مین ایسے سوارون کا رسالہ ہے جو آخر شب مین بھی آرام کے لیے نہین ٹہرتا

وقال سعد بن ناشب

تُفَنِّدُنی فیما تری من شَراسَتی ۔۔۔ وشدة نفسی امُّ سعدٍ وما تدری

تفنده اذا نسبه الی الخرف وسوء العقل والشراسة سوء الخلق ترجمہ ام سعد میری بدخلقی اور سخت مزاجی دیکھکر مجکو بے عقل اور سٹھیا ہوا بتلاتی ہے اور حقیقت حال کو نہین جانتی۔

فقلتُ لها انَّ الکریمَ وان حلا ۔۔۔ لیُلفیٰ علی حالٍ امرَّ من الصبر

یلفی مجہول من الفاه ای وجده اراد بالصبر الصبر علی المکاره او عن الشہوات ویحتمل ان یکون بمعنی عصارة الشجر المر وہو کلکتف اسکن للضرورة ترجمہ سو مین نے اسکو کہا کہ بھلا مانس اگرچہ شیرین خلق اور نرم مزاج ہو تو بھی وہ ایسے حال مین پایا جاتا ہے جو صبر یا ایلوی سے تلخ تر ہو یعنی بوقت تحمل ذلت تلخ مزاج ہوتا ہے۔

سعد بن ناشب

وفی اللین ضعف والشراسة هیبة ۔۔۔ ومن لم یهب یحمل علی مرکب وعر

ترجمہ اور نرم مزاجی مین کمزوری ہی اور تند مزاجی یا بدخوئی مین رعب ہی اور جسکا رعب نہین مانا جاتا یعنی جس سے لوگ نہین ڈرتے وہ سخت سواری یعنی دشوار گذار راہ پر چلایا یا سوار کیا جاتا ہی۔

وما بی علی من لان لی من فظاظة ۔۔۔ ولکننی فظ ابی علی القسر

ترجمہ اور جو شخص مجھسے نرم مزاجی سے پیش آتا ہی اُس سے مین بالکل بدخو نہین ہون ہان مین بیشک سخت اور تکرار کرنیوالا اور منکر زبردستی کی صورت مین ہون۔

اقیم صغا ذی المیل حتی اردہ ۔۔۔ واخطمه حتی یعود الی القدر

الاقامة اصلاح العوج والصغا العوج والمیل الاعوجاج والخطم حز الانف ای ثقبه لیجعل فیه الخطام ترجمہ مین ٹیڑھے آدمی کی کجی نکالتا ہون یعنی اُسکو درست کرتا ہون یہان تلک کہ اُسکو اپنے پہلے حال پر لے آتا ہون اور اُسکی ناک مین نکیل ڈالتا ہون یہان تلک کہ اپنے قدر و اندازہ پر جسکا وہ لایق ہی آجاوے۔

فان تعذلینی تعذلی بی مرزءا ۔۔۔ کریم نثا الاعسار مشترک الیسر

الباء للتجرید کما فی قولهم لقیت به اسدا والمرزء بتقدیم المهملة علی المعجمة کمعظم الکریم والنثا بتقدیم النون علی المثلثة الحدیث والخبر ترجمہ پس اگر تو ای ام سعد مجکو ملامت کریگی تو مجھ مین ایسے بھلے مانس کو ملامت کریگی کہ جسکی تنگدستی کی حکایت اچھی ہی یعنی وہ اپنا افلاس کسی پر ظاہر نہین کرتا اور اُسکی تونگری سب مین مشترک ہی کیونکہ اپنی دولت سب تقسیم کردیتا ہی۔

اذا هم القی بین عینیه عزمه ۔۔۔ وصمم تصمیم السریجی ذی الاثر

التصمیم المضی فی الامر والسریجی نسبة الی سریج وکان قینا یضرب السیف ای یطبعه والاثر بالفتح فرند السیف ترجمہ جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہی تو اپنے قصد کو اپنی دونون آنکھون کے سامنے رکھتا ہی اور اسمین مثل جوہردار شمشیر سریجی کے گھسجاتا ہی وقال ایضا

لا توعدنا یا بلال فاننا ۔۔۔ وان نحن لم نشق عصا الدین احرار

اراد به بلال بن ابی بردة بن ابی موسی الاشعری رض وشق العصا کنایة عن العصیان وتفریق الجماعة والدین الاطاعة ترجمہ اسے بلال تو ہمکو ہرگز مت دھمکا کیونکہ اگرچہ ہمنے اطاعت قبول کرلی ہین اور لوگون سے اختلاف نہین کیا بلکہ اُن کے موافق رہے مگر ہم آزاد لوگ ہین دھمکی کی برداشت نہین کرسکتے۔

وأنزلنا أما خشيناك من هبا — الى حيث لا نخشاك والدهر أطوار

اصل اما ان ما فان الشرطية وما زائدة ترجمہ اور ہم تجھسے بالفرض اگر ڈر ہی جائین تو بھی ہمارے لیے گریزگاہ وجائے پناہ ایسی جگہ ہے جہان ہمکو تیرا خوف نہین ہے اور یاد رہے کہ زمانہ کے رنگ طرح طرح کے ہین یعنی غلبہ حال پر فریفتہ نہونا چاہیئے۔

فلا تحملنّا بعد سمع وطاعة — على غاية فيها الشقاق والعار

ترجمہ پس تو ہمکو بعد قبول اطاعۃ وفرمان برداری کے اس حد تلک برانگیختہ مت کر کہ اوسمین خلاف وفساد ہم مین اور تجھ مین یا عار وننگ بغاوت وعہد شکنی کے ہو آخر لوگ کہینگے بعد اطاعت باغی ہوگئے۔

فإنا إذا ما الحرب ألقت قناعها — بها حين يجفوها بنوها لأبرار

القناع خمار المرأة والباء متعلقة بالابرار وجفاه ظلمه وفارقه ترجمہ کیونکہ جسوقت لڑائی اپنے اوڑھنی اوتار ڈالے یعنی کھلم کھلا ہوجاوے جبکہ فرزندان جنگ یعنی جنگی لوگ اسکی نافرمانی اور عقوق اختیار کرین تو ہم بیشک اسکی فرزندان سعادتمند اور مطیع ہونگے یعنی لڑائی کو نہین چھوڑینگے۔

ولسنا بحلّالين دار هضيمة — مخافة موت إن بنا نبت الدار

الاحتلال الحلول والهضيمة الذلة والظلم ونبا به المنزل بتقديم النون على الموحدة اذا لم يوافقه ترجمہ اور ہم موت سے ڈر کر جبکہ ہمارا وطن اور گھر ہمکو موافق نہ آوے ذلت کے گھر مین اوترنیوالے نہین ہین بلکہ ایسی صورت مین اسکو چھوڑ کر چلے جاوینگے

وقال قراد بن عباد الصواب انه قراد بالقاف كغراب بن العيار بالمهملة فالتحتانية مشددة التميمي المازني اسلامي۔

إذا المرء لم يغضب له حين يغضب — فوارس إن قيل اركبوا الموت يركبوا

فوارس فاعل لم يغضب والجملة الشرطية نعتة ترجمہ جبکہ مرد ایسے حال مین ہو کہ جب وہ خفا ہو تو اسکے خفا ہونیکے سبب ایسے سوار کہ اگر ان کو کہا جاوے کہ موت پر سوار ہوجاؤ تو فوراً سوار ہوجاوین نہ خفا ہوجاوین۔

ولم يحبه بالنصر قوم أعزة — مقاحيم في الأمر الذي يتهيب

حباه به اذا اعطاه اياه والتقحام كثير الدخول في الامور الصعبة يجمع على مقاحيم ويتهيب مجهول من تهيبه اذا هابه وخافه ترجمہ اور غالب زبردست قوم دہشتناک کام مین گھسنے والے اسکی مدد نکرین۔

تهضّمه أدنى العدو ولم يزل — وإن كان عضا بالظلامة يضرب

قراد بن عباد

تهضمہ تکسرہ والجملۃ جواب اذا الشرطیۃ والادنی الاقرب وبعض بالمہملۃ المکسورۃ فالجحمۃ الرجل الشدید القوی السئی الخلق والعلاث الذلۃ ترجمہ جبکہ مرد کا ایسا حال ہو جیسا کہ دو شعرون گذشتہ مین بیان ہوا تو اوسکو دشمن ذلیل توڑ ڈالیگا اور ہمیشہ اسیر ذلت کے مار رہیگی اگرچہ وہ شدید قوی تند مزاج ہو۔

فاخ بجال السلم من شئت واعلمن	بان سوی مولاک فی الحرب اجنب

اخ امر من المواخاۃ والباء بمعنی فی والاجنب الاجنبی ترجمہ پس حالت صلح مین جس سے چاہیے بھائی چارہ کرلے اور یہ امر جان لے کہ تیرے چچا کے بیٹے کے سوا لڑائی مین سب اجنبی اور بیگانے ہین۔

ومولاک مولاک الذی ان دعوتہ	اجابک طوعا والدماء تصبب

ترجمہ اور حقیقت مین تیرے چچا کا بیٹا وہ ہے کہ اگر تو اوسکو امداد کیلیے بلائے تو وہ اپنی خوشی سے تیری طلب کو ماننے اور فوراً حاضر ہو ایسے حال مین کہ خون گرائے جاتے ہون یعنی لوگ قتل ہوتے ہون

فلا تخذل المولی وان کان ظالما	فان بہ تثای الامور وترأب

خذلہ ترکہ وضمیر الشان فی ان محذوف وثای الامر فسدہ ورأبہ اصلحہ ترجمہ پس اپنے چچا کے بیٹے کو اگرچہ وہ ظالم ہو مت چھوڑ کیونکہ اسی کے سبب سے کام بگڑتے ہین اور درست ہوتے ہین اجنبیون کا کچھ اعتبار نہین ہے **وقال زاہر ابو کرام التیمی** یذکر قتلہ تیم الیشکری وقد کان بارزہ وشرع فی مدحہ لان مدح من یرجع الیہ کان ذلک من عادۃ العرب۔

للہ تیم ای رمح طراد	لاقی الحمام بہ ونصل جلاد

یقال للہ فلان اذا کان مصدر الآثار غریبۃ کانہ خلقۃ بیدہ فہو للہ لا لغیرہ وطراد الفرسان ان یطرد بعضہم بعضا بالرمح ویقال ای رجل ہو ای کامل فی الرجال والضمیر فی بہ للتیم ادخلت الباء علی المفعول والمستکن فی لاقی لتیم ونصل جلاد بالجر عطفا علی رمح والجلاد القتال ترجمہ تیم یشکری عجیب الافعال شخص ہے جبکہ اسنے موت سے ملاقات کی وہ سوارون کو نیزے لیے کیا کامل بھگانا اور کیا بھال لڑائی کی ہے تیم پر بھگانے اور بھال کا اطلاق بطریق مبالغہ ہے مثل زید عدل کے۔

ومحش حرب مقدم متعرض	للموت غیر معرد حیاد

بالجر عطفا علی رمح ای وانہ محش حرب ومحش النار اوقدھا والمحش بالکسر صفۃ منہ والتعرید الانحراف وحیاد مبالغۃ من حاد اذا مال والمۃ بہ نفی اصل الفعل کما فی قولہ تعالی وما ربک بظلام للعبید صفۃ کاشفۃ للمعرد ترجمہ اور وہ کیا لڑائی کا بھڑکا

آگے بڑہنے والا موت کا سامنا کرنیوالا ہی مونہہ پہیرنیوالا کنارہ کش نہین ہی۔

کالَّیثِ لا یُثْنِیْہِ عن اِقدامِہٖ ۔۔۔ خوفُ الرَّدیٰ وقعاقعُ الایعادِ

ثناہ عطفہ وصرفہ والقعقعۃ صوت السلاح استعیر لصوت الوعید ترجمہ وہ مثل شیر کے ہی کہ اسکو اسکے آگے بڑہنے سے خوف ہلاک اور دشمنونکی دہمکیونکی آوازین نہین روکتین۔

مَذِلٌ بِمُہجتہٖ اذا ما کذّبت ۔۔۔ خوفَ المنیۃِ نجدۃُ الانجادِ

المذل بالمیم فالمہجۃ کالکتف صفۃ من مذل بمالہ اذا بذلہ بسہولۃ والمہجۃ النفس وکذّبت من کذّب عنہ اذا تاخر ومن کذب الوحشی اذا جری شوطا ثم وقف ینظر وراءہ ویلزمہ الخوف ونصب الخوف علی انہ مفعول لہ والنجدۃ الشدۃ والقوۃ مرفوع علی انہ فاعل کذبت والانجاد جمع نجید وہو الشدید القوی ترجمہ اپنی جان کو آسانی سے خرچ کرنیوالا ہی جبکہ بسبب خوف مرگ کے قوی لوگون کے قوت پیچہے رہجاوے۔

ساقیتُہٗ کاسَ الردیٰ باَسِنّۃٍ ۔۔۔ ذُلُقٍ مؤلَّلۃِ الشِّفارِ حِدادِ

الذلق بالضمتین جمع ذلیق وہو المحدد للتقبیل والتالیل التحدید والشفرۃ حد النصل ترجمہ ہلاکی کا پیالہ ہمنے ایک دوسرکو پلایا ایسے نیزون صیقلدار تیز کے جسکی سب دہارین تیز اور باریک تہین۔

فطعنتُہٗ والخیلُ فی رَہَجِ الوغا ۔۔۔ نجلاءَ تنضحُ مثلَ لونِ الجادی

الرہج محرکۃ الغبار والنجلاء الواسعۃ وصف للطعنۃ ونضح ترشح ویستعمل فیما رق وبالخاء فیما غلظ والجادی الزعفران ترجمہ پس مین نے ایسے حال مین کہ گہوڑے لڑائی کے غبار مین چہپی ہوئی تہی اسکے نیزے کا زخم چوڑا چکلا مارا کہ اوس مین سے خون خالص وسرخ مثل رنگ زعفران کے ٹپکتا تہا۔

فکانّما کانت یدی من حتفہٖ ۔۔۔ لَمّا انثنیتُ لہ علی میعادِ

من حتفہ متعلق بمیعاد واللام بمعنی الی ترجمہ پس گویا میرا ہاتہ جبکہ مین اسکی طرف متوجہ ہوا اوسکی موت کے وقت موعود پر تہا یعنی جبہی مرگیا۔

فہوٰی وجائشُہا یفورُ بِمُزبدٍ ۔۔۔ من جوفہٖ متتابعِ الازبادِ

ہوی سقط والجائش الدم الذی یفور والضمیر المجرور للطعنۃ ترجمہ پس وہ زمین پر گر پڑا ایسے حال مین کہ اسکے شکم کا

خون جہاگون کے ساتھ جو پے درپے آتے تھے جوش مارتا تہا۔ **وقال عمرو القنا**

القائلین اذاھم بالقنا خرجوا	من غمرۃ الموت فی حوماھا عودوا

نصب القائلین علی المدح وحومۃ کل شئی اکبر موضع منہ وعودوا مفعول القول ترجمہ مین تعریف کرتاہون اُن لوگون کی جو اپنے ساتھیون سے اُسوقت کہتے ہین جبکہ وہ شدت موت سے بمدد اپنے نیزون کے نکل آتے ہین کہ سب سے زیادہ شدت کے جگہہ مین پہر لوٹ چلو یعنی دشمنون پر پہر حملہ کرو اور لڑو۔

عادوا فعادوا کراما لا تنابلۃ	عند اللقاء ولا رعش رعادید

التنابلۃ جمع تنبال وہو قصیر القامۃ مرفوع علی انہ خبر محذوف ای ہم والرعش جمع ارعش وہو من بہ الرعشۃ والرعادید الذی لا یتماسک ضعفا وجبنا ترجمہ وہ لڑائی کیطرف لوٹے تو بہادرونکی طرح لوٹے کہ بوقت جنگ حصول ناموری سے کوتاہ دست تھے اور نہ خوف کے مارے کانپنے والے لرزنیوالے۔

لا قوم اکرم منہم یوم قال لہم	تحرض الموت عن احسابکم ذودوا

الکرم وصف جامع للصفات المحمودۃ ومعنی تحرض الموت من تحریض علی الحرب التی ہے سبب الموت والذود الدفع ترجمہ کوئی قوم اُنسے اچہی نہ نکلی اُس روز کہ اُنسے باعث موت یعنی لڑائی نے کہا کہ اپنے شرافتون سے عار وننگ کو دور کرو یعنی لڑو

وقال الفرزوق ہو لقبہ واسمہ ہمام بن غالب التمیمی الدارمی المجاشعی شاعر اسلامی مشہور۔

ان تنصفونا یا آل مروان نقترب	الیکم والا فاذنوا ببعاد

اذنوا علم بہ ترجمہ ای آل مروان اگر تم ہمارا انصاف کرو تو ہم تمہارے پاس رہینگے اور نہین تو جان لو ہمارے دورے کو یعنی تمہارے عملداری سے نکل جاوینگے۔

فان لنا عنکم مزاحا ومذہبا	بعیس الی ریح الفلاۃ صوادی

الفاء للتعلیل وعنکم متعلق بمزاحا ومذہبا والمزاح بالمعجمۃ فالمہملۃ المبعد والعیس الابل البیض والفلاۃ ہی الارض الخالیۃ من الماء والکلاء والصوادی جمع صادیۃ من صدی کرضی اذا عطش والجار والمجرور متعلق بہ لتضمنہ معنی الاشتیاق ترجمہ اور یہ اسلیے ہے کہ بیشک ہمارے لیے تمسے جگہہ دوری اور جانے جانیکی بذریعہ شتران سفید کے جو جنگل کے ہوا کے مشتاق اور پیاسے ہین حاصل ہے۔

مُخَیَّسَۃٍ بُزْلٍ تَخَایَلُ فِی البُریٰ ‏ سَوَارٍ علٰی طُولِ الفَلَاۃِ غَوَادِ

المخیسۃ المذللۃ والبزل جمع بازل وہو ماطلع نابہ من البعیر وتخایل اصلہ تتخایل ای تختال والبریٰ جمع برۃ وہی الحلقۃ التی تجعل فی انف البعیر ترجمہ وہ شتر شائستہ جوان ہین کہ نکیلون مین اکڑکے چلتے ہین جنگل میدان کے طول مین سفر کرتے ہین اور آج سے کل کی صبح تلک چلے جاتے ہین یعنی ایک رات دن برابر سفر کرتے ہین۔

وَفِی الاَرضِ عن ذِی الجَورِ مَنایٌ وَمَذهَبٌ ‏ وَکُلُّ بِلَادٍ اُوطِنَت کَبِلَادِی

المنای المبعد ترجمہ اور زمین مین ظالم بادشاہ سے دور ہونے اور چلے جانیکی جگہہ ہے اور تمام شہر جو وطن بنائے جاوین مثل ہمارے شہرون کے ہین جب یہ حال ہی تو ظالم بادشاہ کے ظلم اٹھانیکی کیا ضرورت ہی۔

وَمَاذَا عَسَی الحَجَّاجُ یَبلُغُ جُهدُہٗ ‏ اِذَا نَحنُ خَلَّفنَا حَفِیرَ زِیَادِ

ما استفہامیۃ انکاریۃ وحفیر زیاد نہر معروف حفرہ زیاد بن ابی سفیان الذی یقال لہ زیاد بن ابیہ وکان تسلط الحجاج الی ہٰذہ النہر ترجمہ اور کیا یہ امر قریب ہی کہ حجاج ہمارے گرفتار کرنے مین اپنی کوشش کو پہنچ جاوے جبکہ ہم نہر زیاد کو پیچھے چھوڑ جاوین یعنی اوس سے آگے بڑہ جاوین سو یہ نہین ہو سکتا۔

فَبَاستِ اَبِی الحَجَّاجِ وَاستِ عَجُوزِہٖ ‏ عُتَیِّدُ بُهمٍ تَرتَعِی بِوِهَادِ

العتید تصغیر عتود وہو ما قوی من اولاد المعز منصوب بفعل محذوف والیہم صغار اولاد الضان الاضافۃ لادنی ملابسۃ وترتعی نعت بہم والوہاد جمع وہدۃ وہی الارض المطمئنۃ وخصہا بالذکر لانہا تکون موضع الکلاء علی الغالب فیکون المرتعی فیہ اسمن واقوی ترجمہ جبکہ ہم نہر زیاد سے گزر جاوین تو حجاج کے باپ کے چوتڑ مین اور اسکی بوڑہی مان کے چوتڑ مین بکری کا موٹا بچہ جو گڑہون مین جہان اکثر گھاس خوب ہوتی ہی چرتا ہے اور اس لیے طیار اور موٹا رہتا ہے گھسیڑ دے یعنی اس صورت مین وہ ہمارا کچھ نہین کر سکتا۔

فَلَولَا بَنُو مَروَانَ کَانَ ابنُ یُوسُفٍ ‏ کَمَا کَانَ عَبدًا مِن عَبِیدِ اِیَادِ

اراد بنی مروان عبد الملک بن مروان فان الحجاج کان عاملالہ وقد بلغ فی عہدہ ما بلغ واشار بکونہ عبدا من عبید ایاد الی ما روی من ان ثقیفا کان عبدا لایاد بن نزار والحجاج من ثقیف ترجمہ پس اگر بنی مروان نہوتے تو حجاج بن یوسف خوار و ذلیل ہوتا جیسا کہ پہلے سے ایاد کے غلامون کا ایک غلام تہا۔

زَمَانَ هُوَ العَبدُ المُقِرُّ بِذِلَّۃٍ ‏ یُرَاوِحُ صِبیَانَ القُریٰ وَیُغَادِی

منصوب لکان وعنی باقراره بالذلة اختیارا بالورث الذلة من تعلیم الاطفال ترجمہ وہ غلام تھا اوس زمانہ مین کہ وہ اپنے ذلة کا اقرار کرتا تھا کہ وہ صبح وشام اُجرت پر دیہات کے بچون کو پڑہاتا تھا۔

وقال آخر

قد علم المستاخرون فی الوهل	اذا السیوف عرّیت من الخلل

ان الفرار لا یزید فی الاجل

الوہل محرکة الخوف والضعف والخلل بالمعجمة جمع خلة بالکسر وہی جفن السیف ترجمہ بیشک ان لوگون نے جو خوف کے وقت اور دشمنے پیچھے رہتے ہین یہ امر بخوبی جان لیا ہی کہ جب تلوارین سیانون سے باہر ہوتی ہین تو یقیناً بھاگ جانا مدت عمر کو نہین بڑہاتا

وقال شبیل الفزاری وکان قد جاربه بنو اخیه فقتلهم

ایا لهفی علی من کنت ادعو	فیکفینی وساعده الشدید

کلمة من مفردة لفظا وجمع معنی ولذا قال غلبوا ترجمہ ای افسوس تو حاضر ہو اس شخص پر کہ جسکو مین اپنی مدد کیلیے بلاتا تھا تو وہ میرے لیے کافی ہوتا تھا ایسے حال مین کہ اسکا بازو قوی اور مضبوط تھا۔

وما من ذلة غلبوا ولکن	کذاک الاسد تفرسها الاسود

ترجمہ اور میری بھتیجے بسبب ذلت کے مغلوب نہین ہوے مگر اسی طرح شیرون کو شیر پھاڑ ڈالتے ہین۔

فلولا انهم سبقت الیهم	سوابق نبلنا وهم بعید
لحاسونا حیاض الموت حتی	تطایر من جوانبها شرید

النبل اسم جمع للسهام والبعید یطلق علی المفرد والجمع وحاساه ساقاه وعنی بالجوانب الایدی والارجل والشرید المتفرق ترجمہ پس اگر وہ ایسی حالت مین نہوتے کہ ہمارے پہلے پہونچنے والے تیر ان پر پہلے نہ پہونچ جاتے جبکہ وہ ہمسے فاصلہ پر تھے تو وہ ہمکو بیشک موت کے حوضون کا پانی پلاتے یہان تلک کہ ہمارے اطراف یعنی ہاتھ پانون کے متفرق پارے اُڑتے پھرتے

وقال قطری بن الفجاءة

الا ایها الباغی البراز تقربن	اساقک بالموت الذعاف المقشبا

الباغی الطالب والذعاف السم القاتل فی الساعة والمقشب المخلوط بما یقویه ترجمہ ای لڑائی کے چاہنے والے ضرور تو میرے پاس آ تو مین تجکو موت کا زہر قاتل جو دوسرے زہر سے تقویت یافتہ ہی پلاؤنگا۔

فسافی تساقی الموت فی الحرب سبّۃ	علی شاربیہ فاسقنی منہ واشرب

الالف فی اشرب بدل عن النون الخفیفۃ ترجمہ کیونکہ لڑائی مین ایک دوسریکو پیالہ موت کا پلانا اوسکے پینے والون کو عیب و عار نہین ہے اسلیے تو مجکو موت کا پیالہ پلا اور تو بھی ضرور پی وقال درّاج وکان قد طعن

شدّی علی العصب ام کہمس	ولا ہلک افرع وارؤس
مقطعات ورقاب خنّس	فانما نحن عداۃ الاخنس

ہیم ہیم طلیت تمرّس

ام کہمس زوجتہ ومالا اضافہ وافرعۃ متعددۃ والخنس جمع خانس من خنس اذا تاخر او انقبض وانخفض والاخنس جمع نحس وہو ضد السعد وعنی بہا الامور المنکرۃ والہیم الابل العطاش وتعطش شدیدا اذا کان جربا والتمرس حک البعض بالبعض والباء متعلقۃ بہ و طلیت نعت للہیم الثانی ترجمہ ای ام کہمس مجہپر پٹی باندہ اور تجکو ہول نہ دلادین کٹے ہوئے ہاتہ اور سر اور گردنین جہکی ہوئین کیونکہ ہم بوقت صبح امور منحوس ومنکرہ مین ایسے ہین جیساکہ خارشتی شتر جسپر روغن خارش ملا گیا ہو دوسرے خارشتی شتر سے اپنے بدن کو کہجلاوے یعنی بڑے شوق سے لڑنیوالے وقال الارقط بن رعیل بن کلیب العنبری ہو اسلامی وکان قد لقی ہو وابنہ نجم لصوصا فی طریق فقاتلاہم وظفرا بہم فقال۔

آنی ونجما یوم ابرق مازن	علی کثرۃ الایدی لمع تسیان

الابرق کل ارض غلیظۃ بہا طین وحجارۃ ورمل واباریق العرب کثیرۃ منہا ابرق مازن اضیف الی مازن تمیم والاتیسار المساواۃ ترجمہ بیشک مین اور میرا بیٹا نجم باوجود کثرت اعدا کے بروز جنگ بنی مازن کے میدان تہر یلے بالو والے کیچڑ دار کے ایک دوسرے کی مدد اور غمخواری کرتے تھے۔

یلوذ امامی لوذۃ بلبانہ	فتذہب عنا نبعۃ ویمان

لاذ بہ عاذبہ والستکن فیہ لنجم واللوذۃ مرۃ واللبان صدر الفرس وفیہ اشعار بان الارقط کان فارسا وابنہ راجلا وارہبہ خوفہ عدی بعن لتضمنہ معنی الدفع وارادبالنبعۃ القوس المتخذۃ منہا وہی شجرۃ تتخذ منہا القسی ترجمہ میرا بیٹا نجم کبھی میرے آگے میرے گہوڑے کے سینہ کی پناہ پکڑتا تہا اور قوس چوب درخت نبعہ اور شمشیر یمانی ہماری طرف سے دشمنونکو ڈراکر دفع کرتے تہی

ونغشی فنغشنی نمر نری فنرمی	ونضرب ضربا لیس فیہ توان

ترجمہ ہم دشمنون پر حملہ کرتے تھے اور ہمپر حملہ کیا جاتا تھا ہمپر تیر مارے جاتے تھے ہم تیر مارتے تھے اور انکو ہم ایسی مار دیتے تھے جسمین نصف اور سستی نتھی۔

وقال ودّاک بن ثمیل

نفسی فداء لبنی مازن	من شمس فی الحرب ابطال

الشمس بالضمتین جمع شموس من شمس الفرس اذا امنع ظهره من الرکوب واستعیر للرجال العصاۃ الصعاب ترجمہ میری جان بنی مازن پر جو تن والے اور لڑائی مین دلیر ہین قربان ہی۔

هیم الی الموت اذا خیروا	بین تباعات وتقتال

الہیم العطاش والتباعات جمع تباعۃ وہو ما یتبع الفعل من الظلامۃ والغرامۃ ترجمہ وہ لوگ موت کے پیاسے ہین جبکہ اون کو مختار کیا جاوے تاوانون اور لڑائی مین یعنی بہ نسبت تاوان دینے کے لڑائی کو پسند کرتے ہین۔

حموا حماهم وسما بیتهم	فی باذخات الشرف العالی

السمو العلو والباذخ الجبل الکبیر ترجمہ اونہون نے اپنے رستہ کو دشمنون سے محفوظ رکھا اور انکا گھر شرف عالی کے پہاڑ و مین بلند ہوا

وقال سوار بن المضرب

اجنوب انک لو رایت فوارسی	بالسی حین تبادر الاشرار
سعۃ الطریق مخافۃ ان یوسروا	والخیل تتبعهم وهم فرار

الہمزۃ للنداء وجنوب علم زوجتہ والسی بالکسر موضع وعنی بالاشرار الجبناء وسعۃ الطریق مفعول تبادر ومخافۃ مفعول لہ وان یوسروا مفعول مخافۃ وجواب لو محذوف ترجمہ ای جنوب اگر تو میرے سوارون کو مقام سی مین دیکھتی جبکہ نامرد لوگ کہلی اور وسیع راہ کی طرف دوڑے بسبب خوف قید کے اور سوار اون کے پیچھے تھے اور وہ بے تحاشا بہاگے جاتے تھے تو ایک نئی اور عجیب بات دیکھتی۔

یدعون سوارا اذا احمر القنا	ولکل یوم کریهۃ سوار

ترجمہ جبکہ نیزے خون سے سرخ ہو جاتے ہین تو وہ سوار کو امداد کیلیے پکارتے ہین اور ہر لڑائی کے روز کیلیے سوار موضوع ہی نہ اور کوئی

وقال اخو حزابۃ او ابن حزابۃ

من کان یقحم او تخا حقیقتہ	عند الحفاظ فلم یقدم علی القحم
فعقبۃ بن زهیر یوم نازلہ	سمح من التراث لم یجم ولم یخم

الاقحم تفضیل القاحم من قحم فی الامر اذا رمی بنفسه فیه بلا رویة وفکر ولم یبال به وقام بالعجمة اذا نکص وتاخر وعنی بالحقیقة النفس فانه مما یحق علیک حفظہ او کل ما یجب علیک حمایته والاسناد من باب نام لیله واقدم لازم والقحم بالقاف فالمهملة جمع قحمة وهی المهلکة واحجم عنه بتقدیم الجیم علی المهملة تاخر عنه ضد اقدم علیه ترجمہ جو شخص لڑائی کے گھسانے مین بیباک اور دلیر ہو یا بوقت حفاظت شرافت وحسب اسکی طبیعت پیچھے ہٹی اور خوفناک موقعون مین آگے نہ بڑھی ہو مجھے اوس سے کچھ بحث نہین مگر عقبة بن زہیر جس روز اوس سے گروہ ترک لڑا تو نہ وہ پیچھے ہٹا اور نہ لڑائی مین رکا۔

مشمر للمنایا عن شواه اذا	ما الوغد اسبل ثوبیه علی القدم

الشوی الاطراف ای الایدی والارجل والوغد الجبان الضعیف وعنی بالثوبین الازار والرداء ترجمہ جبکہ نامرد و کمزور بسبب خوف کے اپنی چادر اور تہبند اپنی پانون پر لٹکا وے تو عقبة بن زہیر اپنے ہاتھہ پانو سے دامن کو موت کے واسطے چننے والا ہے یعنے ایسے وقت مین وہ لڑائی کو طیار ہے۔

خاض الردی والعلی قد ما بمنصلہ	والخیل تعلک مثنی الموت باللجم

القدم الشجاع حال والمنصل السیف والباء متعلقة بخاض والعلک المضغ والثنی بالکسر فی اللجام ہے الحدیدة المعوجة شبه به الموت ثم اضیف الیه واللجم جمع لجام ترجمہ وہ ہلاکی اور دشمنون مین جبکہ وہ بہادر اپنی تلوار لیے تھا گھس گیا اور گھوڑے موت کے لوہے کو مثل لگام چباتے تھے۔

وهم منوز الوغا وهو فی نفر	شم العرانین ضرابین للبهم

الشم ارتفاع الانف ویکنی به عن المجد والشرف والبهم جمع بهمة وهو الشجاع الذی لا یدری کیف یوتی والجیش العظیم ترجمہ اور وہ ترک لاکھون تھے اور عقبہ اونچی ناک والے اور لشکرون کے مارنیوالے چند بہادر لوگون مین تھا وقال اوس بن ثعلبة

جذ ام حبل الهوی ماض اذا جعلت	هواجس الهم بعد النوم تعتکر

الجذم القطع وحبل بمعنی طوق وهجس الشئ اذا خطر بالبال فهو هاجس والجمع هواجس والاعتکار الرجوع والانعطاف ترجمہ مین خواہش نفس کی رسی کو کاٹنے والا اپنے ارادہ کا پورا ہون جبکہ غم کے وسوسے بعد خواب کے میری طرف لوٹنا شروع کرین۔

وما یجهمنی لیل ولا بلد	ولا تکاءدنی عن حاجتی سفر

تجهمه اذا استقبله بوجه کروه وتکاءدنی الامر اذا صعب علی وعدی بعن لتضمنه معنی المنع ترجمہ کوئی رات اور کوئی شہر بری صورت

بناکر میرے سامنے نہین آتی اور مجکو میری حاجت سے کوئی سفر نہین روکتا۔ وقال آخر وقد اوقعت مازن

بقوم من عجل فقتلوا منهم کثیرا ثم عدت بنو عجل علے جار لبنی مازن فقتلوہ

اقول وسیفی فی مفارق اغلب	وقد خرّ کالجذع السّحوق المشذّب

المفارق مواضع الفرق من الراس واغلب رجل من عجل بن لجیم والخرور السقوط والجذع بالکسر ساق النخلۃ والسحوق الطویل والمشذب اسم مفعول من شذب الشجر اذا قطع ما علیہ من الاغصان ترجمہ مین کہتا ہون جبکہ میری تلوار اغلب کی مانگون یعنی سر مین ہے اور وہ گر پڑا ہے مثل لمبی تنہ درخت خرما کے جسکی شاخین کاٹی گئی ہون۔

بک الوجبۃ العظمیٰ اناخت ولم تخب	بشعبۃ فابعد من صریع ملحّب

الباء متعلقۃ باناخت والوجبۃ مرۃ من الوجوب بمعنی السقوط التام وارادبہ الموت وشعبۃ علم رجل ومن بیانیۃ للضمیر المستکن فی ابعد والملحب بالمھملۃ المذلل وکل البیت مفعول القول ترجمہ تیرے اوپر بڑی افتاد موت کی پڑی اور شعبہ پر جسکو تو دہمکاتا تہا نہ پڑے پس تو اسے پچھڑے ہوئے ذلیل دور ہو جا اور دفع ہو

سقاہ الردیٰ سیفٌ اذا سلّ او مضت	الیہ ثنایا الموت من کل مرقب

السل نزع الشئی بالرفق والفعل مجہول واومض البرق اذا لمع من بعید والثنایا جمع ثنیۃ وہی الاسنان الواضحۃ المقدمۃ وکنی بایماض اسنان الموت عن ضحکہا وسرورہا والمرقب المرصد والشرطیۃ نعت السیف ترجمہ اغلب کو موت کا پیالہ ایسی شمشیر نے پلایا کہ وہ جب میان سے باآسانی کہنیچی جاوے تو موت ہر گہات کی جگہ سے ہنستی نکلتی ہی کیونکہ وہ جانتی ہی کہ بذریعہ اس شمشیر کے مجکو شکم سیر کہانا ملیگا۔

فیا عجل عجل القاتلین بذحلہم	غریبا الدنیا من قبائل یحصب

عجل الثانی تاکید ولذا الضب والذحل الحقد والوتر والدنیا نعت غریبا والجار والمجرور نعت ثان ویحصب بن مالک بطن من بطون سبا ترجمہ پس ای بنی عجل جو بسبب اپنی کینہ کے ایک مسافر کو مارنیوالی ہو جو ہمارے پاس بنی یحصب کے قبیلو مین سے تہا

جنیتم وجرتم اذا خذتم بحقکم	غریبا زعمتم مرملا غیر مذنب

حذف مفعولا الزعم والمرمل من ارمل اذا انفذ زادہ ترجمہ تمنے بڑا قصور اور ظلم کیا جبکہ تمنے اپنی بدلہ مین جو ہماری طرف تہا ایک خاکسار بیگناہ کو پکڑ لیا اور یہ خیال کیا کہ یہ ہمارا بدلہ ہے۔

لطالب وتار عسلك مطلب	وما قتل جارٍ غائبٍ عن نصيره

ترجمہ مارنا ہمسایہ کا جو اپنے مددگار سے غائب اور جدا ہو کمینون کے طالب کیلیے مطلب کی راہ نہین ہی بلکہ سراسر بیراہی ہی۔

فعلمُ بنی عجل الی جرمذهب	فلم تدرکوا ذحلاً ولم تذهبوا بها

ترجمہ پس تمنے اپنی کینہ کا بدلہ نہین لیا اور ای بنی عجل اس حرکت سے جو تمنے کی تم درد راہی کیطرف نہین گئے۔

فنکبتم عنها الی غایر منکب	ولکنکم خفتم اسنة مازنٍ

نکب الرجل تخففا و مشددا اذا عدل ومال ای انحرف والمنکب ما یعدل الیہ ترجمہ لیکن تم بنی مازن کے نیزون سے ڈر گئے تو تم ان نیزون سے بے ٹھکانے پہر گئے کیونکہ تمنے غریب ہمسایہ کو بیوجہ قتل کیا۔

وعلم بیان المرء عند المجرب	وقد ذقتمونا مرةً بعد مرةٍ

ترجمہ اور بیشک تمنے ہماری لڑائی کا مزہ مکرر چکہا ہے اور واقفیت مرد کے بیان کی تجربہ کار کے پاس ہی وقال لقیط بن لقیط الاسدی

ومقیل هامتہ بحد المنصل	انا حلیم فالتمست دماغہ

حلیم علم رجل والمقیل محل النوم والهامة راس کل شئی ومقیل هامة الحیوان الدماغ اومقدمه فهو من عطف الشئی علی نفسه لاختلاف المعنی واللفظین والمنصل السیف ترجمہ مگر حلیم پس مین نے تلوار کی دہار سے اسکے دماغ اور اول حصہ اسکے دماغ کو ڈہونڈا یعنی اوس کے سر پر تیز تلوار ماری۔

بعد العزیمة لیتنی لم افعل	واذا حملت علی الکریهة لم اقل

ترجمہ اور جبکہ مین لڑائی پر برانگیختہ کیا جاؤن تو بعد قصد جنگ مین نہین کہتا کہ کاش مین یہ کام نکرتا اپنے پکے ارادہ کی تعریف کرتا ہی وقال رجل من بنی نمیر

وفرسان المنابر من جناب	انا ابن الرابعین من آل عمرو

الرابع من یاخذ ربع الغنیمة وکان لایاخذه الا السید الهمام وکان ذلک فی الجاهلیة فلما جاء الاسلام امر بالخمس وکنی بفرسان المنابر عن الخطباء والامراء فانه کان لایخطب الا الامیر ترجمہ مین سرداران آل عمرو کا جو مال غنیمت مین سے چوتہائی لیتے ہین اور امراء عظام آل جناب بن کعب کا جو منبر پر چڑہکر خطبہ پڑہتے ہین بیٹا ہون۔

وجوها لا تعرض للسباب	نعرض للطعان اذا التقینا

ترجمہ جب ہم دشمنوں سے لڑائی میں ملتے ہیں تو نیزوں کیلیے ایسے مونہہ پیش کرتے ہیں جنکو ہم گالیوں کے لیے پیش نہیں کرتے

واخوالی سراۃ بنی کلاب	فابائی سراۃ بنی نمیر

السراۃ اعلی کل شئی وکنی بہ عن السادات ترجمہ پس میری آباو اجداد بنی نمیر کے سردار ہیں اور میرے ماموں بنی کلاب کے سردار ہیں خلاصہ یہ کہ میں نجیب الطرفین ہوں وقال الهذلول بن کعب العنبری ہو شاعر جاہلی وقیل ان ہذہ الابیات لاعرابی من سعد رأتہ زوجتہ یطحن بقفیف فقال۔

ابعل ہذا بالرحا المتقاعس	تقول وصکت نحرہا بیمینہا

صکہ اذا ضربہ بشدید الشئی عریض کالید مثلا والہمزۃ للتعجب والتقاعس خروج الصدر ودخول الظہر والظرف متعلق بہ ترجمہ میری بی بی اپنی چھاتی اپنے دہنے ہاتھ سے کوٹکر کہتی ہے کہ ملئے ڈوب گئی قسمت کیا یہ بسبب چکی کے اینٹھا ہوا اور جھکا ہوا میرا خاوند ہے یعنی ایسا نہ ہونا چاہئیے کیونکہ میں بات والی ہوں۔

فعالی اذا التفت علی الفوارس	فقلت لہا لا تعجلی وتبینی

ترجمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ ملامت میں جلدی نکر اور میری اچھے کام ظاہر دیکھ جبکہ لڑائی میں سواران دشمن مجھسے لپٹ جاویں

وفیہ سنان ذو غرارین نائس	الست ارد القرن یرکب ردعہ

الاستفہام للتقریر والقرن بالکسر المماثل فی الحرب ورکب ردعہ اذا غلب علیہ امرہ ولم یبال بروع الرادع والغرار الحد والنائس بالنون المضطرب اللین ترجمہ کیا میں نہیں لوٹا دیتا اپنے ہم جنگ ہمسر بے پروائی اراد سے والیکو ایسے حال میں کہ اسکے بدن میں دو دھارا نیزہ لچکدار گھسا ہوتا ہے۔

خلوف المنایا حین فر المغامس	واحمل الادق الثقیل وامتری

الادق الثقل واراد بہ حمل الدیات والغرامات وقری الاضیاف والامتراء استخراج اللبن والخلوف جمع خلف وہو ضرع الناقۃ والمغامس بالمعجمۃ من یدخل فی الشدائد ترجمہ اور میں بھاری بوجھہ دیتوں اور تاوانوں اور ضیافت مہمان کی اوٹھاتا ہوں اور موتوں کے پستانوں کا دودھ اسوقت نکالتا ہوں جبکہ جفاکش مضبوط مرد بھاگ نکلے یعنی دشمنوں کو شیر موت پلاتا ہوں

اذا اکثرت للطارقات الوساوس	واقری الهموم الطارقات حزامۃ

القری الضیافۃ والاطعام والطارق من یاتی لیلا والحزامۃ المضی والتیقظ ترجمہ اور میں غمہائے شب آئندہ کی ہوشیاری

وثبات قدمی سے ضیافت کرتا ہون جبکہ وسوسے غمہای شب آینده کے لیے بکثرت جمع ہوجاوین یعنی غمون اور وسوسون مین ثابت قدم رہتا ہون مضطرب نہین ہوتا۔

اذا خام اقوام تقحمت غمرة	یهاب حمیاها الالد المداعس

خام عنہ بالمعجمۃ اذا تاخر ونکص والتقحم الدخول فی الشئ بالتجشم والغمرة یستجمع الماء الکثیر یستعار للامر الشدید والحمیا الشدة والصدمۃ ومنہ حمیا الخمر والالد الخصم اللجوج والمداعس الطعان ترجمہ جبکہ قومین پچھلے پانون لوٹین تومین بزور ایسے امر شدید مین داخل ہوجاتا ہون جسکی تیزی سے بیحد دشمن خوف کہاتا ہی۔

لعمر ابیک الخیر انی لخادم	لضیفی وانی ان رکبت لفارس

کاف الخطاب مکسورة ترجمہ تیرے اچھے باپ کی جان کی قسم مین بیشک اپنے مہمان کا خادم ہون اور مین بیشک اگر گھوڑے پر سوار ہون تو شہسوار ہون

وانی لاشتری الحمد ابغی رباحه	واترک قرنی وهو خزیان ناعس

البغی الطلب والناعس النائم اول النوم ترجمہ مین بیشک لوگونکی تعریف اور شکر خرید کرتا ہون اور حال یہ ہی کہ اسکے نفع کا یعنی بقاء ذکر جمیل کا طالب ہون اور اپنے ہمسر دشمن کو ذلیل اور اونگہتا ہوا کر چھوڑتا ہون یعنی جامع سخاوت وشجاعت ہون وقالت کبشة ام شملة بن برد المنقری ومن حدیث ہذه الابیات ان سہم بن برد کان قد قتلہ سنان بن محصر القشیری فقالت تحض شملة علی اخذ الثار۔

ازبک ظنی صادقا وهو صادقی	بشملة یحبسهم بها محبسا ازلا

الباء متعلقة بظنی والازل الضیق والشدة وصف بہ المحبس مبالغۃ ترجمہ اگر میرا گمان شملہ کے باب مین درست ہی اور وہ میری تصدیق کرتا ہے تو شملہ ان کو یعنی قاتلین کو لڑائی کے سخت قیدخانہ مین قید کریگا۔

فیا شمل شمر واطلب القوم بالذی	اصبت ولا تقبل قصاصا ولا عقلا

ترجمہ پس ای شملہ لڑائی کیلیے مستعد ہو اور اس قوم کو جسنے تیرے بہائی کو قتل کیا ہی تلاش کر اوس مصیبت کے بدلہ مین جو تجہپر ڈالی گئی ہی اور قصاص اور دیت مت قبول کر کیونکہ یہ عاجزون کا کام ہے وقالت ایضا

لهفی علی القوم الذین تجمعوا	بذی السید لم یلقوا علیا ولا عمرا

ذو السید بالکسر موضع ولم یلقوا حال ترجمہ مجکو افسوس آتا ہی اوس قوم پر جو بمقام ذی سید مین جمع ہوئی ایسے حال مین کہ وہ علی اور

فان یک ظنی صادقاً وهو صادق ٭ بشملة یحبسهم بها محبساً وعرا

ترجمہ پس اگر میرا گمان شملہ کے حق مین سچا ہو اور وہ میرا گمان کہ اپنے حق مین سچا کریگا تو شملہ اونکو ایسی سخت تنگ جا پر قید کریگا۔ وقال شمعلة بن الطفیل

لعمری لرهط عند باب ابن محرز ٭ اغن علیه الیارقان مشوف

احب الیکم من بیوت عمادها ٭ سیوف وارماح لهن حفیف

اللام الثانیة لام الابتداء والرهط الظبی الخالص البیاض وتستعیر للمرأة الجمیلة واراد بابن محرز مسلم بن محرز مولی بنی عبد الدار وکان یغنی للناس ویعلّم الجواری والاغن من صفات الظبی لان فی صوته غنة نعت الرهط والیارق معرب یاره والمشوف المجلو المصقول والاحب مرفوع علی الخبریة والحفیف الصوت الضعیف کالدوی ترجمہ اپنی جان کی قسم بیشک جو خوبصورت عورت مثل گنگنانے والے آہوی سفید کے مسلم بن محرز گویّے کے دروازہ پر ہو اور اوسپر دو کنگن چمکدار ہون وہ تمکو زیادہ پیاری ہے اون گھرون سے جنکی ستون تلوارین اور باریک آواز والے نیزے ہون یعنی تم عیاش لوگ ہو سو ایسا ہونا چاہیئے بلکہ تمکو بہادر سپاہی رہنا چاہیئے۔

اقول لفتیان ضرار ابوهم ٭ ونحن بصحراء الطعان وقوف

اراد بضرار ضرار بن عتبة جده الاعلی والوقوف جمع واقف والجملة حال ترجمہ مین اون جوانون سے کہتا ہون جو ضرار کے اولاد مین ہین ایسے وقت مین کہ ہم نیزہ بازی کے جنگلون مین کھڑے تھے۔

اقیموا صدور الخیل ان نفوسکم ٭ لمیقات یوم ما لهن خلوف

اقام وجهه وصدره الیه اذا توجه الیه بالکل واللام فی لمیقات متعلقة بمحذوف ای مقدرة والخلوف التخلف وکل البیت مفعول القول ترجمہ مین اون سے کہتا ہون کہ اپنے گھوڑون کے سینون کو دشمنون کے سامنے کرو کیونکہ تمہاری جانون کے لیے ایک دن مقرر ہے وہ اوس سے خلاف نہین کرسکتین۔ وقال قبیصة بن جابر

بنیّ هضیم هل وجدتم ثمارتی ٭ بطیئاً بالمحاولة احتیالی

الثمارة هو وجدتمانی سیدلة عن الهمزة والاصل اوجدتمانی والاستفهام فی معنی النفی ای لم تجدانی ترجمہ اے ہضیم کے دونون بیٹو کیا تمنے بوقت عزم میری حیلہ گری اور تدبیر کو سست پایا۔

وعاجمت الامور وعاجمتنی ٭ کانی کنت فی الامم الخوالی

شمعلة بن الطفیل

قبیصة بن جابر

التجربة التجربة والخوالي الماضي ترجمہ اور ہمین نے تمام کامون کا تجربہ کیا اور اونہون نے ہمکو آزمایا ہے گویا ہمین گذری ہوئی قومونکا آدمی ہون یعنی بسبب کثرت تجربات کے۔

ولکنا بنو جلّ النقال	فلسنا من بنی جداء بکر

الجداء الصغيرة الثدي الذاهبة اللبن والبكر التي تلد بطناً واحداً والجلّ الرجل العظيم الخلق والنقال ان تشرب علاً ونهلاً من غير معارضة والولادة المتكررة ترجمہ پس ہم ایسی مان کے بیٹے نہین ہین جسکی چھاتیان چھوٹی ہین اور اُسکا دودھ منقطع ہوگیا ہے اور وہ صرف ایک دفعہ جنی ہو مان ہم ایسے صاحب نصیب کی اولاد ہین جسنے حوض ولادت سے مکرر پانی پیا ہے اور متواتر جنی ہے یعنی بڑے جتھے اور کنبے کے لوگ ہین۔

بنی الاجلاد منها والرمال	تفرّی بیضها عنّا فکنّا

التفري التشقق والمجرور في بيضها للارض والجلد الارض الصلبة ترجمہ زمین کا انڈا شق ہوا اور ہم اوس سے نکلے پس ہم اُسکی سخت حصہ اور بالو کے بیٹے ہین یعنی ہم لوگ بکثرت ہین اور تمام زمین کے مالک ہین۔

وشرقیّاهما غیر انتحال	لنا الحصنان من اجاء وسلمى

الشرقي الجانب الشرقي والانتحال الكذب ونصب غير انتحال على انه مصدر مؤكد كما تقول غير شك وحقاً ترجمہ بیشک ہمارے قبضہ مین کوہہائے اجا اور سلمی کے دو قلعے اور دونونکی شرقی جانبین ہین۔

حمیناها باطراف العوالی	وتیماء التی من عهد عاد

التيماء حصن معروف وكني بعهد عاد عن العهد القديم ترجمہ اور ہمارے قبضہ مین تیماء کا قلعہ ہے جسکو ہمنے پرانے وقتون سے بحمایت نیزون کے بہالون کے بچا رکھا ہے یعنی اوسپر دشمن کا قبضہ نہین ہونے دیا وقال سالم بن وابصة الاسدی تابعی وابوہ صحابی یروی عنہ ویکنی ابا سالم۔

ومن سجیته الاکثار والملق	یا ایها المتحلی غیر شیمته
ان التخلق یاتی دونه الخلق	علیک بالقصد فیما انت فاعله

الملق التملق والقصد الاعتدال والتخلق اكتساب الخلق بالتكلف والخلق ما خلق عليه الانسان ترجمہ ای وہ شخص کہ اپنی اصلی عادت کے خلاف کا زیور پہننے والا ہے اور اے وہ شخص کہ اُسکی عادت زیادہ گوئی اور چاپلوسی ہے تو جس کام کو کرنیوالا ہے

اوسمین تجکو سیانہ ردی لازم ہی کیونکہ بیشک خلق مصنوعی سے پہلی خلق اصلی پیش آتا ہے اور اوسپر غالب ہوجاتا ہے۔

وموقف مثل حد السیف قمت بہ	احمی الذمار وترمینی بہ الحدق

الواو بمعنی رب وقمت جوابہا والذمار العرض والحرمۃ والحدق العیون ترجمہ اور بہت سے دشوار مقام جو تلوار کی دہار کی مانند ہین جنمین مین ایسے حال مین کہرا رہا کہ آبرو کی حفاظت کرتا تہا اور حاسدون کی بدنگاہین مثل تیر مجکو لگتی تہین یعنی وہ لوگ میرے بہادری پر رشک کرتے تھے۔

فما زلقت ولا ابدیت فاحشۃ	اذا الرجال علی امثالہا زلقوا

اراد بالفاحشۃ القلق والاضطراب والخوف والفزع والضمیر المجرور فی امثالہا للفاحشۃ او للموقف بتاویل البقعۃ ترجمہ پس مین اوس مقام سے نہ پہسلا اور نہ اضطراب وخوف ظاہر کیا جبکہ اور لوگ ایسے مواقع مین پہسل گئے وقال عامر بن الطفیل

عامر بن الطفیل

قضی اللہ فی بعض المکارہ للفتی	برشد وفی بعض الھوی ما یحاذر

اراد بالھوی المہوی ترجمہ بعض مکروہات مین خداوند تعالی نے مرد کیلیے ہدایت کا حکم کیا ہی تو وہ کامیاب ہوتا ہی اور بعض مقصود مین ایسا حکم کیا ہی جس سے وہ بچنا چاہتا ہی یعنی محرومی کا تو وہ ناکامیاب رہتا ہی

الم تعلمی انی اذا الالف قادنی	الی الجور لا انقاد والالف جائر

الالف الالیف ترجمہ کیا تو نہین جانتی کہ مین بیشک ایسا ہون کہ جب میرا دوست مجکو ظلم کی طرف کہینچے تو مین اوسکا جبتلک وہ ظالم ہی مطیع نہین ہوتا۔ اپنے استقلال اور اعتدال کی تعریف کرتا ہی۔ وقال مجمع بن ہلال

مجمع بن ہلال

ان اک ما شیخا کبیرا فطالما	عمرت ولکن لا اری العمر ینفع

کلمۃ ما زائدۃ ترجمہ اگر مین بڑا بوڑہا ہون تو بہت دنون جوان رہا ہون مگر عمر طویل کو نافع نہین جانتا ہون۔

مضت مایۃ من مولدی فنضوتہا	وخمس تباع بعد ذاک واربع

النضو فی الاصل نزع الثوب ترجمہ میری پیدایش کے روز سے سو برس گذر گئے اور مین نے اون کو اوتار پہینکا اور متواتر پانچ بعد اوسکے چار برس یعنی کل عمر ایک سو نو برس کی ہوئی۔

وخیل کاسراب القطا قد وزعتہا	لہا سبل فیہ المنیۃ تلمع

الاسراب جمع سرب وہو الجماعۃ من غیر الانسان والقطا طایر معروف وہو اکثر ما یجتمع ووزعہ کفہ ومنعہ لئلا تتفرق والجملۃ جواب رب

واسبل محرکۃ المطر وارادبہ تتابعہ ترجمہ اور بہت سے سوار ونکی مین نے صفین مرتب کین جو مثل قطاکی ٹکڑیون کے مجتمع اور مانند باران کے جسمین سوت چمکتی ہو ستواتر تھے —

شہدت وغنم قد حویت ولذۃ	اتیت وما ذا العیش الا التمتع

غنم بالجر عطف علی خیل ترجمہ مین ایسے سوارون مین حاضر ہوا اور بہت سی غنیمت کو مین نے جمع کیا اور بہت سی لذتون کو حاصل کیا اور یہ دنیا کے عیش سوائے انتفاع چند روزہ کے اور کسی کام نہین آتے —

وعاثرۃ یوم الہییما رایتہا	وقد ضمہا من داخل القلب مجزع

عثر زل وخر علی وجہہ والہییما ماء للبنی مجاشع وکان قد غزاہم علیہ والجزع الجزع ترجمہ اور بہت سے موہنہ کے بل گرنیوالی عورتون کو بروز جنگ ہیما کے مین نے ایسے حال مین دیکہا کہ اونپر دلی خوف حاوی تھا —

لہا غلل فی الصدر لیس ببارح	شجا ونشب والعین بالماء تدمع

الغلل بالمعجمۃ العطش وحرارۃ الجوف والبارح الزائل والشجی ما اعترض فی الحلق من نحو العظم والشوک بدل من غلل والنشب ککتف صفۃ من نشب اذا دخل غائرا ترجمہ اوس عورت کو بسبب خوف کے سینہ مین حرارت وپیاس ہی جو اس سے جدا ہونیوالی نہین ہے وہ گویا اوسکے گلے مین کوئی چیز گہری پہنسی ہوئی ہی جسکے سبب بول نہین سکتی اور اوسکی آنکہہ پانی کیطرح آنسو بہاتی ہی —

یقول وقد افردتہا من حلیلہا	تعست کما اتعستنی یا مجمع

ترجمہ وہ مجہسے کہتی ہی جبکہ مین نے اوسکو اوسکے شوہر سے جدا کر دیا کہ تو ہلاک ہوا ای مجمع جیسا تو نے مجکو ہلاک کیا —

فقلت لہا بل تعس ام مجاشع	وقومک حتی خدک الیوم اضرع

نصب تعس علی انہ من المصادر التی تضاف الی الفاعل ویحذف عاملہا وفی ام مجاشع استہزاء فان الاصل فیا اخت مجاشع فانہا کانت منہم ویقال ہی اخت القوم اذا کانت منہم وقومک مجرور عطفا علی ام مجاشع وفی الخطاب التفات من الغیبۃ والاضرع یعنی الضارع ای الذلیل ترجمہ مین نے اوس سے کہا نہین بلکہ ای ام مجاشع تو اور تیری قوم ہلاک ہوئی یہان تک کہ تیرا رخسارہ یعنی تو آج ذلیل ہے —

عباۃ لہ رمحا طویلا والۃ	کان قبس یعلی بہا حین تشرع

عباہ ہیاہ والضمیر المجرور لحلیل تلک المرأۃ والالۃ بتشدید اللام السلاح والرمح ویعلی مجہول والمجرور للالۃ وتشرع مجہول من شرع الرمح

ذاخر کہ ترجمہ مین نے اوس عورت کے شوہر کیلیے لنبا نیزہ طیار کیا ہے اور ایسا ہتہیار اور نیزہ صیقلدار کہ جب وہ ہلایا جاوے تو ایسا معلوم ہو گویا اوسکے سبب ایک شعلہ بلند کیا گیا ہی۔

وکاین ترکت من کریمۃ معشر	علیہا الخموش ذات حزن تفجع

الخمش الخدش وکاین لغۃ فی کاین والجملۃ الظرفیۃ مفعول الترک ترجمہ اور بہت سی قوم کی عزت دار عورتین مین نے ایسے حال مین چھوڑی ہین کہ اون کے موٹہہ پر خراش ہی اور غمگین ہین اور دردمندانہ روتی ہین۔ وقال الاخنس بن شہاب التغلبی

الاخنس ابن شہاب التغلبی

فمن یک امسی فی بلاد مقامہ	یسائل اطلالا بہا لا تجاوب

البلاد فی الاصل القطعۃ من الارض ولذا ورد خیر البلاد المساجد والمقامۃ الاقامۃ ویسائل خبر امسی والضمیر فی بہا للبلاد والتجاوب نعت اطلالا ترجمہ پس جو شخص مقامات اقامت احباب مین وہان کے کہنڈرون سے کہ جواب نہین دیتے تہے اون کے رہنے والون کا حال شام کو پوچہتا تہا اوسکو حال آیندہ معلوم کر لینا چاہیئے۔

فلابنۃ حطان بن قیس منازل	کما نمق العنوان فی الرق کاتب

الفاء جزائیۃ وحطان بن قیس شاعر بکری ونمق کتب والرق جلد الظبی رقیقا وکانوا یکتبون علیہ ترجمہ تو حطان بن قیس کی بیٹی کی فرودگاہین ایسی محو شدہ اور کہنہ ہین جیسا کہ کوئی کاتب ہرن کی پتلی کہال پر سرنامہ لکہے یعنی مین بہی ان فرودگاہون کے اون کے رہنے والون کا حال پوچہتا ہون۔

تمشی بہا حول النعام کانہا	اماء تزجی بالعشی حواطب

تمشی مخففا ومشددا فی معنی واحد والحول بالضم جمع حائل وہی من النعام مالم تحمل قط وتکون سمینۃ وتزجی تساق والحواطب جمع حاطبۃ وہی الامۃ التی تجمع الحطب ترجمہ اون فرودگاہون مین موٹے تازہ شترمرغ ایسی نرم رفتاری سے ٹہل رہے ہین گویا کہ وہ لکڑی لانیوالی باندیان ہین جو شام کو اپنے گہرون مین لائی جاتی ہین۔

وقفت بہا ابکی واشعر سخنۃ	کما اعتاد محموما بخیبر صالب

اشعر متکلم مجہول من اشعر الہم قلبہ اذا لزق بہ واشعر فلان ہما اذا جعل لہ شعارا والصالب نوع من الحمی واکثر ما یکون بخیبر ترجمہ مین روتا ہوا وہان ٹہرا کہ حرارۃ میرا لباس بنائی گئی تہی جیسے کہ خیبر مین تپ صالب تپ زدہ کو آیا کرتی ہے یعنی اوس وقت مجکو ویسی ہی حرارت معلوم ہوتی تہی۔

خَلِیلَیَّ عُوجا مِن نَجاءِ شِمِلَّۃٍ ۔۔۔ عَلَیہا فَتیً کَالسَّیفِ اَروَعُ شاحِبُ

عاج وقف ونزل والنجاء سرعة المشي والشملة الناقة السريعة السير واراد بالفتى نفسه الاروع الحازم اليقظان والشاحب المهزول المتغير اللون ترجمہ اى میرے دونون دوستو ناقہ تیز رو سے اترو جسپر ایک جوان جو مثل تلوار کے تیز اور بیدار مغز اور کثرت سفر سے دبلا اور متغیر اللون کے سوار ہے جوان سے مراد خود شاعر ہے۔

خَلِیلایَ ہَوجاءُ النَّجاءِ شِمِلَّۃٌ ۔۔۔ وَذُو شُطَبٍ لا یَجتَوِیہِ المُصاحِبُ

الهوج حركة الخفة والسرعة والشطبة طريق السيف والاجتواء الكراهة ترجمہ میرے دو دوست ایک ہلکی چال کے تیز رو ناقہ اور دوسری دھاریون دار تلوار ہین جسکو اوسکا ساتھہ کہنے والا ہمیشہ پسند کرتا ہے اور دھاریون سے مراد وہ دھاریان ہین جو تلوار کے پھل پر ہوا کرتی ہین۔

وَقَد عِشتُ دَہراً وَالغُواۃُ صَحابَتی ۔۔۔ اُولٰئِکَ خُلصانی الَّذِینَ اُصاحِبُ

اراد بالغواة الشبان الذين لا يبالون بما ياتون او العشاق ترجمہ اور مین ایک عرصہ تک ایسے حال مین جیا کہ نوجوان لاابالی لوگ میرے مصاحب تھے سو وہی لوگ میری خالص دوست ہین جنکے ساتھ مین رہتا ہون۔

قَرِینَۃَ مَن اَسفی وَقَلَّدَ حَبلَہُ ۔۔۔ وَحاذَرَ جَرّاہُ الصَّدِیقُ الاَقارِبُ

القرينة القرين والنصب على الحالية من ضمير المتكلم في عشت واسفى الرجل اذا سفه غاية السفاهة من السفا مقصورا ومعنى قلد حبله ان القى حبله على غاربه وخلى سبيله اصله في البعير المهمل والجرى الجريرة والصديق للفرد والجمع ترجمہ مین ایک عرصہ تلک ایسی حالت مین جیا کہ میرا مصاحب نہایت بیباک اور رند اور آزاد تہا اور اوسکی بدحرکات سے دوست قریب کے رشتہ دار ڈر گئے تہے۔

فَاَدَّیتُ عَنّی ما استَعَرتُ مِنَ الصِّبا ۔۔۔ وَلِلمالِ عِندی الیَومَ راعٍ وَکاسِبُ

الراعي الحافظ المراقب ترجمہ اور جو مین نے عشق ولہو ولعب سے مستعار لیا تہا سو اپنے ذمہ سے ادا کیا یعنی عشق اور زینت کے سب مضامین مین نے پورے کیے اور اوس روز میرے پاس مال کا محافظ اور پیدا کرنیوالا موجود تہا یعنی باین ہمہ اس حال مین بہی میری لوٹ مار جس سے مال حاصل ہوتا ہی چلی جاتی تہی۔

تَرَی رائِداتِ الخَیلِ حَولَ بُیُوتِنا ۔۔۔ کَمِعزَی الحِجازِ اَعوَزَتہا الزَّرائِبُ

الرود الذاهبة والجائية والمعزى خلاف الضان من الغنم واعوزه الشئ اذا احتاج اليه واعوزه الدهر احوجه والزرائب جمع زريبة [illegible]

علی المہلۃ جمع زریبۃ وہو موضع الغنم ویقال لسائل المار الیضا ترجمہ آنے جانے والے گھوڑون کو ہمارے گھرون کے گرد تو ایسا دیکھے جیسے حجاز کی بکریان جو چرچکی ہون بیٹھنے کی جگہہ کی تلاش مین پہرتی ہون اور اونکو ایسی جگہہ بہم نہ پہونچی اور سرگردان اور مارے مارے پہرتے ہون یا بسبب خشک ہوجانے پانی کے نالون کے اور پانی اور گھاس نہ ملنے کے بہت حاجتمندانہ ادہر ادہر پہرتے ہون یعنی ہمارے گھوڑے بسبب درپیشی سامان جنگ اسیطرح مضطرب ہمارے گہر کے گرد پہرتے ہین۔

عروض الیہا یلجؤن وجانب	لکل اناس من معدٍ عمارۃٍ

العمارۃ بالکسر دون القبیلۃ مجرور علی انہ بدل من اناس واصل الکلام لکل عمارۃ من معدٍ والعروض بالفتح الطریق فی عرض الجبل والمجرور فی الیہا للخیل او البیوت والضمیر العائد الی العروض محذوف مع جارہ ترجمہ معد بن عدنان مین ہر گروہ کیلیے ایک گہاٹی ہے کہ بسبب گہاٹی کے اپنے گھر یا گھوڑون کی پناہ پکڑتے ہین۔

مع الغیث ما تلفی ومن ہو غالب	ونحن اناس لاحجاز بارضنا

اراد بنفی الحجاز نفی عوارضہ من قلۃ المار والکلاء وعنی بالغیث الکلاء وتلفی بشکل مجہول من الفاہ اذا وجدہ والواو بمعنی مع ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہین کہ حجاز کے مصائب مثل کمی پانی اور گھاس کے ہماری زمین مین نہین ہین اور ہم باوجود کثرت چارہ دواب کے اپنے سے زور آور کے ساتھہ نہین پائی جاتی بلکہ ہم زور آور رہتے ہین۔

فہن من التعداء قبٌ شوازب	فیغبقن احلابا ویصبحن مثلہا

کلا الفعلین مجہول الاول من غبقہ اذا سقاہ الغبوق وہو الشرب بالعشی والثانی من صبحہ اذا سقاہ الصبوح والضمیر فیہما للخیل والتعداء العدو والقبّ جمع اقبّ والقبب دقۃ الخصر وضمور البطن والشازب الضامر ترجمہ پس ہمارے گھوڑے شام کو تازے دودھ پلائے جاتے ہین اور صبحکو بھی ویسے ہی تازہ دودھ پلائے جاتے ہین پس وہ پتلی کمر وشکم اور دبلی بسبب دوڑ دھوپ کے ہین نہ بسبب کمی پانی اور گھاس کے۔

حماۃ کماۃ لیس فیہم اشائب	فوارسہا من تغلب ابنۃ وائل

وانما قال تغلب ابنۃ وائل ذہابا الی القبیلۃ کقولہم تمیم ابنۃ مر والاشائب جمع اشابۃ بالضم اخلاط الناس ترجمہ اون گھوڑون کے سوار تغلب بن وائل مین سے ہین وہ لوگ دوستون کے مددگار دلیر ہین جنمین بے میل لوگ نہین ہین۔

علی وجہہ من الدماء سبائب	ہم یضربون الکبش یبرق بیضہ

الکبش سید القوم والسبائب جمع سبیبۃ وہی الشقۃ الرقیقۃ کالخمار او الطریقۃ والجملۃ الظرفیۃ حال ترجمہ وہ لوگ ایسے سردار کو مارتے ہین جسکا خود چمکتا ہوا اور اوس کے سونہہ پر خون کا باریک پردہ ہو یا خون کے بہنے کی راہین پڑی ہون۔

وان قصرت اسیافنا کان وصلہا	خطانا الی اعدائنا فنضارب

ترجمہ اور اگر ہماری تلوارین بسبب چھوٹے ہونیکے یا بسبب فاصلہ کے دشمنون تلک نہ پہونچ سکین تو اونکو دشمنون تک پہونچانیکے لیے ہمارے قدم اون کے جوڑ اور پیوند ہو جاتے ہین اور دشمنون تک اونکو پہونچا دیتے ہین اور ہم اون کے تلوارین مارتے ہین۔

فللہ قوم مثل قومی عصابۃ	اذا اجتمعت عند الملوک العصائب

ترجمہ مین تعجب کرتا ہون اوس قوم سے جو جماعت مین میری قوم کی مانند ہو جبکہ تمام گروہ بادشاہون کے پاس جمع ہون خلاصہ یہ کہ ایسے وقت مین بادشاہون کے دربار مین میری قوم کا ایسا فخر ظاہر ہوتا ہے جس سے سب لوگ تعجب کرتے ہین۔

اری کل قوم قاربوا قید فحلہم	ونحن خلعنا قیدہ فہو سارب

ارادبالمقاربۃ القصر وبالقید الرسن والسارب الذاہب فی الارض ترجمہ مین ہر قوم کو دیکھتا ہون کہ اونہون نے اپنے شتر نر کی رسی چھوٹی کر رکھی ہے اور ہمنے اوسکی رسی نکال رکھی بس وہ ہر چراگاہ مین پھرتا ہے یعنی اوسکو کوئی روک نہین سکتا

وقال العدیل بن الفرخ العجلی من حدیث ہذہ الابیات ان العدیل واخوتہ کانوا ثمانیۃ وکان لہم عم یسمی عمرا فتزوج بنت عم لہم بغیر امرہم فغضبوا وقاتلوا۔

الا یا اسلمی ذات الدمالیج والعقد	وذات الثنایا الغر والفاحم الجعد

الا حرف التنبیہ ویا حرف النداء والمنادی بعدہ بفعل محذوف والدمالیج جمع دملوج وہو المعضد یقال لہ بالفارسیۃ بازوبند والعقد بالکسر القلادۃ والفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ ہان تو جیتی رہ ای معشوقہ بازوبند اور ہار والی اور آبدار دانتون اور سیاہ گھنگریالے بالون والی

وذات اللثات الحم والعارض الذی	بہ ابرقت عمدا بابیض کالشہد

الحم جمع احم وہو الاسود ومعنی اسود اد ہا الفضیاغنا بالاثمد والعارض بالجر عطف علی اللثات وہو ما یکون من الاسنان فی عرض الفم بازاد والضمیر المجرور للعارض ترجمہ اور مسی مالیدہ مسوڑہون والی اور اون دانتون والی جنکو قصدا چمکایا اور ظاہر کیا ہے اپنا ان سفید کے ساتھہ جو شہد کی مانند شیرین ہے۔

کان ثنایاہا اغتبقن مدامۃ	ثوت حججا فی راس ذی قنۃ فرد

الاغتباق شراب الغبوق والمدامة الخمر العتيقة وثوى سكن واقام والحجج كعنب جمع حجة وهي السنة والقنة راس الجبل والفرد المنفرد ترجمہ اوسکے دانتون نے گویا شراب کہنہ جو برسون چوٹی دار پہاڑ کی چوٹی پر جسکے پاس کوئی دوسرا پہاڑ نہین ہے رہی ہے بوقت شام پی لی ہے - شراب کے یہ اوصاف اسلیے ذکر کیے کہ ایسی شراب بسبب خنکی مکان وہوا کے زیادہ خنک ہوتی ہی

جرى بفراق العامرية غدوة   شواحج سود ما تعيد وما تبدي

الشواحج بالمعجمة فالمهملة فالجيم الغربان من شحج الغراب اذا صاح بصوت غليظ ومعنى ما تعيد وما تبدي لا تاتي بشيء ترجمہ لیلی عامریہ کے فراق کی خبر دینے کو علی الصباح سیاہ کوے اوڑے جنسے واقع مین کچہہ معلوم نہین ہوتا یعنی اسلیے کہ یہ اسباب ظاہری ہین اور حقیقت مین سب کام خدا کے اختیار مین ہین -

لعمري لقد مرت بي الطير انفا   علام ولكن اذ مررت الطير من بد

الآنف الزمان القريب ترجمہ مجکو اپنی جان کی قسم ابہی پرندے میرے پاس کو گزرے اوس امر کی خبر دینے کو جسکا کوئی علاج نہین ہے جبکہ پرندے گزر کر چکے - یہ قول بطور عرف کی ہے اور سابق قول تحقیقی تہا

ظللت اسقي الموت اخوتي الالى   ابوهم ابي عند المزاحة والجد

بیان للمرت بالطير ترجمہ مین ایسی حالت مین ہو گیا کہ اپنے ایسے بہائیون کو کہ ہنسی اور تہاؤ مین یعنی ہر حالت مین اونکا باپ اور میرا باپ ایک ہی ہے موت کا پیالہ پلاتا ہون اور وہ مجکو وہی پلاتے ہین -

كلانا ينادي يا نزار وبيننا   قنا من قنا الخطي او من قنا الهند

وانما قال ذلك لان كلا الفريقين من عجل وهم آل نزار بن سعد بن عدنان والخطي نسبة الى الخط وهو موضع بالبحرين ينسب اليه الرماح لانها تباع فيه ترجمہ ہم دونون فریق یا نزار کی ندا کرتے ہین یعنی اے نزار ہماری مدد کو پہونچ اور حال یہ ہی کہ ہم دونون مین نیزے خطی نیزون مین سے یا ہندی نیزونمین سے حائل ہین -

قروم تسامى من نزار عليهم   مضاعفة من نسج داود والسغد

القرم في الاصل الفحل القوي واستعير للسيد الكريم والتسامي التعالي والمضاعفة الدروع التي نسجت حلقتين حلقتين والسغد بضم المهملة وسكون المعجمة اسم دراع ترجمہ ہم دونون نامی سردار بلند نامی ہین ہم مرتبہ بنی نزار کے ہین جنپر ڈبل زرہین ساخت حضرت

داؤد علیہ السلام یا ساختہ شخص مشہور زرہ ساز کی ہین۔

اذا ما حملنا حملة مثلوا لنا	بمرهفة تذري السواعد مِصْدَدِ

مثل لہ اذا امثل لہ سویا وتذری بالمعجمۃ فالمہملۃ من اذراہ اذا اطارہ والصعد بضمتین الاکمۃ المرتفعۃ اسکنت للضرورۃ ترجمہ جب اونہیں ہم حملہ کرتے ہین تو وہ تیز تلوارین لیکر جو پہونچون کو اونچے مقامات سے صاف اوڑا دیتے ہین ہمارے سامنے ستلہ کہڑی ہو جاتی ہین۔

وان نحن نازلنا هم بصوارم	ردوا في سرابيل الحديد كما نردي

الردیان المشی السریع ترجمہ اور اگر ہم اونسے تیز تلواروں سے لڑتے ہین تو وہ لباس آہنی یعنی زرہوں مین ہماری طرف تیزی سے مثل ہمارے لباس اور تیزی کے بڑہتے ہین۔

كفى حزنا ان لا ازال ارى القنا	تمج نجيعا من ذراعي ومن عضدي

المج رمی ما فی الفم والنجیع الدم الطری وکنی بالذراع والعضد عن الاخوۃ ترجمہ میرے غمگین رہنے کو یہ امر کافی ہی کہ مین ہمیشہ نیزون کو دیکھتا ہون کہ وہ میرے ہاتہ اور بازو کے تازہ خون کی کلیان کرتے ہین یعنی اون کے اعضا میرے اعضا ہین۔

لعمري لئن رمت الخروج عليهم	بقيس على قيس وعوف على سعد	وضيعت عمرا والرباب ودارما	وعمرو بن اد كيف اصبر عن ادد

اراد بقیس قیس بن عوف بن عبد مناۃ بن اد وبعوف عوف بن قیس المذکور وبسعد سعد بن ضبۃ وکلاہما من اد وسعد تمیم والعمرو عمرو بن تمیم وبالرباب بالکسر عدیا وعکلا وہما آل عبد مناۃ وبدارم دارم بن مالک بن حنظلۃ من تمیم وباد آل اد بن طابخۃ وہما جملہ ہذہ البطون لان قرابۃ کلا الفریقین کانت فیہم ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اگر مین اون پر حملہ کا قصد کرون قیس کو لیکر قیس پر چڑہ جاؤن اور عوف کو سعد پر اور عمر و اور رباب اور دارم اور عمرو بن اد کو تباہ کرون اور حال یہ ہے کہ اود مجسے چہوڑا نہین جاتا

لكنت كمهريق الذي في سقائه	لرقراق آل فوق رابية صلد

البیت جواب القسم والمہریق المریق المصبب والرقراق الحرکۃ والاضطراب والآل السراب والرابیۃ الربلۃ المرتفعۃ والصلد الاملس ترجمہ اگر مین اپنے بہائیون سے لڑون تو مین بیشک اوس شخص کی مانند ہون جو سراب یعنی دہوکہ کی حرکت کو بالو کے سپاٹ ٹیلہ پر دیکہکر اپنی مشک کے پانی کو گرادے۔

كمرضعة اولاد اخرى وضيعت	بني بطنها هذا الضلال عن القصد

ترجمہ یا مانند اوس دودہ پلانے والی عورت کے ہون جو دوسرے کی اولاد کو دودہ پلاوے اور اپنی اولاد کو ضائع کردے۔

فاوصیکما یا ابنی نزار فتابعا	وصیۃ مفضی النصح والصدق والود

اراد بابنی نزار مضر وربیعۃ فانہ دبنی عمہ من ربیعۃ والبطون التی عدہا من مضر وہم اخوالہم والانصار الوصول ترجمہ ای نزار کے دونون بیٹو مین تم دونون کو وصیۃ کرتا ہون اب تم دونون اوس شخص کی وصیۃ کو جسکی خیر خواہی اور راستی اور دوستی تم تک پہونچ گئی ہے دل سے مانو۔

فلا تعلمن الحرب فی الہام ہامتی	ولا ترمیا بالنبل ویحکما بعدی

الحرب مرفوع علی انہ فاعل لا تعلمن وکنی بہ عن عدم وقوع الحرب والہامۃ الراس ترجمہ پس چاہئے کہ لڑائی سر مین میرے نہ جانے یعنی جب مین ایک طرف میدان جنگ مین ہون تو تمکو چاہئے کہ آپس مین نہ لڑو اور تمکو افسوس تم دونون تیرون سے میرے بعد نہ لڑو یعنی میرے روبرو اور بعد میرے آپسمین مت لڑو۔

اما ترہبان النار فی ابنی ابیکما	ولا ترجوان اللہ فی جنۃ الخلد

ترجمہ کیا تم دونون اپنے بھائیون کے معاملہ مین آگ سے نہین ڈرتے ہو یعنی قتل مسلمان کا انجام دوزخ ہے اور خدا کے دیدار کی جنت مین امید نہین رکھتے۔ اور یہ اسلیے کہا کہ دونون فریق مسلمان تھے۔

فما ترب اثری لو جمعت ترابہا	باکثر من ابنی نزار علی العد

اثری اسم الارض ترجمہ زمین کی مٹی اگر تو اوسکو جمع کرے تو دو بیٹون نزار یعنی مضر و ربیعہ کی اولاد سے شمار مین زیادہ نہین ہے

ہما کنفا الارض اللذا لو تزعزعا	تزعزع ما بین الجنوب الی السد

اللذا اصلہ اللذان حذفت النون للضرورۃ والتزعزع التحرک وعنی بالسد سد یاجوج و ماجوج وہو فی جانب الشمال فالمراد بہ جانب الشمال ترجمہ دونون بیٹے نزار کے ایسی دو پناہ زمین کے ہین کہ اگر وہ حرکت کرین تو جنوب سے لیکر شمال تک زمین ہلجاوے۔

وانی وان عادیتہم وجفوتہم	لتالم مما عض اکبادہم کبدی

الضمیرات للاخوۃ المذکورۃ وکبدی فاعل تالم ترجمہ اور بیشک میرا یہ حال ہے کہ اگرچہ مین نے اون سے عداوت رکھی اور اون پر ظلم کیا تو بھی میرا کلیجہ درد مند ہے اوس تکلیف سے جسنے اون کے سینون کو کاٹا اور اونکو ستایا ہے۔

فان ابی عند الحفاظ ابوہم	وخالہم خالی وجدہم جدی

الحفاظ محافظۃ الاحساب الاعراض ترجمہ اور یہ میری دردمندی اسوجہ سے ہے کہ بیشک وقت حفاظت آبرو کے میرا باپ اونکا باپ ہے

اور اونکا ماموں میرا ماموں اور اونکا دادا میرا دادا ہے۔

وھم مثلنا قد السیور من الجلد	واما جھم فی الطول مثل رماحنا

القد القطع فی الطول منصوب علی المصدریة والسیور جمع سیر فارسیہ دوال ترجمہ طول مین اون کے نیزے ہمارے نیزونکی مانند ہین اور وہ ہم جیسے ہین ہم دونون ایسے برابر ہین جیسے چمڑے سے دوال برابر کاٹے جاتے ہین۔ **وقالت عاتکہ بنت عبد المطلب فی ذلک** یہ عمۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وذلک اشارۃ الی حروب الفجار وہی حروب کانت قبل البعثۃ وبقیت الی اربعۃ اعوام ستوالیۃ ولاایام منہا یوم عکاظ فیہ ظفرت قریش بقیس وکان اشدہم یوم بنی المغیرۃ فانہم قاتلوا قتالا شدیدا فعاتکۃ تذکر یوم عکاظ وتفخر

فی مجمع باق شناعہ	قیسا وما جمعوا لنا	ولیکف من شر سماعہ	سائل بنا فی قومنا

الباء بمعنی عن وقولہا ولیکف اعتراض وقع بین سائل ومفعولہ اعنی قیسا وما جمعوا عطف علی قیسا والشناع الشناعۃ ترجمہ ہماری بہادری کا حال ہماری قوم قریش کے روبرو بنی قیس بن عیلان سے اور اون لوگون سے جنکو قیس نے ہماری لڑائی کے لیے ایسے مجمع مین جمع کیا جسکی بدنامی ہمیشہ کو باقی رہیگی پوچھ لے اور مناسب ہے کہ تجکو لڑائی کے دیکھنے سے اوسکا سننا کافی ہو کیونکہ اوسکے دیکھنے مین جان جوکھون ہے۔ اپنی قوم کے روبرو اسواسطے پوچھواتی ہے تاکہ قیس اور اوس کے ہمراہی حاضرین جنگ کے روبرو جھوٹ نہ بولین۔

والکبش ملتمع قناعہ	فیہ السنور والقنا

الضمیر المجرور للمجمع والسنور کالسفر جملۃ الدروع وآلات الحرب والکبش السید الکریم والتمع اللامع والقناع البیضۃ ترجمہ اوس مجمع مین زرہین اور جملہ آلات حرب اور سردار مکرم جسکا خود چمکتا تہا موجود تہین۔

بعکاظ یعشی الناظرین اذا ھم لمحوا شعاعہ

الظرف متعلق بملتمع وعکاظ سوق کانت تقام فی الجاہلیۃ بین نخلۃ والطائف الی عشرۃ امیال من اول ذی القعدۃ الی عشرین یوما یتعاکظون ای یتفاخرون ویتناشدون فیہا واعشاہ اذا جعلہ ضعیف البصر وشعاعہ مرفوع فاعل یعشی والمجرور للقناع ترجمہ عکاظ مین اوسکا خود چمکتا تہا جبکہ دیکھنے والے اوسکی طرف دیکھتے تھے تو اوسکی روشنی اون کو چوندہا بنادیتی تہی یعنی بسبب شدت روشنی کے اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تہا۔

قسرا واسلمہ رعاعہ	فیہ قتلنا مالکا

ارادت بہ مالک بن جعفر بن کلاب جد عامر طفیل العامری والقسر القہر واسلمہ ترکہ وخذلہ والرعاع السفلۃ

ترجمہ اوس مجمع مین ہمنے بزور مالک کو قتل کیا اور اوسکے کمینے ساتھی اوسکو چھوڑ بھاگے۔

ومجدّلاً غادرنہ ... بالقاع تنہسہ ضباعہ

المجدل المصروع علی الجدالۃ وہی الارض والضمیر فی غادرنہ للخیل والقاع الارض المستویۃ ونہسہ نزع لحمہ بالاسنان والمجرور فی ضباعہ للقاع ترجمہ اور ہمارے سوارون نے مالک کو میدان مین زمین پر پچھڑا ہوا چھوڑا ایسی حالت مین کہ وہان کی لومڑیان اوس کا گوشت دانتون سے جدا کرتی ہین۔ وقال عبد القیس بن خفاف البرجمی

عبد القیس بن خفاف

صحوت وزایلنی باطلی ... لعمر ابیک زیالاً طویلاً

الصحو ضد السکر وزایلہ فارقہ واراد بالباطل اللہو واللعب ترجمہ تیرے باپ کی جان کی قسم اب مین ہوش مین آگیا اور میرا کھیل کود مجھسے بہت دور ہوگیا یعنی اب مجکو اوسکے لوٹنے کی امید نہین ہے۔

فاصبحت لا نزق اللحاء ... ولا للحوم صدیقی اکولا

النزق کالتف خفیف الحرکات واللحاء المشاتمۃ مصدر لاحی اذا شاتم واکل اللحم کنایۃ مشہورۃ للاغتیاب والاکول الآکل ترجمہ اب مین حلیم صاحب وقار ہوگیا گالم گلوچ ہونیکو سبک سر نہین رہا اور نہ دوست کا گوشت کہانیوالا یعنی اوسکی غیبت کرنیوالا۔

ولا ساتقی کاشح نازح ... بذحل اذا ما طلبت الذحولا

سبقہ اذا فاتہ وخرج من یدہ والکاشح العدو الذی یضمر العداوۃ فی کشحہ والنازح البعید والذحل الوتر وطلب الثار یجمع علی الذحول ترجمہ اور نہ دشمن بعید کینہ ور میرے قبضہ سے نکل جاسکتا ہے جبکہ مین اوسسے کینون کا بدلا لینا چاہون اور دشمن قریب کا تو کیا ذکر ہے

واصبحت اعددت للنائبات ... عرضا بریا وعضبا صقیلا

ترجمہ اور مین ایسے حال مین ہوگیا ہون کہ مین نے حوادث کیلیے آبرو عار و ننگ سے پاک اور تلوار صیقلدار طیار کی ہے۔

ووقع لسان کحد السنان ... ورمحا طویل القناۃ عسولا

الوقع الایقاع وہو بالنصب عطف علی عرضا والقناۃ قصب الرمح والعسول فعول من عسل اذا لان واضطرب ترجمہ اور حادثات زمانہ کیلیے مین نے زبانکی ضرب یعنی اشعار جو مثل تیز بہال کے ہے طیار کی ہے اور نیزہ لمبی چہڑ کا لچکدار۔

وسابغة من جياد الدروع تسمع للسيف فيها صليلا	

السابغة الدرع الواسعة الكاملة والجياد جمع الجيد والصليل صوت وقوع الحديد على الحديد وكنى به عن عدم القطع ترجمه اور طیار کی میں نے زرہ وسیع کامل عمدہ زرہ ہو پہنے کہ اوسمین تو سنے کہتا کہت تلوار کی یعنے تلوار اوسکو کاٹ نہین سکتی صرف آواز سنائی دیتی ہی —

يجر المدجج منها الفضولا	كمتن الغدير زهته الدبور

المتن الوجه والظهر والجار والمجرور في محل الرفع على الخبرية وزهاه استخفه وحركه والدبور ريح معروفة والمدجج التام السلاح والفضول ما زاد من الدرع ترجمه ناظم زرہ کے حلقونکی تنگی اور خوردی کا اور اوسکی وسعت اور لوہے ہونیکا ذکر کرتا ہی — اور کہتا ہی کہ وہ مثل اوس حوض کے سطح اور رو کے ہے جسکو باد دبور حرکت دی اور اوسمین ہلکا تموج تو بہ تو پیدا ہوا اور اوسکے باقی رہنے کو اوسکا مسلح پہننے والا کھینچتا جاتا ہے کیونکہ وہ دراز اور لمبی ہی — وقالت امرأة من بني عامر

ضجيج الجمال الجلة الدبرات	وعربطن القوم من نفيانها

الواو بمعنى رب وضج الرجل ضجيجا اذا صاح شديدا والنفيان بالنون فالفاء فالتحتانية محركة ما يتطاير من قطرات الماء عند انصبابه من الاعلى الى الاسفل والجمال بالكسر جمع جمل والجلة بالكسر العظام من الابل والدبر كالكتف ما الجرحة الدبر وهو تقرح ظهر الدابة ترجمه بہت سی سخت لڑائیان ہین کہ قوم بسبب قطرات خون کے جو اوسمین اوڑتے ہین ایسی بے تحاشا چیختی ہے جیسے شتران کلان زخمی پشت لادتے وقت چیختے ہین —

بنو نسوة للثكل مصطبرات	ستدركها قوم ويصلى بحرها

صليه وصلى به كرضي اذا دخله والثكل فقدان الولد والحبيب واللام بمعنى على ترجمه سو ایسی لڑائی کو کمینہ وضعیف قوم چھوڑ دینگے اور ایسی عورتون کے بیٹے اوسمین گھسا وینگے جو درد بے فرزندی پر صابر ہین

بكم وباحلام لكم صفرات ويمسكن بالاكباد منكسرات	فان يك ظني صادقا وهو صادقي تعد فيكم جزر الجزور رماحنا

الصفر مثلثة وككتف الخالي وتعد مضارع من الاعادة مجزوم على انه جواب الشرط ورماحنا فاعله الجزر القطع والجزور الابل مطلقا او الناقة ومنكسرات حال والامساك اخذ به محكما ترجمه پس اگر میرا خیال تمہاری نسبت اور تمہارے خالی خوابون اور خیالونکی نسبت سچا ہی اور وہ مجکو سچا معلوم ہوتا ہی تو ہماری نیزہ ہیر پہیر حالت فسم شتران کے ہیر ہا پیدا کرینگے اور تمہارے جگرون کو جو زخم سے

پارہ پارہ ہونگے سخت پکڑینگے

وقال امیة بن ابی الصلت الثقفی جاہلی معروف وہو الذی آمن شعرہ وکفر قلبہ یخاطب ابنہ وکان قد عقہ

غذوتك مولوداً وعلتك يافعاً	تعل بما ادني اليك وتنهل

غذاه اطعمه وعاله كفاه واليافع الشاب الطري وتعل مجهول من علة اذا سقاه ثانيا وتنهل من نهل وانهله سقاه اول مرة والادنا التقرب ترجمہ میں نے تجکو کہانا کہلایا جب تو چہوٹا تہا اور میں تیری کارروائی کی اور تیرے لیے کافی ہوا اور جبکہ تو جوان ہوا تو دوبارہ کہلایا جاتا اوس غذا سے جو میں تیرے پاس لاتا تہا اور اول بار کہانا کہلایا جاتا تہا۔

اذا ليلة نابتك بالشكو لم ابت	لشكواك الا ساهراً اتململ

نابه اذا اصابه والباء للتعدية والشكو كالشكوى المرض وتململ الرجل اذا قلق واضطرب كانه وقع على ملة وهو الرماد الحار ترجمہ جب کسی رات تجکو بیماری ستاتی تو تیرے مرض کے سبب میں رات نہ کاٹتا مگر جاگتے ہوئے کہ میں بیچین ہوتا تہا۔

كاني انا المطروق دونك بالذي	طرقت به دوني وعيني تهمل

المطروق من طرق بطرقة واصيبت بمصيبة وهملت العين اذا سالت والجملة حال من ضمير التكلم ترجمہ گویا میں مصیبت زدہ ہوتا تہا اوس مصیبت سے جو حقیقت میں تجکو پہونچائی جاتی تھی نہ مجکو ایسے حال میں کہ میری آنکہ اشک ریزان تھی۔

تخاف الردى نفسي عليك وانها	لتعلم ان الموت حتم موجل

ترجمہ میری طبیعت تیری ہلاکی کا خوف کرتی تھی اور وہ بیشک یقینا جانتی تھی کہ موت ایک امر ضروری میعادی ہے

فلما بلغت السن والغاية التي	اليها مدى ما كنت فيك اؤمل
جعلت جزائي منك جبهاً وغلظة	كانك انت المنعم المتفضل

المدى المنتهى والجبه مقابلة الانسان بما يكرهه والاصل فيه الضرب على الجبهة ترجمہ جب تو سن کمال کو اور اوس حد کو پہونچا جو تیری معاملہ میں میری امید کی نہایت تہی یعنی تو صاحب قوت اور شباب ہوگیا تو تو نے میری پرورش کا بدلہ میں پیشانی اور سختی کیا گویا اب تو مجہپر انعام واحسان کرنیوالا ہے۔

فليتك اذ لم ترع حق ابوتي	فعلت كما الجار المجاور يفعل

ترجمہ جبکہ میرے حق پدری کی تو نے رعایت نہ کی پس کاش تو ایسا کرتا جیسا پاس رہنے والا ہمسایہ اپنے ہمسایہ سے کرتا ہے

وَسَمَّيْتَنِي بِاسْمِ الْمُفَنَّدِ اٰيَه ۔۔۔ وَفِي رَأْيِكَ التَّفْنِيدُ لَوْ كُنْتَ تَعْقِلُ

فنده اذا نسبه الى سوء العقل فالمفند اسم مفعول ورائيه فاعل ترجمہ اور تونے بدعقل میرا نام کہا اور حال یہ ہے کہ اگر تو سمجھے تو تیری سی رائے مین بدعقلی ہے۔

تَرَاهُ مُعِدًّا لِلْخِلَافِ كَأَنَّهُ ۔۔۔ بِرَدٍّ عَلَى اَهْلِ الصَّوَابِ مُوَكَّلُ

الضمير المنصوب للابن المذكور على الالتفات ترجمہ ای مخاطب تو اوسکو میری خلاف کے واسطے طیار دیکھے گا گویا وہ اس کام پر مقرر کیا گیا ہے کہ بہتر سمجھنے والون کی بات کو کاٹے

وقالت امرأة من بني نهران في ابن لها عقها

رَبَّيْتُهُ وَهْوَ مِثْلُ الْفَرْخِ اَعْظَمُهُ ۔۔۔ اُمُّ الطَّعَامِ تَرَى فِي جِلْدِهِ زَغَبَا

الفرخ ولد الطير اول باولد وام الطعام كنية المعدة والضمير المجرور في جلده للفرخ والزغب بالتحتين محركة صغار الريشات في نهاية الصغر ترجمہ مین نے اوسکو پرورش کیا جبکہ وہ مثل اوس انڈے سے نکلے ہوئے بچہ کے تھا جسکی کہال مین بالونکا روان تو دیکھے سب سے بڑا اسکے اعضا مین معدہ تہا یعنی اوس کا کام دمبدم کہانا تھا۔

حَتّٰى اِذَا آضَ كَالْفُحَّالِ شَذَّبَهُ ۔۔۔ اَبَّارُهُ وَنَفٰى عَنْ مَتْنِهِ الْكَرَبَا

اَنْشَا يُمَزِّقُ اَثْوَابِي يُؤَدِّبُنِي ۔۔۔ اَبَعْدَ شَيْبِي عِنْدِي يَبْتَغِي الْاَدَبَا

آض معناه صار والفحال بالضم ذكر النخل وشذبه قطع ما في جوانبه من القوائم والاغصان والابار مايابر النخل من ابر النخل اذا اصلحه واراد به المصلح مطلقا فان التابير لايكون الا في الانثى والكرب محركة السعفة العراض الغلاظ وانشا بمعنى طفق ابدلت الهمزة بالالف ترجمہ یہانتک کہ وہ مثل اوس نخل نر کے قوی و طویل ہوگیا جسکی شاخون کو درست کرنیوالے نے چھانٹ دیا ہو اور اوسکی تنہ سے موٹی موٹی ڈالی کاٹ ڈالی ہون تو میرے کپڑے پھاڑنے لگا اور مجکو ادب دینے کیلیے مارنے لگا کیا وہ میرے بڑہاپے کے بعد مجھسے ادب کی خواہش رکھتا ہے یعنی یہ نہین ہو سکتا ہے۔

اِنِّي لَاُبْصِرُ فِي تَرْجِيلِ لِمَّتِهِ ۔۔۔ وَخَطِّ لِحْيَتِهِ فِي خَدِّهِ عَجَبَا

الترجيل غسل الشعر ومشطه وتدهينه واللمة الشعر المجتمع ترجمہ مین اوسکے بالون کے جوڑے کی دہونی اور کنگھے کرنی اور تیل لگانے اور اوسکے رخسار پر اوسکی ڈاڑہی کے خط مین ایک تعجب انگیز بات دیکھتے ہون یعنی یا تو وہ ایسا بےخبر اور ضعیف اور فکر آرایش سے فارغ تھا یا اب ایسا بناؤ سنگار مین مصروف ہے۔

قالت له عرسه يوما لتسمعني	مهلا فان لنا في امنا اربا

الارب بحركة العقل والفهم ترجمہ اوسکی بی بی نے میرے سنانیکو اوس سے ایکدن کہا کہ اپنی ان حرکات وگستاخی کو چھوڑدے کیونکہ ہکو ہماری امان کے معاملہ مین عقل وفہم پر عمل کرنا چاہیئے۔

ولو رأتني في نار مسعرة	ثم استطاعت لزادت فوقها حطبا

ترجمہ یہ بات صرف میرے سنانیکو تھی اور حقیقت حال یہ ہے کہ اگر وہ مجکو بھڑکتی اگ مین دیکھے اور اوسکا بس ہو تو اوس اگ مین اور لکڑیان ڈالدے یعنی اوسکو مجھسے عداوت قلبی ہے

وقال ابن السلماني

لعمرك اني يوم سلع للائم	لنفسي ولكن ما يرد التلوم

سلع جبل المدينة والتلوم المبالغة في اللوم ترجمہ تیری جانکی قسم بمعاملہ جنگ کوہ سلع مین آپکو بیشک ملامت کرنے والا ہون مگر زیادہ ملامت کرنا اوسوقت کسی چیز کو نہین روکتا یعنی مفید نہین ہی

أأمكنت من نفسي عدوي ضلة	الهفي على ما فات لو كنت اعلم

الهمزة للانكار والغرض التوبيخ اي بئس ما فعلت وامكنه منه جعله قادرا عليه ونصب ضلة على انه مفعول له او حال بمعنى ضالا والهمزة للنداء اي يا لهفي ترجمہ کیا بسبب اپنی گمراہی اور بےعقلی کے مین نے اپنے اوپر دشمن کو قابو دلایا ای افسوس آیہ تیرا اوقت ہے کہ مین نے یہ کام کیسا احتیاط کے خلاف کیا کاش یہ بد انجامی پہلے سے مجکو معلوم ہوتی

لو ان صدور الامر يبدون للفتى	كاعقابه لم تلفه يتندم

صدور الشي اوله ومقدمه والعقب العاقبة والفاء وجده وتيندم مفعول له الثاني ترجمہ اگر اوائل امر مثل اوسکے انجام کے مرد کو معلوم ہوجایا کرتے تو تو اوسکو کبھی مبتلاے ندامت نہ پاتا۔

لعمري لقد كانت فجاج عريضة	وليل سخامي الجناحين ادهم
اذ الارض لم تجهل علي فروجها	واذ لي عن دار الهوان مراغم

الفج الطريق الواسع والسخامي نسبة الى السخام وهو الفحم والادهم الاسود وجهل عليه مجهولا خفي والفرج الثغر والمراغم بالضم وفتح الغين المذهب والمهرب ترجمہ اپنی جانکی قسم میرے نکلجانیکے لیے بیشک چوڑے چکلے راہ اور رات اول وآخر کالی یعنی ساری کالی سخت سیاہ تہی جبکہ زمین کی گہاٹیان مجھسے چھپی ہوئی تہین اور جبکہ میرے لیے ذلت خانہ سے بہاگ جانیکے ٹھکانے تھے۔

ابن السلماني

بُرجُلی فداءُ الذراعین عیہمُ	فلو شئتُ اذ بالامر یسیرٌ لقلصت

قلصت الناقۃ مشددا اذا شمرت فی مضیہا والرحل مرکب البعیر والفتل تباعد المرفقین عن الجنب وہو وصف محمود فی الناقۃ والعیہم الناقۃ الماضیۃ والطویلۃ العنق الضخمۃ الراس ترجمہ پس اگر مین اپنا چلانا چاہتا جبکہ سیر اعمالہ سہل و آسان تھا تو لمبی نلی والی تیز رو دراز گردن موٹی سر کی ناقہ میرے کجاوہ کو لیکر برابر چلی جاتی۔ خلاصہ یہ کہ مین نے وقت فرصت غنیمت نہ جانا۔

وبالّلیل لا یخطی لہا القصدَ منسمُ	علیہا دلیلٌ بالفلاۃِ نہارہٗ

الضمیر للناقۃ والفلاۃ الارض الخالیۃ من الماء والکلاء ونہارہ منصوب علی الظرفیۃ وعاملہ محذوف ای لا یضل والضمیر المجرور للدلیل ولہا حال من منسم وہو خف البعیر والقصد الطریق المستوی ترجمہ اوس ناقہ پر راہبر جنگل کی راہ کا جانتے والا سوار ہوتا یعنی مین جو اپنے دنمین اپنی راہ نہین بہولتا اور رات مین اوسکے شتر کا قدم سیدہی راہ سے نہین بہکتا الحاصل شاعر اپنے نفس کو ملامت کرتا ہی کہ اوسنے باوجود واقفیت راہ وموجودگی ناقہ اور تاریک رات کے اپنے خلاص کی فکر نکی۔ وقال آخر

اعددتُ بیضاءَ للحروب ومصقولَ الغرارین یقصم الحلَقا

البیضا صفۃ للدرع والغرار حد السنان والقصم الکسر والحلق محرکۃ الدروع ترجمہ مین نے لڑائیون کے لیے زرہ چمکدار اور نیزہ جسکی دونون دہارین مصقول ہین اور جو زرہونکو کاٹ ڈالے طیار کی ہین۔

من نصال نخالہا و ذقا	وفارجا نبعۃ وملاءَ جفیرٍ

الفارج القوس التی تباعد وترہا عن کبدہا ای وسطہا والنبع اجود شجر یتخذ منہ القسی والبار للوحدۃ والملاء بالکسر ما یملا بہ الشئی والجفیر الجعبۃ ومن بیانیۃ ترجمہ نبع کی درخت کی بنی اور ایسی قوس طیار کی ہی جسکا چلہ اوسکی وسط سے دور ہے اور ترکش بہر باریک چوڑی سبز رنگ کی بہالین جنکو تو درخت کا پتا جانے۔

مخلوق المتن سابقا ثقا	واریحیا عضبا و ذا خصل

الاریحی نسبۃ الی اریح کاحمد قریۃ بالشام تنسب الیہا السیوف والعضب القاطع والخصلۃ بالضم الشعر المجتمع یجمع علی خصل والمخلوق شدید الملاسۃ والتقیق بتقدیم الفوقانیۃ علی التحتانیۃ کالتف الممتلی فرحا وسرورا ترجمہ اور سیف قاطع اور گہوڑا ابری دم اور ایال والا بالون سے صاف پشت گہوڑدوڑ مین آگے بڑہنے والا فرح اور سرور مین بہرا ہوا یعنی ناچتا کودتا۔

یملا عینیک بالفناء ویرضیک عقابا ان شئت او نزقا

الفناء حول الدار والعقاب الجري بعد الجري والنزق محركة الجري الاول ترجمہ وہ گہوڑا جبکہ گہر کے صحن مین کہڑا ہو تو تیری آنکہو اپنے حسن وجمال سے بہر دے اور جبکہ دوسرا قدم بعد اول قدم کے یا اول قدم چلے تو تجکو راضی کر دے — **وقال قتادة** بن سلمة الحنفي شاعر جاہلي يذكر يوم ملهم حيث وقعت الحرب بين تميم وحنيفة

بكرت علي من السفاه تلومني ... سفها تعجز بعلها وتلوم

بكر عليه واليه اذا اتاه بكرة وخص البكرة بالذكر للملامة لما انهم كانوا يشربون الليل فاذا اصبحوا اتاتهم نساءهم وتلومهم ثم استعمل مطلقا ومن سببية والسفاه خفة العقل كالسفه محركة ترجمہ میری بی بی میرے پاس صبحکو براہ نادانی ملامت کرتی ہوئی آئی اور اپنی بے عقلی سے اپنے خاوند کو عاجز بتلاتی تھی اور ملامت کرتی تھی —

لما رأتني قد رزيت فوارسي ... وبدت بجسمي نهكة وكلوم

ظرف لبكرت ورزءه شيئا اذا اصاب فيه شيئا ونقصه وفوارسي في حالة النصب على انه مفعول ثان والنهكة الضعف يقال نهكته الحمى اذا اضعفه والكلوم الجراحات ترجمہ وہ صبح کو ملامت کرتی اوسوقت آئی جب اوسنے مجھے دیکہا کہ میرے ہمراہی سوارون پر قتل کی مصیبت آئی اور میرے جسم پر ضعف اور زخم ظاہر ہوئے —

ما كنت اول من اصاب بنكبة ... دهر وحي باسلون صميم

الضمير المنصوب في اصاب محذوف والنكبة الادبار والمصيبة وحي معطوف على دهر والباسل الشجاع والصميم الخالص ترجمہ مین نے اوس سے کہا کہ مین اون لوگونمین سے جن پر زمانہ اور قوم دلیر خالص النسب نے مصیبت ڈالی ہی پہلا شخص نہین ہون بلکہ اس طرح کے لوگ بہت گزر چکے ہین اس لیے قابل ملامت نہین ہون —

قاتلتهم حتى تكافأ جمعهم ... والخيل في سبل الدماء تعوم

الضمير للباسلين وہم بنو تميم ہہنا والتكافؤ الاستواء والسيل المطر السائل والعوم السباحة ترجمہ مین اونسے یہانتک لڑا کہ قلب لشکر مین وہ برابر جمع ہو گئے اور گہوڑے خون کی رو مین تیرتے تہے —

اذ نتقي بسراة آل مقاعس ... حد الاسنة والسيوف تهيم

اذ ظرف لتعوم اوقاتلت واتقى به اذا جعله جنة له وسترا والسراة السادات ومقاعس لقب حارث بن عمرو التميمي وحد الاسنة مفعول نتقي

وتمیم فاعلہ ترجمہ گھوڑے خون مین اوسوقت تیرتے تھے جبکہ تمیم سرداران آل مقاعس کے پناہ مین ہمارے بہالون اور تلوارون کی دہارون سے بچتے تھے۔

لم الق قبلہم فوارس مثلہم	احمےٰ وھنّ ھوازم وھزیمُ	

ضمیر ہن للخیل وہوازم جمع هازم وہزیم بمعنی المہزوم ترجمہ مین سواران آل مقاعس سے پہلے کبھی ایسے سوارون سے نہین لڑا جو حسب اور عہد کے اونسے زیادہ حمایت کرتے ہون ایسے حال مین کہ بعض گھوڑے بہاگنے والے تھے اور بعض بہگائے گئے

لما التقے الصفان واختلف القنا	والخیل فی نقع العجاج ازومُ	
فی النقع ساهمۃ الوجوہ عوابسٌ	وھنّ من دعس الرماح کلومُ	
یممت کبشہم بطعنۃ فیصلٍ	فھوی کریہ الوجہ وھو دمیمُ	

الاختلاف المجیٔ والذہاب والنقع الغبار والاضافۃ لاختلاف اللفظین وازم الفرس بالعجمۃ علی فاس اللجام اذا عضہ بکل الفم شدیدًا والسہوم تغیر اللون الی السواد والدعس الطعن والکلوم الجراحات ویممہ قصدہ والجملۃ جواب لما وفیصل نعت محذوف ای رجل فیصل وہو من یفصل بین الخصمین وخر الوجہ ما بدا منہ والدمیم الحقیر ترجمہ جبکہ ہماری اور اونکی دو صفین ٹہر گئین اور نیزہ بازی ہونے لگی اور گھوڑے غبار مین لگامون کو خوب چباتے تھے اور اونکے مونہہ مائل بسیاہی ترش رو ہورہے تھے اور اون پر نیزون کے زخم تھے ایسے وقت مین مین نے اونکے سردار کے بالقصد ایک فیصلہ از زخم نیزہ سے کا مارا تو وہ مونہہ کے بل ذلیل خوار گر پڑا۔

ومعی اسود من حنیفۃ فی الوغا	للبیض فوق رؤسھم تسویمُ	

الواو للحال والتسویم العلامۃ والاثر ترجمہ مین نے اون کے سردار کا ایسے حال مین قصد کیا کہ میرے ساتھ جنگ مین شیران بنی حنیفہ تھے جنکے سرون پر بسبب کثرت استعمال خودون کے نشان تھے۔

قوم اذا لبسوا الحدید کانھم	فی البیض والحلق الدلاص نجومُ	

الدلاص الواسع اللین اللامع ترجمہ بنی حنیفہ ایسی قوم ہے کہ جب وہ سلاح آہنی پہنین تو گویا وہ خودون اور زرہ مین چمکتے ہوئے ستارے ہین۔

فلئن بقیت لارحلن بغزوۃٍ	تحوی الغنائم اویموت کریمُ	

ارادبالکریم نفسہ ترجمہ اب اگر مین جیتا رہا تو مین بیشک اپنی ناقہ پر ایسی لڑائی کے لیے کجاوہ باندھونگا جو غنیمتون کو جمع کرے یا مین اچھی حالت مین مرجاؤن۔ وقال رجل من بنی یشکر فیما کان بینہم وبین بنی ذہل

الا ابلغ بنی ذہل رسولا	وخص الی سراۃ بنی البطاح

الرسول بمعنی الرسالۃ والبطاح کغراب لقب مالک بن حامز بن ذہل بن ثعلبۃ ترجمہ ہان اے مخاطب بنی ذہل کے پاس پیام پہونچا دے اور خصوصا طرف سرداران بنی البطاح کے۔

بانا قد قتلنا بالمثنی	عبیدۃ منکم وابا الجلاح

مثنی علم رجل من یشکر کان قد قتلہ رجل من بنی ذہل ترجمہ پیام یہ ہے کہ بیشک ہمنے ایک مثنی کے بدلے تم مین سے عبیدہ اور ابو جلاح کو مار ڈالا۔

فان ترضوا فانا قد رضینا	وان تابوا فاطراف الرماح

تابوا من ابی یابی واطراف الرماح الاسنۃ ترجمہ اگر اس قدر پر تم راضی ہو تو ہم بھی راضی ہین اور اگر تم رضامندی انکار کرو تو نیزونکی بہالین ہم مین اور تم مین طیار ہین۔

مقومۃ وبیض مرہفات	تتر جماجما وبنان راح

المرہفات الحداد والاتزار القطع والجماجم الرؤس والراحۃ الکف تجمع علے الراح ترجمہ ایسی بہالین جو سیدہی کیگئی ہین اور ہم مین اور تم مین شمشیرہاے بران ہین جو سرونکو اور ہاتہون کے پورونکو کاٹ ڈالین وقال جریبۃ بن الاشیم الفقعسی۔ قیل الصواب انہا لخیف بن معبد العجلی ومن حدیثہا ان النعمان بن بجیر العجلی خرج غازیا فلقی بنی فقعس وسیدہم اہبان بن عرفطۃ فلما رای بنو فقعس بنی عجل قالوا ہذہ عیر علیہا تمر فاقتتلوا فقتل اہبان قتلہ لخیف بن معبد فانشد ہذہ الابیات۔

فدی لفوارس المعلمین	تحت العجاجۃ خالی وعمی

المعلم وسمہ بالسمۃ من سمات الحرب والعجاجۃ الغبار وخالی وعمی مرفوعان علی الخبریۃ والابتدا ترجمہ میرے سوارون پر جو غبار مین لڑائی کے لیے نشان بنے ہین میرا ماموں اور چچا قربان ہو وین۔

ہم کشفوا عیبۃ العائبین	من العار وحطہم کالحسر

یعنی بالغائبین الاسلاف الذین ماتوا عنہم وبغیتہم ما لحق الباقین من الشدۃ والکربۃ لاجلہا ونیابۃ الکشف والحمم الفحم ترجمہ جو مصیبتیں بسبب گذر جانے ہمارے بزرگان سابق کے ہمکو پیش آئی تہیں سواون سوارون نے اون مصائب کو ہمسے ایسے حال میں دور کردیا کہ اون کے چہرے بخوف لحوق عار کوئلے کے مانند سیاہ تہے۔

اذا الخیل حثت صیاح النسور	حززنا شراسیفہا بالجذم

الحز القطع والشر السیف سقاط الاضلاع والجذم بالجیم فالجمۃ لبقایا السیاط ترجمہ جبکہ گہوڑے لبسبب شدت خوف اور مونہمین غبار داخل ہونیکے گرسونکی سی آواز کرنے لگی تو ہمنے کوڑے کے بقیہ سے اونکی پسلیان توڑ ڈالین تاکہ آگے بڑہین۔

اذا الدھر عضتک انیابہ	لدی الشر فازم بہ ما ازم

ازم بہ بالمعجمۃ عض علیہ ترجمہ جبکہ لڑائی کے وقت زمانہ کے دانت تجکو کاٹین تو تو بہی اوسکو کاٹ جبتک وہ تجکو کاٹے۔

ولا تلف فی شرہ ھائبا	کانک فیہ مسر السقم

اسرہ اخفاہ ترجمہ تو زمانہ کے شر وفساد مین خوفناک نہ پایا جاوے یعنی ایسا ہونا چاہیئے کہ گویا تو زمانہ مین اپنی بیماری کو چہپاتا ہے جسمین خوف ہلاک ہی۔

عرضنا نزال فلم ینزلوا	وکانت نزال علیہم اطم

الاطم تفضیل من طم اذا کثر حتی علا وغلب ترجمہ ہمنے اون پر یہ امر پیش کیا کہ ہمسے پیادہ ہو کر لڑو سو وہ پیادہ نہوے اور ہمارا انزال کہنا اون پر شاق اور سخت تہا۔

وقد شبہوا العیر افراسنا	فقد وجدوا میرہا ذا اشم

شبہ بہ وایاہ بمعنی والعیر بالکسر القافلۃ والابل التی فیہا المیرۃ الطعام والشم بالمعجمۃ فالموحدۃ البرد ویکنی بہ عن الموت ترجمہ اور اونہون نے ہمارے گہوڑون کو ایسے اونٹون کے ساتہہ تشبیہ دی جنپر کہانیکی قسم لدی ہوئی ہے تو اونہون نے اوسکے کہانیکو موت والا یعنی مہلک پایا کہ اوس کے کہانے سے فوراً مارے گئے وقال شقیق بن سلیک الاسدی

اتانی عن ابی انس وعید	فسل تغیظ الضحاک جسمی

ابو انس کنیۃ ضحاک بن قیس بن خالد الفہری رض وکان امیرا واصلہ ابو انیس مصغر اخفف للضرورۃ ومعنی سل اذاب کجسم

شقیق بن سلیک

من السلال وهو السل ومن حديثه انه كان الضحاك قدامره بان يذهب الى جبال خوارزم غازيا فى جيش ارسلهم اليها فلم يذهب لامره واعطى حطان بن خفاف الجرمى جعالة وارسله عوضا عنه فاوعده عليه الضحاك فقال فيه ترجمه ابى انس کی جانب سے میرے پاس ایک بجلی آئی پس ضحاک کی شدۃ غضب نے میرا جسم گلادیا۔

ولم اعص الامير ولم اربه		ولم اسبق اباالنس بوغم	

رابه جاءبه والسم والوغم بالواو فالمعجمة الحقد الثابت فى الصدر ترجمه اور حال یہ ہی کہ مین نے امیر ضحاک کے کبھی نافرمانی نہین کی اور نہ کبھی اوسپر عیب لگایا اور مین نے پہلے کبھی ابوانس سے رنج وکینہ نہین رکھا۔

ولكن البعوث جنت علينا		فصرنا بين تطويح وغرام	

البعوث جمع بعث وهو ما يبعث من الجيش وجنى عليه ظلمه والتطويح التبعيد والغرم فى الفارسية تاوان ترجمه ولیکن اون لشکر نے جو ہمارے ساتھ بھیجا گیا ہمپر ظلم کیا پس ہم دو امر وہین متردد ہوئے ایک یہ کہ وطن سے دوری اختیار کرین اور دوسرے یہ کہ اپنے اوپر تاوان اوٹھائین یعنی کسیکو کچھہ دیکر اپنی جگہہ بھیجدین۔

وخافت من جبال السغد نفسى		وخافت من جبال خوارزم	

السغد بالضم اماكن متعددة فى جانب سمرقند وانما كان الخوف من شدة البرد فانها بلاد شديدة البرد ترجمه اور میرے نفس نے جبال سغد سے خوف کہایا اور ڈرا خوارزم کے پہاڑون سے یعنی اونکی سردی سے۔

فقارعت البعوث وقارعتنى		ففاز بضجعة فى الحى سهمى	

ترجمہ پس مین نے لشکر سے قرعہ ڈالا اور اونہون نے مجھسے پس میری پالنسے مین اپنی قوم مین قیام نکلا اور اس لیے مین رہ گیا۔

واعطيت الجعالة مستميتا		خفيف الحاذ من فتيان جرم	

الجعالة الاجرة والمستميت طالب الموت وكنى عن الشجاع واراد به حطان بن خفاف الجرمى والحاذ بالمهملة فالمعجمة الفخذ وخفيف الحاذ كناية عن الخفيف السريع غير البطى ترجمہ اور مین نے اپنی طرف سے اجرت دی اور روانہ کیا ایک شخص کو جو نہایت درجہ کا شجاع یا طالب موت اور چست وچالاک جوانان جرم بن زبان سے ہی الحاصل میرا توقف بسبب امیر کی نافرمانی کے نہین ہے اسلیے مین لایق وعید نہین ہون۔

ابوخراش الہذلی

باب المراثی

قال ابوخراش الهذلي هو شاعر مخضرم صحابي رض ومن حديث هذه الابيات ان ابنه خراشا واخاه عروة كان قد اسرهما بنو رزام وبنو بلال بالموحدة وتشديد اللام وهما بطنان من ثمالة وكان عليهما ذنب فاختلفوا في قتلهما وتركهما فقتل بنو بلال عروة وترك بنو رزام خراشا بان القي بعضهم عليه رداءه وقال اذهب فلما جاء خراش اباه واخبر الخبر قام ينشد۔ وقيل ان الذي القي الرداء عليه كان رجلا امر عليه ولا يعلمه۔

حمدت الٰهي بعد عروة اذ نجا	خراش وبعض الشر اهون من بعض

ترجمہ بعد عروہ کے مقتول ہونیکے جب خراش نے نجات پائی تو مین نے اپنے خدا کا شکر کیا۔ اور بعض مصیبت بعض دوسرے مصیبت سے سہل تر اور آسان ہوتی ہی یعنی قتل عروہ گو مصیبت ہے مگر خراش سے کم ہی اسلیے اسکا شکر کیا۔

فوالله ما انسى قتيلا رزئته	بجانب قوسى ما مشيت على الارض

رزئ الرجل شيئا مجهولا اذا اصيب به وفجع وقوسى بالقاف فالمهملة كسكرى موضع ببلاد السراة وما بمعنى ما دام ترجمہ پس بخدا مین اوس مقتول کو جسکی مصیبت مقام قوسی مین مجکو پہونچائی گئی ہے جب تک زمین پر چلونگا اور زندہ رہونگا نہین بہولونگا

على انها تعفو الكلوم وانما	نوكل بالادنى وان جل ما يمضي

متعلق بلا انسى كانه اعتذر عنه والضمير المنصوب للقصة والعفو الدروس ترجمہ اس نہ بہولنے کی بنا اس بات پر ہے کہ آخر کو زخم بہر جاتے ہین اور پرانے ہوجاتے ہین مگر ہم غم قریب و تازہ کے سپرد اور حوالہ کیے جاتے ہین یعنی غم تازہ کا صدمہ ہر وقت بنا رہتا ہے اگرچہ غم گزشتہ کیسا ہی بڑا ہو۔ خلاصہ یہ کہ اس غم کو ایک روز بہول جاوینگے۔

ولم ادر من القى عليه رداءه	على انه قد سل عن ماجد محض

سل مجهول سلاه ولده ومنه السليل المولود ترجمہ مین اوس شخص کو جسنے میرے بیٹے خراش پر اپنی چادر ڈالی نہین جانتا مگر یہ بات ہی کہ وہ بیشک خالص بزرگ سے پیدا کیا گیا ہی۔ چادر کا ڈالنا امن دینے کی نشانی ہی۔

ولم يك مثلوج الفؤاد مهبجا	اضاع الشباب في الربيلة والخفض

يقال هو شلوح الفواد اذا لم يكن في قلبه حرارة ورقة كانه ثلج قلبه والمبهج المترهل اللحم المتغير اللون والربيلة السمن وكثرة اللحم والحفض
الدعة والراحة ترجمه اور وه شخص سرد دل بدن کا ڈهیلا که اوسنے اپنی جوانی کو فربہی اور عیش اور آرام مین گزارا هو نهیں بلکه
جفاکش صاحب حرارت تها۔

ولكنه قد نازعته مجاوع	على انه ذو مرة صادق النهض

المجاوع جمع مجوعة كمرحلة من الجوع ومعنى المنازعة ان المجاوع تحرضه على ان يوثر نفسه على اصحابه وجيرانه وانه يحرضه على ان يوثر
اصحابه على نفسه والمرة القوة والنهض القيام ترجمه مگر وه ایسا شخص هی که اوس سے گرسنگیون نے جهگڑا کیا۔ علاوه ازین وه صاحب
قوة قویه کا اور پکّے اراده والا هے۔ گرسنگی کے جهگڑے کے یه معنی که بهوک اوسکو کهتی تهی که یه کهانا تو خود کهالے مگر اوسنے اوسکو یارون
اور مهمانون کو دیا آپ نه کهایا اصمعی اور ابو عبیده نے کها که سوائے ابی خراش کے هم کسیکو نهین جانتے که اوسنے غیر واقف اور ناآشنا کی
تعریف کی هو **وقال عبدة بن الطبيب** هو شاعر اسلامی تمیمی سعدی یرثی قیس بن عاصم المنقری رضی الله تعالی عنه

عبدة بن الطبيب

عليك سلام الله قيس بن عاصم	ورحمته ما شاء ان يترحما

ماشاء ان يترحم كناية عن الدوام لان رحمته لا تنقطع ترجمه اے قیس بن عاصم تجهپر خدا کا سلام اور اوسکی رحمت جبتلک وه چاهی

تحية من غادرته غرض الردى	اذا زار عن شحط بلادك سلما

منصوب على المصدرية بفعل محذوف او مرفوع على الخبرية ترجمه سلام کرتا هون اوس شخص کا سا یا یه سلام هے اوس شخص کا جسکو
تو نشانه هلاکی کا چهوڑ گیا جب تیرے شهرون کی دور سے زیارت کرتا هے تو وهان هی سے تجهکو سلام کرتا هے۔

فما كان قيس هلكه هلك واحد	ولكنه بنيان قوم تهدما

ترجمه قیس کا مرنا ایک شخص کا مرنا نهین هے بلکه وه ایک قوم کی بنیاد تها جو گر گئی اور اوس سبب سے وه قوم هی گر گئی۔ **وقال**
هشام بن عقبة العدوي هو اخو ذي الرمة يرثي ابن عمه اوفى ابن دلهم وكان اوفى هذا يروي عنه الحديث

هشام بن عقبة

تعزيت عن اوفى بغيلان بعده	عزاء وجفن العين ملآن مترع

المترع اسم مفعول من اترع الحوض اذا ملاه ترجمه مین نے بسبب غیلان یعنی ذی الرمة کے اوفی سے ایک قسم کی تسلی حاصل کی
ایسے حال مین که میری آنکهون کی پلکین بسبب صدمه اوفی کے پر اور چهلکتی هوئین تهین۔

نعى الركب اوفى حين آبت ركابهم	لعمري لقد جاؤا بشر فاوجعوا

ایتال نعاه فلان اذا اخبر بموته والادب الرجع والایجاع الایلام ترجمہ شتر سوارون نے جبکہ اونکے سواریان لوٹین اوفی کی موت کی خبر پہونچائی۔ اپنی زندگی کی قسم وہ لوگ بڑی مصیبت کی خبر لائے — اور اونہون نے مجکو دردناک کیا۔

نعوا باسق الافعال لا یخلفونه	تکاد الجبال الصم منه تصدع

الباسق الشریف العالی۔ وخلفه قام مقامه خلیفه بمعنه والجملة حال او نعت والمجرور فی منه للمنعی المستفاد من نعوا والتصدع الانشقاق ترجمہ اون لوگون نے ایک ایسے شریف بلند افعال کے مرگ کی خبر پہونچائی جسکے وہ قائم مقام نہین ہوسکتے قریب ہے کہ اس خبر سے ٹھوس اور سخت پہاڑ پھٹ جاوین۔

خوی المسجد المعمور بعد ابن دلهم	وامسی باوفی قومه قد تضعضعوا

خوی البیت انهدم وسقط تضعضع تزلزل ترجمہ بعد اوفی ابن دلہم کے مسجد معمور گر گئی کیونکہ اوسمین حدیث وقرآن کا ذکر رہا اور بسبب اوفی کی موت کے اوسکی قوم مین ایک زلزلہ برپا ہوگیا۔

فلم تنسنی اوفی المصیبات بعده	ولکن نکاء القرح بالقرح اوجع

النکاء التخدش والقرح الجرح ترجمہ پس مجکو مصیبتون نے اوفی کو اوسکے بعد نہین بھلایا مگر ایک زخم کا دوسرے زخم سے چھلنا بڑی درد پہونچانے والی چیز ہے — **وقال متمم بن نویرة** هو التمیمی الیربوعی شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاه مالکا۔ وکان قد قتل مرتدا فی شبه الردة قتله ضرار بن الازور الاسدی صاحب خالد بن الولید رضی الله تعالی عنه وحدیث قتله مشهور

لقد لامنی عند القبور علی البکا	رفیقی لتذراف الدموع السوافك

التذراف السیلان۔ وسفک الدم صبه ترجمہ بتحقیق میرے رفیق نے میری قبرون کے پاس رونے پر بسبب بہنے اشک بہت سے کے مجکو ملامت کی

فقال اتبکی کل قبر رأیته	لقبر ثوی بین اللوی فالدکادك

الثواء السکون والاقامة۔ والظاهر ان اللوی والدکادک موضعان ترجمہ سو اوسنے کہا کہ کیا تو جس قبر کو دیکھیگا اوسپر رودیگا اوس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکادک کے درمیان ہے۔

فقلت له ان الشجا یبعث الشجا	فدعنی فهذا کله قبر مالك

الشجا الحزن۔ ویبعث یهیج ترجمہ تو مین نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برانگیختہ کرتا ہے پس اب تو مجکو اس ملامت سے معاف کر کیونکہ یہ سب میرے بھائی مالک کی قبرین **وقال ابو عطاء السندی** یرثی عمر بن هبیرة الفزاری

قتل المنصور ابوجعفر العباسی فی وقعۃ وقعت فی واسط

الا ان عینا لم تجد یوم واسط	علیک بجاری دمعہا لجمود

جاد علیہ النعم علیہ۔ سو واسط بلد معروف۔ وجمود مرفوع علی انہ خبران یقال جمدت العین اذا لم تدمع وبخلت ترجمہ اے متوفی خبردار ہو کہ جس آنکہ نے بروز جنگ واسط تجہپر بہتے ہوئے آنسو نہین برسائے وہ بیشک بستہ اور بخیل ہے۔

عشیۃ قام النائحات وشققت	جیوب بایدی ماتم وخدود

بدل من یوم واسط۔ والماتم جماعۃ النساء۔ وخدود مرفوع بفعل محذوف ای ضربت ترجمہ جس شام کو زنان نوحہ گر تجکو رونے کہڑی ہوئین اور ایک گروہ عورتون کے ہاتہون سے گریبان چاک ہوئے اور منہ پیٹے گئے۔

فان تمس مہجور الفناء فربما	اقام بہ بعد الوفود وفود

الفناء حول الدار والوفود جمع وفد من وفد الیہ وعلیہ اذا قدم علیہ ترجمہ پس اگر تو بسبب موت کے ایسا ہو گیا ہے کہ تیرے گہر کے پاس اب کوئی نہین پہٹکتا تو بسا اوقات تیرے گہر کے گرد وپیش مہمانون کے ایک گروہ بعد دوسرے گروہ کے اوترتے تہے۔

فانک لم تبعد علی متعہد	بلی کل من تحت التراب بعید

علی بمعنی عن یعنی بالتعہد من تعہد بذکرہ وبزیارۃ قبرہ۔ والمصراع الثانی اضراب وبیان لحقیقۃ الامر ترجمہ بیشک تو اوس شخص سے دور نہین ہوا جو تیری یاد یا زیارۃ قبر کا خوگر ہے بلکہ اس سے ویسا قریب ہے اور اوس سے اعراض کر کے کہتا ہے کہ کیون نہین دور ہوا کیونکہ جو شخص مٹی کی تلی آیا اور پردۂ دوری ہوے وقال رجل من خثعم

تہل الزمان وعل غیر مصرد	من آل عتاب وآل الاسود

تو سنا ... الزمان ترجمہ زمانہ نے آل عتاب اور آل اسود کا خوا ...

فما کان قیس ہلکہ ہلک واحد	ولکنہ بنیان قوم تہدما

ترجمہ قیس کا مرنا ایک شخص کا مرنا نہین ہے بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تہا جو گر گئی اور اوس سبب سے وہ قوم ہی گر گئی۔ وقال ہشام بن عقبۃ العدوی ہو اخو ذی الرمۃ یرثی ابن عمہ اوفی ابن دلہم وکان اوفی ہذا یروی عنہ الحدیث

تعزیت عن اوفی بغیلان بعدہ	عزاء وجفن العین ملآن مترع

المترع اسم مفعول من اترع الحوض اذا ملاءہ ترجمہ مین نے بسبب غیلان یعنی ذی الرمۃ کے اوفی سے ایک قسم کی تسلی حاصل کی ایسے حال مین کہ میری آنکہونکی پلکین بسبب صدمہ اوفی کے پر اور جہلکتی ہوئین تہین۔

نعا الرکب اوفی حین آبت رکابہم	لعمری لقد جاؤا بشر فاوجعوا

مرثیہ ... (margin)

ہشام بن عقبہ (margin)

بیٹھکر باڑے کا دروازہ بند کر لیتے تے تاکہ بعد مرگ انکی نعشین بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کہا نہ جاوین ۔

فالیوم اصبحوا للمنون وسیقة	من رائح عجل واخر مغتدا

المنون الموت ۔ والوسیقة الطریدة وہی من الابل ۔ والرائح من یسافر رواحا والمغتدی من یسافر غدوة کالغادی ترجمہ پس وہ لوگ آج موت کے پریشان کیے ہوگئے کوئی تو شام کو تیز چلا گیا اور کوئی صبح کو ۔

خلت الدیار فسدت غیر مسود	ومن الشقاء تفردی بالسودد

السودد من جملة الناس سیدہم والسودد السیادة ترجمہ اون لوگون سے شہر خالی ہوگئے تو مین لوگون کا سردار ہوگیا ہے اسکے کہ کوئی مجکو اپنا سردار بنائے اور میرا سرداری کے لیے معین اور مقرر ہونا میری شامت اور شقاوت سے ہے ۔ **وقال آخر**

ہو صنان بالمہملة فالنون کشداد بن عباد الیشکری شاعر جاہلی ومن حدیثہ ان شمط بن عبد اللہ الیشکری اتاہ یوما وکان حوضہ مملوا ماء فاخذ شمط بیدہ واورد ابلہ الماء فقال صنان یخاطب شمطا ۔

لو کان حوض حمار ما شربت بہ	الا باذن حمار آخر الابد

اسم کان المستکن فیہ واراد بحمار اخاہ وکان یتعزز بہ ولا یتعرض لہ احد فی حیواتہ ویشرب بہ ومنہ کلاہما مستعمل وآخر الابد متعلق بالنفی ۔ ترجمہ اگر یہ حوض میرے بہائی حمار کا ہوتا تو تو خود اوسکا پانی بے اجازت حمار کے کبھی نہ پیتا اونٹونکا پانی پلانا تو بڑی بات ہے ۔

لکنہ حوض من اودی باخوتہ	ریب الزمان فامسی بیضة البلد

اودی بہ اہلکہ وریب الزمان صرفہ وقیل فی بیضة البلد انہ بیض النعام وقیل ہی الکماة البیضاء وتنشق عنہا الارض [illegible] بسبب [illegible] اجکو ہلاک [illegible]

التذراف السیلان ۔ وسفک الدم صبہ [illegible]

فقال اتبکی کل قبر رأیتہ	لقبر ثوی بین اللوی فالدکادک

الثواء السکون والاقامة ۔ واللوی والدکادک موضعان ترجمہ سو اوسنے کہا کہ کیا تو جس قبر کو دیکھیگا اوسپر رودیگا اوس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکادک کے درمیان ہے ۔

فقلت لہ ان الشجا یبعث الشجا	فدعنی فہذا کلہ قبر مالک

الشجا الحزن ۔ ویبعث یہیج ترجمہ تو مین نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برانگیختہ کرتا ہے پس اب تو مجکو اس ملامت سے معاف کر کیونکہ یہ سب میرے بہائی مالک کی قبر ہین ۔ **وقال ابو عطاء السندی** یرثی عمر بن ہبیرة الفزاری

مین ہے اور اوسکا رہنے والا اور وہ قبر جو مقام قہد مین ہے اور اوسکا رہنے والا اسیری شکایت کو دفع کردیتے ۔ **وقال محمد بن بشیر الخارجی** ہو احد بنی خارجة بن عدوان بن قیس بن عیلان شاعر اسلامی ۔

محمد بن بشیر الخارجی

نعم الفتى فجعت به اخوانه	يوم البقيع حوادث الايام

البقيع موضع آخر غير بقيع الغرقد ترجمہ وہ شخص متوفی اچھا اور عمدہ ہے جسکے سبب حوادث زمانہ نے بروز جنگ مقام البقیع اوسکی بہائیونکو دردمند کیا

سهل الفناء اذا حللت ببابه	طلق اليدين مؤدب الخدام

الفناء حول الدار وعنى بسهولته ان الدخول فيه سهل لا يمنع او عن سعته وكنى به عن كثرة الاضياف وطلق اليدين بالفتح وضمتين كناية عن السخى فانه يطلق يده بالمعروف ترجمہ جبکہ تو اوسکے دروازے پر اوترے تو وہان کچھ ممانعت نہین ہے بلکہ اذن عام ہے یا اوسکے گھر کا صحن وسیع ہے مہمانون کے اوترنیکے لیے اور وہ دونون ہاتہون سے سخاوت کرتا ہے اور اوسکے نوکر شائستہ ہین یعنی مہمانونکی بہت خاطرداری کرتے ہین ۔

واذا رأيت صديقه وشقيقه	لم تدر ايهما ذوو الارحام

الشقيق الاخ لاب وام ترجمہ اور جبکہ اوسکے دوست اور اوسکی حقیقی بہائی کو تو دیکھے تو نہ جانے کہ ان دونون مین کون اوسکا قریب رشتہ دار ہے خلاصہ یہ کہ وہ اپنے حقیقی بہائی اور دوست کو برابر سمجھتا ہے ۔ **وقال الضابی فی سائب بن ذکوان وکان صدیقه ۔**

سائب بن ذکوان

طلبت فلم ادرك بوجهي وليتني	قعدت فلم ابغ الندى بعد سائب

الوجه السفر ويجوز ان يراد به بذل الوجه وهو كناية عن السوال ترجمہ مین نے عطا و بخشش بذریعہ سفر یا سوال کے بعد سائب کے تلاش کی سو اوسکو نہ پایا کاش مین بیٹھ رہتا اور اوسکو تلاش نہ کرتا ۔

ولو لجأ العافي الى رحل سائب	ثوى غير قال او غدا غير خائب

لجأ الرجل اذا اضطر والعافي السائل والرحل المنزل والقالي المبغض والخائب المحروم ترجمہ اگر سائل بحالت اضطرار سائب کے مکان پر جاوے تو اگر قیام کریگا تو خوش رہیگا اور اگر وہان سے صبح کو جاویگا تو غیر محروم ہو جاویگا ۔

اقول وايدى اناس غدوا به	الى اللحد ماذا ادرجوا في السبائب

ما نافية والواو زائدة ويحتمل ان يكون استفهامية والواو تدخل عليها بعد القول وماذا معناه اى شئ والباء للتعدية والادراج الطي

والادخال - والسبائب جمع سبیبة وہی الشقة البیضاء واراد بہا الکفن ترجمہ مین کہتا ہون کہ نہین جانتے یا کیا جانتے ہین وہ لوگ جو اوسکو قبر کیطرف لیگئے کہ کس چیز کو اونہون نے کفنون ہین لپیٹ دیا یعنی اونہون نے بسبب اوسکے غم یا غفلت کیے قدر نجانی

وکل امرء یوما سیرکب کارھا	علی النعش اعناق العدی والاقارب

کارہا حال - والنعش سریر المیت - واعناق العدی مفعول یرکب ترجمہ ہر مرد عنقریب بزور دشمنون یا رشتہ دارون کی گردنون پر سوار ہوگا جبکہ وہ چارپائی پر ہوگا - **وقال درید بن الصمة** ہو من ہوازن شاعر جاہلی قتل یوم حنین کافرا وہو شیخ کبیر فکان لہ اخوہ عبد اللہ المرثی قتلہ غطفان - وخالد قتلہ بنو الحارث بن کعب - وقیس قتلہ ابوبکر بن کلاب بن ربیعة وعبد یغوث قتلہ بنو مرة وہنا یرثی اخاہ عبد اللہ وکان قد غزا غطفان ومعہ من بنی جشم وبنی نصر جمع کثیر فغنم الاکثیرا ونزل بمنعرج اللوی فمنعہ درید عن اللبث وقال ان غطفان لیست بغافلة عنا فخالف عبد اللہ وقال لا ابرح حتی نقسم الغنائم فلحقت بہم بنو عبس وبنو فزارة وبنو اشجع من غطفان ووضعوا السیف فیہم حتی قتل عبد اللہ -

نصحت لعارض واصحاب عارض	ورھط بنی السوداء والقوم شھدی

اراد بعارض عارض الجشمی وکان سیدا من سادتہم وابنہ شداد بن العارض اسلم وصحب واراد اخاہ عبد اللہ وکان یسمی بہذا - والشہد جمع شاہد ترجمہ مین نے عارض اور اوسکے ساتھیون کو اور گروہ بنی السودا کو سمجھایا کہ تم مقام منعرج اللوی مین رات ٹہیرو - اور یہ قوم میرے سمجھانے کی گواہ ہین -

فقلت لھم ظنوا بالفی مدجج	سراتھم فی الفارسی المسرد

الظن الیقین - والمدجج الفارس المستور بالسلاح من الدجة - والسراة السید - والفارسی نسبة الی فارس واراد بہ الدرع - والتسرد نسج الدرع علی تتابع الحلقات ترجمہ سو مین نے اونسے کہا کہ تم یقین کر لو کہ تمسے دو ہزار سوار غطفان کے پورے ہتیار بند آئینگے جنکے سردار ہین فارسی چہوٹے چہوٹے حلقون والی پہنے ہوئے ہون گے -

فلما عصونی کنت منھم وقد اری	غوایتھم وانّنی غیر مھتد

یقال کان منہ اذا وافقہ - وانّنی معطوف علی غوایتہم ترجمہ جب اونہون نے میرا کہنا نمانا تو مین اونکا تابع ہوگیا اور مین اونکی بے تدبیری اور اونکی تابعداری ہین اپنی خطا دیکہتا تہا -

امرتھم امری بمنعرج اللوی	فلم یستبینوا الرشد الا ضحی الغد

امری منصوب بنزع الخافض والمنعرج المنعطف۔ واللوی ما التوی من الرمل واسترق منه واستبان علم ورائی ترجمہ مین نے اپنا مشورہ بمقام منعرج اللوی تو تہمین کے اون کو دیا سو وہ راہ پر نہ آئی مگر دن چڑہے دوسرے روز یعنی جبکہ اون پر غطفان چڑہ آئے۔

وَهَل اَنَا اِلّا مِن غَزِيَّةَ اِن غَوَت	غَوَيتُ وَاِن تَرشُد غَزِيَّةُ اَرشُدِ

غزیۃ بالمعجمتین فالتحتانیۃ مشددۃ بن جشم رہط الشاعر ترجمہ مین تو منجملہ بنی غزیۃ کے ہون اگر وہ گمراہ ہوئے تو مین گمراہ ہونگا اور اگر وہ راہ پر ہوئے تو مین راہ پر ہونگا۔ الغرض عذر موافقت قوم باوجود علم اون کے خطا کے کرتا ہے۔

تَنَادَوا فَقَالُوا اَردَتِ الخَيلُ فَارِساً	فَقُلتُ اَعَبدُ اللّٰهِ ذٰلِكُمُ الرَّدِى

الردی الہلاک والردی کرضی مخففا الہالک ترجمہ میری قوم نے آپس مین ایک دوسرے کو پکار کر کہا کہ دشمن کے سوارون نے ہمارے ایک سوار کو مار ڈالا تو مین نے کہا کہ کیا یہ کشتہ میرا بہائی عبداللہ ہے۔

فَجِئتُ اِلَيهِ وَالرِّمَاحُ تَنُوشُهُ	كَوَقعِ الصَّيَاصِى فِى النَّسِيجِ المُمَدَّدِ

النوش التناول والصیصۃ الشوک الذی یمر بہ الحائک علی الثوب بعد النسج لیصلح ویسوی والنسیج الثوب المنسوج ترجمہ تو مین اوسکے پاس ایسے حال مین آیا کہ نیزے اوسکو کہائے جاتے تہے جیسا کہ وہ کہردرا آلہ جولاہو نکا جسکو تہان پر بعد بننے کے واسطے اصلاح و برابر کرنے ناہموار تارون کے اور جسکو ہندی مین پرلہ کہتے ہین تہان کو خوب کہرچتا اور اوسمین گہستا ہے۔

وَكُنتُ كَذَاتِ البَوِّ رِيعَت فَاَقبَلَت	اِلٰى جِلَدٍ مِن مَسكِ سَقبٍ مُقَدَّدِ

البو جلد ولد الناقۃ یحشی ثماما او تبنا فیقرب الی امہا فیعطف علیہ فتدر سوذات البو الناقۃ التی مات ولدہا فجعل بجلدہ لفعل الاکور ولا تزال تروع وتفزع وراع خوفہ والجلد بالکسر بالتحریک ما جلد وسلخ من المذبوح اوالمیت۔ والمسک بالفتح الجلد مطلقا او خاص بالسخلۃ ای ولد المعز۔ والسقب ولد الناقۃ والمقدد المقطع نعت مسک ترجمہ اور مین اوس ناقہ کی مانند تہا جسکا بچہ مرگیا ہو اور بہوسا کی کہال مین گہاس وغیرہ بہر کر دودہ دہنی کیواسطے اوسکے سامنے پیش کیا گیا ہو وہ ڈرائی گئی ہی اور بہر متوجہ ہوتی ہی طرف اوس ٹکڑے ہوئے اور ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے کہال شتر کے یعنی اوس وقت میرا حال محبت برادر اور خوف جنگ مین ایسا تہا جیسا حال ناقہ مذکور کا ہوتا ہی کہ وہ اس کہال آل گہبراتی ہی اور اسکو چاہتی ہی۔

فَطَاعَنتُ عَنهُ الخَيلَ حَتّٰى تَنَفَّسَت	وَحَتّٰى عَلَانِى حَالِكُ اللَّونِ اَسوَدِى

التنفس الانکشاف والبعد۔ والحالک الاسود۔ والاسودی نسبۃ الی الاسود مبالغۃ کالاحمری فی احمر ثم خففت للضرورۃ ترجمہ

پس مین نے عبد اللہ کی طرف سے سوارون کے نیزے مارے یہان تک کہ سوار اوس کے نعش کے پاس سے ہٹ گئے اور دور ہوئے اور
یہان تلک کہ اوسکا خون سیاہ رنگ بسبب کثرت زخمون کے جمکر سوار ہوگیا۔

قتالَ امرئٍ آسی اخاہُ بنفسہ	ویعلمُ انّ المرءَ غیرُ مخلّدِ

منصوب علی المصدریۃ لفعل محذوف ای قاتلت ترجمہ مین اوس شخص کی سی لڑائی لڑا جو اپنے بھائی کی غمخواری اپنے ذات سے کرتا ہے
اور وہ جانتا ہے کہ مرد دنیا مین ہمیشہ نہین رکھا جاتا اور اسلیے موت سے نہین ڈرتا ہے۔

فان یکُ عبدُ اللہ خلّی مکانہُ	فما کان وقّافاً ولا طائشَ الیدِ

الوقاف من یقف عن الحرب جبنا۔ والطائش الضعیف الخفیف الحرکۃ ترجمہ اگر میرا بھائی عبد اللہ اپنا مکان خالی کر گیا اور مر گیا تو بھی
موت مرا کیونکہ وہ لڑائی سے رکنے والا اور ہاتھ کا ہلکا نہ تھا بلکہ جنگی ہاتھ کا قوی تہا۔

کمیشُ الازارِ خارجٌ نصفُ ساقہ	بعیدٌ من الآفاتِ طلّاعُ انجُدِ

کمش الازار اذا شمرہ ویکنی بہ عن السریع المستعد للامور والانجد جمع نجد وھو المکان المرتفع وطلوعہ لیسھو دفیہ ترجمہ وہ تہبند چڑہائے
ہوئے نصف ساق کہولے ہوئے یعنی نہایت مستعد جنگ کی روکنے والی آفتون سے دور اونچے مکانات کا چڑہنے والا یعنی بلند ارادہ تہا

قلیلُ التشکّی للمصیبات حافظٌ	من الیوم اعقابَ الاحادیثِ فی غدِ

ترجمہ وہ مصیبتونکی شکایت نہین کرتا تہا اور آج سے انجام کل کی باتونکا یاد رکھتا تہا۔

تراہُ خمیصَ البطنِ والزادُ حاضرٌ	عتیدٌ ویغدو فی القمیصِ المقدّدِ

یقال خمص لبطنہ اذا خلا والعتید الحاضر المعد والمقدد المشقق ترجمہ تو اوسکو باوجود موجودگی توشہ کے خالی شکم دیکھتا ہے کیونکہ وہ توشہ
مہمانون کے لیے رکھ لیتا ہے اور باوجود حاجت کے اپنے صرف مین نہین لاتا اور پھٹے کرتے اور لباس مین صبح کو چلتا پھرتا ہے یعنی
اوسکو اپنے بناؤ کا شوق نہین یا اوسکو مہمانونکی خدمت سے فرصت نہین کہ صبح ہی سے اونکی ضیافت کا فکر کرتا ہے۔

وان مسّہ الاقواءُ والجھدُ زادہ	سماحاً واتلافاً لما کان فی الیدِ

الاقواء الفقر والجھد البلاء ترجمہ اور اگر اوسکو افلاس یا بلا ستاوے تو وہ اوسکی سخاوت اور مال کے خرچ کرنیکو بڑہا دیتے ہین۔

صبا ما صبا حتی علا الشیبُ راسہ	فلمّا علاہُ قال للباطلِ ابعُدِ

صبا الرجل اذا اتی بجھالۃ الشباب وما مصدریۃ ظرفیۃ ترجمہ وہ کھیل کود مین جبتلک معروف رہا رہا اور جب اوسپر بڑہاپا غالب آیا تو [illegible]

تو اوسنے نکمے کاموں سے کہا کہ اب مجھسے دور ہو جاو۔

وطیبت نفسی اننی لم اقل لہ	کذبت ولم ابخل بما ملکت یدی

کذب یجی الرجل اذالم یصدق فی قولہ ولا فی فعلہ ترجمہ اور میرے دل کو اس بات نے خوش کیا ہی کہ مین نے کبھی اوسکو یہ نہین کہا کہ تو جہوٹا ہے۔ اور مین نے کبھی اوس سے اپنے مال مین بخل نہین کیا۔

وقال الضابی فی اخوتہ قیساً وعبداللہ وعبدیغوث

تقول الا تبکی اخاک فقد اری	مکان البکا لکن بنیت علی الصبر

بنیت مجہول ترجمہ میری بی بی مجھسے کہتی ہے کہ تو اپنے بہائی کو کیون نہین روتا ہی اور مین رونے کا موقع دیکھتا ہون مگر میری سرشت مین صبر داخل کیا گیا ہے۔

فقلت اعبداللہ ابکی ام الذی	لہ الجدث الاعلی قتیل ابی بکر

قتیل ابی بکر بالنصب بدل من الموصول ترجمہ تو مین نے اوس سے کہا کہ کیا مین عبداللہ کو جسکو غطفان نے قتل کیا روؤن یا اوسکو جسکے بباعث علو شان کی قبر بلند ہے یعنی مقتول ابوبکر بن کلاب یعنی قیس کو۔

وعبدیغوث تحجل الطیر حولہ	وعز المصاب حثو قبر علی قبر

الواو بمعنی او وحجل الطیر بتقدیم المہملۃ علی الجیم اذا وثب فی مشیہ علی الارض۔ وعز صعب والحثو بالمہملۃ مصدر حثا التراب بدل من المصاب ترجمہ یا مین روؤن عبدیغوث مقتول بنی مرۃ کو جسکے گرد پرندے کودتے پہرتے ہین اور بڑی مصیبت آپڑی ایک قبر پر مٹی ڈالنے پہر دوسری پر یعنی متواتر موتین۔

ابی القتل الا آل صمۃ انہم	ابوا غیرہ والقدر یجری الی القدر

ترجمہ قتل نے ہر آل سے سوای آل صمہ کے انکار کیا کیونکہ آل صمہ نے سوائ قتل کے اور موت سے انکار کیا یعنی قتل اون کے لیے مقدر رہا ہے اور وہ قتل کے لیے اور مقدار مقدار کی طرف چلتا ہی یعنی امور مقدر ہو کے رہتے ہین۔

فاما ترینا لاتزال دماؤنا	لدی واتر یسعی بہا آخر الدہر
فانا للحم السیف غیر نکیرۃ	ونلحمہ حیناً ولیس بذی نکر

ترینا خطاب للمرءۃ وجملۃ لاتزال فی محل النصب علی انہ مفعول ثان للرویۃ او حال والواتر طالب الثار والمجرور فی بہا للدماء۔ واراد بآخر

الدہر الدائم ۔ ولحم السیف طعمته وشتی غیر نکیرۃ غیر شک ۔ والالحام الطعام اللحم ۔ والنکر النکیر ترجمہ پس اگر تو دیکھتی ہی کہ ہمیشہ ہمارے خون انتقام لینے والے کے پاس رہتے ہین یعنی ہمیشہ ہمکو انتقام لینے والے قتل کرتے ہین تو اسکا تعجب نہین ہی کیونکہ ہم بیشک تلوار کی خوراک ہین اسلیے کبہی وہ ہمکو کہالیتی ہی اور کبہی ہم اوسکو دشمنون کے خون کا کہانا دیتے ہین اور وہ اون کو کہا جاتی ہی اور یہ امر قابل انکار نہین ہے۔

یُغَارُ علینا واترِینَ فیُشتَفیٰ ۔ بنا اِن اُصِیبنا اوْ نُغِیرُ علیٰ وِتْرِ

نصب واترین علی انہ حال من فاعل الاغارۃ المستفاد من یغار او ہو فی معنی الموتورین فہو حال من ضمیر المتکلم ۔ والاستیفار لازم بنی المجہول منہ لتعدیتہ بالباء کما یقال ذہب بہ ترجمہ ہمپر جانونکی لوٹ ڈالی جاتی ہی جبکہ لوٹنے والے کینہ خواہ ہوتے ہین پس اگر ہم مقتول ہوئے تو ہمارے دشمنون کو مرض عداوت سے شفا دیجاتی ہی یعنی وہ راضی ہو جاتے ہین یا ہم بسبب لینے انتقام کے دشمنون کو لوٹ لیتے ہین غرض ہم ان دو امرون سے خالی نہین ہوتے۔

قسمنا بذاکَ الدہرَ شطرین بیننا ۔ فما ینقضی الا ونحن علیٰ شطرِ

ترجمہ ہمنے حسب تفصیلات مذکور اپنے زمانہ کی دو برابر ٹکڑے کرلیے ہین تو اب کوئی زمانہ نہین گذرتا ہے مگر ہم ایک ٹکڑے پر ہوتے ہین

وقال تابّطَ شرًّا الصواب فی تابط شرا فانہا لابن اختہ وہو یرثیہ ولذا قال ع وورا الثار منی ابن اخت وقال ع ان جسمی بعد خالی لخل۔

ان بالشعبِ الذی دون سَلعٍ ۔ لقتیلاً دمہ ما یُطَلُّ

الشعب بالکسر الطریق فی الجبل وما انفرج بین الجبلین ۔ وسلع جبل لہذیل ۔ وطُلّ ومہ مجہولا اذا ہدر وذہب لغوا ترجمہ بیشک اوس گہاٹی مین جو کوہ سلع سے ورے ہی ایک نامی آدمی مقتول ہی جسکا خون لغو و رائگان نہین جا سکتا۔

خلّفَ العبأ علیَّ وولّیٰ ۔ اَنَا بِالعبأ لہ مستقِلُّ

خلف مشدد واترک ۔ والعبأ بالکسر الثقل واراد بہ طلب الثار ۔ واستقل بہ حملہ ترجمہ وہ میرے اوپر بوجہہ رکہہ گیا اور مجہسے پیٹہہ پہیر لی اب مین بوجہ اوسکے انتقام لینے کا اوٹہانیوالا ہون۔

ووراءَ الثارِ منّی ابنُ اُختٍ ۔ مَصِعٌ عُقدتُہ ما تُحَلُّ

الورا یحتمل الخلف والقدام واراد بہ الخلف علی ان الثار مطمح نظرہ ۔ والمصع بالمہملتین ککتف الشدید القتال ومن تجربتہ وتحل مجہول

ترجمہ اور انتقام کے پیچھے مجہہ مین سے اوسکا ایک بہانجا بڑا جنگی ہی کہ اوسکی کمر کبھی نہین کہولی جاتی یعنی بڑا صاحب عزم جنگ کے لیے ہر وقت مستعد کہ انتقام اوسکی پیش نظر ہے - مجہہ مین سے کے یہ معنی کہ اوس جنگی سے اور الیساہی جنگی نکلسکتا ہی

مُطرِقٌ یرشح سمًّا کما ۔۔۔ اَطرق افعٰی ینفث السمَّ صِلُّ

اطرق الرجل اذا سکت ولم یتکلم والقی راسہ ونفث السم قذفہ والصل بکسر المہملۃ الحیۃ الدقیقۃ الصفراء ترجمہ وہ سر جہکائے زہر اگلتا ہے جیسا افعی سانپ زرد رنگ سر جہکائے زہر اگلتا ہی ۔

خَبَرٌ ما نابنا مُصمئِلٌّ ۔۔۔ جلَّ حتّٰی دقَّ فیہ الاجلُّ

ما موکدۃ لتنکیر التعظیم واراد بہ نعی المتوفی ونابہ اصابہ والمصمئل الشدید العظیم وجل نقیض دق نعت ثان ترجمہ ہمارے پاس خبر عظیم شدید یعنی موت متوفی کے پہونچے وہ خبر ایسی بڑی ہی کہ اوسکے مقابلہ مین بڑی بڑی خبرین بہوش چہوٹی معلوم ہوتی ہین ۔

بزّنی الدھر وکان غشوماً ۔۔۔ بابیٍّ جارہ ما یذلُّ

البز اخذ الشی بالقہر والباء فی بابی داخلۃ علی المفعول الثانی کانہ قال بزنی الدہر ابیًّا ای شدید الاباء والغشوم بالمعجمتین الظالم ترجمہ مجہسے زمانہ نے ایسے حال مین کہ وہ ظالم ہی ایک جوان سخت متکبر کو جسکا ہمسایہ کبھی ذلیل نہین کیا جاتا بزور چہین لیا

شامسٌ فی القرِّ حتّٰی اذا ما ۔۔۔ ذکتِ الشِّعریٰ فبردٌ وظلُّ

الشامس للنسبۃ کاللابن والتامر والقر بالضم البرد وذکت الشعری اضاءت وطلعت وہو کوکب معروف ولا یطلع ولا یضئ الا فی اشتداد الصیف والبرد الماء البارد والنوم ترجمہ وہ سردی کے موسم مین آفتاب والا ہی یہان تلک کہ ستارہ شعری طلوع ہوتا ہے اور روشنی پکڑتا ہے یعنی سخت گرمی ہونے لگتی ہے تو وہ شخص آب خنک اور خواب شیرین اور سرد سایہ ہی یعنی ہر وقت موجب آسایش احباب ہے ۔

یابسُ الجنبین من غیر بؤسٍ ۔۔۔ وندی الکفّین شہمٌ مُدِلُّ

البوس الفقر وندی الکف الکریم والشہم الذکی الفواد والمدل بالمہملۃ من ادل علی اقرانہ اذا اخذہم من فوق او الواثق بنفسہ وبآلاتہ وعدتہ ترجمہ وہ بے فقر وافلاس کے چہٹے اور پیچے ہوئے کوکہین یعنی خالی شکم ہی یعنی وہ اہل حاجت پر ایثار کرتا ہے اور آپ نہین کہاتا اور سخی اور کریم اور بیدار مغز ہے اور دشمنون کو اوپر یعنی سر کی جانب سے پکڑتا ہے یا صرف اپنی قوت وسامان کے بہروسے پر لڑتا ہے ۔

ظاعن بالحزم حتى اذا ما	حل حل الحزم حيث يحل

الظعن ضد الاقامة وحل من الحلول ترجمہ وہ ہوشیاری کے ساتھ سفر کرتا ہے یہان تلک کہ جب وہ فروکش ہوتا ہے تو جہان وہ اوترتا ہے وہان ہی ہوشیاری فروکش ہوتی ہے یعنی وہ سفر و اقامت مین ہوشیار رہتا ہے۔

غيث مزن غامر حيث يجدي	واذا يسطو فليث ابل

المزن السحاب مطلقا او الابيض منه خاصة والغامر بالمعجمة من غمر اذا غشي والسطوة الحملة والصولة والابل بالموحدة المصمم الماضي في الامر غير المبالي بشيء ترجمہ وہ جبکہ فیض بخشی کرتا ہے تو مینہ ایسے ابر کا ہے جو زمین کو ڈھانپ لے یعنی بہت برسنے والے کا اور وہ جبکہ حملہ کرتا ہے تو پورے اور پکے ارادہ کا ایک شیر ہے۔

مسبل في الحي احوى رفل	واذا يغزو فسمع ازل

اسبل ازاره ارخاه حذف مفعوله للقرينة وكنى به عن الرخو الكسلان والاحوى النبت الضارب الى السواد لشدة الخضرة والرطوبة وكنى به عن الضخم السمين والرفل الكثير اللحم الواسع الثوب والسمع بالكسر ما يتولد من ذئب وضبع والازل بالمعجمة صفة من الزلل وهو خفة الوركين وكنى به عن الشديد العدو ترجمہ جب کہ وہ اپنی قوم مین ہوتا ہے تو ڈھیلا ڈھالا موٹا نرم گھیردار لباس پہنے ہوتا ہے اور جبکہ لڑتا تو دوڑ دھوپ مین مثل گفتار کے بچہ کے چالاک اور بہت بھاگنے والا ہے

وله طعمان اري وشري	وكلا الطعمين قد ذاق كل

الاري العسل والشري الحنظل ترجمہ اور اوسکے دو مزے ہین ایک شیرین مثل شہد کے اور دوسرا تلخ مثل ایلوے کے اور دونون مزونکو ہر ایک نے دوستون اور دشمنون سے چکھا ہے۔

يركب الهول وحيدا ولا	يصحبه الا اليماني الافل

ركبه علاه والافل تفضيل المفلول ترجمہ ہول اور خوف پر تنہا غالب آتا ہے اور اوسکے ساتھ نہین ہوتے مگر شمشیر یمانی نہایت دندانہ دار بسبب کثرت ضرب اور کشا کشی کے۔

وفتو هجروا ثم اسروا	ليلهم حتى اذا انجاب حلوا

الواو واو رب وفتو جمع فتى وهو الشاب وهجروا ساروا في الهاجرة اي نصف النهار واسرى سار في الليل وانجاب انشق والمستكن فيه الليل وحلوا جواب اذا ترجمہ اور بہت سے جوان دوپہر کو چلے پھر رات بھر سفر کیا یہان تلک کہ جب رات صبح سے جدا ہوگئی تو منزل پر اوترے

كُلُّ مَاضٍ قد تردّى بماضٍ | كسنا البرق اذا ما يُسَلّ

بدل من الضمير في حلوا وعنى بالماضي الاول الفتى الماضي في الامور وبالثاني السيف الماضي في العظم واللحم وتردى السيف تقلده والسنا الضوء ويسل مجهول ترجمه منزل پر اوترا ہر جوان پورے ارادہ والا جسنے ایسی تلوار گلے مین لٹکا رکھی تہی جو گوشت و استخوان مین برابر گذر جاوے جبکہ وہ میان سے کہینچی جاوے تو اوسکی چمک مثل بجلی کے روشن تہی۔

فادّركنا الثار منهم ولمّا | ينجُ ملحيّين الا الأقلّ

عطف على محذوف اي لحقناهم وهو جواب رب سوال حيين اصله من الحيين والادراك افتعال من الدرك ترجمه ہم ایسے جوانون سے جا ملے اور ہمنے اونسے بدلا لیا۔ اور دونون فریق باقی نرہے مگر کمتر

فاحتسوا انفاس نومٍ فلمّا | هوّموا رُعتهم فاشمعلّوا

الاحتساء التجرع والضمير للاقل الباقين منهم۔ والانفاس الجرع وهوّم الرجل اذا حرك راسه من النعاس وراعه افزعه واشمعل خف واسرع ترجمه سو نیند کے گہونٹ باقیماندون نے پیئے اور جبکہ اونہون نے نیند کے غلبہ سے اپنی سر ہلائے تو مینے اونکو ڈرایا تو تیز چلنے لگے

فلئن فلّت هذيلٌ شباهُ | لبما كان هذيلاً يفُلّ

الفل كسر حد السيف والشبا الحد واللام في لبما داخلة على جواب القسم المحذوف وما مصدرية ترجمه وبحدا اگر ہذیل نے متوفی کی تیزی کو کند کر دیا ہے یعنی اوسکو قتل کر ڈالا ہے تو بسبب اوسی تیزی کے کہ وہ شخص اون سے ہذیل کو ہلاک اور کند کرتا تہا یعنی اوسکے مقتول ہونیکا سبب اوسکی تیزی ہوئی ہے۔

وبما ابركها في مُناخٍ | جعجعٍ ينقب فيه الأظلّ

ابرك البعير اناخه۔ والجعجع الموضع الضيق الخشن والنقب الجرح والاظل باطن الخف ترجمه اور اوسکی ہلاکی اس سبب سے ہوئی کہ اوسنے ہذیل کو ایسی جائے تنگ اور سخت مین بٹہایا کہ اوسمین اونٹون کے موزون کے تلے سوراخ دار ہو جاتے تہے یعنی اوسنے ہذیل کو ذلیل اور تنگ کر دیا تہا۔

وبما صبّحها في ذراها منه بعد القتل نهبٌ وشلّ

الذرى البيت والشل بالمعجمة طرد الابل ترجمه اور اس سبب سے کہ اوسنے ہذیل کو اون کے گہر مین صبح کو جا لوٹا اور پہر بعد قتل کے اونکا مال لوٹنا اور اونکی اونٹونکا ہنکالانا اوس سے ظہور مین آیا۔

صَلِيتُ مِنِّي هُذَيلٌ بِخِرقٍ　　لَا يَمَلُّ الشَّرَّ حَتَّى يَمَلُّوا

صلي النار وبها كرضي اذا قاسى حرها واستعير ههنا للابتلاء او شبه الخرق بالنار ومن تجريدية والخرق بكسر المعجمة الفتى الكريم الشجاع
ترجمہ ہذیل کو مجھسے ایک جوان بہادر کے ساتھ پالا پڑا کہ وہ لڑائی سے تنگ نہیں آیگا جبتلک خود ہذیل لڑائی ستی تنگ نہو جاوینگی

يُنْهِلُ الصَّعْدَةَ حَتَّى إِذَا مَا　　نَهِلَتْ كَانَ لَهَا مِنْهُ عَلُّ

ترجمہ وہ جوان اپنے نیزے کو دشمنوں کا خون اول دفعہ پلاتا ہی جب پہلی بار پیچکتا ہی تو دوسری بار پلاتا ہی

حَلَّتِ الْخَمْرُ وَكَانَتْ حَرَامًا　　وَبِلَأْيٍ مَا أَلَمَّتْ تَحِلُّ

اللاي المكث الطويل وما موكدة والمت نزلت وتحل من الحل حال ترجمہ مین نے اپنے مامون کا انتقام ہذیل سے لیلیا
تو وہ جو مین نے تا اخذ انتقام شراب نہ پینے کی قسم کہائی تہی پوری ہوگئی اور شراب کا پینا جو مجھپر بسبب قسم کے حرام ہوگیا تہا
اب حلال ہوگیا اور بعد ایک مدت دراز کے شراب حلال ہوکر میرے پاس آئی۔

فَاسْقِنِيهَا يَا سَوَادَ بْنَ عَمْرٍو　　إِنَّ جِسْمِي بَعْدَ خَالِي لَخَلُّ

سواد ترخيم سوادة والخل المهزول وفيه ايهام التضاد للخمر ترجمہ تو اب اى سواد بن عمرو مجکو شراب پلادے کہ مجہمین طاقت آوے
کیونکہ میرا جسم میرے ماموں کے بعد ناتوان اور دبلا ہوگیا ہی۔

تَضْحَكُ الضَّبْعُ لِقَتْلَى هُذَيلٍ　　وَتَرَى الذِّئْبَ لَهَا يَسْتَهِلُّ

الضحك الفرح والاستهلال رفع الصوت ترجمہ کشتگان ہذیل پر کفتار ہنستی ہی اور تو اون پر بہیڑیون کو بسبب خوشی کے
کو بچتا دیکھے گا یعنی یہ درندے بسبب اپنی کثرت خوراک اجسام مردگان کے خوشی کر رہے ہین۔

وَعِتَاقُ الطَّيْرِ تَغْدُو بِطَانًا　　تَتَخَطَّاهُمْ فَمَا تَسْتَقِلُّ

العتاق الاقوياء والمراد بها النسر والرخم ونحوها۔ والبطان جمع بطين وهو الشبعان وتستقل الطير ارتفع ترجمہ اور زبردست پرندے
مثل گرگس کے شکم سیر صبح کرتے ہین اور ہذیل کی لاشون کے گرد قدم قدم پہر رہے ہین اور بسبب زیادہ کہا جانے اور
بوجہل ہو جانے کے اوڑ نہین سکتے۔

وقال سويد المراثد الحارثي

لَعَمْرِي لَقَدْ نَادَى بِأَرْفَعِ صَوْتِهِ　　نَعِيَّ سُوَيْدٍ أَنَّ فَارِسَكُمْ هَوَى

النعي بمعنى الناعي والاضافة الى المفعول ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم سوید کی خبر مرگ پہونچانے والا اپنی آواز بلند سے پکارا

کہ تمہارا سوار زمین پر گر کر مر گیا۔

اذا قال قولاً انبط الماء فی الثرا	أجل صادقاً والقائل الفاعل الذی

اجل کلمة ایجاب لتحقیق الاخبار وصادقاً منصوب بفعل محذوف ای قلت قولاً صادقاً ونصب القائل الفاعل علی انه مفعول فعل آخر محذوف ای ونعیت وانبط الماء اخرجه وانباط الماء فی الثری کنایة عن بلوغ الغایة ترجمہ میں نے اوس سے کہا کہ ہان تو نے سچی بات کہی اور خبر مرگ ایسے شخص کی پہونچائی کہ اگر وہ کوئی بات کہے تو تہ تلک پہونچے اور جو کام کرے تو عمدہ۔

سوى خلسة فی الراس کالبرق فی الدجا	فتى قبلٌ لم تعنس السنّ وجهه

القبل محرکة الشاب الذی لم یظهر فیه اثر الشیب وعنس الشیب وجهه اذا خالطه ونقص رونقه واراد بالسن الکبر والخلسة الشیء القلیل وفی الاصل ما یختلس من شعر السعر والنعم ترجمہ وہ پورا جوان تہا کہ بڑہاپے نے اوسکے چہرہ کو کچہہ متغیر نہین کیا تہا سوائے سر کی تہوڑے سے بالون کے جو ایسے چمکتے تہے جیسے اندہیرے مین بجلی۔

یقعقع بالاقراب اول من اتی	اشارت له الحرب العوان فجاءها

اللام بمعنی الی والحرب العوان الشدیدة وقعقع به اذا حرکه بحیث یخرج منه الصوت والاقراب جمع قرب وهو جفن السیف والجمع باعتبار الاجزاء کان کل جزء منه قرب ویجوز ان یکون له سیفان ترجمہ اوسکو سخت لڑائی نے اشارہ سے بلایا تو اوس کے پاس سب سے اول میان کہڑکہڑاتا آیا۔

فآسى وآداه فکان کمن جنا	ولم یجنها لکن جناها ولیّه

جناها کسبها والضمیر المنصوب للحرب وآداه صله اعداه ابدلت العین بالهمزة والمستکن فیه للولی والمنصوب للمرثی ترجمہ لڑائی اوسنے آپ قایم نہین کی مگر اوسکی دوست نے کہڑی کر دی اور متوفی نے دوست کا ساتھ دیا تو دوست نے لڑائی کے ضرر کو متوفی تلک پہونچا دیا سو وہ متوفی اوس شخص کی مانند ہو گیا جسنے یہ لڑائی برپا کی تہی **وقال رجل من بنی نصر بن قعین** هو ربیعة مشدداً بن عبیدة مصغراً اسدی جاهلی. ومن حدیث هذه الابیات ان ابنه ذؤاب کغراب کان قد قتل عتیبة بن الحارث الیربوعی فاسره ربیع بن عتیبة وهو لا یعلم انه قاتل ابیه فاتاه ربیعة بن عبید ابوه وتکلم فی خلاصه فوعده الربیع ان یاتی سوق عکاظ فلما دخلت الاشهر الحرم اتی ربیعة عکاظ وتخلف الربیع لعذر فزعم ربیعة انهم قد علموا المرة فقتله الربیع بابیه فرثاه بهذه الابیات وسارت عنه وبلغت بنی یربوع فعلموا انه قاتل عتیبة فقتلوه به۔

ابلغ قبائل جعفر ان جئتہا ۔۔۔ ماان احاول جعفر بن کلاب

ترجمہ ای مخاطب اگر تو قبائل جعفر مین آوے تو اونکو یہ اگلی بات پہونچادے۔ اور قبائل جعفر سے میری مراد جعفر بن کلاب جو ہوازن سے مین نہین ہی بلکہ میرا مطلب جعفر بن ثعلبۃ بن یربوع سے ہی جو تمیمی ہی۔

ان الہوادۃ والمودۃ بیننا ۔۔۔ خلق کسحق الیمنۃ المنجاب

الہوادۃ الصلح والرفق۔ والخلق محرکۃ البالی۔ والسحق مصدر سحق الثوب اذا ابلاہ فہو بمعنی المسحوق۔ والیمنۃ نوع من برود الیمن۔ والمنجاب المنشق من شدۃ البلی ترجمہ اونکو یہ بات پہونچادی کہ ہم مین اور تم مین صلح اور نرمی اور دوستی کہنہ اور بوسیدہ ہوگئی ہی جیسے کہ یمنی چادر کہنہ ہوکر پارہ پارہ ہوجاتی ہی۔

اذواب انی لم اہبک ولم اقم ۔۔۔ للبیع عند تحضر الاجلاب

الہمزۃ للندا اراد بالہبۃ العفو۔ وبالبیع اخذ الدیۃ۔ والجلب محرکۃ ما یجلب من الاموال الی الاسواق ترجمہ ای ذواب مین نے تیرا خون معاف نہین کیا اور تیری دیۃ کے لیے کھڑا نہین ہوا جبکہ لوگ عکاظ مین اپنے مال بیچنے لائین۔

ان یقتلوک فقد ثللت عروشہم ۔۔۔ بعتیبۃ بن الحارث بن شہاب

الضمیر لبنی یربوع وثل عرشہ اذا ہدم عزہ ترجمہ اگر بنی یربوع نے تجکو قتل کیا تو کیا عجب ہی کیونکہ تو نے بسبب قتل عتیبۃ اون کے سردار کے اونکی عزت خاک مین ملادی بنی یربوع نے یہ شعر سنکر جان لیا کہ عتیبۃ کا قاتل ذواب ہی اسلیے اوسکو قتل کرڈالا۔

باشدہم کلبا علی اعدائہم ۔۔۔ واعزہم فقدا علی الاصحاب

بدل من عتیبۃ باعادۃ الجار۔ والکلب الشدۃ۔ والاعز الاشق الاصعب ترجمہ اونکو ذلیل کردیا بسبب قتل اوس شخص کے جو اون کے دشمنون پر اون سب سے زیادہ سخت تہا اور اوسکے دوستون پر اوسکا گم اور قتل ہونا سب سے زیادہ گران تہا **وقال الحریث بن زید الخیل** الطائی النبہانی۔ ہو وابوہ والمرثی کلہم صحابۃ۔ والمرثی ہو اوس بن خالد ابن عم زید الخیل ومن حدیثہ ان عمر بن الخطاب رض کان قد بعث رجلا یقال لہ ابو سفیان یستقری ای یطلب قراءۃ القرآن من اہل البادیۃ ویضرب من لا یقرؤہ فاستقرا سفیان اوس بن خالد فلم یقرء فضربہ سوطا فمات فقامت امرأتہ تندبہ فاقبل حریث ہذا وشد علی ابی سفیان فقتلہ ثم انشد

الا بکر الناعی باوس بن خالد ۔۔۔ اخی الشتوۃ الغبراء والزمن المحل

الشتوۃ الغبراء السنۃ التی تغبر الاطراف فیہا لکثرۃ الغبار وہبوب الریاح یعنی السنۃ المجدبۃ والمحل انقطاع المطر ترجمہ ای مخاطب

سن کہ اوس بن خالد جو ایام قحط اور خشکی کے زمانہ مین سخاوت کرتا تہا اوسکی خبر مرگ پہونچانیوالا ہمارے پاس صبحکو لایا۔

ترکت ابا سفیان ملتزم الرحل	فان یقتلوا ابا الحدل واسا فانّنی

ترجمہ اگر ابو سفیان اور اوسکے آدمیون نے براہ غدر ناحق اوسکو مار ڈالا تو توای اُدر کی مان اوسپر توحسرت کر کیونکہ مین نے ابو سفیان کو ایسا کر چھوڑا کہ وہ اپنے کجاوہ یا فرودگاہ سے جدا نہین ہو سکتا اسلیے کہ مین نے اوسکو وہان ہی مار ڈالا ہی

تصیب المنایا کل حاف وذی نعل	فلا تجزعی یا ام اوس فانّه

الحافی من لا نعل فی رجلہ ولا خف ترجمہ ای اُدر کی مان تو اوسپر بیقراری مت کر کیونکہ بات یہ ہے کہ موت ہر برہنہ پا اور موزہ اور جوتے پہننے والیکو یعنی ہر انسان کو ستاتی ہی۔

کراما ولم ناکل بہم حشف النخل	قتلنا بقتلانا من القوم عصبة

الحشف حرکة التمر الردی ترجمہ ہمنے اپنے مقتولون کے بدلے قوم مخالف مین سے ایک گروہ عمدہ مار ڈالے اور ہمنے اپنے مقتولون کے عوض مین ناقص کہجورین نہین کہائین یعنی ہمنے اونکی دیت نہین لی بلکہ قصاص لیا۔

ولکن اذا ما شئت جاوبنی مثلی	ولو لا الاسی ما عشت فی الناس ساعة

ترجمہ اور اگر مین دنیا مین اورون کو غم مین مبتلا نہ دیکہتا تو ایک لحظہ بہی نہ جیتا مگر حال یہ ہے کہ جب مین چاہون اور پوچہون کہ کوئی اور بہی غمزدہ ہی تو مجہ جیسا غمگین بول اوٹہتا ہی یعنی وہ کہتا ہی کہ مین بہی ویسا ہی صدمہ رسیدہ ہون۔

وقال ابو حبال البراء بن ربعی الفقعسی

ابو حبال بن ربعی

ارجّی الحیاة ام من الموت اجزع	ابعد بنی امی الذین تتابعوا

ترجمہ کیا اپنے بہائیون کے پیچہے جو پے در پے مر گئے ہین امید لذت حیات کرون یا موت سے گہبراون یعنی ایسا نہین ہونا چاہیے

بہم کنت اعطی ما اشاء وامنع	ثمانیة کانوا ذوابة قومہم

الذوابة فی الاصل الشعر فی اعلی الناصیة ویقال سید القوم ترجمہ وہ بہائی آٹھہ تہے جو اپنی قوم کے چوٹی یعنی سردار تہے مین انہین کے بہروسے پر جسکو جو چاہتا تہا دے ڈالتا تہا اور جس سے چاہتا تہا انکار کر دیتا تہا

وما الکف الا اصبع ثم اصبع	اولئک اخوان الصفاء رزئتہم

ترجمہ وہ عمدہ بہائی تہے جنکی مصیبت مجکو پہونچائی گئی اور نہین ہی تہیلی مگر ایک اونگلی پہر دوسری اونگلی یعنی انکی جانسے مین نکما ہو گیا

لعمرک

لعمری انّی بالخلیل الذی لہ ... علیّ دلال واجبٌ لمفجّعُ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مجکو بیشک ایسے دوست کا رنج پہونچایا گیا ہی جسکو مجہپر واجب ناز تھا یعنی بسبب نہایت محبت کے۔

وانّی بالمولی الذی لیس نافعی ... ولا ضائری فقدانہٗ لممتّعُ

ترجمہ اور مین بیشک ایسے برادر عمزاد سے جسکا وجود مجکو نافع نہین ہی اور جسکا عدم مجکو مضر نہین ہی کامیابی دیا گیا ہون خلاصہ ان دونون شعرون کا یہ ہی کہ جنکا ہونا میرے حق مین مفید تھا مر گئے اور جنکا ہونا نہونا برابر ہے وہ موجود ہین۔

مطیع بن ایاس

وقال مطیع بن ایاس فی یحیی بن زیاد

یا اہل بکوا لقلبی القرِح ... وللدموع السواکب السُّفُحِ

اصل اہل اہلی۔ والقرح کلکتف المقترح۔ والسفح بضمتین جمع سفوح ای سائل ترجمہ اے میرے گہر کے لوگو میرے زخمی دل اور میرے آنسوون بہت بہنے والون کے سبب روؤ کیونکہ ہمارا تمکی غمخواری سے غم مین خفت ہو جاتی ہی۔

راحوا بیحیی ولو تطاوعنی ... الاقدار لم تبتکر ولم ترُحِ

ابتکر ذہب بکرۃ۔ وراح ذہب رواحا ای عشیا۔ والضمیر فی الفعلین للاقدار ترجمہ یحیی کو بوقت شام قبر کی طرف لیگئے اور اگر احکام مقدرہ میرے تابع ہوتے تو وہ احکام یحیی تلک نہ صبح کو جاتے نہ شام کو یعنی وہ نہ مرتا۔

یا خیر من یحسن البکاء لہ الیوم ... ومن کان امس للمدحِ

قد ظفر الحزن بالسرور وقد ... اُدیل مکروہنا من الفرحِ

اللام بمعنی علی واللام کعنب جمع مدحۃ وظفر بہ غلبہ۔ واداکہ اللہ من عدوہ النصرۃ علیہ ترجمہ ای بہتر ین اوس شخص کے جسپر آج رونا اچہا معلوم ہوتا ہی اور کل لائق مدح وثنا کے تہا بیشک تیرا غم ہماری خوشی پر غالب آگیا اور بیشک ہمارے غم مکروہ کو ہماری خوشی محبوب پر فتح دیگئی

ایضاً

وقال ایضاً

قلت لحنّانۃ دلوحٍ ... تسحّ من وابل سحوحِ

الحنانۃ السحابۃ الشدیدۃ البکاء۔ والدلوح بالمہملتین الکثیرۃ الماء الثقیلۃ۔ والسح صب الماء من فوق ومن زائدۃ۔ والوابل المطر والسحوح مصدر وصف بہ مبالغۃ ویحتمل ان یکون صفۃ ترجمہ مین نے ابر زیادہ رونے والے بہت پانی والے سے جو بہت پانی برساوے کہا۔

ثم استهلی علی الضریح	اتی الضریح الذی اسمی

انہ قصدہ۔ والضریح القبر والاستہلال اشتداد الانصباب واللام فی الضریح للعہد الخارجی ترجمہ کہ تو قصد کر اوس قبر کا جسکا مین نام لیتا ہون پہر خوب برس پڑ اوس قبر معلوم پر۔

علی فتی لیس بالشحیح	لیس من العدل ان تشحی

ترجمہ یہ انصاف نہین ہے کہ تو اوس جوان کی قبر پر برسنے مین بخل کرے جو بخیل نہتا وقال اشجع بن عمرو السلمی

ولا مغرب الا له فیہ مادح	مضی ابن سعید حین لم یبق مشرق

ترجمہ عمرو بن سعید اوسوقت گزر گیا جب کوئی طرف دنیا مین ایسی نرہی جسمین اوسکا مداح نہو۔

علی الناس حتی غیبتہ الصفائح	وما کنت ادری ما فواضل کفہ

الصفائح الحجارۃ العراض ترجمہ اور مین نہین جانتا تہا کہ لوگون پر اوسکی سخاوت کس قدر ہے یہان تک کہ اوسکو پتہرون کی سلون نے چہپا لیا یعنی وہ مدفون ہوگیا اور کوئی سخی نرہا یعنی اوسوقت ارباب حاجت کو دیکہکر اوسکی سخاوت کی مقدار معلوم ہوئی کہ وہ اس قدر حاجت مندون کو دیتا تہا۔

وکانت بہ حیا تضیق الصحاصح	فاصبح فی لحد من الارض میتا

نصب میتا علی انہ حال من المستکن فی اصبح ونصب حیا علی انہ حال من الضمیر المجرور فی بہ۔ والصحصاح ما استوی من الارض ترجمہ اب وہ زمین کی لحد تنگ مین مرکر مقیم ہوگیا اور جبکہ وہ زندہ تہا تو بسبب کثرت لشکر وں کے فراخ میدان بہی اوسکے لیے تنگ ہو جاتی تہی

فحسبک منی ما تجن الجوانح	سابکیک ما فاضت دموعی فان تغض

غاض الدمع نقص وقل۔ وجنہ سترہ والجوانح الضلوع ترجمہ اب مین تجکو روونگا جب تلک میری آنسو بکثرت بہتے رہینگے اور اگر میرے آنسو کم ہوگئی تو میری طرف سے تیرے لیے وہ درد و غم کافی ہوگا جسکو میرے پہلو چہپائے ہوئے ہین۔

ولا بسرور بعد موتک فارح	فما انا من رزء وان جل جازع

ترجمہ اب مین تیرے مرجانیکے بعد کسی مصیبت سے اگرچہ وہ بڑی ہو گہبرانے والا نہین ہون یعنی جب مین یہ مصیبت جہیل گیا تو میرے نزدیک سب مصیبتین اس سے سہل ہین اور نہ مین تیری موت کے بعد کسی خوشی سے خوش ہونیوالا ہون۔

علی احد الا علیک النوائح	کان لم یمت حی سواک ولم تقم

ترجمہ گویا تیرے سوا کوئی زندہ نہین مرا اور کسی کے رونے کیلیے نوحہ گر عورتین نہین کہڑی ہوئین مگر تجہپر بیان انتہائی غم ہی۔

لقد حسنت من قبل فیک المدائح	لئن حسنت فیک المراثی وذکرها

ترجمہ البتہ اگر اب تیرے مرثیے اور اونکا ذکر اچہا معلوم ہوتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ اس سے پہلے تیری تعریفین اچہی معلوم ہوتی تہین

وقال یحیی بن زیاد الحارثی

یحیی بن زیاد

فراعا فؤادا لا یزال مروعا	نعا ناعیا عمرو بلیل فاسمعا

ترجمہ عمرو کی دونون خبر مرگ پہونچانے والون نے رات مین یہ خبر مرگ پہونچائی اور سنائی تو اونہون نے میرے دل کو جو ہمیشہ اوسکے مرگ کا خوف زدہ تہا ڈرا دیا۔

وان خانہ ریب البلی فتقطعا	وما دنس الثوب الذی زودوکہ

اراد بدنس الثوب لحوق العار والذم۔ والریب الصرف الاہلاک ترجمہ وہ کفن جو لوگون نے تجکو دیا ہی عار و ننگ کے میل سے میلا نہین ہوا کیونکہ سب تیری تعریف کرتے ہین اگرچہ اوس کفن سے تاثیر کہنگی نے دغا کی اور وہ پارہ پارہ ہوگیا۔

تریدک لم نسطع لها عنک مدفعا	دفعنا بک الایام حتی اذا اتت

ترجمہ ہمنے تیری مدد سے حوادث روزگار کو دہکار بتلائی یہان تلک کہ وہ حوادث تجہے ستانے آئی تو ہم اونکو تجہسے ٹال نسکے

تقر بها عینای فانقطعا معا	مضی فمضت عنی بہ کل لذۃ

ترجمہ وہ شخص گزر گیا تو اوسکے سبب میرے ساری مزے جن سے میری دونون آنکہین خنک ہوتی تہین جلتے رہے اب وہ ممدوح اور میرے سارے مزے ایکساتہہ مجہسے منقطع ہوگئے۔

مضی صاحبی واستقبل الدهر مصرعی ولا بد ان القی حمامی فاصرعا

استقبلہ فلان اذا اتاہ من قبل وجہہ ترجمہ میرا یار گزر گیا اور زمانہ میری مقتل مین ہونہہ کے سامنے سے آیا اور ضرور ہے کہ مین اپنی موت سے دوبدو ہون اور پچہاڑ اجاؤن جیسا میرا یار پچہاڑ گیا ہی۔

وقال ابن المقفع

ابن المقفع

ہو شاعر اسلامی یرثی اباعمرو بن العلاء التمیمی البصری احد القراء السبعۃ وہذا ہو القول المشہور۔

فللہ ریب الحادثات بمن وقع	رزئنا اباعمرو ولا حی مثلہ

ترجمہ ہمکو ابوعمرو کی موت کی مصیبت پہونچائی گئی اور کوئی متنفس اوسکی مثل موجود نہین ہی کہ اوسکے پاس بیٹہکر اوسکا غم

غلط کرین اب ہم حوادث روزگار کو سزا دینے کے لیے خدا کے حوالہ کرتے ہین کہ ہائے اوسنے کیسے عمدہ شخص کو ہلاک کیا

فان تک قد فارقتنا وترکتنا	ذوی خلّة ما فی انسدادها طمع
فقد جرّ نفعا فقدنا لك اننا	امنّا علی کل الرزایا من الجزع

الخلة الحاجة ترجمہ اے ابو عمرو اگر تو ہمسے جدا ہو گیا اور ہمکو ایسی حالت مین چھوڑ گیا کہ اوسکے بند کرنیکی ہوس بھی نہین ہو سکتی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ تیرے ہمسے جدا ہونے نے ہمکو ایک نفع عظیم پہونچایا ہی اور وہ یہ ہی کہ ہم تمام مصیبتون پر جزع فزع کرنے سے امن مین ہو گئے کیونکہ تیرے صدمہ سے تمام صدمات آسان ہین وقال بعض بنی اسد

یبکی علی قتلی العدان فانهم	طالت اقامتهم ببطن برام

العدان بفتح المهملة لبطن من اسد وبرام کسحاب موضع ترجمہ ای مخاطبہ تو مقتولان عدان پر رولے کیونکہ وہ لوگ ایک مدت سے بمقام بطن برام جہان وہ مقتول ہوئے پڑے ہین۔

کانوا علی الاعداء نار محرّق	ولقومهم حرما من الاحرام

اراد بالمحرق عمرو بن ہند فانه کان قد احرق مائة من بنی دارم او الحارث بن عمرو ملک الشام فانه اوّل من احرق العرب فی بلادهم ترجمہ وہ مقتول لوگ دشمنون کے حق مین محرق کی آگ تہے اور اپنی قوم کیلیے منجملہ اور حرمون کے بنا ہونکی ایک قوی مضبوط پناہ تہے

لا تهلکی جزعا فانی واثق	برماحنا وعواقب الایام

ترجمہ تو غم اور قلق سے اپنی جان مت کہو کیونکہ مجھکو اپنی قوم کے نیزون پر اور زمانہ کے انجامون پر بھروسا ہی۔ یعنی ہم عنقریب دشمنون سے اونکا بدلا لینگے۔

عادات طی فی بنی اسد لهم	ری القنا وخضاب کل حسام

ترجمہ بنی طی کی عادت بنی اسد مین جو اون کے ہم عہد ہین سرایت کر گئین ہین کیونکہ بنی طی کا خاصہ نیزون کو خون اعدا سے سیراب کرنا اور پھر تلوار کو رنگنا ہی۔ سو یہ بھی بنی اسد کی عادت ہو گئی ہی۔ اور یہ اسلیے کہا کہ طی اور اسد باہم حلیف تہے اس سے گویا طے کو اپنے دشمنون سے انتقام لینے کیلیے برانگیختہ کرتا ہی وقال آخر

نعی لی ابو المقدام فاسودّ منظری	من الارض واستکّت علیّ المسامع

نعی مجہول من نعاه اسکن للضرورة. وابو المقدام کنیة رجاء بن حیوة الکندی والاستکاک انسداد الاذن من استکّ وهو الصمم

ترجمہ مجکو خبر مرگ ابو المقدام کی سنائی گئی تو زمین پر میرے دیکھنے کی جگہ میری نظرون مین سیاہ ہوگئی اب مجکو کچھ نظر نہین آتا اور میرے کان بہرے ہوگئے کچھ سنائی نہین دیتا۔

وَاَقْبَلَ مَاءُ الْعَيْنِ مِنْ كُلِّ زَفْرَةٍ ۔۔۔ اِذَا وَرَدَتْ لَمْ تَسْتَطِعْهَا الْاَضَالِعُ

من سکینیۃ۔ والزفرۃ مرۃ من زفر الرجل اذا اخرج نفسہ لعیدیدۃ۔ واراد بالورود الحدوث۔ والستکن فی الفعل لزفرۃ۔ والاضالع جمع اضلع جمع ضلع ترجمہ لمبی سانس لینے کے سبب آنسو باہر چلا آیا جب وہ نکلتا ہی تو پسلیان اوسکی برداشت اور سہار نہین کرسکتین یہ اسلیے کہا کہ لمبی سانس مین پسلیون پر زور پڑتا ہی اور ایسا ہی بوقت شدۃ گریہ تو خلاصہ یہ ہی کہ آنسو ہر لمبی سانس کے ساتھ بے اختیار نکلتا ہی اور پسلیونکو بشدت تکلیف دیتا ہی۔ وقال آخر

قَدْ كَانَ قَبْلَكَ اَقْوَامٌ فُجِعْتُ بِهِمْ ۔۔۔ خَلَّى لَنَا فَقْدُهُمْ سَمْعًا وَاَبْصَارَا

ترجمہ ای متوفی تجسے پہلے ایک جماعت کا غم مجکو پہونچایا گیا تھا سو اون کے مرنے نے ہمارے لیے ہمارے کان اور آنکھین باقی چھوڑ دی تھے

اَنْتَ الَّذِي لَمْ تَدَعْ سَمْعًا وَلَا بَصَرَا ۔۔۔ اِلَّا اشْتَفَاهُ فَاَمَرَّ الْعَيْشُ اِمْرَارَا

اشتفا بالقلیل۔ وامر الشی اذا صار مرا ترجمہ تو وہ ہی کہ تو نے نہ ہمارے کان چھوڑے اور نہ آنکھ مگر تھوڑی برائے نام۔ اور تیرے مرنے سے ہماری زندگی سخت تلخ ہوگئی۔ وقال الشمردل بن شریک او نہشل بن حری شمردل ہذا تمیمی یربوعی یرثی اخویہ وائلا وقدامۃ نص علیہ فی الاغانی وہو شاعر اسلامی من شعراء الدولۃ الامویۃ۔

بِنَفْسِيَ خَلِيلَايَ اللَّذَانِ تَبَرَّضَا ۔۔۔ دُمُوعِي حَتَّى اَسْرَعَ الْحُزْنُ فِي عَقْلِي

رفع خلیلای علی انہ فاعل فعل محذوف ای فدی مجبولا وتبرضہ اخذہ قلیلا قلیلا ترجمہ میری جان قربان کیجائیو اون دو دوستون پر جنہون نے میرے تمام آنسو آہستہ آہستہ یا تہوڑے تہوڑے کرکے سب لیلیے آخر کو اونکا غم میری عقل مین جلد اثر کرگیا اور اسکو بگاڑ دیا

وَلَوْلَا الْاَسَى مَا عِشْتُ فِي النَّاسِ سَاعَةً ۔۔۔ وَلٰكِنْ اِذَا مَا شِئْتُ جَاوَبَنِي مِثْلِي

قدمر ہذا الشعر عن قریب ترجمہ اور اگر مین دنیا مین اور ونکو غم مین مبتلا نہ دیکھتا تو ایک لحظہ بھی نہ جیتا مگر حال یہ ہی کہ جب مین غمزدہ کی تلاش کرون کہ کسی دوسرے پر بھی ایسا غم ہوا تو مجھ جیسا صدمہ رسیدہ بول اوٹھتا ہی وقال ایضا ہے لنہشل بن حری یرثی اخاہ مالکا وکان قد قتل بصفین مع علی کرم اللہ وجہہ۔

اَغَرُّ كَمِصْبَاحِ الدُّجُنَّةِ يَتَّقِي ۔۔۔ قَذَى الزَّادِ حَتَّى تُسْتَفَادَ اَطَايِبُهْ

الدجنة بضم الدال والجیم وتشدید النون الظلمة - والقذی بالقاف فالمعجمة کالعصا ما ارقت الناقة والشاة من ما ر ودم قبل الولادة

ولعدہا وکنی بہ من الزاد الخبیث بدلیل اطائبہ والمجرور فی اطائبہ للزاد ترجمہ وہ روشن پیشانی مثل تاریکی کے چراغ کے تہا

کہ توشہ ناپاک سے پرہیز کرتا تہا یہان تلک کہ پاک توشہ حلال کیا جاوے یعنی وہ مال جو بطور غارت جہاد سے حاصل ہو۔

اذا شئت لاقیت امرءً ما صابہ	وہان وجل عن خلیلی انّنی

کلمہ عن بمعنی علے وجد بہ وعلیہ اذا حزن علیہ ترجمہ میرے دوست پر میرا غم اس امر نے سہل کر دیا کہ جب مین یہ بات چاہون

کہ ایسے شخص سے ملون جسکا یار مر گیا ہو تو جب ہی اوس سے ملجاتا ہون۔

کما سیف عمرو لم تخنہ مضاربہ	اخ ماجد لم یخزنی یوم مشہد

اخ راہ افضحہ واراد بعمرو عمرو بن معدیکرب الزبیدی - وخان السیف اذا لم یفعل او اخطاء والمضارب جمع مضرب وہو موضع

من السیف یضرب بہ ترجمہ وہ اچہا بہائی تہا کہ اوسنے مجہی بروز جنگ کبہی رسوا نہین کیا جیسے عمرو بن معدیکرب کی تلوار کی

دہار نے کبہی اوسے دغا نہین دی **وقال الاسود بن زمعة بن عبد المطلب بن نوفل** ہو قرشی اسدیّ

جاہلی یرثی بنیہ زمعة وحارثا وعقیلا وکان قد قتلوا یوم بدر کافرین ومن حدیث ہذہ الابیات ان قریشا کانت قد حلفت ان

لا تبکی قتیلا لئلا تشمت بہم اتباع سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وکان الاسود بن زمعة ممن حرّ ان یبکی علی بنیہ المقتولین فسمع بکاء

امرءة فقال انظروا ہل احلّت الیمین وحلّ البکاء فقیل لہ ہذا بکاء امرءة ضلّ بعیرہا فقال۔

ویمنعہا من النوم السہود	اتبکی ان یضلّ لہا بعیر

الہمزة للانکار والاستبعاد - والسہود السہر ترجمہ کیا یہ عورت اس سبب سے روتی ہی کہ اوسکا اونٹ گم ہو گیا اور اوسکو بیخوابی

اور قلق سونیسے روکتے ہین یعنی ایسا نہونا چاہئیے۔

علے بدر تقاصرت الجدود	فلا تبکی علی بکر ولکن

خطاب لہا علی الالتفات - والبکر الفتی من الابل ترجمہ ای عورت اپنے شتر جوان کے گم ہونے پر مت رو ہان مقتولان

بدر پر رونا مناسب ہے کیونکہ بدر پر تمام کوششین کامیابی سے قاصر و کوتاہ رہگئین۔

ولولا یوم بدر لم یسودوا	الا قد ساد بعدہم رجال

اراد بالرجال آل حرب بن امیة یعنی ابا سفیان بن حرب فانہ کان قد ساد قریشا بعد وقعة بدر ترجمہ ای مخاطب سن کہ

اسود بن زمعة

بعد مقتولان بدر کی مردان بنی امیہ یعنی ابوسفیان قریش کا سردار ہو گیا اگر بدر کی لڑائی ہوتی اور سردار نہ مارے جاتے تو بنی امیہ سردار نہ بنتے — وذکروا ان رجلین من بنی اسد خرجا الی اصبہان فآخا دہقانا بہا فی موضع یقال لہ راوند فمات احدہما وبقی الآخر فہو والدہقان ینادمان قبرہ ولیشربان کاسین ویصبان علی قبرہ کاسا ثم مات الدہقان فکان الاسدی ینادم قبرہما ویترنم بہذا الشعر وکان یشرب قدحا ویصب علی قبرہما قدحین —

خلیلی ہبا طال ما قد رقدتما	اجد کما لا تقضیان کراکما

ہب الرجل اذا استیقظ وما مصدریۃ والہمزۃ للاستفہام - وجدکما منصوب بالفعل محذوف یقال اجدک لا تقوم - والمقصود ہو التحریض علی القیام والکری النوم ترجمہ ای میری دونو دوستو جاگو بہت سوئے کیا تم اس امر مین خوب کوشش کرتے ہو کہ تم اپنی نیند پوری نکروگے اور برابر سوتے رہوگے -

الم تعلما مالی براوند کلہا	ولا بخزاق من حبیب سواکما

خزاق بالمعجمتین کغراب موضع براوند وہو نواحی اصبہان ترجمہ کیا تم نہین جانتے کہ میرا تمام راوند اور خزاق مین سوا تمہارے کوئی دوست نہین ہے -

اصب علی قبریکما من مدامۃ	فالا تنالاہا تروجثاکما

الجثی جمع جثوۃ وہو التراب المجتمع ترجمہ مین تمہاری دونون قبرون پر تند و کہنہ شراب چہڑکتا ہون پس اگر تم اوسکو نہین لیتے ہو تو وہ تمہارے ڈہیرون کو سیراب کرتی ہی

اقیم علی قبریکما لست بارحا	طوال اللیالی او یجیب صداکما

البارح الزائل وجملۃ النفی حال - والطوال کسحاب مدی الدہر واو بمعنی الا ان - والصدی علی زعم الجاہلیۃ طائر یخرج من رأس المیت اذا بلی فیصوت ترجمہ مین نے تمہاری قبرون پر ڈیرا ڈال رکہا ہی اوسنے رات دن جدا ہونیوالا نہین ہون یہان تلک کہ تمہاری قبرون کا پرندہ مجکو جواب دے - قبر کے پرندے کی بنا اس ایام جاہلیۃ کے خیال پر ہی کہ جب مردہ گل کر مٹی ہو جاتا ہی تو اوسکے سر کی جگہہ سے ایک پرندہ نکلتا ہی اور آواز کرتا ہی -

وابکیکما حتی الممات وما الذی	یرد علی ذی عولۃ ان بکاکما

ردہ علیہ اعادہ علیہ ومفعولہ محذوف ای یردکم والعولۃ صوت البکاء کالعویل ترجمہ اور مین تا دم مرگ تمکو روؤنگا اور کون تمکو

رونے والیکے پاس یعنی میرے پاس لوٹاویگا اگر وہ تمکو دویگا۔ یہ بطور حسرت کے ہو۔

جرى النوم بين اللحم والجلد منكما ۔۔۔ كانكما سقاكما

العقار بالقلم الخمر ترجمہ نیند تمھاری گوشت اور پوست مین اثر گئی گویا تمکو شراب پلانیوالے نے شراب پلادی۔

أمن طول نوم لا تجيبان داعيا ۔۔۔ كأن الذي يسقي المدام سقاكما

ترجمہ کیا بسبب درازی نیند کے تم کسی پکارنیوالیکو جواب نہین دیتے گویا اوس شخص نے جو شراب پلاتا ہی تمکو شراب پلادی۔

وقال عبد الملك بن عبد الرحيم الحارثي ہو شاعر اسلامی یکنی ابا الولید یرثی سعید بن عثمان بن عفان وکان قد قتله غلمانه۔

إني لأرباب القبور لغابط ۔۔۔ بسكنى سعيد بين أهل المقابر

ترجمہ مجکو بیشک اہل قبور پر غبطہ ورشک آتا ہی بسبب قیام کرنے سعید کے اہل مقابر مین۔

وإني لمفجوع به إذ تكاثرت ۔۔۔ عداتي ولم أهتف سواه بناصر

ترجمہ مین اوسکے مرنیکے سبب بیشک کھڑ دیا گیا ہون کیونکہ میرے دشمن بہت ہوگئے اور مین نے اوسکے سوا کسی مددگار کو نہین پکارا اور اوسنے مجکو خلاف عادت جواب نہین دیا۔

فكنت كمغلوب على نصل سيفه ۔۔۔ وقد حز فيه نصل حران ثائر

المجرور فی سیفه للمغلوب۔ وعنی بالمغلوب علی نصل سیفه ان نصل سیفه قد انکسر حین ما کان محتاجا الیه اشد احتیاج۔ والحز القطع۔ والحران العطشان۔ والثائر طالب الثار ترجمہ اب مین اوسکے مرنیسے ایسے شخص کی مانند ہوگیا کہ اوسکی تلوار کا پھل ایسے وقت مین ٹوٹ جاوے کہ خون کے پیاسے طالب انتقام دشمن کی تلوار کا پھل اوسکے جسم مین ٹوٹکر رہجاوے اور وہ کچھ نہ کرسکے۔

أتيناه زوارا فأمجدنا قرى ۔۔۔ من البث والداء الدخيل المخامر

امجد الابل اذا اشبعها وامجد السطار اذا اکثره فعلی الاول تمیز وعلی الثانی مفعول۔ والبث الحزن الشدید۔ واراد بالداء الدخیل الحزن والکرب والمخامر المخالط ترجمہ ہم اوسکی ملاقات کو آئے تو اوسنے ہماری سخت غم اور بےچینی اور ایسے درد سے جو ہمارے دل اور گوشت پوست سے ملنے والا تہا خوب دعوت کی۔

وأبنا بزرع قد نما في صدورنا ۔۔۔ من الوجد يسقى بالدموع البوادر

عبدالملک بن عبدالرحیم

الادب الرجوع۔ والوجد الحزن۔ ویستی مجہول۔ والبوادر الدموع التی لایمکن ضبطہا ترجمہ اور اوسکے پاس سے ہم لیے غم کی کہیتی لیکر لوٹے جسنے ہمارے سینون مین نشو ونما پایا تہا اور اوسکو ایسے آنسوؤن سے پانی دیا جاتا تہا جو بے اختیار آنکہون سے بہتے تھے

وَلَمَّا حَضَرْنَا لِاقْتِسَامِ تُرَاثِہِ ۔۔۔ اَصَبْنَا عَظِیْمَاتِ اللُّہٰی وَالْمَآثِرِ

اللہی جمع لہوۃ وہو فی الاصل ما القیت فی فم الرحی ثم استعیر للعطیۃ۔ والمآثر جمع ماثرۃ وہی الفضیلۃ التی تؤثر ای تنقل فی مجالس القوم ترجمہ اور جبکہ ہم وقت تقسیم اوسکے میراث موجود ہوئے تو ہم اوسکی عطاہاے بزرگ وفضائل کی خبرون کو پہنچے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہان بسبب سخاوت سید کے اموال تو موجود نتھے ہان اوس کے اخبار عطایاے بزرگ وفضائل جو قابل انقسام تھے ہمنے پائے

وَاَسْمَعَنَا بِالصَّمْتِ رَجْعَ جَوَابِہِ ۔۔۔ فَاَبْلِغْ بِہٖ مِنْ نَاطِقٍ لَمْ یُحَاوِرِ

الرجع بمعنی المرجوع۔ وابلغ بہ فعل التعجب ترجمہ اور اوسنے اپنا جواب بزبان خاموشی ہمکو سنایا پس یہ شخص عجیب بلیغ گویا ہے جو نہین بولتا ہے یعنی وہ گویا ہے بزبان حال کے اور خاموش ہے بزبان قال کے وقالت امرأۃ من بنی شیبان

وَقَالُوْا مَاجِدٌ مِنْکُمْ قَتَلْنَا ۔۔۔ کَذَاکَ الرُّمْحُ یَکْلَفُ بِالْکَرِیْمِ

ترجمہ اونہون نے کہا کہ ہمنے تم مین سے ایک عمدہ آدمی مارڈالا مین نے اونسے کہا کہ نیزہ اسیطرح اچہے شخص کا عاشق ہوتا ہے

بِعَیْنِ اُبَاغَ قَاسَمْنَا الْمَنَایَا ۔۔۔ فَکَانَ قَسِیْمُہَا خَیْرَ الْقَسِیْمِ

الظرف متعلق بقاسمنا۔ واضیف العین الی اباغ بن سلیم ثم رکب ترکیبا امتزاجیا کمعدیکرب وہو موضع بالشام ولہ یوم معروف فی الجاہلیۃ۔ والمنایا یحتمل الرفع والنصب والقسیم ما یخرج ویحصل بالقسمۃ ترجمہ بمقام عین اباغ ہم مین اور موت مین تقسیم جاری ہوئی تو موت کا حصہ دونون حصون مین اچہا تہا یعنی جو لوگ مرگئے وہ زندون سے اچہے تھے وقال عتی بن مالک العقیلی

ہو عتی بالمہملۃ والفوقانیۃ مصغرا یرثی رفقۃ عدا مر۔

اَعَدَّاءُ مَنْ لِلْیَعْمَلَاتِ عَلَی الْوَجَا ۔۔۔ وَاَضْیَافِ لَیْلٍ بَیَّتُوْا لِلنُّزُوْلِ

الیعملۃ الناقۃ النجیبۃ المسرعۃ فی السیر۔ والوجا رقۃ الخف من کثرۃ السفر۔ وبیتوا اتاہ لیلا ترجمہ ای عداء یا تیری بجائے اون اونٹنیون پر جنکے سم کثرت سفر سے گہسگئے ہین کون رحم کریگا یعنی کون اونکے بدلے مسافرون کو اچہی تندرست اونٹنیان دیکر اونکی جان بچاویگا۔ اور مہمانان شب آیندہ کی جو رات کو اوترنیکے لیے آتے ہین کون خبرگیری کریگا۔

اَعَدَّاءُ مَا لِلْعَیْشِ بَعْدَکَ لَذَّۃٌ ۔۔۔ وَلَا لِخَلِیْلٍ بَہْجَۃٌ بِخَلِیْلٍ

امرأۃ من بنی شیبان

عتی بن مالک

بیج بہ فرح بہ ترجمہ اے عداتیرے بعد زندگی کا مزہ نہین رہا اور نہ ایک دوست کو دوسرے دوست کے ملنے کی خوشی رہی۔

أعداءُ ما وجدي عليك بهيّنٍ	ولا الصبرُ إن أعطيتُه بجميل

ترجمہ اے عدا تجہپر میرا غم آسان نہین ہے۔ اور نہ صبر اگروہ مجکو دیا جاوے اچہا ہے یعنی تیرے غم مین بے صبری ہی اچہی ہے۔

وقال ایضاً والوزن واحد

كأنّي وأعداءُ لم نسر ليلةً	ولم ننتج أنضاءً لهنّ ذميل

الازجار الدفع العنیف۔ والنضو البعیر المہزول جمعہ علی انضاء۔ والذمیل السیر اللین ترجمہ مین اور عدا ایسے جدا ہو گئے کہ گویا کسی رات ہمنے ساتہہ سفر نہین کیا تہا اور نہ دبلے شتر جو بسبب تہک جانے کے آہستہ آہستہ چلتے ہین ہمنے کبہی نہین ہنکائے تہے۔

ولم نلق رحلينا بكيداء بلقع	ولم نرم جوز الليل حيث يميل

متکلم من الالقاء۔ والبلقع الارض الخالیۃ من الماء والکلاء۔ وجوز اللیل وسطہ ونرم متکلم مضارع من رام یریم ترجمہ اور گویا ہمنے اپنے دونون پالان کبہی جنگل میدان مین نہین اوتارے تہے اور کبہی ہمنے اپنے آپکو آدہی رات مین جبکہ اوسکا رخ صبح کیطرف تہا نہین پہنچایا تہا

وقال ابو الحجناء ہو بتقدیم المہملۃ علی الجیم کنیۃ نصیب الاصغر مولی المہدی فلاسمہ شعرہ عقد وزوجہ ومن حدیث ہذہ الابیات انہ دخل علی ثمامۃ ابن الولید العبسی بعد وفاۃ اخیہ شیبۃ بن الولید وہو یقسم خیل شیبۃ علی الناس فامر لہ بفرس فابی ان یقبل وبکی وانشد

أضحت جياد ابن قعقاعٍ مقسّمةً	في الأقربين بلا منٍّ ولا ثمنِ

ترجمہ عمدہ گہوڑے شیبۃ بن الولید بن قعقاع کے اوسکے رشتہ دارون مین بے احسان و بلا قیمت بانٹے گئے۔

ورثتهم فتسلّوا عنك إذ ورثوا	وما ورثتك غير الهمّ والحزنِ

ترجمہ اے ابن قعقاع تونے اونکو اپنے عمدہ گہوڑونکا وارث کردیا تو وہ جب تیرے وارث ہوئے تجکو بہول گئے اور مجکو تیری میراث مین سوائے رنج وغم کچہہ نہین پہونچا **وقال آخر**

لنعم الفتى أضحى بأكناف حائلٍ	غداة الوغى أكل الرديّنيّة السّمر

المخصوص بالمدح محذوف وحائل موضع۔ والاکل بالضم مالوکل۔ والنصب علی انہ خبر اضحی ترجمہ بخدا وہ خوبیہ جوان تہا جو اطراف مقام حائل مین روز جنگ کی صبح کو نیزہ گندم گون کی خوراک ہوا یعنی مقتول ہوا۔

لعمري لقد أرديت غير مزلّجٍ	ولا مغلقٍ باب السماحة بالعذرِ

اُردیت مجہول من ارداہ اذا اہلکہ - والمزلج بالحجمتہ فاللام فالجیم کمعظم الرجل الناقص ومن لایحق بقوم ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تو ایسے حال مین مقتول ہوا کہ تو ناقص اور عیب دار نتہا اور نہ سخاوت کے دروازہ کو کسی بہانہ اور عذر سے بند کرنیوالا تھا - یعنی تو حالت کمال اور سخاوت مین سوا -

سابکیک لامستبقیا فیض عبرۃ		ولا طالبا بالصبر عاقبۃ الصبر	

الفیض السیلان - وعاقبۃ الصبر السلو والسکوت ترجمہ اب مین تجکو اسطرح رو ونگا کہ اشک ریزی مین کچہہ کسر نرکہونگا اور تمام آنسو تجہپر فنا کردونگا اور صبر سے طالب تسلی وفراموشی نہونگا یعنی صبر ہی نکرونگا جس سی تسلی ہو - وقال خلف بن خلیفۃ

اُعاتبُ نفسی ان تبسمت خالیا		وقد یضحک الموتور وھو حزینُ	

ان تبسمت تقدیر اللام وخالیا متفردا حال من ضمیر اعاتب - والموتور من اصابہ نقصان فی اہلہ ومالہ ترجمہ جب مین کسی مجمع مین ہنس پڑتا ہون تو تنہائی مین اپنے اوپر عتاب کرتا ہون پہر بطریق عذر کہتا ہی کہ مصیبت زدہ حالت غمناکی مین بہی کبہی ہنس پڑتا ہی یعنے ظاہر کی ہنسے باطن کے غم کی منافی نہین ہی -

وبالدیر اشجانی وکم من شجٍ لہ		دوین المصلّٰے بالبقیع شجونُ	

الدیر والمصلّٰے والبقیع مواضع - والشجن الحزن جمعہ علی شجون واشجان - والشجی الحزین - والضمیر المجرور لہ - والدوین تصغیر دون ترجمہ اور مقام دیر مین جہان میرا ممدوح مدفون ہی میرے غم موجود ہین اور بہت سے غمزدون کے غم مقام مصلّٰی سے پہورے مقام بقیع مین ہین -

رُبیً حولھا امثالھا ان اتیتھا		قرینک اشجانا وھنّ سکونُ	

الربی جمع ربوۃ وہی الرمانۃ المرتفعۃ مرفوع علے انہ بدل من شجون او خبر محذوف ای ہی - وعنی بہا القبور المرتفعۃ - و قرینک من قراہ اذا اضافہ واطعمہ - والسکون جمع ساکن کشہود وقعود ترجمہ وہ بلند قبرین ہین کہ اونکے گرد ویسی ہی قبرین ہین اگر تو اونکے پاس آوے تو تیرے غمون سے ضیافت کرین اور وہ خود حرکت نکرین جیسا مہماندار کیا کرتا ہی

کفی الھجر انا لم یضح لک امرنا		ولم یاتنا عما لدیک یقینُ	

الہجر مفعول کفی وانّا فاعلہ ترجمہ جدائی کو یہ امر کافی ہی کہ تجکو ہمارے غم ورنج کا حال واضح نہین ہوا اور ہمارے پاس تیری بہی بات اور کوئی خبر بہلائی برائی کی نہین آئی - وقال عبد اللہ بن ثعلبۃ الحنفی

خلف بن خلیفۃ

عبد اللہ بن ثعلبۃ

لِكُلِّ اُناسٍ مَقْبَرٌ بِفِنائِهِم	فَهُم يَنقُصُونَ وَالقُبُورُ تَزِيدُ

ترجمہ تمام آدمیون کی قبر کی جگہہ اون کے گہرون کے صحنون مین ہی سو لوگ گہٹتے جاتے ہین اور قبرین بڑہتی جاتی ہین

وَمَا اِن يَزَالُ رَسمُ دارٍ قَداَخلَقَت	وَبَيتُ لِمَيتٍ بِالفِناءِ جَدِيدُ

کلمۃ ان زائدۃ لتاکید النفی - و خلقت بمعنی اخلولقت - یقال اخلولق الرسم اذا استوی بالارض و بقی اثر سننہ - والماضی بمعنی المضارع ترجمہ اور گہر کے نشان ہمیشہ محو ہوتے جاتے ہین اور مردہ کا گہر صحن خانہ مین نیا بنتا ہی یعنی اوسکی قبر

هُم جِيرَةُ الاَحياءِ اَمَّا جِوارُهُم	فَدانٍ وَاَمَّا المُلتَقى فَبَعِيدُ

ترجمہ وہ مردے زندون کے ہمسائے ہین ہمسائگی اونکی تو قریب ہی اور اونکی ملاقات بعید ہی وقال آخر

لا يُبعِدِ اللهُ اِخواناً لَنا ذَهَبُوا	اَفناهُمُ حَدَثانُ الدَّهرِ وَالاَبَدُ

الفعل نہی غائب من البعد اذا الہلکۃ وکانوا یقولون بہذہ الکلمۃ اذا مات عزیزہم اشعاراً بانہم یکبر ہون سو تہ حیث لا یقولون انہ ہالک ومات - والحدثان حوادث الدہر - والابد الدہر اتی للتاکید والمصراع الثانی بیان لذہابہم ترجمہ ہمارے بہائی کو جو چلے گئے یعنی اونکو حوادث زمانہ نے فنا کر دیا خداوند تعالی ہلاک نکرے یعنی عذاب ندے یا اونکا نام نیک زمانہ مین ہمیشہ رہے

نُمِدُّهُم كُلَّ يَومٍ مِن بَقِيَّتِنا	وَلا يَؤُوبُ اِلَينا مِنهُمُ اَحَدُ

نمد من الامداد و بقیۃ القوم خیارہم - والاوب الرجوع ترجمہ ہم اپنے عمدہ لوگون سے اونکی مدد کرتے ہین یعنی ہمارے عمدہ لوگ مرکر اونمین شامل ہوتے جاتے ہین اور ہماری طرف اونمین سے کوئی لوٹ کر نہین آتا وقال العطشی الضبی

اِلَى اللهِ اَشكُو لا اِلَى النّاسِ اَنَّنِي	اَرَى الاَرضَ تَبقى وَالاَخِلّاءُ تَذهَبُ

ترجمہ میرا اللہ سے نہ لوگون سے یہ شکوہ ہی کہ مین زمین کو باقی دیکہتا ہون اور دوست لگاتار چلے جاتے ہین

اَخِلّاءِ لَو غَيرُ الحِمامِ اَصابَكُم	عَتَبتُ وَلٰكِن ما عَلَى المَوتِ مَعتَبُ

اَخِلّاءِ بکسر الہمزۃ علی حذف یاء المتکلم - والحمام الموت ترجمہ اے میرے دوستو اگر کوئی آفت سوائے موت کے تمکو ستاتی تو مین اوسپر عتاب کرتا لیکن کیا کیجے کہ موت پر کچھہ عتاب نہین کر سکتا وقال ارطاۃ بن سہیۃ المری وسن هذہ الابیات انہ مات ابنہ عمرو فحزن علیہ شدیداً واقام علی قبرہ لا یفارقہ فلما اراد سہطہ النجعۃ ای الخروج لطلب الماء والکلاء عن الرواح ونادی ابنہ المیت رح معنا یا ابن سلمی فقالوا لہ کیف یروح معک من مات سنۃ حول فقال انظر واللیلۃ

العطشی الضبی

ارطاۃ بن سہیہ

الی الغد فاقاموا فلما اصبح ناداه اغد معنا یا ابن سلمی فلم یزل الناس یذکرونه الدحتی سل سیفه وعقر راحلته وقال لا اتبعکم فابعثوا او اقیموا فرقوا له واقاموا عنده فقال ـ

هل انت ابن لیلیٰ ان نظرتك رائح ... مع الرکب او غاد غداة غد معی

الصواب ابن سلمیٰ ـ ونظره انتظره ترجمہ ای ابن سلمیٰ اگر مین تیرا انتظار کرون تو کیا تو شتر سوارون کے ساتھ شام کو یا کل کی صبحکو میرے ہمراہ چلیگا ـ

وقفت علی قبر ابن لیلیٰ فلم یکن ... وقوفی علیہ غیر مبکیٰ ومجزع

ترجمہ مین ابن لیلیٰ کے قبر پر ٹھرا تو میرا وہان ٹھرنا سوائے رولے اور گھبرانیکے کسی اور امر کو مفید نہوا ـ

عن الدہر فاصفح انہ غیر معتب ... وفی غیر من قد وارت الارض فاطمع

صفح عنہ اعرض عنہ واعتبہ ارضاہ وسلب عتابہ ـ وو ارت اخفت ترجمہ اگر تو کسی سے روگردانی کرے تو زمانہ سے روگردانی کر کیونکہ وہ کسیکو راضی نہین کرتا ہی اور طمع کرے تو اوسمین جسکو زمین نے نچھپایا ہو کیونکہ مدفون پر طمع کرنی بیفائدہ ہی

وقال آخر فی اخ لہ مات بعد اخ

کانی وصیفیا خلیلی لم نقل ... لموقد نار آخر اللیل اوقد

صیفیا اسم اخیہ ترجمہ میرا دوست صیفیا مر گیا تو اب بسبب طول فراق ہم ایسے ہوگئے کہ گویا ہمنے اوس شخص سے جو آخر شب مین آگ جلاتا تھا یہ نہین کہا کہ آگ جلا ـ اور ہم مہمانون اور مساکین کیلیے ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے ـ

فلو انہا احدی یدی رزیتہا ... ولکن یدی بانت علیٰ اثرہا یدی

الضمیر المنصوب للقصة ـ ورزیتہا مجہولاً اصبت بہا ـ وجواب لو محذوف ای لصبرت ترجمہ بات یہ ہی کہ اگر مین ایک ہاتھ کی مصیبت پہونچایا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتھ کے بعد دوسرا ہاتھ جدا ہوگیا ـ اب صبر کی گنجایش نہین

فآلیت لا اسیٰ علیٰ اثر ہالك ... قدی الآن من وجد علیٰ ہالك قدی

اسی علیہ کرضی تاسف وقد اسم فعل مرادفہ لکفی یقال قدنی درہم ووجد علیہ حزن ترجمہ سو مین قسم کہا بیٹا کہ کسی مرنیوالیکے پیچھے غم نکرونگا کیونکہ یہ غم اب مجکو تمام غمون سے جو مردے پر کیا جاوے کافی ہوگیا ہی ـ وقال آخر فی ابن لہ

ہوی ابنی من علیٰ شرف ... یہول عقابہ صعدہ

ہوی سقط۔ وعلی اسمیۃ بمعنی فوق۔ والشرف المکان المرتفع۔ وہالہ افزعہ۔ والعقاب طائر معروف والصعد محرکۃ الصعود فاعل یہول۔ والجملۃ نعت شرف ترجمہ میرا بیٹا ایسے بلند مکان سے گر پڑا کہ اوسکی چڑہائی اوسکے عقاب کو خوف میں ڈالتی ہے یعنی اتنی بلندی پر جاتے عقاب کو بھی ڈر لگتا ہے۔

هوى من راس مرقبة	فزلت رجله ويداه

المرقبۃ موضع الارتقاب ولا یکون الا مرتفعا ینظر منہ الی الاعداء ترجمہ وہ اوس اونچی جگہہ کی چوٹی سے گر گیا جہاں دیدبان دشمنونکے دیکھنے کیلیے بیٹہتا ہے تو اوسکا پانو اور ہاتہہ اپنی جگہہ سے اوتر گیا۔

فلا أم فتبكيه	ولا اخت فتفتقده

الافتقاد طلب المفقود ترجمہ سو اوسکی ماں نہیں جو اوسکو رووے اور نہ بہن جو اوسکو ڈہونڈہے۔

هوى عن صخرة صلد	ففرت تحتها كبده

الصخرۃ الحجر الصلب والصلد الاملس۔ وفرث کبدہ بالفاء فالمہملۃ والمثلثۃ ضرب کبدہ ترجمہ وہ سخت وصاف پتہر سے گر گیا سو اوسکے تلے اوسکا جگر کچلا گیا۔

ألام على تبكيه	والمسه فلا اجده

ترجمہ مین اوسکے رونے پر ملامت کیا جاتا ہون اور مین اوسکو ڈہونڈہتا ہون سو اوسکو پاتا نہین۔

وكيف يلام محزون	كبير فاته ولده

ترجمہ اور کیونکر ملامت کیا جاوے غمگین بوڑہا کہ اوسکا بیٹا اوس سے جاتا رہا ہو **وقال اخر**

اذا ما دعوت الصبر بعدك والبكا	اجاب البكا طوعا ولم يجب الصبر

ترجمہ جب مین تیرے مرنیکے بعد صبر اور گریہ کو بلاتا ہون تو گریہ بخوشی بول اوٹہتا ہے اور صبر کچہہ جواب نہین دیتا

فان ينقطع منك الرجاء فانه	سيبقى عليك الحزن ما بقي الدهر

ترجمہ اگر امید تجہسے منقطع ہو گئی تو بات یہ ہے کہ تجہپر غم باقی رہیگا جبتلک زمانہ باقی ہے **وقال النابغة يرثي اخاه**

من امة لا يعني الناس ما يعوز من كرم	وما ليسوقون من اهل ومن مال

الفعل نہی غائب من ہناہ الطعام اذا ساغ واستمرا وفاعلہ الموصول ومفعولہ الناس وضمیر المفعول محذوف من یرعون
ترجمہ لوگون کو گوارا نہو وے وہ جو گھاس چراتے ہین اور وہ ساتھہ ہیبے پہرتے ہین اپنے کبنے اور شترونکو۔

بعد ابن عاتکۃ الثاوی علی امر ۔۔۔ امسی ببلدۃ لا عم ولا خال

علی بمعنی فی ۔ وامر محرکۃ مخفف ذی امر موضع کقار مخفف ذی قار ترجمہ وہ چیزین لوگون کو گوارا نہون بعد ابن
عاتکہ کے جو بمقام ذی امر مقیم یعنی مدفون ہی اوسنے ایسے مقام پر شام کی ہی جہان نہ کوئی چچا ہے نہ ماموں یعنی سفر مین

سہل الخلیقۃ مشاء باقدحہ ۔۔۔ الی ذوات الذری حمال اثقال

سہل الخلیقۃ لین العادۃ ۔ والاقدح جمع قدح وہو سہم المیسر ۔ والبا للتعدیۃ ۔ والذری جمع ذروۃ وہو السنام ۔ واراد
بالاثقال الدیات والغرامات ترجمہ وہ نرم خو اپنی قمار کے تیرون کو لیکر کوہان دار شترون کی طرف زیادہ جانیوالا
یعنی عمدہ شترون سے قماربازی کرنیوالا اور دیتون اور تاوانون کا بڑا بوجہہ اوٹھانیوالا تھا۔

حسب الخلیلین نای الارض بینہما ۔۔۔ ھذا علیہا وھذا تحتہا بال

ترجمہ اور دو دوستونکی جدائی کیلیے اونمین زمین کی دوری کا حائل ہونا کافی ہی یہ ایک زمین پر ہے دوسرا
زمین کے تلے بوسیدہ اور خاک ہوگیا ہو **وقال ہویلک المرحوم یرثی امرءتہ ام العلاء**

امرر علی الجدث الذی حلت بہ ۔۔۔ ام العلاء فنادہا لو تسمع

ترجمہ اوس قبر پر جسمین میری زوجہ ام العلاء فروکش ہوئی ہی تو گزر اور تو اوسکو پکار کر کہدے کاش وہ سنے

انی حللت وکنت جد فروقۃ ۔۔۔ بلدا یمر بہ الشجاع فیفزع

مفعول نادہا ۔ والجد بالکسر الاجتہاد فی الامر منصوب علی المصدریۃ او بمعنی الغایۃ ۔ والفروقۃ من فرق اذا خاف والتاء للمبالغۃ
لا للتانیث یستعمل فی المذکر والمونث ترجمہ پکار کر کہدے کہ تو تو بڑی ڈرپوک تہی اب ایسے شہر مین کہ جہان بہادر
آدمی جاوی تو ڈر جاوے تو نے کیونکر ڈیرے ڈالدیے

صلی علیک اللہ من مفقودۃ ۔۔۔ اذ لا یلائمک المکان البلقع

البلقع الخالی من الماء والکلاء ومن للتمیز بیان لکاف الخطاب ترجمہ اے پیارے گم شدہ تجہپر خدا رحم کرے کیونکہ مکان
خالی تیرے لیے مناسب نہین ہی تو تیری وحشت کیونکر رحمت خداوندی کا رہی۔

فَلَقَدْ تَرَكْتِ صَغِيرَةً مَرْحُومَةً ۔ لَمْ تَدْرِ مَا جَزَعٌ عَلَيْكِ فَتَجْزَعُ

رفع تجزع علی انہ خبر مبتدء محذوف ای فہی ترجمہ پس بخدا تو نے چھوٹے لڑکے قابل رحم چھوڑے کہ وہ تیری گھبراہٹ نہین جانتے یعنی بسبب بیہوشی کے اب وہ بیخبری کے عالم مین گھبراتی ہین۔

فَقَدَتْ شَمَائِلَ مِنْ لِزَامِكَ حُلْوَةً ۔ فَتَبِيتُ تُسْهِرُ أَهْلَهَا وَتُفَجِّعُ

اللزام الملازمۃ مضاف الی الفاعل والحلوۃ الطیبۃ نعت شمائل ترجمہ اوس صغیرہ نے تیری چہاتی سے لگانیکی مزیدار عادت کو گم کیا۔ اب وہ تمام رات اپنے گھر والون کو جگاتی ہی اور اونکو دردمند کرتی ہی

وَإِذَا سَمِعْتُ أَنِينَهَا فِي لَيْلِهَا ۔ طَفِقَتْ عَلَيْكِ شُؤُونُ عَيْنِي تَدْمَعُ

الانین صوت البکاء والشان مجری الدمع من العین ترجمہ اور مین جب اوسکے رونیکی آواز اوسکی رات مین سنتا ہون تو میری آنکھ کے آنسو تیرے غم مین بہنے لگتے ہین۔

وقال حفص بن الاحنف الکنانی

یرثی ربیعۃ بن مکدم الکنانی الفراسی وکان اشجع القوم قتل یوم الکدید طعنہ نبیشۃ السلمی فلما وجد ریح الموت اتکئ علی رمحہ حتی مات علی فرسہ وبنو سلیم یردونہ حیا فرموا فرسہ فمالت بہ فسقط عنہا میتا فجاز قومہ بنو فراس ودفنوہ تحت حجارات سود ووضعوا وسطہا حجارۃ بیضاء فکان لا یمر بہ احد الا ینحر ناقۃ عملا لعادتہم علی قبور الکرماء۔ فمر ہذا الشاعر فقال لا اعقر ناقتی ولکن ارثیہ فقال

لَا يَبْعَدَنَّ رَبِيعَةُ بْنُ مُكَدَّمٍ ۔ وَسَقَى الْغَوَادِي قَبْرَهُ بِذَنُوبِ

بعد کسمع ہلک۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی سحابۃ یاتی غدوۃ۔ والذنوب الدلو العظیمۃ والجملۃ دعائیۃ ترجمہ خدا ربیعۃ بن مکدم کو ہلاک نکرے یعنی اوسکا نام نیکو دنیا مین ہمیشہ رہے۔ اور صبحکو برسنے والا مینہ اوسکی قبر کو بڑی ڈول سے سیراب کرے یعنی خوب وکافی سیراب کرے۔

نَفَرَتْ قَلُوصِي مِنْ حِجَارَةِ حَرَّةٍ ۔ بُنِيَتْ عَلَى طَلْقِ الْيَدَيْنِ وَهُوبِ

الحرۃ الارض التی یکون فیہا حجارات سود۔ وبنیت نعت حجارۃ۔ وطلق الیدین الکریم السخی ترجمہ میری ناقہ جہجکی سیاہ سنگ والی زمین کے پتھرون سے جو کہ ایک سخی اور دودست کشادہ کی قبر پر رکھے گئے تھے۔

لَا تَنْفِرِي يَا نَاقُ مِنْهُ فَإِنَّهُ ۔ شَرَّيبُ خَمْرٍ مِسْعَرٌ لِحُرُوبِ

ترجمہ مین نے ناقہ سے کہا کہ ای ناقہ تو اس سے مت جہجک کیونکہ وہ بڑا شراب پینے والا اور لڑائی کے آگ بہڑکانیوالا تہا۔

حفص بن الاحنف

لولا السفار وبعد خرق مهمة	لكرتها تحبو على العرقوب

السفار المسافرة - والخرق الارض الواسعة التي تتخرق فيها الرياح والمكان الخالي - والمهمة المفازة البعيدة والبلد القفر - وحبا اذا مشي على يديه وبطنه والصبي اذا مشي على استه - والعرقوب من الدابة في رجلها كالركبة في يدها ترجمہ اگر مسافرت اور فاصلہ زمین بے آب وگیاہ پیش نہوتا تو اس قبر پر اپنی ناقہ کی کونچی کاٹ ڈالتا تو وہ اپنی گھٹنوں اور سرین کے بل گھسٹتے پہرتی

وقال آخر يرثي رفيقه جارية

أجاري ما ازداد الا صبابة	اليك وما تزداد الا تنائيا

الهمزة للنداء - وجاري ترخيم جارية - والصبابة الاشتياق والتنائي البعد ترجمہ ای جارية تیرا عجیب حال ہی کہ میرا اشتیاق تیری طرف بڑہتا جاتا ہے اور تو اور زیادہ مجہسے دور ہوتا جاتا ہی -

أجاري لو نفس فدت نفس ميت	فديتك مسرورا بنفسي وماليا

ترجمہ اے جارية اگر کوئی جان کسی مردہ کی جانکی عوض دیجاوے تو مین بخوشی اپنی جان اور مال تیرے بدلے دیڈالتا

وقد كنت ارجو ان املاك حقبة	فحال قضاء الله دون رجائيا

املاك مجهول من ملاك الله حبليك متعك به واحياك مدة طويلة بعده يتعدى الى المفعولين فكاف الخطاب مفعول ثان والفعل مسند الى ضمير المتكلم كما في اعطيت درهما - والحقبة المدة الطويلة ترجمہ اور مجکو بیشک امید تہی کہ ایک عرصہ دراز تک تجہسے متمتع رہونگا مگر کیا کیجے کہ قضا الہی میری امید سے ورے آڑ ہوگئی اور میری امید پوری نہوئی -

الا ليمت من شاء بعدك انما	عليك من الاقدار كان حذاريا

ترجمہ سن اب تیرے بعد جسکا جی چاہے مرے مجکو کچہہ پروا نہین ہی کیونکہ تقدیرون سے صرف تیرا اوپر مجکو خوف تہا سو پیش آگئین وقالت فاطمة بنت الاحجم الخزاعية الاحجم بتقديم المهملة على الجيم عدت من الصحابيات ترثي اخا لها جراحا -

يا عين بكي عند كل صباح	جودي باربعة على الجراح

خص الصباح بالذكر لانهم كانوا يبكون على امواتهم عند طلوع الصبح وعروج النهار واراد بالاربعة اربعة جوانب العين فان لكل عين اربعة جوانب اواربعة دموع والمراد به الكثرة ترجمہ اى میری آنکہہ ہر صباح کو رو اور آنکہوں کے چارون طرف

فاطمة بنت الاحجم

جراح برہا ۔ یہ محاورہ عربی مین ایساہی جیسا اردو مین آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ یعنی بکثرت

قد کنت لی جبلا الوذ بظلہ	فترکتنی اضحی باجرد ضاح

اضحی متکلم من ضحی کرضی اذا برز للشمس ۔ والاجرد القفار الذی لا نبات فیہ والضاح اسم فاعل من ضحی ای البارز للشمس وہو ما لا شجر فیہ ولا ظل ترجمہ تو میرے لیے ایک پہاڑ تہا جسکے سایہ مین مین پناہ لیتی تہی اب تو نے اپنے مرنیکے بعد مجکو ایسی حالت مین چہوڑ دیا کہ مین چٹیل میدان مین جہان نہ سایہ ہے نہ درخت دہوپ مین بیٹہی ہون ۔

قد کنت ذات حمیۃ ما عشت لی	امشی البراز وکنت انت جناحی

قد کنت الاولی للمتکلم والباقی علی الخطاب وما مصدریۃ ظرفیۃ ۔ والبراز بالفتح الفضاء من الارض ترجمہ جب تک تو جیا تو مین غیرت مند تہی کہ بیخوف میدان مین پہرتی تہی اور تو میرے بازو یا قوت بازو تہا ۔

فالیوم اخضع للذلیل واتقی	منہ وادفع ظالمی بالراح

الدفع بالراح وبالاید کنایۃ عن الضعف والذلۃ فانہ لا یدفع بہا الا من لا سلاح لہ ترجمہ سو مین آج ذلیل سے بہی عاجزی سے پیش آتی ہون اور اوس سے ڈرتی ہون اور جو شخص مجہہ پر ظلم کرتا ہے اوسکو ہاتہون سے دفع کرتی ہون نہ ہتہیار سے کیونکہ مین بے ہتہیار ہون ۔

واغض من بصری واعلم انہ	قد بان حد فوارسی ورماحی

کانت النساء لا یغضضن من البصر ویعدونہ ضعفا وذلۃ فامرن بہ فی الاسلام ترجمہ اور مین اپنی خلاف عادت اپنی آنکہہ کچہہ بند کرتی ہون اور یہ بات جانتی ہون کہ میرے سوارون اور نیزونکی تیزی تیری موت کے سبب جاتی رہی ہے ۔

واذا دعت قمریۃ شجنا لہا	یوما علی فنن دعوت صباحی

نصب شجنا علی انہ مفعول دعت کما فی قولہم دعواہا لک شجوا والفنن حرکۃ الغصن ترجمہ اور جبکہ قمری کسی روز شاخ درخت پر واشجناہ کہکر اپنے غم کو پکارتی ہے تو مین واصباحاہ کہکر اپنی صبحکو پکارتی ہون یعنے ای صبح میرے حال پر رحم کر

ایضا

وقالت ایضا اخوتی لا تبعدوا ابدا	وبلی واللہ قد بعدوا

ترجمہ اے میرے بہائیو تم کبہی نہ مرلو اور کیونکر نہ مرین بخدا وہ تو مر گئے ۔ مصرعہ اخیر سے یہ مطلب ہے کہ کلام اول بسبب شدت بیہوشی و فراموشی کے تہا اور اونکا مرنا اوسکے لیے صدمہ سخت تہا ۔

لو تملتہم عشیرہم ... لاقتناء العز او ولدوا

ہان من بعض الرزیۃ او ... ہان من بعض الذی اجد

تملاہ فلان اذا تمتع بہ ملیا ای دہرا طویلا۔ والاقتناء الادخار والضمیر فے ولدوا للاخوۃ ترجمہ اگر اونکی قوم اونسے واسطے فراہمی عزت وشرف کے مدت تلک منتفع رہتے یعنی وہ لوگ ایک عرصہ تلک جیتے رہتے یا اونکی اولاد ہوتی جو اونکی قائم مقام ہوجاتی تو قوم کی کسیقدر مصیبت یا کسیقدر وہ غم جو مجکو ستاتا ہی آسان ہوجاتا مگر افسوس کہ ان دونون باتونمین سے ایک بھی نہوئی

کل حی وان امروا ... وارد والحوض الذی وردوا

امروا اصلہ عمروا بکسر المیم من عمر الرجل کسمع اذا عاش طویلا ابدلت العین بالہمزۃ ترجمہ ہر زندہ اگرچہ طویل العمر ہووے اوس حوض پر جسپر یہ سب بہائی گئے ہین جانیوالا ہے چونکہ حے کی افراد بہت سی ہین اسلیے جمع کے ضمائر لائے۔ وقالت امہ ترثیہ اختلف فیہا والظاہر انہا ام تابط شرا فانہ قتل شابا غریبا ببلاد ہذیل وہی حیۃ

طاف یبغی نجوۃ ... عن ہلاک فہلک

النجوۃ النجاۃ واراد بالہلاک البوس والفقر ترجمہ رات کو اسواسطے گیا کہ بسبب حصول غنیمت کے فقر وافلاس سی نجات حاصل کرے اور ہلاک نہووے مگر افسوس کہ وہ خود ہلاک ہوگیا

لیت شعری ضلۃ ... ای شیء قتلک

الضلۃ الضلال منصوب علی الحالیۃ من ضمیر التکلم ترجمہ کاش مجکو کہ مین اس معاملہ مین جاہل گمراہ ہون خبر ہوجاوے کہ کسنے تجکو مارڈالا۔

امریض لم تعد ... ام عدو ختلک

ختلہ الذئب اذا تخفی للصید وخدعہ ترجمہ کیا تو بیمار ہے جسکی عیادت وخبرگیری نہین کیگئی اوراسلیے گھر واپس نہین آسکتا یا کسی دشمن نے گھات لگاکر تجکو قابو مین کرلیا ہی اوراسلیے باوجود تندرستی ہم تلک نہین آتا۔

ام تولی بک ما ... غال فی الدہر السلک

تولی تکفل بہ۔ وغال بالمعجمۃ اہلک۔ والسلک کصرد فرخ القطا او الحجل ترجمہ کیا تیرا کام اون آفتون نے پورا کردیا جنہون نے زمانہ مین قطا یا چکور کے چوزون کو ہلاک کردیا۔

والمنایا رصد ... للفتی حیث سلک

ترجمہ اور موتین جوان کے یے گہاتین لگانیوالی ہین جہان وہ جاوی۔

اَیُّ شَیٍٔ حَسَنٍ	لِفَتًی لَمْ یَكُ لَكْ

ترجمہ کونسا اچہا وصف کسی جوان مین ہی جو تجہہ مین نہ تہا یعنی تو جامع صفات محمودہ تہا۔

كُلُّ شَیٍٔ قَاتِلٌ	حِیْنَ تَلْقٰی اَجَلَكْ

ترجمہ ای مخاطب ہر چیز تیری قاتل ہی جبکہ تو اپنے وقت مقررسے ملاقات کرے۔

طَالَ مَا قَدْ نِلْتَ فِیْ	غَیْرِ كَدٍّ اَمَلَكْ

الکد الجہد و املک مفعول نلت ترجمہ تو بے رنج و کوشش کے بہت دفعہ کامیاب ہوا۔

اِنَّ اَمْرًا فَادِحًا	عَنْ جَوَابِیْ شَغَلَكْ

الفادح الصعب الثقیل ترجمہ بیشک کسی سخت مصیبت نے تجکو میری جواب دینے سے روکا ہی کہ تو مجکو جواب نہین دیتا۔

سَاُعَزِّی النَّفْسَ اِذْ	لَمْ تُجِبْ مَنْ سَاَلَكْ

ترجمہ اب مین اپنی طبیعت کو صبر پر لاونگی کیونکہ تو تو اپنے سائل کو جواب ہی نہین دیتا۔

لَیْتَ قَلْبِیْ سَاعَةً	صَبْرَهٗ عَنْكَ مَلَكْ

صبرہ مفعول ملک۔ و عنک متعلق بالصبر ترجمہ کاش میرا دل ایک لحظہ تجہسے صبر کرنے پر قادر ہوجاوے۔

لَیْتَ نَفْسِیْ قُدِّمَتْ	لِلْمَنَایَا بَدَلَكْ

ترجمہ کاش مین تیرے بدلے موت کے روبرو پیش کی جاؤن **وَقَالَ الْعُجَیْرُ السَّلُوْلِیْ**

تَرَكْنَا اَبَا الْاَضْیَافِ فِیْ لَیْلَةِ الصَّبَا	بِمَرْوٍ وَمَرْدٰی كُلِّ خَصْمٍ یُجَادِلُهٗ

ابا الاضیاف مطعمہم و الصبا ریح القبول یقابل الدبور۔ و قد یکنی بہا عن القحط و یؤیدہ روایۃ فی کل شتوۃ۔ و الظرف متعلق بالاضیاف۔ و مرو بلد معروف بفارس۔ و المردی آلۃ من روی کرضی اذا ہلک استعیر لکل قوی عظیم حتی قیل ہو مردی الخصوم

ترجمہ ہم چہوڑ بیٹہے اوس شخص کو جو قحط کے راتون مین بمقام مرو مہمانونکو کہانا کہلاتا تہا اور اوسکو جو ہر دشمن کے لیے کہ اوس سے لڑے ہلاکت کی کل تہا۔

تَرَكْنَا فَتًی قَدْ اَیْقَنَ الْجُوْعُ اَنَّهٗ	اِذَا مَا ثَوٰی فِیْ اَرْحُلِ الْقَوْمِ قَاتِلُهٗ

الضمیر فے انہ والسکن فی توی للمرثی والجرو للجوع - وقتل الجوع کنایۃ عن اطعام الفقراء ترجمہ ہم ایسے جوان مرد کو چھوڑ بیٹھے کہ بہوک کو اس امر کا یقین تہا کہ جب وہ جوان مرد منازل قوم مین ہوگا تو مجکو مار ہی ڈالیگا یعنی لوگونکو کہانا دیگا

فتی قُدَّ قَدَّ السَّیفِ لَا مُتَضَائِلٌ	وَلَا رَهِلٌ لَبَّاتُهٗ وَاَبَاجِلُهٗ

القد تعدیل القامۃ والفعل مجہول - وعنی بالسیف ما کان ذا غرارین فانہ یکون مستقیما او المطلق والتشبیہ فی نفس الطول وتضاءل شخصہ اذ خفی قاعدا او المراد بہ صغر القامۃ - والرہل کلکتف المسترخی - واللبۃ موضع القلادۃ من الصدر والجمع لبات والابجل بالموحدۃ والجیم عرق غلیظ فی الرجل والید بوازی الاکحل ترجمہ ہمنے ایسے جوان کو چھوڑ دیا جو مثل دودہاری تلوار کے معتدل و مستقیم القامۃ تہا اور اوسکی چہاتی اور ہاتہہ پاؤن ڈہیلے نہین تہے یعنی خوب تگڑا تہا -

اِذَا جَدَّ عِنْدَ الْجِدِّ اَرْضَاكَ جِدُّهٗ	وَذُو بَاطِلٍ اِنْ شِئْتَ اَلْهَاكَ بَاطِلُهٗ

الجد نقیض الہزل - والباطل الہزل ترجمہ جبکہ سنجیدگی کی باتین کرتا ہی تو اوسکا سنجیدگی تجکو خوش کردیتا تہا - اور وہ دل لگی والا تہا اگر تو چاہے تو اوسکی دل لگی ہر دل لگی سے تجکو غافل و بے پروا کردے -

لِيُسْرِكَ مَظْلُومًا وَيُرْضِيكَ ظَالِمًا	وَكُلُّ الَّذِي حَمَّلْتَهٗ فَهُوَ حَامِلُهٗ

مظلوما وظالما حالان من کاف الخطاب ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو تیرے مدد کرکے تجکو خوش کردے اور جب تو ظالم ہو تو تجہسے کسیکو انتقام نہ لینے دیوے اور اسطرح تجکو راضی کردے اور جو بوجہہ دین تاوان و دیت وغیرہ کا تو اوسپر ڈالدے تو وہ اوس کو اوٹھالے -

اِذَا نَزَلَ الْاَضْيَافُ كَانَ عَذَوَّرًا	عَلَى الْحَيِّ حَتّٰى تَسْتَقِلَّ مَرَاجِلُهٗ

العذور بالمہملۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ کسفرجل السیئ الخلق وتستقل ترتفع ترجمہ جب اوس پاس مہمان آتے تو اپنے لوگون پر سخت مزاجی کرتا تہا کہانا طیار کرنیکے لیے یہان تلک کہ اوسکی دیگین ودیگدانون پر چڑہا وین تو اوسوقت نرم خو ہو جاتا تہا وقال ابو الجحناء ہو لی بنی اسد ہو بتقدیم المہملۃ علی الجیم یرثی ابنہ جحناء

اَعَاذِلَ مَنْ يُرْزَ كَجَحْنَاءَ لَا يَزَلْ	كَئِيبًا وَيَزْهَدْ بَعْدَهٗ فِي الْعَوَاقِبِ

الہمزۃ للنداء - وعاذل ترخیم عاذلۃ - ویرز مجہولا بمعنے اصیب - والجار والمجرور نعت محذوف ای فتی وہو مفعولہ الثانی - و زہد فیہ اعرض عنہ والضمیر فیہ للمحذوف الموصوف وارادوا بالعواقب عواقب الاطہار قال شعر فبعد مقتل مالک بن زہیر ترجو النساء

عواقب الاطمار ترجمہ ای زن ملامت گر مجکو چہوڑ کہ غم مین ملامت نکر کیونکہ جو ایسے شخص کی مصیبت پہونچا یا جاتا تو وہ ہمیشہ بے چین رہتا ہی اور اوسکے بعد طمرون کے انجامون سے یعنی مجامعت سے اعراض کرتا ہی اسلیے کہ ایسا شخص پیدا نہین

اذا شان اصحاب الرحال الحقائب	حبیب الی الفتیان صحبتہ مثلہ

حبیب الی الفتیان صحبتہ مثلہ ... مرفوع علی الخبریتہ ورفع صحبتہ علی انہ فاعل حبیب۔ وشانہ عابہ والرحال جمع رحل وہو مرکب البعیر۔ والحقیبۃ یاتی فی موخر الرحل ثم لا یخفے ان فے الشعر اقوائہ لاختلاف الضم والکسر الا ان یحمل علے جر الجوار ترجمہ جوانمرد لوگ اوسکی صحبت کو ایسے حال میں پسند کرتے تہے جبکہ کجاوہ والے لوگون کو کجاوہ کے پیچہے اسباب باندہنا عیب دار کرتا ہی یعنے جبکہ اور لوگ اپنی متاع کجاوہ کے پیچہے باندہتے تہے اور وہ فقرا کو نہین دیتے تہے یعنی ایام قحط مین۔

ویصدع عنہم عادیات النوائب	نظام اناس کان یجمع بینہم

النظام ما ینتظم بہ المتفرقات۔ وصدع عنہ صرف عنہ۔ والعادیات من العدو یقال عدا علیہ اذا وثب والنوائب الحوادث ترجمہ وہ اون لوگونکا جنکو وہ جمع رکہتا تہا بندہن تہا۔ اور وہ اون لوگونسے حملہ آور مصائب کو دور کرتا تہا۔

ولا یکشف الفتیان غیر التجارب	وجربت ما جربت منہ فسرنی

ترجمہ مین نے اوسکا خوب تجربہ کیا اور انجام کو اوسنے مجکو خوش کیا۔ اور جوانون کا حال سوائے تجربون کے اور کسی سے معلوم نہین ہوتا۔

ولا یتصدی للضغین المغاضب	بعید الرضا لا یبتغی ود مدبر

اراد بالبعید البطئ۔ والضغین الحاسد الحاقد ترجمہ وہ جس شخص پر خفا ہوتا تہا اوس سے جلد رضامند نہین ہوتا تہا یعنے تین تہا اور جو کوئی اوس سے پشت پہیرتا ہی اوسکی دوستی کو نہین چاہتا ہی اور حاسد خشمناک کے درپے نہین ہوتا ہی۔ بلکہ اوس سے نفرت اور بموقع کیوقت انتقام لیتا ہی یا اوسکی پرواہ نہین کرتا۔

یخفض جاش ضبث المتراغب	وکنت اذا ما خفت امرا جنیتہ

جنی جنایتہ کسبہا۔ وخفضہ سکنہ۔ والجاش النفس واضطرابہا۔ والضبث القبض الشدید۔ والمتراغب اسم الفاعل البسیط وفیہ التفات ترجمہ اور جبکہ مین کوئی برا کام کرکے اوسکے انجام سے ڈرتا تہا تو تیری جوڑی چکلے گرفت میرے دلکو تسلی دیتی تہی یہ شعر بطور التفات غیبت سے طرف خطاب کے ہی۔

وقال آخر

اثنی علیہ اذا اظہر صفاتہ وخص فے الاستعمال بالحمیدۃ ترجمہ جبکہ کوئی مرد کسی مردہ کی تعریف اوسکی نعمتون کے سبب کرے تو اللہ تعالی ولید بن ادہم کو ہمسے دور نکرے تاکہ ہم اوسکے لوگون کے روبرو اوصاف وثنا بیان کرین ۔

فما کان مفراحًا اذا الخیر مسّہ	ولا کان منّانا اذا ھو انعما

ترجمہ کیونکہ جب اوسکے بہلا دن ہوتے تہے تو وہ بہت خوش ہونیوالا نہتا ۔ اور جب وہ کسیکو دیتا تہا تو اوس پر احسان رکہنے والا نہتا ۔

ونادی المنادی اول اللیل باسمہ	اذا اجحر اللیلُ البخیلَ الملَمّما

اجحرہ بتقدیم الجیم علے المہملتین ادخلہ فے الجحر وھو مسکن الھوام ۔ وخص اللیل بالذکر لانہ مظنۃ نزول الاضیاف ترجمہ پکارنے والے نے اوسکا نام اول شب مین بسبب مشہور ہونے اوسکی سخاوت کے پکارا جبکہ رات نے بخیل ناپسندیدہ کو بسبب خوف آمد مہمانان کے اوسکی سوراخ یعنی گہر مین داخل کردیا ۔ رات کو مہمان زیادہ آتے ہین اسلیے اسکا ذکر کیا ۔

لعمرک ما واری التراب فعالہ	ولکنما واری ثیابا واعظما

ترجمہ تیری زندگی کی قسم مٹی نے اوسکے اچہے کام نہین چہپائے ہان اوسکے کپڑے اور استخوان لوگونکی آنکہونسے چہپالیے ہین

وقال ابو الشغب العبسی فی خالد بن عبد اللہ القسری وخالد ہذا کان امیر العراقین یعنی البصرۃ والکوفۃ من جانب ہشام بن عبد الملک ثم عزلہ وارسل علیہ یوسف بن عمر الثقفی ابن عم الحجاج فاخاہ وحلبہ وقتلہ من جودہ انہ قد سمع ہذہ الابیات وھو محبوس فانفذالی ابی الشغب سبعین الفا

الا ان خیر الناس حیا وھالکًا	اسیر ثقیف عندھم فی السلاسل

نصب حیا وھالکا علی الحالیۃ ترجمہ سن لے کہ بہترین مردمان کا بحالت زندگی وموت کے قیدی بنی ثقیف کا ہے جو زنجیرون مین جکڑا اون کے پاس موجود ہے ۔

لعمری لئن عمّرتم السجن خالدًا	واوطاتموہ وطاۃ المتثاقل
لقد کان نہّاضًا بیثقل المکرمات لقومہ	ویعطی اللّہی فی کل حقّ وباطل

عمرتم الدار اذا جعلتہا لہ طول عمرہ ۔ واوطا وشدد ایکونہ مخففا ۔ والمتثاقل البخل الحمل والاشکال وطاۃ تکون ثقیلۃ والمکرمات المکارم واللہی والاثیر العطایا ترجمہ یوسف ثقفی اور اوسکے نوکرون سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ اپنی جان کی

قسم اگر تمنے خالد کو عمر بھر کے لیے قید خانہ دیدیا ہی اور اوسکو مثل روندنے شتران گران بار کے خوب رندوڈالا ہے تو یہ تمنے
بُرا کام کیا ہے کیونکہ یہ شخص اپنی قوم کیلیے اچھے کاموں کی بنیاد ڈالتا تہا - اور اپنا مال بہر اچھے اور کم فائدہ کام مین
بخشتا تہا یعنی سخی تہا - اچھے کام سے مراد اور دونکی عوض تادان ودیت کا دینا وادای قرض ومہمانی ہی - اور کم فائدہ
کام سے مراد امور لہو ولعب وعیش عشرت کے ہین -

فان تسجنوا القسری لا تسجنوا اسمہ		ولا تسجنوا معروفہ فی القبائل

القسری نسبتہ الی قسر بن عبقر احد اجداد الخالد القسری ترجمہ پس اگر تمنے خالد قسری کو قید خانہ مین بند کیا ہی تو تم اوسکی
شہرت اور ناموری کو قید نہین کرسکتے اور نہ اوسکے آوازہ داد ودہش کو تمام قومون مین بند کرسکتے ہو وقال مہلہل
ہو عدی بن ربیعۃ الملقب بالمہلہل لانہ اول من ہلہل الشعر وارق جاہلی قدیم یرثی اخاہ کلیبا وکان قد قتلہ جساس بن
مرۃ بن ذہل بن شیبان ومن حدیثہ انہ کلیبا کان لہ حمی لا یرعاہ ولا یدخلہ غیرہ الا باذنہ وکانت بسوس بنت منقذ التمیمیۃ
العدیۃ خالۃ جساس بن مرۃ او جارۃ لخالتہ علی الاختلاف وکان قد نزل فی دارہا رجل من جرم یقال لہ سعد وکانت لہ
ناقۃ یقال لہا سراب فدخلت حمی کلیب وطارت بیضات حمرۃ وہو اسم طائر کان قد اجارہا کلیب فغضب کلیب ثم رماہا فی
حماہ فرماہا فضرعہا بالسہم فنفرت واتت بیت بسوس یجری الدم واللبن من ضرعہا فقامت بسوس تنشد ابیاتا وتعرض بجساس
فقال جساس اسکتی فواللہ لیصبحن غدا اعقر اعظم عقرا علی وائل وعنی بہ کلیبا ثم کان یتعد فرصۃ حتی رکب یوما وتبعہ عمرو بن
حارث بن شیبان او عمرو بن ربیعۃ بن مرۃ علی الاختلاف فطعن کلیبا من ورارہ حتی سقط علی الارض ثم اتم امرہ عمرو
ثم قامت الحرب بین بکر وتغلب وقیل اشأم من بسوس واشام من سراب والتفصیل فے التبریزی -

نبئت ان النار بعدك اوقدت		واستتب بعدك يا كليب المجلس

کانت النار توقد عندہم لامور شہرہا عند عزم الحرب وقری الاضیاف والاستتباب المشاتمۃ ترجمہ مجکو خبر دیگئی کہ آگ جو
بوقت عزم جنگ بلند مقامات پر جلائی جاتی ہی تیرے مرنیکے بعد جلائی گئی اور تیرے بعد اہل مجلس باہم گالم گالا ہوئے اور تیرے
روبرو بسبب تیری ہیبت کے یہ امر نہوتا تہا -

وتكلموا في امر كل عظيمة		لو كنت شاهدهم بها لم ينبسوا

الضمیر المجرور فی بہا للعظیمۃ - ونبس بالنون اذا تکلم - ولا یستعمل الا منفیا ترجمہ اور لوگون نے درباب ہر ایسے

حادثہ عظیمہ کے کلام کیا کہ اگر تو ایسے حوادث مین اونکے پاس ہوتا تو تیرے خوف سے چون بھی نکرتے۔

وذراعٍ باكيةٍ عليها بُرنُسُ	وإذا النساءُ رأينَ وجهًا واضحًا

بانت النساء اذا بكين على ميت يكشفن الوجوه والرؤس وكذلك كن يلطمن الوجوه ويضربن الصدور واشار اليه بقوله و ذراع باكية سوا البرنس بالموحدة نوع من الثياب تلبسه النايحات ويقال له المسلات ترجمہ اور جب تو چاہے کہ ملا منه اور رونے والے کا ہاتھ جس سے وہ سینہ زنی کرتی ہے اوس حال مین کہ اوسپر لباس ماتم ہے دیکھے یعنے تیرے سبب ہر وقت ماتم ہوتا ہے

تأسى عليكَ بعبرةٍ وتنفسُ	تبكي عليكَ ولستُ لائمَ حُرَّةٍ

ترجمہ وہ رونیوالی تجھپر روتی ہے اور مین ہر آزاد عورت کو جو براہ تاسف تجھپر روتی ہے اور ٹھنڈی سانس بھرتی ہے ملامت نہین کرتا کیونکہ وہ اسمین معذور ہے وقال آخر

فتًى كان زينًا للمواكبِ والشربِ	لقد مات بالبيضاء من جانب الحمى

اراد بالحمى حمى الربذة والبيضاء موضع فيه والموكب الجماعة من ركبانا او مشاة والشرب جمع شارب الخمر ترجمہ بتحقیق مقام بیضاء مین رمنہ ربذہ کیطرف السا جوان مرگیا جو لشکرون اور میخوارونکی زینت تھا یعنی صفات رزم و بزم تھا۔

صوادي لا يَروينَ بالباردِ العذبِ وما من قلى يُحثَى عليه من التربِ	تُعلّى بناتُ العمِّ والخالِ حولَهُ يُهلْنَ عليه بالأكفِّ من الثرى

الصوادي جمع صادية من صدى كرضى اذا عطش منصوب على انه حال من بنات الخال۔ وجملة لا يروين نعت له من سعى كرضى ريًا اذا شرب وافرًا وهال عليه التراب هيلًا اذا ارسله عليه والجملة خبر تعلى۔ والثرى التراب الطرى وكلمة من في الموضعين زائدة ترجمہ ماموں اور چچا کی بیٹیاں باوجود نزاکت کے اوسکے گرد حالت تشنگی مین کہ آب سرد وشیرین سے سیراب ہونا پسند نہین کرتین دوپہر کو اوسپر اپنی ہتھیلیوں سے تر مٹی گراتی ہیں۔ اور یہ مٹی گرانا براہ دشمنی نہین ہے بلکہ بمجبوری پردہ پوشی میت کیلیے وقالت جارية ماتت امها فاضرت بها امرأة ابيها۔

إلى أمّي ومن يعنيه حاجي	فلو بأبي رسولي أمَّ سعدٍ

ام سعد امها۔ والى من باب وضع المظهر موضع المضمر تلذذا بلفظه۔ ومن استفهامية او موصولة فان كانت استفهامية فالكلام مستأنف وان كانت موصولة فعطف على امي والمراد بهما واحد۔ وعناه اهمه والحاج جمع حاجة ترجمہ اگر میرا قاصد میری

مان ام سعد کے پاس آتا تو اوسکو میرے درد و دکھہ کی خبر کرتا اگر کسکو میری حاجتین غم مین ڈالتی ہین یعنی کسیکو نہیز

وبین فواده علق الرتاج	ولکن قد اتی من بین ودی

کلمة من موصولة منصوبة المحل علی انها مفعول اتی والسکن فی اتی للرسول - والعلق محرکة المغلق والرتاج الکتاب الباب المسدود ترجمہ مگر میرا قاصد اوس پاس چلا آیا جسکے دل اور میری محبت مین دروازہ تیغہ کیا ہوا ہے یعنی میری مانند رکے پاس۔

وما الریمان الا بالنتاج	ومن لم یوذه الم اکبرا سیے

عطف علی من الاولی - والریمان الرافة - واراد بالنتاج الولادة ترجمہ اور وہ قاصد اوس پاس آگیا جسکو میری سر کی تکلیف کچھہ دکھہ نہین دیتی کیونکہ محبت علاقہ ولادت سے ہوتی ہی اور مجھہ مین اور اوسمین یہ علاقہ نہین ہے

وقالت ام الصریح الکندیة

بجیشان من اسباب مجد تصرما	هوت امهم ماذا بهم یوم صرعوا

هوی سقط وهوت امهم وثکلت امهم من الادعیة التی ظاهرها ذم وباطنها مدح ولذا لا یستعملونها فی مواقع الذم وقال التبریزی یقال فی الاستعظام والتعجب ای ثکلتهم امهم او هلکت امهم - وصرعوا مجهول - وجیشان موضع کان به وطن الحرب وتصرم تقطع وماذا استفهام للتعجب ترجمہ اون جانہاروں کی مان گر پڑی اور بے فرزند ہو جاوے یا اس صدمہ سے ہلاک ہو جاوے اور حیتی نر ہے جس روز وہ لوگ بمقام جیشان ہلاک کیے گئے اوس روز کس قدر بزرگی اور شرافت کے سبب سامان منقطع ہو گئے یعنی اون اسباب کا بسبب کثرت کے بیان نہین ہو سکتا حاصل یہ ہی کہ اونکے سبب دنیا مین اسباب بزرگی سب جمع تھے سو اونکے مرنے سے وہ سب جاتے رہے۔

وان یرتقوا من خشیة الموت سلما	ابوا ان یفروا والقنا فی نحورهم

الواو للحال والجملة حال من الضمیر فی یفروا ترجمہ اونہون نے ایسے حال مین کہ نیزی اون کے سینون مین جا گڑی تھی بھاگ جانے سے اور اس بات سے کہ موت سے ڈر کر کسی زینہ پر چڑھہ جاوین انکار کیا یعنی ایسے وقت مین ثابت قدم رہے۔

ولکن رأوا صبرا علی الموت اکرما	فلو انهم فروا لکانوا اعزة

ترجمہ سواگر ایسے نازک وقت مین وہ بہاگ جاتے تو بہی عزت مین فرق نہ آتا کیونکہ ایسے حال مین بہاگنا مذموم نہین ہے - الفرار فی وقتہ ظفر - مگر اونہون نے موت پر صبر کرنیکو بڑی عزت کا کام سمجہا اور بہاگ جانے مین کم عزتی سمجہے

وقال الحسین بن مطیر بن الاشیم الاسدی

اَلِمَّا علیٰ معنٍ دقولا لقبرہٖ	سقتك الغوادی مربعاً ثم مربعا

الم بہ وعلیہ نزل وزار بمعن بن زائدۃ الشیبانی - والغوادی اسحاب الآتیۃ غدوۃ والمربع الربیع - ترجمہ اے میری دونو دوستو معن کے پاس اوترو اور اوسکی قبر سے کہو کہ تجکو صبح کی مینہ ایک ربیع مین بعد دوسرے ربیع کے تر کرلو -

فیا قبر معنٍ انت اول حفرۃٍ	من الارض خطت للسماحۃ مضجعا

خط الشئ مجہولا اذا عین بالخط والحجۃ لغت حفرۃ ترجمہ اور یہ کہو کہ ای معن کی قبر تو زمین کا اول گڑہا ہے جو سخاوت کی خوابگاہ مقرر ہوا یعنی معن سے پہلی کوئی ایسا سخی نہ ہوا نہ مرا -

ویا قبر معنٍ کیف واریت جودہ	وقد کان منہ البرّ والبحر مترعا

ترجمہ اور ای معن کی قبر تو نے اوسکی بخشش کو کیونکر چہپا لیا - او حال یہ تہا کہ اوس سے خشکی اور تری ہر ایک پر تہی

بلیٰ قد وسعت الجود والجود میّتٌ	ولو کان حیًا ضقت حتیٰ تصدّعا

بلے جواب لاستفہام - وتصدع اصلہ تتصدع حذفت احدی التائین والالف الاشباع ترجمہ تو اوسکی بخشش کو ایسے وقت مین کہ بخشش مردہ تہی کیون نہ سمالیتی البتہ اگر وہ زندہ ہوتی تو تو تنگ ہو جاتی یہانتک کہ تو پہٹجاتی

فتیً عیش فی معروفہ بعد موتہ	کما کان بعد السیل مجراہ مرتعا

اعراب فتی نصب علی المفعولیۃ لفعل محذوف اعنی اذکر او رفع علی الخبریۃ وعیش ماض مجہول بنی سنہ لتعدیتہ بفی کما فی قولہ ع ذہب الذین یعاش فی اکنافہم ترجمہ مین ایسے جوانمرد کا ذکر کرتا ہون یا وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اپنے احسان مین بعد اپنی موت کے ایسی زندگی بخشتا گیا ہے جیسے رو کی بعد اوسکی جاری ہونیکی جگہ چراگاہ ہو جاتی ہے یعنے اوسکی موت کے بعد اس احسانکی نشان ایسی باقی ہین جیسے رو کے گزر جانیکے بعد اوسکی احسانکی نشانیان اور فیض باقی رہتا ہے

ولما مضیٰ معنٌ مضی الجود فانقضیٰ	واصبح عرنین المکارم اجدعا

ترجمہ اور جبکہ سن مر گیا تو سخاوت بھی مر گئی اور معدوم ہو گئی اور تمام خوبیونکی ناک کٹ گئی وقال آخر

ماذا اجال وشيرة بن سماك	من دمع باكية عليه وباك

الاستفهام للتعجب من الكثرة - دمعنى بالاجالة الاسالة ترجمہ گریہ کرنیوالی عورتون اور مردون کے کسقدر آنسو وشیرۃ بن سماک نے بہا دیے یعنی تمام اشخاص بسبب اوسکی خوبیون کے اوسکے لیے بکثرت روئے۔

ذهب الذي كانت معلقة به	حلق العناة وانفس الهلاك

العناة الاسارى والهلاك الفقراء ترجمہ وہ شخص چلا گیا جس سے قیدیونکی آنکھین اور فقیرونکی جانین لگی ہوتی تہین - کیونکہ وہ قیدیونکو چھوڑاتا اور فقیرون کو دیتا تہا اور کہلاتا تہا وقال اشجع بن عمرو السلمی یرثی محمد بن منصور بن زیاد صاحب دیوان الخراج -

انعى فتى الجود الى الجود	ما مثل من انعى بموجود

ترجمہ مین خبر مرگ سخاوت کی جوانمرد کی سخاوت کو دیتا ہون کیونکہ وہ سخاوت کا مربی تہا اوس شخص کی مانند جسکے مرنے کی مین خبر دیتا ہون دنیا مین موجود نہیں۔

انعى فتى مص الثرى بعده	بقية الماء من العود

الثرى التراب الندي ترجمہ مین ایسے جوانمرد کے مرنیکی خبر دیتا ہون کہ جسکے مرنیکے بعد مٹی نے شاخ تر سے بقیہ پانیکو چوس لیا اور وہ خشک ہو گئی یعنی اوسکے مرنیکے بعد زمین مین تری ہی نرہی اور سخاوت کا نام تک نرہا۔

وانثلم المجد به ثلمة	جانبها ليس بمسدود

انثلم السيف اذا انكسر حده وجملة انعى لغت ثلمة ترجمہ اوسکے مرنیکے سبب بزرگی کی دہار ایسی طرح کر گئی کہ اب اوسکا کنارہ درست نہین ہوسکتا یعنی اوسکے مرنیسے بزرگی اور شرف کند ہو گئی اب اپنی اصلی حالت پر نہین آسکتی

فالآن تخشى عثرات الندى	وصولة البخل على الجود

تخشى مجہول - والعثرة السقوط على الوجہ ترجمہ تو اب ہمکو سخاوت کے مونہہ کے بل بار بار گرنیکا اور جود و بخشش پر بخل کے حملہ کرنیکا خوف دلایا جاتا ہے یعنی اب خوف ہے کہ سخاوت مغلوب اور بخل غالب ہو جاوے وقال عبد الله بن الزبير الاسدي الزبير كامير وعبد الله هذا اسلامي من شعراء بني امية وكان مداحا لهم يرثي يزيد بن معاوية

اشجع بن عمرو

عبد الله بن الزبير

وقیل ابنہ رمی الحدثان نسوۃ آل حربٍ	بمقدارٍ سمدن له سمودا

السمود القیام متحیرا من شدۃ الحزن وتغیر الوجہ ترجمہ عورات آل حرب کی حوادث روزگار نے ایسا تیر مارا ہی کہ اوسکے سبب وہ حیران و ششدر رہا او ترسے ہو نہ کھڑی رہگئین۔

فرد شعورهن السود بیضاً	ورد وجوههن البیض سودا

ترجمہ سو اوسی غم کی مقدار نے اونکی سیاہ بالون کو سفید اور اونکی سفید چہرونکو بسبب شدۃ صدمہ کے کالا کر دیا۔

فانك لو رایت بكاء هندٍ	ورملة اذ تصكان الخدودا
سمعت بكاء باكیةٍ وباكٍ	ابان الدهر واحدها الفقیدا

ہند و رملۃ بنتان لمعاویۃ بن ابی سفیان رض۔ والمجرور فی واحدہا لباکیۃ وحدہا علی ماجرت عادتہم من انہم اذا جمعوا بین الذکر والانثی اضمروا للانثی فانہ اولی بہا ترجمہ کیونکہ ای مخاطب اگر تو ہند او رملۃ کا رونا جبکہ وہ اپنی منہ پر طمانچے مارتے ہین دیکھتا تو ایسی عورت اور مرد کا رونا سنتا جسکا اکلوتا گم شدہ زمانہ نے اوسنے جدا کر دیا ہے یعنی سخت گریہ دیکھتا۔ **قال مسلم بن الولید** ہو مسلم بن الولید الانصاری یکنی ابا الولید ویلقب بصریع الغوانی شاعر مجید یرثی زوجتہ

حنین ویاس کیف یتفقان	مقیلاهما فی القلب مختلفان

الحنین الاشتیاق ویلزمہ الرجاء۔ واراد بالمقیل المقر والمحل ترجمہ اشتیاق اور ناامیدی کسطرح جمع ہو جاوین اور حال یہ ہی کہ اون دونون کے مقام دل مین مختلف ہین یعنی اشتیاق امید کو چاہتا ہے پس ناامیدی کے ساتھ کیونکر جمع ہو

غداۃ والتری اولی بها من ولیها	الی منزلٍ ناءٍ لعینك دانٍ

ترجمہ وہ علی الصباح ایسے دور مقام کیطرف چلی گئی جو آنکھونکو پاس معلوم ہوتا ہی اور حال یہ ہی کہ اب تر مٹی اوسکے لیے اوسکی کارساز یعنی مجھسے زیادہ مناسب ہے۔

فلا وجد حتی تنزف العین ماءها	وتعترف الاحشاء بالخفقان

ترجمہ پس غم قابل لحاظ نہین ہی جب تلک کہ آنکھہ اپنا سارا پانی نہ نکالدے اور جب تلک کہ اعضای باطنی خفقان واضطراب کا اقرار نکرلین **وقال ایضاً**

سلم بن الولید

ناسخ

خطرٌ اتقاصر دونہ الاخطارُ		قبر بحلوان استسرّ ضریحہٗ

حلوان بلد معروف۔ والاستسرار خفی کمال الاخفاء۔ والضریح شق وسط القبر۔ والخطر الشرف ترجمہ حلوان مین ایک قبر ہی کہ اوسکے بیچ کے شگاف نی جو صندوقی قبر مین مردہ کے رکھنے کی جگہہ ہوتی ہی ایسے شرف و بزرگی کو چھپایا ہے کہ تمام شرف و بزرگیان مرتبے مین اوس سے ورے یعنی کم ہین ۔

واسترجعت نزاعہا الامصارُ		نُقِضَتْ بک الاحلاس نقض اقامۃ

النقض التحریک للاخراج والفعل مجہول۔ والخطاب للمرثی۔ والاحلاس جمع حلس وہو ما یبسط تحت الفرش ولا یزال مبسوطًا۔ ویستعار للفقیر العاجز فیقال ہو حلس البیت والضمیر المجرور فی نزاعہا للامصار لتقدمہ رتبتہ والنزاع جمع نازع وہو الغریب المسافر ترجمہ تیرے مرجانیکے سبب فقیر لوگ جو تیرے دروازہ پر مثل ٹاٹ کے فرش کے ہمیشہ پڑے رہتے تھے مانند ہلانے ایک جمی ہوئی چیز کے ہلائے گئے ناچار وہ چل پڑے اور شہرون نے اپنے مسافرونکو لوٹا لیا یعنی جہان سے آئے تھے بسبب نہونے کسی سخی کے وہان ہی چلے گئے ۔

اثنی علیہا السہل والاوعارُ		فاذہب کما ذہبت غوادی مزنۃٍ

ترجمہ اب تو ایسا جا جیسا کہ ابر صبح بار گیا کہ اوسکی میدان اور پہاڑ تعریف کرتے رہی ۔ کیونکہ اوس کا فیض باقی رہا ایسا ہی تیرا ۔

حتیٰ اذا سبق الردیٰ بک حاروا		سلکت بک العرب السبیل الی العلیٰ

ضمیر المفعول فی سبق محذوف والاصل سبقہم ای تقدمہم او غلبہم ترجمہ تیری پیروی اور ہدایت سے عرب کے لوگ بلندی و شرف کیطرف راہ چلے یہان تک کہ تیری موت نے اونسے پیشدستی کی یعنی تو اونسے پہلے مرگیا تو وہ بلا ہادی حیران کہڑی رہگئی وقال ابو الحنش الہلالی فی یعقوب بن داود

فلنبکین زمانک الرطب الثرا		یعقوب لا تبعد وجُنِّبت الردیٰ

ترجمہ ای یعقوب تو نہ مر ہوا اور تو ہلاکت سے بچایا جائیو یعنی تیرا نام نیک ہمیشہ دنیا مین رہیو اب ہمکو چاہیے کہ تیرے زمانہ کو جسکی مٹی تر ہے یاد کرکے رو دین کیونکہ تو ہمارے لیے مثل باران رحمت تہا ۔

فلقیۃ ان الکریم لیبتلا		ولئن بلیت لک البلاء و کنفسہٖ

ابو الحنش الہلالی

تهدد وتقيده و عنی بالهلاك الموت او شدة الامر وان الكريم جواب القسم ترجمہ و نجدا اگر تجہسے موت خود آن ملی اور

تو اوس سے ملگیا تو اسکا کیا اصفنا القمر ہو کیونکہ سخی اور بہلے آدمی بیشک مصیبتونمین مبتلا کیے جاتے ہین ۔

وادى رجال لا يهسوءك بعد ما	اغنيتهم من فاقة كل الغنا

نهس اللحم اخذه بمقدم اسنانه وكنى به عن الاغتياب ترجمہ اور مین لوگونکو دیکہتا ہون کہ وہ تیری غیبت کرتے

ہین بعد اسکے کہ تو نے اونکو فاقہ سے غنی کامل کر دیا ۔

وان خيرك كان شرا كله	عند الذين عدا واعليك علا

كله بالرفع تاكيد للمستكن فے كان ترجمہ اگر تیری خیر جو اونسے تو نے کی اون لوگونکے حق مین جنہون نے تجہپر

زیادتی اور ظلم کیا بالفرض تمام شر ہوتے تو یہ شر تجہ تلک نہ پہونچتے کیونکہ شر کی نسبت تیری طرف نہین

ہو سکتی بلکہ اس صورت مین بہی سراسر اون لوگونکا ہی قصور سمجہا جاتا ۔ وقالت صفية الباهلية

كنا كغصنين في جرثومة سمقا	حينا باحسن ما يسمو له الشجر

ترتی اخا ہا ۔ الجرثومة الاصل والسموق الطول والسمو العلو ترجمہ ہم اور میرا بہائی مثل ایک بیخ کے دو تر و تازہ

شاخونکے تہے جو ایک وقت معین تلک اوس درخت کی طرح جو عمدہ نشو ونما پاتا ہے بڑہے ۔

حتى اذا قيل قد طالت فروعهما	وطاب فياؤهما واستنظر الثمر
اخنى على واحدى ريب الزمان وما	يبقي الزمان على شيء ولا يذر

الفيء الظل واستنظره انتظره والفعل مجهول واخنى عليه اهلكه وريب الدهر صرفه وابقى عليه رحمه ووذره تركه ترجمہ

یہانتک کہ جب کہا گیا کہ ان دونون کی شاخین خوب بڑہین اور اونکا سایہ عمدہ ہو گیا اور اونکے بار آور ہونیکا

انتظار کیا گیا تو گردش زمانہ نے میرے یگانہ اور اکلوتے کو ہلاک کر دیا ۔ اور یہ زمانہ کسی پر رحم نہین کرتا اور نہ

اوسکو اچہوتا چہوڑتا ہے یعنی سب کو ہلاک کرتا ہے ۔

كنا كانجم ليل بينها قمر	يجلو الدجى فهوى من بينها القمر

ہوی سقط ترجمہ یعنے سب ہم گہر والے مثل رات کے ستارونکے تہے کہ انمین ایک ایسا چاند رہتا جو تاریکی کو دور

کرتا تہا سو اون ستارونمین سے چاند غائب ہو گیا یعنے ایک اندہیر ہو گیا

وقال التیمی ہو عبید اللہ بن ایوب المکنی ابا محمد من اہل الیمامۃ فی منصور بن زیاد

ابکی علیک للہفۃ من خائف — یبغی جوارک حین لیس مجیر

ترجمہ ای منصور مین تجھپر افسوس کرتا ہون ایسا تاسف جو ایک خوف زدہ شخص کیطرف سے ہو جو تیری ہمسائگی اور پناہ چاہتا ہی جب اوسکو دنیا مین کوئی پناہ دینے والا نہین ہی یعنی نہایت درجہ کا تاسف۔

اما القبور فانہن اوانس — بجوار قبرک والدیار قبور

انس بہ تالف بہ ترجمہ قبرین تو تیری قبر کی ہمسائگی کے سبب سے دل لگی کی جگہہ ہوگئین اور بستیان بجہت وحشت کے مثل قبور کے وحشتناک۔

عمت فواضلہ فعم مصابہ — فالناس فیہ کلہم ماجور

ترجمہ اوسکے انعام سب لوگون پر عام تھے اسلیئے اوسکی مصیبت بھی سب کیلئے عام ہی پس تمام لوگ اوسکے غم مین ماجور ہین کیونکہ اوسپر گریہ بمنزلہ شکر اوسکی نعمت کے ہی۔

یثنی علیک لسان من لم تولہ — خیرا لانک بالثناء جدیر

اولاہ خیرا اعطاہ ایاہ ترجمہ اوس شخص کی زبان جسکو تونے کچھہ نہین دیا تیری تعریف کرتی ہے کیونکہ تو بالذات تعریف کے لایق ہی۔

ردت صنائعہ الیہ حیوتہ — فکانہ من نشرہا منشور

ترجمہ اوسکے احسانات نے اوسکی زندگی اوسکی طرف لوٹادی کیونکہ اوسکا ذکر خیر ہر جگہہ ہی پس گویا وہ بسبب شہرت احسانات کے اپنی قبر سے اوٹھایا گیا ہی یعنی دوبارہ زندہ کیا گیا ہی۔

فالناس ماتمہم علیہ واحد — فی کل دار رنۃ وزفیر

ترجمہ سو تمام لوگونکا اوسپر ایک ماتم ہی کیونکہ ہر گھر مین آواز گریہ اور چیخنا ہی پس یہ سب ملکر ایک ماتم ہی۔

عجبا لاربع اذرع فی خمسۃ — فی جوفہا جبل اشم کبیر

وانما قال اربع اذرع لان الذراع مونثۃ وفی خمسۃ لانہ اراد الاشبار والشبر مذکر ترجمہ مین تعجب کرتا ہون ایسی زمین سے جسکا طول چار گز اور عرض پانچ بالشت ہی کہ اوسکے درمیان ایک بڑا بلند پہاڑ یعنی ممدوح کیونکر سما گیا ہی۔

قال التیمی ہو عبد اللہ بن ایوب المکنی

وقال نهار بن توسعة هو تيمي شاعر اسلامي يرثي اخاه عتبان بن توسعة۔

عتبان قد كنت امرأً لي جانب	حتى رزئتك والجدود تضعضع

رزئت مجهول والتضعضع التخشع والجملة جرت مجرى المثل ترجمہ اي عتبان مین ایک مرد تھا کہ میری ایک جانب پناہ اور جانب قوی تھی یہان تک کہ مین تیری مصیبت پہونچایا گیا سو وہ پناہ جاتی رہی اور اسکا کیا سبب کیونکہ نصیب اور بخت ذلیل ہوتے رہتے ہین یعنی ہمیشہ ایک حالت پر نہین رہتے۔

قد كنت اشوس في المقامة سادرا	فنظرت قصدي واستقام الاخدع

الشوس محركة النظر بموخر العين تكبرا ولذا يكنى به عنه، المقامة محلة القوم، والسادر من لا يبالي بامر، والقصد الاعتدال والاخدع عرق في العنق يظهر عند لي العنق ولذا يكنى به عن التكبر ويقال للمتكبر لاقيمن اخدعيك اي لاذهبن كبرك
ترجمہ مین قیامگاہ اور مجمع قوم مین متکبرانہ گوشہ چشم سے لا اوبالیانہ دیکھتا تھا سو اب تیرے مرنیکے بعد مین نے اپنے اعتدال کو دیکھا اور رگ گردن سیدھی ہو گئی یعنے وہ سب بے راہیان جو تیرے گھمنڈ پر کرتا تھا اور مٹروڑ اور بل جاتا رہا۔

وفقدت اخواني الذين بعيشهم	قد كنت اعطي ما اشاء وامنع

ترجمہ اور مین نے ایسے بھائیون کو گم کیا جنکے زندگی اور خوشحالی کے سبب مین جسکو جو چاہتا تھا دیدیتا تھا اور جسکو جس چیز سے چاہتا تھا منع کر دیتا تھا۔

فلمن اقول اذا تلم ملمة	ارني برايك ام الى من افزع

ترجمہ اب جب کوئی مصیبت نازل ہوگی تو کس سے کہونگا کہ تو مجھے مشورہ دے اور کس پاس گھبرا کر جاؤنگا یعنی ایسا کوئی نہین رہا۔

وليأتين عليك يوم مرة	يبكي عليك مقنعا لا تسمع

ترجمہ اور قائل بیشک تجھپر ایک دفعہ ایسا دن آویگا کہ تجھپر گریہ کیا جاویگا جبکہ تیرا کپڑے سے مونہہ ڈھکا ہوگا کہ تو کچھ نہین سنیگا شاعر اس سے اپنی تسلی کرتا ہے

وقال زيد بن عمرو الطائي

اصاب الغليل عبرتي فاسالها	وعاد احتمام ليلى فاطالها

التغليل بالمجمة حرارة الجوف والاحتشار والاحتمام ان لاينام الانسان من الهم او القلق والانزعاج ترجمہ میرے آنسوون کو سوزش درد آنگے سوا اونکو بہادیا اور قلق اور اضطراب اور شب بیداری میری رات کو دوبارہ آلیٹی سو اوس کو بیچینی کے سبب دراز کردیا۔

الا من رای قوما کان رجالہم ۔۔ نخیل اتاہا عاضد فاما لہا

العاضد قاطع النخل ترجمہ کہو توکسنے ایسی قوم دیکھی ہی کہ اوسکی مرد درازی مین گویا درخت خرما ہین کہ اون کے پاس درخت کا کاٹنے والا آیا اور اونکو کاٹکر زمین پر گرادیا یعنے یہ حال میری قوم کا ہی۔

اُدفّن قتلاہا واُسو جراحہا ۔۔ واعلم ان لا ریح تنامی لہا

المضارع حکایة حال ماضیة او علی الاصل والمجرور للرجال۔ واسا الجراح داواہ۔ والجراح جمع جریح۔ والزیج العدول ومبنی مجہول معناہ قدر ابدلت الیاء الفا علی لغة طی فان الشاعر طائی ترجمہ مین اونکے مقتولون کو دفن کرتا یا دفن کرتا ہون اور اونکے زخمیونکی دوادارو کرتا تہا اور یہ بات جانتا تہا کہ جو اون کے لیے مقدر تہا اوس کا عدول نہین ہوسکتا

وقائلة من امہا طال لیلہ ۔۔ یزید بن عمرو امہا فاہتدی لہا

الواو واو رب ومن موصولة وامہ قصدہ والجملة مفعول القول والمصراع الثانی استیناف ترجمہ اور بہت سے عورتین اس بات کی کہنے والی ہین کہ جو اون مقتولونکے پاس جاوے تو اوسکی رات غم کے سبب دراز ہوجاوے سو یہ اونکا قول درست نکلا کیونکہ یزید بن عمرو نے اونکا قصد کیا اور تلاش و ہان پہونچا اور اوسکی رات شدت بیچینی دراز ہوگئے وقال رقیعا بن رواحة السنبسی

لئن نصیب القوم من اخویہم ۔۔ طراد الحواشی واستراق النواضح

ارادباخویہم صاحبیہم وکان قد قتل منہم رجلان والطراد السوق والحواشی صغار الابل والاستراق اخذ الشی بالسر والنواضح الابل التی تسقے الزرع والنخل ترجمہ شتران خورد کا ہنکالانا اور شتران آبکش کا چورالانا بعوض خون اپنے دو بہائیوں کے جدا ہیشک بیراحشمہ قوم کا ہی یعنے یہ دونون امر اخذ انتقام کیلیے کافی نہین ہین بلکہ خون لینا چاہئے الغرض شاعر لڑائی کیواسطے اپنی قوم کو برانگیختہ کرتا ہی

دماء الی من قتلی رباح بجابیم ۔۔ دم ناقع او جاسد غیر ماصح

نسخہ من روایة

رزاح بتقديم الهاء كالتاب لاتين بن طي ومن قضاعة ومن تغلب وعالج موضع فيه رمل كثير والنايق الشرى والجا اليابس والماضي بالمهملتين الذاهب الماضي شرجمہ جن مقتولونکو قوم رزاح نے عالج کے مقام پر قتل کیا ہی ہمیشہ اونکا تر یا خشک خون قایم وثابت رہیگا یعنے جب تلک ادن مقتولونکا خون دشمنونکے خون سے نہ دہویا جاویگا تب تلک یہ خون نبار رہیگا پس ترک انتقام ایسی صورت مین سخت نامردی ہی۔

دعا الطير حتى اقبلت من ضرية ۔۔۔ دواعي دم مهراقة غير بارح

النسر نے اقبلت الطير ضرية قرية بين البصرة ومكة مساكن سباع الطير دواعي فاعل دعا والبارح الزائل والجملة نعت دم شرجمہ ایسے خون ریختہ نے جسکی جاروناک بے خوذ انتقام جانیوالی نہین ہی گوشت خوار پرندون کو گوشت کہانیکے لیے بلوایا یہان تلک کہ مقام ضریتہ سے جو بہت فاصلہ پر ہے اور جہان ایسے پرندے بکثرت رہتے ہین خونکی بو سونگہکر چلی آئی یعنے ایسی خونریزی کثیر کا انتقام ضرور لینا چاہئیے۔

عسى طي من طي بعد هذه ۔۔۔ ستطفي غلات الكلى والجوانح

من طي متعلق ستطفي والغلات العطش من الحرارة والكلى جمع كلية والجوانح الضلوع شرجمہ قریب ہی کہ بعد اس جنگ کے قوم طی اپنے گردون اور پسلیونکی حرارت وسوزش قوم طی کے خون سے بجہاوے یعنی ایک دوسرے سے اور یہ اسلیے کہا کہ فریقین بنی طی سے تہے ۔ وقال سليمان بن قتة العدوي ہو اسلامی وقتہ بالقاف والتاء والقافیہ امیرکی حسین بن علی رضی الله تعالی عنہ۔

مررت على ابيات آل محمد ۔۔۔ فلم ارها امثالها يوم حلت

شرجمہ مین آل محمد صلی الله علیہ وسلم کے گہرون پر گزرا تو مین نے اونکو ایسا نہ پایا جیسے وہ گہر اوس روز تہے جسروز اونمین اونکے رہنے والے فروکش تہے یعنے مین نے اونکو خالی اور وحشتناک ایسا ہی کا انتقام پایا

فلا يبعد الله الديار واهلها ۔۔۔ وان اصبحت منهم برغمي تخلت

شرجمہ خدا ادن گہرونکو اور اونکے مالکون کو ہلاک نکرے اگرچہ وہ گہراب تو میرے خلاف مرضی ادن لوگونسے خالی ہوگئے ہین۔

الا ان قتلى الطف من آل هاشم ۔۔۔ اذلت رقاب المسلمين فذلت

الطف موضع قریب الکوفۃ ولیقال لہ الکربلا۔ ترجمہ ۔ سن لے کہ مقتولان بنے ہاشم نے جو بمقام طف شہید ہوئے اور مسلمانونکی گردنون کو ذلیل کردیا سو ذلیل ہوگئین یعنے وہ لوگ سردار تھے اونکی ذلت تمام مسلمانونکی ذلت ہے

وکانوا غیاثا ثم اضحوا رزیۃ	الا عظمت تلک الرزایا وجلت

ترجمہ ۔ وہ مقتول مظلومونکی فریادرس تھی پھر وہ خود ایک مصیبت ہوگئی ۔ سن لے کہ یہ مصائب بہت بڑے ہین و قالت قتیلۃ بنت النضر بن الحارث بن علقمۃ بن کلدۃ بن عبد مناف بن عبد الدار شاعرۃ مخضرمۃ صحابیۃ ترثی اباہا وکان قد قتل صبرا یوم بدر قتلہ علی کرم اللہ وجہہ بامرہ صلعم اذ کان یوذیہ شدیدا فقتیلۃ ابنتہ لما جارت النبی صلعم وانشدت ہذہ الابیات رق لہا وبکی صلعم وقال لو جئتنی من قبل لعفوت عنہ ثم قال لا تقتل قریش صبرا بعد ہذا۔

یا راکبا ان الاثیل مظنۃ	من صبح خامسۃ وانت موفق

نصب راکبا علی انہ منادی غیر معین والاثیل بالثلثۃ مصغرا موضع دفن فیہ النضر والمظنۃ الموضع یقال فلان مظنۃ للخیر ای یظن فیہ وجودہ والخامسۃ نعت لیلۃ ترجمہ ای سوار مقام اثیل جہان نضر مدفون ہی صبح شب پنجم مین تیرے پہونچنے کی جگہہ ہی اور تجکو توفیق پیام رسانیکی یا خیر کی دیگئی ہی

بلغ بہ میتا فان تحیۃ	ما ان تزال بہا الرکائب تخفق
منی الیہ وعبرۃ مسفوحۃ	جادت لمائحہا واخری تخنق

المجرور فے بہ للاثیل و میتا مفعول اول للتبلیغ ومفعولہ الثانی محذوف ای تحیۃ وسلاما وکلمۃ ان زائدۃ لتاکید النفی والضمیر فے بہا التحیۃ والرکائب الابل وتخفق تضطرب وتتحرک ومنی متعلق بیلغ وجملۃ ما ان تزال خبر ان وعبرۃ معطوف علی تحیۃ والمائح من ینزل البیر لیملا الدلو وذلک لقلۃ الماء وتخنق اخذ حلقہ ترجمہ سو تو اوس میت کو جو مقام اثیل مین مدفون ہی میرا اسلام پہونچا دی کیونکہ بیشک ہمیشہ شتر میرا اسلام لیکر وہان جاتے ہین اور میرے اشک ریختہ کی جو اپنے جمع کرنیوالی یعنے متوفی پر کہ جو باعث اشک ریزی ہی برس پڑے ہین اور دوسرے اشک کی جو گلے مین گرہ ہوکر رہگیا ہے اور بولنے نہین دیتا اوسکو خبر دی۔

فلیسمعن النضر ان نادیتہ	ان کان یسمع میت او ینطق

قتیلہ بنت النضر

ترجمہ سو بیشک نضر تیری آواز سنے گا اور جواب دیگا اگر تو اوسکو پکاریگا اگر مردہ سنتا یا بولتا ہی۔

ظلّت سیوف بنی ابیه تنوشه ‌ ‌ ‌ لله ارحام هناك تشقّق

ناشه نوشا تناوله وتشقق الارحام کنایة عن عدم الشفقة ترجمہ اوسکو تلوارین اوسکے جد اعلیٰ کی اولاد کی یعنے بنی ہاشم کی کہانے لگین سو مجکو اون قرابتون پر تعجب آتا ہی جو اوسجگہہ پارہ پارہ کیگئین یعنی اوسپر رحم نہ کیا گیا

امحمّدٌ ولانت ضنء نجيبة ‌ ‌ ‌ من قومها والفحل فحل معرق

ما كان ضرّك لو مننت وربما ‌ ‌ ‌ منّ الفتى وهو المغيظ المحنق

الهمزة للنداء وتنوين اسمه صلعم لکونه منادی مفرد اللضرورة والواو للاعتراض والضنؤ بکسر المعجمة فالنون فالهمزة الولد والنجيبة الحرة الكريمة والفحل عطف على الضنؤ والفحل المعرق بدل منه والمعرق من الفحول ماله عرق كريم واصل شريف والمغيظ من غاظه عدوه والمحنق من احنقه اذا اغضبه ترجمہ ای محمد صلعم تم بیشک اپنی قوم کے آزاد باعزت عورت کے بیٹے ہو اور بیشک تم ایک نسل دار ہو اگر تم نضر کو قتل نہ کرتے اور اسپر احسان رکہتے تو تمہارا کیا نقصان تہا اور بسا اوقات باہمت مرد اوس شخص پر احسان رکہتا ہی جو اوسکو خشمناک کرے ایسے وقت مین کہ وہ خود خشمناک ہوتا ہی

والنضر اقربُ من اصبتَ وسيلةً ‌ ‌ ‌ واحقّهم ان كان عتقٌ يعتق

کان تامة ويعتق مجهول ومتعلقه محذوف ای ان كان عتق يعتق به ترجمہ اور جن لوگونکو آپنے قتل کیا اونمین نضر بلحاظ وسیلہ قریب تر تہا کیونکہ وہ آل عبد مناف سے تہا اور رہائی کا سزاوار تر تہا اگر ایسی رہائی کی ٹہرے جس سے لوگ آزاد کیے جاوین

وقال النابغة الجعدی هو احد بنی جعدة من هوازن شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاه وحوح بن قیس وكان قد قتله بنو اسد۔

فتى كان فيه ما يسرّ صديقه ‌ ‌ ‌ على ان فيه ما يسوء الاعاديا

ترجمہ وہ ایسا جوان تہا جسمین ایسی خصلتین تہین جو اوسکے دوست کو خوش کرین علاوہ اسکے اوسمین ایسے اوصاف تہے جو دشمنونکو ناخوش کرین۔

فتى كملت خيراته غير انه ‌ ‌ ‌ جوادٌ فما يبقي من المال باقيا

ترجمہ وہ ایسا جوان تہا کہ اوسکی خوبیان پوری تہین سوائے اسکے وہ سخی تہا سو اپنے مال مین سے

کچہہ باقی نرکہتا تہا یعنے سب بخشدیتا تہا   وقال آخر

وأيّ فتًى ودّعت يوم طويلع	عشيّة سلّمنا عليه وسلّما

طويلع مصغر اما لبني تميم وله يوم معروف وعشية بدل من يوم ترجمه اور کیسے عمدہ جوان کو بروز جنگ طویلع رخصت کیا اوس شام کو کہ یعنے اوسکو سلام رخصت کیا اور اوسنے ہمین۔

رمى بصدور العيس منخرق الصبا	فلم يدر خلق بعدها اين يمّما

رماه بداذا قصد اليه والعيس الابل البيض التي فيها لون شقرة ومنخرق الصبا موضع هبوبها ويمّم قصد ترجمه اوسنے اپنے شتران سفید رنگ مائل بہ سرخی کے سینون کو ہوا کے رخ یعنے جسطرف سے باد شرقی آتی ہے ہنکا دیا یعنی اوسطرف اپنے شتر ہنکا دیے سوا اسکے بعد کسی مخلوق کو یہ معلوم ہوا کہ اوسنے کہان کا قصد کیا۔

فيا جازي الفتيان بالنعم اجزه	بنعماه نعمى واعف ان كان مجرما

الفتى السخي الكريم والنعم جمع نعمة والجار والمجرور متعلق بالجازي ترجمه سوا ہے جوانمردونکی نعمتون کے ساتھ جزا دینے والے اوسکی نعمتون کے بدلے اسکو نعمتونکی جزا دے اور اگر وہ گنہگار ہے تو اوسکا قصور معاف کر۔ وقال شبیب بن عوانة

لتبك النساء المعولات لعوله	ابا الحجر قامت عليه النوائح

ترجمه مناسب ہے کہ زنان نوحہ گر ابا حجر کو جسپر زنان نوحہ گر رونے کہڑی ہین یعنے مر گیا ہے بآواز بلند رووین یعنے ایسے صدمہ سے بآواز بلند رونا چاہیے۔

عقيلة دلّاه للحد ضريحه	واثوابه يبرقن والخمس مائح

عقيلة والخمس بكسر المعجمة علمان لرجلين ودلّاه من دلى الدلو اذا ارسلها شيئا فشيئا في البير واستعير ههنا للانزال في القبر برق الشيء اذا لمع كنى به عن براءته عن العار او حقيقة والمائح بالتحتانية من يدخل ليخرج الماء من البير واستعير لمن يخرج التراب من القبر بعد حفره ترجمه عقیلہ نے اوسکو اوسکی قبر کی لحد مین اوتارا ایسے حال مین کہ اوسکے کپڑے یعنے کفن چمکتا تہا اور خمس نے اوسکی قبر کی مٹی نکالی تہی

خذول يضيق السرج عنه كانما	يمدّ ركابيه من الطول ماتح

الخذول الضخم القوي والماتح بالفوقانية من ينزع الماء من البير ترجمه وہ شخص خوب بڑا پیارا قوی تہا کہ خانہ زین اسپ

تنگی کرتا تہا اور ایسا دراز قد تہا کہ گویا کنوین سے پانی کہینچنے والا اوسکی دونون رکابونکو اوسکی ساقون کی طول کے سبب کہینچتا ہی یعنے اوسکی رکابین اوسکی ساقونکے طول کے سبب ایسی دراز تہین جیسے ڈول کی رسی اور طول ساقین اونکے نزدیک قابل تعریف ہی - قال آخر

ابلخالدٍ ماکان ادھیٰ مصیبۃً	اصابت مَعدًّا یوم اَصبحتَ ثاویا

ما استفہامیہ للاستعظام واسم کان محذوف ای موتک وجملہ اصابت لغت مصیبۃ ترجمہ ای اباخالد تیری موت کسقدر سخت مصیبت ہی جو تمام بنی معد بن عدنان کو پہونچی اوس روز کہ تو اپنی قبر مین مقیم ہوا -

لعمری لئن سُرّ الاعادی فاظہروا	شماتاً لقد مرّوا بربعک خالیا

الشماتۃ الفرح ببلیۃ العدو والربع الدار ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ اگر تیرے دشمن تیری موت کے سبب خوش کیے گئے اور اونہون نے تیری مصیبت پر خوشی ظاہر کی تو اونکی خوشی کیلیے ایک وجہہ ہی اور وہ یہ ہی کہ تیری دولتخانہ پر ایسے وقت مین کہ جب وہ خالی اور وحشتناک تہا گزرے -

فان یکُ افنتہُ اللیالی واوشکت	فانّ لہ ذکراً سیفنی اللیالیا

اوشک اسرع وفی البیت التفات من الخطاب الی الغیبۃ ترجمہ سو اگر راتون نے اوسکو فنا کردیا ہی اور ہمارہ مین اونہون نے شتابی کی تو کیا حرج ہی کیونکہ اوسکی یادگاری بسبب اپنی دوام کے عنقریب اونکو فنا کردیگی یعنی زمانہ تمام ہوجاویگا اور اوسکی یادگار رہے ہی یعنے باقی رہیگی وقالت امراۃ من کندۃ تعیر رہطہا بخذلان المرثی - وکندۃ بن عفیر بن الحارث بطن من کہلان بن سبا

الا تخبر والناس الّا انّ سیّدکم	اسلمتموہ ولو قاتلتم امتنعا

اسلمہ اذا ترکہ وخذلہ للاعداء ترجمہ ای میری قوم تم لوگونکو مت خبر کرو مگر اسبات کی کہ تمنے اپنی سردار کو دشمنونکی سپرد کردیا اور اگر تم اوسکی حمایت مین لڑتے تو وہ دشمنون سے بچا رہتا شاعرہ یہ بات بطور تمسخر کے کہتی ہی ورنہ عادت یہ ہی کہ انسان ایسے امر کی خبر نہین دیتا جسمین اوسکا ہتک ہو -

انعی فتًی لم تذرّ الشمسُ طالعۃً	یوماً من الدھر الا ضرّ اونفعا

ذرت الشمس اذا طلعت وفرقت شعاعہا وطالعۃ حال موکدۃ ترجمہ مین ایسے جوان کی خبر مرگ سناتی ہون کہ زمانہ مین کسی روز آفتاب نہین نکلا اور اوسکی شعاعین نہین پہیلین مگر اوس جوان نے دشمنون کو ضرر پہونچایا

اور دوستون کو فائدہ۔

وقالت امرأة من بني اسد

خليلَيَّ عوجا انها حاجةٌ لنا	على قبر اُهبانٍ سقته الرواعدُ

عاج الرجل اذا وقف ونزل والضمير المنصوب للعوجة المستفادة من عوجا والرواعد السحابات التي فيها الرعد والجملة دعائية ترجمہ اى ميرے دونون دوستون ٹھہرو اور اوترو اہبان کی قبر پر کہ تمہارے ٹھہرنیسے ہماری غرض متعلق ہی خدا کرے کہ گرجنے والے ابر اوسکو تر کرین۔

فثمّ الفتى كلُّ الفتى كان بينه	وبين المُزجّى نفنف متباعدُ

كل الفتى بمعنے التام الكامل والمزجى اسم مفعول الضعيف المدفوع والنفنف المهوى بين الجبلين وما بين الحائط الى اسفله وما بين السماء الى الارض ترجمہ کیونکہ اوس جگہہ ایک ایسا جوانمرد کامل مدفون ہی کہ اوس مین اور ایک شخص ضعیف مین نہایت بعد ہی مثل فاصلہ زمین وآسمان کے۔

اذا انتصل القومُ الاحاديث لم يكن	عَيِيًّا ولا رَبًّا على من يُقاعِدُ

اصل الانتصال فے الرمي ثم يستعمل توسعًا فی اخراج احاديث المفاخرة۔ والعَيّ كالغنے من يعيى وحصر في الكلام والرب الغالب المتكبر ترجمہ جبکہ قوم فخر کی باتین کرین تو وہ بولنے مین درماندہ اور رکنے والا نہتا اور نہ اپنے ہمنشین پر غالب اور متکبر تہا وقال كعب بن زهير هو مزني شاعر مخضرم صحابي يرثي جويًّا بالجيم مصغر المزني ومن حديثه ان جويًّا هذا مر على الاوس والخزرج وهم يقتتلون وكانت مزينة حلفاء الاوس فدخل المزني في حلفائه حتى خرج شديدا فمر عليه ثابت والد حسان الشاعر رضه وهو خزرجي وقال ما طرحك هذا المطرح قوالله انك من قوم لا يحمونك فرفع جوي راسه اليه وهو يجود بنفسه فقال اعطى الله عهد ليقتلن بكم خمسون رجلا ليس فيهم اعور ولا اعرج فسارت كلمة هذه حتى اتت عمق ارض مزينة فثاروا بكلمة ثابتٍ وبلغ ثابتا ان مزينة اتت تطلب بدم جويٍّ فلقيهم مزينة بسعاتٍ مع حلفاءها اوس وقتلهم كل قتيل۔ واسرت ثابتا واقسم مقرن بن عائذ المزني ان لا يفدي ثابتا الا بتيس اجم اسود فغضب الخزرج لذلك وقالت لا نفعل ذلك ابدا فقال ثابت اما اذا ابوا فخذوا اخاكم واعطوهم اخاهم يعنے التيس فاخذ مقرن تيسا في سوق عكاظ في جمع الناس فذبحه واطلق ثابتا۔

لقد ولّى اَلِيَّة جُوَيٍّ	معاشرُ غيرُ مطلولٍ اخوها

امرأة من بني اسد

كعب بن زهير

الالیة الیمین وارادبہا برّہا والمطلول من طل ای ہدر دمہ ترجمہ بیشک جوی نے اپنی قسم کے پورا کرنیکا ایسی قوم کو متولی کردیا جن کے ہمقوم برادر کا خون رائگان نہین جاتا یعنے اوسکا ضرور انتقام لیاجاتا ہی۔

فان تہلک جوی فکل نفس ۔۔۔ سیجلبہا لذلک جالبوہا

ترجمہ اور اگر اے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ ہر جان کو اوسکی کہینچنے والی ہلاکی کیطرف عنقریب کہینچینگے۔

وان تہلک جوی فان حربا ۔۔۔ کظنک کان بعدک موقدوہا

ترجمہ اور اگر ای جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہی کیونکہ تیرے خیال کے موافق سخت لڑائی کے بہڑکانے والے تیرے بعد ہوئے۔

وما ساءت ظنونک یوم تولی ۔۔۔ بارماح وفی لک مشرعوہا

الایلاء الاقسام وبارماح متعلق بالظنون والاشراع تحریک الرمح والجملة نعت رماح ترجمہ جب کہ تونے کہا کہ بجدا قوم ثابت سے پچاس آدمی مارے جائینگے سو تیرے گمان اون نیزون سے جنکی ہلانے والون نے تیری قسم پوری کردی بری نہ نکلی بلکہ اچہی اور سچی تہی۔

ولو بلغ القتیل فعال قوم ۔۔۔ لسرک من سیوفک منتضوہا
لنذرک والنذور لہا وفاء ۔۔۔ اذا بلغ الخزایة بالغوہا

الفعال بالفتح الفعل الحسن والکرم مرفوع علی الفاعلیة والقتیل مفعول بلغ ومعنی سیوفک سیوف قومک وقولہ لنذرک اما متعلق بمنتضوہا او خبر مبتدا محذوف والخزایة الذلة والہوان ترجمہ اور اگر مقتول کو اوسکی قوم کے اچہے کامون کی خبر ہوتی تو تجکو تیری قوم کی تلوارین کہینچنے والون کی خبرین تیری نذر کے ایفا کے لیئے بیشک تجکو خوش کرتین اور حال یہ ہی کہ ایفاء نذر واجب ہی جبکہ رسوائی رسوائی کے کام کرنیوالونکو پہونچے یعنے لوگون کو جو اپنی نذرین پوری نہین کرتے اور اس لیے رسوا ہوتے ہین۔

کانک کنت تعلم یوم بزت ۔۔۔ ثیابک ما سیلقی سالبوہا

بزت ثوبہ سلبہ ایاہ ترجمہ جسروز تیرے مرنیکے بعد تیرے کپڑے اوتاری گئے گویا تو جانتا تہا کہ اون کے چہینے والے کس مصیبت سے ملاقات کرینگے۔

فنما عتر الظباء بحيّ كعب ‏ ‏ ولا الخمسون قصّر طالبوها

كنى بعتر الظباء عن الغدر وعدم الايفاء بالنذر وذلك لان بعضهم كان نذر لئن بلغت غنمي كذا من العدد لاذبحنّ منها شاة مثلاً فاذا بلغت ذلك العدد بخل بها وكره ان لا يوفي بالنذر فصاد ظبيا وعتره اي ذبحه بدل النذر ترجمه سو نه ذبح كيے گئے ہرن قوم كعب يعني مرثيہ كے بدلے يعني ايفاء نذر مين كوئي حيلہ نہين كيا گيا بلكہ جو منت مانی گئی تھی سو بجنسہ پوری كيگئی اور جو جو ّ نے پچاس شخصون كے قتل كرنے كی قسم كھائی تھی سوا وسكے قصاص طلب كرنيوالون نے اوسمين كچھ كوتاہی نہين كی بلكہ پورے قتل كيے۔

صبحن الخزرجيّة مرهفات ‏ ‏ اُبان ذوي اُرومتها ذووها

الضمير للخيل انكان يقتل من صبحه اذا سقاه صبوحًا ونصب مرهفات على انه مفعول ثان او للسيوف انكان من صبحهم اذا اغار عليهم في الصباح ونصب مرهفات على الحالية والمرهف السيف المحدد والابانة الاظهار والارومة الاصل واراد بذويها صنّاعها وطبّاعها ترجمه گھوڑون نے اشخاص قوم خزرج كو بوقت صبح بجاي شراب آب دم شمشير آبدار پلايا۔ يا تلوارون نے اونكو بوقت صبح لوٹا جبكہ وہ بُرّان اور تيز تهين كہ ڈھالنے اور بنانے والون نے اونكے مالكون كے نام ظاہر كرديے تھے يعني اونكے بنانيوالون نے اون تلوارونپر اُن سردارون كے نام جنكے ليے وہ بنائی گئی تھين حسب رواج لكھديے تھے وقال آخر

لقى الناعي الزّبير فقلت تنعى ‏ ‏ فتى اهل الحجاز واهل نجد

الزبير هذا هو ابن ماحور الخارجي والحجاز مكة والمدينة والطائف كانها حجزت بين تهامة ونجد والنجد ما خالف الغور اعلاه باليمن واسفله بالعراق والشام ترجمه خبر مرگ پہونچانے والے نے مجكو خبر مرگ زبير كی پہونچائی تو مين نے اوسے كہا كہ كيا تو سردار اور جوانمرد اہل حجاز اور اہل نجد كے مرگ كی خبر پہونچاتا ہے۔

خفيف الحاذ نسّال الفيافي ‏ ‏ وعبدٌ للصّحابة غير عبد

الحاذ الظهر والفخذ ورجل خفيف الحاذ قليل المال والعيال والنسال من نسل اذا اسرع والفيافي الصحاري ترجمه تو سناونی سناتا ہی ايك شخص كی جو بار مال وعيال سے ہلكا يعنے چھڑا اور جنگلو مين تيز پھرنيوالا اور اپنے يارون كيليے بمنزلہ غلام كے ہی حالانكہ واقع مين غلام نہين ہی وقال رقيبة الجرمي ہو رقيبة بصغر احد بني جرم بن

عمرو بن الغوث بن طی یرثی اخاہ رفاعة

اقول وفی الاکفان ابیض ماجد — کغصن الاراک وجہہ حین وسما

الواو حالیة او اعتراض بین القول ومفعولہ الآتی ووجہہ مرفوع علی الابتداء وخبرہ کغصن الاراک ووسم الوجہ اذا اقبل لازم ترجمہ مین کہتا ہون ایسے حال مین کہ جامہای کفن مین ایک شخص سفید رنگ یعنی عار و ننگ سے بری اور بزرگ ہی اوسکا چہرہ اراک کی شاخکی موافق نرم اور خوشنما ہی جبکہ اوسکے رخسارون پر خط آیا۔

احقا عباد اللہ ان لست رائیا — رفاعة بعد الیوم الا توہما

ترجمہ ای بندگان خدا کیا یہ بات سچ ہے کہ مین آجکے بعد رفاعة کو دیکھنے والا نہین مگر بطور توہم محض شعر مقولہ قول آگے

فاقسم ما جشمتہ من ملمة — توود کرام القوم الا تجشما

ما نافیة وجشمتہ کلفہ وحملہ ومن زائدة والملمة النازلة من المصائب وآدہ الامر اذا بلغ منہ الجہد بحیث لا یبقی فیہ قوة التحمل ترجمہ مین قسم کہاتا ہون کہ مین نے کبہی اوسکو ایسی سخت آفت اوٹہانیکی جسکا تحمل قوم کے عمدہ لوگون کو عاجز کردے تکلیف نہین دی مگر کہ وہ اوس آفت کو جہیل گیا۔

ولا قلت مہلا وہو غضبان قد غلا — من الغیظ وسط القوم الا تبسما

مہلا بمعنے امہل ترجمہ اور جبکہ وہ قوم کے درمیان ایسا غضبناک ہوتا تہا کہ غصہ کے مارے جوش کہانے لگتا تہا ایسے حال مین مین نے اوسکو کبہی دہیرا نہین کہا مگر کہ ہنس پڑتا تہا قوم کے درمیان اسواسطے کہا کہ ایسے وقت مین انسان کو اپنی کہے کی پچ پڑجاتی ہی۔ وقال آخر ہو ابو حزابة بالمہملة فالمعجمة فالموحدة التمیمی یرثی عبد اللہ بن ناشرة من ولد مالک بن حنظلة التمیمی الحنظلی۔

الا لا فتی بعد ابن ناشرة الفتی — ولا عرف الا قد تولی فادبرا

ترجمہ ای مخاطب سن کہ بعد سخی ابن ناشرہ کی کوئی سخی نہین رہا اور کسی قسم کا احسان نہین تہا مگر وہ لوگونسے روگردان ہوگیا یعنی اب سب قسم کا احسان دنیا سے جاتا رہا۔

فتی حنظلی ما تزال رکابہ — تجود بمعروف وتنکر منکرا

الرکاب الابل واراد بہا نفسہ وہو شائع عندہم قال ع تحن الی اجبال مکة ناقتی ترجمہ وہ آل حنظلہ کا ایک

جوانمرد تہا کہ وہ ہمیشہ لوگونکو امر بالمعروف کرتا تہا اور بُری کاموں سے منع کرتا تہا۔

لحا اللہ قوما اسلموک وجرّدوا	عنا جیج اعطتہا یمینک ضمرا

اسلمہ خذلہ والتجرید التعیین والعنجوج بالمہملہ فالنون فالجیم الفرس الطویل والضمر جمع ضامر ہو یابس الجنبین من الفرس ترجمہ خدا لعنت کرے اوس قوم پر جنہون نے تجکو دشمنون کے حوالہ کیا اور اپنے بہاگنے کے لیے وہ گہوڑے پتلی کمر والے مقرر کیے جو تیرے دہنے ہاتہہ نے اونکو دیے تہے الغرض وہ کافر نعمت ہو گئے **قال آخر ہو دعبل بن علی الخزاعی** شاعر اسلامی یرثی ابن عم لہ۔

کانت خزاعۃ ملأ الارض ما اتسعت	فقصّ مرّ اللیالی من حواشیہا

ترجمہ بنی خزاعہ کثرت مین بقدر پوری زمین تہے جسقدر وہ سما سکے سو راتون کے گزرنے نے اوسکی اطراف وجوانب کو قطع کر ڈالا اسلیے کم ہو گئے۔

اضحی ابو القاسم الثاوی ببلقعۃ	تسفی الریاح علیہ من سوافیہا

الثاوی الساکن والظرف متعلق بہ والبلقع المکان الخالی من الماء والکلاء وسفت الریح التراب اذا اطارتہ والسوافی الریاح العواصف ترجمہ ابو القاسم جو جنگل میدان مین مقیم ہے ایسا ہو گیا کہ اوس میدان کے ہوائین اوسپر خاک اڑاتی ہین۔

ہبّت فقد علمت ان لا ہبوب بہ	وقد تکون حسیرا اذ یباریہا

المستکن للریاح یقال ہبت الریح اذا ثارت وہب الرجل اذا استیقظ من نومہ وتکون بمعنے کانت والحسیر الکلیل والمباراۃ المعارضۃ والعرب تصف الکریم بانہ تعارض الریح فی عموم الجود ع یباری الریح مکرمۃ وجودا ترجمہ میت پر تیز ہوائین چلین اور اون ہواون نے جان لیا ہے کہ یہ شخص اب نہین جاگے گا اور جبکہ عموم فیض مین ہواؤنکا وہ مقابلہ کرتا تہا تو ہوائین اوسکے سامنے درماندہ اور عاجز ہو جاتی تہین۔

اضحی قری للسباع بلقعۃ	وقد یکون غداۃ الروع یقریہا

ترجمہ اب وہ شخص ہو لوگی خوراک اور خالی میدان کی ماتہ گرد ہو گیا اور پہلے وہ ایسا تہا کہ صبح روز جنگ مین ہو لوگی ضیافت کیا کرتا تہا یعنی بسبب کثرت قتل دشمنون کے **وقال عقیل بن علفہ**

لتغد المنایا حیث شاءت فانّہا	محلّلۃ بعد الفتی ابن عقیل

ابن دعبل بن علی الخزاعی

عقیل بن علفہ

الفعل من العدو وہو السیر السریع واحاله وحلاله حل فی حل وابا حتی ترجمہ اب موتین جہان چاہین جلد جاوین کیونکہ بعد موت جواز بن عقیل کے اوسکو ہر جگہہ جانا حلال و روا ہی یعنے اوسکی موت کے بعد کسیکے مرنیکی پروا نہین ہی۔

فتی کان مولاہ یحل بنجوۃ	فحل الموالی بعدہ بمسیل

المولی ابن العم والنجوۃ المکان المرتفع وکنی بالمسیل عن المکان المنخفض فان المسیل منخفض ولا یرتفع ترجمہ وہ ایک جوان مرد تہا کا اوسکی جیوۃ میں اوسکے چچا کا بیٹا بلند مکانمین اوترتا تہا یعنے عزیز القدر رفیع المرتبہ رہتا تہا سو اوسکے مرنیکے بعد اوسکے چچا کے تمام بیٹے پست مکانمین اوتر پڑے یعنی ذلیل وکم قدر ہوگئے

طویل نجاد السیف وہم کانما	تصول اذا استنجدتہ بقبیل

یکنی بطول النجاد ای حمالۃ السیف عن طول القامۃ وہو ممدوح فی الرجال والوہم الرجل العظیم والاستنجاد طلب النجدۃ ای الشدۃ والقوۃ ترجمہ وہ دراز قامت ایسا بلند قدر تہا کہ جب تو اوس سے مدد طلب کرتا تو گویا تو اپنے دشمن پر ایک جماعت کثیر کے ساتہہ حملہ کرتا ہے یعنے وہ ایک جماعت کے قائم مقام تہا۔

کان المنایا تبتغی فی خیارنا	لہا ترۃ او تہتدی بدلیل

الابتغاء الطلب والترۃ الوتر والحقد مفعول تبتغی ترجمہ موتین گویا اپنے کینہ کا بدلہ ہمارے عمدہ لوگونمین لینا چاہتے ہین اور اوس کی تدبیر مین لگ رہتے ہین یہانتلک کہ اوسکو کوئی راہ بتلجاوی اور اپنا کینہ پورا کرے۔

وقال مسافع بن حذیفۃ العبسی

ابعد بنی عمرو اسر بمقبل	من العیش او آسی علی اثر مدبر

ترجمہ کیا بنی عمر جیسے عمدہ لوگون کے بعد زندگانی آیندہ سے مین خوش کیا جاسکتا ہون یا عیش گزشتہ کا غم کر سکتا ہون یعنے ایسا نہین ہوسکتا ہی۔

ولیس وراء الشیء شیء یردہ	علیک اذا ولی سوی الصبر فاصبر

المنصوب فی یردہ والمستکن فی ولی للشیء الاول ترجمہ جانیوالی شی کے بعد سوائے صبر کے کوئی ایسی شی نہین ہی جو اوسکو جبکہ وہ تجہسے پشت پہیرے لوٹا لاوی تو اب تو صبر کر صبر کے لوٹلنیکے یہ معنی ہین کہ وہ تسکین و تسلی کو لوٹا لاتا ہے جو قائم مقام اوس شئے کے ہوتی ہے۔

سلام بنی عمرو علی حیث ہامکم ۔۔۔ جمال الندی والقنا والسنور

الہام جمع ہامۃ وہو الراس ونصب الجمال علی انہ نعت المنادی والندی کالمجلس والسنور السلاح ترجمہ اے بنی عمرو کہ تم زینت بزم اور نیزون اور ہتہیارونکے یعنے رزم کے ہو تمپر سلام جسجگہہ تمہارے سر مدفون ہین ۔

اولٰک بنو خیر وشر کلیہما ۔۔۔ جمیعًا ومعروف الم ومنکر

ترجمہ وہی لوگ دستون اور دشمنونکے واسطے خیر وشر دونون اکٹھے کے صاحب ہین اور اوس نیکی کے جو نازل ہوئی اور بدی کے جو وقوع مین آئے **وقال الربیع بن زیاد فی مالک بن زہیر العبسی** ومن حدیث ہذہ الابیات ان الربیع ہذا کان عند حذیفۃ بن بدر لما ان سعادۃ ابنۃ بدر کانت تحتہ فلما رجع الرجال الذین کان بعثہم حذیفۃ بن بدر لقتل مالک وقد جہدت افراسہم فقال لہم حذیفۃ ہل قدرتم علی حمارکم قالوا نعم فسالہ الربیع عنہم واکثر السوال فقال حذیفۃ انا لم نقتل حمارا ولکنا قتلنا مالک بن زہیر بعوف بن بدر فقال الربیع لبئس لعمر اللہ القتیل ثم تفرقا ورجع الربیع الی بیتہ وقال لامراتہ اطرحی لے شیئا فطرحت وکانت قد طہرت من الحیض فدبت الیہ فقال الیک عنی قد حدث امر ثم انشد

انی ارقت فلم اغمض حار ۔۔۔ من سیئ النبا الجلیل الساری

غمض الرجل سہدا اذا نام وحار ترخیم حارث علی النداء وہو ابنہ وقد اسلم ووفد علیہ صلی اللہ وسلم فے وفد عبس ترجمہ اے حارث مین بیدار رہا اور نہ سویا بسبب ایک بڑی خبر بد تمام مین پہیلنی والیکے ۔

من مثلہ تمسی النساء حواسرا ۔۔۔ وتقوم معولۃ مع الاسحار

المجرور للنبا والحواسر جمع حاسرۃ من حسر الراس اذا کشفہ اعولت المراۃ اذا رفعت صوتہا بالبکاء ترجمہ ایسی ہی خبر سے عورتین سر و برہنہ ہوجاتی ہین اور رونی کہڑی ہوتی ہین صبحونکے ظہور کے ساتہہ اور یہ اسلیے کہا کہ اونکا دستور تہا کہ اپنے تازہ مردونپر بوقت طلوع وغروب رویا کرتی تہین **قالت الخنساء** ؎ یذکرنی طلوع الشمس صخرا واذکرہ بکل غروب شمس ۔

افبعد مقتل مالک بن زہیر ۔۔۔ ترجو النساء عواقب الاطہار

الہمزۃ للانکار والاستبعاد والعواقب جمع عاقبۃ عاقب الطہر یاتی من الطہر بعد الحیض وکانوا یجامعون فیہ زعما منہم انہ لاتیء من العلوق ترجمہ کیا عورتین امید رکہتی ہین طہرونکی انجامونکی یعنے صحبت کے بعد قتل مالک بن زہیر کے یہ اسلیے کہا کہ انکی

فإن أتى في قتله لذوي النُّهى ‏ ‏ إلا المطي تشد بالأكوار

ومجنبات ما يذقن عذوقاً ‏ ‏ يقذفن بالمهرات والأمهار

ومساعراً صدأ الحديد عليهم ‏ ‏ فكأنما طلي الوجوه بقار

المجنبات الخيل التي يجعلن في جنوب الابل عطف على المطي والعذوق ادنى ما يوكل والقذف الطرح والرمي والمهرات جمع مهرة وهي انثى اولاد الفرس والمهر ذكره وطرح الفرس ولده من البطن كناية عن شدة السير والرحيل والمساعر جمع مسعر بكسر الميم من يوقد نار الحرب نعت محذوف اي شبابا مساعراو منه قوله عليه السلام في ابي بصير ويليه مسعر حرب في صدأ الحديد اذا علاه الوسخ ترجمہ میں اہل عقل کے لیے اوسکے قتل کے باب مین سوائے اسکی کوئی چیز نہین دیکھتا کہ ناقون پرکجاوے کسے جاوین اور اونکے پہلو مین ایسی گھوڑیان طیار کیجاوین کہ بسبب اپنی جفاکشی کے کچھ نہ کہاوین اور بسبب تیزروی کے بچھیریان اور بچھیرے اپنی پیٹونسے والدین یعنے توجاوین اور ایسی جوانمرد لڑائیکے بہڑکانیکو طیار ہون کہ بباعث ایک عرصہ تلک پہنی رہنے زرہونکے اونکے بدنون پر زرہون کے لوہے زنگ لے آئے ہین اور بسبب کثرت وورود ہونے کے اونکے رنگ ایسے سیاہ ہوگئے ہین کہ گویا اونکے منہ پر قار کا روغن جو سخت سیاہ ہوتا ہی ملا گیا ہے خلاصہ یہ کہ ایسے نامور شخص کے قتل کے انتقام لینے کیواسطے سامان مذکور طیار کرنا ضرور ہی۔

من كان مسروراً بمقتل مالك ‏ ‏ فليأت نسوتنا بوجه نهار

يجد النساء حواسراً يندبنه ‏ ‏ يلطمن أوجههن بالأسحار

وجه النهار اوله ويجد مجزوم على انه جواب الامر ترجمہ جو شخص قتل مالک سے خوش ہوا ہی اوسکو چاہیئے کہ ہماری عورتونکو شروع روز مین دیکھے تو وہ ہماری عورتونکو سر و برہنہ روتا ہوا ایسے حال مین پاویگا کہ اپنے مونہون پر صبحکو طمانچے مارتے ہونگی یعنے جبکہ یہ قتیل ایسا عزیز جلیل القدر ہی تو اوسکا انتقام ضرور لیا جاویگا۔

قد كن يخبأن الوجوه تستراً ‏ ‏ فاليوم حين برزن للنظار

يضربن حر وجوههن على فتى ‏ ‏ عف الشمائل طيب الأخبار

حر الوجه ما بدا منه والعف بالكسر العفيف ترجمہ وہ عورتین پہلے اس صدمہ سے بسبب کمال پردہ داری کے اپنے چہرونکو چھپاتی تہین اور آج جبکہ وہ نظارگیون کے لیے ظاہر ہوئین تو اپنے مونہونکو جسقدر کہلے ہوتے ہین پیٹ

رہی ہین ایک جوانمردکی مصیبت پر جو خصلتونکا پاکیزہ تہا اور اوسکے اخبار اوقات فراخی اور تنگی کے اچہے تہے وقال

کعب بن زہیر ہو مرثی یرثی ابیا وکان قدمات بین تو دسلے حتف انفہ جوعا وعطشا۔

لعمرك ماخشيت على اُبيٍّ ۔۔۔ مصارع بين توٍّ فالسُّليِّ

تو بالقاف موضع فے بلاد اسد والسلی وادٍ لبنی عبس ترجمہ ای مخاطب تیری زندگانی کی قسم مجکو ابی پر اون ہلاکی کی

جگہونکا جو درمیان موضع تو اور وادی سلی کے واقع ہین کچہہ خوف نتہا کیونکہ یہ مقامات اوسکے مسکن سے بعید تہے

ولكنّي خشيتُ على اُبيٍّ ۔۔۔ جريرة رمحه في كلّ حيٍّ

الجريرة الجناية ترجمہ مگر مین ابی پر اوسکے نیزہ کے جرم و قصور سے جو ہر قوم مین کئی ہین ڈرتا تہا کیونکہ وہ ایک بہادر تہا مگر

من الفتيان محلولٍ مُمِرٍّ ۔۔۔ واَمّارٍ بارشادٍ وغيٍّ

الجار والمجرور فی محل الرفع علے الخبریۃ ومحلول فاعل من احلولی اذا حلی ضد مُر ترجمہ جوانمردونمین بعض شیرین اخلاق

اور بعض تلخ خو اور بعض حاکم ہدایت کی اور بعض گمراہی کے ہوتے ہین مگر ابی محض شیرین اخلاق و حاکم ہدایت تہا

الا لهف الارامل واليتامى ۔۔۔ ولهف الباكيات على اُبيِّ

ترجمہ ای لوگو دیکہو افسوس ناک حالت رانڈون اور یتیمونکی اور پرحسرت حال اون عورتون کا جو ابی پر روتی ہین

یعنے ان مصیبت زدونکا نہایت افسوس ہو کہ بعد ابی کے انکا کوئی خبرگیران نرہا۔ قال آخر

فی بعض تطواف ابن طعمة آمناً لاقی حمامه

التطواف مصدر طوف اذا طاف کثیراً۔ وآمنا حال من المستکن فی لاقی ترجمہ ابن طعمہ نے اپنے بعض سفرونمین السی وقت

کہ عیوب سے پاک تہا یا آفات سے امن مین تہا اپنی موت سے ملاقات کی۔

رصدٌ الدہر من خلفه ۔۔۔ لیختره لا بل اَمامه

الرصد بحرکۃ مصدر رصدہ اذا ترقبہ فے معنی القائل حال من حمامہ والاختراء الاتیان علے الغرۃ ای الغفلۃ ترجمہ

اپنی موت سے ایسے حال مین ملا کہ موت اوسکے پیچہے گہات لگانیوالی تہی اور اوسکی غفلت کے وقت مین آنے

والی تہی نہین بلکہ موت اوسکے آگے سے آئی۔

غرّا امرءٌ منّته نفسٌ اَن تدوم له السلامه

غر مجہول من غرہ اذ اخدعہ دمناہ اوقعہ فی امینة ترجمہ وہ شخص فریب خوردہ ہی جسکی طبیعت نے اوسکو اس آرزو میں ڈالدیا ہی کہ اوسکی سلامتی ہمیشہ کو بنی رہیگی۔

	هيهات اعيا الروسيين دواء دائك يا دعامه	

ترجمہ افسوس ہی کہ ای سوت تیری درد کے علاج نے پہلوں کو عاجز کردیا۔ یعنے تیرے درد کا کچھ علاج نہین ہے

وقال عوتہ بن سلمی بن ربیعة

الا نادت امامة باحتمال	لتحزنني فلا بك ما ابالي

الاحتمال حمل المتاع من موضع الی موضع ویکنی بہ عن الرحیل کلمة ما زائدة ترجمہ ای مخاطب سُن کہ امامہ نے کوچ کے لیے اسلیے پکارا تاکہ مجکو اپنے فراق کے سبب غمگین کرے تو مین نے اوس سے کہا کہ مجکو تیری پروا نہین چاہے تو ٹھہر اور چاہے کوچ کر جا۔

فسيري ما بدا لك او اقيمي	فايا ما اتيت فعن تقالي

ترجمہ اب جب تجکو جانا اچھا معلوم ہو چلے جا اور جبتک چاہی قیام کر سوان دونون امور سے جو تو اختیار کرے گی میری عداوت اور ملال سے خالی نہین ہی۔

وكيف تروعني امرأة ببين	حياتي بعد فارس ذي طلال

راعہ افزعہ وحیاتی منصوب علی الظرفیة ای مدة حیاتی واراد بفارس ذی طلال ابا سلیمان بن ربیعة الضبی فانہ اسم فرسہ ترجمہ اور کسطرح ایک عورت مجکو اپنی فراق سے میری زندگی بھر ڈراویگی بعد مرجانے ابو سلیمان کے جو ذو طلال گھوڑے کا سوار تھا یعنی اس حادثہ کے بعد مجکو اوسکے وصال و فراق کی پروا نہین رہی۔

ولبعد ابي ربيعة عبد عمرو	ومسعود ولبعد ابي هلال

ترجمہ اور اپنی فراق سے کسطرح ڈراویگی بعد ابی ربیعہ عبد عمرو اور مسعود اور ابی ہلال کے یعنے ایسا نہین ہو سکتا

اصابتهم حميا المنايا	فدى عمي لمصبحهم وخالي

حمیا مین حال من الضمیر المنصوب۔ والمصبح موضع الاصباح ای مصبحہم فی قبورہم واستغنی بذکر المصبح عن الممسی وہو مرادہ ترجمہ اشخاص مذکور کو موتون نے ایسے وقت میں آلیا کہ وہ لوگ بہمہ وجوہ قابل تعریف تھے۔ اون قبور پر

جہان اونہون نے صبح وشام کی میرے چچا اور ماموں قربان ہوویں۔

	اولئك لو جزعت لهم لكانوا	اعزّ عليّ من اهلي ومالي	

ترجمہ وہ لوگ ایسے تھے کہ اگر مین اونکے لیے بقدر واجب جزع وفزع کرتا تو وہ مجکو میرے کنبے اور مال سے پیارے تھے مگر مین انکا غم نہین کرتا

وقال قراد بن غوية بن سلمى يرثي نفسه ويحرض ابنه مخارقا على ان يبكي عليه

	الا ليت شعري ما يقولن مخارق	اذا جاوب الهام المصيّح هامتي	

الهام جمع هامة وهو على زعم الجاهلية طائر يخرج من قبر الميت اذا الميت عظامه ويقال له الصدى۔ ومنه الحديث لاعدوى ولا هامة۔ والمصيح اسم فاعل من صيح اذا بلغ فے الصياح يحتمل النصب والرفع وصفا الهام وهو جمع مصيح وهو مفرد لان الهام من الجموع التى على وزن المفرد ويفرق بينه وبين واحده بالتاء۔ ترجمہ ای کاش مجکو خبر ہو کہ میرا بیٹا مخارق کیا کہیگا جبکہ میرے استخوان بوسیدہ ہوجاوینگے اور زیادہ غل مچانیوالے اور بولنے والے پرندونکو جو اور مردونکی قبر وںسے نکلکر بولتے ہین وہ پرندہ جو میری قبر سے نکلیگا جواب دیگا یعنی ایک کی آواز سنکر دوسرا بولیگا۔ عرب جاہلیۃ کے زمانہ مین ایسا خیال کرتے تہے کہ جب مردکی ہڈیان بوسیدہ ہوجاتی ہین تو قبر سے ایک پرندہ نکلکر بولا کرتا ہے حدیث شریف نے اوسکی تکذیب کردی ہے۔

	وُدلّيتُ فى زوراء يسفي ترابها	عليّ طويلا فى ذراها اقامتي	

ولاه ارسله فے حفرة والفعل مجهول عطف على جاوب۔ والزوراء المعوجة لغةً حفرة واراد بها اللحد يسفے مجهول من سفت الريح التراب اذا اطارته۔ ونصب طويلا على انه حال من تاء التكلم واقامتے فاعله ترجمہ اور جبکہ مین کناد وکڈہے یعنی لحد مین اوتارا جاونگا جسکی مٹی مجہپر گرتی رہیگی اور ایک عرصہ تلک ادس مقام پر میرا قیام رہیگا۔

	وقالوا الا لا يبعدن اختياله	وصولته اذ القروم تسامت	

بعد هلك۔ والاختيال بالجمة المشي تبختيرا۔ والقرم فے الاصل الفحل الكريم ويستعار للسيد الشريف والتسامي التفاخر فے العلو۔ فے المراتب ترجمہ اور جبکہ لوگ کہین کہ تبختر انہ چلنا اوسکا اور اوسکا دبدبہ ہلاک و گم و محو ہووے جسوقت سردار لوگ اپنی بلندی مرتبہ اور بزرگی کا فخر کرین۔

	وما البعد الا ان يكون مغيَّبا	عن الناس مني نجدتي وقسامتي	

النجدة الشدة والقوة مرفوع على انه اسم كان سوالقسامة الجمال ومنی حال ترجمہ اور میری دوری اور ہلاکی اسکے سوا نہین ہو کہ لوگونسے میری قوت اور میرا جمال غائب ہو جاوے۔

ایبکی لما لو مات قبلی بکیتہ	ولتبکین لی بدلی لہ وکرامتی

ترجمہ کیا مخارق میرے لیے ایسا روئیگا جیسا مین اوسکے لیے رؤن اگر وہ مجھسے پہلے مرجاوے اور کیا وہ میرا اور بابت جو مین نے اوسپر خرچ کیا ہے اور اوسکو عزت سے رکھا ہی شکر کریگا۔

وکنت لہ عما لطیفا ووالدا	رؤفا وامّا مہّدت فانامت

ترجمہ اور حال یہہ کہ مین اوسکے لیے عمدہ چچا اور پدر مہربان اور ایسی ماں تہا جسنے اوسکے لیے بچہونا بچہایا اور اوسکو سلادیا **وقال المسجاع بن سباع الضبی**

لقد طوّفت فی الآفاق حتی	بلیت وقد انی لی لو ابید

طوف طاف کثیرا۔ وبلی کرضی اذا قدم وضعف۔ وانی بالنون قرب۔ ولو مصدریہ ترجمہ بخدا مین تمام دنیا کے اطراف مین گہوما پہا اتلک کہ مین ضعیف وناتوان ہو گیا اور میری ہلاکت قریب آگئی۔

وافنانی ولا یفنی نہار	ولیل کلما یمضی یعود

تنازعہ الفعلان فی نہار ولیل۔ والمستکن فی یمضی لکل من اللیل والنہار والمجموعہا ترجمہ اور مجکو روز وشب کے گزرنے نے فنا کر دیا جبکہ ہر یک اونمین کا یا دونون گزر چکتے ہین تو پہر لوٹ آتے ہین۔

وشہر مستہل بعد شہر	وحول بعدہ حول جدید

استہل الشہر اذا طلع ہلالہ ترجمہ اور مجکو فنا کر دیا ایک مہینے نے کہ جبکا چاند بعد دوسرے ماہ کے طلوع کرتا ہی اور ایک سال نے کہ اوسکے گزرنے پر دوسرا سال آجاتا ہی۔

ومفقود عزیز الفقد تاتی	منیتہ ومامول ولید

ترجمہ اور مجکو فنا کر دیا ایسے گم کردہ شخص نے جسکا گم ہونا مجکو نہایت شاق تہا کہ اوسکی موت آگئی اور فنا کر دیا مجکو نوزائیدہ بچہ نے جسکے امید کیجاتی ہتی یعنے اس خیال نے کہ آخر یہ بچہ بہی بڑا ہو کر مر جائیگا۔ **وقال خراز بن عمرو** وہو ضبی احد بنی مناة بن ضبة۔ یرثی زید الفوارس بن حصین وغیرہ من بنی عمہ جاہلی۔

بنکی علی بکر شربت به	سفہاً تبکیہا علی بکر

البکاء الجمل القوی الفتی - ونصب سفہاً علی انہ مفعول لہ والتبکی مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف ای سفاہۃ وحماقۃ والجملۃ استیناف ترجمہ میرے گھر والے ایک شتر قوی جوان کے جاتے رہنے پر جسکی قیمت کی مین نے شراب پی لی ہی براہ کم فہمی روتی ہی سو معلوم رہے کہ اوسکا شتر جوان پر رونا نادانی اور حماقت ہی یعنے یہ چوپایہ اس غم کے قابل نہین

ہلا علی زید الفوارس زید اللات او ہلا علی عمرو	تبکین لا رقات دموعہا او ہلا علی سلفی بنی نصر

زید اللات معطوف علی زید الفوارس بحذف العاطف او عطف بیان - ورقا ودمہ مہموزا اذا جف وسکن - والحماۃ وحا علیہما واولما لہ الخلو - وانما ثنی السلف لانہ اراد العموم والخؤولۃ ترجمہ مسماۃ مذکورہ کو وسکر کہتا ہی کہ خدا کرے تیرے آنسو نہ تھمین یعنے سدا روتی رہے تو کیون نہین روتی زید الفوارس اور زید اللات پر اور کیون نہین روتی عمرو پر اور کیون نہین روتی بنی نصر کے دو گزرے ہوئے شخصون پر یعنے رونیکے لایق یہ لوگ ہین نہ شتر۔

خلوا علی الدہر بعدہم	فبقیت کالمنصوب للدہر

المنصوب الہدف ترجمہ اون لوگون نے اپنے بعد زمانہ کو مجہیر چہوڑ دیا سو اب مین مثل نشانہ زمانہ کیلیے رکہا گیا۔

ان الرزیۃ ما الوک اذا	ہر المخالع اقلح الیسر

ما نافیۃ - دہرہ کرہ - والمخالع بالمعجمۃ القامر - والاقداح سہام المیسر والمیسر القمار ترجمہ بیشک مصیبت یہی کہ ایسے وقت مین کہ قمار باز قمار کے تیرون سے اور اوسکے کہیلنے سے لسبب شدۃ قحط کے نفرت کرے لوگ یہ کہین کہ ایسے سخی لوگ اب باقی نہین رہے۔

اہل الحلوم اذا الحلوم ہفت	والعرف فی الاقوام والنکر

الحلم العقل - وہفا علمہ اذا سقط - والعرف والنکر مجروران عطفا علی الحلوم ترجمہ وہ عاقل تہے جبکہ اور لوگونکی عقلین جاتی رہین اور وہ لوگ قومون مین صاحبان احسان یا صاحبان امر بالمعروف اور ناکردنی کامونکو روکنے والے تہے

وقال زہیر بن الحارث بن ضرار

الم تر انی یوم فارقت موثرا	اتانی صریح الموت لو انہ قتل

صریح الموت خالصہ ولو بمعنی لیت ترجمہ کیا تونے نہین دیکہا کہ جبکہ مین اپنے بہتیجے موثر سے اوسکی موت کی سبب

جدا ہوا تو میرے پاس کہلم کہلا موت آگئی مگر اوسنے مجکو قتل نہ کیا اور کاش وہ مجکو مار ڈالتے۔

وکانت علینا عرسہ مثل یومہ ... غداۃ غدت منا یقاد بہا الجمل

اراد بعرسہ مفارقۃ عرسہ ترجمہ اور ہمپر اوسکی بی بی کی جدائی جبکہ اوسنے بعد انقضائے عدۃ ہم مین سے کوچ کیا کر اوسکا شتر بذریعہ مہار آگے سے کہینچا جاتا تہا ایسے درد انگیز ہوئے جیسے موثر کی موت کا روز۔

وکان عمید نا وبیضۃ بیتنا ... فکل الذی لاقیت من بعدہ جلل

عمید القوم سیدہم وبیضۃ البیت کنایۃ عن العزیز المکرم فان البیضۃ تحفظ من الصدمات والافات والجلل یستعمل فے الصغیر والکبیر والمراد بہ ہہنا الصغیر الہین ترجمہ اور موثر ہمارا سردار اور ہمارے گہر اور کنبے مین عزیز الوجود و قابل حفاظت تہا سو جس مصیبت سے اوسکی بعد مجکو سٹ بہیٹر ہوئی اوسکے مرنیکی مصیبت سی سہل و آسان ہی **وقال** ابن عنمۃ **الضبی** ہو جاہلی یرثی بسطام بن قیس الشیبانی قتلہ عاصم بن خلیفۃ الضبی وکان ابن عنمۃ مجاورا فے بنی شیبان فخاف علی نفسہ لکونہ ضبیا فرثاہ یستمیل بذلک بنی شیبان۔

لام الارض ویل ما اجنت ... بحیث اضر بالحسن السبیل

ما استفہامیۃ بمعنی ای شیء واجنۃ سترہ۔ واضر بہ ضرہ والحسن احدی الرملتین الحسن والحسین ومعنی اضرار السبیل انہ جری فیہ السبیل فاضر ولک بالرملۃ المذکورۃ ترجمہ مادر زمین کو افسوس کہ اوسنے کیسی عمدہ چیز چہپالی اسطرحسے کہ ٹیلہ حسن کو راہ نے نقصان پہونچایا یعنے وہان ایسا عمدہ شخص مدفون ہوا کہ بسبب کثرت زائرین اوس ٹیلہ پر راہ وسیع ہوگئی جسکے سبب اوس ٹیلہ کو نقصان ہوا یعنے اوسکی بلندی پست ہوگئی۔

نقسم مالہ فینا وندعو ... ابا الصہباء اذ جنح الاصیل

ابو الصہباء کنیۃ بسطام۔ وجنح مال۔ والاصیل العشی ومیلانہ قرب غروب الشمس وہو من اوقات البکاء علی المیت کما مر وبجوزان یراد بہ وقت نزول الاضیاف واجتماعہم ترجمہ ہم اوسکے مال آپسمین تقسیم کرتے ہین اور آخر روز مین بطور ندبہ اوسکو پکار کر روتے ہین کیونکہ وہ وقت سرور و نیپر رونیکا ہی یا وقت اجتماع مہمانان ہی۔ سو اسوقت اوس مہمان نواز کو یاد کرکے روتے ہین۔

اجدک لا تراہ ولن تراہ ... تخب بہ عذافرۃ ذمول

ابن عنمۃ الضبی

جدک منصوب علی المصدریۃ من فعل محذوف ای اتجد جدک وہی کلمۃ تستعمل فے معنی قولک اجد منک ۔ والنجیب الاسراع فے السیر الباء للتعدیۃ والعذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ القویۃ ذالاہول فہو اسن الذملان ضرب من السیر ترجمہ کیا تو ای مخاطب اوسکی دیکھنے کے لیے اپنے مقدور بھر کوشش کرتا ہی یا مین تیرے معاملہ مین ایسا جانتا ہون کہ تو اوسکو حالت صلح مین دیکھیگا اور نہ ہرگز ایسے حال مین دیکھہ سکیگا کہ اوسکو ناقہ قوی تیزرو لیے جاتی ہو یعنے حالت جنگ مین ۔

حقیبۃ رحلہا بدن وسرج	تعارضہا مربّبۃ دؤول

الحقیبۃ بالشد خلف الرحل ۔ والبدن الدرع القصیرۃ ۔ والمربیۃ من ربب الصبی حتی بلغ والدول من الدالان وہو ضرب من سیر الابل فیہ نشاط والبیت لنعت ناقۃ محلہا الرفع ترجمہ ایسی تیزرو ناقہ کہ اوسکے پالان کے پیچھے چھوٹی زرہ اور زین بندھا ہو اور اوسکے مقابلہ مین دوسری پرورش یافتہ ناقہ خوش رفتار چلتی ہو ۔

الی میعاد ارعن مکفہر	تضمر فی جوانبہ الخیول

الظرف متعلق بتخب ۔ والمیعاد الموعد ۔ والارعن فی الاصل الجبل الطویل ویستعار للجیش ۔ والمکفہر کریہۃ المنظر والتضمیر جعل الخیل ضمر والمراد فے المضمار بالعدو والشدیدۃ ترجمہ اب تو نہین دیکھیگا کہ ناقہ قویہ موصوف بچندین صفات اوسکو طرف وعدہ گاہ لشکر کثیر ہیبت ناک کے کہ گہوڑے بسبب شدۃ سیر کے اوسکے کنارون تلک پہونچنے مین دبلی کیے جاتی ہون اوسکو تیز لیے جاتے ہو یعنے غارت اوسکی حالت حیات مین تہی اب جو وہ مرگیا کبھی ایسا نہوگا جبکہ گھوڑے اطراف لشکر تلک پہونچنے مین دبلی ہوتے ہین تو وسط لشکر کے پہونچنے مین اونکا کیا حال ہوگا ۔

لک المرباع منہا والصفایا	وحکمک والنشیطۃ والفضول

المرباع ربع الغنیمۃ ۔ والمجرور فی منہا للغنیمۃ ۔ والصفایا جمع صفیۃ وہی ما اصطفاہ الرئیس نفسہ من الغنیمۃ ۔ والمراد بالحکم التصرف فی الغنیمۃ ۔ والنشیطۃ ما اصابہ الرئیس فے الطریق قبل ان یصل الی القوم والمقصد ۔ والفضول ما فضل ولم یقسم ترجمہ ای بسطام تیرے لیے غنیمت سے چوتہا حصہ ہی اور جو خاص چیز تو اونمین سے پسند کرلے ۔ اور تیرا حکم مال غنیمت مین جاری ہی اور تیرا ہی وہ جو تو راہ مین لوٹے اور جو بعد قسمت مال غنیمت بچ رہی یعنے تجھہ مین سب لوازم سرداری کے پائے جاتے ہین ۔

فافتہ بنو زید بن عمرو	ولا یوفی ببسطام قتیل

الفوت متعدی الی مفعول واحد والافاتۃ الی مفعولین فاحد المفعولین محذوف ای افاتت الناس بنو زید بسطاماً یعنے الانتفاع ببسطام - و بنو زید رہط بسطام ترجمہ بنی زید بن عمرو نے جو کہ بسطام کی قوم ہی لوگو نسے بسطام کو یعنی اوسکے فائدہ کو کہو دیا کیونکہ او نہون نے اوسکی مدد نہ کی - اور حال یہ ہی کہ اوسکے خون کا بدلہ کوئے نہین ہو سکتا شاعر بطور خوشامد اخذ انتقام کے لیے برانگیختہ کرتا ہی -

وخرّ علی الالاءۃ لم یوسّد	کانّ جبینہ سیف صقیل

الخرور السقوط - والالاءۃ شجرۃ مرۃ ولم یوسد مجہول حال ای لم یجعل لہ وسادۃ ترجمہ اور بسطام زخمی ہوکر درخت الاءہ پر گر پڑا ایسے حال مین کہ اوسکے لیے بچھونا نہین بچھایا گیا تہا - ایسی حال مین ہی اوسکی پیشانی ایسی چمکتی تہی کہ وہ گویا شمشیر صیقلدار ہی - **وقال الہذیل بن ہبیرۃ** ہو تغلبی - ومن حدیثہ انہ کان قد اغار علی بنی ضبۃ - فاستغاثوا ببنی سعد بن تمیم فقاتلوا عنہم حتی قتلوا کثیراً من اتباع ہذیل - واسروا کثیراً منہم حتی اسر ہو بنفسہ وبنوہ حسان وشبیب وجلیس وشول - ثم اطلقوا الا شولا وکان قد اسرہ عبد اللہ وعبد الحارث ابنا عاشرۃ بن زہیر بن جندل فتکلم فیہ ہذیل کثیر بن الغریرۃ لما کانت ام کثیر من تغلب فوعدہ ان یفعل فلما طال ذلک قال ہذہ الابیات حزنا وقلقا ولذا اوردہا فی ہذا الباب -

ابلغنی وفود ابن الغریرۃ عرضہ	الی خالد من آل سلمی بن جندل

یقال ابلغنی الی فلان ای ابلغہ عنی رسالۃ واصلہ الاکنی مہموز العین من الالوکۃ وہی الرسالۃ فحذفت الہمزۃ والقیت حرکتہا علی ما قبلہا - وفر عرضہ ای اترک عرضہ وافراً - واراد بابن الغریرۃ کثیر بن الغریرۃ ترجمہ میرا پیام طرف خالد کے جو آل سلمے بن جندل سے ہے پہونچا - اور کثیر بن غریرہ کی عزت کو بسبب خلاف وعدہ کے بٹامت لگا شاید اوسکو ایفائے وعدہ مین کچہہ عذر پیش آیا ہو -

فما ابتغی فی مالک بعد دارم	وما ابتغی فی دارم بعد نہشل
وما ابتغی فی نہشل بعد جندل	اذا ما دعا الداعی لامر مجلل
وما ابتغی فی جندل بعد خالد	یطارق لیلی او نعان مکبل

الفاء للتعلیل - والمجلل الامر العظیم - والعانی الاسیر - والمکبل المقید ترجمہ کیونکہ بعد بنی دارم کے مجکو بنی مالک سے

کچھہ مطلب نہین اسلیے کہ بنی مالک مین سے بنی دارم عمدہ ہین اور مجکو بعد بنی نہشل کے بنی دارم سے کچھہ غرض نہین کیونکہ وہ اونسے بہتر ہین اور مجکو بعد بنی جندل کے بنی نہشل سے کچھہ غرض نہین کیونکہ وہ بنی نہشل سے عمدہ ہین جبکہ اونکو کوئی مستغیث فریادرسی کے لیے کسی امر عظیم کیواسطے طلب کرے اور مجکو بعد خالد کے بنی جندل سے کچھہ مطلب نہین ہے کیونکہ وہ تمام بنی جندل سے بہتر ہے مہمان شب آیندہ اور جکڑ بند قیدی کی رہائی کیلیے۔

وقال ایاس بن الارت الطائی

ایاس بن الارت

ولمّا رایتُ الصبحَ اقبلَ وجهہ		دعوتُ اباأوسٍ فما انْ تکلّما	

ان زائدۃ ترجمہ اور جب مین نے صبحکو ایسے حال مین دیکہا کہ اوسکا مونہہ سامنے آیا تو مین نے اباأوس کو پکارا اسو وہ نہ بولا کیونکہ مرچکا تہا۔

وحانَ فراقٌ من اخٍ لکَ ناصحٍ		وکان کثیرَ الشرّ للخیرِ توأما	

ترجمہ شاعر بطور التفات آپکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیری خیرخواہ برادر کا فراق قریب آگیا اور وہ دشمنون کے حق مین کثیر الشر تہا اور دوستون کے حق مین خیر اور بہلائی کا جوڑیا اور ملازم تہا۔

تتابعَ قرواشُ بن لیلی وعامرٌ		وکان السرورُ یومَ ماتا ملمّما	

الملمّم المطلی بالدمام وہو مثل القار وروی بالجیم من الذم ترجمہ قرواش لیلی کا بیٹا اور عامر پے در پے مرے اور جس روز وہ دونون مرے تو روز خوشی بسبب کثرت غم کے ایسا سیاہ معلوم ہوتا تہا کہ گویا اوس روز پر روغن دمام ملا گیا ہے یا خوشی اوس روز نہایت مذموم اور نامناسب تہی۔

هممتُ بانْ لا اطعمَ الدهرَ بعدهم		حیوۃً فکان الصبرُ ابقی واکرما	

ترجمہ مین نے اونکے بعد ارادہ کیا کہ عمر بہر لذت حیوۃ نہ چکہون مگر صبر ذکر جمیل کو زیادہ باقی رکہنے والا اور قابل تکریم ہے

وقال قبیصۃ بن النصرانی الجرمی من طی

قبیصۃ بن النصرانی

الا یا عین فاحتفلی وبکّی		علی قرمٍ لریب الدهر کافٍ	

الاحتفال المبالغۃ والقرم السید الکریم وریب الدہر صرفہ ترجمہ ہان ای میری آنکہہ اگر تو رونا چاہے تو رو اور خوب رو اوس نامور سردار پر جو حوادث زمانہ کے لیے کافی تہا۔

وما للعين لا تبكي لحوط	وزيد وابن عمهما ذفاف
وعبد الله يا لهفي عليه	وما يحفى بزيد مناة حاف

یا لہفی معناہ اتاسف علیہ وحفی بہ کرضی رحمہ ورق لہ اذا من حطہ عنہ اواسال عنہ والبار بمعنی عن ترجمہ اور آنکھ کو کیا ہو گیا کہ حوط کو اور زید کو اور اونکے چچا کی بیٹی ذفاف کو نہین روتی اور عبد اللہ کو نہین روتی جسکا مجکو افسوس ہے اور کوئی رحم کرنیوالا زید مناۃ پر رحم نہین کرتا۔ یا کوئی پوچھنے والا اوسکا حال نہین پوچھتا۔

وجدنا اهون الاموال هلكا	وجدك ما نصبت له الاثافي

الہلاک منصوب علی التمیز والواو للقسم والجد العظمۃ وما موصولۃ فی محل النصب علی انہا مفعول ثان لوجدنا واراد بہا الجزور فانہا تذبح وتطبخ۔ والخطاب لزید مناۃ او لکل مخاطب ترجمہ ای مخاطب یا ای زید مناۃ تیری عظمت وبزرگی کے قسم تیرے عہد مین سہلتر بن اموال ہلاکی مین وہ ذبائح ہین جنکے لیے تونے چولہے طیار کیے کیونکہ تو اون ذبیحونکی پروا نہین کرتا تہا یا یہ مطلب ہے کہ ہلاک اموال سہل ہے ہان ہلاک رجال بڑا خوفناک امر ہے۔

وقال ابو صعترة البولانی فی بنی خیبہ

ذكيرة وابناها هما الهم والمنى	وفي الصدر منهم كلما غبت هاجس

یعنی بزکیرۃ واخویہ اولاد اخیہ وکان توفی والدہم فصار ہو کافلہم والہاجس الشیء اذا خطر بالبال ترجمہ زکیرہ اور اوسکے دونون بہائی میرے مقصود اور آرزوئین ہین اور جب مین اونسے جدا ہوتا ہون تو اونکا خیال میرے سینہ مین رہتا ہے۔

اودهم ودا اذا خامر الحشا	اضاء على الاضلاع والليل دامس

المخامرۃ المخالطۃ۔ والاضاءۃ لازم ومتعد۔ والدامس المظلم والشرطیۃ نعت ودا ترجمہ مین اونکو ایسا دوست رکھتا ہون کہ جب اونکی محبت کا نور میرے باطن مین ملتا ہے تو پسلیونکو روشن کردیتا ہے حالانکہ تاریک رات ہوتی ہے

بنو رجل لو كان حيا اعانني	على ضر اعدائي الذين امارس

ترجمہ وہ لوگ ایسے شخص کے بیٹے ہین کہ اگر وہ زندہ ہوتا تو میرے دشمنونکی نقصان رسانی پر جنکو مین بہگت رہا ہون میری مدد کرتا

وقال العطش الضبي

ابو صعترۃ البولانی

اَلَا رُبَّ مَن يَغتابني وَدَّ اَنَّني	اَبوهُ الّذي يُدعىٰ اِلَيهِ ويُنسَبُ

ترجمہ سن اى مخاطب كه بهت سے وه لوگ جو ميرى غيبت كرتے ہين وه دوست ركهتے ہن اس امر كو كه مين اونكا وه باپ ہون جسكا وه كهلاتا ہى اور اوسكى طرف نسبت كيا جاتا ہى يعنے وه مجهسے لبغض براه حسد كرتا ہى۔

عَلىٰ رَشدَةٍ مِن اُمِّهِ اَو لِغَيَّةٍ	فَيَغلِبَها فَحلٌ عَلَى النَّسلِ مُنجِبُ

الظرف متعلق بابوه وعنى بالرشدة النكاح وبالغية السفاح۔ ونصب فيغلبها على انه جواب التمنى۔ والمنجب من ياتى بولد نجيب

ترجمہ وه ميرے باپ بنانيكو دوست ركهتا ہى اپنى مان كى راه يابى كى صورت مين يا اوسكى بے راہى كى صورت مين يعنے بطور حلال كے مين اوسكى مان سے نكاح كرلون يا بطور حرام كے كه اوسكى مان پر چڑہ بيٹہے ايك نر جسكى اولاد شريف ونجيب ہوتى ہى۔ نر سے مراد خود شاعر ہى۔

فَبِالخَيرِ لا بِالشَّرِّ فَارجُ مَوَدَّتي	وَاَيُّ امرِئٍ يُقتالُ مِنهُ التَّرَهُّبُ

يقتال مجهول من اقتال الشئ اذا اختاره۔ والترهب التوعد ترجمہ اگر تو ميرى محبت كى آرزو كرتا ہے تو خير كے ساتھ اوسكى اميد كر نه شر كے ساتھ اور ايسا كون شخص ہى كه اوسكا دهمكانا پسند كيا جاوى يعنے ايسا كوئے نہين ہى

اَقولُ وَقَد فاضَت لِعَيني عَبرَةٌ	اَرى الاَرضَ تَبقىٰ وَالاَخِلّاءُ تَذهَبُ

ترجمہ مين ايسے حال مين كهتا ہون كه ميرى آنكهہ سے آنسو جارى ہوگئے ہن كه مين ديكهتا ہون كه زمين باقى رہتى ہى اور دوست چلے جاتے ہين

اَخِلّاءُ لَو غَيرُ الحِمامِ اَصابَكُم	عَتَبتُ وَلكِن ما عَلَى الدَّهرِ مَعتَبُ

ترجمہ اى ميرے دوستو اگر تمكو سوائے موت كوئى اور مصيبت ستاتى تو مين اوسپر غصه ہوتا مگر كيا كيجے كه موت پر كوئى خفا ہو نيوالا نہين ہى يه دونون شعر اوپر كيے ہين۔ وقالت امرءة الصواب ابنة محمد بن بشير الخارجى يرثے بها ابا عبيدة بن عبد الله لما روى ان هندا ابنت ابى عبيدة بن عبد الله بن زمعة كانت تحت عبد الله بن حسن بن على بن ابيطالب رضى الله تعالى عنهم فلما مات ابوها ابو عبيدة جزعت عليه شديدا فقال عبد الله لمحمد بن بشير ادخل عليها وعزها عزاء حسنا فدخل عليها وانشد ابياتا منها هذه الابيات فقامت وصاحت ہى وجوبها وجمل يصيح بعض فقال له عبد الله يا عاد الله هيجتها على البكاء فقال والله لا اعزى عنه ولكن امرها بالحزن عليه

اَلَا فاقصری من دمع عینیکِ لن تریٰ		اباً مثلہ تنمی الیہ المفاخرُ	

الخطاب لہند۔ القصر الحبس والمنع۔ ومن للتبعیض۔ وتری اصلہ ترین اسقطت النون بلن۔ وضمیر مثلہ لابی عبیدۃ وتنمی الیہ ارتقی الیہ وانتہی ترجمہ ہان ای ہند تو صبر کر اور کسی قدر اپنی آنکھوں کے آنسو روک کیونکہ تو ہر گز ایسا باپ جسکے طرف تمام مناقب و مفاخر منتہی ہوتے ہیں نہیں دیکھو گی۔

وقد علم الاقوام انّ بناتہ		صوادقُ اذ یندُبنہ وقواصرُ	

ترجمہ اور بیشک تمام قوموں نے جان لیا ہی کہ اوسکی بیٹیاں جب وسپر روتی ہیں اور اوسکی خوبیاں بیان کرتی ہیں سچے ہیں اور اوسکے فضائل کے بیان کرنے میں کوتاہی کرنیوالی ہیں یعنے کما حقہ اوسکی خوبیاں نہیں بیان کر سکتیں۔

وقال الصلاح

سقی جدثاً واری اُریبَ بن عسعسٍ		من العینِ غیثٌ یسبقُ الرعدَ وابلُہ	

الجدث القبر۔ والعین السحاب الذی یاتی من ناحیۃ القبلۃ او العراق او یمینہا ویقال انہا لا تکاد تخلف حتی تعقب المطر دیدوم سطرہا ایاما۔ والجار والمجرور فی محل النصب علی الحالیۃ من غیث قدمت علیہ لکونہ نکرۃ۔ ویحتمل ان یکون العین بمعناہ المعروف فی الجار والمجرور متعلق بواری والمجرور فی وابلہ للغیث ترجمہ اوس قبر کو جسنے اریب بن عسعس کو چھپایا ہی ایسا ابر قبلہ تر کرے جسکا مینہ بسبب کثرت و زور کے رعد کے بولنے سے پہلے برس پڑے۔ یا اوس قبر کو جسنے اریب کو آنکھ سے چھپا لیا ہی۔

مُلِثٌّ اذا الفی بارضٍ بعاعَہ		تغمّدَ سہلَ الارضِ منہ مسائلُہ	

الالثاث دوام المطر۔ وملث نعت غیث۔ والبعاع ثقل السحاب من الماء۔ والمسائل مسیل الماء ومنہ حال ترجمہ اوس قبر کو ایسا مینہ برابر برسنے والا تر کرے کہ جب وہ کسی زمین پر اپنا پانیکا بوجھ ڈالدے یعنے برس پڑے تو زمین کے جو میدان ہیں اوسکی نالی اوسکو چھپا لے۔

فما من فتیً کنّا من الناسِ واحدًا		بہ نبتغی منہم عمیداً ابنادلہ	

فی البیت تعقید والاصل فما فی الناس فتی کنا نبتغی منہم واحدا عمیدا ابنادلہ بہ ترجمہ لوگوں میں کوئی جوان کہ ہم اوسکو عمدہ سردار بنانے کے لیے طالب ہیں ایسا نہیں ہی کہ متوفی کا بدل ہو سکے۔

لیوم حفاظ اولدفع کریھة	اذا عیّ بالحمل المتقّل حاملہ

اللام متعلقة بینبغی او بناولہ۔ والحفاظ محافظة الاحساب عن اللوم والعار۔ وعیّ بہ عجز عنہ والعضل من عضلت الارض باہلہا اذا غصّت بہم ترجمہ اوسکا بدل ہو سکے بروز حفاظت عزت وآبرو کے بوقت اجتماع مہمانان ومساکین کے یا واسطے دفع لڑائی کے بوقت ہجوم اعدا کے جبکہ اوٹھانے بوجہہ تکلیف دینے والے اونکا اوٹھانیوالا عاجز ہو جاوے

وذی تدرئٍ ما اللیثُ فی اصل غابہ	باشجعَ منہ عند قرن ینازلہ
قبضتَ علیہ الکفّ حتّی تقیدہ	وحتی یفی للحقّ اخضع کاھلہ

الواو بمعنی رب۔ والتدرء الدفع الشدید۔ وجملة النفی نعت ذی تدرء۔ وقبضت جواب رب واقادہ اخذ منہ القود ای القصاص۔ والمستکن فی یفی لذی تدرء۔ واللام فی للحق زائدة والاخضع الراضی بالذل منصوب علے الحال کاہلہ فاعلہ واراد بہ نفسہ ترجمہ اور بہت سے دشمنوں کو دفع کرنیوالے شخص ہین کہ شیر اپنے بیشہ مین ایسا بہادر نہین ہی جیساکہ وہ اپنے ہمسر کے مقابلہ مین جو اوس سے لڑے۔ سوایسے دفع کرنیوالے کا تونے ہاتہہ پکڑ لیا تاکہ تو اوس سے قصاص لے اور یہانتک کہ وہ دفع کرنیوالا حق قصاص پورا ادا کردے ایسے حال مین کہ اوسکا دوست یعنے وہ خود ذلیل ہو۔

فتیً کان یستحیی ولیعلم انہ	سیلحق بالموتی ویذکر نائلہُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اپنے سائل کے محروم جانے سے حیا کرتا تہا اور جانتا تہا کہ عنقریب مردوں سے ملونگا اور اوسکی بخشش کا ذکر اوسکے پیچھے باقی رہیگا اسلیے خوب بخشش کرتا تہا وقال الضبی

أُبَیَّ لا تبعد ولیس بخالد	حیٌّ ومن تصب المنون بعیدُ

لا تبعد مما یدعی بہ للمیت علی اظہار الفاقة الی حیاتہ ترجمہ ای ابی تو مت مر اور حال یہ ہی کہ کوئی جاندار ہمیشہ رہنے والا نہین ہی اور جسکو موت آئی تو وہ بیشک مرنیوالا ہی اور اوس سے گریز نہین کرسکتا۔

أُبَیَّ ان تصبح رہینَ قرارةٍ	زلج الجوانب قعرہا ملحودُ

الرہین المرہون۔ والقرارة المکان المطمئن واراد بہا القبر۔ والزلج بالمہملة فاللام فالجیم کلکتف ما یزل فیہ الاقدام ترجمہ ای ابی اگر تو ایسے گڑہے کا جسکے اطراف مین لوگون کے قدم پہسلتے ہین اور اوسکا گہراؤ لحد والا ہی گرو اور ملازم ہو گیا تو کچہہ مضایقہ نہین ہی۔

نکربٌ مکروب کررت وراءہ | فنفعته وبنو ابیه شھود

ترجمہ کیونکہ بخدا بہت سے غمزدے ہین کہ تونے اوسکے آگے یا پیچہے اوسکے دشمنون پر حملہ کیا سو اوسکو اوسکے دشمنون سے بچالیا ایسے حال مین کہ اوسکے بہائی موجود تہے اور بسبب قوت دشمن اوسکی حمایت نہین کرسکتے تہے۔

انفا وحمیة وانک ذائد | اذا لم یکاد اخو الحفاظ یذود

الانف محرکة الحمیة مفعول له۔ والحمیة الحمایة ۔ وانک بالفتح عطف علی انفا۔ واذ ظرف لذائد ترجمہ تونے اوسکے دشمنون پر براہ غیرت وحمایت حملہ کیا اور اسلیے کہ تو دشمنون کو اوسوقت مین دفع کرنیوالا ہے جبکہ بڑا غیرتمند دشمنون کو دفع نہ کرسکے۔

ولربّ عان قد فککت وسائل | اعطیته فغدا وانت حمید

ترجمہ وبخدا تونے بہت سے قیدیون کو قید سے چہوڑا دیا۔ اور بہت سائلون کو دیا سو وہ سائل گیا ایسے حال مین کہ تو تعریف کیا گیا تہا۔

یثنی علیک وانت اهل ثنائه | ولدیک ان ما یستزدک مزید

ما زائدہ ترجمہ وہ سائل تیری تعریف کرتا ہے اور تو اوسکی تعریف کا مستحق ہے۔ اور اگر وہ تجہسے زیادہ مانگے تو تیرے پاس زیادتی ہے وقال عکرشة ابو الشغب یرثی ابنه شغبا

قد کان شغب لو ان الله عمّره | عزًّا تزاد به فی عزّها مضر

لو بمعنے لیت۔ والعز الاعز الکریم خبر کان۔ وضمیر المونث لمضر ترجمہ میرا بیٹا شغب کاش خدا اوسکی عمر کرتا کریم روشن پیشانی تہا کہ اوسکے سبب بنی مضر کی عزت اور بڑائی جاتی۔

فارقت شغبا وقد قوّست من کبر | لبئست الخلتان الثکل والکبر

ترجمہ مین ایسے وقت مین شغب سے جدا ہوا جبکہ بسبب پیری کے جہک کر بشکل کمان ہو گیا اور نہایت بری ہین دو خصلتین بے فرزندی اور بڑہاپا۔

لیت الجبال تداعت عند مصرعه | دکًّا فلم یبق من ارکانها حجر

تداعی القوم اذا دعا بعضهم بعضا۔ والدک الدق والهدم منصوب علی المصدریة۔ وارکان الجبل اطرافه العالیه

ترجمہ کاش اوسکی موت کیوقت پہاڑ ایک دوسرے کو بلاتے اور خوب ٹکراتے اور اوسکی بلند ظرفوںین کوئی نہم باقی نرہتا سب ٹوٹ کر زمین کے برابر ہوجاتے **وقال آخر یرثی ابنہ**

امارا عہم مثواک فی القبر امردا	للہ دَرُّ الالٰی افنیك عشیّۃً

یقال للہ درہ ای عملہ ویستعمل فے مقام التعجب و غایۃ المدح کانہ لم یفعل بل فعلہ اللہ واد خال اللام فی الدافینک نظرا الی ان الاضافۃ لفظیۃ فے تقدیر الانفصال ورا عہ افزعہ ترجمہ جن لوگون نے تجکو بوقت شام دفن کیا اونپر بڑا تعجب ہی کیا اونکو تیری بحالت بے ریشیگے قبر مین مقام کرنے نے نہ ڈرایا۔

ومن زارھم فی دارھم زار ھُمّدا	مجاوِرُ قومٍ لا تزاوُرَ بینہم

حال من الستکن فے امردا وحال بعد حال۔ والھمود الموت وطفوا النار ترجمہ جبکہ وہ امرد اوس قوم کا ہمسایہ جنمین باخود ہا آمد ورفت نہین ہی اور جو کوئی اونسے گھر مین ملے تو اونسے ایسے حال مین ملے جبکہ وہ مردے ہین اور بات چیت نہین کرتے۔ **وقال لبید** ہو لبید بن ربیعۃ العامری الجعفری شاعر مخضرم صحابی رض یرثی اخاہ لامہ اربد بن قیس وکان النبی صلعم دعا علیہ فاصابتہ صاعقۃ۔

لقد رُزئت فی حادثِ الدہر جعفرُ	لعمری لئن کان المخبِّرُ صادقاً

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم اگر اربد کی موت کا خبر دینے والا سچا ہی تو بنو جعفر حادث زمانہ سے بیشک مصیبت پہونچائی گئے۔

فیعطی واَمّا کلُّ ذنبٍ فیغفرُ	اخاً لی اَمّا کلُّ شئٍ سالتُہ

نصب اخًا علی انہ مفعول ثانٍ لرزیت ترجمہ بنی جعفر میرے ایسے بہائی کی مصیبت پہونچائے گئے کہ جو چیز مین اوس سے مانگون سو اوسکو مجھے دیدے اور جو مین اوسکا قصور کرون تو معاف کردے

فقد کان یعلو فی اللقاء ویظفرُ	فان یكُ نوءٌ من سحابٍ اصابہ

النوء سقوط النجم فے المغرب فی الفجر مع طلوع نجم آخر یقابلہ ولکنہم ینسبون المطر الی الساقط ففی الکلام قلب فان الاصل سحاب من نوء فانہم قالوا ان النوء سبب المطر وقالوا مطرنا بنوء کذا۔ ویحتمل ان یکون من بمعنی الباء علی ان یکون للملابسۃ ترجمہ پس اگر کوئی ابر جو کسی ستارے کے گرنیسے پیدا ہوا ہی متوفی کو پہونچگیا یعنے اوسپر برس پڑا تو کیا مضایقہ ہی کیونکہ وہ شخص نامور تہا کہ لڑائی مین غالب رہتا تہا اور فتحیاب ہوتا تہا

وقالت زینب بنت الطثریة فی اخیها یزید بن الطثریة

أرى الأثلَ من بطنِ العقيقِ مُجاوِري — مُقيماً وقد غالَتْ يزيدَ غوائلُه

الاثل شجر معروف۔ والعقیق وادی ببلاد عامر وهو من الحجاز۔ والمقیم الثابت۔ وغاله اهلکه والمجرور لیزید۔ ترجمہ مین وادی عقیق کے درخت اثل کو اپنی پڑوس مین کھڑا دیکھتی ہون کہ اوسکو کچھ آفت نہین پہونچی۔ اور حال یہ ہی کہ میرے بھائی یزید کو اوسکے مصائب و مہلکہ نے ہلاک کردیا ہی۔ یعنے یزید کا ایسا سخت صدمہ ہوا ہی کہ اوسکے سبب تمام امور مین فرق آجانا چاہیئے تھا لیکن بڑا تعجب ہی کہ وادی عقیق پر کچھ تغیر نہین آیا۔

فتًى قدَّ قدَّ السيفِ لا متضائلٌ — ولا رَهِلٌ لَبّاتُه وبآدِلُه
إذا نزل الأضيافُ كان عَذَوَّراً — على الحيِّ حتى تستقلَّ مَراجِلُه

بادل جمع بادلہ وہ گوشت میان بغل و لبیتان ترجمہ وہ ایسا جوان ہی جو مثل دو دہاری تلوار یعنے قد کے معتدل و مستقیم القامت ہی اوسکی چھاتی اور گوشت میان بغل و بن لبیتان ڈھیلے نہین ہین بلکہ خوب تکڑا ہی جب اوسکے پاس مہمان آتے ہین تو اپنے لوگون پر کھانا طیار کرنیکے لیے سخت مزاجی کرتا ہی۔ یہان تلک کہ اوسکی دیگین دیگدانون پر چڑہائی جاوین تو اوسوقت نرم خو ہو جاتا ہی۔ یہ دونون شعر پہلے آچکے ہین۔

مضى ووَرِثْناه دريسَ مُفاضةٍ — وأبيضَ هنديًّا طويلاً حمائلُه

الدریس الخلق البالی۔ والمفاضة الدرع الواسعة۔ والابیض السیف الصقیل ترجمہ یزید گزر گیا اور زرہ کہنہ وسیع اوسکی ہمکو میراث مین پہونچی اور صیقلدار تلوار جسکے پرتلے لمبے ہین۔ زرہ کا کہنہ ہونا بسبب کثرت استعمال کے اور پرتلونکی درازی بسبب طول قامت کے تھی اور یہ دونون امور ممدوح ہین۔

وقد كان يُروي المشرفيَّ بكفِّه — ويبلغُ أقصى حَجْرةِ الحيِّ نائلُه

الحجرة الناحية ترجمہ وہ شخص شمشیر مشرفی کو بدست خود خون اعدا سے سیراب کرتا تھا یعنے اس کام کو بلا اعتماد غیر آپ خود کرتا تھا۔ اور اوسکی عطا دور تر طرف قوم تلک پہونچتی تھی۔ خلاصہ یہ کہ وہ صفت شجاعت و سخاوت تھا۔

كريمٌ إذا لاقيتَه متبسِّماً — وإمّا تولّى أشعثَ الرأسِ جافلُه

مرفوع على الخبر ای هو كريم ومتبسماً حال من الضمير المنصوب وجفل الشعر اذا انتشر والمجرور للراس ترجمہ

جب تو اوس سے خوشی کیحالت مین ملے تو وہ سخی متبسم ورا گر وہ تجھسے سونہہ پہیرے تو وہ پریشان و پراگندہ موسے سر ہے یعنی وہ اپنے بناؤ سنگار مین مصروف نہین رہتا بلکہ درستی امور ضروری مثل ضیافت مہمانان وطیاری جنگ دشمنان مین لگا رہتا ہی۔

اذا القوم امّوا بیتہ فہو عامدٌ	لاحسن ما ظنّوا بہ فہو فاعلہٗ

ترجمہ جبکہ قوم کسی امر عظیم کے لیے اوسکے گہر کا قصد کرین اور جاوین تو وہ اوس امر کا چاہنے والا ہوتا ہی جو اوس سے اونہون نے بنہایت عمدہ امید کی ہی سو اوسکو گرزتا ہے اور اونکی امید پوری کر دیتا ہی۔

ترٰی جازریہ یرعدان ونارہ	علیہا عدامیل الہشیم وصاملہٗ

الجازر من یجز الابل۔ والتثنیۃ علی عادۃ العرب فی جعلہم اصحاب المسن اثنین اثنین۔ ویرعدان مجہول من ارعد مجہولاً اذا اصابہ الرعدۃ۔ والعدامیل جمع عدمل وہو القدیم من الشجر والحطب۔ والہشیم الحطب الیابس والصامل بالمہملۃ الیابس کاصمیل ترجمہ تو اوسکے دونون شتر قصابکو ایسے حال مین دیکہیگا کہ اونکو بسبب خوف وجلد بازی مہتوفی کے یا بسبب شدت سردی موسم کے لرزہ ستا رہا ہی اور اوسکی آگ پر سوکہی اور خشک لکڑیان لگ رہی ہین۔ یعنی وہ مہمانو کے کہانا طیار کرانیمین بہت شتابی کرتاہی خصوصاً ایام سردی مین جو موسم قحط کا ہوتا ہی۔

یجُرّان ثنیا خیرہا عظم جارہٖ	بصیرا بہا لم تعد عنہا مشاغلہٗ

الجر جذب الشئی بتکلف۔ والضمیر فی الفعل للجازرین۔ والثنی بالمثلثۃ فالنون ما ولدت بطنین من الابل ومعنی عظم جارہ العظم الذی یختارہ جارہ وبصیراً حال من الجار۔ واصل لم تعد عنہا لم تعد عنہا ترجمہ وہ دونون قصاب ایک زور آور اور جوان ناقہ کو جو صرف دو دفعہ جنی ہو کہینچے لاتے ہین جبکہ بہتر پارہ گوشت واستخوان اوس ناقہ مین وہی ہے جسکو اوسکا واقف کار ہمسایہ پسند کرے اوس مہماندار کو ایسے عمدہ گوشت کے پیش کرنیسے اسکے کام نہین روکتے۔

فتی السن کہل الحلم یسط بنانہٖ	ملئ وسیع کفاہ الندا وانا ملہٗ

ترجمہ وہ عمر کا جوان حلم مین ادہیڑ کشادہ دلی اوسکی اونگلیون کی وسیع ہی اور اوسکی دونون ہتھیلیان اور اونگلیون کے پور سخاوت مجسم ہین۔

فتی لیس لابن العم کالذئب ان رأی	بصاحبہ یوماً دماً فہو اکلہٗ

ارادت بالدم الدیۃ ترجمہ وہ ایک جو الغزرہا ہی جو چچا کے بیٹے کیلیے بشل بہتیرے کے نہین ہے کہ اگر کسی روز اپنے دوست و قریب کے دیت دیکھے تو اوسکو کہانیوالا ہو یعنے وہ اپنے قریب کے دیت لینے پر راضی نہیں ہوتا بلکہ قصاص لیتا ہی۔

وکنت اعیر الدمع قبلک من بکی	فانت علی من مات قبلک شاغلہ

الاعارۃ متعدی الی مفعولین فمن بکے مفعولہ الاول۔ والدمع مفعولہ الثانی وعلی بمعنے عن ترجمہ مین تیری موت سے پہلے اوس شخص کو جو اپنے رشتہ دار پر روتا تہا اپنے آنسو مستعار دیتی تہی کیونکہ مجکو رونیکی حاجت نہ تہی اور نہ مجہہ پر کوئی صدمہ پڑا تہا کہ جسپر مین خود روؤن اور ابتو تو اوس شخص سے جو تجہسے پہلے مرگیا ہی اون آنسوؤن کو روکنے والا ہے۔ یعنے اب تیرے رونیسے مجکو فرصت نہین ہی کہ اپنے آنسوؤن کو مستعار دون۔

وقال ابو حکیم المری یرثی ابنہ حکیما

وکنت ارجی من حکیم قیامہ	علی اذا ما النعش زال ارتدانیا

قام علیہ اذا کفلہ وخدمہ۔ وارتدی الرجل اذا لبس الرداء۔ وارتدانی ای حملنی علی عاتقہ فی موضع الرداء۔ واذا ما النعش الخ فی محل النصب علی البدلیۃ من قیامہ ترجمہ اور مجکو حکیم سے امید تہی کہ وہ میرے کارسازی کریگا یعنے جب میری نعش اپنی جگہہ سے اوٹہے گی تو وہ اوسکو بجائے چادر اپنے کندہے پر رکہہ لیگا۔

فقدم قبلی نعشہ فارتدیتہ	فیا ویح نفسی من رداء علانیا

ترجمہ سو اوسکی نعش میری نعش سے پہلے اوٹہائی گئی اور اوسکو مین نے اپنی کندہے پر بجائے چادر رکہا اب میری جان کو افسوس ہی اوس نعش کا جسکو مین نے اپنی اوپر بجائے چادر رکہا۔ **وقال منقذ الہلالی**

الدھر لاءم بین الفتنا	وکذاک فرق بیننا الدھر

الملائمۃ التالیف۔ والاشارۃ الی ما دل لاءم یعنے الملائمۃ ترجمہ زمانہ نے اول ہماری باہمی الفت کو جمع کردیا اور جیسا اوسنے ہماری الفت کو جمع کیا تہا اوسیطرح ہم مین سنگ تفرقہ ڈالدیا۔

وکذاک یفعل فی تصرفہ	والدھر لیس ینالہ وتر

ترجمہ اور زمانہ اسی طرحکی تفریق اور تالیف اپنے تصرف مین کیا کرتا ہی اور زمانہ تک انتقام نہین

پہونچ سکتا یعنے اوس سے کوئی انتقام نہین لے سکتا

كنتُ الضَّنينَ بِمَن أُصِبتُ بهِ	وسلوتُ حينَ تَقادَمَ الأمرُ

ترجمہ جس شخص کی مین مصیبت پہونچایا گیا ہون اوسکے معاملہ مین بخیل تہا یعنے اوسکے ہر وقت ساتہ رہتا تہا جیسا بخیل اپنی مال کے ساتہہ مگر جبکہ یہ صدمہ پرانا ہوگیا تو مین اوسکو بہول گیا۔ یعنے ایسا ہوگیا کہ گویا کہین ساتہہ ہی نہین رہے تہے۔

ولخيرُ حظِّكَ في المُصيبةِ أنْ	يَلقاكَ عندَ نزولِها الصبرُ

ترجمہ اور بیشک تیرا عمدہ حصہ مصیبت مین یہ ہی کہ جب وہ مصیبت آوے تو تجہسے صبر آملے۔

وقالت صفية بنت ضرار الضبية

لا تَبعَدَنَّ وكلُّ شيءٍ ذاهبٌ	زينَ المجالسِ والنَّدِيِّ قَبيصا

نصب زين المجالس على النداء۔ والندى المجلس۔ وقبيصا ترخيم قبيصة وهو عطف بيان ترجمہ اے زینت مجالس ومحافل قبیصہ خدا تجہے ہلاک نکرے بہر سنبہل کر کہتی ہے کہ کیا کیجے کہ ہر شے ہلاک ہونیوالی ہے اس سے احتراز ممکن نہین

يطوي إذا ما الشحُّ أبهمَ قُفلَهُ	بطنًا من الزادِ الخبيثِ خميصا

طے البطن كناية عن الصبر على الجوع۔ وابهام القفل ان لا يدرى كيف يفتح وكنى به عن اشتداد البخل والخميص الخالي نعت لبطنا ترجمہ جبکہ بسبب شدۃ قحط کے قفل بخل مستحکم اور بند ہوجاتا تہا تو میرا بہائی قبیصہ برے توشہ سے جو عار ننگ کر دشمنان سے حاصل ہو اپنی شکم کو سوستا اور لپیٹتا تہا۔ یعنے بہوکا رہتا مگر ایسا توشہ نہ کہاتا

وقال عكرشة العبسي في بنيه

سقى اللهُ أجداثًا ورائي تركتُها	بحاضرِ قِنَّسرينَ من سَبَلِ القَطرِ

حاضر قرية بقنسرين من بلاد الشام۔ والسبل المطر وبمن متعلقة بسقى ترجمہ اون قبور کو جنکو مین اپنے پیچہے بمقام حاضر قنسرین چہوڑ آیا ہون خداوند تعالیٰ قطرات باران سے تر کرے تاکہ اونکے آثار باقی رہین۔

مضَوا لا يُريدونَ الرَّواحَ وغالَهم	من الدهرِ أسبابٌ جَرَينَ على قَدْرِ

لا يريدون الرواح الى ... الست ... ترجمہ میرے بیٹے ایسے گئے کہ شام کو اپنے گہر لوٹنے کا اونکا ارادہ

نہتھا۔ اور زمانہ کے سببون نے جو ایک اندازہ پر ظاہر ہوتے ہین اونکو ہلاک کیا۔

ولو یستطیعون الرواح تروحوا	مَعِی وغدَ وا فی المصبحین علی ظَهر

تروح القوم اذا سار واحا۔ واصبح الرجل اذا دخل فے الصبح۔ والظہر الرکاب ترجمہ اگر وہ لوگ بوقت شام چلنے کی طاقت رکھتے تو میرے ساتھ چل پڑتے اور جو صبح کو چلنے کی طاقت رکھتے تو اون لوگون کے ساتھ جو صبح کو آئے علی الصباح سوار ہوکر آجاتے۔

لعمری لقد وارت وضمت قبورهم	اکفا شداد القبض بالاسل السمر

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک اونکی قبرون نے ملا لیا اور چھپا لیا اون ہاتھون کو جو گندم گون نیزون کو مضبوط پکڑنیوالے تھے۔

یذکرنیهم کل خیر رایته	وشرّ فما انفک منهم علی ذکر

الذکر بضم الذال یکون بالقلب وبکسرہا یکون باللسان ترجمہ بہلائی اور برائی جو مین نے دیکھی ہی مجہہ کو اونکی یاد دلاتی ہی سو مین اونکی یاد سے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے اونکا یہ حال مجکو ہروقت یاد رہتا ہی کہ وہ اپنے احباب کیلیے محض خیر اور دشمنون کیلیے محض شر ہے **وقال رجل من بنی اسد** یرثی اخاہ وکان قد مرض فے غربتہ فسالہ الخروج بہ ہربا من موضعہ فمات فی الطریق۔

ابعدت من یومك الفرار فما	جاوزت حیث انتهی بك القدر

البعد جملہ بعید آہ ومن متعلق بالبعدت ترجمہ تو اپنے یوم معین یعنے موت سے بہت دور بہاگا سو تو اوس مکان سے جہان تیری موت مقدر ہوچکی تہی ذرہ بہی نہ بڑہا یعنے وہان ہی مرا۔

لو کان ینجی من الرّدی حذر	نجاك مما اصابك الحذر

ترجمہ اگر ہلاکی سے کوئی احتیاط بچاتی ہوتی تو تجکو اوس موت سے جسنے تجہے آلیا تیری احتیاط بچالیتی۔

یرحمك الله من اخی ثقة	لم یك فی صفو وده کدر

ترجمہ خدا تجہپر رحمت کرے تو ایسا قابل اعتماد شخص تہا کہ اوسکی صاف محبت مین کدورت کا نام بہی نہ تہا

فهکذا یذهب الزمان ویفنی العلم فیه ویدرس الاثر

ترجمہ سو زمانہ ایسا ہی چلا جاتا ہی اور علم اہل علم کے فنا سے فنا ہوتا ہی اور علم و فضل کی نشانیاں کہنہ ہوتی ہیں

وقالت ام قیس الضبیۃ

مَن للخصومِ اذا جدَّ الضجاجُ بہم	بعدَ ابن سعدٍ ومَن للضُمَّرِ القُودِ

جدا الشئی اذا بلغ غایتہ۔ والضجاج رفع الصوت۔ والضمر جمع ضامر وہو یابس الجنبین من الخیل والقود جمع اقود وہو الطویل العنق من الفرس۔ ومن لفظ استفہام ومعنی التوجع ترجمہ بعد وفات ابن سعد کے جبکہ جہگڑا جہگڑنے والونکا نہایت درجہ کو پہونچےگا اوسکا کون فیصلہ کریگا۔ کیونکہ ایسا پنچ آدمی اور کوئی نظر نہیں آتا۔ اور کون تیز رو دبلے پتلے اور دراز گردن گہوڑونکی قدر کریگا۔

ومشہدٍ قد کفیتَ الغائبینَ بہ	فی مجمعٍ من نواصی الناس مشہودِ

کفاہ فلان اذا قام مقامہ۔ والباء بمعنی فی۔ ونواصی الناس اشرافہم ترجمہ اور بہت سی پنچایتین ہین کہ تو نے اونمین غیر حاضر لوگون کے کارسازی کی اشراف لوگونکے مجمع مین جسمین تمام سردار اشراف موجود تہے

فرجتہ بلسانٍ غیرِ ملتبسٍ	عند الحفاظِ وقلبٍ غیرِ مزؤودِ

الضمیر المنصوب للمشہد والملتبس المشتبہ۔ والمزؤد المخوف ترجمہ تو نے اپنی کلام فصیح و بیان صاف سے اور ایسے دل سے جسپر بوقت حفاظت آبرو کسیکے ہیبت نہیں پڑتی تہی اوس مجمع کی دشواریاں اور جہگڑے دور کردیے۔

اذا قناۃُ امرءٍ ازری بہا خورٌ	ہزَّ ابنُ سعدٍ قناۃً صلبۃَ العودِ

القناۃ قصب الرمح ویکنی بہ عن الاباء والامتناع او عن العز والمجد۔ وازری بہ عابہ ونقص من عرضہ۔ والخور ضعف والوہن ترجمہ جبکہ کسی مرد کے عزت و شرف و قوت کو ضعف و کمزوری عیب لگاوے تو ابن سعد اوسکی حمایت کیلیے ایسا نیزہ ہلادے جسکی چہڑ سخت ہی۔

وقال النابغۃ الجعدی

الم تعلمی انّی رزیتُ محاربا	فما لکِ منہ الیومَ شیءٌ ولا لیا

ترجمہ اپنی زوجہ ام محارب کو خطاب کرکے کہتا ہی کیا تو نہیں جانتی کہ مین اپنے بیٹے محارب کی مصیبت پہونچایا گیا سو آج نہ تیرے لیے اوسکی کوئی چیز ہے نہ میرے لیے یعنی سوائے غم اوسکی یادگار میرے اور تیرے پاس نہین ہے

ومن قبلہ ما قد رزیتُ بوحوحٍ	وکان ابنَ امّی والخلیلَ المصافیا

ترجمہ اور اس سے پہلے مین وحوح کی مصیبت پہونچایا گیا اور وہ میری مان کا بیٹا اور خالص دوست تہا۔

فتیً ملکت خیراتہ غیر انّہٗ	جوادٌ فما یبقی من المال باقیا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اچہی صفات اوسمین کمال کو پہونچگئی تہین سوائے اسکے وہ بیشک سخی تہا کہ اپنا سارا مال خرچ کر ڈالتا تہا۔

فتیً کان فیہ ما یسرّ صدیقہٗ	علی انّ فیہ ما یسوء الاعادیا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اوسمین وہ اوصاف تہے جو اوسکے دوست کو خوش کرین علاوہ اسکے اسمین وہ باتین تہین جو اوسکے دشمنون کو ناراض کرین۔ وقال رجل من بنی ہلال فی ابن عم لہ

ابعد الذی بالنعف من آل ماعزٍ	یرجّی بمرّان القری ابن سبیل

الہمزۃ للانکار والاستبعاد۔ والنعف ما انحدر من الجبل وارتفع من الوادی فکان فیہ صعود وہبوط وآل ماعز بطن من ہلال ترجمہ کیا اوس شخص کے پیچہے جو اولاد ماعز سے ترائی یا گہاٹی مین دفن ہوا کوئی مسافر بمقام مران ضیافت کی امید کر سکتا ہے یعنے نہین کر سکتا کیونکہ اب کوئی سخی باقی نہین رہا۔

لقد کان للسارین ایّ معرّسٍ	وقد کان للغادین ایّ مقیل

الساری من یسری لیلاً۔ والغادی من یسیر فی الغداۃ۔ والمعرّس موضع التعریس ای النزول عند الصبح والمقیل موضع القیلولۃ ترجمہ بخدا وہ شخص رات کے سفر کرنیوالون کے لیے بوقت صبح عمدہ فرودگاہ تہا اور صبح کے سفر کرنے والونکے واسطے قیلولہ یعنے خواب نیمروز کے لیے نہایت اچہی جگہ تہا یعنے ان دونون وقتونمین مسافر اوسکے ہان آرام پاتے تہے۔

بنی المحصنات الغرّ من آل مالکٍ	یربّین اولاد الخیر حلیل

نصب علی المدح۔ والمحصنۃ بفتح الصاد الحرۃ العفیفۃ۔ والغرّ جمع اغرّ او غرّاء فعلی الاول نعت بنی وہو منصوب وعلی الثانی نعت المحصنات وہو مجرور۔ والحلیل الزوج ترجمہ مین تعریف کرتا ہون آزاد پاکدامن روشن رو عورتونکی اولاد کی آل مالک سے جو اچہے شوہر کی اولاد کی پرورش کرتے ہین۔ وقال کبد الحصاۃ العجلی

الا ہلک المکسّر یا آل بکر	فاودی الباع والحسب التلید

خاطب آل بکر بن وائل لان بنی عجل من بکر۔ وآودی الشئی ہلک۔ والباع الکرم مجازاً عن الید والتلید القدیم
ترجمہ اے آل بکر خبردار ہو کہ مکسر مرگیا۔ سواوسکے ساتھ سخاوت اور عزت قدیم ہلاک ہوگئی۔

حوافی الحجل والحی الحریدُ	ان قد ہلک المکسر فاستراحت

الحوافی جمع حاف من الحفاء وہو رقۃ القدم والخف والحافر سو الحرید المنفرد دشمن گروہ پ ترجمہ سنو کہ مکسر ہلاک
ہوگیا سواوسکے مرنیسے گہوڑون کے سم گہسے ہوئے اور ہی ہوئے جو بسبب کثرت سفر و جنگ گہسگئے تہی اور قوم
دشمنوں کی جو اپنے مددگاروں سے جدا تہے آسایش میں ہوگئے وقال ابن اہبان الفقعسی فی اخیہ

ابن اہبان

ولتعلن بالنوح النساء الفواقد	علی مثل ہمام تشق جیوبہا

الفواقد جمع فاقد وہی التی مات زوجہا او ولدہا ترجمہ وہ عورتین جنکے شوہر یا اولاد مرگئی ہین ہمام جیسے شخص
کے لیے اپنے گریبان پاک کرتے ہین اور آواز گریہ بلند کرتے ہین یعنے اوسی اس شخص کا مرنا صدمات سابقہ سے
بڑہکر ہے کہ وہ اون کا سرتاج تہا۔

سوا الحی او ضم الرجال للشاہدُ	فتی الحی ان تلقاہ فی الحی اذ مُہ

عنی بالمشاہد مشاہد الحرب والخصومۃ ترجمہ وہ قوم میں جوانمرد تہا خواہ اوسکو تو قوم مین دیکھے یا سوا قوم کے
اور جگہ یا جبکہ جمع کرین لوگون کو لڑائی کے میدان یا پنچایتین یعنے اوسکی بہادری اور جرأت سب جگہ عام تہی

عییا ولا ربا علی من یقاعِدُ	اذا نازع القوم الاحادیث لم یکن

نازعہ القوم ناولوہ ترجمہ جبکہ قوم جہگڑے کی باتین شروع کرین تو وہ عاجز اور سست بیان
نہ اپنے ہمنشین پر بہاری اور غالب یعنی نرم خو تہا۔

خمیص الحجادیہ علی الزاد حامدُ	طویل نجاد السیف یصبح بطنہ

الخمیص الخالی۔ والجادی طالب الجدوی ترجمہ وہ دراز قامت قوی تہا کہ اوسکا شکم کہانے سے خالی رہتا تہا
اوسکا سائل اور بخشش طلب کرنیوالا اوسکے توشہ دینے پر اوسکا ثناخوان تہا۔ یعنے باوجود اپنی حاجت
اوروں کو دیتا تہا۔ وقال ابن عمار الاسدی یرثی ابن عمہ سفیناً

ابن عمار الاسدی

یردی فتی انیاک یا سفینُ	ظللت بخیر ساہو ب مقیما

خسرسابور بلد من بلاد العجم معرب خسرو شاپور وهما مكان من الفرس والتاريق الاسهار ترجمہ مین بمقام خسرو شاپور ایسی حالت مین مقیم رہا کہ تیرے کراہنے نے اے سعین مجکو سونے نہین دیا۔

ونامُوا عنكَ واستيقظتُ حتى	دعاكَ الموتُ وانقطعَ الانينُ

ترجمہ اور تجسے غافل ہوکر اور بیدار سوگئے اور مین جاگتا رہا یہان تلک کہ تجکو موت نے بلالیا اور تیرا کراہنا موقوف ہوگیا

وقال طريف بن ابي وهب العبسي يرثي ابنه

اربعَ مهلاً بعضَ هذا واجملي	ففي اليأسِ ناهٍ والعزاءُ جميلُ

الهمزة للنداء واربع ترخيم رابعة. ومهلا يستوي فيه المذكر والمونث والمفرد والجمع. واجملي اتي بامر جميل وغلب في الصبر الجميل

ترجمہ اے میری زوجہ رابعہ کسی قدر اس غم والم کو چھوڑ اور اچھا صبر اور اپنے بیٹے عبد اللہ کی ملاقات سی ناامید ہوجا کیونکہ یاس مین رونیسے منع کرنیوالے چیز ہے اور صبر عمدہ شی ہے۔

فانّ الذي تبكين قد حالَ دونه	ترابٌ وزوراءُ المقامِ دحولُ

الفاء للتعليل والزوراء المنحرفة نعت حفرة وكنى به عن اللحد. والدحول بالمهملتين البير الضيقة الفم الواسعة الجوانب

ترجمہ کیونکہ وہ شخص جسکو تو روتی ہی اوس سی ورے بہت سی مٹی اور ٹیڑھا مقام سونہہ کا تنگ اور بیچ کا چوڑا یعنے لحد حائل ہوگیا ہی اب ملنا ممکن نہین ہی۔

نحاهُ للحدِ زبرقانٌ وحارثٌ	وفي الارضِ للاقوامِ قبلكِ غولُ

نحاه جعله في ناحية. والغول الهلاك والمنية الداهية ترجمہ اوسکو لحد کے کونے مین زبرقان اور حارث نے رکھدیا اور تیرے اس صدمہ سے پہلے زمین پر تمام قومون کے لیے ہلاکت وموت اور آفت واقع ہوتی ہے یعنے صدمہ خاص تیرے ہی لیے نہین پس صبر لازم ہی۔

وايُّ فتىً واردهُ ثمَّ قبلتْ	اكفُّهمُ حثياً معاً وتُهيلُ

هال التراب اي حثاه صبه والحثي لايكون الامع رفع التراب. والهيل الارسال من غير رفع ترجمہ اور کیسے عمدہ جوان کو لوگون نے زمین کے تلے چھپادیا پھر اونکی ہتھیلیون نے ایک ساتھ اوسپر اوٹھا کر مٹی ڈالی اور [illegible]

وظلّتْ بي الارضُ الفضاءُ كانما	تصعّدني اركانها وتجولُ

الفضاء الواسع۔ وجملۃ التشبیہ خبر ظلت۔ وکنی بالتصعید والجولان عن الضیق۔ والارکان الاطراف ترجمہ اور میرے لیے فراخ زمین ایسی تنگ ہوگئی کہ گویا اوسکے اطراف مجکو آسمان کیطرف چڑہاتے ہین اور گہماتے ہین۔

وشدّ الیّ الطرفَ من کان طرفُہ	بعھد عبید اللّٰہ وھو کلیلُ

ترجمہ اور مجکو سخت نظر سے اوس شخص نے دیکہا جسکے آنکہہ عبد اللہ کی زندگی مین درماندہ اور تہکی ہوئی یعنے اب لوگ مجکو کمزور سمجہنے لگے۔

لئن کان عبدُ اللّٰہ خلّی مکانَہ	علی حین شیبی بالشباب بدیلُ
لقد بقیتْ منّی قناۃٌ صلیبۃٌ	وان مسّ جلدی نھکۃٌ وذبولُ

النھکۃ الضعف ترجمہ بخدا اگر عبد اللہ اپنی جگہہ خالی چہوڑ گیا ایسے وقت مین کہ میری پیری جوانیکے بدلے آگئی ہے تو کیا مضایقہ ہے کیونکہ بیشک اب بہی میرے لیے نیزہ مضبوط لینے عزت قوی باقی ہے اگرچہ میرے بدن کی جلد کو ضعف اور لاغری آلگی ہے۔

وما حالۃٌ الّا ستصرفُ حالُھا	الی حالۃٍ اخری وسوف تزولُ

ترجمہ کوئی ضعف اور قوت کی حالت نہین ہے مگر وہ ایک حال سے دوسرے حال مین ہو جاتے ہے اور کچہہ دیر بعد وہ بہی جاتی رہتی ہے **وقال العتبی** ہو محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن معاویۃ بن عمرو بن عتبۃ بن ابی سفیان بن حرب الاموی فالعتبی منسوب الی جدہ الاعلی عتبۃ بن ابی سفیان شاعر مجید وفاضل ادیب یرثی احد بنیہ وقد ماتوا علی التوالی

وقاسمنی دھری بنیّ مشاطرًا	فلما تقضّی شطرُہ عاد فی شطری

المشاطر من شاطرہ مالہ اذا ناصفہ ایاہ۔ والتقضی الاستیفاء ترجمہ اور میرے زمانہ نے مجہسے میرے بیٹے نصفا نصف تقسیم کر لیے سو اوسنے جب اپنا نصف حصہ پورا لے لیا تو میرے نصف حصہ مین لوٹ پڑا۔

الا لیتَ امّی لم تلدنی ولیتنی	سبقتکَ اذ کنّا الی غایۃٍ نجری

ترجمہ سن اے متوفی کاش میری ماں مجکو نہ جنتی اور اگر جنا تہا تو مین کاش تجہسے پہلے مرجاتا کیونکہ ہم دونو ایک نہایت کیطرف چلے تہے

وکنتُ بہ اکنی فاصبحتُ کلّما	کُنیتُ بہ فاضتْ دموعی علی نحری

ترجمہ اور مین اوسکے ساتھہ کنیت کیا جاتا تہا سو اب مین ایسا ہو گیا کہ جب اوسکے ساتھہ کنیت کیا جاتا ہون تو میرے آنسو میری چہاتی پر بہنے لگتے ہین۔

وقد کنت ذا ناب وظفر علی العدی	فاصبحت لا یخشون نابی ولا ظفری

کنی بالناب والظفر عن السلاح ترجمہ اور مین دشمنون پر حربہ والا تہا سو اب مین ایسا ہو گیا کہ دشمن میرے حربہ اور ہتہیار سے نہین ڈرتے

وقالت امرءة ترثی ابا علیاً

اذا ما دعا الداعی علیاً وجدتنی	اراع کما راع العجول مهیب

العجول الناقة التی فقدت ولدها من موت او ذبح وتکون محزونة ضعیفة القلب۔ والمهیب من اهاب الراعی بالبلہ اذا دعاہا الیہ بارفع صوتہ ثم استعمل فی کل دعوة ترجمہ جبکہ کوئی پکارنیوالا کسی شخص کو جسکا نام علی ہو پکارتا ہے تو تو مجکو دیکھے گا کہ مین ایسے ڈرائی جاتی ہون جیسے اوس ناقہ کو جسکا بچہ مر گیا ہو چروا ہا بلند آواز سے پکارنیوالا ڈرا دیتا ہے

وکم من سمی لیس مثل سمیه	وان کان یدعی باسمه فیجیب

ترجمہ اور بہت سے ہمنام اپنے ہمنام کے موافق اخلاق وفضائل مین نہین ہوتے اگرچہ وہ اوس نام سے پکارے جاتے ہین اور وہ جواب دیتے ہین۔

وقال رجل من کلب

لحا الله دهرا شره قبل خیره	ووجد الصیفی الی بعد معبد

وجدا عطف علی دهرا او وجدبه وعلیہ حزن علیہ ترجمہ خدا برا کرے زمانہ کا جسکی برائی بہلائی سے پہلی پہونچتی ہی اور برا کرے صیفی کے غم کا جسنے بعد غم معبد کے مجکو ستایا صیفی اور معبد شاعر کے بہائی تہے۔

بقیة اخوانی اتی الدهر دونهم	فما جزعی ام کیف عنهم تجلدی

بقیة القوم من یبقی منهم وخیارهم۔ واتی علیہ الدهر واتی دونہ الدهر اهلکہ۔ دام یعنے الواو وتجلد عنہ اذا اظهر الجلادة صبر فما عنہ ترجمہ وہ میرے اون بہائیون کا افضل بقیہ تہا جنکو زمانہ نے ہلاک کر دیا سو اون کی غم کے مقابلہ مین میری اس جزع و فزع کی کیا حقیقت ہے یعنے کچھ نہین اور کسطرح اون سے دیری کر کے صبر کرون۔

فلو انها احدی یدی رزئتها	ولکن یدی بانت علی اثرها یدی

ترجمہ سو قصہ یہ ہی کہ اگر مین ایک ہاتھہ کی مصیبت پہونچایا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتہہ کے

بعد دوسرا ہاتہہ جدا ہو گیا۔

قذی الدان من وجد علی هالك قذی	فآلیت لا آسی علی اثر هالك

ترجمہ سو مین نے قسم کہائی کہ کسی مرنیوالیکے پیچہے غم نکرونگا کیونکہ یہ غم اب مجکو تمام غمونسے جو مردہ پر کیا جاوے کافی ہو گیا ہے۔ **وقال اعرابی**

تقاضی فلم یحسن الینا التقاضیا	کحا الله دهرا شره قبل خیره

تقاضی الیه الدین اذا طلبه منه ترجمہ خدا برا کرے اوس زمانہ کا جسکے برائی بہلائی سے پہلے پہونچتی ہے کیونکہ اوسنے قرض کا ہمپر تقاضا کیا پس راوسر تقاضا نہ کیا یعنے وقت سے پہلی قرض مانگ بیٹہا یعنی ابہی متوفی کی مرنیکے دن نہتی۔ اور شعر مین اسطرف اشارہ ہے کہ شخص متوفی کی زندگی زمانہ سے بطور مستعار لیگئی تہی۔

اذا ایتمرت نفساه فی السر خالیا	فتی کان لا یطوی علی البخل نفسه

طوی علیه اذا جمعه علیه وضمه۔ وأتمر الرجل اذا شاور۔ والانسان لا یکون له الا نفس واحدة الا ان الذی یتردد بین الا لفعل وان لا لفعل یقال له انه ذو نفسین وخالیا منفردا حال ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ جبکہ وہ اپنے دواراوے منع واعطا سے خلوت مین مشورہ کرتا تہا تواوسکی طبیعت بخل پر نہین جمتی تہی۔ **وقال الابیرد الیربوعی**

بی الارض فرط الحزن وانقطع الظهر	ولما نعی الناعی بریدا تغولت

التغول التشبه بالغول۔ وفرط الحزن مفعول له ترجمہ اور جبکہ خبر مرگ پہونچانیوالے نے خبر مرگ میرے بہائی برید کی پہونچائی تو بسبب شدۃ غم کے زمین میری نظر وبین غول کی مانند رنگ بدلنے لگے اور غم کے بوجہہ سے میری کمر ٹوٹگئی

اخو سکرة دارت بهامته الخمر	عساکر تغشی النفس حتی کانی

السکرۃ الشدہ یحجم علی عساکر فاعل فعل المحذوف ای اعترانی ترجمہ مجکو ایسی سختیان پیش آئین کہ اونہون نے طبیعت کو بالکل ایسا ڈہانک لیا کہ گویا مین ایک مست ہون کہ جسکے دماغ کو شراب چڑہ گئی ہے۔

وان قل مال لم یضع متنه الفقر	فتی ان هو استغنی تخرق فی الغنی

تخرق بالمعجمۃ فالمہملۃ فی الغنی ای تکرم فی غناہ وتوسع ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اگر مالدار ہوتا تو دل کہولکر بخشش کرتا اور اوسکا مال کم ہوجاتا تو فقر اوسکی کمر کو پست نکرتا یعنے عاجزانہ نبیٹہہ رہتا بلکہ لوٹ مار کیلیے طیار ہوجاتا۔

وسامی جسیمات الامور فنالها	علی العسر حتی ادرک العسر الیسر

المساماة المقابلة فی السمو وجسیمات الامور عظامها ترجمہ اوسنے بڑے امور کا بلندی مین مقابلہ کیا تو باوجود اپنے تنگدستی کے اون تلک پہونچگیا یہان تلک کہ فراخدستی نے تنگدستی کو پکڑ لیا یعنے وہ تنگدستی جاتی رہی اور فراخدستی ہوگیا

فتی لا یعد الرسل یقضی ذمامه	اذا نزل الاضیاف او تنحر الجزر

الرسل بالکسر اللبن۔ والذمام العهد والحق۔ واو بمعنے الاان ولذا نصب الفعل المجهول۔ والجزر بالضم جمع جزور وهو البعیر مطلقاً او خاص بالناقة ترجمہ وہ ایسا سخی تہا کہ جب مہمان آوترین تو اونکو دودہ پلانا اوسکی حق مہمانداری کے لیے کافی نہین سمجہتا یہان تلک کہ اونکی مہمانیکے لیے شتر ذبح کیے جاوین۔

احقا عباد الله ان لست لاقیا	بریدا اطوال الدهر ما لألأ العفر

الطوال کسحاب مدی الدهر۔ والعفر الظباء التی تعلو بیاضها حمرة۔ ولالأ الظبی حرک ذنبه ترجمہ ای خدا کے بندو کیا یہ سچ ہے کہ مین برید سے ملنے والا نہین ہون جب تلک کہ سرخ ہرن مائل بہ سفیدی یعنے بہورے اپنی دمین ہلائین یعنے ہمیشہ کو

وقال سلمة الجعفی یرثی اخاه لامه

اقول لنفسی فی الخلاء الومها	لک الویل ما هذا التجلد والصبر

ترجمہ مین اپنی طبیعت سے خلوت مین ملامت کرتا ہوا کہتا ہون کہ تجہپر افسوس ہے یہ دلیری اور صبر کیسے بے محل ہین یعنے تو کیون نہین روتا۔

الم تعلمی ان لست ما عشت لاقیا	اخی اذ اتی من دون اوصاله القبر

الاوصال الاعضاء التی یتصل بعضها ببعض ترجمہ کیا تو نہین جانتی کہ اب مین اپنے بہائی سے ملنے والا نہین ہون جبکہ قبر اوسکے اعضا مین اور مجہہ مین حائل ہوگئی ہے۔

وکنت اری کالموت من بین لیلة	فکیف ببین کان میعاده الحشر

من زائدة ترجمہ اور مین ایک رات کی جدائی موت کی مانند سمجہتا تہا تو اب اوس جدائی مین کیونکر گذرےگی جسکا وعدہ ملاقات روز حشر ہے۔

وهون وجدی اننی سوف اغتدی	علی اثره یوما وان نفس العمر

التنفس التطویل ترجمہ اور میرے غم کو اسبات نے آسان کر دیا ہی کہ مین کچھہ دیر کے بعد ایک روز اوسکے پیچھے چلا جاؤنگا اگرچہ میری عمر دراز کیجاوے۔

فتیٰ کان یعطی السیف فی الروع حقہ	اذا ثوب الداعی وتشقی بہ الجزر

ثوب الداعی اذا دعا للاغاثۃ۔ واصل التثویب ان الرجل اذا کان فے سفارۃ وخاف علی نفسہ الہلاک اومی بثوبہ ربما رآہ انسان فیاتیہ وینجیہ۔ وتشقی بہ کرہ عطف علی یعطی ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ جب کوئی لڑائی مین اوسے مدد کے لیے بلاتا تہا تو تلوار کا حق بخوبی ادا کرتا تہا۔ اور شتر وناقہ اوسکو بسبب کثرت ذبح کے مہانون کے لیے اچہا نہین جانتے تہے۔

فتیٰ کان یدنیہ الغنی من صدیقہ	اذا ما ہو استغنی ویبعدہ الفقر

ترجمہ وہ ایسا باہمت تہا کہ اوسکی تونگری جب وہ تونگر ہو جاوے اوسکو اوسکے دوست سے نزدیک کرتی تہی یعنے دوستونکو خوب دیتا تہا اور اوسکی فقیری اوسکو اوسکے دوست سے دور کرتی تہی یعنے ایسے وقت مین اوسکے پاس نہین پہٹکتا تہا تاکہ اوسپر اوسکا بوجہہ نہ پڑے وقالت عمرۃ الخثعمیۃ ترثی ابنیہا

لقد زعموا انی جزعت علیہما	وہل جزع ان قلت وابا باہما

اصل وابا باہما وابابی ہما فکلمۃ وا للندبۃ وضمیر المثنی مرفوع بابی کما فی قولہم بابی انت وامی ثم ابدلت الیاء الفا فرارا من الکسرۃ وبعدہا یاء الی الفتحۃ ترجمہ بتحقیق لوگون نے گمان کیا ہے کہ مین نے اپنی دونون بیٹون پر بیت جزع وفزع کیا ہے اور کیا یہ میرا کہنا کہ ہائے اونپر میرا باپ قربان ہو سخت گہبرانا ہی یعنے اسقدر میرا کہنا کچہہ بہی گہبرانا نہین ہے زیادہ گہبرانا تو دوسری چیز ہے۔

ہما اخوا فی الحرب من لا اخا لہ	اذا خاف یوما نبوۃ فدعاہما

اصل الکلام ہما اخوا من لا اخ لہ فے الحرب وخل الجار والمجرور بین المضاف والمضاف الیہ ثم ادخلت اللام فے اخالہ تاکید للاضافۃ وخبر لا محذوف ای موجود ترجمہ وہ دونون لڑائی مین برادر اور مددگار اوس شخص کے ہین جسکا کوئی بہائی اور مددگار نہین جبکہ وہ اپنی تلوار کے بیکار ہو جانیسے ڈرے اور اونکو مدد کے لیے بلائے۔

ہما یلبسان المجد احسن لبسۃ	شحیحان ما اسطاعا علیہ کلاہما

ترجمہ وہ دونون لباس بزرگی کے عمدہ طرح پہنتے تھے اور جب تلک شرف و بزرگی کو تمام سکتے تھے اوسکے تلف ہونے بخیل تھے یعنے بزرگی کو ہاتھ سے نہین جانے دیتے تھے۔

شہابان منا اوقد ا ثم اخمدا	وکان سنا للمدلجین سناھما

الشہاب الشعلۃ الساطعۃ من النار۔ والسنا الضوء۔ وادلج الرجل اذا سار من اول اللیل ترجمہ وہ دونون ہم مین دو آگ کی شعلے تھے کہ روشن کیے گئے پہر بجہائی گئی اور اونکی روشنی اون مہانون کے واسطے جو اول شب چلین روشنی تہی کہ اوسکو دیکہکر اوسکے ہان آتے تھے۔

اذا نزلا الارض المخوف بہا الردی	یخفض من جاشیہما منصلاھما

الجاش اضطراب القلب۔ والمنصل بالضم السیف ترجمہ جبکہ ایسی زمین پر اوترتے تھے جہان خوف ہلاکت ہوتا تہا اور اونکو کچہہ خوف ہوتا تہا تو اونکے دلکے اضطراب کو اونکی تلوارین ہلکا کر دیتی تہین۔

اذا استغنیا حب الجمیع الیہما	ولم ینا من نفع الصدیق غناھما

نای بعد ترجمہ جبکہ وہ مالدار ہوتے تو ساری قوم اونکو محبوب ہو جاتی اور سب کو دیتی اور دوست کی نفع رسانی سے اونکی تونگری دور نہین ہوتی تہی۔

اذا افتقرا لم یجثما خشیۃ الردی	ولم یخش رزأ منہما مولیاھما

جثم الرجل اذا لزم مکانہ۔ والرزء اصابتہ شیء من المال۔ والمولی ابن العم۔ والمراد بالتثنیۃ الکثرۃ کقولہم لبیک وسعدیک ترجمہ جب وہ مفلس ہو جاتے تو بسبب خوف ہلاک ایک جگہ جمی نہین رہتے بلکہ لوٹ مار کے لیے مستعد ہو جاتے اور اونکے چچا کے بیٹون کو اپنے کسیقدر مال کا اونسے خوف نہوتا تہا یعنے باوجود حاجت اونکو یہ گوارا نہوتا تہا کہ اپنے رشتہ دار سے کچہہ لیوین۔

لقد ساءنی ان عنست زوجتاھما	وان عریت بعد الوجا فرساھما

عنست الجاریۃ اذا قعدت فی بیت ابیہا لا تنکح۔ کانہما کانا قد تزوجا امرأتین ولم یحولا بہا۔ وعری الفرس مجبولا اذا خلی عن السرج۔ والوجا رقۃ الحافر لکثرۃ السیر۔ والفرس یذکر ولونث ترجمہ بخدا اس امر نے مجکو غمگین کر دیا کہ اونکی بیبیان اپنے باپون کے گہر بیٹہی رہگئین رخصت کی نوبت بہی نہ پہونچی اور بہی اس امر نے کہ اونکی گہوڑے ننگی پہیر

رہگئی بعد اسکے کہ اونکی کثرت سواری سے اونکی سم گہسگئے تہے۔

ولن یلبث العرشان یستل منہما	خیار الرواسی ان یمیل غماہما		

مالبث فلان ان یفعل اذا اسرع فیہ۔ وعنی بالعرش سقف البیت۔ ویستل مجہول من الاستلال وہو نزع الشئی برفق والاواسی الارکان جمع آسیۃ۔ والغمار بالمعجمۃ ما فوق السقف من التراب **ترجمہ** اور دونون چہتیر نہین ٹہرین گے جبکہ اونکی عمدہ ستون نکال لیے گئے بسبب اسکے کہ اونکے اوپر کا بوجہہ گرجاوے۔ یہان اون دونون کو ستون اور اوپر کے بوجہہ کو عمدہ قوم سے تشبیہ دی ہے۔

وقال آخر

صلی الالہ علی صفیی مدرک	یوم الحساب ومجمع الاشہاد		

الصفی الحبیب المصافی مضاف الی یاء المتکلم۔ ومدرک بالجر عطف بیان **ترجمہ** خدا رحم کرے میرے خالص دوست مدرک پر حساب کے دن اور مجمع گواہان مین یعنے بروز قیامت

نعم الفتی زعم الرفیق وجاره واذا الرکاب تروحت ثم اغتدت	واذا تقبصب آخر الازواد حتی المقیل فلم تجم لحیاد		

تقبصب تفرق وفنی۔ وآخر الازواد بقیتہا۔ تروح سار فی الرواح ای العشی سواغتدی سار فی الغدد۔ والمقیل زمان القیلولہ دماج عطف مال۔ واللام بمعنے الی۔ والحیاد بالمہملۃ التقلیل او الاعراض عن السیر عند النزول **ترجمہ** وہ عمدہ جوان تہا جسکو اوسکا رفیق اور ہمسایہ عمدہ سمجہتی تہی اور جبکہ بقیہ توشہ ختم ہوجاوے یعنے قحط پڑجاوے اور جبکہ شتر شام کو سفر کرین پہر صبحکو چلین وقت خواب نیمروز تلک اور نہ رغبت کرین تہوڑے سے چرنیکے یا ٹہرنیکے یعنے ان سب اوقات مین وہ اچہا تہا۔

حث الرکاب تومہا انضاءہا	فزہا الرکاب مغنیان وحادی		

الحث الحمل علی السیر۔ وتوم تہا یتبعہا۔ والانضا جمع نضو وہو البعیر المہزول۔ دزہا استخفہ والحادی السائق بالحدی **ترجمہ** لوگون نے اپنے شترون کو مدرک کیطرف تیز ہنکایا کہ اونکے پیچہے لاغر شتر چلتے تہے سو شترونکو دو گانیوالون نے جو اشعار مدح متوفی پڑہتے تہے اور حدی کہنے والے نے ہلکا کردیا۔ یعنے ایسے مست ہوگئے کہ انکو کچہہ سفر نہین معلوم ہوتا تہا

لما رآہم لم یحسوا مدرکا	وضعوا انا ملہم علی الاکباد		

ترجمہ جبکہ اونہوں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ اونہوں نے مدرک کو اسکی موت کے سبب نہیں پایا اور اونکا مقصود اوس سفر سے وہ ہی تہا تو اونہوں نے اپنی اونگلیان یعنے ہاتہہ اپنے کلیجون پر رکہا تا کہ پہٹ نہ جاوین یعنے اوسکے مرنیکا لسبب فوت اپنے مقصود کے بہت غم کیا۔

فکانما طارت بلبی بعدہ	صدفرا عا رضہا ر عیل جراد	

البار للتعدیتہ۔ وصفرا لغت جراد وخصہما بالذکر لکمال خفتہما فی الطیران۔ وعارضہا قابلہا وانما اتی بہ لان غایتہ الطیران انما تتم عند المقابلہ غالباً۔ والرعیل الجماعتہ ترجمہ متوفی کے بعد گویا میری عقل کو زرد ٹڈی جسکے مقابلہ مین ایک گروہ ٹڈیون کا اوڑتا ہوا ور وہ اونکے تیز پری کے سبب بڑہ گئی ہو اوڑا لیگئے۔ یعنے مین مسلوب الحواس ہو گیا۔

وقال الشماخ یرثی عمر بن الخطاب رض

جزی اللہ خیرا من امیر و بارکت	ید اللہ فی ذاک الادیم الممزق	

وردی علیک سلام من امیر وبارکت وہذا اجود وکلمتہ من بیانیتہ یرفع الابہام وہی تقتضے سبق ذکر المبہم ولیس فی ہذا الکتاب وفی ہذہ الروایتہ یتبین کاف الخطاب۔ والادیم الجلد والممزق اسم مفعول من مزقتہ اذا شققتہ وانما قال ذلک لان طعنہ ابولولوہ وکان علجا من الروم اوالفارس ترجمہ خدا جزائے خیر دے اوسکو جو امیر المومنین ہے اور خداوند تعالی کا ہاتہہ اوس جلد مین جو خنجر سے پارہ پارہ ہو گئی ہے برکت دے۔

فمن یسع او یرکب جناحی نعامتہ	لیدرک ما قدمت بالامس یسبق	

یقال فلان رکب جناحی نعامتہ اذا سعی غایتہما لسعے والنعامتہ یضرب بہا المثل فی خفتہ العدو ویقال اعدی من الظلیم ویسبق مجہول والخطاب للمرثی علے الالتفات ترجمہ سو جو شخص مردانہ سفر کرے یا شتر مرغ کے دو بازو پر سوار ہو جاوے یعنے نہایت درجہ کی سعی کرے اس غرض سے کہ اون اعمال وافعال کو پالے جو تمنے گزشتہ زمانہ مین کیے ہین تو وہ تجہسے پیچہے رہجاویگا اور تیرے قدم بقدم نہین چلسکیگا۔

قضیت امورا ثم غادرت بعدہا	بوائج فی اکمامہا لم تفتق	

البوائج بالموحدۃ فالجیم جمع بائجتہ وہی الداہیتہ والامر العظیم۔ والاکمام جمع کم والمرادبہ الحجاب فتفتہ کشفہ ترجمہ تمنے اپنے عہد خلافت مین بہت سے امور عظام کا فیصلہ کیا پہر اونکے بعد اونکے پردون اور غلافون مین

ایسی بہتیں چہوڑدین جو ابتک ظاہر نہین ہوئی تہین۔

اَلَمْ قَتِيلٌ بِالْمَدِينَةِ أَظْلَمَتْ	لَهُ الْأَرْضُ تَهْتَزُّ الْعِضَاهُ بِأَسْوُقِ

الاہتزاز التحرک بالنشاط۔ والعضاہ جمع عضۃ کعنب ہو اعظم الشجر۔ والاسوق جمع ساق ترجمہ کیا ابد ایسے مقتول کے جو مدینہ مین قتل ہوا اور جسکے لیے تمام زمین تاریک ہوگئی بڑے بڑے درخت اپنے تنون پر لہلہاینگے یعنے ایسا نہوگا کیونکہ اونکا غم سب مین اثر کر گیا ہے۔

تَظَلُّ الْحَصَانُ الْبِكْرُ يُلْقِي جَنِينَهَا	نَثَا خَبَرٍ فَوْقَ الْمَطِيِّ مُعَلَّقِ

الحصان العفیفۃ ذات الزوج من النساء۔ والبکر بالکسر من ولدت بطنا واحدا۔ والنثا بتقدیم النون علی المثلثۃ ما اخبرت بہ وتستعمل فے الخیر والشر مرفوع فاعل یلقے والجملۃ خبر تظل والمراد بکونہ معلقا فوق المطے انہ یسیر الرکبان من بلد الی بلد ترجمہ پاکدامن شوہر دار حاملہ عورتین ایسے حال مین ہوگئی ہین کہ اونکے حمل کو اوس خبر کے بیہت نے جسکو شتر سوار شہر بشہر لیے پہرتے ہین گرادیا ہے

وَمَا كُنْتُ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ وَفَاتُهُ	بِكَفَّيْ سَبَنْتَى أَزْرَقِ الْعَيْنِ مُطْرِقِ

السبنتی بالمہملۃ فالموحدۃ فالنون فالفوقانیۃ الرجل الجری ویوصف بہ النمر لجرائتہ۔ وازرق العین لکونہ عبد ازرقیا وقیل اصفہانیا فتک بعمر فے الصلوۃ والمطرق الدلی الوضیع ترجمہ اور مجکو یہ خوف نہتا کہ اوسکی موت ایک شخص جری اور ڈہیٹہ گربہ چشم کمینہ کم قدر کے دونون ہاتہو ن سے ہوگی کیونکہ اوسکا مرتبہ اس سے برتر تہا۔

وقال صخر بن عمرو وہو اخو الخنساء الشاعرۃ جاہلی یرثی اخاہ معاویۃ بن عمرو وکان قد قتلہ ہاشم و دریدا ابنا حرملۃ بن الاشعر الذبیانی المری فقیل لصخرہ اہجہم فقال ما بیننا اجل من الہجاء ولم امسک عن ہجائہم الا صونا لنفسے عن الخنا ثم انہ غزاہم فقتل منہم درید بن حرملۃ وقال ہذہ الابیات۔

وَقَالُوا أَلَا تَهْجُو فَوَارِسَ هَاشِمٍ	وَمَا لِي وَإِهْدَاءُ الْخَنَا ثُمَّ مَا لِيَا

الخنا الفحش۔ والاہداء ارسال الہدیۃ منصوب علی انہ مفعول معہ ثم للتاکید ترجمہ اور لوگون نے مجہسے کہا کہ تو سواران ہاشم بن حرملہ کے جنہون نے تیرے بہائی معاویہ کو قتل کیا ہے کیون نہیں کرتا اور مجکو فحش کے بہیجنے سے کیا فائدہ ہے پہر کیا فائدہ ہے یعنے کچہہ فائدہ نہین۔

صخر بن عمرو

الی الهجو انّی قد اصابوا کریمتی ۔۔۔ وان لیس اهداءُ الخنا من شمالیا

الکریمة الکریم والشار للمبالغة اوالاسمیة ۔ والشمائل الخصلة تجمع علی شمائل ترجمہ ہجو کرنیکو یہ امر انکار کرتا ہی کہ اونہون نے میرے عمدہ اور بلند قدر شخص کو مار ڈالاہی اب صرف ہجو سے کا برابری نہین ہو سکتی اور دوسرا امر باعث انکار ہجو یہ ہی کہ ہجو کا تحفہ بھیجنا میری عادت نہین ہی یعنے یہ اون لوگونکا کام ہی جنکو انتقام لینے کی قدرت نہو صرف زبانی جمع خرچ کرنا چاہتے ہون اور مین ایسا نہین ہون۔

اذا ما امرءٌ اهدٰی لمیتٍ تحیةً ۔۔۔ فحیّاك ربُّ الناس عنّی معاویا

ہو ترخیم معاویہ ترجمہ جبکہ کوئی مرد کسی مردہ کو تحفہ بھیجے تو خدا میری طرف سے تجکو اے معاویہ تحفہ بھیجے یعنے تو اس سے بڑا ہی کہ کسی آدمی کے ہاتھ تیرے پاس تحفہ بھیجون۔

لنعم الفتی ادّٰی ابنُ صرمةَ بزَّهٗ ۔۔۔ اذا راح فحلُ الشّول احدب عاریا

یعنی با بن صرمة هاشم بن حرملة فانه کان قد دعلی صخر فرس معاویة وسلاحه لما اتی صخر هاشما درنیہ اوسالہا تمر قتل اخاه وعن فرسه الشماء ۔ والبز السلاح ۔ واذا ظرف لما یستفاد من نعم الفتی ۔ والشول جمع شائلة وهی من الابل التی علیها من حملها او وضعها سبعة اشهر فجف لبنها ۔ وفحلها یکون اقوی الفحول لامتناعه عن الضراب ۔ والاحدب من خرج ظهره ودخل بطنه وکنی به عن الجوعان والعاری العاری من اللحم ترجمہ البتہ وہ عمدہ شخص تہا جسکے ہتہیار ابن صرمہ نے مجکو واپس دیے اور اوسکی عمدگی اوسحالت مین تہی جبکہ اوس ناقہ کا نر جسکو حاملہ ہوئے سات ماہ گزر گئے ہون بسبب کثرت فاقون کے کبہ پشت لانچا لگا ہوا گوشت سے خالی یعنے دبلا ہو جاوے خلاصہ یہ کہ اوسکی عمدگی ایام قحط سالی مین تہی کہ وہ لوگونکی پرورش کرتا تہا ایسے ناقہ کا نر جسکو حاملہ ہوتے سات ماہ گزر گئے ہون اسلیے کہا کہ ایسا نر چونکہ ناقہ سے جفت نہین ہوتا قوی اور زور آور ہوتا ہی جبکہ ایسا قوی نر بسبب قحط ضعیف ہو گیا تو اور نرون کا حال بہت سقیم ہوگا۔

اذا ذُکر الاخوانُ رقرقتُ عبرةً ۔۔۔ وحیّیتُ رمسًا عند لیّةَ ثاویا

رقرق الماء اذا صبه رقیقًا ۔ والرمس القبر ولیّة موضع ۔ والثاوی المقیم ترجمہ جبکہ لوگونمین بہائیونکا ذکر کیا جاتا ہی تو مین اوسکو یاد کرکے آنسو بہانے لگتا ہون ۔ اور اوس صاحب قبر کو سلام کرتا ہون جو مقام لیہ مقیم ہی۔

وطیّبَ نفسی اَنّنی لم اقل لہٗ ۔۔۔ کذبتَ ولم اَبخل علیہ بمالیا

ترجمہ اور میری طبیعت کو اس خیال نے خوش کر دیا ہی کہ مین نے کبھی اوس سے یہ نہین کہا کہ تو جھوٹا ہی اور اس خیال نے کہ مین نے اوس سے اپنے مال کا بخل نہین کیا۔

وذی اِخوۃٍ قطّعتُ اَقرانَ بینہم ۔۔۔ کما ترکونی واحداً لا اَخالیا

الاقران جمع قرن محرکۃ وہو الحبل الذی یشد بہ البعیران والاضافۃ الی البین علی التوسع ترجمہ اور بہت سے بہائیون والے ہین کہ مین نے اونکے آپسکے رستے کاٹ ڈالے یعنے ایک کو دوسرے سے بذریعہ قتل جدا کر دیا جیسا اونہون نے مجکو اکیلا بے بہائی چھوڑ دیا ہے اور یہ اشارہ ہے دریدبن حرملہ کے قتل کیطرف وقالت اخت المقصص الباہلیۃ ہے میسون الباہلیۃ ترثی اخاہا مقصصاً قتلہ ہلال اخو سمال بن عوف وکان مصدقاً فی ایام فتنۃ ابن الزبیر

یا طولَ یومی بالقلیب فلم تکد ۔۔۔ شمسُ الظہیرۃِ تتّقی بحجاب

نصب الطول علی انہ مفعول فعل محذوف او علی النداء۔ والقلیب موضع۔ وتتقی معناہ تستر مجہول ترجمہ ای لوگو میرے دن کی درازی کو بمقام قلیب دیکھو سو قریب نہین ہے کہ آفتاب نیمروز پردہ مین چھپایا جاوے۔ یعنے آج آفتاب غائب ہونا معلوم نہین ہوتا۔

ومُرجّمٍ عنکَ الظّنونَ رایتہ ۔۔۔ وراءک قبل تاملِ المرتاب
فاَفاتَ اُدْماً کالہضابِ وجاملاً ۔۔۔ قد عدن مثل علائفِ المقضاب

الواو بمعنے رب۔ ورجم الظن رماہ۔ وافات من الفیء الغنیمۃ۔ والادماء بالدال المہملۃ الناقۃ لونہا مخلوط بالبیاض جمع علی ادم۔ والہضاب جمع ہضبۃ وہو الجبل الطویل۔ والجامل اسم جمع للجمل کالباقر للبقر والضمیر لجامل۔ والعلائف جمع علوفۃ وہی ما یسمن فی البیوت ولا ترسل الی المرعی من الغنم والابل۔ والمقضاب المزرعۃ التی تنبت القضب وہو نوع من النبت یعلف بہ الدواب ترجمہ اور بہت سے تیر لیطرف اپنا گمان پہینکنے والے ہین یعنے اونکو خبر تیرے لڑائیکے لیے نکلنے کی ملی اور یہ گمان کر لیا کہ تو اونسے بہت دور ہے سو اس سے پہلے کہ اونکا شک رفع ہو وقت تو نے اوسکو آدیکہا اور اوسنے تجہے دیکہہ لیا اور تو نے اونپر لوٹ ڈالی اور مال بسفیدی اونٹنیاں پہاڑ و نکے مانند اونچی اور گلہ شتر جو ایسے طیار اور فربہ ہو گئے تہے جیسے تہان پر بندہے اور گیاہ قضب چرے ہوئے تو نے لوٹ لیے

الباہلیہ

لکم المقتص لا لنا ان انتم ۔ لم یاتکم قوم ذو واحساب

ترجمہ اگر تمسے ایک قوم بڑی عزت والی اگر مقتص کا بدلہ نہ لے تو وہ تمسے شمار ہوگا نہ ہمسے کیونکہ ہمارے مقتول کا بدلہ ضرور لیا جاتا ہے۔

فکہ الی جنب الخوان اذا غدت ۔ نکباء تقلع ثابت الاطناب

الفکہ ککتف الحسن الخلق الضحوک ۔ والخوان معرب خوان ۔ والنکباء الریح الشدیدۃ التی تنکب وتعدل عن کل ھب من المھاب الاربعۃ وکنی بہا عن شدۃ القحط ترجمہ وہ ہنس مکھ اچھی خلق کا آدمی خوان کے پہلو میں تہا جبکہ جو بائی ہوائین ایسی بزور چلین کہ مضبوط رسیون والے خیمونکو اوکہاڑ دین یعنے وہ ایام قحط مین لطیف خاطر مہماندار کرتا تہا

وابو الیتامی ینبتون ببابہ ۔ نبت الفراخ بکالئ معشاب

الفراخ جمع فرخ وھو کل صغیر من النبات والکالئ المکان الکثیر الکلاء والمعشاب الکثیر العشب ترجمہ وہ اون یتیمونکا باپ تہا جو اوسکے دروازہ پر ایسے اکٹھے ہوتے تہے جیسے چھوٹا سبزہ زیادہ گہاہ دار زمین اور سبزہ زار مین

وقالت عمرۃ بنت مرداس ترثی اخاھا عباسا

اعینی لم اختلکما بخیانۃ ۔ ابی الدھر والایام ان تصبرا

ختلتہ خدعتہ ۔ ولم اختلکما ای لم اخدعکما والمراد بالخیانۃ خلاف ما اضمر فی النفس ترجمہ ای میری دونون آنکھو مین براہ فریب تمپر الزام خیانت نہین لگاتی یعنے تم جو روتی ہو اسپر تمسے یہ نہین کہتی کہ تمنے میری خیانت کی کیونکہ مین خود روتی ہون اسلیئے زمانہ میری صبر رہی سے انکار کرتا ہی پس مین تمسے اس باب مین مدد چاہتی ہون یا یون کہو کہ ای میری دونون آنکہون مین نے جو تمہین دنیا کو کہا تو مین نے تمکو ایسے کام کے لیے نہین کہا کہ جو میرے بس میں نہین ہی بلکہ مین واقعی مغموم ہون اور تمسے اوسمین مدد چاہتی ہون کہ میری طرح خوب رو کیونکہ اب زمانہ بسبب نزول مصائب میری صبر کو مانع ہی۔

وما کنت اخشی ان اکون کانني ۔ بعیر اذا ینعی اخی تحسرا

تصغیر اخی علی الرحمۃ او علی الحقیقۃ ۔ وتحسر البعیر اذا سقط کلالا ترجمہ اور مجکو یہ خوف نہ تہا کہ جب میرے چھوٹے بہائی کی خبر مرگ پہونچائی جاویگی تو مین اوس شتر کی مانند ہوجاؤنگی جو تہک کے زمین پر گر پڑے یعنے مجکو اپنی صبر کا بہروسا تہا مگر غلط نکلا

تری الخصم زورا عن اخی مهابة ۔۔۔ ولیس الجلیس عن اخی بازورا

الزور جمع ازور وهو المنحرف ۔ ومهابة مفعول له ترجمہ ای مخاطب تو دشمن کو میرے بہائی سے براہ خوف کنارہ کش دیکھتا اور میری بہائی کا دوست اور ہمنشین اوس سے کنارہ کش نہتا و قالت ربطة بنت عاصم

وقفت فابکتنی بدار عشیرتی ۔۔۔ علی رزئهن الباکیات الحواسر

الرزء بالضم المصیبة ۔ والحواسر الکاشفات الوجوه والرؤس ترجمہ مین اپنے کنبے کے گہر پر کہڑی ہوئی تو مجکو اون رونیوالیون نے جو سر برہنہ اور کہلے مونہہ روتی تہین اپنی مصیبت پر رولادیا ۔

غدوا کسیوف الهند وراد حومة ۔۔۔ من الموت اعیا وردهن المصادر

الوراد جمع وارد حال ۔ وحومة الشئ معظمه واراد بالموت الحرب ۔ الورد بالکسر الورود علی الماء ویراد به مطلقا والمصادر جمع مصدر بمعنے الصدور ای الرجوع وضمیر وردهن راجع الی حومة علی ان یراد به الجمع او للسیوف لما شبهوا بهن ترجمہ ہندی شمشیرونکی طرح وہ متوفی لوگ چلے گئے ایسے حال مین کہ موت کے بڑے ہنگامہ مین گہسنے والے تہے کہ اونکے ہنگامہ مین آنیکو لوٹنے کی عاجز کردیا یعنے لوٹنا اونکو نصیب نہوا یا اون تلوارونکی مانند چلے گئے کہ بہادرونپر گرین اور نہ لوٹین ۔

فوارس حاموا عن حریمی وحافظوا ۔۔۔ بدار المنایا والقنا متشاجر

الحریم الموضع الذی تلزمهم حمایته ۔ ودار المنایا الحرب ۔ والمتشاجر المتداخل ترجمہ وہ ایسے سوار تہے کہ اونہون نے میری وا جب الحمایة چیزکے موت کی گہر یعنے لڑائی مین حمایت اور حفاظت اوس حال مین کی کہ نیزے باہم پیچ در پیچ اور متداخل تہے

ولوان سلمی نالها مثل رزئنا ۔۔۔ لهدت ولکن تحمل الرزء عامر

سلمی احد جبلی طی ۔ وهدت کسرت شدیدة ترجمہ اور اگر وہ سلمی کو مثل ہمارے مصیبت پہونچتی تو بالکل ڈہ جاتا اور پارہ پارہ ہوجاتا یعنے اس مصیبت کا صدمہ باین صلابت نہ اوٹہا سکتا مگر میری قوم بنی عامر اس مصیبت کو اوٹہا رہی ہے یعنے بڑی بہادر قوم ہے ۔

کانهم تحت الخوافق اذ غدوا ۔۔۔ الی الموت اسد الغابتین الهواصر

الخوافق الرایات جمع خافق سمی به لخفقانه وحرکته ۔ والغابة الاجمة ۔ والتثنیة علی الحقیقة ۔ او المراد بها جانبی الغابة ۔ الهواصر جمع هاصر من هصره اذا کسره ودقه یوصف به الاسد حتی غلب علیه ترجمہ گویا وہ اپنے نیزون کے نیچے جبکہ

بوقت صبح سوت کیطرف گئی شیران درندہ ہر دو طرف بیشہ یعنے بن کے ہیں **وقالت عاتکۃ بنت زید بن عمرو بن نفیل** ہے القرشیۃ العدویۃ صحابیہ جلیلہ تہے زوجہا عبد اللہ بن ابی بکر الصدیق رض وکان قد استشہد یوم الطائف رماہ ابو محجن الثقفی۔

علیک ولا ینفک جلدی اغبرا	آلیت لا تنفک عینی حزینۃ

ترجمہ مین نے قسم کہائی کہ میری آنکہہ تجہپر ہمیشہ روتی رہیگی اور ہمیشہ میرا بدن غبار آلودہ رہیگا یعنے چارپائی پر نہ سوونگی اور نہ غسل کرونگی

اکر واحمی فی الہیاج واصبرا	فللہ عینا من رای مثلہ فتی

یقال للہ عملہ ودرہ اذا تعجب منہ۔ وہم فی تعظیم الشئی ینسبونہ الی اللہ تعالی والکائنات الاشیاء کلہا لہ۔ والہیاج الحرب **ترجمہ** سو مین تعجب کرتی ہون دو آنکہون اوس شخص سے جسنے ایسا جوان دوبارہ حملہ کرنیوالا اور لڑائی مین محافظ عدد اور صابر دیکہا ہو۔ کیونکہ وہ عدیم النظیر تہا۔

الی الموت حتی یترک الموت احمرا	اذا اشرعت فیہ الاسنۃ خاضہا

الاشراع ہز الرماح وتحریکہا۔ والفعل مجہول۔ والمجرور للہیاج والمنصوب للاسنۃ۔ والاحمر یکنی بہ عن الشدید **ترجمہ** جب کہ لڑائی مین نیزے ہلائے جاتے تہے تو یہ شخص اونمین گہسکر موت تلک پہونچ جاتا تہا یہانتک کہ دشمنون پر موت سخت ڈالتا تہا **وقالت امرءۃ من طی**

ورجیت نفساراث عنا ایابہا	تاوب عینی نصبہا واکتیابہا

التاوب سیر النہار کلہ حتی یتصل باللیل والنصب الداء والبلاء والحزن والریث المکث الطویل **ترجمہ** میری آنکہہ کے پاس اوسکا رنج وبیچینی دن سے لیکر رات تک آئی اور مین نے اپنی امید اوس دل سے لگائی جو عرصہ دراز سے میرے پاس لوٹ کر نہین آیا یعنے اوس دل کی رجوع کی امید کی جو ایک عرصہ سے غائب ہے اور اوسکا حال معلوم نہین ہوا۔ آنکہہ کی تخصیص اسواسطے کی کہ وہ محل بہر دنیکا ہے۔

وکاذبتہا حتی ابان کذابہا	اعلل نفسی بالمرجم غیبہ

عللہ اذا اشتغلہ بما لیس فی الواقع والمرجم غیبہ ای من غیبہ مرجم یظن بہ الظنون یقال رجم الرجل بالغیب اذا تکلم

بما لا یعلم واراد بالغیب الخبر والکذاب المکاذبۃ یعنی اپنی جگر کو ایسا ترجمہ اوس شخص کے معاملہ مین جسکی خبر کچہہ معلوم نہین ہی اپنی دلکو بہلاتی ہون اور کہتی ہون کہ وہ عنقریب آجاویگا اور اپنی ناامید دلکو جہٹلاتی رہی یہانتک کہ میرا جہوٹ اوسپر ظاہر ہوگیا کیونکہ وہ غائب شخص واپس نہ آیا یعنے مین نے اپنی دلکو بہت بہلایا مگر آخر میرا جہوٹ ونیز ظاہر ہوگیا

الهفی علیک ابن الاشد لهبة ... اضر الکماة طعنها وضرابها

الهمزۃ للنداء والهبة الشجاع الذی لایهتدی من این یوتی الجیش العظیم ترجمہ ای ابن الاشد مجکو تجہیر تیرے مرجانے پر افسوس آتا ہی بسبب ہجوم لشکر اعداء کے جنکو تو دفع کرتا تہا اور جنکی نیزہ بازی وشمشیر زنی نے دلیرون کو نقصان پہونچاتی ہی۔

متی یدعه الداعی الیه فانه ... سمیع اذا الآذان صم جوابها

الضمیران المنصوبان لابن الاشد والمجرور الاول للداعی والثانی للاذان۔ واسناد الصم الی الجواب علی التجوز کنت بصمم الاذان عن عدم النصرۃ ترجمہ جسوقت طالب مدد اوسکو اپنی طرف بلاتا ہی تو وہ خوب سنتا ہی اور فریادرسی کرتا ہی جبکہ اور کانونکی جواب بہری ہوجاوین یعنی جبکہ اور لوگ اوسکی فریاد نسنین اور کچہہ جواب نہ دین تو یہ شخص فریادرسی کرتا ہی

هو الابیض الوضاح لو رمیت به ... ضواحی من الریان زالت هضابها

ترید بالابیض الوضاح خلوص النسب واشتهار الذکر ورماه به اصابه والضواحی النواحی۔ والریان جبل معروف والهضاب ما دون المرتفع من الجبال ترجمہ وہ شخص خالص النسب اور ایسا مشہور ہی کہ اگر اوسکا صدمہ اطراف کوہ ریان پر پہونچایا جاوی تو اوسکی پہاڑیان اپنی جگہہ سے ہٹجاوین یعنے لوگون کا تو کیا ذکر ہی۔

وقالت العور ابنت سبیع

ابکی لعبد الله اذ ... حشت قبیل الصبح ناره

حشت ناره اوقدت وهذا مثل ارادت انه قتل قبیل الصبح فضربت لقتله مثلا بایقاد النار۔ والعرب تقول اوقدت نار الحرب اذا هاجت ترجمہ مین عبد الله کیلیے روتی ہون جبکہ صبح سے کچہہ پہلے اوس لڑائی کی آگ جس مین وہ مقتول ہوا بہڑکائی گئی۔

طیان طاوی الکشح لا ... یرخی لمظلمة ازاره

الطیسان الجائع واستعیر ہہنا لضامر البطن وطاوی الکشح ای لیس بفخم الجنبین والمظلمة بضم المیم وکسر اللام من ظلم اذا دخل فی الظلمة نعت امرءة و
کان من عادتہم اذا دخلوا علی امرءة قضوا وطرہم من الفاحشة فاذا خرجوا ازخار زارہم لیجر علی الاثر فلا تبین فہو مدح بالعفة والمظلمة بفتح المیم وازار
الازار کنایة عن الخوف فان الخائف لیسترخی ازاره فہو مدح له بالشجاعة **ترجمہ** وہ چہریرہ پتلے شکم کا تہی کوکین تہا کہ جو عورت اندہیری مین بیٹہی ہو
رہا وسکے پاس بدکاری کے لیے جاکر اپنا تہمد واسطے مٹانے اپنے نشان قدم کے نہین لٹکاتا جاتا تہا یعنے جاتا ہی نہین جو لٹکاوے یعنے عفیف و پرہیزگار
ہے یا مصیبت کیوقت اوسکا تہمد ڈہیلا نہین ہوتا جیسا دستور ہے کہ بزدل آدمی کا خوف کیوقت جوتا بہی ڈہیلا ہوجاتا ہے اور پانون سے نکل پڑتا ہے
یعنے بہادر ہے

یعصی البخیل اذا اراد ۔ والمجد مخلوعا عذاره

الحلم النزع ومخلوعا عذاره مثل یعنی انه لا یطیع العاذل کما ان الفرس اذا لم یکن علیه رسن مر حیث شاء ولم یلم **ترجمہ** وہ شخص جب بزرگی و در
سخاوت کے کام کرتا ہے تو بخیل کا کہنا نہین مانتا اور مثل اسپ بے لگام کے خوبدل کہولکر سخاوت کرتا ہے **وقالت عاتکة بنت زید ترثی**
عمر وہی عاتکة المذکورة ترثی امیر المومنین عمر بن الخطاب رض وکانت قد تزوجت به بعد عبد الله بن ابی بکر رض

مَن لِنفسٍ عادَها احزانُها ۔ ولعینٍ شفَّها طولُ السُّهُد

شفها اضر بها **ترجمہ** کون اوس طبیعت کی غمخواری کرے جسکے غم اوسپر دوبارہ ٹوٹ پڑے اور اوس آنکہہ کا کون علاج کرے جسکو درازی بیداری
نے نہایت تکلیف دی ہے - دوبارہ غم کا ٹوٹنا اشارہ ہے صدمہ اول شہادت عبد الله رض زوج اول کیطرف -

جسدٌ لُفِّفَ فی اکفانِہ ۔ رحمةُ الله علی ذاک الجسدُ

ترجمہ وہ ایک جسم ہے جو اپنے کفنون مین لپیٹا گیا - خدا رحم کرے اس جسم پر - یہ کلام بطور تحسر وتلہف کے ہے -

فیه تفجیع لمولی غارمٍ ۔ لم یدعه الله یمشی بسبد

الضمیر المجرور للجسد - والتفجیع الایلام والایجاع والمولی ابن العم والغارم من یلزمه الغریم والسبد محرکة الشیء القلیل من الشعر یقال ماله سبد ولا لبد ای
قلیل ولا کثیر واللبد الصوف والمراد فقره الله **ترجمہ** اوس جسم مین اس برادر عمزاد تاوان زدہ کی ضرر رسانی ہے جسکے پاس خدا نے کچہہ نہین چہوڑا
کیونکہ وہ جسد اونکے تاوان ادا کرتا تہا **وقالت امرءة من بنی الحارث**

فارسٌ ما غادروہ مُلحَمًا ۔ غیر زِمّیلٍ ولا نِکسٍ وکَل

ملحما اطعمه لعوافی السباع والطیر والزمیل الجبان الضعیف والنکس بالکسر الضعیف المقصر عن ادراک الشرف والوکل محرکة من یتکل علی غیره **ترجمہ**
وہ شہسوار کامل ہے کہ اوسکو پرندوں درندوں کا طعمہ بنا دیا ہے حالانکہ وہ ضعیف اور کوتاہ ہمت اور دوسرونپر بہروسہ کرنیوالا نہ تہا -

لاحق الاطال نهد ذو خصل	لو نشاط اربه ذو میعة

المیعة نشاط الفرس والاطال جمع اطل بالکسر وهو الخاصرة والمراد بلاحق الاطال ضامر الجنبین والنهد القوی والخصلة مجتمع من الشعر یجمع علی خصل ترجمہ اگر سوار ندکور اپنے خلاصی ہلاک سے چاہتا تو اوسکو ایک گھوڑا ناچتا کودتا پتلی کمر کا قوی بڑی عیال والاے اوڑتا۔

وصروف الدهر تجری بالاجل	غیر ان الباس منه شیمته

ترجمہ مگر یہ بات ہے کہ بیشک لڑائی اوسکی عادت قدیم ہے اور حوادث زمانہ ایک وقت مقرر پر ظاہر ہوتے ہیں اسلیے وہ نجات نہ پاسکا وقال جریر یرثی قیس بن ضرار ہو جریر بن عطیة التمیمی الخطفی الیربوعی شاعر اسلامی فصیح معروف یرثی قیس بن ضرار التمیمی

بقیس نوی بین طویل بعادها	وباکیة من نای قیس وقد نأت

الواو بمعنے رب وجوابها محذوف ای تبکی والنائی البعد وطویل مرفوع نعت نوی والضمیر المجرور له ترجمہ اور بہت سی رونیوالیاں قیس کی جدائی سے روتی ہیں اور حال یہ ہے کہ قیس کو ایسے جدائی نے علٰحدہ کر دیا جسکے مدت دراز ہے۔

عن العین حتی یضمحل سوادها	اظن انهمال الدمع لیس بمنته

ترجمہ میں گمان کرتا ہوں کہ آنسوؤں کا بہنا آنکھ سے منقطع نہوگا جبتلک کہ سواد چشم سب پگھلنجاویگے۔

وان تعقروا و جناء ان خف زادها	لکن لقیس لم یباح له الحمی

الاصل فی الحمی الکلاء والماء وکان العزیز منهم یستبیح الاحمیة ویحفظ حمی لنفسه ویمنع منه کل احد واذا قال احمیت المکان کان یتجنب ویتحامی اجلالا وخوفا منه استعیر من بعد للقلب قال کثیر فی الحب یصف امرءة شعر اباحت حمی لم یرعه الناس قبلها وحلت تلاعا لم یکن قبل حلت ای اباحت قلبا لم یکن فیه حزن ولا هم وقوله وان تعقروا الوجناء ان خف زادها کان الواحد منهم اذا مر بقبر رئیس کریم نحر الناقة استعارا بان جوده جار بعده والعقر الجرح فی توهم ترجمہ قیس کو یہ امر ثابت وسزاوار کیا گیا کہ اوسکے لیے وہ دل جو مثل رمنہ واحاطہ کے محفوظ ہی مباح کیا جاوی کہ اوسکا غم اوس دلمیں آجاوے اور یہ کہ قوی ناقہ اوسکے لیے اور اوسکے تعظیم کے واسطے زخمی اور ذبح کیجاوی اسلیے کہ اوسکا توشہ ہلکا ہو گیا ہی اور اوسپر سامان ضیافت موجود نہیں ہے اسلیے خود اوسکا ذبح کرنا چاہیے تاکہ تعظیم متوفی ادا ہو جاوی

وقال آخر

اختان رهن للعشیة او غد	ان المساءة للمسرة موعد

ترجمہ بیشک غم خوشی کے لیے جائے ملاقات ہی وہ دونوں بہنیں ہیں جو ایک دوسرے کو بعد آتی ہیں اور دونوں کے ساتھ گرو ہے آجکی شام یا کل تلک یعنے تو ہمیشہ کو نہیں رہ سکتا۔

فاذا سمعت لهالك فتيقنن	ان السبيل سبيله وتزود

ترجمہ تو جب کسی مرنے والیکا حال سُنے تو یقین کرے کہ میری راہ بھی یہی ہی اور توشہ آخرت طیار کرلے۔ **وقال آخر یرثی اخاه**

اخ واب برٌّ وامٌّ شفيقةٌ	تفرّق في الابرار ما هو جامعهُ

البر بالفتح الكثير الاحسان بجمعه علی ابرار ترجمہ ہو وہ میرے لیے برادر مہربان اور پدر محسن اور مادر شفیق تہا تمام عمدہ لوگون یرہ اوصاف متفرق موجود ہین جنکا وہ جامع تہا یعنے وہ خوبیان جو اور دونین متفرق موجود ہین اوسمین اکھٹی موجود تہین۔

سلوت به عن كل من كان قبله	واذهلني عن كل من هو تابعه

ترجمہ اوسکے سبب مین سب پہلونکو بہول گیا اور جب وہ مرگیا تو اوسنے مجکو ہر باقی ماندہ سے غافل کردیا۔ **وقال آخر یرثی ابنه**

ذهبت على حين اعجبتني	وولى الشباب وجاء الكبر

ترجمہ تو اوسوقت چلدیا جب تو مجکو اچہا معلوم ہونیلگا اور جبکہ میری جوانی نے موہنہ پہیرا اور بڑہاپا آگیا۔

فان ابك ابك على فاجع	وان يك صبر فمثلي صبر

الفاجع من فجع القوم لفجعه وكان تامة ترجمہ سو اگر مین اوسکو روؤن تو ایسے شخص پر روؤن جسنے تمام لوگونکو غمگین کردیا ہی یعنے وہ اسبات کے لایق ہے کہ اوسپر رویا جاوی اور اگر مجسے صبر ہوسکے تو مجہہ جیسے صبر ہی کر سکتے ہین۔

باب الادب

الادب محرکۃ الظرف وحسن التناول وفی الفارسیۃ فرہنگ و دانش و شگفت و نگاہداشت حد ہر چیز۔ **قال المسكين الدارمي**

ہو ربیعۃ بن عامر الدارمی الملقب بالمسکین شاعر اسلامی معاصر للفرزدق۔

وفتيان صدق لست مطلع بعضهم	على سر بعض غير اني جماعها

الصدق اذا اضیف الیہ موصوفہ کما تقول زید صدق یراد بہ الاحکام فی الافعال والکرم والمطلع المخبر والجماع کالزمام ما یجمع بہ الشی والجرور للفتیان تاویل الجماعۃ ترجمہ اور بہت سے عمدہ اور بہلے مانس جوان ہین کہ مین اونکی ایک کے بہید پر دوسریکو مطلع نہین کرتا ان مین اونکی ایک جگہہ بیٹہنے کا باعث ہون اپنی ہمرازداری کی تعریف کرتا ہی۔

لكل امرئ شعب من القلب فارغ	وموضع نجوى لا يرام اطلاعها

الشعب الطریق فی الجبل واستعیر ههنا للمکان الصعب والفارغ الخالی والاطلاع مصدر اطلع الجبل اذا صعد فیه والضمیر المجرور للموضع من حیث المکان التانیث من المضاف الیه او النجوی **ترجمہ** ہر شخص کے لیے اپنی ولمیر اراد ون کیواسطے ایک جگہہ خالی رہتی ہی اور بہید کی جگہہ پر چڑہنے کا قصد نہیں کیا جاتا یعنے وہ دشوار گزار ہے۔

یظلون شتی فی البلاد وسرهم ۔۔۔ الی صخرة اعیا الرجال انصداعها

الضمیر للفتیان او الناس **ترجمہ** وہ جوان یا لوگ دن بہر شہروں میں پہرتے ہیں اور انکی بہید دلکی سیر ویاں ہیں جو مضبوطی میں سخت پتہر کی مانند ہیں جسکے شگاف دینے نے مردونکو عاجز کردیا ہی ویسے مراد جوانون کے دل ہیں یا شاعر اپنے دلکو کہتا ہی اور اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہی۔

وقال یحیی بن زیاد الحارثی

ولما رایت الشیب لاح بیاضه ۔۔۔ بمفرق راسی قلت للشیب مرحبا

ترجمہ اور جبکہ میں نے بڑہاپے کو دیکہا کہ اوسکی سفیدی میری سر کی مانگ میں ظاہر ہوئی تو میں نے بڑہاپے سے کہا کہ آئیے کرم کیجے۔

ولو خفت انی ان کففت تحیتی ۔۔۔ تنکب عنی رمت ان یتنکبا

اراد بالخوف العلم لما انه سببه او الرجاء والکف المنع وتنکب اعرض والروم القصد **ترجمہ** اور اگر مجکو یہ امید ہوتی کہ جو میں اوسکو مرحبا نکہونگا تو وہ مجہسے اعراض کر جاویگا تو اس امر کا قصد کرتا کہ وہ مجہسے اعراض کرجاوے یعنے میں اوسکو مرحبا نہ کہتا مگر وہ کب ٹلنے والا تہا ناچار تہا ہی آو بہگت کیے۔

ولکن اذا ما حل کره فسامحت ۔۔۔ به النفس یوما کان للکره اذهبا

الکره المکروه وسامح به لان له وخضع **ترجمہ** مگر جب کوئی امر مکروہ سر پر آپڑے اور اوسکو طبیعت کسی روز گوارا کرلے تو وہ امر مکروہ بہت جلد گزر جاتا اور اوسکا تحمل آسان ہوجاتا ہی سو در باب بڑہاپے کے میں نے ایسا ہی کیا **وقال المضرس بن سعید**

اذا شئت یوما ان تسود عشیرة ۔۔۔ فبالحلم سد لا بالتسرع والشتم

التسرع العجلة الی الشر وسد امر من ساد هم اذا صار سیدهم **ترجمہ** جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہی تو بذریعہ بردباری سرداری کر نہ برائی کیطرف جلد بازی کرنے اور گالی گلوچ سے۔

وللحلم خیر فاعلمن مغبة ۔۔۔ من الجهل الا ان تشمس من ظلم

المغبة العاقبة وتشمس لسبطنی التمس والفعل مجهول والمراد به غایة الایلام **ترجمہ** اور یہ بات معلوم کرلے کہ بردباری کا انجام جلد بازی سے بیشک اچہا ہوتا ہی مگر اوس صورت میں کہ تمکو برا ظلم دہوپ میں بٹہایا جاوے یعنے تمپر نہایت ظلم کیا جاوے تو حلم اچہا نہیں ہی۔

یحیی بن زیاد

مضرس بن سعید

بالظلم

وقال عصام بن عبید الزمانی

نسبة الی زمان بن مالک البکری یعاتب ابا مسمع من بکر وکان قد خل علیه قوم وکمت عصام الی بابه وانما عاتبه لانهما کانا من بکر

ابلغ ابا مسمع عنی مغلغلة	وفی العتاب حیوة بین اقوام

رسالة مغلغلة اذا کانت محمولة من بلد الی بلد ترجمہ میری طرف سے ابو مسمع کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسرے شہر کو جاوے یعنے بسبیل ڈاک وہ پیام جو دوسرے شعر مین مذکور ہی پہونچادے اور حال یہ ہی کہ دوستون کے عمدہ زندگے عتاب کے ذریعہ سے ہی خلاصہ یہ کہ اگر احبا بین باہمی شکایت ہوکر صفائی نہوجاوے تو اونکی زندگی تلخ ہوجاوے پس میرا عتاب اسی خیال سے ہے -

ادخلت قبلی قوما لم یکن لهم	فی الحق ان یدخلوا الابواب قدامی

وہ پیام یہ ہی کہ تو نے مجھسے پہلے اپنے پاس ایسے قوم کو بلالیا جنکو انصاف سے یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ عمدہ ... ن کے دروازہ مین مجھسے پہلے داخل ہوسکین

لو عد قبر وقبر کنت اکرمهم	میتا وابعدهم من منزل الذام

اراد بتکرار القبر الکثرة والذام الذم والعیب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیجاوے تو مین اونسے حیات ممات مین عمدہ ہونگا اور حالت حیات مین امور مکان عیب اور مذمت سے اون سبکی بہ نسبت دور تر

فقد جعلت اذا ما حاجتی نزلت	بباب دارک ادلوها باقوام

ادلو متکلم من دلا الدلو اذا ارسلها فی البیر واستعیر لعرض الحاجة والباء للاستعانة ترجمہ سو اب مین نے یہ عادت کرلی ہی کہ جب میری کوئی حاجت تیری دروازہ سے متعلق ہو تو مین اوسکو باعانت وسفارش دوسری قوم کے پیش کرونگا حالانکہ مین اونکی نسبت تجھسے قریب اور تیرا ہمقوم ہون یہ مضمون بطور طنز ہے - **وقال شبیب بن البرصاء المری** ہو شاعر اسلامی نسب الی امه قرصافة او جمیرة بنت الحارث بن عوف الملقبة بالبرصاء لبیاضها لا للبرص قالوا ان النبی صلی الله علیه وسلم کان خطبها فقال ابوها لا ارضاها لک یا رسول الله فانها برصاء فرجع ابوها فاذا هی قد برصت ومن حدیث هذه الابیات انه کان قد خطب الی یزید بن هاشم بن حرثیة بنتها فقال هی صغیرة قال لا ولکن ترید ان تردنی خائبا قال فانظر هذا العام فسار ذبک فرجع شبیب مغضبا ثم قال الناس لیزید بئس ما فعلت فندم وارسل الی شبیب قال لعمری لقد اشرفت یوم عنیزة الخ -

وانی لتراک الضغینة قد بدا	ثراها من المولی فلا استثیرها

الضغینة الحقد والبغض والثری الندی واراد به الاثر والاستثارة الاثارة ترجمہ اور مین بیشک اوس کینہ سے بڑا درگذر کرنیوالا ہون جسکا اثر میرے چچازادبھائی سے ظاہر ہوا ہو سو مین اوسکو نہین کریدتا -

عصام بن عبید

شبیب بن البرصاء

الشعب الطریق فی الجبل و یستعیر ههنا للمکان الصعب الفارغ الخالی والاطلاع مصدر اطلع الجبل اذا صعد فیه والضمیر المجرور للموضع من حیث کونها الثانیة شیئا من المضاف الیه او نحوی ترجمہ ہر شخم کے لیے اپنے دلمیں ارادون کیواسطے ایک جگہہ خالی رہتی ہی اور بعید کی جگہہ پر چڑہنے کا قصد نہیں کیا جاتا یعنے وہ دشوار گزار ہے۔

یظلون شتّی فی البلاد وسرّهم … الی صخرة اعیا الرجال انصداعها

الضمیر للفتیان او الناس ترجمہ وہ جوان یا لوگ دن بہر شہروں میں پہرتے ہیں اور انکی بہید دلکی سپرد ہیں جو مضبوطی میں سخت پتہر کی مانند ہیں جسکے شگاف دینے نے مردونکو عاجز کردیا ہی دلسے مراد جوانون کے دل ہیں یا شاعر اپنے دلکو کہتا ہی اور اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہی۔

وقال یحیی بن زیاد الحارثی

ولمّا رأیت الشیب لاح بیاضه … بمفرق رأسی قلت للشیب مرحبا

ترجمہ اور جبکہ میں نے بڑہاپے کو دیکہا کہ اوسکی سفیدی میری سر کی مانگ میں ظاہر ہوئی تو میں نے بڑہاپے سے کہا کہ آئیے کرم کیجیے۔

ولو خفت انّی ان کففت تحیّتی … تنکّب عنّی رمت ان یتنکّبا

اراد بالخوف العلم لما انه سببه او الرجاء والکف المنع وتنکب اعرض والروم القصد ترجمہ اور اگر مجکو یہ امید ہوتی کہ جو میں اوسکو مرحبا نکہونگا تو وہ مجہسے اعراض کر جاویگا تو اس امر کا قصد کرتا کہ وہ مجہسے اعراض کر جاوے یعنے میں اوسکو مرحبا نہ کہتا مگر وہ کب ٹلنے والا تہا ناچار ظاہری آؤ بہگت کیے۔

ولکن اذا ما حلّ کرهٌ فسامحت … به النفس یوما کان للکره اذهبا

الکره المکروه وسامح به لا اورخضم ترجمہ مگر جب کوئی امر مکروہ سر پر آپڑے اور اوسکو طبیعت کسی روز گوارا کرے تو وہ امر مکروہ بہت جلد گزر جاتا اور اوسکا تحمل آسان ہو جاتا ہی سو در باب بڑہاپے کے میں نے ایسا ہی کیا **وقال المرار بن سعید**

اذا شئت یوما ان تسود عشیرةً … فبالحلم سُد لا بالتسرّع والشتم

التسرع العجلة الی الشر وسد امر من ساد هم اذا صار سیدهم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہی تو بذریعہ بردباری سرداری کر نہ برائی کیطرف جلدبازی کرنے اور گالی گلوج سے۔

وللحلم خیرٌ فاعلمنّ مغبّةً … من الجهل الّا ان تشمّس من ظلم

المغبة العاقبة وتشمس لسبط فی التشمس الفعل مجهول والمراد به غایة الایلام ترجمہ اور یہ بات معلوم کرے کہ بردباری کا انجام جلدبازی سے بیشک اچہا ہوتا ہی مگر اوس صورت میں کہ تجکو براہ ظلم دہوپ میں بٹہایا جاوے یعنے تمپر نہایت ظلم کیا جاوے تو حلم اچہا نہیں ہی۔

یحیی بن زیاد

المرار بن سعید

وقال عصام بن عبید الزمانی

نسبته الی زمان بن مالک البکری یعاتب ابا مسمع من بکر وکان قد حمل علیه قوم وکتب عصام الی بابه وانما عاتبه لانهما کانا من بکر

ابلغ ابا مسمع عنی مغلغلة ۔۔۔ وفی العتاب حیوة بین اقوام

رسالة مغلغلة اذا کانت محمولة من بلد الی بلد ترجمہ میری طرفسے ابومسمع کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسری شہر کو جاوی یعنے بسبیل ڈاک وہ پیام جو دوسرے شعر مین مذکور ہی پہونچادے اور حال یہ ہی کہ دوستون کے عمدہ زندگے عتاب کے ذریعہ سے ہی خلاصہ یہ کہ اگر احباب مین باہمی شکایت ہوکر صفائی ہوجاوے تو انکی زندگی تلخ ہوجاوی پس میرا عتاب اسی خیال سی ہے ۔

ادخلت قبلی قوما لم یکن لهم ۔۔۔ فی الحق ان یدخلوا الابواب قدامی

ترجمہ وہ پیام یہ ہی کہ تو نے مجھسے پہلی اپنے پاس ایسے قوم کو بلالیا جنکو انصاف سے یہ اختیار حاصل نہتا کہ عمدہ لوگون کے دروازہ مین مجھسے پہلی داخل ہوسکین

لو عد قبر و قبر کنت اکرمهم ۔۔۔ میتا وابعدهم من منزل الذام

اراد بتکرار القبر الکثرة والذام الذم والعیب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیجاوی تو مین اونسے حیات ممات مین عمدہ ہونگا اور حالت حیات مین اور مکان عیب اور مذمت سی اون سبکی بہ نسبت دور تر

فقد جعلت اذا ما حاجتی نزلت ۔۔۔ بباب دارک ادلوها باقوام

ادلوها من دلا الدلو اذا ارسلها فی البیر واستعیر لعرض الحاجة والبار للاستعانة ترجمہ سو اب مین نے یہ عادت کرلی ہی کہ جب میری کوئی حاجت تیری دروازہ سے متعلق ہو تو مین اوسکو باعانت وسفارش دوسری قوم کے پیش کرونگا حالانکہ مین اونکی نسبت تجہسی قریب اور تیرا ابن عم ہون یہ مضمون بطور طنز ہے ۔

وقال شبیب بن البرصاء المری

ہو شاعر اسلامی نسب الی امه قرصافة او جمیرة بنت الحارث بن عوف الملقبة بالبرصاء لبیاضها لا للبرص قالوا ان النبی صلی الله علیه وسلم کان خطبها فقال ابوها لا رضا لک یا رسول الله فانها برصاء فرجع ابوها فاذا ہی قد برصت ومن حدیث ہذه الابیات انه کان قد خطب الی یزید بن ہاشم بن حرثیة بنتها فقال ہی صغیرة قال لا ولکن ترید ان تردنی خائبا قال فانظر ہذا العام فسار ذلک فرجع شبیب مغضبا ثم قال الناس لیزید بئس ما فعلت فندم وارسل الی شبیب قال ے لعمری لقد اشرفت یوم عنیزة

وانی لتراک الضغینة قد بدا ۔۔۔ ثراها من المولی فلا استثیرها

الضغینة الحقد والبغض والثری الندی واراد به الاثر والاستثارة الاثارة ترجمہ اور مین بیشک دشمنی کینہ سے برادر گزر کرنیوالا ہون جسکا اثر میرے چچازاد بہائی سے ظاہر ہوا ہو سو مین اوسکو نہین کریدتا ۔

مخافةَ أن يَجنی علیَّ وإنّما ‖ یَهیج کبیراتِ الامورِ صغیرُها

جنی علیہ اذا فعل بہ مایکرہہ دیسوءہ وفاعل تجنی الضغینۃ ترجمہ مین اوس کینہ کو اس خوف سے نہین کریدتا تاکہ وہ کینہ مجہپر کوئی واردات نکردے کیونکہ بڑے امور کو چہوٹے امور پیدا اور ظاہر کردیتے ہین۔

لَعَمری لقد اشرفتُ یومَ عُنیزةٍ ‖ علی رغبۃٍ لو شدَّ نفسی مریرُها

اشرف علیہ اذا مال الیہ طامعا فیہ وعنیزۃ موضع خطب فیہ الی یزید ابنتہ واراد بالرغبۃ المرغوب فیہ والمریر الحبل الذی فتل شدیدا ترجمہ اپنی زندگی کی قسم بروز مقام عنیزہ مین نے ایک شی مرغوب کی طمع کی کاش میری طبیعت کو اوسکی مضبوط رسی جکڑ بند کرلیتی کہ وہ ایسی طمع نکرتے۔

تبیّن اعقابُ الامورِ اذا مضت ‖ وتُقبِلُ اشباہًا علیک صدورُها

اعقاب الامور اواخرہا وصدورہا اوائلہا والاشباہ جمع شبیہ وعلی متعلقۃ بتقبل ترجمہ امور جب گزر جاتے ہین تو اونکی انجام ظاہر ہوجاتے ہین اور اونکی آغاز تیری طرف مشتبہ ومخفی پیش آتے ہین۔ آئین یزید کیطرف تعریض ہی کہ اوسنے اول بے سمجہے انکار کردیا آخر کو پشیمان ہوا یا اپنی طرف کہ بے سوچے پیام دیا اور پچتانا پڑا۔

اذا افتخرتُ سعدُ بن ذُبیانَ لم تجدْ ‖ سوی ما ابتنینا ما یجلُّ فخورُها

الفخور مبالغۃ الفاخر وہو فاعل لیجد ترجمہ جبکہ قوم سعد بن ذبیان فخر کرے تو سوائے اون عمدہ باتون کے جنکی بنیاد ہمنے ڈالدی ہی اونکو ایسی چیز نہ ملیگی جسکو وہ اپنے لیے باعث زیادہ فخر کا سمجہین۔

فلا خیرَ فی العیدانِ الّا صلابُها ‖ ولا ناہضاتِ الطیرِ الّا صقورُها

الفاء للتحلیل والعیدان جمع عود وہو الخشب والناہضات من نہض الطیر اذا بسط جناحیہ للطیران والناہض فرخ الطیر الذی وفر جناحہ واستعد للطیران عطف علی العیدان ترجمہ کیونکہ لکڑیون بہتر نہین ہوتے مگر جو اونمین سخت ہو اور پرندون مین بہتر نہین ہوتے مگر اونکی چرغ۔ یعنے ہم لکڑیون مین مثل کالٹہہ کے ہین اور اور لوگ کو کاٹہہ اور پرندون مین مثل چرغ کے ہیر جو بہایت زور آور پرندہ ہین۔

الم تر انّا نورُ قومٍ وانّما ‖ یُبیّنُ فی الظلماءِ للناسِ نورُها

یقال ہو نور قومہ ای ینتفعون برایہ وجمالہ والظلماء الظلمۃ واللیلۃ الشدیدۃ الظلمۃ ترجمہ ای مخاطب کیا تمنے نہین دیکہا کہ ہم بنی مرہ عمدہ قوم کے گہر کے اوجالے ہین اور سوای اسکے نہین ہی کہ اور لوگونکو اوس قوم کا نور اندہیری یا کالی راتین معلوم ہوتا ہی

وقال معن بن اوس المزنی

ومن حدیثہ انہ کان تزوج باخت صدیق لہ ثم طلقہما فاقسم لا یکلم معنا ابدا فقال یستعطفہ۔

لَعَمرُكَ مَا اَدرِی وَاِنّی لَاَوجَلُ ۔۔۔ عَلٰی اَیِّنَا تَعدُو المَنِیَّۃُ اَوَّلُ

الاوجل صفۃ مشبہۃ من الوجل وہو الخوف وتعدو علیہ بالمعجمۃ اذا اتاہ بکرۃ وبالمہملۃ اذا وثب علیہ **ترجمہ** تیری زندگی کی قسم مجکو معلوم نہین ہی اور
مین بیشک ترساہون کہ ہم دونون مین سے پہلے موت کسپر آوہیگی یا چڑہ آویگی پس باہمی نارضامندی نامناسب ہے۔

وَاِنّی اَخُوکَ الدَّائِمُ العَہدِ لَم اَخُن ۔۔۔ اِنِ ابزَاکَ خَصمٌ اَو نَبَا بِکَ مَنزِلُ

ابزی بہ بطش بہ فالکاف منصوب بنزع الخافض ونبا بہ المنزل اذا لم یوافقہ **ترجمہ** اور مین بیشک تیرا بہائی عہد کا پائدار ہون اگر تجکو دشمن نے
سخت آپکڑا ہی یا کوئی جگہہ تجکو ناموافق آگئی ہے تو مین نے تیری خیانت نہین کی یعنے تجکو چہوڑا نہین۔

اُحَارِبُ مَن حَارَبتَ مِن ذِی عَدَاوَۃٍ ۔۔۔ وَاَحبِسُ مَالِی اِن غَرِمتَ فَاَعقِلُ

اکثر ما یطلق المال فی عرفہم علی الابل وغرم الرجل اصابہ غرم وعقل عنہ اذا ادی الدیۃ عنہ **ترجمہ** جسپر دشمن سے تو لڑے اوس سے مین لڑتا ہون اور مین تیرے
نفع کے لیے اپنا مال و شتر روک رکہتا ہون اگر تجکو تاوان دینا پڑے تو مین تیرے بدلہ ادا کردون۔

وَاِن سُؤتَنِی یَومًا صَفَحتُ اِلٰی غَدٍ ۔۔۔ لِیُعقِبَ یَومًا مِنکَ اٰخَرُ مُقبِلُ

یقال ساءہ ای اسخطہ وصفح اعرض ویعقب من عقبہ بمعنی عقبہ اذا اتی بعدہ وضمیر المفعول محذوف واخر نعت محذوف ای فعل اخر والمقبل من
اقبل علیہ ضد ادبر عنہ **ترجمہ** اور اگر تو نے مجکو کسی روز خفا کردیا تو مین نے اوس سے کل تلک روگردانی اور چشم پوشی کے اس امید پر کہ کسی دوسرے
روز اوسکے خفا کرنیکے بعد دوسرا کام ظہور مین آوی جو تجکو تیری طرف متوجہ کرنیوالا ہو۔

کَاَنَّکَ تَشفِی مِنکَ دَاءً مَسَاءَتِی ۔۔۔ وَسُخطِی وَمَا فِی رِیبَتِی مَا تَعَجَّلُ

الریبۃ بالکسر الایذاء وما الاولی نافیۃ والثانیۃ موصولۃ **ترجمہ** تو میرے نارضامند کرنیسے ایسا خوش ہی کہ گویا تیرے درد کو میری برائی و ناراضی
شفا دیتی ہی اور حال یہ ہی کہ میری ایذا رسانی مین وہ چیز نہین ہی جسکے تو جلدی کرتا ہی یعنے تیری شفا۔

وَاِنّی عَلٰی اَشیَاءَ مِنکَ تُرِیبُنِی ۔۔۔ قَدِیمًا لَذُو صَفحٍ عَلٰی ذَاکَ مُجمِلُ

کلمۃ علی بمعنی مع واراب اوقعہ فی الریب واجمل اتی بالجمیل **ترجمہ** اور مین بیشک اون چیزون پر جو تیری طرف سے ظہور مین آتی ہین اور مجکو شک
مین ڈالتی ہین ہمیشہ درگزر کرنیوالا ہون اور اوسپر تیرے ساتہہ نیکی کرنیوالا۔

سَتَقطَعُ فِی الدُّنیَا اِذَا مَا قَطَعتَنِی ۔۔۔ یَمِینَکَ فَانظُر اَیَّ کَفٍّ تَبَدَّلُ

ترجمہ جب تو مجہسے دوستی قطع کریگا تو اب گویا تیرا دہنا ہاتہہ کاٹا جاویگا سو تو دیکہہ کہ اوسکے کٹنے کے بعد کونسی ہتیلی اوسکی جگہہ بدلیگا۔

وفی الناس ان رثت حبالک واصل	وفی الارض عن دار القلی متحول

الرثاثۃ الوہن والضعف والمتحول اسم ظرف ترجمہ اور اگر تیرے علاقونکی رسیان کمزور ہوگئی ہین تو لوگونمین مجکو اپنی طرف بلانیوالے موجود ہین اور زمین مین دشمنی کے گھر سے چلی جانیکی جگہہ ہے۔

اذا انت لم تنصف اخاک وجدتہ	علی طرف الہجران ان کان یعقل

ترجمہ جبکہ تو اپنی بہائی سے بالانصاف پیش نہ آویگا تو اوسکو تونہایت جدائی پر پاویگا اگر وہ سمجہدار ہوگا۔

ویرکب حد السیف من ان تضیمہ	اذا لم یکن عن شفرۃ السیف مزحل

المزحل المبعد ترجمہ اور تیرا بہائی اس خوف سے بچنے کے لیے کہ تو اوسپر ظلم کریگا تلوار کی دہار پر سوار ہوجاویگا جبکہ تلوار کی دہار سے دور ہونے اور بچنے کی جگہہ نہو گی

وکنت اذا ما صاحب رام ظنتی	وبدل سوء بالذی کنت افعل
قلبت لہ ظہر المجن فلم ادم	علی ذاک الا ریث ما اتحول

المجن الترس وقلب ظہرہ کنایۃ عن قلب الامر وعکسہ وذاک اشارۃ الی الود القدیم والریث منصوب علی الظرفیۃ ترجمہ اور مین ایسے مزاج کا آدمی تہا کہ جب میرا کوئی دوست مجہپر تہمت لگانیکا قصد کرے اور اوس احسانکی عوض جو مین اوسپر کرتا تہا برائی کا بدلہ دے تو مین اوسکو دوستی کے معاملہ کو لوٹ دیتا تہا اور اس قدیم دوستی پر قیام وثبات نہین کرتا تہا مگر اسیقدر کہ مین اوسپر لوٹ پڑون یا اپنی حالت بدلون یعنے صرف تہوڑی دیر

اذا انصرفت نفسی عن الشیٔ لم تکد	الیہ بوجہ اخر الدہر تقبل

الضمیر ان فی لم تکد وتقبل للنفس والمجرور للشیٔ ترجمہ جبکہ میری طبیعت کسی شی سے پہر جاتی ہی تو قریب الامکان نہین ہی کہ پہر وہ اوسکی طرف تمام عمر متوجہ ہو۔ **وقال عمرو بن قمیئۃ** کسفینۃ بکری شاعر جاہلی وکان صاحب امرء القیس الملک الضلیل۔

یا لہف نفسی علی الشباب ولم	افقد بہ اذ فقدتہ امما

ترجمہ ہای میرا افسوس جوانی پر اور حال یہ ہی کہ جب مین نے اوسے گم کیا تو کسی امر متوسط درجہ کو گم نہین کیا بلکہ ایک امر عظیم قابل تاسف کو

اذ اسحب الریط والمروط الی	ادنی تجاری وانفض اللمما

المرابط جمع الریطۃ وہو الثوب الرقیق۔ والمرط بالکسر من الخز والادنی الاقرب والتجار بالکسر جمع تاجر بمعنی الخمار واللمۃ الشعر الکثیر یلم بالمنکب والجمع باعتبار الاجزاء ترجمہ مجکو وہ زمانہ یاد آتا ہی کہ جب مین باریک اور ریشمی کپڑے پہنتا تہا اور دامن کشان قریب ترمی فروش کے ہان جاتا اور اپنے ورازموی سر کو بار بار جہاڑتا تہا یا بسبب متبخترانہ رفتار کے اونکو ہلاتا تہا۔

ولا تغبطن المرء ان يقال له	امسی فلان لسنه حکما

ان یقال لہ ای علیٰ ان یقال **ترجمہ** کسی مرد پر اسلیے حسد مت کر کہ اوسکے حق مین یون کہا گیا کہ فلان شخص اپنی کلان سالی کے سبب پنچ اور سردار ہوگیا کیونکہ اوسکی جوانی اس حکومت سے جو عالم پیری مین اوسے ملی بہتر تہی —

ان سره طول عمره فلقد	اضحی علی الوجه طول ما سلما

اضحی ہہنا تامة ولیس لہا خبر معناه بدا وظہر وطول ما سلما یعنے طول السلامة **ترجمہ** اگر اوسکو اوسکی عمر کی درازی نے خوش کیا تو یہ خوشی کی بات نہین ہے کیونکہ اوسکے چہرہ پر آثار کلان سالی کے جو موت کی علامت ہین ظاہر ہوگئے ہین **وقال ایاس بن القائف**

تقیم الرجال الاغنیاء بارضهم	وترمی النوی بالمقترین المرامیا

المقتر الفقیر والمرمی المفازة **ترجمہ** مالدار لوگ اپنے وطن مین رہتے ہین اور محتاج جنکو سفر اور جدائی جنگلوں مین واسطے حصول وجہ معاش کے پہینکتی ہے الحاصل تونگری کو مفلسی پر ترجیح دیتا ہے —

فاکرم اخاك الدهر ما دمتما معا	کفی بالممات فرقة وتنائیا

الدہر منصوب علی الظرفیة **ترجمہ** سو تو اپنے بہائی کی ہمیشہ تعظیم کر جب تلک تم دونوں اکٹہے ہو کیونکہ موت فراق کیلیے کافی ہے جسکے بعد ملاقات نہوگی —

اذا زرت ارضا بعد طول اجتنابها	فقدت صدیقی والبلاد کما هیا

الفعلان یحتملان التکلم والخطاب والاول اوضح بقرینة صدیقی **ترجمہ** جبکہ مین کسی زمین پر بعد بہت دنون کے آؤن تو مین اپنے دوست کو مفقود پاتا ہون اور شہر بحال خود رہتے ہین پس چاہیے کہ تو اپنے دوست سے جدا نہو شاید پہر ملاقات ہو یا نہو **وقال ربیعة بن مقروم**

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان بایع لقیحة من عجزوم النہشلی فوجد عندہ الضابی بن الحارث البرجمی وقد نہا الضابی عن ابتیاعہا فقال ربیعة

وکم من حامل لی ضب ضغن	بعید قلبه حلو اللسان

کم خبریة والضب والضغن الحقد والاضافة الی الضغن لان الضغن العسر فکانہ حقد عسیر وجواب کم محذوف ای لم یضر نے **ترجمہ** اور بہت سے اشخاص میرے سخت کینے کو اوٹہانے والے ہین جنکے دل میری محبت سے دور ہین اور ظاہر مین شیرین زبان ہین کہ اونکی کینہ نے مجکو ستایا نہین

ولو انی اشاء نقمت منه	بشغب او لسان یتحان

الشغب تہیج الشر والجلبة یقال شغبت الجند والتیحان بالفوقانیة وتشدید التحتانیة من یتعرض فیما لا یعنیے **ترجمہ** اور اگر مین چاہون تو بذریعہ لشکر کشی یا تیز اور بے پروا زبان یعنے ہجو گوئی کے اوس سے انتقام لیلون —

ولکنی وصلت الحبل منه — مواصلة بحبل ابی بیان

وضمرة ان ضمرة خیر جار — علقت له باسباب متان

نصب مواصلة علی التعلیل او الحالیة وابو بیان وضمرة رجلان لهما قرابة بالنصابی وربیعة وضمرة عطف علی ابی بیان والمتان جمع متین والسبب الحبل ترجمہ مگر مین نے اوس سے علاقہ بنائی رکہا یعنے اوسکو نہ توڑا بسبب علاقہ ابو بیان اور ضمرہ کے اور بیشک ضمرہ عمدہ ہمسایہ ہی کہ مین اوس سے بہت مضبوط علاقہ رکہتا ہون —

هجان الحی کالذهب المصفی — صبیحة دیمة یجنیه جان

الهجان السید الکریم والصبیحة الصبح والدیمة المطر وجناه حصله وکسبه ترجمہ وہ ضمرہ قوم کا شریف اور خالص النسب مثل اوس خالص سونیکی ہے کہ بوقت صبح باران اوسکا تلاش کرنیوالا اوسکو پالیتا ہی اور یہ اسلیے کہا کہ جب انکو سونیکی کان پر خوب مینہ برستا ہی تو اوسکی صبح کو سونا چمکنے لگتا ہی اور متلاشی کو باسانی دستیاب ہو جاتا ہی **وقال سلمی بن ربیعة**

ان شواء ونشوة — وخبب البازل الامون

الشواء اللحم المشوی والنشوة السکر والخبب بالمعجمة محرکة نوع من سیر الابل والبازل التی قد استکمل لها التسع سنین فتناهت قوتها وانما یختارون رکوب البازل لقوتها وکثرة تجربتها والامون الموثقة الخلق ترجمہ بیشک بہنا گوشت اور شراب کا نشہ اور جوان اور جوڑ بند کی مضبوط ناقہ کی رفتار خبر ان کی پانچوین شعر مین من لذة العیش ہی —

یجشمها المرء فی الهوی — مسافة الغائط البطین

یجشمها یکلفها والضمیر للناقة ای البازل والغائط المطمئن من الارض والبطین الواسع ترجمہ کہ اوس ناقہ کو مرد اپنی خواہش نفسانی مین قطع مسافت گہری زمین چوڑی جنگل کے تکلیف دے —

والبیض یرفلن کالدمی فی الریط والمذهب المصون

بالنصب عطفا علی شواء ویرفلن حال من رفل اذا تبختر وکالدمی حال ثانیة جمع دمیة وهی الصنم والریط جمع ریطة وهو الملاءة ای الثوب الرقیق والمذهب المزرکش ترجمہ اور بیشک گوری چٹی عورتین مثل بت کے خوبصورت کہ باریک اور زر لبفت کے پاک وصاف کپڑے پہنے ہوئے تبختر سے چلتی ہین —

والکثر والخفض امنا — وشرع المزهر الحنون

عطف علی البیض بمعناه المال الکثیر والخفض الدعة والراحة والشرع کعنب اوتار البربط والمزهر العود والحنون بالمهملة مفعول من الحنین وهو صوت الطرب

اور بیشک مال کثیر اور حالت امن مین چین اور راحت اور نرم وحزین ولذیذ بربط اور عود کی تارونکی آواز۔

مِن لذّةِ العیشِ والفتٰی	للدهرِ والدهرُ ذو فنونِ

الجار والمجرور فے محل الرفع علی انہ خبران فی اول الشعر **ترجمہ** یہ سب چیزین جو ذکور ہوئین منجملہ لذات زندگی ہین اور حال یہہ ہے کہ تمام مرد زمانہ کے اسامی ہین اور زمانہ ذوفنون اور حالیا ہے۔

والعسرُ کالیسرِ والغنٰی	کالعدمِ والحیُّ للمنونِ

ترجمہ اور تنگدستی عدم بقا مین مثل فراخدستی کے ہے اور تونگری مثل افلاس کے ہے اور ہر زندہ موت کے لیے ہے۔

اهلکن طسمًا وبعدهٗ واهل جاشٍ ومارِبٍ وحیَّ	غذیّ بهم وذا جدونِ لقمانَ والتقونِ

الضمیر لفنون الدهر وحوادثه وطسم کان حیًّا من احیاء الیمن قد انقطع وضمیر المذکر الفرد بعده لبیاول الحی والغذی بالمعجمتین کالغنی ولد المعز والبهم جمع بهمة وهو ولد البقر والضان والمعز ولعل المناسبة بین طسم وغذی بهم ان طسمًا کانوا من ارباب الغنم وکان المراد بذا جدون ذوجدن اعنی علس بن زید بن الحارث الحمیری فانه کان وضع الاسلحة حوله لدفع الموت وهو اول من غنی بالیمن سمی به لحسن صوته فان الجدن حسن الصوت جاش موضع بالیمن ومارب بلد معروف من بلاد الیمن کان اهله آل سبا الذین ارسل الله علیهم سیل العرم ولقمان بن عاد اخو شداد بن عاد بن باطاط بن سبا کان قد هلک بعد اخیه شداد والتقون بالفوقانیة والقاف جمع تقن وهو الرجل الحاذق ورجل من الرماة یضرب بجودة رمیه المثل ویراد به هو وآله کما یراد بالاحاوص آل احوص بن جعفر بن کلاب **ترجمہ** زمانہ کی گردشون نے اول قوم طسم کو تباہ کر دیا اور بعد اونکی بھیڑ بکری اور گائے کے بچے اور ہلاک کر دیا ذوجدن حمیری کو جسنے اپنے گرد ہتھیار جمع کیے تھے موت کے دفع کیلیے اور ہلاک کیا اہل جاش اور اہل مارب کو اور قوم لقمان بن عاد کو اور تقن کی قوم کو جو تیر اندازی مین ضرب المثل ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ موت سے کسی کو چارہ گریز نہین ہے۔ **وقال عبد الله ابن همام السلولی** من بنی مرة یعرفون ببنی سلول وسلول امهم ومن حدیث هذه الابیات انه کان قد وشی به واش الی زیاد بن ابیه وقال انه قد هجاک فقال زیاد للرجل اجمع بینکما قال نعم فلما جمع بینهما واشار الی الواشی قال عبد الله مخاطبًا لذلک الرجل البیتین فاعجب زیاد بجوابه واقصی الساعی ولم یقبل منه

وانتَ امرؤٌ اما ائتمنتک خالیًا	فخنتَ واما قلتَ قولًا بلا علم

ائتمنه فوض الیه امانة وجعله امینًا والسترة والخالی من خلا به اخرا لفرد بهما من التکلم او الخطاب **ترجمہ** تو ایک شخص ہے کہ تجہ ہی میں دو عیب ہین کہ

ایک عیب ضرور ہی یعنے یا تو مین نے تجکو خلوۃ مین اپنے بھید کا امین بنایا تہا سو اس صورت مین تو نے امانت مین خیانت کی کہ تو نے اوسکو ظاہر کر دیا اور دوسرے یہ ہی کہ مین نے تجہسے کچہ نہین کہا تو اس صورت مین تو نے مجہپر افترا اور بہتان بلا علم و دلیل باندہا۔

فانت من الامر الذی کان بیننا ۔۔۔ بمنزلۃ بین الخیانۃ والاثم

ترجمہ سو تو اوس معاملہ مین جو ہم مین گذرا خیانت کے مرتبہ مین ہی یا بہتان بندی کے گناہ مین بہر صورت تو قصوروار ہی

وقال شبیب بن البرصاء المری

قلت لغلاق بعرنان ما تری ۔۔۔ فما کاد لی عن ظہر واضحۃ یبدی

غلاق اسم رجل و عرنان بالکسر جبل او واد و ما استفہامیۃ و تری من الرویۃ او الرائی ولفظ الظہر مقحم و حسن اقحامہ فان الضحک یکشف عن ظہر السن دون بطنہا والواضحۃ السن الواضحۃ وہی التی تظہر عند الضحک **ترجمہ** مین نے غلاق سے بمقام کوہ یا وادی عرنان کہا کہ تو اب کیا دیکھتا ہی سو وہ اس امر کے پاس بہی نہ پہنچا کہ میرے رو برو اپنے اگلے دانت ہنسکر کھولے یعنی وہ بسبب انبوہ غموم تبسم کے قریب بہی نہوا۔

تبسم کرہا و استبنت الذی بہ ۔۔۔ من الحزن البادی و من شدۃ الوجد

استبان علم **ترجمہ** بہ تکلف مسکرایا اور مین نے وہ حالت جو اوسپر غم ظاہر اور شدۃ رنج سے تہی معلوم کرلے۔

اذا المرء اعراہ الصدیق بدا لہ ۔۔۔ بارض الاعادی بعض الوانہا الزبد

اعراہ فلان اذا ترکہ فی العراء ای الارض المستویۃ لا ظل فیہا والربدۃ اللون المائل الی الغبرۃ وہذا مثل ای ظہر لہ من اعدائہ ما یکرہ **ترجمہ** وہ کیونکہ مغموم نہوتا کیونکہ دستور ہی کہ جب آدمی کو اوسکا دوست چٹیل میدان میں چہوڑ دے اور اوسکی مدد نکرے تو اوسکو دشمنونکی زمین میں کسیقدر رنگ میں تیرہ اور غبار آلود ظاہر ہو جاتا ہی یعنے اوسکو ایسے امور مکروہ منجانب دشمنان پیش آتے ہین جس سے زمین تیرہ معلوم ہونے لگتی ہے

وقال سالم بن وابصۃ الاسدی

احب الفتی ینفی الفواحش سمعہ ۔۔۔ کان بہ عن کل فاحشۃ وقرا

الوقر الصمم **ترجمہ** مین اوس جوان کو دوست رکہتا ہون کہ اوسکے کان بری باتونکو نہ سنین گویا اوسکے کان ہر بری بات کے سننے سے بہرے ہین

سلیم دواعی الصدر لا باسطا اذی ۔۔۔ ولا مانعا خیرا ولا قائلا ہجرا

سلیم خبر مبتدء محذوف وما بعدہ صفات لہ و دواعی الصدر ہمومہ و معنی سلامتہا عدم احساسہا **ترجمہ** وہ ایسا جوان ہی جسکے ارادے اچہے ہین نہ وہ کلفت کا پہیلانیوالا نہیں ہے اور نہ بہلائی سے منع کرنیوالا اور نہ فحش بکنیوالا۔

اذا شئت ان تدعوہ کربا مکرما ۔۔۔ ادیبا ظریفا عاقلا ماجدا حرا

شبیب بن البرصاء

قال سالم بن وابصۃ الاسدی

اذا ما اتت من صاحب لك زلة ۔۔۔ فكن انت محتالا لزلته عذرا

الادب حسن المعاشرة والتناول والظرف الكياسة والحذاقة والمجد كرم الاباء والحر الكريم الطيب والشرطية الثانية جزاء الشرطية الاولى ترجمہ چاہیکہ تو

چاہیے کہ تو سیکھے علم حسن معاشرت دانا شریف النسب آزاد پکارا جاوے تو جب تیرے دوست سے کوئی لغزش صادر ہو تو اوسکی لغزش کیلیے کسی حیلہ سے کوئی عذر تلاش کرے۔

غنى النفس ما يكفيك من سد خلة ۔۔۔ فان زاد شيئا عاد ذاك الغنى فقرا

ترجمہ دلکی تونگری صرف اسقدر ہے کہ حاجت کے بند ہونیسے تجکو کفایت کرے سواس سے اگر کسیقدر زیادہ ہوئے تو یہ تونگری فقیری ہو جاوے گی۔ یعنے زیادہ طلب

حرص ہے اور ہر حریص فقیر ہے اگرچہ بظاہر تونگر ہو **وقال المؤمل بن اميل المحاربي**

وكم من لئيم ود اني شتمته ۔۔۔ وان كان شتمي فيه صاب وعلقم

الصاب عصارة شجر مر قبل هو عصارة الصبر والعلقم الحنظل ترجمہ اور بہت سے ناکس لوگ دوست رکھتے ہین کہ مین اونکو گالی دون اور اگرچہ میری

گالی اونکی حق مین مثل صاب اور علقم کے تلخ ہو یعنے میری گالی بہی فخر سمجھتے ہین عنایت تو درکنار ہے۔

وللكف عن شتم اللئيم تكرما ۔۔۔ اضر له من شتمه حين يشتم

ترجمہ اور بیشک کمینہ کو گالی دینے سے براہ کرم بچنا اسکو زیادہ ضرر پہنچاتا ہے بہ نسبت اسکے کہ جب وہ گالی دیا جاوے **وقال عقيل بن علفة المري**

ولله هر اثوابه فكن في ثيابه ۔۔۔ كلبسته يوما اجد واخلقا

اللبسة هيئة اللباس واجد لبس جديدا واخلق لبس خلقا باليا ترجمہ زمانہ کے مختلف لباس ہین کبہی نیا لباس پہنتا ہے اور کبہی پرانا سو تو اسکی تبدل لباس مین اوسکے

لباس کے موافق رہ جبکہ وہ نیا لباس پہنے تو تو بہی نیا لباس پہن اور جب وہ کہنہ لباس پہنے تو تو بہی کہنہ لباس پہن۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ کے ہمرنگ رہ۔

وكن اكيس الكيسى اذا كنت فيهم ۔۔۔ وان كنت في الحمقى فكن انت احمقا

الكيسى جمع كيس كالموتى جمع ميت ترجمہ جبکہ تو عقلا کے زمرہ مین موجود ہو تو سب سے بڑہکر عقلمند رہ اور اگر تو احمق لوگون کے مجمع مین ہو تو احمق بنجا

یعنے ابنائے زمانہ کے موافق روش اختیار کر۔ **وقال بعض الفزاريين**

اكنيه حين اناديه لاكرمه ۔۔۔ ولا القبه والسوءة اللقبا

الواو بمعنے مع والسوءة منصوب مفعول معه ترجمہ جب مین اوسکو پکارتا ہون تو اوسکی تعظیم کے لیے اوسکی کنیت کے ساتھ پکارتا ہون

یعنے اوسکا نام نہین لیتا بلکہ فلان کا باپ یا بیٹا کہکر پکارتا ہون اور اوسکو برائی کے ساتھ ملقب نہین کرتا ہون۔

كذاك ادبت حتى صار من خلقي ۔۔۔ اني وجدت ملاك الشيمة الادبا

الملاک للمناط ترجمہ مین اسیطرح کی تہذیب اور ادب سکھایا گیا ہون یہانتک کہ یہ عادت میری سرشت ہوگئی ہے بیشک مین نے تہذیب کو نیک خصلت کا مدار پایا ہے یعنی جسمین تہذیب ہین ہے وہ نیک خصلت ہے ۔ **وقال رجل من بنی قریع** وہو المعلوط المعروف ابن بدل السعدی القریعی احد بنی قریع مصغراً ۔

عنی مایری الناس الغنیّ وجارہٗ	فقیرٌ یقولوا عاجزٌ وجلیدُ

ترجمہ جبکہ لوگ تونگر کو ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ اوسکا ہمسایہ فقیر ہے تو کہتے ہین کہ یہ فقیر کاہل ہے کہ کما نہین سکتا اور یہ تونگر چالاک ہے اور کماؤ ہے

ولیس الغنیٰ والفقر من حیلۃ الفتیٰ	ولکن احاظٍ قسّمت وجدودُ

الاحاظی جمع حظوۃ علی خلاف القیاس وہو الحظ من الرزق والجد جمع جدو ہو البخت والحظ ترجمہ اور حال یہ ہے کہ تونگری اور فقیری مرد کی تدبیر سے نہین بلکہ وہ حصے رزق کے اور نصیب ہین جو بروز ازل تقسیم کیے گیے ہین ۔

اذا المرأ اعیتہ المروۃ ناشیاً	فمطلبہا کہلاً علیہ شدیدُ

المروۃ الکرم والناشی الشاب حال من الضمیر المنصوب ترجمہ جبکہ مرد کو حالت جوانی مین مروۃ اور سخاوت عاجز کردیتی ہے جوانی مین اوس سے کرم وسخاوت نہ بن پڑے تو ڈھلتی عمر مین کرم وسخاوت کو طلب کرنا اوسپر سخت دشوار ہوگا ۔

وکاین رأینا من غنیٍّ مذمّمٍ	وصعلوکِ قومٍ مات وہو حمیدُ

کاین بمعنے کم ترجمہ اور ہمنے بارہا ایسے تونگر دیکھے ہین جنکی لوگ مذمت کرتے ہین اور قوم کے فقیر کو دیکھا کہ وہ ایسے حال مین مرا کہ لوگ اوسکی تعریف کرتے ہین ۔

وان امرأ یمسی ویصبح سالما	من الناسِ الا ما جنیٰ لسعیدُ

ترجمہ اور بیشک جو شخص لوگونکی مذمت سے بچکر والاصبح وشام کرے وہ نیک بخت ہے مگر جبکہ کسی کا قصور کرے ۔ **وقال آخر**

اضحت امور الناس یغشین عالما	بما یتقی منہا وما یتعمّدُ

اراد بالعالم نفسہ ویتقی ویتعمد کلاہما مجہولان وتعمدہ قصدہ علی تکلف ترجمہ لوگون کے کام ایسے ہوگئے کہ اونہون نے اوس شخص کو گھیر لیا جو جاننے والا اوس چیز کا ہے جس سے پرہیز چاہیے اور جس چیز کے کرنیکا خواہ مخواہ قصد کیا جاوے یعنے مین جو اچھے اور برے کامونکا تجربہ کار ہون اسلیے سب لوگونکا مرجع ہوگیا ہون ۔

جدیرٌ بان لا استکین ولا اُرے	اذا الامر ولی مدبراً اتبلّدُ

استکان اذ خضع اُرے مجہول وتبلد تکسل واتبلد فی محل النصب مفعول ثانی لاری او حال من ضمیر المتکلم فیہ ترجمہ جب میرا اقبال مجھے پشت پہیرے

یعنے مفلس و بے یار و یاور ہو جاؤن تو اس حالت میں اس امر کا سزاوار ہون کہ کسی سے عاجزی نکرون اور نہ بچون اور کاہل اور کند نہ دیکھا جاؤن۔

وقال آخر

وَاِنَّكَ لَا تَدْرِي اِذَا جَاءَ سَائِلٌ	أَأَنْتَ بِمَا تُعْطِيهِ اَمْ هُوَ اَسْعَدُ

التقدیرہ انت اسعد بما تعطیہ ام بمعنی ہمزۃ الاستفہام **ترجمہ** جب تیری پاس سائل آوے اور تو اوسکو کچھ دے تو تجکو معلوم نہین ہے کہ تو اوس دینے کے سبب صاحبِ نصیب ہے یا وہ یعنے وہ دعا جو تجکو دیتا ہی یا وہ اچھی مکافات جو در صورتِ حصول خوشحالی کے تجکو شاید اوس تیری عطا آتیرے حق مین بہتر ہو

عَسَى سَائِلٌ ذُو حَاجَةٍ اِنْ مَنَعْتَهُ	مِنَ الْيَوْمِ سُؤْلًا اَنْ يَكُونَ لَهُ غَدُ

من یعنے فے والسول بالضم المطلوب وہ مفعول ثانِ للمنع۔ والمراد بالغد ما یحصل لہ فے الغد من القدرۃ علے التلافی **ترجمہ** اگر تو سائل حاجتمند کو آج اوسکے مطلب سے روکے تو قریب ہے کہ اوسکو کل قدرت تلافی حاصل ہو دے پس حاجت روائی مین تامل نہ چاہیئے۔

وَفِي كَثْرَةِ الْاَيْدِي لِذِي الْجَهْلِ زَاجِرٌ	وَلِلْحِلْمِ اَبْقَى لِلرِّجَالِ وَاَعْوَدُ

اراد بکثرۃ الایدی کثرۃ الاخوان والانصار والاعود الانفع **ترجمہ** و بصورت کثرۃ مددگاران جاہل کو اوسکی جہل سے روکنے والا امر موجود ہی یعنے جاہل بخوف مددگاران تجسے بجہل پیش نہین آویگا سو تجکو اونسے سلوک کرنا چاہیئے تاکہ مددگار اور زیادہ ہون۔ مگر اسپر بھی حلم مردونکے نیکنامی کے بقا کے لیے عمدہ سامان اور مفید تر ہے۔

وقال آخر

اِيَّاكَ وَالْاَمْرَ الَّذِي اِنْ تَوَسَّعَتْ	مَوَارِدُهُ ضَاقَتْ عَلَيْكَ الْمَصَادِرُ

ایاک منصوب علے التحذیر والمورد المدخل والمصدر المخرج **ترجمہ** تو ایسے امر سے بچ کہ اگر اوسمین جانیکی راہین کشادہ ہون تو اوس سے نکلنے کے راہین تنگ ہون یعنے کسی امر میں گسنے سے پہلے اوس سے نکلنے کی راہ سوچ لے۔

فَمَا حَسَنٌ اَنْ يَعْذِرَ الْمَرْءُ نَفْسَهُ	وَلَيْسَ لَهُ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَاذِرُ

عذرہ جعلہ معذورا والواو حالیۃ **ترجمہ** کیونکہ یہ امر اچھا نہین کہ جو مرد کوئی کام کرے تو اوسمین اپنے آپکو معذور سمجھے حالانکہ اوسکو کوئی آدمی اوس کام مین معذور نہ سمجھے یعنے یہ معذور سمجھنا بڑی کم فہمی کی بات ہے۔

وقال العباس بن مرداس

تَرَى الرَّجُلَ النَّحِيفَ فَتَزْدَرِيهِ	وَفِي اَثْوَابِهِ اَسَدٌ مَزِيرُ

الازدراء الاستحقار والمزیر العاقل الحازم الشدید القلب الماضی فے الامور **ترجمہ** تو مرد ضعیف الجثہ کو دیکھتا ہی اور اوسکو بنظر ظاہر کم قدر سمجھتا ہی حالانکہ اوسکے جامہ مین ایک ہوشیار ارادہ کا پکا شیر ہے یعنے تجکو ضعف ظاہر سے ضعف قلب کا تقیر کرنا نہ چاہیئے۔

وَيُعْجِبُكَ الطَّرِيرُ فَتَبْتَلِيهِ ۔۔۔ فَيُخْلِفُ ظَنَّكَ الرَّجُلُ الطَّرِيرُ

الطریر الشاب الذی طرای نبت شاربه واخلف کذب ترجمہ اور تجکو نوجوان شخص اچہا معلوم ہوتا ہی اور جب تو اوسکا امتحان کرتا ہی تو
تیری گمان کو وہ شخص جہوٹا کر دیتا ہی یعنے خلاف ظاہر وہ بزدل نکلتا ہی پہر ظاہر پر فریفتہ مت ہو۔

فَمَا عِظَمُ الرِّجَالِ لَهُمْ بِفَخْرٍ ۔۔۔ وَلٰكِنْ فَخْرُهُمْ كَرَمٌ وَخِيرُ

العظم کعنب نقیض القصر والخیر بالکسر الکرم والشرف ترجمہ سو مردونکا دراز قد ہونا اونکے لیے کچہہ بڑائی کی بات نہیں ہی مگر اونکا باعث فخر سخاوت وشرافت ہی

بُغَاثُ الطَّيْرِ أَكْثَرُهَا فِرَاخًا ۔۔۔ وَأُمُّ الصَّقْرِ مِقْلَاتٌ نَزُورُ

البغاث مثلثة مالا یصید من الطیر والفراخ صغار اولاد الطیور جمع فرخ والمقلات التی لا یعیش لها ولد النزور بالنون فالمعجمة القلیلة الاولاد ترجمہ
غیر شکاری پرندون کے بچے بہ نسبت شکاری پرندون کے بکثرت ہوتے ہین اور چرغ کی مائی بے اولاد یا قلیل الاولاد ہوتی ہین کیونکہ وہ
اورونکو ستاتی ہی اور اسلیے خود بہی بلا وغیرہ مبتلا ہو جاتی ہی اسلیے اوسکے بچے بے مادر رہجاتے ہین۔

ضِعَافُ الطَّيْرِ أَطْوَلُهَا جُسُومًا ۔۔۔ وَلَمْ تَطُلِ الْبُزَاةُ وَلَا الصُّقُورُ

ترجمہ کمزور غیر شکاری پرندے دراز قد ہوتے ہین اور باز اور چرغ طویل الجسم نہین ہوتے اور باین ہمہ قوی دل اور صاحب ہمت ہوتے ہیں

لَقَدْ عَظُمَ الْبَعِيرُ بِغَيْرِ لُبٍّ ۔۔۔ فَلَمْ يَسْتَغْنِ بِالْعِظَمِ الْبَعِيرُ

ترجمہ بیشک شتر بغیر عقل کے عظیم الجثہ ہو گیا سو شتر اپنی طول قامت کی سبب غنی اور خود مختار نہین ہو گیا بلکہ اورونکی بس مین رہتا ہی

يُصَرِّفُهُ الصَّبِيُّ بِكُلِّ وَجْهٍ ۔۔۔ وَيَحْبِسُهُ عَلَى الْخَسْفِ الْجَرِيرُ

الخسف الذل والهوان والجریر الزمام والوجه الجانب ترجمہ اوس شتر کو لڑکا ہر طرف پہیرتا ہی اور اوسکی نکیل اوسکو بحالت ذلت وخواری
قید رکہتی ہی اور اوسکے ارادے سے اوسکو روکتی ہی یعنے کلانی جسم اوسکو کچہہ فائدہ نہین بخشتی ہی۔

وَتَضْرِبُهُ الْوَلِيدَةُ بِالْهَرَاوِي ۔۔۔ فَلَا غِيَرٌ لَدَيْهِ وَلَا نَكِيرُ

الولیدة الامة والهراوی جمع هراوة وهی العصا والغیر کعنب جمع غیرة بالکسر وهو التحول من حال الی حال ترجمہ اور اوسکو باندی
لکڑیونسے مارتی ہی تو اوسکے پاس کچہہ قدرت تغیر اور انکار نہین ہی یعنے سبکو جہیلتا ہی۔

فَإِنْ أَكُ فِي شِرَارِكُمُ قَلِيلًا ۔۔۔ فَإِنِّي فِي خِيَارِكُمُ كَثِيرُ

الشرار والاشرار جمع شر او وصف به الناس واذا اردت نفس الشر جمعت شرور اترجمہ پس اگر مین تمہاری شریر لوگون مین کم اوٹہتا

بیٹھتا ہون اور اسیلیے وہ مجکو نہین جانتے تو کیا مضایقہ ہی کیونکہ مین بیشک تمہاری عمدہ لوگونمین کثیر الملاقات ہون یعنے تمہارے عمدہ لوگون مین ہون نہ برونمین - یا یون کہو کہ اگر مین تمہاری شہر پر لوگونمین کمتر شمار ہوتا ہون تو کچہ عجب نہین ہی کیونکہ مین تمہاری عمدہ لوگونین ایک بجائی بہت سی اچہے آدمیون کے شمار ہوتا ہون -

وقال علی بن جبلة

اَعَاذِلَ مَا عُمْرِی وَہَلْ لِی وَقَدْ اَتَتْ ... لِدَاتِی عَلٰی خَمْسٍ وَّسِتِّیْنَ مِنْ عُمْرِی

عاذل ترخیم عاذلۃ والاستفہام للتحقیر **ترجمہ** اے زن ملامتگر تو مجکو کثرت سخاوت پر ملامت کرتی ہی اور اوسکے انجام سے جو افلاس ہی مجکو ڈراتی ہی سو تجکو معلوم بہی ہی کہ اب میری عمر کیا رہگئی ہی یعنے بہت تہوڑی رہگئی ہی اور کیا اب میری عمر دراز ہوگی یعنے نہین ہوگی حالانکہ میرے ہمعمر لوگ پینسٹھ برس پر آگئے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ میری عمر تمام ہونیوالی ہی پس کس روز کے لیے بخل کرون -

رَاَیْتُ اَخَا الدُّنْیَا وَاِنْ کَانَ خَافِضًا ... اَخَا سَفَرٍ یُسْرٰی بِہٖ وَہُوَ لَا یَدْرِی

ترجمہ مین نے دنیادار کو اگرچہ وہ خوشحال ہو دیکہا کہ وہ مسافر ہے جو موت کیطرف لایا جاتا ہی اور وہ نہین جانتا -

مُقِیْمِیْنَ فِیْ دَارٍ نَرُوْحُ وَنَغْتَدِیْ ... بِلَا اُہْبَۃٍ لِلثَّاوِیْ الْمُقِیْمِ وَلَا السَّفْرِ

نصب مقیمین علی انہ خبر کان - ونروح ونغتدی خبر ثان - والاہبۃ العدۃ والثاوی المقیم والسفر جمع مسافر والتقدیر ولا اہبۃ السفر وہو متعلق بنروح ونغتدی نشر مرتب **ترجمہ** وہ دنیا دار لوگ بسیان مقیم قیام پذیر کے ایک گہر مین شامکو مقیم ہوتے ہین اور بلاسامان مسافر ونکی صبحکو سفر کرتی ہین یعنے انکا قیام وسفر دونون بسیامان اور بیعقلی کیساتہہ ہے - **وقال آخر**

لَا تَعْتَرِضْ فِی الْاَمْرِ تُکْفٰی شُؤُوْنَہٗ ... وَلَا تَنْصَحَنَّ اِلَّا لِمَنْ ہُوَ قَابِلُہٗ

تکفے مجہول مخاطب والشؤون جمع شان وہو الحال والجرور للامر والجملۃ نعت الامر علی ان اللام زائدۃ **ترجمہ** تو اوس امر کے درپی نہو جسکے جانب سے تو کفایت کیا گیا ہی یعنے جسمین تیری سعے کی حاجت نہین - اور کسیکی خیر خواہی مت کر مگر اوسکی جو تیری خیر خواہی کو مانی اور تجکو اپنا خیر خواہ سمجہے

وَلَا تَحْرِمِ الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ فَاِنَّہٗ ... اَخُوْکَ وَلَا تَدْرِیْ لَعَلَّکَ سَائِلُہٗ

ترجمہ اور تو اپنی عمدہ چچا کے بیٹے کو اوسکے مطلب سے محروم نکر کیونکہ وہ تیرا بہائی ہی اور تجکو معلوم نہین ہی کہ شاید آیندہ تو اوسکا سائل ہوجاوے

وَلَا تَخْذُلِ الْمَوْلٰی اِذَا مَا مُلِمَّۃٌ ... اَلَمَّتْ وَنَازِلْ فِی الْوَغٰی مَنْ یُنَازِلُہٗ

ترجمہ اور جبکہ کوئی مصیبت نازل ہو تو اپنی چچا کے بیٹے کو مت چہوڑ اور اوسکا ساتہہ دی اور لڑائی مین اوس شخص سے لڑ جو اوس سی لڑے -

وقال منظور بن سحیم

وَلَسْتُ بِہَاجٍ فِی الْقِرٰی اَہْلَ مَنْزِلٍ ... عَلٰی زَادِہِمْ اَبْکِیْ وَاُبْکِی الْبَوَاکِیَا

لقری بالکسر القیام الی الضیف والمراد بالبکاء التاسف ترجمہ میری مہمانداری کے معاملہ مین کسی گہروالونکی اونکی توشہ پر ہجو نہین کرتا کہ مین خود روؤن اور افسوس کرون اور رونیوالونکو رلاؤن یعنے مین اپنی قسمت پر شاکر ہون اور مضیف کا ثناخوان۔

فاما کرام موسرون اتیتہم — فحسبی من ذو عندہم ما کفانیا

الفاء للتفصیل وذو ہی الطائیۃ ترجمہ سو مہمان وار جنکا مین مہمان ہوا ہون یا تو سخے اور خوشحال ہین پس اس صورت مین تو مجکو اوس کہانے جو اونکے پاس ہے بقدر حاجت کافی ہے اور ہجو کرنیکا موقع ہی نہین ہے۔

واما کرام معسرون عذرتہم — واما لئام فادکرت حیائیا

ترجمہ یا وہ لوگ دلکے سخی تنگدست ہین تو مین اونکو عدم تواضع مین معذور سمجہتا ہون اسلیے اونکی ہجو نہین کرتا یا وہ لوگ بخیل ہین تو مین اپنی شرم وحیا کو یاد کرکے اونکی عدم تواضع پر اونکو برا نہین کہتا اور ہجو نہین کرتا۔

وعرضی ابقی ما ادخرت ذخیرۃ — وبطنی اطویہ کطی ردائیا

ترجمہ جن چیزونکا مین ذخیرہ کرتا ہون اونمین میری آبرو سب سے زیادہ باقی رکہنے کے لائق ہے۔ اور بہوک مین اپنی شکم کو اپنے چادر کے لپیٹنے کے موافق لپیٹتا اور مسوستا ہون اور بخیل کا کہانا نہین کہاتا یعنے بہوکہ پر صبر کرتا ہون۔ وقال سالم بن وابصۃ

ونیرب من موالی السوء ذی حسد — یقتات لحمی ولا یشفیہ من قرم

النیرب بالنون فالتحتانیۃ فالمہملۃ کجعفر النمیمۃ والمراد بہ ذو نیرب والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا وقع مضافا الیہ یکون بالفتح لانہ یقع صفۃ للمضاف معنے والاسم لا یقع صفۃ والاقتیات الاکل والقرم بالقاف شدۃ شہوۃ اللحم ترجمہ اور بہت سے میری چچازاد بہائیون سے چغلخور حسد کرنیوالے ہین جو میرا گوشت کہاتی ہین یعنے میری غیبت کرتے ہین اور یہ میرا گوشت کہانا اونکو گوشت کے کہانیسے نہین بچاتا یعنے میری غیبت سے اون کی سیری نہین ہوتی۔

داویت صدرا طویلا غمرہ حقدا — منہ وقلمت اظفارا بلا جلم

الجملۃ جواب رب والغمر بالضم ویکسر الحقد والحقد کالکتف صفۃ مشبہۃ من حقد علیہ اذا امسک عداوتہ فی قلبہ والجلم بالجیم محرکۃ ما یقطع بہ صوف الغنم ترجمہ کہ مین نے اوسکے سینہ کا جسمین ایک عرصہ سے کینہ بہرا ہوا تہا علاج کیا یعنے اوس سے مین نے مدارات کی اور اوسکے ناخن جنسے وہ مجکو تکلیف دیتا تہا بلا کترنے کے کاٹ ڈالے اور بذریعہ احسان اوسکو راہ پر لایا۔

بالحزم والخیر اسدیہ والحمد — تقوی الالہ وما یرع من رحم

سالم بن وابصۃ

المجارو المجرور متعلق بقلمت او داویت واسدی الثوب اذا مدہ للنسج والحمہ اذا نسجہ واستعیر للاصلاح والجملتان حالان وتقوی الالہ مفعول لہ لقلمت او داویت والموصول معطوف علی الالہ والمستکن فی لم یرع للذی نیرت وضمیر المفعول محذوف ومن رحم بیان للموصول **ترجمہ** مین نے اوس کے سینہ کا علاج کیا یا اوسکے ناخن قلم کیے ہوشیاری اور نیکی کے ساتھہ اسحالمین کہ مین اوسکا تانا اور بانا درست کرتا تہا یعنے اوسکے اصلاح کرتا تہا بخیال خوف الٰہی وصلہ رحم کے جسکے اوسنے کچہہ رعایت نہین کی تہی۔

فَاَصبَحَتْ قَوسُہ دُونِی مُوَتَّرَۃً	یَرمِی عَدُوِّی جِھَارًا غَیرَ مُکتَتِمِ

الفاء للتفریع ودون بمعنے القدام ووتر القوس وضع علیھا الوتر **ترجمہ** جب مین اوس سے باحسان پیش آیا اور اوسکی مزاج کے اصلاح کی تو اوسکی کمان میرے آگے چلے چڑہی کہ وہ میرے دشمن کی کہلم کہلا تیر مارتا تہا یعنے علی الاعلان میری مدد کرتا تہا۔

اِنَّ مِنَ الحِلمِ ذُلًّا اَنتَ عَارِفُہٗ	وَالحِلمُ عَن قُدرَۃٍ فَضلٌ مِنَ الکَرَمِ

ترجمہ بیشک بعض حلم سبب ذلت ہین جنکو تو جانتا ہی اور وہ حلم عاجز کا ہی جو انتقام نہ لے سکے اور در صورت قدرت انتقام کے حلم سو حسب مزید کرم ہے۔ اسمین اسطرف اشارہ ہی کہ میرا حلم براہ عجز نہ تہا بلکہ بعد قدرت اور طاقت انتقام کے

وقال آخر

وَاُعرِضُ عَن مَطَاعِمَ قَد اَرَاھَا	فَاَترُکُھَا وَفِی بَطنِی انطِوَاءُ

الانطواء الالتفاف ویکون عند الجوع الشدید **ترجمہ** اور مین اون کہانوںسے جنکو دیکہتا ہون کہ اونکی کہانا نہین ننگ و عار ہی موںہہ پہیر لیتا ہون اور اونکو ایسے وقت مین چہوڑ دیتا ہون کہ میری شکم مین بسبب شدۃ گرسنگی کی انتین پیچ و تاب کہاتی ہین۔

فَلَا وَاَبِیکَ مَا فِی العَیشِ خَیرٌ	وَلَا الدُّنیَا اِذَا ذَھَبَ الحَیَاءُ

ترجمہ سو مین ایسا کہانا نہ کہاونگا کیونکہ تیری باپکی قسم نہ زندگی مین بہلائی ہی اور نہ دنیا مین جبکہ حیا جاتی رہی۔

یَعِیشُ المَرءُ مَا استَحیَا بِخَیرٍ	وَیَبقَی العُودُ مَا بَقِیَ اللِّحَاءُ

اللحاء قشر العود الرطب **ترجمہ** جبتک آدمی میں حیا ہی وہ اچہی زندگی بسر کرتا ہی۔ اور تر لکڑی جب ہی تلک باقی رہتی ہی جبتلک اوسکا پوست اوسپر ہے

وقال نافع بن سعد الطائی

اَلَم تَعلَمِی اَنِّی اِذَا النَّفسُ اَشرَفَت	عَلَی طَمَعٍ لَم اَنسَ اَن اَتَکَرَّمَا

اشرف علیہ مال الیہ ورغب فیہ **ترجمہ** کیا تو نہین جانتی کہ جب میری طبیعت کسی شی مرغوب پر جہک پڑتی ہی تو مین اپنی بزرگی اور بلند حوصلگی کو بہول نہین جاتا یعنے اوسکی خواہش مین اندہا نہین ہوجاتا اور اپنی عزت کی حفاظت کرتا ہون۔

زبر
نافع بن سعد الطائی

ولست بلوام على الامر بعد ما	يفوت ولاكن على ان اتقدما

حمل النفس فى العمل **ترجمہ** اور مین کسی امر پر بعد اوسکے جاتی رہنے کے اپنے نفس کو ملامت نہین کرتا مگر امید کرتا ہون کہ اوس امر کو قبل اوس کے فوت ہونیکے حاصل کرون **وقال ابن عبدل الاسدى** اجتمع الشعراء عند الحجاج وفيهم ابن عبدل هذا فقالوا للحجاج انما هو زبيرى فالتفت الى الحجاج وانشد۔

انى لاستغنى فما ابطر الغنى	واعرض ميسورى على مبتغى قرضى

البطر شدة الفرح والغنى منصوب بنزع الخافض اى فى الغنى والميسور اليسر **ترجمہ** بیشک جب مین غنی ہوتا ہون تو اپنی خوشحالی پر نہین اتراتا اور اپنی تونگری کو قرض پر جو مجھسے طلب کرتے ہین پیش کرتا ہون یعنے بقدر استطاعت قرض دیتا ہون۔

واعسر احيانا فتشتد عسرتى	وادرك ميسور الغنى ومعى عرضى

ترجمہ اور کبھی کبھی مین تنگدست ہوجاتا ہون اور میری تنگدستی سخت ہوجاتی ہی اور بعد اوسکے فراخدستی اور تونگری حاصل کرتا ہون اور میرے ساتھ میری آبرو ہوتی ہی یعنے تونگری بیحیائی سے حاصل نہین کرتا ہون۔

وما نالها حتى تجلت واسفرت	اخو ثقة منى بقرض ولا فرض

الهاء للعسرة بتقدير المضاف اى ازالتها واخو ثقة فاعل نالها والقرض بالقاف الدين وبالفاء الهبة **ترجمہ** اور میری تنگی اور عسرت کے رفع کرنیکو کوئی میرے بھروسہ کا مددگار قرض یا بخشش لیکر نہین پہونچنے پایا یہان تلک کہ عسرت کی تاریکی خود بخود روشن و صاف ہوگئی یعنے اوس تنگی مین مین کسی سے مدد کا طالب نہین ہوا بلکہ صبر و ثبات عمل مین لایا۔

وابذل معروفى وتصفو خليقتى	اذا كدرت اخلاق كل فتى محض

ترجمہ اور مین اپنے احسان کو فقرا پر سبیل کرتا ہون۔ اور جب کہ عادات ہر خالص سخی کے مکدر ہوجاوین یعنے بسبب شدة قحط کے تو میرے اخلاق صاف رہتے ہین

ولاكنه سيب الاله ورحلتى	وشدى حيازيم المطية بالغرض

السيب العطاء ورحلتى عطف على الاله وشدى عطف عليه والحيازيم جمع حيزوم وهو صدر الابل والغرض ما يشد به الرحل على البعير واللام فى المطية للجنس ولذا جمع الحيزوم **ترجمہ** مگر یہ بے اعانت مددگاران عسرت کا جاتا رہنا حقیقت مین تو عطاء الہی ہی اور ظاہر مین اسکا سبب میرا سفر اور اونٹونکے سینونکو تنگ سے کسنا ہوا ہی یعنے سفر اور غنیمت حاصل کرنا۔

واستنقذ المولى من الامر بعد ما	يزل كما زل البعير عن الدحض

الدحض المكان المزلق ترجمہ اور مین اپنے چچا کے بیٹے کو سخت مصیبت سے نجات دیتا ہون جبکہ وہ اوسمین ایسا گر پڑے جیسا کہ شتر پہسلنے سے گرجاتا ہے

وامنحہ مالی وودی ونصرتی	وان کان محنی الضلوع علی بغض

المحنی المنطوی ترجمہ اور مین اوسکو اپنا مال اور اپنی دوستی اور اپنی مدد دیتا ہون اگرچہ اوسکی پہلو مین سیر البغض لپٹا ہوا ہو

ویغمرہ حلمی ولو شئت نالہ	قوارع تبری العظم عن کلم محض

القوارع الکلمات التی تقرع القلوب والکلم اسم جمع ولذا وصف بالمفرد اعنی المحض وہو الوجع المولم وبری الشی قطعہ ترجمہ اور اوسکو میرا حلم ڈہانک لیتا ہے اور اگر مین چاہتا تو اوسکو کلمات سخت کی بولیان پہونچتین جو استخوان کو بہی کاٹ ڈالین گوشت کا تو ٹہکانا کیا ہے

واقضی علی نفسی اذا الامر نابنی	وفی الناس من یقضی علیہ ولا یقضی

ترجمہ اور جبکہ مجکو کوئی سخت امر پیش آتا ہے تو مین اپنے نفس پر حکم کرتا ہون اور حال یہ ہے کہ لوگون مین ایسے شخص موجود ہین جنپر حکم کیا جاتا ہے اور وہ حکم نہین کرتے یعنے اور لوگون پر اونکا نفس غالب اور حاکم ہے اور مین اپنے نفس پر حاکم ہون

ولست بذی وجہین فیمن عرفتہ	ولا البخل فاعلم من سمائی ولا ارضی

ذو الوجہین المنافق کذی لونین وفاعلم اعتراض ترجمہ اور جسکو مین خوب جان لیتا ہون اوسکے معاملہ مین منافقانہ برتاؤ نہین کرتا بلکہ اوس سے اپنی رائے صاف کہدیتا ہون اور یہ جان لے کہ بخل نہ میرا آسمان ہے اور نہ زمین یعنے بخل میرا احاطہ کیے ہوئے نہین ہے

وانی لسہل ما تغیر شیمتی	صروف لیالی الدہر بالفتل والنقض

السہل الکریم الاخلاق اللین الطبع والفتل احکام الحبل والنقض نقضہ ترجمہ اور مین سخی خوش اخلاق ہون میری عادت کو زمانہ کی راتونکی گردشین بنی اور اودہیڑ بن مین نہین بدلتی ہین یعنے اصلاح اور افساد مین مجہپر کچہہ اثر نہین کرتین

اکف الاذی عن اسرتی واذودہ	علی انی اجزی المقارض بالقرض

اسرۃ الرجل اقاربہ ورہطہ والمقارض القاطع ترجمہ مین اپنے اقارب سے ستانیوالی مصیبت روکتا ہون اور تکلیف کو اونسے دور کرتا ہون علاوہ ازین جو مجہسے قطع محبت کرتا ہے مین بہی اوس سے قطع محبت کرتا ہون

وامضی ہمومی بالزماع لاہلہا	اذا ما الہموم لم یکد بعضہا یمضی

الامضاء الاجراء والزماع بالجمۃ المضی فی الہموم ترجمہ اور مین اپنے تمام قصد اور ارادے اون لوگون کے لیے جو اون ارادونکے مستحق ہین بختگی

ساتھ پوری کرتا ہون ایسے وقت مین کہ اور لوگون کے ارادے بعض بھی پورے نہین ہوسکتے **وقال حاتم الطائی** ہو حاتم بن عبد اللہ بن سعد الطائی الجواد المعروف شاعر جاہلی۔

وما انا بالساعی بفضل زمامها ۔۔۔ لتشرب ماء الحوض قبل الرکائب

بفضل الزمام ما زاد منہ علی ما یحتاج الیہ والرکائب جمع رکوب و ہو اسم ما یرکب والقمیران للناقۃ **ترجمہ** مین بڑہا دینے ناقہ کے زائد باگ کے اس امر مین کوشش کرنیوالا نہین ہون کہ وہ حوض کا پانی اور ونکی سواریون سے پہلے پی لے خلاصہ یہ کہ اپنے ایثار و کرم کی تعریف کرتا ہے زائد باگ لگام کے چوٹی ہے جس سے کبھی سواری کو ہنکانے لگتے ہین۔

وما انا بالطاوی حقیبۃ رحلها ۔۔۔ لابعثها خفا واترک صاحبی

الحقیبۃ ما یشد خلف الرحل وطی الحقیبۃ اخلاؤها من الثیاب کطی البطن وبعث الناقۃ اثارها وحرکها والخف الخفیف واترک بالنصب عطف علی البعث **ترجمہ** اور نہ مین اپنی ناقہ کے کجاوہ کی اوس توشہ دانکو جو اوسکے پیچھے باندھلیا جاتا ہے اسباب سے خالی کرنیوالا ہون اس مطلب کے لیے کہ ناقہ کو ہلکی کرکے تیز ہنکاؤن اور اپنے ساتھی کو چھوڑ جاؤن۔ یعنے تنہا یا پیادہ پا چلتا بلکہ مین اوسکو اپنے ساتھ سوار کرلیتا ہون۔

اذا کنت ربا للقلوص فلا تدع ۔۔۔ رفیقک یمشی خلفها غیر راکب

الرب المالک القلوص الناقۃ الشابۃ **ترجمہ** جبکہ تو جوان ناقہ کا مالک ہو تو اپنے رفیق کو ایسے حال مین نہ چھوڑ کہ اوسکے پیچھے پیادہ پا چلتا ہو بلکہ اوسکو بھی سوار کرلے۔

انخها فاردفہ فان حملتکما ۔۔۔ فذاک وان کان العقاب فعاقب

عاقبہ معاقبۃ وعقابا اذا جعل لہ العقبۃ ای النوبۃ فی الرکوب **ترجمہ** اونٹنی کو بٹھالے اور اپنے رفیق کو اپنے پیچھے سوار کرلے سو وہ ناقہ اگر تم دونوں کا بوجھ اوٹھا سکے تو یہ بہتر ہے اور اگر باری باری بیٹھنا مناسب ہو تو اوسکی باری مقرر کردے **وقال آخر**

وانی لانسی عند کل حفیظۃ ۔۔۔ اذا قیل مولاک احتمال الضغائن

الحفیظۃ الحمیۃ والغضب ومولاک مرفوع علی الخبریۃ من محذوف ای ہذا واحتمال الضغائن مفعول انسی والاضافۃ الی المفعول **ترجمہ** اور مین بیشک ہر غضب شدید کی وقت اپنے چچا کے بیٹے کے کینہ توزی کو بھول جاتا ہون جبکہ کہا جاوے کہ یہ تیرے چچا کا بیٹا ہے یعنے مین کینہ کش نہین ہون اور اپنے اقارب پر مہربان ہون اگرچہ وہ مجھسے کینہ رکھتے ہون۔

وان کان مولی لیس فیما ینوبنی ۔۔۔ من الامر بالکافی ولا بالمعاون

ترجمہ اگرچہ وہ ایسا عزادہو کہ میرے مصائب مین جو پیش آوین کفایت کرنیوالا اور مددگار نہو تب بہی مین اوسپر مہربان رہتا ہون۔

وقال آخر۔ ومولی جفت عنه الموالی کانه	من البؤس مطلی به القار اجرب

جفت عنه الموالی ای خذله بنو عمه شبهه ببعیر طلی بالقار فتحاماه الناس ترجمہ اور بعض چچازاد بہائی ایسے ہین کہ اوسکے چچا کی بیٹی اوس کے افلاس کے سبب اوس سے جدا ہوگئی ہین اور وہ بسبب افلاس کے ایسا قابل نفرت ہوگیا ہی کہ گویا شتر خارشتی ہے جسپر روغن قار ملا گیا ہے کہ اوسکے پاس اور شتر بسبب احتراز تعدی مرض نہین لایا جاتا قار ایک روغن کا نام ہے۔

رئمت اذا لم ترأم البازل ابنها	ولم یک فیها للمبسین محلب

رئمت ای عطفت علیه من رأمه اذا احبه والبازل من البعیر ما طلع نابه والبس اذا قال عند الحلب بس بس وهی کلمة تعطف وتسکین تدر بها الناقة والمحلب مصدر ترجمہ مین اوسپر ایسے وقت مہربان ہوا جبکہ ناقہ کہن سال اپنی بچہ پر مہربان نہوا اور جبکہ اوس ناقہ کا بس بس کہکر دوہنا دوہنی والیکو نصیب نہو یعنے ایام قحط مین اور ناقہ کہن سال اسلیے کہا کہ حیوان جسقدر کہن سال ہوتا ہی اوسیقدر اپنی اولاد پر زیادہ مہربان ہوجاتا ہی۔

وقال عروة بن الورد

دعینی اطوف فی البلاد لعلنی	افید غنی فیه لذی الحق محمل

افید بمعنے استفید والمجرد للغنے ترجمہ اپنی زوجہ ام عمرو کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ توجکو چہوڑدے کہ مین شہرونمین خوب پہرون شاید کہ مین ایسے تونگری حاصل کرلون کہ اوس سے حقدار کے بوجہ اوٹہانیکا موقع ملے۔

الیس عظیما ان تلم ملمة	ولیس علینا فی الحقوق معول

لاستفهام للتقریر والالمام النزول والواو حالیة والمعول الاعتماد ترجمہ کیا یہ بات بُری نہین ہی کہ لوگون پر مصائب نازل ہون ایسے حال مین کہ ہمپر ادای حقوق مین بسبب ہماری افلاس کے لوگون کا اعتماد نہو۔

فان نحن لم نملک دفاعا بحادث	تلم به الایام فالموت اجمل

ترجمہ سو اگر ہم اون مصائب کو جو زمانہ لوگون پر ڈالے دفع نکر سکین تو ہمارا مرنا جینے سے بہت بہتر ہی۔ **وقال آخر**

تناقلت الا عن ید استفیدها	وخلة ذی ود اشد به ازری

ید النعمة والازر بالفتح الظهر وبالضم معقد الازار ویقال آزره علی امره ای عاونه علیه ترجمہ مین ہر چیز مین کاہل ہوگیا مگر اوس نعمت کے حصول مین جسکو کماؤن اور دوست کی کارروائی مین جسپر مین کمر باندہون اور اوسکی مدد کرون **وقال عبد الله بن الزبیر رضی الله عنهما**

لا أحسب الشر جاراً لا يفارقني	ولا أحز على ما فاتني الودجا

ترجمہ مین شر کو ایسا ہمسایہ نہین سمجہتا جو مجھسے جدا نہو اور جو چیز مجکو حاصل نہو یا جاتی رہے اوسپر مین اپنے رگ گردن نہین کاٹتا یعنے مین جانتا ہون کہ اگر آج برے دن ہین کل ہونگے اسلیے گہبراتا نہین اور جانیوالی چیز پر افسوس کرکے اپنی جانکو ہلاک نہین کرتا۔

وما نزلت من المكروه منزلة	إلا وثقت بأن ألقى لها فرجا

ترجمہ اور مین کسی امر مکروہ سے کسی مرتبہ مین نہین پہونچا مگر اعتماد رکہتا ہون کہ اوسکی کشادگی سے جلد ملاقات کرونگا بس گہبراتا نہین ہون۔

وقال مالك بن حريم الهمداني

أنبئت والأيام ذات تجارب	وتبدي لك الأيام ما لست تعلم
بأن ثراء المال ينفع ربه	ويثني عليه الحمد وهو مذمم

جملة والأيام وجملة تبدي معترضتان بين أنبئت وبأن ثراء المال وهو قائم مقام مفعولي أنبئت لانه يتعدى الى ثلثة مفاعيل الثراء الكثرة ويثني صرفه والمستكن للمال والمجرور لرب المال والمذمم من يذمه الناس ترجمہ اور مجکو خبر دیگئی ہے کہ تونگری صاحب مال کو نفع دیتی ہے اور اوسپر تعریف کو لوٹا دیتی ہے جبکہ وہ قابل مذمت ہوتا ہے اور حال یہ ہے کہ زمانہ بڑے تجربون والا ہے۔ اور روزگار تجپر وہ چیز ظاہر کردیگا جسکو تو نہین جانتا

وإن قليل المال للمرء مفسد	يحز كما حز القطيع المحرم

الحز القطع والقطيع السوط والمحرم الجلد الصلب الذي لم يلين بعد فيكون اشد ايجاعاً ترجمہ اور مجکو یہ خبر دیگئی ہے کہ کم مقداری انسان کی عقل کو بگاڑ دیتی ہے اور ایسی کاٹتی اور تکلیف دیتی ہے جیسا سخت سر کا چابک۔

يرى درجات المجد لا يستطيعها	ويقعد وسط القوم لا يتكلم

ترجمہ کم مقدور آدمی شرف و بزرگی کے درجات دیکہتا ہے مگر اونپر چڑہ نہین سکتا اور اپنی قوم مین بسبب ذلت و غم کے خاموش بیٹہتا ہے کچھ بول نہین سکتا۔

وقال محمد بن بشير

لأن أزجي عند العري بالخلق	وأجتزي من كثير الزاد بالعلق
خير وأكرم لي من أن أرى مننا	معقودة للئام الناس في عنقي

الازجاء السوق اي اسوق ايامي والعلق جمع علقة وهو اليسير من المعاش ترجمہ البتہ یہ بات کہ مین اپنا زمانہ بوقت برہنگی پرانے کپڑون مین گزارون اور بجائے بہت سے توشہ کے تہوڑی معاش پر قناعت کرون مجکو بہتر اور عمدہ معلوم ہوتی ہے اس سے کہ کمینے لوگون کے احسان

اپنی گردنین بند سے ہوئی دیکہون

انّی وانْ قصُرتْ عن ہمّتی جِدتی — وکانَ مالی لا یقوی علی خُلُقی

لتارِکٌ کُلَّ امرٍکانَ یلزِمُنی — عارًا ویُشرِعنی فی المنہلِ الرّنِق

الجدۃ القدرۃ والاستطاعۃ ویلزمنی من الالزام ویشرعنی من الشرع الابل اذا ادخلہا المورد والمنہل المورد والرنق ککتف المکدر ترجمہ بیشک میرا حال یہہ ہی کہ اگرچہ میرا مقدور میری ہمت سی کم اور میرا مال میری عادت کو جو سخاوت ہی کافی وافی نہین ہی باین ہمہ مین ایسے امر کو جو مجہپر عار و ننگ لیسہدی اور مجہکو مکدر اور ناقص گہاٹ پر اوتار دی بالکل چہوڑنیوالا ہون —

وقال ایضًا والوزن کالاول

ماذا یُکلِّفُکَ الروحاتِ والدُّلجا — البرَّ طورًا وطورًا ترکبُ اللُّججا

الاستفہام للتوبیخ والروحۃ السیر فی الرواح ای العشی والدلجۃ سیر اول اللیل وہما مفعولان للتکلیف ترجمہ تجکو کون چیز آخر روز اور رات کی سفر کی تکلیف دیتی ہی کبہی تو خشکی کا سفر کرتا ہی اور کبہی گہری دریاؤنکا یعنے ایسا نکرنا چاہیئے — رزق مقدر ہی

کم من فتًی قصُرتْ فی الرزقِ خطوتُہٗ — القیتہٗ بسہامِ الرِّزقِ قد فلجا

السہم الحظ والقدح المیسر فلج فاز وظفر یتعدی بالباء ترجمہ کیونکہ بہت سے جوانون کو جنکے قدم طلب رزق مین کوتاہ ہین تو دیکہیگا کہ وہ رزق کے حصون پر بخوبی کامیاب ہوئی ہین —

انَّ الامورَ اذا انسدّتْ مسالکُہا — فالصبرُ یفتقُ منہا کلَّ ما ارتَتجا

الفتق الفتح والارتتاج الانسداد ترجمہ بیشک تمام کام جبکہ اونکی راہین بند ہوجاتی ہین تو صبر تمام راہونکو جو بند ہوگئی ہین بخوبی کہولدیتا ہی —

لا تیأسنَّ وانْ طالتْ مطالبۃٌ — اذا استعنتَ بصبرٍ انْ تری فَرَجا

ان تری بتقدیر من ترجمہ جبکہ تو صبر سے حصول مطلوب کے مدد مانگی تو حال مشکل اور کشادگی دیکہنے سے ہرگز ناامید مت ہو اگرچہ کامیابی مین دیر ہو جاوی کیونکہ آخر تو کامیاب ہوگا —

اَخلِق بذی الصبرِ انْ یحظی بحاجتہٖ — ومُدمنِ القرعِ للابوابِ انْ یلِجا

اخلق بہ من افعال التعجب وان یحظے وان یلج بتقدیر الباء ومدمن القرع بالجر عطفا علے ذی الصبر وہو من ادمن اذا دام والولوج الدخول ترجمہ صابر آدمی کسیقدر اپنی کامیابی کا سزاوار ہی اور ہمیشہ دروازہ کو کہٹکہٹانیوالا گہر مین داخل ہونیکا یعنے نہایت سزاوار ہی —

قدِّرْ لرِجلکَ قبلَ الخطوِ موضعَہا — فمن علا زلقًا عن غرّۃٍ زلجا

ایضاً والوزن کالاول

۲

الزلق منزلة الاقدام والغرة الغفلة وزيح زل ترجمہ اپنے پانون کے لیے قبل قدم اوٹھانیکے رکھنے کی جگہہ تجویز کرلے کیونکہ جو شخص براہ غفلت پھسلنے کی جگہہ پر چڑہ جاویگا وہ بیشک پھسل پڑیگا۔

ولا یغرنک صفو انت شاربہ فربما کان بالتکدیر ممتزجا

ترجمہ اور تجکو وہ صاف پانی جسکو تو پیتا ہی دہوکا نہ دی کیونکہ وہ بسا اوقات مکدر کرنیوالی چیز سے ملا ہوتا ہی۔

وحدث ابن کناسة ان حجیة بن المضرب کان جالسا بفناء بیتہ فخرجت جاریة بقعب فیہ لبن فقال لہا این تریدین بالقعب فقالت بنی اخیک الیتامے فوجم واراح راعیاہ ابلہ فقال صنفقاہا نحو بنی اخی ثم اقبل منزلہ فعاتبتہ امرأتہ فقال اقول حجیة بالمہملة فالجیم کسمیة بن مضرب کمعظم الکندی جاہلی والقعب القدح الکبیر ووجم الرجل اذا سکت مغموما واراح الراعی الابل اذا اتاہ رواحا من المرعی الے البیت والاصفاق تحویل الابل من مرعی الے مرعی۔

لججنا ولجت ہذہ فی التغضب ولیش الحجاب دوننا والتنقب

لج فی الامر اذا انہمک فیہ والتغضب ان یغضب شیئا فشیئا والتنقب الاحتجاب بالنقاب ترجمہ ہمنے اپنے ارادہ کے پورے کرنیکے ضد کی اور اس میری بی بی نے آہستہ آہستہ وبار بار خفا ہونے اور درمیانمین پردہ لٹکانے اور ہمسے گہونگٹ کرنیمین اصرار کیا۔

تلوم علی مال شفانی مکانہ الیک فلومی ما بدا لک واغضبی

المکان مصدر میمی والیک اسم فعل وما مصدریة ظرفیة ترجمہ تو مجکو اوس مال کے دینے پر جسکے ہونے نے مجکو شفا دی ہی ملامت کرتی ہے مجہسے الگ رہ اور جبتلک تیرا جی چاہے ملامت کر اور غصہ ہو یعنے مجکو کچہہ پروا نہین ہی۔

رأیت الیتامی لا تسد فقورہم ہدایا لہم فی کل قعب مشعب

الفقر الحاجة جمعہ فقور والمشعب المتفرق والمتشعب المتشقق ترجمہ مین نے دیکہا کہ میری یتیم بہتیجونکی حاجتونکو وہ اونکی ہدیے جو بڑے بڑے اور متفرق پہٹے ہوئی پیالونمین بہیجے جاتے ہین بند نہین کرتے۔

فقلت لعبدینا اریحا علیہم ساجعل بیتی مثل آخر معزب

اراح الابل ردہا من المرعی الے البیت رواحا والمعزب البیت الذی عزبت اہلہ ای بعدت ترجمہ سو مین نے اپنے دونون غلاموں سے کہا کہ یہ اونٹ شام کو میری بہتیجونکی گہر پہونچاؤ اب مین اپنے گہر کو اوس گہر کے موافق کرونگا جسکے شتر کہین چلے گئے ہون یعنے شترونسے خالی۔

بنی احق ان ینالوا سغابة وان یشربوا رنقا لدے کل مشرب

السغابة الجوع والرنق الماء المکدر ترجمہ میری بہتیجونکی نسبت میری بیٹی بہوکی رہنی کے اور اسبات کی کہ آب مکدر ہر گہاٹ مین پیوین زیادہ سزاوار ہین

ذکرت بهم عظام من لو اتیتہ	حریبًا لا اسانی لہ

الحریب والمسلوب والمواساۃ الاعانۃ واعطاء شیٔ من المال ترجمہ مین نے ان بیتیونکی سبب اوس شخص کے استخوانونکو یاد کیا کہ اگر مین اوسکے پاس ایسے حالت مین آتا کہ میرا سارا اسباب لوٹا گیا ہوتا تو وہ ہر مطلب مین میری غمخواری کرتا۔

اخی والذی ان ادعہ لملمۃ	یجبنی وان اغضب الی السیف یغضب

بدل من الموصول وتعدیۃ الغضب بالی لتضمن معنے المیل ترجمہ جسکے استخوانونکو مین نے یاد کیا وہ میرا بھائی ہے اور وہ ایسا شخص تہا کہ اگر مین اوسکو کسے مصیبت کیوقت پکارتا تو وہ بلا تامل میرے مدد کو پہونچتا اور اگر مین خفا ہو کر تلوار کیطرف جہکتا تو وہ میرے ساتہ خفا ہو کر تلوار کیطرف مائل کرتا

فلا تحسبنی یا لسمان نکحتہ	ولا کننی حجیۃ بن المضرب

البلدم کجعفر البلید الثقیل والضمیر المنصوب لہ وجواب الشرط محذوف ای یکن کذا علیک ترجمہ سو تو مجکو ایسا نکھٹو خیال مت کر کہ اگر تو اوس سے نکاح کرے تو وہ تیر اسہارا ڈہونڈہے مگر مین تو حجیۃ بن المضرب مشہور نامور ہون

رحمت بنی سعد ان اذسا مالہم	وحق لہم منی ورب المحصب

ساف المال ہلک وحق مجہول من حقہ اذا اثبتہ او جعل حقیقا بہم ترجمہ مین نے سعد ان اپنے بہائی کے بیٹون پر رحم کیا جبکہ اونکا مال و شتر ہلاک ہوگئے اور یہ امر میری طرف سے اونکے لیے سزاوار کیا گیا ہے قسم ہے پروردگار مقام محصب کے جو منی کے پاس ہے

فان تقعدی فانت بعض عیالنا	وان انت لم ترضی بذلک فاذہبی

ترجمہ سو اگر تو میرے گہر مین بیٹہی رہے تو تو منجملہ ہمارے کنبہ کے ہے اور جو تو اس امر سے ناخوش ہے تو چلدی **وقال المقنع الکندی**

یعاتبنی فی الدین قومی وانما	دیونی فی اشیاء تکسبہم حمدا

ترجمہ میری قوم میرے قرض لینے کے بابت مجہسے خفا ہوتی ہے اور حال یہ ہے کہ میری قرض ایسی چیزون کے بابت ہین جو اونکے لیے باعث حصول تعریف ہین پس ملامت بیجا ہے۔

اسد بہ ما قد اخلوا وضیعوا	ثغور حقوق ما اطاقوا لہا سدا

الثغور جمع ثغر وہو موضع المخافۃ من حدود البلدان بدل من الموصول وجملۃ لسنف نعت لہ ترجمہ مین اوس قرض کے ذریعہ سے حقوق کے سرحدون کو جنکے روکنے کی اونکو طاقت نہین ہے اور جنہین اونہون نے خلل ڈالدیا اور ضائع کردیا ہے مضبوط کرتا ہون۔

وفی جفنۃ ما یغلق الباب دونہا	مکللۃ لحما مدفقۃ ثردا

قال المقنع الکندی

الجفنة القدر العظيم عطف على الاشيار والتكليل الجفنة باللحم ان يكون عليها قطعات كبار من اللحم والدفق الصب والثرد بالضم جمع ثريد ونصب لحما وثردا على التميز

ترجمہ اور میرے قرض بڑے پیالون اور کٹھرونکی بابت ہین جنمین مہمان اور مساکین کہاتے ہین اور اونکی کہانیمین کسیکے روک نہین ہی اور جنکے سرون پر گوشت کے پارچے تاج کی مانند رکہے ہین اور بہت سی چوری ہوئی روٹیان اوسمیں ڈالی جاتی ہیں۔

وفی فرس نہد عتیق جعلتہ ... حجابا لبیتی ثم اخدمتہ عبدا

النہد والفرس العظیم الحسن الجسم والعتیق الکریم واخدمۃ جعلہ خادما لہ ترجمہ اور گہوڑے قوی جسم عمدہ کے بابت جسکو مین نے اپنے گہر کے لیے پردہ کر رکہا ہی پہر اوسکی خدمت کیلیے غلام مقرر کر رکہا ہے۔ گہر کا پردہ یہ کہ مین اوسکو ہر وقت اپنی نظر کے سامنے رکہتا ہون اور اوسکا اسقدر اہتمام کرتا ہون کہ اوتنا گہر کا خیال نہین ہی۔

وان الذی بینی وبین بنی ابی ... وبین بنی عمی لمختلف جدا

ترجمہ اور بیشک وہ معاملہ جو مجہمین اور میرے بہائیومین اور میرے چچازاد بہائیومین ہی بہت مختلف ہی۔

فان اکلوا لحمی وفرت لحومہم ... وان ہدموا مجدی بنیت لہم مجدا

الفار لتفصیل الاختلاف وفرہ زادہ وکثرہ ترجمہ سو اگر میرے بہائی میرا گوشت کہاوین تو مین اونکا گوشت بڑہاتا ہون اور اگر وہ میری بزرگی کو ڈہاوین تو مین اونکے لیے بزرگی کے بنیاد ڈالتا ہون یعنے اگر وہ میرا نقصان کرین تو مین اونکو نفع پہونچاتا ہون۔

وان ضیعوا غیبی حفظت غیوبہم ... وان ہم ہووا غیی ہویت لہم رشدا

تضییع الغیب کنایۃ عن الاغتیاب وہوی کرضی احب والغی ضد الرشد ترجمہ اور اگر وہ میری غیبت کرین تو مین اونکی غیبت نہین کرتا اور اگر وہ لوگ میری گمراہی پسند کرین تو مین اونکی رہنمائی پسند کرون۔ یعنے مین اونکا ہر صورت خیرخواہ ہون۔

وان زجروا طیرا بنحس تمر بی ... زجرت لہم طیرا تمر بہم سعدا

زجر الطیر تفاءل بہا من حیث مرورہا میمنا و شما الا ترجمہ اور اگر وہ لوگ اوس پرندی سے جو میری پاس گزرے میرے لیے فال بد لین تو مین اوس پرندہ سے جو اون پاس گزرے اونکے لیئے فال نیک لیتا ہون۔

ولا احمل الحقد القدیم علیہم ... ولیس رئیس القوم من یحمل الحقدا

ترجمہ اور مین قدیم کینہ کو اونکے نقصان کے لیے نہین اوٹہاتا ہون کیونکہ قوم کا سردار وہ شخص نہین ہوتا جو کینہ ور ہو۔

لہم جل مالی ان تتابع لی غنی ... وان قل مالی لم اکلفہم رفدا

ترجمہ اور اگر مجکو برابر تونگری حاصل ہو تو میرا کل مال اونکے لیے ہے اور اگر میرا مال کم ہو جاوے تو مین اونسے بروز بخشش طلب نہین کرتا۔

وانی لعبد الضیف ما دام نازلا ۔۔ وما شیمة لی غیرها تشبه العبدا

اور مین بیشک اپنے مہمان کا غلام ہون جبتلک وہ میرے مکان پر رہے اور سوائے اس خصلت کے اور کوئی خصلت مجھہ مین غلامانہ نہین ہے۔

وقال رجل من الفزاریین

الا یکن عظمی طویلا فاننی ۔۔ له بالخصال الصالحات وصول

ترجمہ اور اگرچہ میری ہڈی لمبی نہین ہے یعنے مین طویل القامت نہین ہون تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ مین بذریعہ عمدہ خصلتون کے طول قامت کا کام بخوبی حاصل کرسکتا ہون۔

ولا خیر فی حسن الجسوم ونبلها ۔۔ اذا لم تزن حسن الجسوم عقول

نبل الجسم کمالها ولا یکون الرجل نبیلا حتی یکون محمود الشمائل ووزنه مساواه فی الوزن ترجمہ جسمونکی خوبصورتی اور اونکے کمال مین کچھہ بھلائی نہین ہے جبکہ جسم کے خوبصورتے کی موافق اونکے عقلین نہون۔

اذا کنت فی القوم الطوال علوتهم ۔۔ بعارفة حتی یقال طویل

اراد بالقوم الطوال الکرام العظام ویقال عالیته فعلوته ای غلبته فی العلو والعارفة المعروف والتنکیر للجنس او الکثرة ترجمہ جبکہ مین عمدہ قوم مین ہوتا ہون تو مین اونپر احسان کرنے مین غالب ہوتا ہون تاکہ یہ کہا جاوے کہ مین نہایت عمدہ ہون۔

وکم قد رأینا من فروع کثیرة ۔۔ تموت اذا لم تحیهن اصول

ترجمہ اور بہت دفعہ ہمنے بہت سی شاخین دیکھی ہین کہ وہ خشک ہوگئین جبکہ اونکو اونکی جڑون نے زندہ نہین رکھا یعنے ہمنے یہ بات بارہا دیکھی ہے کہ جنکے آباو اجداد اچھے نہ تھے آخر کو اونکا ذکر و نام نیست ونابود ہوگیا ہے

ولم ار کالمعروف اما مذاقه ۔۔ فحلو واما وجهه فجمیل

ترجمہ اور مین نے احسان کی مانند کوئی چیز نہین دیکھی مزہ تو اسکا ذکر کیوقت شیرین ہے اور منہ اوسکا دیکھنے مین خوبصورت ہے۔ وقال عبد الله بن معاویة هو عبد الله بن معاویة بن عبد الله بن جعفر الطیار بن ابی طالب القرشی الهاشمی۔

رأی نفسی تتوق الی امور ۔۔ ویقصر دون مبلغهن مالی

التوقان غایة الشوق والمبلغ الغایة والضمیر فی للامور ترجمہ مین اپنی طبیعت کو امور عظام کیطرف نہایت مشتاق دیکھتا ہون اور امور کے پہنچنے سے پہلے میرا مال کوتاہی اور کمی کرتا ہے یعنے ختم ہوجاتا ہے۔

فنفسی لا تطاوعنی ببخل	ومالی لا یبلغنی فعالی

ترجمہ سو میری طبیعت بخل کرنیمین میری اطاعت نہین کرتے اور میرا مال اچھی کامون تلک جنکا مین ارادہ کرتا ہون کمی کے سبب نہین پہونچاتا۔

وقال مضرس بن ربعی

انا لنصفح عن بجاهل قومنا	ونقیم سالفۃ العدو الاصید

صفح عنہ اعرض عنہ والجہلۃ ما یحملک علی الجہل والاقامۃ تقویم المعوج والسالفۃ صفحۃ العنق والاصید فعل صفۃ من الصید محرکۃ وہو میلان العنق ویکنی عن التکبر ترجمہ ہم بیشک اپنی قوم کی جہل انگیز باتونسے اعراض کرتے ہین اور متکبر گردن کش دشمن کی گردن سیدہی کر دیتے ہین یعنے اوسکی غرور کو توڑ دیتے ہین۔

ومتی نخف یوما فساد عشیرۃ	نصلح وان نر صالحا لا نفسد

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اپنی کنبے کے فساد کا خوف ہوتا ہی تو ہم اوسکی اصلاح کر دیتے ہین اور اگر ہم کوئی اچہا کام دیکھتے ہین تو اوسکو نہین بگاڑتے ہین۔

واذا علوا صعدا فلیس علیهم	منا الخبال ولا نفوس لحسد

الصعد بفتحتین الامکنۃ العالیۃ واستعیر للمدارج العالیۃ والخبال الفساد والنفوس جمع نفس بمعنے العین ومنہ نفسۃ بنفس ای اصبتہ بعین ترجمہ اور جبکہ میری قوم مدارج بلند پر ترقی کرتے ہین تو ہماری جانب سے اونپر کوئی فساد پیش نہین آتا اور نہ حاسد کی سی چشمہای بد یعنے ایسے حال مین حاسد اونسے ہم فساد نہین کرتے اور نہ نظر بد لگاتے ہین۔

ونعین فاعلنا علی ما نابہ	حتی نیسرہ لفعل السید

نابہ اصابہ ولیسرہ لہ وفقہ لہ واعدہ ترجمہ اور جبکہ کوئی ہم مین کسیکا کچہہ نقصان قابل دیت وتاوان کر بیٹھتا ہی تو اوسکو جو کچہہ گزند تاوان ودیت پہونچتا ہی اوسکے ادا پر ہم اوسکی مدد کرتے ہین یہان تلک کہ ہم اوسکے لیے سردار شخص کے سے کام کا سامان موجود کر دیتے ہین۔

ونجیب داعیۃ الصباح بثایب	عجل الرکوب لدعوۃ المستنجد

اراد بداعیۃ الصباح الامرأۃ التی تدعو واصباحاہ حین الصباح والباء متعلقۃ بنجیب والثائب من ثاب اذا رجع واستنجد طلب النجدۃ والقوۃ ترجمہ اور جو عورت صبح کیوقت غارتگری کے سبب فریاد کرتی ہی اور مدد چاہتی ہی تو ہم اوسکے جواب مین اوسکے پاس ایک سوار جو اوسکی مدد کرکے جلد لوٹ آوے وبوقت طلب مدد خواہ سواری کا جلد باز ہو فورا روانہ کرتے ہین۔

فنفل شوکتها ونفثا حسیمها	حتی تبوخ وحمینا لم یبرد

الفل الكسر والمجرور لداعية الصباح بتقدير المضاف اى شوكة عدونا وفتأ القدر سكن عليها برش الماء والحمى الغليان وبآخر سكن **ترجمہ**
سو ہم بذریعہ اوس تلوار کے اوس عورت کے دشمن کے تیزی کو توڑ دیتی ہین اور اوس عورت کے سینہ کا جوش آب شمشیر سے بجھا دیتے ہین یہان تلک
کہ وہ بالکل ٹھہر جاتا ہے اور ہماری جوش وحرارت ٹھنڈی نہین ہوتی ہین۔

وتحل في دار الحفاظ بيوتنا	رُتُمَ الجمايل في الدرين الاسود

دار الحفاظ اسم الدار التي يتشاور فيها القوم للمحافظة على الاحساب والاعراض وعنى بالبيوت اهلها والرتم بفتحتين جمع راتم من رتم البعير اذا اكل ماشاء
حال من البيوت بالتاويل المذكور والجمائل جمع جمل والدرين ماجف من الشجر والنبات والاسود كناية عن البالي القديم وكنى برتوع جماله
في الدرين الاسود عن القيام والتمول **ترجمہ** ہماری کنبے کے لوگ اوس گھر مین جہان قوم حفاظت عزت وآبرو کے لیے مشورہ کرتی ہے ایسی حال
مین مقیم ہین کہ اونکے شتر گاہ خشک وکہنہ چرتے ہین۔ خلاصہ یہ کہ ہمارا قیام اوس گھر مین قدیم ہے اور وہ لوگ خوشباشونکی طرح عارتیاً آتی ہین اور
چلے جاتے ہین یا یہ کہ ہم دار الحفاظ کے مالک ہین اور جو غربا اور مہمان عارتیاً وہان آجاتے ہین ہم براہ تواضع اچھی گھاس اونکی سواریونکو دیتے اور
گھاس خشک اور کہنہ ہماری شتر چرتے ہین یعنے اپنی ایثار کی تعریف کرتا ہی۔ **وقال المتوكل الليثي**

قال المتوكل

اني اذا ما الخليل احدث لي	صرما وملّ الصفاء او قطعا
لا احتسي ماءه على رنق	ولا يراني لبينه جزعا

الصرم القطع وملّه وملّ منه اذا كرهه والصفاء المصافاة والاحتساء شرب مائع على التوالي والرنق محركة الكدورة **ترجمہ** مین بیشک ایک مرد
مستقل مزاج ہون کہ جب میرا دوست مجسے قطع محبت ظاہر کرے اور میری دوستی سے ملول ہوجاوی یا بالکل قطع کردی تو مین اوسکا مکدر پانی
نہین پیتا یعنے اوس سے منافقانہ نہین ملتا اور وہ مجکو اپنی جدائی کے سبب گھبرانیوالا نہین دیکھتا خلاصہ یہ کہ مین اس سبب سے گھبراتا نہین ہون۔

اهجره ثم ينقضي غبر الهجر ان عنا ولم اقل قذعا

غبر الشيء بقيته والقذع بالقاف والذال المعجمة الفحش **ترجمہ** مین اوسکو بالکل چھوڑ دیتا ہون پھر ہماری فراق کے باقی مدت گزرتی ہی اور مین اوسکو
کلمہ فحش نہین کہتا اور دشمنی کے حالت مین دوستی سابق کی رعایت کرتا ہون۔

احذر وصال اللئيم ان له	عضها اذا حبل وصله انقطعا

العضه بالمهملة فالمعجمة بالفتح الكذب **ترجمہ** کمینہ کے ملاقات سے احتراز کر کیونکہ اوسکا شیوہ جھوٹ بولنا اور افترا باندھنا ہی جبکہ اوسکی ملاقات
کی رسی ٹوٹ جاوی۔ **وقال العضهم**

قال العضهم

خليلي ان بين السلسلين لو انني ‏ ‏ ‏ ‏ بنعف اللوى انكرت ما قلتما ليا

السلسلان بكسر المهملتين موضع ـ وضع على صيغة المثنى كالجنادين فاعرابه اعرابه والنعف المكان المرتفع في الجملة واللوى موضع ترجمہ اي ميري دوستو جو درميان مقام سلسلين کے ہو يا مين درميان سلسلين کے ہوں بيشک اگر مين مقام لوی کی اونچی جگہہ مين ہوتا جہان ميرا وطن ہی يا جہان ميری احباب ہين تو جو تمنے مجکو کہا مين اوس سے انکار کرتا اور تمہاری کہے کا بدلہ دیتا۔

ولكنني لم انس ما قال صاحبي ‏ ‏ ‏ ‏ نصيبك من ذل اذا كنت خاليا

نصيبك منصوب بالفعل محذوف اي خذ وخاليا منفردا ترجمہ مگر مين اوس بات کو نہين بہولا جو مجسے ميری دوست نے کہی کہ تو ذلت سی اپنا حصہ لے جب تو تنہا اور بے يار و مددگار ہو۔

وقال قيس بن الخطيم

وما بعض الاقامة في ديار ‏ ‏ ‏ ‏ يهان بها الفتى الا بلاء

ترجمہ اوس ديار مين کچہہ بہی ٹہرنا جہان جوان ذليل کيا جاوی سوائی آفت وبلا کے کچہہ اور چيز نہين ہی۔

وبعض خلائق الاقوام داء ‏ ‏ ‏ ‏ كداء البطن ليس له دواء

الخليقة ما خلق عليها الانسان من السجية وداء البطن يراد به الاسهال والاستسقاء ويضرب به المثل في الصعوبة ترجمہ اور قومونکی بعض خصلتين سخت مرض ہين مثل مرض شکم کے جسکے کوئی دوا نہين ہی۔

وبعض القول ليس له عناج ‏ ‏ ‏ ‏ كمحض الماء ليس له اتاء

العناج بالمهملة فالنون فالجيم كالكتاب ملاك الامر وقول لا عناج له ارسل بلا فكر وروية والاتاء ككتاب ما يخرج من اكال الشجر والاتو العطاء ويقال للسقاء اذا تمخض وجاء بزبده جاء اتوه ترجمہ اور کوئی قول بے سمجہی بولا جاتا ہی اور اسليے بيفائدہ ہوتا ہی جيسا خالص پانی کہ اوسکے بلونیسے مسکہ حاصل نہين ہوتا۔

يريد المرء ان يعطى مناه ‏ ‏ ‏ ‏ ويابى الله الا ما يشاء

ترجمہ مرد يہ چاہتا ہی کہ اوسکے آرزوئين اوسکو ديجائين اور خداوند تعالی منظور نہين فرماتا مگر جس چيز کو وہ چاہے۔

وكل شديدة نزلت بقوم ‏ ‏ ‏ ‏ سياتي بعد شدتها رخاء

ترجمہ اور جو سختی کسی قوم پر آوی اوسکی سختی کے بعد عنقريب نرمی آجاتی ہی۔

ولا يعطى الحريص غنى لحرص ‏ ‏ ‏ ‏ وقد ينمي على الجود الثراء

يعطى بالمجهول والثراء كثرة المال ترجمہ حريص آدمی کو بسبب حرص کے تونگری نہين ديجاتی اور کبہی باوجود بخشش کے مال کثير ہوتا ہی اور

اور بڑہتا ہی یعنی بخشش بظاہر سبب کمی مال ہے مگر باینہمہ کبہی اس سے اور زیادہ افزایش مال ہوتی ہی

غِنَى النفسِ ما عَمَرتْ غِنىً	وفقرُ النفسِ ما عَمَرتْ شَقاءُ

المستکن فے عمرت الاولى للنفس او غنى النفس على اکتساب التانیث من المضاف الیه وفی عمرت الثانیة للنفس المضاف الیهما وحدها والشقاء الشدة والعسر ترجمہ جبتک دل تونگر ہے حقیقت مین وہ ہی غنی ہے جبتلک اوسکا دل وطبیعت یا وہ غناء نفس باقی وزندہ ہی اور دلکی فقیری ایک بلا ہی جبتلک وہ باقی وزندہ ہے۔

ولیس بنافعٍ ذا البخلِ مالٌ	ولا مُزرٍ بصاحبه السخاءُ

ترجمہ اور بخیل کو کوئی مال مفید نہین ہی اور سخی کو سخاوت اوسکی کچہہ عیب لگانیوالی نہین ہے۔

وبعضُ الداءِ ملتمَسٌ شفاهُ	وداءُ النوكِ لیس له شفاءُ

ملتمس اسم مفعول من التمسه اذا طلبه والنوک الحمق ترجمہ اور بعض درد کی شفا مطلوب ہی یعنے وہ ممکن الشفا ہی اور درد حمق کیلیے شفا ہی نہین ہے۔

وقال یزید بن الحکم الثقفی یعظ ابنه بدرا

یا بدرُ والامثالُ یضربها لذی اللبِّ الحکیمُ

ترجمہ ای میرے بیٹے بدر اور حال یہ ہی کہ دانا شخص مثلونکو عقلمند کے لیے بیان کرتا ہی کیونکہ بے سمجہ کو اونسے کچہہ فائدہ نہین ہوتا جواب آگی آتا ہی

دُم للخلیلِ بوُدِّہ	ما خیرُ ودٍّ لا یدومُ

البار للملابسة وما استفهامیة نافیة ولا یدوم نعت ودّ ترجمہ اپنے دوست سے ہمیشہ دوستی کے ساتہہ رہ کیونکہ اوس دوستی مین جو ہمیشہ نہین رہتی کچہہ بہلائی نہین۔

واعرف لجارک حقّه والحقّ یعرفه الکریمُ

ترجمہ اپنے ہمسایہ اور ہم عہد کے حق کو پہچان۔ اور لوگون کے حق کو عمدہ شخص جانا کرتا ہی۔

واعلم بانّ الضیفَ یوماً	سوف یحمدُ او یلومُ

ترجمہ اور جان لے کہ بیشک مہمان کسی نہ کسی دن کچہہ دیر بعد درصورت احسان مہماندار کی تعریف کریگا اور درصورت عدم احسان اوسکو ملامت کریگا۔

والناس مبتنیان محمو	دُ البنایة او ذمیمُ

ترجمہ اور لوگ دو قسم کے بنا کرنیوالے ہین بعض اچہے بنا اپنے لیے کرتے ہین اور بعض بری۔

واعلم بُنَیَّ فائدۃً بالعلم ینتفعُ العلیمُ
اَنَّ الامورَ دقیقُھا · مما یھیجُ لہ العظیمُ

ترجمہ اور جان ای میری چھوٹے بیٹے کیونکہ بات یہ ہی علم سے دانا کو فائدہ ہوتا ہی کہ بیشک چھوٹے امور ایسے ہوتے ہین کہ اونکی سبب سے بڑی خرخشے اوٹھہ کہڑے ہوتے ہیں

والتبلُ مثلُ الدین تُقضٰی · وقد یُلوی الغریمُ

التبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ الثار وطلب الدم وقضی الغریم دینہ اذا اداہ الیہ یتعدی الی مفعولین۔ فتقضاہ علی بناء المجہول اسند الی المفعول والضمیر المنصوب مفعولہ الثانی ویلوی مجہول من لواہ دینہ اذا امطلہ والغریم من لہ الدین وروی یلوی معروفا ای یمطل وح ہو من علیہ الدین فہو مشترک بینہما ترجمہ اور انتقام قرض کے مانند ہی جسکا تو تقاضا کیا جاتا ہی اور وہ ادا کیا جاتا ہی اور کبھی قرضخواہ کو دیر مین دیا جاتا ہی یا کبھی قرضدار ادائی قرض مین دیر کرتا ہی مگر آخر کو دینا پڑتا ہے۔

والبغی یصرعُ اھلہٗ · والظلمُ مرتعہٗ وخیمُ

الوخیم الطعام الغیر الموافق ترجمہ اور سرکشی سرکش کو ہلاک کرتی ہی اور ظلم کے چراگاہ بدہضمی لاتی ہی۔

ولقد یکون لک الغریبُ اخًا ویقطعک الحمیمُ

ترجمہ اور کبھی تیرے لیے مسافر برادر ہو جاتا ہی اور تیرا قریب رشتہ دار تجسے قطع محبت کرتا ہے۔

والمرءُ یُکرمُ للغنیٰ · ویھانُ للعدم العدیمُ

العدم الفقر والعدیم الفقیر ترجمہ اور مرد بسبب تونگری کے تعظیم کیا جاتا ہی اور فقیر بسبب فقر کے اہانت کیا جاتا ہی۔

قد یقترُ الحوِلُ التقیُّ · ویکثرُ الحمِقُ الاثیمُ

اقتر الرجل اذا ضاق رزقہ وقل مالہ واکثر اذا صار ذا مال کثیر والحول شدید الاحتیال والحمق ککتف الاحمق والاثیم ضد التقی ترجمہ کبھی مدبر پرہیزگار مفلس ہو جاتا ہی اور احمق گنہگار کثیر المال ہو جاتا ہی۔

یُملا لذاک ویُبتلیٰ · ھذا فایُّھما المضیمُ

املی لہ امہلہ وذاک اشارۃ الی الاثیم وہذا الی التقی والمضیم المقہور المذلل ترجمہ اوس گنہگار کو مہلت دیجاتی ہی تاکہ اوس سے ایک ہی دفعہ انتقام لیا جاوی اور یہ پرہیزگار مصائب سے امتحان کیا جاتا ہی تاکہ اوسکو جزای خیر دیجاوی سوال دونون مین کون ذلیل وخوار ہی۔ خلاصہ یہ کہ گنہگار ہے ذلیل وخوار ہے

والمرءُ یبخلُ فی الحقوقِ · وللکلالۃِ ما یسیمُ

اراد بالکلالۃ من یرث المیت ولا یکون بینہما نسبۃ الولادۃ وما موصولۃ واسم الابل رعاہا وضمیر المفعول محذوف ویجوز ان یکون مصدریۃ ترجمہ اور انسان حقوق واجب مین بخل کرتاہی اور حال یہ ہی کہ وہ شتر جنکو وہ چراتاہی ایسے وارثونکو پہونچ جاتے ہین جو نسب مین اوسکے شریک نہون یعنی حقدار کو محروم کرتاہی اور اپرا غیر لیجاتے ہین۔

ما یبخل من ہو للمنون وریبہا غرض رجیم

ما استفہامیۃ والغرض ہہنا الہدف والمنون الدہر وریب المنون صروفہ والغرض محرکۃ الہدف والرجیم المرجوم ترجمہ کسقدر بخل ہے اوس شخص کا جو زمانہ اور اوسکے انقلاب کا ٹہیک نشانہ ہی۔

ویری القرون امامہ	ہمدوا کما ہمد الہشیم

القرون کل امۃ ہلکت ہمد کاستاصلا والہمود الموت والہشیم النبت الیابس المنکسر ترجمہ اور حال یہ ہی کہ وہ اون قومونکو جو بالکل جاتی رہین اپنے آگے دیکھتاہی کہ وہ ایسی مرگئی جیسے خشک گہاس جو پسکر بہس کے موافق ہوگئی ہی۔

وتخرب الدنیا فلا	بؤس یدوم ولا نعیم

تخرب اصلہ تتخرب حذفت احدی التائین ترجمہ اور دنیا خراب ہوتی جاتی ہو سو نہ سختی ہمیشہ رہی اور نہ نعمت۔

کل امرء ستئیم منہ العرس او منہا یئیم

الایم من لا زوج لہ ذکرا کان او انثی والفعل آم یئیم ترجمہ ہر مرد عنقریب اوسکی بیوی اوسکے مرنیسے رانڈ ہوجاویگی یا وہ مرد بیوی کے مرنیسے رنڈوا ہوجاویگا خلاصہ یہ ہی کہ موت ہر شخص کے لیے ہی صرف تقدم وتاخر کا فرق ہی۔

ما علم ذی ولد ایثکلہ ام الولد الیتیم

الثکل فقدان الحبیب والمستکن فے الفعل لذی ولد والمنصوب للولد ترجمہ فرزند کے والد کو اسبات کا علم نہین ہی کہ کیا وہ اپنے فرزند کو گم کریگا یا اوسکا فرزند یتیم اوسکو گم کریگا یعنے والد پہلے مریگا یا بیٹا

والحرب صاحبہا الصلیب علی تلاتلہا العزوم	
من لا یمل ضراسہا	ولدی الحقیقۃ لا یخیم

الحرب مبتدأ وصاحبہا مرفوع علی الابتداء والصلیب الصلب القوی نعتہا الاول وتلاتل الحرب شدائدہا والعزوم مبالغۃ العازم نعتہا الثانی والموصول خبر صاحبہا والجملۃ خبر الحرب وضراس الحرب عضہا والحقیقۃ ما یحق علیک حفظہ وخام نکص وتولی ترجمہ اور مرد جنگی ارادہ کا پورا

شدائد جنگ مین قوی و مضبوط وہ ہی جو جنگ کی نیش زنی سے دل تنگ نہو اور بوقت حمایت امر واجب کیست بجھوڑی

	واعلم بان الحرب لا یستطیعها المرح السئم

المرح کلفتن النشیط المتبختر والسئوم من السیئم من المکاره ترجمہ اور اسبات کو سمجہ لے کہ لڑائی کے طاقت و توانائی مجبوری بیصبری کم ہمت کو نہین

عنہ کبتہا الا زوم	والخیل اجودها المناهب

المناهبة المقابلة فی العدو والرکض والکبیة الدفعة فی الجری السریع والا زوم من الخیل والا زوم بالمعجمة العضوض علی جدیدة اللجام ترجمہ اور گہوڑون مین عمدہ وہ گہوڑا ہی جو گہوڑونکا دوڑ مین مقابلہ کرے اور لگام کو خوب چپاوے

وقال سعد الملالی

بین حل و بین وشک رحل	ای عیش عیشی اذ اکنت منه

الحل الحلول والوشک القرب ترجمہ میری زندگی کیا خراب زندگی ہی جبکہ مین اوسمین درمیان مقام اور قرب کوچ کے ہون یعنے ہمیشہ کا کوچ و مقام باعث تلخی زندگانی ہے۔

طالب بعض اهله بذحل	کل فج من البلاد کانی

الفج الطریق الواسع والضمیر المجرور له والذحل بضم الذال المعجمة وبعدها حاء مہملة وهو الثار ترجمہ شہرونکی ہر سڑک مجکو ایسی ہے کہ گویا کسے وہان کے رہنے والے سے مجکو انتقام لینا ہی یعنے شہرونکی سڑکون پر مین گہبرایا ہوا اور تیز ایسا پہرتا ہون جیسا طالب انتقام۔

کفک النفس عن طلاب الفضول	ما اری الفضل والتکرم الا

ترجمہ مین بزرگی اور شرافت سوائے اسکے نہین جانتا کہ تو اپنی طبیعت کو فضول چیزونکی طلب سے روکے۔

منا تو تی به من منیل	وبلاء حمل الایادی وان تسمع

المنیل المنعم ترجمہ اور زیر بار احسان ہونا ایک بلاء عظیم ہے اور یہ کہ تو سنے کہ کوئی احسان تجکو کسے دینے والے کی طرف سے دیا گیا ہی

وقال محمد بن ابی شحاذ الضبی

بفضل الغنی الفیت مالک حامد	اذا انت اعطیت الغنی ثم لم تجد

ترجمہ جبکہ تو خوشحالی عنایت کیا جاوے پہر تو اپنی حاجت سے زائد لوگون کو نہ بخشے تو تو ایسے حال مین پایا جاویگا کہ کوئی تیری تعریف کرنے والا نہوگا

یریب من الادنین بالا باعد	اذا انت لم تعرک بجنبک بعض ما

عرک الکرہ وحکہ دربا برادبہ داذاہ والادنی الاقرب ترجمہ جبکہ تو اپنے پہلو سے موذی اور شبہ شخص کا جو تیرے پاس بیٹہا ہی مقابلہ نکریگا تو دور

تیر مارینگے یعنے خودداری سے رہنا چاہئے۔

إذا الحلم لم يغلب لك الجهل لم تزل ۔۔۔ عليك بروق جمة ورواعد

لك حال من المبتدا والجم الكثير وكنى بالبرق والرعد عن تهديد الناس ترجمہ جبکہ تیرا حلم تیری جہل پر غالب نرہیگا تو تجہپر بہت سی بجلیاں اور رعد ہمیشہ چمکا اور کڑکا کرینگی یعنے تجکو تیرے بدخواہ ستایا کرینگے پس حلم کا استعمال ضرور ہی۔

إذا العزم لم يفرج لك الشك لم تزل ۔۔۔ جنيبا كما استتلى الجنيبة قائد

العزم التصميم فے الامر والجنيب المجنوب من جنبه اذا قاده الى جنبه ويكنى به عن المطيع واستتلى استتبع والجنيبة ما يقاد بالجنب من الناقة والقائد نقيض السائق ترجمہ جبکہ ارادہ کی پختگی تیرے شک اور تردد کو کہول ندیگی تو تو ہمیشہ اورونکا تابع رہیگا جیسا کہ اوس ناقہ کو جسکے مہار لیکر آگے آگے چلتے ہین اونکا کہینچنے والا تابع کر لیتا ہی۔

وقل غناء عنك مال جمعته ۔۔۔ إذا صار ميراثا وواراك لاحد

الغناء بالجمة مفتوحا مصدر اغنى عنه اذا دفع عنه واللحد دفنه ترجمہ جو مال تو نے جمع کیا ہی تجکو کچہہ مفید نہو گا جبکہ اوروں پر بطور میراث تقسیم ہوگیا اور تجکو دفن کرنیوالے نے دفن کر دیا۔

إذا انت لم تترك طعاما تحبه ۔۔۔ ولا مقعدا تدعى اليه الولائد
تجللت عارا لا يزال يشبه ۔۔۔ سباب الرجال نثرهم والقصائد

الولائد الاماء وكنى به عن المجلس الكريم وتجلله البس كالجل وشب النار اوقدها والمراد الاظهار ترجمہ جبکہ تو اپنے محبوب و مرغوب کہانیکو اپنے مہمان کے لیے نہین چہوڑیگا اور نہ اوسکو عمدہ مقام بیٹہنے کے لیے دیگا تو تو ایسے عار و ننگ کا لباس پہنیگا جسکو مردون کے دشنام اور ہجو اونکی نثر اور قصیدے نظم بخوبی ظاہر کرینگے۔

وقال آخر

ويلم لذات الشباب معيشة ۔۔۔ مع الكثر يعطاه الفتى المتلف الندى

يقال ويل امه اذا دعى عليه ويستعمل تارة في موضع المدح ومنه قوله عليه السلام ويلمه مسعر حرب ههنا كذلك فانه يمدح الشباب ومعيشة حال او تمييز والكثر بالضم المال الكثير والمتلف كناية عن السخي والندى الجواد ترجمہ کیا عمدہ ہین جوانیکی مزے جبکہ وہ اچہی زندگی و دولتمندی کے ساتہہ ہو جو خرچ کرنیوالے مرد سخی کو دیجادی یعنے جوانی تونگری اور سخاوت کے ساتہہ نہایت عمدہ ہی۔

وقد يعقل القل الفتى دون همه ۔۔۔ وقد كان لولا القل طلاع انجد

العقل الحبس والثل بالضم قلة المال والمم القصد والانجد جمع نجد وهو المكان المرتفع لیستعار للمجد ترجمہ اور کبہی افلاس جوانمرد کو اوسکی قصد اور ہمت کے
وری روک لیتاہی اور وہ جوانمرد الیساتہا کہ اگر اوسکو عذر افلاس نہوتا تو بڑے بڑے امور کا قصد کرتا اور اونکو پورا کرتا۔

وقالت حرقة بنت النعمان

حرقة بنت النعمان

حرقة بضم الاولی وفتح الثانیة اسمها ہند بنت النعمان بن منذر اللخمی ملک الحیرة وانشدت ہذین البیتین بین یدی سعد بن وقاص رضی اللہ تعالی عنہ

بینا نسوس الناس والامر امرنا	اذا نحن فیهم سوقة نتنصف

بینا کلمة یستعمل فی المفاجاة وہی من ظروف الزمان واذا للمفاجاة وساس الناس اصلحهم ودبر امرہم والسوقة من دون الملک لیسوق حیث یشاء والمنصف الخادم ترجمہ ایسے حال مین کہ ہم لوگونکی معاملات درست کرتے تہے اور حکم اور اختیار ہمارا تہا ناگاہ ہم اونہین رعیت ہوگئے کہ اونکی خدمت کرتے ہین

فاف لدنیا لایدوم نعیمها	تقلب تارات بنا وتصرف

معنے اف التحقیر ترجمہ سو دنیا کا برا ہو جسکے نعمتون کو قیام نہین ہی اور ہماری حالات کو لوٹ پوٹ کرتی ہی اور ہمپر زبردستی کرتی ہی

وقال الحکم بن عبدل الاسدی

حکم بن عبدل الاسدی

اطلب ما یطلب الکریم من الرزق	لنفسی واجمل الطلبا

ترجمہ مین اپنے لیے ایسی روزی طلب کرتاہون جیسا بہلامانس طلب کرتاہی اور طلب عمدہ کرتاہون یعنے جسمین اپنی اہانت نہو۔

واحلب الثرة الصفی ولا	اجہد اخلاف غیرہا حلبا

الثرة الغزیرة اللبن من النوق والشاء والصفی مثلہ وجہد الدابة اذا بلغ جہدہا وجہد اللبن اذا اخرج زبدہ کلہ وکل منهما یصح ہہنا استعارة والاخلاف جمع خلف وہو حلمة ضرع الناقة ونصب حلبا علی التمیز ترجمہ مین دودہیل ناقہ کو دوہتاہون اور سوا اسکے اور ناقہ کے سرہائے پستان کو دوہنے کے تکلیف نہین دیتاہون یعنے میرا معاملہ اسخیائی باہمت سے رہتاہی اور اونہین سے اپنی کارروائی کرتاہون ناکس بخیل سے سروکار نہین رکہتا۔

انی رایت الفتی الکریم اذا	رغبتہ فی صنیعة رغبا

ترجمہ مینے سخی جوانمرد کو ایسے حال مین دیکہا کہ جب تو اوسکو احسان کرنیکی طرف رغبت دلائی تو فوراً اوسطرف راغب ہوجاوے

والعبد لا یطلب العلاء ولا	یعطیک شیئا الا اذا رہبا

ترجمہ اور غلام کمینہ بلند نامی کے خواہش نہین رکہتا اور تجکو کچہہ بہی نہ دیگا مگر جب تجسے ڈرجاوے۔

مثل الحمار الموقع السوء لا	یحسن مشیا الا اذا ضربا

الموقع الذی فی ظهره آثار والسبور مصدر وصف به مبالغة **ترجمہ** جیسا برا کمر لگا ولیسل گدہا اچہا نہین چیلتا مگر جب کہ پیٹا جاوے۔

ولم اجد عروة الخلائق الا الدّ ✤ ین لما اعتبرت والحسبا

العروة من الدلو والکوز مالیقبض به والمراد به ملاک الشئی والخلائق العادات والاعتبار التامل **ترجمہ** اور جبکہ مین نے تامل کیا تو عمدہ عادتون کا مدار اور موقوف علیہ سوائے دین اور حسب یعنی نیکو کرداریکی اور کوئی چیز نہین پائی۔

قد یرزق الخافض المقیم وما ✤ شدّ لعنسٍ رحلاً ولا قتبا

العنس الناقة القویة والرحل مرکب البعیر والقتب الاکاف علی قدر سنام الجمل **ترجمہ** کبہی شخص آرام طلب مقیم کو روزی پہونچائی جاتی ہے حالانکہ اوسنے کبہی اونٹنی پر پالان اور عرق گیر نہین کسا۔

ویحرم المال ذو المطیة والرحل ومن لا یزال مغتربا

ترجمہ اور کبہی مال سے محروم کیا جاتا ہے اونٹنی اور کجاوہ والا اور وہ شخص جو ہمیشہ سفر کرتا ہے **وقال آخر**

یا ایہا العام الذی قد رابنی ✤ انت الفداء لذکر عام اوّلا

رابنی آذانی و احوجنی و اول نعت عام والالف للاشباع **ترجمہ** ای سال حال کہ جسنے مجکو تکلیف دی اور محتاج کر دیا تو سال گزشتہ کی ذکر پر فدا ہوجیو کیونکہ وہ تجہسے بہت اچہا تہا۔

انت الفداء لذکر عام لم یکن ✤ نحسا ولا بین الاحبة زیلا

زیل فرق **ترجمہ** تو قربان ہو اوس برس کے ذکر پر جو منحوس نہ تہا اور نہ اوسنے دوستون مین تفریق کی تہی۔ **وقال الفرزدق**

اذا ما الدهر جرّ علی اناس ✤ کلاکله اناخ باخرینا

الکلاکل جمع کلکل وہو صدر البعیر اناخ الجمل برک لازما **ترجمہ** جبکہ زمانہ اپنے سینونکو ایک قوم پر کہینچے یعنے اونکو دبادے اور تکلیف دے تو اور قومون پر بیٹہہ ہی جاتا ہے اور بالکل دبا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جب زمانہ ایک کو ستاتا ہے اور اونکی عیش کو مکدر کرتا ہے تو اوسکی عادت مقررہ یہ ہے کہ اوروں کے ساتھہ زیادہ برائی سے پیش آتا ہے۔

فقل للشامتین بنا افیقوا ✤ سیلقی الشامتون کما لقینا

ترجمہ سو تو اون لوگون سے جو ہماری مصیبت سے خوش ہوتے ہین کہدے کہ ہوش مین آؤ عنقریب خوش ہونیوالے بہی اون جیسے مصائب سے

ملین گے جیسے ہم اونسے ملے

وقال الصلتان العبدی

اشاب الصغیر وافنے الکبیر کر الغداة ومر العشی

ترجمہ صبح کے بار بار آنے اور شام کے گزر جانے نے بچے کو جوان اور بوڑھے کو فنا کر دیا۔

اذا لیلة هرمت یومها … اتی بعد ذلک یوم فتی

هرمه جعله هرما والفتی الشاب ترجمہ جبکہ ایک رات اپنے دن کو بوڑھا اور قریب الفنا کر دیتی ہی تو اوسکے بعد ایک روز جوان آجاتا ہی۔

نروح ونغدو لحاجاتنا … وحاجة من عاش لا تنقضی

ترجمہ ہم اپنے کاموں کے لیے شام و صبح چلتے پہرتے ہین اور زندہ کے کام پوری نہین ہوچکتے یعنے ہمیشہ رہتے ہین۔

ویسلبه الموت اثوابه … ویمنعه الموت ما یشتهی

ترجمہ اور موت اوسکے کپڑے اوتار لیتی ہی اور موت اوسکو اوسکی خواہشون سے روکتی ہی۔

تموت مع المرء حاجاته … وتبقی له حاجة ما بقی

ترجمہ مرد کے ساتھ اوسکی حاجتین بھی مرجاتی ہین اور جبتلک وہ زندہ رہتا ہی اوسکی کوئی نہ کوئی حاجت باقی رہتی ہی۔

اذا قلت یوما لمن قد تری … اروني السری اروك الغنی

من ههنا مصغر ولفظا مجموع معنے والسری السید الکریم ترجمہ جبکہ تو کسے روز اون لوگون سے جنکو تو دیکھتا ہی کہے کہ تم مجھکو سخی سردار کو دکھاؤ تو وہ کہتا ہی کہ مین تجھکو مالدار دکھاتا ہون۔ یعنے مالدار بہتیرے ہین مگر سردار سخی کوئی نہین رہا۔

الم تر لقمان اوصی ابنه … واوصیت عمرا فنعم الوصی

ترجمہ کیا تو نے دیکھا نہین کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو وصیت کی اور ایسی ہی مین نے اپنے بیٹے عمرو کو وصیت کی سو مین عمدہ وصیت کرنیوالا ہون

بنی بدا خب نجوی الرجال … فکن عند سرک خب النجی

الخب بالکسر المکر وبالفتح المکار والنجوی الشوری والنجی المشاور ترجمہ ای میرے چہوٹے بیٹے لوگون کے مشورہ کا فریب ظاہر ہوگیا ہی سو تو اپنے بہید مین اپنے مشورہ کرنیوالے سے مکر کرنیوالا رہ کیونکہ مکار سے مکر کرنا بیموقع نہین ہی۔

وسرک ما کان عند امرء … وسر الثلثة غیر الخفی

ترجمہ اور تیرا بہید وہ ہی جو ایک مرد کے پاس یعنے صرف تیرے پاس ہو اور جبکہ تیرا بہید تیرے دو ہونٹون سے نکلا اور تیسرے شخص کے پاس پہونچا

تو وہ چھپا نہیں رہتا - کما الصمت ادنی لبعض الرشاد	فبعض التکلم ادنی لغی

ترجمہ جیسے خاموشی بعض رہنمائی کے قریب ہے ایسے ہی بعض گفتگو گمراہی کے قریب ہے - یعنے بعض محل مین خاموشی بمنزلہ رہنمائی کے ہوتی ہے اور بعض گفتگو گمراہی ہوتی ہے - **وقال حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ** ہو حسان بن ثابت بن منذر بن حرام الانصاری الخزرجی البخاری رضی اللہ تعالی شاعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم -

اصون عرضی بمالی لا ادنسہ	لا بارک اللہ بعد العرض فی المال

تدنیس المال کنایۃ عن عدم تطہیرہ بما یخرج عنہ ولذا یقال للزکوۃ تطہیر المال ولابارک انشاء ترجمہ مین اپنی آبرو کو اپنی مال کے ذریعہ سے بچاتا ہون جسکو نجاست بخل سے ناپاک نہیں کرتا ہون خداوند تعالی مال مین برکت نہ دے بعد جانے آبرو کے -

احتال للمال ان اودی فاکسبہ	ولست للعرض ان اودی بمحتال

اودی ہلک ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوے تو اوسکے حاصل کرنیکی تدبیر کرتا ہون اور اوسکو حاصل کر لیتا ہون اور اگر آبرو جاتی رہی تو اوسکے حاصل کرنیکے کوئی تدبیر نہین کرتا کیونکہ وہ جاکر پھر نہین آتی - **تم باب الادب**

باب النسیب

النسیب ذکر الشاعر المرأۃ بالحسن والاخبار عن تصرف ہواہا بہ ولیس ہو الغزل وانما الغزل الاشتہار بمودات النساء والصبوۃ الیہن والنسیب ذکر ذلک والخبر عنہ - **قال الصمۃ بن عبد اللہ القشیری** ومن حدیث ہذہ الابیات انہ ہوی بنت عم لہ یقال لہا ریا فخطبہا الی عمہ فزوجہ ایاہا علی خمسین من الابل فجاء الی ابیہ فسألہ ذلک فساق عنہ تسعا واربعین فساقہا الی عمہ فابی ان یقبلہا الا کملا فلج ابوہ ولج عمہ فقال واللہ ما رأیت الام منکما جمیعا وانی لالام ان اقمت معکما فرحل الی الشام فتبعتہا نفسہ فقال -

حننت الی ریا ونفسک باعدت	مزارک من ریا وشعباکما معا

الحنین تألم الشوق والواو ونفسک للحال وبعنے باعدت بعدت والشعب الرہط ومعا مرفوع المحل علی الخبریۃ ومعنی قولہ معا مجتمعان ترجمہ تو اے صمۃ ریا کیطرف مشتاق ہو گیا حالانکہ خود تیری طبیعت نے جائے ملاقات ریا کو تجسے دور کر دیا ایسے صورت مین کہ تمہاری دونون کے قوم ایک جگہہ مجتمع تھے - خلاصہ یہ کہ آپکو ملامت کرتا ہی

فما حسن ان تاتی الامر طائعا	وتجزع ان داعی الصبابۃ اسمعا

ترجمہ سو یہ بات اچھی نہین ہے کہ تو امر محبت کو برغبت تمام قبول کرے اور تو گھبرا جاوے اس امر سے کہ طالب عشق تجکو اپنی آواز سناوے اور ڈرائے یعنے جب تو فراق محبوبہ کا اپنے اختیار سے مرتکب ہوا ہے تو اب تجکو گھبرانا نہ چاہئے۔

قفا ودعا نجدا ومن حل بالحمى	وقل لنجد عندنا ان يودعا

ترجمہ اے میرے دوستو ٹھیرو اور نجد کو اور اون لوگون کو جو مکان حمی مین اوترے ہوئے ہین رخصت کرو اور ہمارے ہان تو یہ دستور کم ہے کہ نجد رخصت کیا جاوے

بنفسي تلك الارض ما اطيب الربا	وما احسن المصطاف والمتربعا

اصطاف الرجل اذا اقام بمكان فے الصيف والمصطاف موضعه والمتربع مكان الاقامة فى الربيع ترجمہ میری جان اوس زمین پر قربان کیا عمدہ اوسکے ٹیلے ہین اور کیا اچھی اوسکی قیامگاہ ایام گرما اور موسم بہار کے ہے۔

فليست عشيات الحمى برواجع	اليك ولكن خل عينيك تدمعا

ترجمہ اور شامین مقام حمی کی تیری طرف واپس آنیوالی نہین ہین مگر تو اپنی دونو آنکھون کو چھوڑ کہ بہتی رہین اور اس ذریعہ سے تجکو کچھ راحت پہونچے

ولما رأيت البشر اعرض دوننا	وجالت بنات الشوق يحنن نزعا

البشر بالكسر جبل بالجزيرة واعرض بمعنے عرض وجالت من الجولان وبنات الشوق ما يولد منه من الكرب والبكاء وحن حنينا اذا بكى ونزع جمع نازع يقال ناقة نازعة اذا حنت الى مرعاها واوطانها ترجمہ اور جبکہ مین نے دیکھا کہ کوہ بشر ہمارے آگے آڑ ہو گیا اور شوق کی بیٹیان یعنے کرب واضطراب ورونا بے چین اور مضطرب ہوئین کہ بحالت اشتیاق وطن روتے ہین۔

بكت عيني اليسرى فلما زجرتها	عن الجهل بعد الحلم اسبلتا معا

الجملة جواب لما فى البيت السابق وخص اليسرى لما انها فى جانب القلب ولانه كان اعور والعين العوراء لا تدمع واسبلت العين سالت ترجمہ میری بائین آنکھ رو ئے سو جب مین نے اوسکو بعد حلم وبردباری کے براہ جہل ونادانی باوجود علم اسبات کے کہ وہ رونیسے نہین رکے گی رونے سے روکا تو دونون بہنے لگین

تلفت نحو الحي حتى وجدتني	وجعت من الاصغاء ليتا واخدعا

تلفت التفت ووجدت ساد مسد المفعول الثانى لوجدتنى والاصغاء الامالة والليت صفحة العنق والاخدع عرق خليط فى الرقبة منصوبان على التميز ترجمہ جبکہ اپنی قوم سے مین جدا ہوا تو مڑ مڑ کر مین نے اوسکی طرف دیکھا تا کہ جلد واپس آنا ہو یہان تلک کہ مین نے اپنے آپکو ایسے حال مین پایا کہ بار بار مڑ کر دیکھنے سے میری گردن اور رگ گردن درد کرنے لگا اور مراسلہ یہ کہ تا کہ جلد واپس آنے کے لیے یہ شگون ہے کہ بعد روانگی مڑ کر دیکھین اور یہ امید رجوع

وَاَذکُرُ اَیَّامَ الحِمیٰ ثُمَّ اَنثَنِی	عَلٰی کَبِدِی مِن خَشیَةٍ اَن تَصَدَّعَا

ترجمہ اور مین اون دنون کو یاد کرتا ہون کہ مقام حمےٰ مین معشوقہ اور مین ایک جا بیٹھتے تھے اور پہر اپنے جگر کیطرف رجوع کرتا ہون اس خوف سے کہ کہین اس صدمہ فراق سے پارہ پارہ نہو جاوے — وقال آخر

وَنُبِّئتُ لَیلیٰ اَرسَلَت بِشَفَاعَةٍ	اِلَیَّ فَہَلَّا نَفسُ لَیلیٰ شَفِیعُہَا

ترجمہ مین خبر دیا گیا ہون کہ لیلی نے میری پاس کسی شخص کو اپنی سفارش اور معافی تقصیرات کیلیے بہیجا ہی سو خود لیلی ہی اپنی سفارشی کیون نہوئے

اَاَکرَمُ مِن لَیلیٰ عَلَیَّ فَتَبتَغِی	بِہِ الجَاہَ اَم کُنتُ امرَءًا لَا اُطِیعُہَا

ترجمہ کیا وہ شخص سفارشی میری نزدیک لیلی سے زیادہ قابل تکریم ہی کہ لیلی اوسکے ذریعہ سے میری روبرو اپنا رتبہ بڑہانا چاہتی ہی یا مین ایسا شخص ہون کہ اوسکی اطاعت نہین کرتا۔ خلاصہ یہ کہ لیلی کو اسل امر پر توبیخ کرتا ہی — وقال ابن الدمینة

اَمَا یَستَفِیقُ القَلبُ اِلَّا انبَرٰی لَہُ	تَوَہُّمُ صَیفٍ مِن سُعَادَ وَمَربَعِ

الہمزة للاستفہام وما نافیة وانبری الشی عرض والتوہم التصور وارادوا بالصیف المصیف ترجمہ کیا میرا یہ حال ہی کہ دل محبت کی نشہ سے افاقہ نہین پاتا مگر تصور قیام گاہ ایام گرما و ایام بہار سعاد کا پیش آتا ہی یعنے اون محالات کا تصور جو اون مقامات پر گذرے بوقت افاقہ بندہو جاتا ہے خلاصہ یہ کہ دل ہمیشہ ان ہی خیالات مین ڈوبا رہتا ہی سو ایسا نہین ہونا چاہیئے۔

اُخَادِعُ عَن اَطلَالِہَا العَینَ اِنَّہُ	مَتٰی تَعرِفِ الاَطلَالَ عَینُکَ تَدمَعِ

التخداع المنع والاخفاء والاطلال لاہل المدر آثار الحیطان والمساجد ولاہل الوبر المآکل والمشارب والمراقد ترجمہ مین اپنی آنکہہ کو سعاد کے کہنڈرون سے چہپاتا ہون کیونکہ بیشک یہ بات ہی کہ جب تیری آنکہہ اوسکے کہنڈرون کو دیکہیگی رونے لگیگی خطاب بطور التفات ہی۔

عَہِدتُ بِہَا وَحشًا عَلَیہَا بَرَاقِعٌ	وَہٰذِی وُحُوشٌ اَصبَحَت لَم تَبَرقَعِ

ترجمہ مین اون کہنڈرون مین سابق ایسی عورتونکو دیکہا تہا جو نفرت اور صفائی اور چشم مین مثل وحشی جانورونکی تہین کہ اون کے منہ پر برقع تہے اور یہ جنگلی جانور جو اب اوسمین رہتی ہین برقع پوش نہین ہین وقال آخر

فَیَا رَبِّ اِن اَہلِک وَلَم تُروِ ہَامَتِی	بِلَیلیٰ اَمُت لَا قَبرَ اَعطَشُ مِن قَبرِی

الہامة الراس وخصہا بالعطش لانہا محلة عندہم وارادو بہ الہامة شفاء غلیلہ ترجمہ سو اے خدا اگر مین ایسے حال مین مر گیا کہ تو نے میری کہوپڑی جس سے پیاس پیدا ہوتی ہی آب وصال لیلی سے تر نکیا تو مین ایسے حال مین مرونگا کہ کوئی قبر میری قبر سے یا مجہسے زیادہ پیاسی نہوگی۔

وَاِنْ اَكُ عَنْ لَيْلٰى سَلَوْتُ فَاِنَّمَا ... تَسَلَّيْتُ عَنْ يَاْسٍ وَلَمْ اَسْلُ عَنْ صَبْرِ

ترجمہ اور اگر مین لیلی کو بھول گیا تو بیتسک بسبب ناامیدی کے بھول گیا نہ بسبب صبر کے۔

وَاِنْ يَكُ عَنْ لَيْلٰى غِنًى وَتَجَلُّدٌ ... فَرُبَّ غِنٰى نَفْسٍ قَرِيْبٌ مِنَ الْفَقْرِ

ترجمہ اور اگر لیلی سے کسی قسم کی بے پروائی اور دلیری ہو سو بہت بار نفس کی بے پروائی محتاجگی سے قریب ہوتی ہے یعنے اگر مین کسی اور معشوقہ سے ملکر تجسے بے پروائی ظاہر کرتا تو وہ عین احتیاج میری ہوتی کیونکہ وہ تیری قایم مقام نہین ہوسکتی۔ وقال آخر

يَوْمَ ارْتَحَلْتُ بِرَحْلِيْ قَبْلَ بَرْذَعَتِيْ ... وَالْعَقْلُ مُتَّلِهٌ وَالْقَلْبُ مَشْغُوْلُ

یوم منصوب بفعل مضمر والارتحال شد الرحل على البعير والبرذعة كساء يلقى على ظهر البعير تحت الرحل لئلا يتضرر بالرحل والمتله من الوله وهو ذهاب العقل

ترجمہ وہ دن یاد کر کہ بسبب بیہوشی کے جو فراق کے خوف سے تھی اپنی سواری کا کجاوہ قبل رکھنے عرق گیر کے کس لیا اور حال یہ تھا کہ عقل زائل تھی اور دل بٹا ہوا یا لگا ہوا بسبب شدۃ غم کے۔

ثُمَّ انْصَرَفْتُ اِلٰى نِضْوِيْ لِاَبْعَثَهٗ ... اِثْرَ الْحُدُوْجِ الْغَوَادِيْ وَهْوَ مَعْقُوْلُ

النضو البعير المهزول والبعثة حمله على السير والاثر الخلف والحدج مركب النساء كالمحفة وغدا سار في الغداة والمعقول المشدود في العقال ترجمہ پہر مین اپنے دبلے شتر کے طرف متوجہ ہوا اس غرض سے کہ اسکو ان سواریونکے پیچھے جو صبحکو روانہ ہوئی ہین ہنکاؤن ایسے وقت مین کہ وہ اسکیل لگا ہوا تھا خلاصہ یہ کہ اپنی بیہوشی کا بیان کرتا ہے جسکے سبب اسکیل کھولنی بھول گیا جیسا کہ اردو کے شاعر نے اپنی بیہوشی کے بیان مین کہا ہے

کر جناسر پہ ملی ناسخ تو چندن زیر پا ۔ وقال جران العود هو عامر بن الحارث النمري ولقب به لقوله يخاطب امرأتيه

خذا حذرا يا جارتي فانني ... رايت جران العود قد كاد يصلح ۔ يعنے انه كان اتخذ من جلد العود سوطا ليضرب به نساءه والعود المسن من الابل والجران باطن عنق البعير والدابة۔

جران العود

اَيَا كَبِدًا كَادَتْ عَشِيَّةَ غُرَّبٍ ... مِنَ الشَّوْقِ اِثْرَ الظَّاعِنِيْنَ تَصَدَّعُ

ايا حرف النداء والمنادى محذوف اي يا قومي انظروا كبدا وجملة كادت نعته واراد به كبده وغرب جبل بالشام كانوا مجتمعين فيه فتحزبوا احزابا فانتجع احدهما لو صاحبته معهم واقام احدهما لاستعداده وهو فيهم فشكى الحالة الواقعة في اثناء ذلك وهو ذلك يحن ويشتاق ترجمہ ای میری قوم آؤ میرے جگر کو دیکھو کہ بوقت شام مقام غرب جہانسے میرا محبوب مجکو چھوڑ کر روانہ ہو گیا شوق سے جو جانیوالونکے پیچھے تھا قریب تھا کہ پارہ پارہ ہو جاوے

عَشِيَّةَ مَا فِيْمَنْ اَقَامَ بِغُرَّبٍ ... مُقَامٌ وَلَا فِيْمَنْ مَضٰى مُتَسَرَّعُ

ترجمہ اوس شام کو کہ اون لوگون مین جو بمقام غرب ٹہری ہوئی تہے بارادہ جلد ملجانے قافلہ سابق کے قیام تہا اور نہ اون لوگون مین جو پہلی چلے گئے تہے بانتظار ملجانے پچہلے قافلہ کے لینے ہماری جلدی تہی۔

وقال الحسین بن مطیر

لقد کنت جلدا قبل ان توقد النوی	علی کبدی جمر الطیا خمودها

الجلد الشدید القوی والجمر جمع جمرۃ وہی النار الموقدۃ والضمیر فی خمودہا لہ ترجمہ بخدا مین ایک مضبوط قوی شخص تہا اس سی پہلے کہ میرے جگر پر فراق ایک ٹہر کتی آگ جو بہت دیر مین بجہتی ہی روشن کرے مگر اب تو بہت کمزور ہون۔

وقد کنت ارجوان تموت صبابتی	اذا قدمت ایامہا وعہودہا

ترجمہ اور مجکو امید تہی کہ میرا عشق جاتا رہیگا اور مرجاویگا جبکہ اوسکے مرنیکے دن اور زمانے آوینگے یا جبکہ اوسکے دن اور زمانے پرانے ہوجاوینگے مگر افسوس ایسا ظہور مین نہ آیا۔

فقد جعلت فی حبۃ القلب والحشا	عہاد الہوی تولی بشوق یعیدہا

حبۃ القلب ہی العلقۃ السوداء فی جوفہ والعہاد جمع عہدۃ وہی مطر اول السنۃ اول مفعولی جعلت وتولی مجہول من ولیتہ بکذا اذا امددتہ ویحتمل ان یکون تمطر الولی وہو المطرۃ الثانیۃ وہو فی موضع المفعول الثانی والمستکن فی یعیدہا للشوق والمنصوب للعہاد ترجمہ سو اوس عشق نے میرے سویدای قلب اور اعضاء باطنی مین باران محبت برسا دیا جو بسبب شوق عظیم کے کہ جو اوسکو لوٹا لاتا ہی مدد کیا جاتا ہی یا دوبارہ برسایا جاتا ہی۔

بسود نواصیہا وحمر اکفہا	وصفر تراقیہا وبیض خدودہا

الظرف متعلق بقولہ تموت او بجعلت وانما جاز ان یجیم سود وحمر وغیر ہما مع کونہم مسندۃ الی الظاہر لکونہ علی وزن المفرد بخلاف الجمع السالم اذ لا نظیر لہ فی الاسماء المفردۃ فلا یجوز مررت برجل قاعدین غلمانہ والمراد بالناصیۃ شعر جبین الراس وصفرۃ التراقی کنایۃ بحلی الذہب الصفر ترجمہ میرے دل مین محبت کا باران برسا دیا بمدد معشوقون سوی سیاہ کی اور اونکی سرخ اور حنائی ہتیلیون اور اونکی زرد چہاتیون کے کہ جو بسبب اوپر تے زیور کے ہین اور اونکی سفید اور گوری رخسارونکی۔

مخصرۃ الاوساط زانت عقودہا	باحسن مما زینتہا عقودہا

ترجمہ وہ عورتین باریک کمر ہین کہ اونہون نے اپنی ہارونکو اوس سے زیادہ زینت دی ہی کہ جتنی اونکی ہارون نے اونکو زینت دی ہی۔

یمنیننا حتی ترف قلوبنا	رفیف الخزامی بات طل یجودہا

مناہ اذا وعدہ وترف ترتام ولفرح والخزامی کسکاری خیری البر والطل المطر الخفیف وجادہا سقاہا ترجمہ وہ عورتین ہمکو امیدوار

وصال کرتے ہین یہان تلک کہ ہماری دل اہتزاز حاصل کرتے ہین جیسے وہ جنگلی خبری جسکو ہلکا مینہ تر کرے **وقال ابو صخر الهذلی**

اما والذی ابکی واضحک والذی ۔۔ امات واحیا والذی امرہ الامر

لقد ترکتنی احسد الوحش ان اری ۔۔ الیفین منہا لا یروعہما الذعر

اما حرف تنبیہ والواو للقسم وراعہ افزعہ ترجمہ آگاہ ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ وہ جسکو چاہتا ہے رولاتا ہی اور جسکو چاہتا ہی ہنساتا ہی اور قسم اوسکی کہ وہ جسکو چاہتا ہی مارتا ہی اور جسکو چاہتا ہی جلاتا ہی اور قسم ہے اوسکی کہ جسکا حکم واجب التسلیم ہے بیشک میری محبوبہ نے مجکو ایسی حال مین کر چہوڑا ہی کہ مین وحشی جانورون پر اس بات کے حسد کرتا ہون کہ مین اونکو باہم مانوس دیکہتا ہون کہ اونکو خوف نہین ستاتا یعنے مین تنہا اور ہر وقت خوفناک رہتا ہون۔

فیا حبہا زدنی جوی کل لیلۃ ۔۔ ویا سلوۃ الایام موعدک الحشر

الجوی مرض الجوف والسلوۃ مصدر سلی عنہ اذا صبر عنہ ونسبۃ الاضافۃ الی الایام من اضافۃ المصدر الی السبب ترجمہ پس ای معشوقہ کے محبت میری سوزش دروں کو ہر شب بڑہا اور ای محبوبہ کی فراموشی جو بسبب گذرنے زمانہ کے حسب دستور عشاق کو ہو جاتی ہی تیری ملاقات کی جگہہ حشر ہے یعنے اس دنیا مین تو ممکن ہی نہین ہے کہ مین محبوبہ کو بہول جاؤن۔

عجبت لسعی الدہر بینی وبینہا ۔۔ فلما انقضی ما بیننا سکن الدہر

ترجمہ زمانہ کی سعے اور دراندازی سے مجہہ مین اور اوسمین مجکو تعجب ہی سو جب وہ معاملہ جو مجہہ مین اور اوسمین تہا گذر گیا تو زمانہ بہی چین بیٹہہ رہا یعنے ایام وصال مین زمانہ موشک دوانی اور تفرقہ اندازی مین سعے کرتا رہا جبکہ فراق ہو گیا زمانہ کو آرام ہو گیا۔

وما ہو الا ان اراہا فجاءۃ ۔۔ فابہت لا عرف لدی ولا نکر

الضمیر لما ہو المنظور والمطلوب وبہت تحیر والبہت منصوب بعطفہ علی اری ترجمہ اور مقصود میرا سوا اسکے نہین ہی کہ معشوقہ کو دفعۃً دیکہ لون اور ششدر و حیران کہڑا ہو جاؤن کہ مجکو قدرت بہلا برا کہنے کے یا اقرار انکار کی نہو۔ **وقال ایضا**

بید الذی شغف الفؤاد بکم ۔۔ تفریج ما القی من الہم

ترجمہ جس ذات پاک نے میری دلکو تمہر فریفتہ کر دیا ہی اوسیکے اختیار مین اوس غم کا کہولنا ہی جس سے مین دست و گریبان ہون۔

وتقر عینی وہی نازحۃ ۔۔ ما لا یقر بعین ذی الحلم

النازحۃ من نزحت البیر اذا خرجت مائہا کثیرا والبائہ زائدۃ والحلم بالکسر العقل وبالضم النوم ترجمہ میری آنکہہ جسکا تمام پانی بسبب

کثرۃ گریہ کے نکل گیا ہی اس شغل مین اسقدر خنک ہی کہ ایسے عاقل کے آنکھہ خنک نہین ہوتی یعنے عشق کا کارخانہ عقل سے جدا ہی

انی اری اوظن ان سترے	وضح النهار وعالی النجم

الوضح محرکۃ البیاض وعالی النجم من قبیل جرد قطیفۃ والعرب تصف الیوم الشدید بظہور النجم فیہ ترجمہ مین بسبب شدۃ صدمہ محبت کے روشنی روز وستارہ بلند ایک جا دیکھتا ہون یعنے دنکو تارے نظر آرہے ہین اور مجکو گمان غالب ہی کہ محبوبہ بہی عنقریب یہ حالت دیکھی خلاصہ یہ کہ میرا عشق صادق ہی امید ہی کہ معشوقہ آخر کو میری عاشق ہو جاوی اور جو صدمہ مجہپر گذر رہا ہی بعینہ اوسپر بہی گذری علامہ تبریزی لکہتا ہی کہ شاعر محبوبہ کی قوم کو ڈراتا ہی کہ عنقریب صدمہ خونریزی بسبب محبوبہ تم دیکہوگے اور مین تو اوسکا انجام خوب دیکہہ رہا ہون۔

ولیلۃ منها تعود لنا	من غیر ما رفث ولا اثم
اشهی الی نفسی ولو نزحت	مما ملکت ومن بنی سهم

الرفث محرکۃ الفحش ونزح بعد والسکن فے نزحت النفس وبنو سهم لطن من هذیل رهط الشاعر ترجمہ اور بیشک ایک رات جو محبوبہ کیطرف سے بے فحش اور گناہ ہماری طرف لوٹ آئی وہ میرے جیکو زیادہ پسند ہی اگرچہ اوسکے سبب میرا جی اپنے تمام اشیاء مملوکہ سے اور بنی سهم سے جو میری قوم ہے جدا ہو جاوے۔

قد کان صرم فی الممات لنا	فعجلت قبل الموت بالصرم

ترجمہ ای محبوبہ موت مین میرا اور تیرا انقطاع کلی مقرر تہا سو تو مرنیسے پہلے انقطاع یا ہمی مین شتابی کر بیٹھی

ولما بقیت لیبقین جوے	بین الجوانح مضرع جسمی

الجوانح الضلوع واضرع اذل ترجمہ بخدا مین جبتک زندہ ہون میری پسلیون مین سوزش جو میرے جسم کو زار و نزار کردی باقی رہیگی

فتعلمی ان قد کلفت بکم	ثم افعلی ما شئت عن علم

ترجمہ سو تو جان کہ مین تیرا عاشق ہوا ہون پہر بعد علم حال واقعی کے جو چاہی سو کر یعنے مہربانی کیطرف رغبت کرتا ہی قال ابن اذینۃ

ان التی زعمت فوادک ملها	خلقت هواک کما خلقت هوی لها

الهوی بمعنے المهوی ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اوس محبوبہ نے جو خیال کیا ہی کہ تیرا دل اوس سے ملول ہی سو اوسنے غلطی کہا کیونکہ وہ تیری محبوبہ پیدا ہوگئی ہے جیسا تو اوسکی محبوب پیدا کیا گیا ہی پس ایسے خیال کی گنجایش نہین ہی۔

بیضاء باکرها النعیم فصاغها	بلباقۃ فادقها واجلها

یقال باکرہ اذا اتاہ بکرۃ والنعیم النعمۃ وصاغ الشی صنعہ علی صورۃ مستقیمۃ واللباقۃ بالقم الحذاقۃ فی العمل والدقیق ضد الجلیل ترجمہ وہ گورے رنگ والی ہے کہ خوشحالی اوسکے پاس سویرے آگئی یعنے وہ پوتڑونکی امیر ہے اور اوسکے چہرہ پر تازگی و نزاکت امارۃ موجود ہی سوا اوسکو خوشحالی خوبصورتی کے سانچے مین ڈھالدیا ہی بلحاظ باریک اور موٹی چیزونکی یعنے جو چیز باریک ہونی چاہیے وہ باریک ہے جیسے کمر اور ناک در بال اور جو موٹے ہونی چاہیئے وہ

ما کان اکثرھا لنا واقلہا	عجبت لتحیتہا فقلت لصاحبی

ترجمہ اوسنے اپنی صاحب سلامت کو ہمسے روکا تو مین نے اپنی ہمراہی سے کہا کہ اس سے پہلے اوسکی صاحب سلامت کسقدر زیادہ تھی اور اب کسقدر کم ہے۔

شفع الضمیر الی الفؤاد فسلہا	واذا وجدت لہا وساوس سلوۃ

ترجمہ اور جبکہ مجکو اوسکی فراموشی کی وسوسے آتے ہین تو پوشیدہ محبت میری دلسے اوسکی سفارش کرتی ہے اور اوس فراموشی کو دلسے باہر نکالدالتی ہے۔

وقال آخر

لمرضاتہ شعث طویل ذمیلہا	اما والذی حجت لہ العیس ترتمی
علی ام عمرو دولۃ لا اقیلہا	لئن نابت الدہر یوما ادلن لی

الحج القصد والعیس الابل البیض والارتماء مطاوع الرمی لازم واراد بہ السیر السریع والشعث جمع شعثاء وہی مغبرۃ الراس والذمیل السیر السریع وادالہ اللہ علی عدوہ جعل لہ دولۃ علیہ وامکنہ منہ والاقالۃ ازالۃ العثرۃ وعفو الذنب والضمیر للنائبات او للمرۃ ولا اقیلہا جواب القسم

ترجمہ خبردار ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی جسکا سفید شتر قصد کرتے ہین جبکہ اوسکی خوشنودی حاصل کرنیکو تیز سر غبار آلودہ چلتے ہین اور اونکا سفر اور تیز روی دراز ہوتی ہی البتہ اگر حوادث زمانہ نے کسی روز مجکو ام عمرو پر قدرت اور قابو دیا تو حوادث مذکورہ کی قصور معاف نہین کرونگا کیونکہ بسبب حصول وصال آلام فراق کے مزے جاتے رہے یا یہ کہ زمانہ نے مجکو ایام فراق مین جسقدر ستایا ہی زمانہ وصال مین اوسکا اوس سے انتقام لونگا اور اگر ضمیر اقیلہا کی عورت کی طرف راجع ہو تو یہ معنی ہوئی کہ اوس محبوبہ نے مجپر جسقدر ایام فراق مین جور کیے ہین اونکا اوس سے بخوبی انتقام لونگا۔

وقال آخر

لقلبک یوما اتعبتک المناظر	وکنت اذا ارسلت طرفک رائدا

رائد القوم من یتقدمہم لطلب الماء والکلاء والتعب اوقعہ فی التعب والمناظر جمع منظر موضع النظر کالوجہ ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تو ایسے حال مین تھا کہ جب تو کسی روز اپنی نظر کو واسطے طلب غذائی دل یعنی بتلاش معشوقون کے بہیجتا تھا تو اچھی صورتین تجکو رنج وقلق مین ڈالتی تہین یعنے نہ وہان تک پہونچ سکتا تہا اور نہ اونکو چہوڑ سکتا تہا چنانچہ اسکی تفصیل شعر آئندہ مین کرتا ہی۔

ترجمہ تووہ چیز دیکھتا تہا جسکے کل پر مجکو قدرت نہتی اور نہ اوسکے بعض سے توصبر کرسکتا تہا کل سے صبر کرنا توبڑی مشکل بات ہے

وقال آخر اقول لصاحبی والعیس تہوی	بنا بین المنیفة فالضمار

ہوی العقاب اذا وقع علی الصید واستعیر للسیر السریع والباء للتعدیة والمنیفة اسم ماء والضمار موضع ترجمہ مین اپنی ہمراہی سے اسوقت کہتا ہون جبکہ شتران سفید رنگ ہمکو درمیان آب منیفہ وموضع ضمار کے تیز لیے جاتی ہین۔

تمتع من شمیم عرار نجد	فما بعد العشیة من عرار

العرار بالمہملات سحاب بہار البر وہو نبت طیب الریح ترجمہ مین اوس سے کہتا ہون کہ ٹہیر اور بہار نجد کی خوشبو سے متنفید ہو کیون کہ آجکی شام کی بعد بہار کا کچہہ پتا بہی نہین ملنے کا

الا یا حبذا نفحات نجد	وریا روضة بعد القطار
واہلک اذ یحل الحی نجدا	وانت علی زمانک غیر زار

یا حرف النداء والمنادی محذوف ای یا نفسے والریا الریح الطیبة والروض جمع روضة والمجرور لنجد وزری علیه عابه وارتفع اہلک لانہ عطف علی ریاوہما جمیعا معطوفان علی النفحات ترجمہ ای میرے جی سُن کہ نجد کی خوشبوئین اور اوسکے باغونکی خوشبوئین بعد بارش کیا اچہی تہین اور کیا اچہا تہا تیری قوم کا زمانہ جبکہ وہ نجد مین فروکش ہوتے تہے اور تو اپنے زمانہ پر عیب نہین لگاتا تہا یعنے وصال محبوبہ سے کامیاب ہونیکے سبب تو زمانہ سے خوش تہا۔

شہور ینقضین وما شعرنا	بانصاف لہن ولا سرار

السرار آخر الشہر ترجمہ وہ مہینے گزرتے تہے اور بسبب اشتغال لہو ولعب کے نہ ہمکو اونکی اوسط کی خبر ہوئی اور نہ اواخر کی وقال آخر

ومما شجانی انہا یوم اعرضت	تولت وماء العین فی الجفن حائر

اعرضت بمعنی عرضت اذا بدت عرضہا والحائر من حار الدمع اذا سکن فی موضعه وقد ملاه وکاد ان ینصب ترجمہ اور منجملہ اون چیزون کے جنہون نے مجکو غمگین کیا ایک یہ ہے کہ جس روز وہ وداع کے لیے سامنے آئی تووہ ایسی حالت مین واپس گئی کہ اوسکی آنکہون کے آنسو پلکون مین بہرے ہوے تہے یعنے محبوب کو آبدیدہ دیکہکر مجہپر سخت صدمہ ہوا کیونکہ رونا میرا کام تہا نہ اوسکا اور اشکونکا تہام لینا بخوف رقبا کی تہا

فلما اعادت من بعید بنظرة	الی التفاتا اسلمته المحاجر

التفاتا مفعول اعادت والی متعلق بنظرة والمنصوب بنظرة یرجع الی العین والہاء فی اسلمته للعین والمحاجر جمع محجر وہو مایبدو من برقع المرأة اذا التفتت

دماحول حدقة العین ترجمہ سو جبکہ اوسنے دوبارہ مجکو مڑکر دیکھا تو اوس سے ضبط نہو سکا اور آب چشم کو برقع یا آنکھہ کے گوشون سے زمین کے حوالہ کر دیا خلاصہ یہہ کہ بوقت وداع رونا مجکو زیبا تہا مگر معشوقہ کے رونے نے مجکو بے چین کر رکہا ہے اور یہ امر تجربہ کار خوب جانتا ہے

وقال آخر ہو العرجی عبد اللہ بن عمرو بن امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالی عنہ ولقب بالعرجی لانہ کان یسکن عرج الطائف وہو موضع وقیل ماء کان لہ روی انہ لما مات عمر بن ابی ربیعۃ الشاعر رئیت جاریۃ تبکی وتلطم وجہہا وتقول من لمکۃ وذکر شعابہا ونسائہا فقیل لہا طیبی نفسا فقد نشأ من آل عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ فتی یقال لہ العرجی یحذو حذوہ قالت فانشدنا بعض ما قال فانشدوہا البیتین الآتیین فمسحت عینہا ورفعت یدیہا الی السماء وقالت الحمد للہ الذی لم یضیع حرمہ

ولما رأیتُ الکاشحین تتبّعوا	ہوانا وابدوا دوننا نظرا شزرا
جعلتُ وما بی من جفاء ولا قلی	ازورکمُ یوما واہجرکم شہرا

الکاشح العدو الذی یضمر العداوۃ فی کشحہ والنظر الشزر ان ینظر بموخر العین تغضبا وجعلت بمعنی طفقت جواب لما والجفاء البعد وسوء الخلق والقلا البغض ترجمہ اور جبکہ مین نے دیکہا کہ دشمنان جانی ہماری محبت کا حال تلاش کرتے ہین اور ہمارے پیچھے ہمکو سخت اور ترچہی نگاہ سے دیکہتے ہین تو ایسے صورت ہین کہ مجکو دوست سے کچہہ تنفر اور عداوت نہتی یہہ معمول رکہا کہ ایک روز تمسے ملون اور مہینا بہر تمسے جدا رہون **وقال بعض القرشیین** ہو ابو بکر بن عبد الرحمن الزہری وکان قد خرج الی الشام فذکر امرئتہ صالحۃ بنت ابی عبیدۃ الاسدی وکان یہواہا فضرب وجوہ رواحلہ الی المدینۃ فلما رأت رجوعہ من اجلہا وسمعت الشعر قالت لا جرم واللہ لا استاثر علیک بشیء تستاثر بہ مالہا وکانت تفضل علیہ بمالہا

بینما نحن بالبلاکث فالقاع سراعا والعیس تہوی ہُویّا
خطرت خطرۃ علی القلب من ذکراک وہنا فما استطعت مضیا

البلاکث والقاع موضعان والہوی وقوع الطیر علی الصید ویستعیر للسیر السریع والوہن نحو من نصف اللیل او لجار ساعۃ ظرف لخطرت بکاف الخطاب مکسورۃ ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اس درمیان مین کہ ہم بمقام بلاکث اور قاع کے شتاب کیفر فتار تیز جاتے تہے اور شتر خوب جلد چل رہے تہے کہ ناگاہ تیری یاد کا خیال آدہی رات کے قریب یا بعد ایک ساعت کے دلمین گذرا سو مین شتاب کیطرف چل نسکا

قلت لبّیکَ اذ دعانی لک الشوق وللحادیین حثّ المطیا

الکاف فی لبیک مفتوحۃ مخاطبا بالشوق والذکر واللام بمعنی الی والحادی من یحدو الابل ای یسوقہا بالغناء وحث الابل حضہا علی السیر السریع

واسطے جمع مطیۃ ترجمہ سو جب مجکو تیری یادنے تیری طرف بلایا تو مین نے اوس سے کہا کہ مین حاضر ہون اور دونون حدی خوانون سے کہا کہ حجاز کیطرف اونٹنیونکو تیز ہنکاؤ اب ہم سمت شام نہین جاتے۔

وقال ابن ماھر

استبق دمعك لا یود البکاء بہ … والکفف مدامع من عینیک تستبق

اودی بہ اہلکہ وافناہ والفعل مجزوم علی انہ جواب الامر والاستباق المسابقۃ والجملۃ حال ترجمہ اپنے اشک کو باقی رکھہ کہ رونا اوسکو بالکل فنا نکردے کہ اس صورت مین یہ تیرا شغل جاتا رہیگا اور تو نکمارہ جاویگا اور اپنی دونون آنکھونکی اشکونکی جگہہ کو روک ایسے حال مین کہ اشک ایک دوسرے سے بہنے مین بڑہے جاتے ہین۔

لیس الشؤون وان جادت بباقیۃ … ولا الجفون علی ھذا ولا الحدق

الشأن مجری الدمع الی العین وان وصلیۃ وجادت ہطلت وہذا اشارۃ الی البکاء الکثیر والحدقۃ سواد العین ترجمہ اشکونکے بہنے کی جگہہ اگرچہ اب تھوڑی تھوڑی برسین لیکن باستقرار کثرت بکاکی باقی نہین رہنیکی اور نہ پلکین اس شدت گریہ مین باقی رہینگی اور نہ ڈہیلی اور سیاہی چشم کی سو اب رونا بالکل بند کرنا چاہیئے۔

وقال آخر

فقد کنت اعلو الحب حینا فلم یزل … بی النقض والابرام حتی علانیا

النقض نقیض الابرام وھو الاحکام ترجمہ مین ایک زمانہ تلک محبت پر غالب آتا رہا سو محبت کی اودھیڑبن برابر بنی رہی یہان تلک کہ محبت مجپر غالب آگئی جسکو مین نے بنا محبت نے اودھیڑ ڈالا اور جسکو مین نے اودھیڑا اوسکو بن دیا آخر کو وہ مجپر غالب آگئی۔

ولم ار مثلینا خلیلی جنابۃ … اشد علی رغم العدو تصافیا

الجنابۃ ضد القرابۃ ومنہ الاجانب والمراد بہا الغربۃ والرغم خلاف المراد مجاز من الرغام وھو التراب یقال ارغم اللہ انفہ ای اذلہ وتصافیا منصوب علی التمیز ترجمہ مین نے اپنی او معشوقہ کی مانند ایسی دو دوست عالم غربت اور اجنبیئیہ مین نہین دیکھی کہ خلاف مراد دشمن کے بلحاظ دوستی نہایت مضبوط ہون۔

خلیلین لا نرجو اللقاء ولا نرے … خلیلین الا یرجوان التلاقیا

بدل من الاول ترجمہ مین نے دو دوست اپنی مانند نہین دیکھے کہ ہم امید ملاقات کی بہی نہین رکھتے کیونکہ دونون پر یاس چہا گئی ہے اور تو ایسے دو دوست جو باہم امید ملاقات نرکھتے ہون سوای ہم دونون کے کہین نہین دیکھیگا۔

یقولون من طول عہدک بالیدے … بنجدک وما تلقی لعینیک شافیا

الاعتدال المساواۃ وتحبک من الوجدان مرفوع فے الاصل اسکن للضرورۃ وجملۃ النفی حال سدت مسد المفعول الثانی **ترجمہ** لوگ کہتے ہین کہ اس سبب سے کہ تونے اپنے دشمنون سے ایک عرصہ دراز تک اعتدال اخلاق کا برتا اور کہا ہے باوجودیکہ وہ لوگ خارج وصل مین ہم تجکو ایسے حال مین پاتے ہین کہ تجکو ایسا شخص نہین ملیگا جو تیری آنکھونکو مرض گریہ سے شفا بخشے۔

بلی ان بالجزع الذی ینبت الغضی	الیٰ وان لم القہ لطد اویا

الجزع منعطف الوادی والغضا نوع من الشجر واے بمعنی اللام وندا ویا اسم ان **ترجمہ** مین نے اونسے کہا کہ کیون نہین ملیگا بیشک اوس گہاٹی کے نکڑے پر جو جہاڑ کا درخت اوگاتا ہے میرا دوا کرنیوالا موجود ہے اگرچہ مین اوس سے نہین ملا۔ **وقال آخر** اقول ہو قیس ابن ذریح اللیثی رضیع سیدنا الحسین بن علی رضی اللہ تعالی عنہما و کانہو الی لبنی بنت جناب الکعبیۃ وکانت زوجتہ ومن حدیث ہذہ الابیات ان اباہ عزم علیہ ان یطلق لبنی فکا دیموت ثم اقسم ابوہ لئن اقامت لا یساکن قیساً فطعب وفقال قیس ابیاتاً کثیرۃ منہا ہذہ۔

وکل مصیبات الزمان وجدتہا	سوی فرقۃ الاحباب ہینۃ الخطب

الہین السہل والخطب الشان **ترجمہ** سوا دوستون کے فرقت کے تمام زمانہ کی مصیبتین تو کار آسان پاویگا۔

وقلت لقلبی حین لج بہ الھوی	وکلفنی مالا اطیق من الحب
الا ایہا القلب الذی قادہ الھوی	افق لا اقر اللہ عینک من قلب

لج بہ الشی الزمہ وقادہ جذبہ من قدام ومن قلب للکاف وجملۃ اللہ تقے دعاء علیہ **ترجمہ** اور مین نے اپنے دل سے کہا جبکہ اوسکو محبت آچمٹی اور جبکہ اوسنے مجکو ایسے عشق کی تکلیف دی جسکو مین اوٹھا نہین سکتا تہا کہ ای وہ دل جسکو عشق نے کہینچ لیا ہے ہوش مین آنہ خنک کرے خدا تیری آنکہہ ای دل۔ اوسکو کوستا ہے۔ **وقال الحسین بن مطیر الاسدی۔**

فیا عجبا للناس یستشرفوننی	کان لم یر بعدی محبا ولا قبلی

استشرفہ رفع الیہ بصرہ **ترجمہ** ای میری قوم تعجب ہے اون لوگون سے کہ جو مجکو نظر اوٹھا اوٹھا دیکھتے ہین گویا اونہون نے میری دیکھنی کے بعد کوئی عاشق نہین دیکھا اور نہ میرے دیکھنے سے پہلے یعنے کبھی نہین دیکھا۔

یقولون لے اصرم یرجع العقل کلہ	وصرم حبیب النفس اذہب للعقل

ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ یار سے قطع کردے تو تیری ساری عقل واپس آجاویگی اور حال یہ ہے کہ دلی دوست سے کٹ کرنا عقل کو زیادہ کہو دیتا ہے۔

حسین بن مطیر الاسدی

کانی اجزیہ المودۃ مرفقتے	ویا عجبا من حب من ہو قاتلے

ترجمہ سواے میری قوم تعجب ہی میرے اوس شخص کے دوست رکہنے سے جو میرا قاتل ہی گویا کہ مین اوسکو اپنے قتل کے عوض دوستی کا بدلہ دیتا ہون

احب الی قتلی عینی من اہلہا	ومن بینات الحب ان کان اہلہا

ان بالفتح مصدریۃ ترجمہ محبت کے دلائل سے ایک یہ ہی کہ اوسکا کنبہ میری دل اور چشم مین میرے کنبے سے زیادہ پیارا ہی

وقال عمر بن ابی ربیعۃ

وجوہ زہاہا الحسن ان تتقنعا	ولما تفاوضنا الحدیث فاسفرت

التفاوض الاشتراک فی شی کالمفاوضۃ والاسفار الانکشاف لازم وزہاہا استخفہ ترجمہ اور جبکہ ہمنے باہم بات چیت کی اور خوبصورت چہرے جنکو حسن نے مقنعہ سے چہپانا سبک اور خفیف کام سمجہا تہا ظاہر ہوے یعنے وہ چہرے ایسے تابان تہے کہ برقع سے چہپ نہ سکتے تہے

وقلن امرؤ باغ اکل واوضعا	تباہلن بالعرفان لما عرفننی

تباہلہ اظہر البلاہۃ وتجاہل عن عجز والباغی الطالب واکل الرجل اذا اکل بعیرہ واوضع اسرع والاصل اوضع فاکل وسقوط الترتیب لضرورۃ الشعر ترجمہ تو میری شناخت سے اونہون نے تجاہل عارفانہ کیا جبکہ اونہون نے مجکو پہچان لیا اور اونہون نے کہا کہ یہ مرد کسی چیز کا طالب ہی کہ اوسنے اپنے شتر کو تیز ہنکایا ہی اسلیے وہ تہک گیا ہی

یقیس ذراعا کلما قسن اصبعا	وقربن اسباب الہوی لمتیم

قاس قرب ترجمہ اور اون عورتون نے سامان از دیاد محبت یعنی بات چیت اور لگاوٹ کے لیے عاشق زار سے قریب کردیا کہ وہ بقدر ایک گز کے اونسے قریب ہوجاوے جبکہ وہ عورتین انگشت بہر قریب ہون یعنے اوسکی محبت اونکی محبت سے زیادہ تہی

ضررت فہل تستطیع نفعا فتنفعا	وقلت لمطریہن ویحک انما

اطری فلان وفلانا اذا مدحہ باحسن ما قدر علیہ وتستطیع منقوض عن تستطیع وویحک کلمۃ ترحم وانتصب فتنفعا بان مضمرۃ وہو جواب الاستفہام بالفاء ترجمہ اور مین نے اونکی مداح سے کہا کہ تجہپر افسوس تو نے ضرر پہونچایا سو کیا تجکو قدرت نفع رسانیکی ہی کہ تو نفع پہونچاوے یعنے تیری تعریف اونکی حسن سے کم ہے اب کیا تو اونکی ایسی تعریف کرسکتا ہی جس سے اونکی حقیقی خوبی ظاہر ہو یا یہ کہ تیری تعریف سبب یادآوری میرے عشق کا ہوئی ہی یا وہ بسبب تعریف مغرور ہو گئی ہین اور اسلیے مجکو نقصان پہونچا اب تو کوئی صورت فائدہ رسانیکی یعنے وصل کی بہی پیدا کرسکتا ہی

وقال ابو الربیس التغلبی

هل تبلغنّي امّ حرب وتقذفن	على الطرب بيوتهم اقاتله
مبينة عتق حسن خدٍ ومرفقا	به جنفها ان يعرك الدف شاغله

امّ حرب مفعول ثان لتبلغن وتقذفن بالنون الخفيفة وتقذفه عليه رواه به في البيت قلب والاصل تقذفن طربا على بيوتهم والمراد بالطرب الفرح ويحتمل ان يكون مفعول التقذف محذوفا والطرب بمعنى الحزن اي تقذفن سرورا على حزن والبيوت كخروب الاحرار التي يبيت له سهما مهما والاضافة الى الضم للبيان واقاتله نعت لهم والمبينة من ابان اللازم مرفوع على انه فاعل تبلغن وتقذفن والعتق ههنا الكرم وخدّا الاصل وحسن خدٍ منصوب على التميز ومرفقا عطف عليه والمجرور في به لمرفقا والجنف تحرك الميلان وان يعرك بتقدير المضاف اي مخافة ان يعرك والعرك الحك والدف الجنب والمجرور في شاغله للمرفق واراد بالشاغل المشغول ترجمہ شاعر بطور تمنی کہتا ہے کہ کیا مجکو ام حرب کے پاس پہونچادیگی اور اوس غم پر جو میرا اونکو بلازم رہتا ہے اور میرا پنڈ نہین چھوڑتا ہے اور جس سے میرا جی تنگ رہتا ہے خوشی کو پہینک ماریگی وہ ناقہ جسکی اصالت ظاہر ہے بلحاظ خوبی چہرہ ومہرہ وکٹنی و دست کے جسمین بہ نسبت پہلو کے ایک قسم کی کجی ہے اس خوف سے کہ بوقت تیز رفتاری اپنی گہٹنے کو جو رفتار مین مشغول ہے نہ کہجانے لگے کجی دست ناقہ کا عمدہ وصف ہے۔ خلاصہ یہ کہ کیا ایسا زمانہ بھی مجکو نصیب ہوگا کہ ناقہ مجکو محبوبہ کے پاس پہونچادے اور غم کو بسبب خوشی کے شکست دے۔

مطارة قلب ان ثنى الرجل ربها	بسلم غرز في مناخ تعاجله

مطارة القلب كناية عن ذكية الفؤاد كان بها جنونا للنشاطها وثنى الرجل صرفها والمجرور في ربها للناقة والسلم المرقاة والغرز الناقة ركابها ترجمہ وہ ناقہ دل اوڑی ہوئی اور تیز روی کے لیے ایسی بیچین ہے کہ اگر اوسکا مالک اپنا پاؤن اوسکی رکاب مین جو بمنزلہ زینہ کے ہے اوسکی نشستگاہ یعنے تہان مین سواری کیوقت پہیرے اور ہلادے تو وہ ناقہ اپنی مالک سے جلد بازی کرتی ہے یعنے اس سے پہلے کہ وہ اچھی طرح اوسپر سوار ہو بسبب تیزی کے فوراً کھڑی ہو جاتی ہے۔

يباري بها القود النوافخ في البرى	قليل النزول اغيد الخلق عاطله

المباراة المقابلة والمعارضة والقود ار الناقة الشديدة الطويلة الظهر والعنق والبرى جمع برة وهي الحلقة من صفر او نحاس تكون في انف البعير والنوافخ المتنفسات نفخ للنشاطها واراد بقليل النزول نفسه هو فاعل يباري والاغيد الناعم وكنى بناعم الخلق عن السيد الكريم المترفه او عن الناعس لكثرة السهر بالليل وعاطل الحلو البعيد عن الحلى اي عن التشبه بالنساء ترجمہ اوس ناقہ کے ذریعہ سے مقابلہ کرتا ہے لمبی گردن دراز پشت تیز رو اونٹنیونکا جو اپنی نکیلونمین بسبب تیزی کے فراٹے بہرتے ہین وہ شخص جو برابر سفر کرتا ہے اور سواری سے

اکثر ادبر تا ہی اور بسبب اپنی خوشحالی کے یا بسبب باتون کے سفر اور راہ گھنے کے نرم اور ڈھیلے اعضا والا ہی اور بسبب اپنے مرد ہونیکے زیور سے اوسکے اعضا خالی ہین شخص سے مراد خود شاعر ہی یعنے مین اوس ناقہ تیز رو سے بڑی بڑی تیز رو ناقونکا مقابلہ کرتا ہون —

مُرَاجِعِ نَجْدٍ بَعْدَ فَرْكٍ وَبِغْضَةٍ	مُطَلِّقِ بُصْرَى أَصْمَعُ الْقَلْبِ جَافِلُهْ

المراجع ضد المطلق والفرک البغض واکثر ما یستعمل فی بغض النساء و بصری قریۃ من قری الشام والاصمع الحدید الذکی و جافلہ مسرعہ ترجمہ وہ شخص مقام نجد سے اوسکی بغض و عداوت و طلاق دینے کے بعد رجعت کرنیوالا اور اوسکو اپنے نکاح مین رکھنے والا اور مقام بصری کو طلاق دینے والا ہے اور دل کا ذکی اور تیز اور جلد باز ہی۔ شاعر نے نجد اور بصری کو دو عورتون سے تشبیہ دی ہی جنمین سے ایک کو طلاق دی ہی اور دوسرے سے رجعت کی ہی **وقال عبد اللہ بن عجلان** ہو نہدی جاہلی احد من قتلہ الحب —

وَحُقَّةِ مِسْكٍ مِنْ نِسَاءٍ لَبِسْتُهَا	شَبَابِي وَكَأْسٍ بَاكَرَتْنِي شَمُولُهَا

الواو بمعنے رب و لبس المرأۃ تمتع بہا و شبابی منصوب علی الظرفیۃ ای فی شبابی و باکرہ اتاہ بکرۃ والشمول الخمر التی ہبت علیہا ریح الشمال والضمیر المجرور للکاس ترجمہ اور بہت سی عورتین پاکیزہ و خوشبو مثل مشک کی ڈبی کے معدود عمدہ عورتونمین سے تہین جنسے مین اپنی جوانی مین متمتع رہا اور بہت سی ساغر ہین جنکی شراب باد شمال رسیدہ علی الصباح میرے استعمال میں آئی —

جَدِيدٍ سِرْبَالُ الشَّبَابِ كَأَنَّهَا	سَقِيَّةُ بَرْدِيٍّ نَمَتْهَا غُيُولُهَا

بالجر علی انہ صفۃ حقۃ والسربال الدرع و کل ملبوس والسقیۃ فعیلۃ بمعنے المفعول والبردی بنت لین یتخذ الحصیر شبہ بالعضو اللین ونماہا انبتہا والغیل کل واد یسیل فیہ العیون والضمیر المجرور للسقیۃ ترجمہ البیاحنہ مشک یا ایسی عورتین جنکا لباس جوانی نیا تہا اور ایسی نرم و نازک کہ گویا وہ پانی دیا ہوا بیڑہ ہی جسکو اون نالون نے جنمین پانیکی چشمے جاری ہین اپنی طرف منسوب کیا ہی یعنے ایک عرصہ تک اونکو سیراب رکہا ہی خلاصہ یہ کہ نہایت تر و تازہ ہین —

وَمُحْكَمَةٍ بِاللَّحْمِ مِنْ دُونِ ثَوْبِهَا	تَطُولُ الْقِصَارَ وَالطِّوَالُ تَطُولُهَا

الواو واطفہ عطف الصفۃ علی الصفۃ اسم مفعول من احکم الشیء اذا اتقنہ ای ذات حمل ای ذات اہداب و معنی محکمۃ باللحم انما جعل اللحم علیہا کالسدیب ترین دفو رہمن و تطول من طالہ اذا غلبہ فی الطول الطوال جاء لہ فطالہ ترجمہ اور وہ عورت گوشت سے ڈہکی ہوئی اور سڈول جسمین ہڈی ہوئی ہی اپنے کپڑون سے علحدہ یعنے یہ بات نہین ہی کہ لباس پہنکر ہی ٹہیک معلوم ہو بلکہ لباس سے علحدہ پر گوشت اور گدارا ہی وہ پستہ قد اور لانبی عورتون سے طول مین زیادہ ہی اور بلند قد عورتین اوس سے درازی مین زیادہ ہین خلاصہ یہ کہ وہ عورت بر گوشت

عبد اللہ بن عجلان

اور میانہ قد ہے اور سوکھی اور پتلی نہیں ہی اور یہ دونون وصف عورات کے لیے محمود ہین —

کان دمقسا او فروع غمامة ** علی متنہا حیث استقر جدیلہا

الدمقس الحریر الابیض و فرع کل شیء اعلاہ و طرفہ و الغمامة السحابة البیضاء و المتن الظہر و الجدیل الوشاح ترجمہ گویا سفید ابریشم یا
ابر سفید کا کنارہ اوسکی پشت پر ہے جہان اوسکی بدہی ٹہیری ہوئی ہی اوسکی پشت کی سفیدی و صفائی و چمک کی تعریف کرتا ہی —

و ابیض منقوف و زق و قینة ** و صہباء فی بیضاء باد حجولہا
اذا صب فی الراووق منہا تضوعت ** کمیت یلذ الشاربین قلیلہا

الواو واو رب و المنقوف الرجل تعلیل اللحم و استعیر للابریق الصافی و الزق السقاء و القینة الامة المغنیة و الصہباء الخمرة القلیلة الحمرة و بیضاء
لغت کاس و الحجول بتقدیم المہملة علی الجیم البیاض و الحجر و للبیضاء و الراووق المصفاة و الکاس و الکمیت الحمرة التی فیہا سواد و بیاض
و جواب رب محذوف ای زاولتہا ترجمہ اور مین نے اشیاء مفصلہ ذیل مدتون استعمال کی ہین بہت سی سفید اور شفاف اور پتلی صراحی اور
مشکیزہ شراب اور گانیوالی چہوکری اور دہوکی رنگ کی شراب سفید اور صاف ساغر مین جسکی سفیدی خوب ظاہر ہے جبکہ اوسمین سے
کچہہ ساغر مین ڈالی جاوے تو مشک کی خوشبو پہیل جاوے وہ ایسی شراب ہی کہ تہوڑی ہی استعمال کیجاوے تو پینے والون کو نہایت لذت بخشے

وقال عبد الله بن الدمینة الخثعمی

عبد الله بن الدمینة

و لما لحقنا بالحمول و دونہا ** خمیص الحشا توہی القمیص عواتقہ

الحمول بالضم الہوادج و الابل التی علیہا الہوادج و خمیص الحشا رجل یابس البطن و اراد بہ زوج التی یشبب بہا و اوہاہ ارخاہ و العاتق
موضع الرداء من المنکب و کنی برخاوة القمیص عن ہزالہ ترجمہ اور جبکہ ہم اون سواریون سے ملے جنپر محبوبہ سوار تہی ایسے وقت مین کہ اوسکے
ورے ایک شخص دبلا پتلا تہا کہ بسبب لاغری کے اوسکے مونڈہے اوسکے کرتہ کو ڈہیلا اور کہلا چہوڑ رہی ہی —

قلیل قذی العینین یعلم انہ ** ہو الموت ان لم تصر عنا بوائقہ

اراد بالقلة العدم و صراہ دفعہ و الفعل مجہول و البوائق الآفات ترجمہ وہ ایسا تہا کہ اوسکی دو آنکہونمین میل نہتا جو دیکہنے سے روکے یعنی
صاحب نظر تہا یہ معلوم ہوتا تہا کہ یہ ہی موت ہی اگر اوسکے آفات اور حملے ہمسے نہ روکے جاوین —

عرضنا فسلمنا فسلم کارہا ** علینا و تبریح من الغیظ خانقہ

عرضنا جواب لما اوکل ما بینہما حال و التبریح مصدر برح بہ الامر اذا آذاہ شدیدا — و الغیظ شدة الغضب و خنقہ اخذ حلقومہ ترجمہ

ہم اوسکی سامنے ہوے اور اوسکو سلام کیا تو بڑے رنجی سے جواب سلام دیا ایسے حال مین کہ ایک بڑے موذی جیز شدہ غضب سے اوسکا گلا گہونٹنے
والی تہی یعنے اپنی عورتون کے پاس ہماری آنیسے غیرت کرتا تہا۔

فسایرته مقدار میل ولیتنی	بکرهی له مادام حیّا اُرافقُه

ترجمہ سو مین بقدر ایک میل اوسکے ساتہہ ساتہہ چلا اور کاش مین باوجود اوس سبے اپنی نفرت کے جبتلک وہ زندہ ہی اوسکے ساتہہ رہتا
کہ دیدار محبوبہ سے مسرور رہتا۔

فلما رأت أن لا وصال وانّه	مدى الصّرم مضروبٌ علينا سرادقُه

الضمیر فی انه للشان ومدى الشیٔ غایته وامتداده مرفوع علے الابتداء والصرم القطع وضمیر سرادقه للمبتدا ترجمہ سو جب محبوبہ نے دیکہا کہ مجہمین
اور اوسمین وصل کے کوئی صورت نہین ہی اور یہ کہ غایۃ انقطاع کے ڈیرے ہمپر تنے ہوئے ہین یعنے انقطاع دائمی ہے۔

رمتني بطرفٍ لو كميًّا رمت به	لبُلّ نجيعًا نحره وبنائقُه

جواب لما والنجیع الدم الطری والبنیقة بالموحدة فالنون فالتحتانیة فالقاف لبنة القمیص یعنے خشتک جامہ او جرمانہ یعنے جیبہ ترجمہ تو
اوسنے میرے ایسا تیر نگاہ کا مارا کہ اگر وہ کسی اور بہادر دلیر شخص کے مارتی تو اوسکی گردن دیار ہائے جامہ وگریبان خون تازہ سے تر کیا جاتا

ولمحٍ بعينيها كأنّ وميضه	وميض الحيا تُهدى لنجدٍ شقائقُه

اللمح اختلاس النظر مجرور عطفاً علے طرف والومیض اللمعان والحیا الغیث وتہدی مجہول من اہداہ والشقیقة بالمہم من البرق فی الافق
ترجمہ اور اوسنے اپنی دو نو آنکہونکی ایسے وز دیدہ نظر کا تیر مارا کہ گویا اوسکی چمک اوس ابر کے چمک تہی جسکے بجلیونکی چمک مقام نجد کو
تحفہ دیجاوی۔

وقال ابو الطمحان القینی

الا علّلاني قبل نوح النوائح	وقبل ارتقاء النفس فوق الجوانح

علله شغله بشیٔ غیر دائم او ولع والجوانح الضلوع ترجمہ خبردار ہو جاؤ اے میرے دو دوستو مجکو بہلاؤ اور میری دل لگی کا سامان کرو
اس سے پہلی کہ رونیوالیان مجکو رووین اور اس سی پہلے کہ میرا دم پسلیونسے اوپر یعنے گلی اور ناک مین آجاوی۔

وقبل غدٍ یا لهف نفسی علی غدٍ	اذا راح اصحابی ولست برائح

ترجمہ اور کل سے پہلی مجکو بہلاؤ اور ہائی افسوس میری جان پر کل کو جبکہ بوقت شام چلے پہرینگے میرے یار اور مین چلنے پہرنے پر
قادر نہون یعنے مرجاؤن۔

اذا راح اصحابی تفیض دموعہم ۔۔۔ وغودرت فی لحد علی صفائح

جبکہ میرے یار شام کو ایسے حال مین لوٹین گے کہ لونکی آنسو بہتی ہون گے اور مین لحد مین ایسے حال مین چھوڑا جاؤنگا کہ مجھپر سلین ہونگی اور ظاہر یہ ہے کہ بجائے صفائح کے جو تمام نسخ موجودہ مین ہی اور جسکو بضمہ آخر پڑہنا چاہیے صفائحی یاء متکلم سے ہوتا کہ اقوا یعنے اختلاف حرکات قافیہ سے محفوظ رہے

یقولون ہل اصلحتم لاخیکم ۔۔۔ وما اللحد فی الارض الفضاء بصالح

ترجمہ لوگ میرے گھر والون سے کہینگے کہ کیا تمنے اپنے بہائی کی قبر درست بنادی اور حال یہ ہوگا کہ اونہون نے میری قبر کہلے میدان مین درست کی ہوگی اور یہ میرے لیے خلاف مصلحت ہی بلکہ میری قبر عمدہ مکان مین چاہیئے۔

وقال آخر

ہل الوجد الا ان قلبی لودنا ۔۔۔ من الجمر قید الرمح لاحترق الجمر

الوجد شدۃ الحب والحزن والجمر جمع جمرۃ وہی النار المشتعلۃ والقید بالکسر المقدار ترجمہ عشق اور تڑپ سواے اسکے نہین ہی کہ بیشک اگر میرا دل آتش سوزان سے بقدر ایک نیزے کے نزدیک ہوجاوے تو البتہ خود آگ جلجاوے یعنے شدت محبت اسکا نام ہے اور جو ایسی نہو تو وہ محبت نہین کہلاتی

أفی الحق انی مغرم بک ہائم ۔۔۔ وانک لا خل لدیک ولا خمر

یقال لا ہو خل ولا خمر ای لاضار ولا نافع ترجمہ کیا یہ امر انصاف مین داخل ہی کہ مین تیرا عاشق حیران ہون اور تیرا یقینا یہ حال ہی کہ نہ تو میرے لیے ضرر رسان ہی اور نہ مفید یعنے بے پرواہی۔

فان کنت مطبوبا فلا زلت ہکذا ۔۔۔ وان کنت مسحورا فلا برء السحر

ترجمہ پس اگر مین مریض ہون تو ہمیشہ مریض رہون اور اگر مجھپر جادو کیا گیا ہے تو خدا کرے کہ میرا جادو اچھا نہو یعنے مجکو یہ منظور نہین ہے کہ میرا عشق مجھہ سے جدا ہو۔

تشکی المحبون الصبابۃ لیتنی ۔۔۔ تحملت ما یلقون من بینہم وحدی

ترجمہ عاشق لوگون نے درد عشق کے شکایت کی ہی کاش مین ساری مصیبتین جو وہ جہیلتے ہین اونمین سے تنہا اوٹھالیتا کہ مجکو اوسمین لذت حاصل ہوتی

فکانت لنفسی لذۃ الحب کلہا ۔۔۔ فلم یلقہا قبلی محب ولا بعدی

ترجمہ سو اس صورت مین میری جان کے لیے محبت کا سارا مزہ حاصل ہوتا کہ اوس مزہ سے کوئی عاشق مجھسے پہلے اور میرے بعد نہ ملتا یعنے کسی کو نہ ملتا۔

وقال شبرمۃ بن الطفیل

شبرمۃ بن الطفیل

ویوم شدید الحر قصر طولہ ۔۔۔ دم الزق عنا واصطفاق المزاہر

اراد بدم الزق الخمر والاصطفاق تحرک اوتار العود وهو المزهر ترجمہ اور بہت سے بڑے دن نہایت گرم ہین کہ اونکی درازی کو ہمارے لیے خون مشک یعنے شراب اور تارونکی حرکت دینے یعنے عود کے بجنے نے کوتاہ کردیا یعنے اس شغل مین دن کوتاہ معلوم ہونے لگا۔

لدن غدوة حتی اروح وصحبتی	عصاة علی الناهین شم المناخر

عصے علیہ لم یطع امرہ والشم الارتفاع وشم الانوف کنایة عن المتکبرین ترجمہ دنکی درازی کو کم کردیا صبح سے لیکر یہان تلک کہ مین شام کرون اور حال یہ تہا کہ میرے یار لہو ولعب سے منع کرنیوالونپر سرکش تہے اور ناک چڑہے یعنے متکبر کہ اونکا کہا نہین مانتے تہے۔

کأن اباریق الشمول عشیة	اوز باعلی الطف عوج الحناجر

الاوز البط والطف ما ارتفع من ارض العرب علی ریف العراق ترجمہ گویا کہ صراحیان یا چہاگلین شراب کی اوس شام کو ٹیڑہی گردنونکی بطین ہین بجانب اعلی مقام طف کی۔

وقال آخر وهو جابر بن الثعلب الجرمی من طے

ومستخبر عن سر ریا رددته	بعمیاء من ریا بغیر یقین

العمیاء الکلمة التی لا یفهم معناها ترجمہ اور بہت سے ریا کے بہید پوچہنے والے ہین کہ مین نے اونکو ریا کیجانب سے ایک مبہم بات کہکر ناکام اور متردد لوٹا دیا یعنے ایسا گول جواب دیا کہ اوسکو ریا کا کچہہ حال معلوم نہوا۔

فقال انتصحنی اننی لک ناصح	وما انا ان خبرته بامین

انتصحہ قبل نصحہ ترجمہ سو اوسنے مجہسے کہا کہ تو میری نصیحت قبول کرے مین بیشک تیرا خیر خواہ ہون اور حال یہ تہا کہ اگر مین اوسکو ریا کی خبر دون تو امین نرہون بلکہ خائن ہوجاؤن۔

وقال نصر بن قیس

الا قالت بهیسة ما لنصر	اراه غیرت منه الدهور

ترجمہ بہیسہ نے کہا کہ نصر کا کیا حال ہوگیا جسکو مین دیکہتی ہون یا دکہائی جاتے ہون کہ زمانہ کی گردشون نے اوسکا حال متغیر کردیا ہے۔

وانت کذاک قد غیرت بعدی	وکنت کانک الشعری العبور

الشعری العبور کوکب معروف ذات ضیاء ونور وسمیت عبورا لعبورہ بالمجرة ترجمہ اور مینے اسکو جواب دیا کہ تو بہی میری بعد متغیر الحال ہوگئی اور وہ حسن وجمال نرہا ورنہ پہلی تو تو ایسے باجمال تہی کہ گویا ستارہ شعری تہی جو کہکشان سے گزرتا ہے۔

وقال مرحب بن مرة الطائی

وندمان یزید الکاس طیبا	سقیت اذا تغورت النجوم

ترجمہ اور بہت سے رفیقان محفل شراب ہین جو بسبب اپنی خوش اخلاقی کے ساغر کا لطف زیادہ کردیتے ہین کہ مینے انکو اسوقت شراب پلائی

جبکہ ستارے مائل بغروب ہوئی یعنی صبوحی۔

دفعت براسه وکشفت عنه	بمعرقة ملامة من يلوم

المعرقة من اعرق الخمر اذا جعل فیہا قلیلاً من العرق۔ واراد بہا الخمر وجنة بالماء ترجمہ مینے اسکے سرکو اٹھایا یعنی اسکو نیند سے جگایا اور اوس کو عرق ملی ہوئی شراب پلاکر اس سے ملامتگر کے ملامت کو دور کردیا یعنی شراب پلادے کہ اسکو ملامتگر کی ملامت سننے کا ہوش نرہا۔

فلما ان تنشى قام خرق	من الفتيان مختلق هضوم

الخرق بالکسر السخی الکریم واراد بہ نفسہ۔ والمختلق التام الخلق المعتدل۔ والهضوم من یعطی جمیع مالہ ترجمہ پھر جب وہ رفیق نشہ سے مست ہوگیا تو جوانوں مین سے ایک مرد سخی پوری اعضا کا اپنا سب مال بخشنے والا کھڑا ہوا یعنی مین کھڑا ہوا اور ارادہ کیا۔

الى وجناء ناوية فكاست	وهى العرقوب منها والصميم

الظرف متعلق بقام یقال قام الیہ اذا ارادہ والوجناء الناقة السمینة الشدیدة والناویة بالنون قالوا والسمینة وکاس البعیر اذا مشی علی ثلث قوائم والوہی الوہن والعرقوب الساق والصمیم العظم الذی یقوم بہ العضو ترجمہ وہ جوان مستعد اور طیار ہوا طرف ذبح مادہ شتر تند مزاج اور فربہ کے اور اوسکا ایک پانو باندہا سو وہ تین پانون سے چلنے لگے ایسے حال مین کہ اوسکے گھٹنے اور ہڈیان جنسے اعضا قائم رہتے ہین سست ہوگئی تہی۔

كهاة شارف كانت لشيخ	له خلق يحاذره الغريم

الکہاۃ الناقة الضخمة والشارف المسنة الہرمة والغریم ہہنا المدیون ترجمہ طرف ایسی شتر مادہ کے کہ فربہا اور زیادہ عمر کے تہی جسکا مالک ایک بڈہا لیچر شخص تہا جسکے عادت ایسی سخت تہی کہ اوسکا مدیون اوس سے بچکر چلتا تہا کہ وہ چمٹ نہ جاوے۔ اور یہ اسلیئے کہا کہ مقصود بیان سخاوت ہے اور جبکہ ایسے سخت مزاج اور پیر کے جو کمانیکی طاقت نہین رکہتا بے اجازت ناقہ ذبح کرڈالی تو اوس بڈہے کو اختیار ہے کہ جو چاہے قیمت مانگے اور جب اوس جوان نے زیادہ قیمت دینے کے پروانکی تو بڑا سخی ہوا۔

فاشبع شربه وسعى عليهم	بأباريقين كأسها ذوم

الشرب بالفتح جمع شارب وسعی علیہم خدمہم والزدم الکاس الممتلئة بحیث لا یعیب جوابہا ترجمہ سو اوس جوان نے ناقہ کے گوشت سے ہمخوار کا شکم بہردیا اور خود اونکی خدمت مین شراب کی دو چہاگلین جنکی پیالی بہرپور اور جہلکتی تہی لیکر کہڑا رہا۔

تراها فى الاناء لها حميّا	كميتا مثل ما فقع الاديم

الضمیر المنصوب للکاس علی ارادة الخمر والحمیا سورة الخمر ونصب کمیتا علی الحالیة وہی الخمرة التی فیہا سواد وحمرة والفقوع الخالص ترجمہ

اوس شراب کی تیزی سے ساغر مین معلوم ہوتی ہی یعنی پینے سے پہلے اوسکے صورت پر تیزی برستی تہی اور حال یہ ہی کہ وہ شراب سرخ رنگ کی تہی مثل ادہوڑی خالص رنگ کے۔

ترنح شربها حتى تراهم	كأنّ القوم تنزفهم كلوم

رنحه اماله واوہن عظامه فهو مرنح کمتعظم ونزفه الدم اوہنه فرط سیلانه ترجمہ وہ شراب اپنے پینے والون کے ہاتہہ پانو وغیرہ اعضا ڈہیلے کردیتی ہے یہان تک کہ تو اونکو ایسے حال مین دیکہے کہ گویا اون لوگون کا خون اونکے زخمون نے سب بہا دیا ہی اور وہ بلاقوت رہگئے ہین۔

فقمنا والركاب مخيسات	إلى فتل المرافق وهي كوم

المخيس المذلل والفتل بالتحريک اندماج في مرفق الناقة وتباعد مرفق البعير عن جنبه وہو ممدوح والكوم جمع كوماء وهي الناقة العظيمة السنام ترجمہ سو اسکے بعد ہم اوٹہے ایسے حال مین کہ ہماری سواریان ہماری تابعدار تہین ایسے ناقونکی طرف جنکی کہنیان گہٹیلے تہی یا اون کے پہلوون سے دور تہے اور وہ بڑے بڑے کوہان والیان تہین۔ گہٹنونکا گہٹیلا یا پہلوون سے دور ہونا ناقون کے لیے وصف محمود ہی اور بعد مئے نوشی سواری کرنا اونکی عادت مین سے تہا۔

كأنّا والرحال على صوار	برمل حزاق أسلمه الصريم

الصوار کالکتاب وغراب جماعة البقر الوحش وحزاق بالمهملة فالمعجمة موضع واسلمه فوضه وترکه في ايدي الاعداء والصريم معظم الرمل ترجمہ گویا ہماری کجاوے بمقام حزاق کے ریتی مین ایسے نیل گاؤن پر رکہے ہوئے تہے جسکو بڑی ریتی نے شکاریونکی سپرد کردیا تہا کہ اسی وقت مین نیل گائین اپنی نجات کے لیے نہایت تیزی اور زور سے بہاگتی ہین۔ خلاصہ یہ ہی کہ اپنی سواریونکی تیزروی بیان کرتا ہی۔

فبتنا بين ذاك وبين مسك	فيا عجبا لعيش لو يدوم

ترجمہ سو ہمنے شغل مذکور اور استعمال مشک مین رات کاٹی پس اے لوگو ایسے عمدہ عیش سے تعجب کرو۔ کاش یہ عیش ہمیشہ رہتا۔

وفينا مسمعات عند شرب	وغزلان يعدّ لها الحميم

المسمعات القينات والحميم الماء الحار والبارد وکلاہما محتمل ترجمہ اور اوس وقت ہم مین راگ سنانیوالی چہوکریان مئےخوارون کے پاس اور آہو چشم اور خوبصورت عورتین تہین جنکی غسل کے لیے پانی گرم یا پینے کے لیے آب سرد طیار کیا جاتا تہا۔

نطوّف ما نطوّف ثم نأوي	ذوو الأموال منّا والعديم
إلى حفر أسافلهن جوف	وأعلاهن صفّاح مقيم

طوف الرجل اذا سار کثیرا و العدیم الفقیر والحفر جمع حفرة اراد بہا القبور والجوف جمع اجوف والصفام کرمان الحجارة العراض ترجمہ ہم وہ نابین پہرتے ہین جبتلک پہرتے ہین پہر ہم مین کے مالدار اور مفلس لوگ ایسے گڑہون مین جاپڑتے ہین جنکے نیچے کے حصے خالی ہین اور اوپر کے حصے مین چوڑی سلین جمنے والی ہین یعنے قبرون مین۔

وقال ایاس بن الارت الطائی

هلم خلیلی و الغوایة تصبی	هلم نحیی المنتشین من الشرب

اصبیاه دعاه الی الصبی وہلم الثانی تاکید ونحیی مجزوم جواب ہلم والمنتشی السکران ترجمہ ای میری یار چل اور حال یہ ہی کہ گمراہی کبہی عشق بازیکیطرف بلاتی ہے چل مستان میخوار سے علیک سلیک کرین۔

نسل ملامات الرجال بریة	وننفر شرور الیوم باللهو واللعب

بدل من نحیی ماخوذ من سلاه اذا دفعه وازاله والبریة فعلة من البری وننفر من فری الشی اذا شقه ترجمہ چل تاکہ ایک دفعہ بیکر لوگون کی ملامتونکو جو مینوشی پر کرتے ہین دور کردین اور اوتار ڈالین اور آجکی روز کی برائیون اور مصیبتونکو کہیل کود سے چیر ڈالین۔

اذا ما اتاحت ساعة فاجعلنها	لخیر فان الدهر اعصل ذو شغب

الاعصل الاعوجاج الانیاب فہو اعصل دکنی بہ عن شدید الاخذ والشغب تہیج الشر ترجمہ جبکہ تجکو ایک ساعت کی فرصت ملی تو اوسکو بہلائی مین صرف کر کیونکہ زمانہ کج دندان اور فتنہ انگیز ہے یعنی جو اوسکی منہ مین آجاتا ہی وہ چہوٹ نہین سکتا اور فسادی ہی اوس سی بہلائی کے امید نہین ہی۔

فان یک خیر او یکن بعض راحة	فانک لاق من غموم و من کرب

کان تامة ترجمہ سو اگر کچہہ بہلائی ہو یا کچہہ آرام ملے تو اسکو غنیمت جان کیونکہ تو آیندہ غمون اور سختیون سے ملنے والا ہی

وقال آخر

احب الارض تسکنها سلیمی	وان کانت توارثها الجدوب

ترجمہ مین اوس زمین کو دوست رکہتا ہون جہان سلیمی رہتی ہی اگرچہ قحط اوس زمین کی وارث اور مالک بنگئی ہین یعنے قحط ہمیشہ بنا رہتا جیسا وارث اپنے ملک مین ہمیشہ مقیم رہتا ہی خلاصہ یہ کہ زمین قحطناک مبغوض ہوتی ہی مگر بسبب معشوقہ کے محبوب ہی۔

وما دهری بحب تراب ارض	ولکن من یحل بها حبیب

الدهر العادة قال ۵ فانی لیس دہری بالفرار ترجمہ اور میری عادت زمین کی مٹی کی دوستی رکہنی کی نہین ہی مگر جو اوس مین بیر فروکش ہی محبوب ہی

اعاذل لو شربت الخمر حتی	یکون لکل انملة دبیب
اذا لعذرتنی و علمت انی	بما اتلفت من مالی مصیب

الدبیب مشی النمل ترجمہ ای ملامتگر نادان عورت اگر تو شراب پیتی اور بسبب نشہ کے یہان تلک تیرا حال ہوجاتا کہ تیری انگلیونکی ہر پور مین بسبب اہتزاز اور دورہ خون کے چیونٹیان سے چلنے لگین تو اوسوقت مجکو مینوشی مین ملامت نکرتے اور مجکو معذور رکھتی اور یہ بات جان لیتے کہ جسقدر مال مینے مینوشی مین صرف کیا ہی اوسمین مین راہپر ہون نہ بیراہ — وقال ابو صعترة البولانی

فما نطفة من حب مزن تقاذفت ... به جنبتا الجودی واللیل دامس

النطفة الماء القلیل الصافی والحزن المطر وحبة البرد وتقاذف تراحی والجنبة الطرف والجودی جبل بالجزیرة والدامس المظلم ترجمہ سو نہین ہی صاف تھوڑا پانی اولے کا جسکو دو طرفون کوہ جودی نے پہینکا ہو ایسے وقت مین کہ شب تاریک ہو۔ اور یہ اسلیے کہا کہ ایسی وقت سردی زیادہ معلوم ہوا کرتی ہی خبر ما کی تیسرے شعر مین ہی —

فلما اقرته اللصاب تنفست ... شمال لاعلی مائه فهو قارس

اللصاب جمع لصب ہو الشعب الصغیر فی الجبل وتنفس الشمال ہب واللام بمعنی علی۔ والقارس بالقاف الجامد ترجمہ سو جبکہ اوس اولی کو جودی کے گہاٹی نے ٹہرایا تو باد شمال اوسکے پاس کے اوپر جانب پر پڑی اسلیے وہ جمگیا —

باطیب من فیها وما ذقت طعمه ... ولکننی فیما تری العین فارس

اطیب خبر ما النافیة والفارس ذو فراسة ترجمہ سو وہ پانی موصوف بچندین اوصاف وسکے منہ یعنی اوسکے آب دہن سے اچھا نہین ہی اور حال یہ ہی کہ مین نے اوسکا مزہ نہین چکہا مگر اوس چیز کو جسکو آنکہہ دیکہتی ہی خوب سمجہنے والا ہون — وقال الحارث بن خالد المخزومی

انی وما نحروا غداة منی ... عند الجمار تؤودها العقل

الواو للقسم وآده بلغ جهده واعیاه۔ وضمیر المونث للموصول من حیث ان المراد به البدن۔ والعقل جمع عقال ترجمہ مین بیشک قسم ہی اون ناقونکی جنکو منی کے صبح کو بوقت جمار ذبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ اون ناقونکو سکیلین یعنے پائی بند چلنے سے عاجز کر دیتی ہین۔ ان کی خبر لعرفت چوتھی شعر مین ہی —

لو بدلت اعلی مساکنها ... سفلا واصبح سفلها یعلو

تانیث افضل لاکتسابه التانیث من المضاف الیه ای المساکن ترجمہ اگر محبوبہ کی گہرونکا اوپر کا درجہ نیچے بدل دیا جاوے اور نیچے کا درجہ اوپر ہو جاوے یعنے ہیئت مکانات بدل دیجاوے —

فیکاد یعرفها الخبیر بها ... فیرده الاقواء والمحل

ابو صعترة البولانی

حارث بن خالد

عطف علی بدلت والاقوا خلو الدار عن اہلہا۔ والمحل القحط والکل ماخوذ فی جانب الشر۔ ترجمہ اور یہ امر قریب ہو کہ اون مساکن کو شناخت کرے اونکا واقفکار علامات سے۔ اور گھر ونکا اوجاڑ ہونا اور قحط اوس واقفکار کو شناخت سے روکے۔

لعرفت مغناها لما ضمنت	منی الضلوع لاہلہا قبل

الجملہ جواب لو والکل خبر ان۔ والمغنی المسکن ترجمہ تو مین بیشک اوسکے گھر کو خوب پہچان لونگا گو کیسے ہی صورت بدل جاوی بسبب اوس محبت اور علاقہ اوس گھر کے رہنے والونکی جنکو میرے پہلو چھپائی ہوئے ہین قبل تبدیل صورت کے یا ہمیشہ سے وقال مسلم بن الولید

مریضات اوبات التہادی کانما	تخاف علی احشائہا ان تقطعا

الاوبہ رفع القوائم فی السیر والتہادی المشی بین الرجلین متمائلا ترجمہ وہ عورتین مریض معلوم ہوتی ہین جب دو آدمیون کے سہاری سے خم وچم کے ساتہہ چلتی ہین مگر مریض نہین ہین۔ اور بباعث نزاکت ایسی آہستہ آہستہ چلتے ہین گویا وہ ڈرتی ہین کہ اونکے اعضائی باطنے سرینون کی گرانی سے ٹوٹ نجاوین۔

سیب انسیاب الایم اخضرہ الندی	فرفع من اعطافہ ما ترفعا

السیب الجری علی سرعۃ کالانسیاب۔ الایم بالفتح الحیۃ الرقیقۃ البیضاء۔ واخضرہ بردہ والندی المطر الخفیف۔ والمستکن فی رفع والمجرور فی اعطافہ للایم۔ والاعطاف جمع عطف وہو ما التوی منہ ترجمہ وہ ایسے سست چلتی ہین جیسے سفید سانپ جسکو شبنم اور باران خفیف نے تر اور ٹھنڈا کر دیا ہو اور اوس سانپ نے اپنی کنڈلیون یعنے پیچیدگیون سے چلنے کے لیے اوسقدر کہولا ہو جسقدر او سے ہو سکا یا کہل سکا۔ سانپ بوقت سردی و بارش کے پیشکر بیٹھہ جاتا ہی کیونکہ وہ سردیکی برداشت کم کرسکتا ہی اور سردی سے اوسکی اعضا سُن ہو جاتے ہین پہر اسحالت مین اگر اوسکو ضرورت رفتار کی ہوتی ہی تو وہ کسیقدر اپنے سمٹنے کو کہول کر آہستہ آہستہ چلتا ہی محبوبہ کی آہستہ رفتاری کو رفتار مذکور کے ساتہہ تشبیہ دی ہی وقال آخر

ابت الروادف والثدی لقمصہا	مس البطون وان تمس ظہورا

الثدی بالضم جمع الثدی۔ والقمص جمع القمیص وہو درع المرأۃ۔ ومس البطون مفعول ابت وکذا ان تمس ترجمہ اونکی کلان سرینون اور سخت پستانون نے اونکی کرتون کو شکمون کے چہونے اور کمر ون کے ملنے سے روکدیا ہی یعنے سرین پچہلی جانب سے کرتہ کو کمر سے نہین لگنے دیتی اور پستان اگلی جانب سے اوسکو شکم سے ملنے نہین دیتی الحاصل کلانی سرین وسختی پستان کی تعریف کرتا ہی۔

واذا الریاح مع العشی تناوحت	نبہن حاسدۃ وہجن غیورا

تناوحت الریح اذا ہبت علی التقابل کالجنوب والشمال ومع بمعنی فی ترجمہ اور جبکہ باہم مختلف ہوائین شام کیوقت چلتی ہین اور اونکی

زور سے اونکی کرتی شکم اور کمر سے لگجاتے ہین اور بدن کی خوبصورتی ظاہر ہوجاتی ہی تو وہ ہوائین نفوس حاسدہ کو بیدار اور غیرت مندکی غیرت کو برانگیختہ کرتے ہین کہ کیون اونکے بدنکی خوبی اور ون پر ظاہر ہوئی۔ وقال بکر بن النطاح

بیضاء تسحب من قیام فرعها	وتغیب فیه وهو وحف اسحم

السحب الجر فرع المرأة شعر راسها والوحف الکثیر السواد۔ والاسحم الاشد سنة ترجمہ وہ گوری رنگ والی ہی کہ کہڑے ہونے پر اپنے بالون کو بسبب درازی کے کہینچتی چلتے ہی اور اون بالونمین بسبب اونکی کثرت کے چہپ جاتی ہی حالانکہ وہ سیاہ بہر نگ ہین۔

فکانها فیه نهار ساطع	وکانه لیل علیها مظلم

ترجمہ سو وہ عورت اون سیاہ بالون مین گویا روز روشن ہی اور گویا وہ بال اوس محبوبہ پر شب تاریک ہین۔ وقال مسلم بن الولید

تاملتها مغترة فکانما	رایت بها من سنة البدر مطلعا

اغترہ اتاہ علی غرۃ ای غفلة والسنة الوجہ ترجمہ جبکہ وہ غافل تہی مین نے اوسکو بغور دیکہا سو گویا اوسکے پاس یا اوسکے سبب مین نے چودہوین رات کے چاند کے چہرہ کا مطلع دیکہا یعنے اوسکا چہرہ مثل بدر کے روشن دیکہا۔

اذا ما ملأت العین منها ملأتها	من الدمع حتی انزف الدمع اجمعا

ملاءها مین اذا راہ نظر امشبعا۔ ونزف الماء اخرجہ کلہ ترجمہ جبکہ مین اوسکو سیری یعنے آنکہ بہر دیکہتا ہون تو اپنی آنکہ کو اشک سے بہر لیتا ہون اور اتنا روتا ہون کہ ساری اشک نکال ڈالتا ہون۔ وقال کثیر بن عبد الرحمن کثیر مصغر الخزاعی وکان یہوی عزة بنت حمید الغفاریة الحاجبیة والحاجبیة نسبة الی حاجب ابن غفار۔

وددت وما تغنی الودادة انني	بما فی ضمیر الحاجبیة عالم

ترجمہ مین پسند کرتا ہون اوس بات کو جو عزہ حاجبیہ کے دل مین میری دوستی اور دشمنی کے معاملہ مین ہی جاننے والا ہون مگر یہ جاننا مجہہ مفید نہین ہی۔

فان کان خیرا سرنی وعلمته	وان کان شرا لم تلمنی اللوائم

ترجمہ سو اگر عزہ کے دل مین میری بہلائی ہی تو یہ امر مجکو خوش کریگا اور اسکو بہتر سمجہونگا اور اگر برائی ہی تو محبوبہ کے چہوڑ دینے مین ملامت گر عورتین مجکو ملامت نکرینگے۔

وما ذکرتک النفس الا تفرقت	فریقین منها عاذر لی ولائم

ترجمہ اور تجکو ای محبوبہ میرا دل یاد نہین کرتا مگر کہ وہ دل دو فریق مختلف ہوجاتا ہی ایک فریق تو اوسمین کا مجکو تیری محبت مین معذور

کرتا ہی اور ایک فریق اس باب مین مجکو ملامت کرتا ہی—

فریق ابی ان یقبل الضیم عنوۃ　　واٰخر منہا قابل الضیم راغم

ترجمہ میرے دل کا ایک حصہ زبردستی ظلم کے قبول کرنیسے انکار کرتا ہی اور اوسکا دوسرا حصہ تیرے ظلم کو بخوشی قبول کرنیوالا اور ذلت پسند کرنیوالا ہوتا ہی خلاصہ یہ کہ میرا دل تیرے عشق مین مجکو کبھی ملامت کرتا ہی اور کبھی معذور رکھتا ہی— **وقال ایضاً**

وانت التی حببت شغبا الی بدا　　الیّ واوطانی بلاد سواہما

شغب و بدا کلاہما موضعان ترجمہ ای محبوبہ تو وہ ہی کہ موضع شغب سے لیکر موضع بدا تک تو نے مجکو پیارا کر دیا اور حال یہ ہی کہ میرے وطن ان دونوں موضعون کے سوا اور شہر ہین یعنے یہ دونون مقامات چونکہ تیری اقامت کی جگہہ ہین مجکو محبوب ہو گئی ہین اگرچہ میرے وطن نہین ہین—

اذا ذرفت عیناے اعتل بالقذی　　وعزۃ لو یدری الطبیب قذاہما

ترجمہ جبکہ میری دونون آنکھین بہنے لگتی ہین تو مین کنک کا بہانہ کرتا ہون یعنے یہ کہنے لگتا ہون کہ میری آنکھہ مین کنک گر گیا ہی اسلیے آنسو نکل آئے اور حقیقت مین اون دو آنکھونکی کنک مسماۃ عزہ ہی کاش یہ امر طبیب معلوم کر لے اور بیفائدہ علاج نکرے—

وکنت اذا ما جئت سعدی بارضہا　　باخری فطاب الوادیان کلاہما

ترجمہ اور عزہ کبھی اس نالہ او میدان مین جا اوترتی ہے پھر دوسرے بقعہ مین صبح کرتی ہی تو اوسکے سبب دونون میدان سے بہلے معلوم ہونے لگتے ہین—

فلو تذریان الدمع منذ استہلتا　　علی اثر جازی نعمۃ لجزاہما

اذری الشئ اطارہ وما زائدۃ او موکدۃ للقلۃ استفادۃ من تنکیر نعمۃ ترجمہ سو اگر میری دونون آنکھین جب سے اونہون نے بہنا شروع کیا ہی یعنے عزہ کے عشق مین آنسو بہاتین ایسے شخص کے پیچھے جو کچھہ بخشتا ہی تو وہ اون دونون کو کچھہ ضرور بخشتا مگر وہ ایسے ناقدردان کے لیے روتین جو کچھہ دینا نہین جانتی— **وقال نصیب** ہو کثیر بن رباح مولی عبد العزیز بن مروان یکنی ابا المحجن—

لقد ہتفت فی جنح لیل حمامۃ　　علی فنن وہنا وانی لنائم

الہتف صوت الحمامۃ— والجنح بالکسر طائفۃ من اللیل والفنن محرکۃ الغصن— والوہن نصف اللیل او بعد ساعۃ منہ ترجمہ بیشک نصف شب مین یا اوسکے کچھہ بعد ایک شاخ پر قمری یا فاختہ بولی اور مین اوسوقت سونیوالا تہا—

فقلت اعتذارا عند ذاک واننی　　لنفسی مما قد رایت للائم
ازعم انی ہائم ذو صبابۃ　　لسعدی ولا ابکی وتبکی البہائم

ترجمہ سو مین نے اوسوقت کہا جبکہ مین عذر بیان کرتا تہا اور اپنے تئین اوس معاملہ پر جسکو دیکہا ملامت کرنیوالا تہا کہ کیا مین خیال کرتا ہون کہ سعدی کے عشق

كذبتُ وبيتِ الله لو كنتُ عاشقاً | لما سبقتني بالبكاء الحمائمُ

ترجمہ کعبہ شریف کی قسم مین جھوٹ بولا اگر مین عاشق صادق ہوتا تو قمریان رونیمین مجھسے نہ سبقت لیجاتین ۔ **وقال ابو حیة النمیری**

اراك الله نقبك في السلامي | على من بالحنين تعوّلينا

ارار الله نقبه اي مخه وهو كناية عن التهيّر دعاء عليه - وكاف الخطاب مكسورة والسلامي عظم في فرسن البعير والفرسن للبعير كالحافر للدابة، وخصه بالذكر لانه يبقى فيه المخ عند الهزال ترجمہ اپنے ناقہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ خدا تعالی تیری پانو کی ہڈی کی مغز کو گھلادے یعنے نہایت دبلی کردے تو کسپر پکار پکار رو رہی ہی ۔

فاني مثلُ ما تجدين وجدي | ولكني أُسرّ وتُعلنينا

ما مصدرية - والوجد شدة الحزن ترجمہ کیونکہ میرا غم بیشک تیرے غم کی مانند ہی مگر مین اوسکو چھپاتا ہون اور تو ظاہر کرتی ہی ۔

وبي مثلُ الذي بكِ غير اني | أُجلّ عن العقال وتعقلينا

ترجمہ اور میرے پاس تیری مانند غم وشوق ہی مگر مین پانو بند اور سکیل سے بچا ہوا ہون اور تیری پانو بند لگایا جاتا ہی **وقال آخر**

وما ابى الا جماحا فؤادُهٗ | ولم يسلُ عن ليلى بمال ولا اهل
تسلّى باخرى غيرها فاذا التي | تسلّى بها تغري بليلى ولا تُسلي

فرس جموح اذا كان غير منقاد - واذ للمفاجاة - واغراه به حمله عليه - واسلاه عنه انساه اياه ترجمہ اور جبکہ عاشق کے دل نے سوای سرکشی کے سب چیزون کا انکار کیا ۔ اور بسبب شغل اپنی مال اور اہل کے لیلی کو نہ بھولا تو اوسنے سوائے لیلی کے کسی دوسری معشوقہ سے دل بہلایا سو ناگاہ کیا دیکھتا ہی کہ وہ معشوقہ تازہ جس سے دل بہلایا تہا لیلی کیطرف برانگیختہ کرتی ہی کیونکہ اوسمین لیلی کے سی عادات ہین اور لیلی کو نہیں بہلاتی

وقال كُثيّر

عجبتُ لبرئي منكِ يا عزّ بعد ما | عمرتُ زمانا منكِ غير صحيح

ترجمہ اے عزہ مین تعجب کرتا ہون اپنے اچھے ہونے پر تیری محبت کے مرض سے اسکے بعد کہ ایک عرصہ تلک تیری سبب بیمار رہا یعنی تعجب ہی کہ یہ کہنہ مرض کیونکر اچھا ہوگیا ۔

فان كان برءُ النفس لي منكِ راحةً | فقد برئت ان كان ذاك مريحي

المريح من اراحه اذا اعطاه الراحة ترجمہ سو اگر میرے جی کا تیری محبت سے اچھا ہونا میرے لیے سبب راحت ہی تو میرا جی اچھا ہوگیا اگر یہ اچھا ہونا مجکو چین دے تو عمدہ بات ہی مگر حصول چین عاشق کے لیے ناممکن ہی ۔

تجلّى غطاء الرأس عني ولم يكد ‏ ‏ عطاء فؤادي ينجلي لسريحِ

عني انغطاء الرأس سواده وتجلی عنہ انکشف وتفرق والسریح الامر السھل ترجمہ میری سر کے بالونکی سیاہی جاتی رہی اور یہ امر قریب الامکان نہین ہے کہ میرے دلپر جو عشق کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ بآسانی کھلجاوے۔

وقال عروة بن اذينة

الفان تعنيهما البين فرقته ‏ ‏ ولا يملان طول الدهر لجتمعا

م الالف بالکسر الالیف والبین یراد بہ الوصل والجار والمجرور متعلق بالشان وعناہ الامر اہمہ والفرقۃ الانقطاع والجرور للبین وملہ وبل سنہ اذا کرہ وطول الدہر مفعول الملال ترجمہ وہ دونون وصل سے مالوف ہین اونکو انقطاع وصل یعنے فراق رنج مین ڈالتا ہے اور وہ دونون عمر بھر جبتلک ایک جا مجتمع ہین ایک دوسرے سے ملول نہین ہوتے۔

مستقبلان نشاء من شبابهما ‏ ‏ اذا دعاه عروة داعي الهوى سمعا

النشاص بالنون والمعجمۃ فالمہملۃ کسحاب لفظا ومعنی ترجمہ دونون اپنی جوانیکے ابرکے سامنے آنیوالی ہین یعنے نوجوان ہین جبکہ طالب عشق اونکو پکارتا ہے تو وہ دونون اوسکی سنتے ہین یعنے عاشقانہ مزاج رکھتے ہین۔

لا يعجبان بقول الناس عن عرض ‏ ‏ ويعجبان بما قالا وما صنعا

اعجبہ سرہ وکلا الفعلین مجہول والعرض بضمتین الجانب والجار والمجرور متعلق بالقول ترجمہ وہ دونون لوگونکی باتونسے جو اشارہ اور کنایہ سے کہی جاوین خوش نہین کیے جاتے ہین ہان اون باتونسے جو وہ باہم کرتے ہین اور کہتے ہین راضی کیے جاتے ہین یعنے وہ آپسمین ایسے مالوف ہین کہ اپنی آپسکی باتونسے خوش ہوتی ہین اور دنکی باتونکو پسند نہین کرتے۔

وقال آخر

ولما بدا للمناء ميل مع العدى ‏ ‏ سواي ولم يحدث سواك بديل

ترجمہ اور جبکہ تیری رغبت مجھے سوا میری دشمنونکی طرف ظاہر ہوئی اور مجکو تیرے سوا تیرا بدل اور نظیر نہ ملسکا۔

صددت كما صدّ الرمي تطاولت ‏ ‏ به مدة الايام وهو قتيل

صد عنہ صدودا اعرض عنہ لازم والکاف جواب لما والرمی المرمی وتطاولت حال اونعت ترجمہ تو مین نے تجھسے ایسا اعراض کیا جیسا شکار تیر خوردہ کہ اوسکو زخمی ہوئے ایک عرصہ گزر گیا ہو اور وہ قریب ہلاکت ہو شکاری سے اعراض کرتا ہے کہ اوسکا اعراض اوسکو مفید نہین ہوتا۔

وقال آخر

احبك اصناف من الحب فانت بخيلة ‏ ‏ وقد زعموا الا يحب بخيل

ترجمہ کیا ہاں تجکو دوست رکھون تو بھی دوستی سے اوسحال یہ ہے کہ تو وصل مین بخیل ہے اور لوگ خیال کرتے ہین کہ بخیل محبوب نہین ہوتا۔

عروة بن اذينة

آخر

وَيُشْفَى الْهَوَى بِالنَّيْلِ وَهُوَ قَلِيلُ	بَلَى وَالَّذِي حَجَّ الْمُلَبُّونَ بَيْتَهُ

کلمہ بلے ایجاب للنفی المستفاد من الهمزة الانکاریة والواو للقسم والمقسم علیہ محذوف ای انی احبک والحج القصد ولبی الرجل اذا قال لبیک ویشفے مجہول معطوف علے المقسم علیہ المحذوف والنیل الوصول ترجمہ کیون نہین بیشک مین تجکو دوست رکہتا ہون قسم ہے اوس ذات پاک کی جسکے گہر کا لبیک کہنے والے قصد کرتے ہین اور میرے مرض محبت کو تیری پاس پہونچنے سے شفا حاصل ہوتی ہے مگر وہ پہونچنا کم نصیب ہوتا ہے۔

اِلَيْكِ كَمَا بِالْحَائِمَاتِ غَلِيلُ	وَاِنَّ بِنَا لَوْ تَعْلَمِينَ لَغُلَّةً

لو بمعنے لیت والغلة العطش کالغلیل والحائم الطیر العطشان الذی یدور حول الماء ترجمہ اور بیشک ہمکو تیری دیدار کی تشنگی ہے جیسے تشنگی پرندونکو جو پانی کے گرد گہومنے والے ہین ہوتی ہے کاش یہ امر تو جان لے

وقال آخر

تَنَاءٍ وَلَا يَشْفِيكَ طُولُ تَلَاقِ	اِذَا كُنْتَ لَا يُسْلِيكَ عَمَّنْ تَوَدُّهُ
لِمُهْجَةِ نَفْسٍ آذَنَتْ بِفِرَاقِ	فَهَلْ اَنْتَ اِلَّا مُسْتَعِيرٌ حُشَاشَةً

الحشاشة بقیة الروح فی المریض والمہجة الروح واذن به اخبر به ترجمہ جبکہ تو ایسی حالت مین غایت عشق سے ہو کہ تجکو جدائی محبوب کی تسلی نہ دے اور اوسکو نہ بہلادے اور نہ دیر مین ملنا یا دیر تلک ملاقات ہونا تجکو مرض عشق سے شفا دے سو ایسے حال مین تو نہین ہے مگر بقیہ روح کا مانگنے والا اوس جان کے لیے جسنے اپنی جدا ہونیکی خبر دیدی ہے یعنے ایسی صورت مین تیری زندگی چند روزہ ہے

وقال عبد الله الدمینة الخثعمی

لَقَدْ زَادَنِي مَسْرَاكِ وَجْدًا عَلَى وَجْدِ	اَلَا يَا صَبَا نَجْدٍ مَتَى هِجْتِ مِنْ نَجْدِ

ترجمہ ای نجد کی صبا تو نجد سے کب چلی تہی بیشک تیرے چلنے نے مجہپر عشق کی تہین چڑہا دین

عَلَى فَنَنٍ غَضِّ النَّبَاتِ مِنَ الرَّنْدِ	اَاَنْ هَتَفَتْ وَرْقَاءُ فِي رَوْنَقِ الضُّحَى
جَلِيدًا وَاَبْدَيْتَ الَّذِي لَمْ تَكُنْ تُبْدِي	بَكَيْتَ كَمَا يَبْكِي الْوَلِيدُ وَلَمْ تَكُنْ

ان بتقدیر اللام والتہتف صوت الحمامة والورقاء الحمامة من الصفات الغالبة من الورقة وهو السواد المائل الی البیاض والرونق الضوء والفنن الغصن والغض الطری الناعم والرند شجر طیب الرائحة ترجمہ اپکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ کیا اسلیے کہ فاختہ چاشت کی روشنی مین درخت رند کی تر و نرم شاخ پر بولی تو ایسا رو دیا جیسا بچہ روتا ہے اور کہہ دل کا مضبوط نرہا اور وہ اضطراب تو نے ظاہر کیا جو پہلے کبہی ظاہر نکرتا تہا۔

يُمِلُّ وَاَنَّ النَّأْيَ يَشْفِي مِنَ الْوَجْدِ	وَقَدْ زَعَمُوا اَنَّ الْمُحِبَّ اِذَا دَنَا

عبد اللہ الدمینہ الخثعمی

مرحوم

ترجمہ اور بیشک لوگون نے خیال کیاہی کہ جب عاشق معشوق کے پاس رہتاہی تو اوسکا جی بہر جاتاہی اور یہ کہ فراق عشق کی دارو شفابخش ہی

بکلٍ تداوینا فلم یشف ما بنا	علےٰ ان قرب الدار خیرٌ من البعدِ

ترجمہ ہر ایک وصال و فراق سے ہمنے اپنا علاج کیا سو کسینے ہمارے مرض کو شفا ندی تاہم محبوب کے گہر کا پاس ہونا دور ہونیسے بہتر ہی۔

علےٰ ان قرب الدار لیس بنافع	اذا کان من تہواہ لیس بذی عہد

ترجمہ علاوہ ازین محبوب کے گہر کا پاس ہونا کچہہ مفید نہین ہوتا جبکہ تیرا محبوب ملنسار نہو وقال آخر عہد بہ لقیہ

اذا ما شئت ان تسلےٰ خلیلا	فاکثر دونہ عدد اللیالی

ترجمہ جبکہ تو کسی دوست کا بہولنا چاہی تو اوسکی جدائی مین بہت سی راتین گزار آخر کو بہول جاویگا۔

فما سلّےٰ خلیلک مثل ناءٍ	ولا بلّی جدیدک کابتذال

ترجمہ سو تیرے دوست کو کوئی چیز مثل فراق کے نہین بہلاتی اور تیری نئی کپڑونکو کوئی چیز مثل کثرت استعمال کے کہنہ نہین کرتی وقال آخر

الا طرقتنا آخر اللیل زینبُ	علیک سلامٌ ہل لما فات مطلبُ

ترجمہ ای مخاطب سن آخر شب مین زینب ہمارے پاس آئی اور سلام کیا ہمنے کہا تجہپر سلام کیا اون اوقات وصال کے لیے جو جاتی رہی کوئی تلاش کے جگہہ ہی

وقالت تجنبنا ولا تقربنّنا	وکیف وانتم حاجتی اتجنبُ

ترجمہ اور اوسنے کہا کہ ہمسے الگ رہو اور ہمارے پاس مت آئیو مین نے جواب دیا کہ کیونکر مین تمسے الگ ہون حالانکہ تم میری آرزو و مراد ہو۔

یقولون ہل بعد الثلاثین ملعبُ	فقلت وہل قبل الثلاثین ملعبُ

ترجمہ لوگ مجکو کہتے ہین کہ کیا بعد تیس برسکی عمر کے کہیل کود کا موقع ہی سو مین نے کہا کہ کیا تیس برسکے پہلے کہیل کود کا موقع ہی یعنی مین نے اونسے کہا کہ عشق بازی کا وقت تیس برسکی عمر کے بعد ہی اوس سے پہلے نہین ہی بلکہ بچون کا کہیل ہی۔

لقد جلّ خطب الشیب ان کان کلما	بدت شیبۃٌ یعریٰ من اللہو مرکبُ

ترجمہ بڑہاپی کا حادثہ بیشک بڑا ہوتا اگر یہ امر ہوتا کہ جب کچہہ بہی بڑہاپا ظاہر ہو تو لہو و لعب کی سواری ننگی پیٹہہ ہو جاوی اور بیکار بنجاوی سو صد شکر کہ ایسا حال نہین ہی پس سیر اکہیل بعد بڑہاپے کے کیون معیوب ہو۔ وقال کثیر

وادنیتنی حتےٰ اذا ما ملکتنی	بقولٍ یحل العصم سہل الاباطح
تناہیت عنی حین لا لی حیلۃٌ	وغادرت ما غادرت بین الجوانح

ملکہ قبض علیہ واحلہ نزلہ والاعصم من الوعول مافی ذراعیہ اوفی احدہما بیاض وسائرہ احمر اواسود والابطح مسیل الوادی وخص العصم لما انہا اوحش الحیوانات وتناہی عنہ تباعد وتغادر ترک والجوانح الضلوع **ترجمہ** اور تونے مجکو اپنے پاس بٹھایا یہانتک کہ جب تو تے ایسے شیرین اور نرم کلام سے جو کوہی بکرونکو باوجود انکی اسقدر سخت وحشت کی پہاڑونکی چوٹیون سے میدانکی کہالوئین اوتار لاوی مجہپر قبضہ کرلیا تو مجہسے دور بہاگی ایسے وقت مین کہ مجکو اپنی رہائی کی کوئی تدبیر نہ تہی تونے میری پسلیونمین ایسا بیچینی کا مادہ چہوڑدیا جسکا مین بیان نہین کرسکتا۔ **وقال آخر**

تعرضن مرمی الصید ثم رمیننا ۔۔۔ من النبل لا بالطائشات الخواطف

الطائش من السہام ما یخطئ الہدف والخاطف الخاطی **ترجمہ** زنان خوبرو ایک تیر دی پر ہمارے آگے آئین پہر اونہون نے ہمپر نشانیکے سچے تیر مارے نہ بہکنے والے اور نشانہ سے خطا کرنیوالی تیرونسے مراد نگاہ کے تیر ہین۔

ضعائف یقتلن الرجال بلا دم ۔۔۔ فیا عجبا للقاتلات الضعائف

ترجمہ وہ دیکہنے مین ناتوان اور نازک ہین کہ مردون کو بے اسکے کہ اونکا ایک قطرہ خون نکلے مار ڈالتی ہین۔ ای لوگو تعجب کرو ناتوان قتل کرنیوالیون سے یعنے تعجب ہی کہ خود ناتوان ہین اور زبردستونکو قتل کرتے ہین۔

وللعین ملہی فی التلاد ولم یقد ۔۔۔ ہوی النفس شیئا کاقتیاد الطرائف

التلاد جمع تلید وہو المال القدیم والطرائف جمع طریف وہو المال الجدید **ترجمہ** آنکہہ کو مال قدیم کے دیکہنے کا شغل ہی مگر خواہش نفس کو کوئی چیز ایسے نہین کہینچتی جیسا مال جدید کہینچتا ہی کیونکہ ہر جدید لذیذ ہوتا ہی۔ **وقال آخر** ہو مجنون عامر حین زوجوا لیلی برجل ملیء بثقیف واخفوا امرہا عن المجنون فلما بلغہ شیئ من خبر قال

لئن کان یہدی برد انیابہا العلی ۔۔۔ لافقر منی انّنی لفقیر

یہدی مجہول من اہداہ اذا اتحفہ او من اہداہا الی زوجہا اذا زفت الیہ والبرد البریق واراد بالفقر الکامل من الفقر والحاجۃ **ترجمہ** بخدا اگر اوسکی اوپر کے دانتونکی چمک مجہسی زیادہ محتاج کیطرف بہیجی جاوی تو مین اوس سی زیادہ حقدار ہون کیونکہ مین فقیر کامل ہون۔

فما اکثر الاخبار ان قد تزوجت ۔۔۔ فہل یاتینی بالطلاق بشیر

ترجمہ اس امر کی خبرین کہ اوسنے نکاح کرلیا کس کثرت سی آتی ہین سو کیا کوئی طلاق کی خوشخبری دینے والا بہی میری پاس آویگا۔ **وقال آخر**

یقر بعینی ان اری رملۃ الغضا ۔۔۔ اذا ما بدت یوما لعینی قلالہا

یقرہ من اقرہ والباء زائدۃ ادخلت علی المفعول او من قر والباء للتعدیۃ والغضا اسم واد بنجد والقلۃ فی الاصل راس الجبل واستعیر لراس الرملۃ والضمیر المجرور للرملۃ **ترجمہ** دیکہنا ریگ تو وہ مقام غضا کا میری آنکہہ کی خشکی کا سبب ہی جبکہ کسے روز میری آنکہہ کو اوس ریگ

تو وہ کے چوٹیان معلوم ہونے لگتی ہین۔ یعنے اوسکی چوٹیان دیکھکر اوس تودہ کے دیکھنے کو دل چاہنے لگتا ہے۔

ولست وان احببت من یسکن الغضا ۔۔۔ باول راج حاجۃ لا ینالھا

ترجمہ مین اگرچہ مقام غضا کی باشندہ کو دوست رکھتا ہون اور بسبب عداوۃ قوم کے وہان جا نہین سکتا ہون مگر باوجود اسکے مین اول امیدوار کسی حاجۃ کا جو اوس تلک نہ پہونچا ہو نہین ہون بلکہ مجھسے پہلے بہت سے عشاق ناکام رہے ہین وقال آخر

سلی البانۃ الغیناء بالاجرع الذی ۔۔۔ بہ البان ھل حییت اطلال دارک

البان نوع من الشجر واحدہ بانۃ والغیناء بالمعجمۃ الخضراء والاجرع من الاماکن السھل المختلط بالرمل ترجمہ ای محبوبہ بان کے سبز درخت سے جو اوس ریتلی زمین مین ہے جہان بان کے درخت جمتے ہین پوچھ کہ کیا مین نے تیری گھر کے کھنڈرون سے علیک سلیک کی اور دوستیون کا حق ادا کیا یا نہین ــــ

وھل قمت فی اطلالھن عشیۃ ۔۔۔ مقام اخی البأساء واخترت ذلک

ترجمہ اور یہ بھی پوچھ کہ کیا مین اون گھرونکی کھنڈرونمین شام کیوقت مغموم کا سا کھڑا ہونا کھڑا ہوا اور مین نے اوس کھڑے ہونیکو پسند کیا

وھل ھملت عینای فی الدار غدوۃ ۔۔۔ بدمع کنظم اللؤلؤ المتھالک

ترجمہ اور کیا میری آنکھین اوس گھر مین بوقت صبح ایسے آنسو دونسے بہین جو متواتر گرنے مین مثل موتی کی لڑی کے ہین جسکا دھاگا ٹوٹ گیا ہو اور موتی لگاتار گرتے ہون۔

اری الناس یرجون الربیع وانما ۔۔۔ ربیعی الذی ارجو نوال وصالک

ترجمہ مین لوگون کو دیکھتا ہون کہ وہ بہار اور سبزے کی امید کرتی ہین اور وہ بہار اور سبزہ جسکی مین امید کرتا ہون وہ تیری وصال کی بخشش ہے

اری الناس یخشون السنین وانما ۔۔۔ سنی التی اخشی صروف احتمالک

الصروف المصائب والاحتمال حمل الرحال علے الابل والمراد الارتحال ترجمہ مین لوگون کو دیکھتا ہون کہ وہ قحطون سے ڈرتے ہین اور مین جن قحطون سے ڈرتا ہون وہ مصائب تیری کوچ اور جدائی کے ہین۔

لئن ساءنی ان نلتنی بمساءۃ ۔۔۔ لقد سرنی انی خطرت ببالک

نالہ اصابہ ترجمہ بخدا اگر مجکو اس امر نے غمگین کیا کہ تونے مجکو برائی پہونچائی تو بیشک مجکو اس بات نے خوش کیا کہ مین تیری دلمین تو گزرا۔

لیھنک امساکی بکفی علی الحشا ۔۔۔ ورقراق دمعی رھبۃ من زیالک

الرقراق صب الدمع - والزیال الفراق ترجمہ مجکو میرا اماتہ اپنی کلیجہ پر رہنا بسبب شدۂ خفقان وخوف اشتیاق صدر مبارکہا اور میری آنکہ کا بہنا تیرے فراق کے خوف سے کیونکہ یہ دونون تیری دلی مراد ہین۔

وقال اخر

تمتع بہا ما ساعفتك ولا تكن ۔۔۔ علیك شجا فی الحلق حین تبین

ترجمہ محبوبہ سے منتفع ہو جب تلک تجہسے موافق رہے اور جبکہ وہ تجہسے جدا ہو تو وہ تیری لیے گلے مین اٹکی ہوئی ہڈی نہو یعنے اوسکا فراق باعث تکلیف شدید نہو نا چاہیے خلاصہ یہ کہ معشوقونکی عہدشکنی اور بیوفائی کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اونکی گلے کا ہار نہو نا چاہیے کیونکہ یہ قوم ہرجائی ہوتی ہے۔

وان ہی اعطتك اللیان فانہا ۔۔۔ لاخر من خلانہا ستلین

اللیان بالفتح مصدر لان یلین - واعطاہ اللیان لان لہ واطاعہ ترجمہ اور وہ اگر تجہسے نرم خوئی برتے تو اس بات پر فریفتہ مت ہو کیونکہ وہ عنقریب تیری سوا اپنی اور دوستون سے موافقت کریگی یعنے ہرجائی ہے۔

وان حلفت لا ینقض النأی عہدہا ۔۔۔ فلیس لمخضوب البنان یمین

ترجمہ اور اگر وہ قسم کہائے کہ میرے قول کو فراق نہ توڑیگا تو اسکا اعتبار مت کر کیونکہ رنگین انگلیون والیون یعنے عورتونکی قسم قابل اعتبار نہین۔

وقال آخر وقیل ہو عطیۃ بن مرداس

قلیلۃ لحم الناظرین یزینہا ۔۔۔ شباب ومخفوض من العیش بارد

الناظران عرقان فی مدمع العینین واذا کان اللحم علیہما یکون عرض فی الوجہ وہو عندہم غیر محمود فالمراد بقلۃ لحمہا اسالۃ الخد ترجمہ اوسکی رگہائے چشم کم گوشت ہین یعنے اوسکا چہرہ چوڑا نہین بلکہ کتابی ہے جسکو چڑہتی جوانی عمدہ اور خنک عیش زینت دیتے ہین یعنے وہ نرم اندام و پُر گوشت ہے نہ سوکہی۔

ارادت لتنتاش الرواق فلم تقم ۔۔۔ الیہ ولکن طأطأتہ الولائد

الانتیاش التناول والرواق ستارۃ البیت والطأطأۃ خفض الراس وکنی بہ عن الطاعۃ ترجمہ اوسنے پردۂ در یا چلمن کے پکڑنیکا ارادہ کیا مگر بسبب نزاکت وکثرت خدام یہ کام آپ نہین کیا اور اوسکی چہوکریون نے اوسکی اطاعت کرکے بردہ اوٹہا دیا خلاصہ تعریف نزاکت وکثرت خدام سے

تناہی الی لہو الحدیث کانہا ۔۔۔ اخو سقطۃ قد سلمتہ العوائد

السقطۃ مرۃ من سقط علی الارض وفی الاغانی اخو سقم ترجمہ وہ کہیل کود کی باتون کی طرف سخت راغب و مائل ہے اور اپنے کام آپ نہین کرتی بلکہ خادمہ کرتی ہین گویا وہ زمین پر گری ہوئی چیز یا سخت بیمار ہے کہ اوسکو بیمارداروں نے چہوڑ دیا ہے تعریف تن آسانی و آرام طلبی کی کرتا ہے۔

وقال توبة بن الحمير حمیر بصغر ابن حزم العقیلی الخفاجی کان یہوی لیلی الاخیلیة وبنوالاخیل لبطن من عقیل۔

ولو ان لیلی الاخیلیة سلمت … علی ودونی تربة وصفائح
لسلمت تسلیم البشاشة او زقا … الیہا صدی من جانب القبر صائح

دون بمعنے القدام۔ وزقا الصدی صاح۔ والصدی علی زعم الجاہلیة طائر یخرج من راس المیت اذا بلی عظامہ ترجمہ اور اگر لیلی خیلیہ مجکو ایسے حال مین سلام کرے کہ میرے آگے مٹی اور چوڑی سلین ہون یعنے قبر مین مدفون ہون تو مین بیشک اوسکو جواب سلام بخوشی دون یا اوسکی طرف میری قبر کیطرف سے ایک جانور بولنے والا جو مردہ کے منہ سر مین سے نکلا کرتا ہی آواز دی۔ کہتے ہین کہ لیلی توبہ کی قبر پر گزری اور اوسکو سلام کیا اور کہا کہ کیون جواب نہین دیتا اور اوسکی قبر کے پاس ایک الو رہتا تہا اوسکی آواز سنکر اور شتر کو دیکھکر وہان سے اوڑا لیلی بباعث خیال جاہلیة یہ سمجھی کہ یہ صدی ہی کہ اوسکی قبر مین سے نکلا سو اوسیوقت ڈر کر مر گئی۔

واغبط من لیلی بما لا انالہ … الا کلما قرت بہ العین صالح

ترجمہ مین لیلی کے معاملہ مین ایسی چیز پر حسد کیا جاتا ہون جسکو مین پہونچ نہین سکتا سن وہ ہر چیز کہ جس سی آنکہہ خنک ہو اور اوسکو بہا دی وہ اچہی پیاری ہی یعنے لوگ مجہپر صرف اس بات سے حسد کرتے ہین کہ لیلی کے ساتہہ میرا مذکور ہوتا ہی باوجودیکہ مین اوسکی وصال سے محروم ہون پہر کہتا ہی کہ میرا اوسکی ساتہہ مذکور ہونا ہی غنیمت اور باعث خنکی چشم ہی۔

وقال آخر

فان تمنعوا لیلی وحسن حدیثہا … فلن تمنعوا منی البکا والقوافیا

ترجمہ سو اگر تم لوگ لیلی کو اور اوسکی اچہی بات کو مجہسے روک سکتی ہو تو میری رونے اور اشعار خوانیکو مجہسے روک نہین سکتے ہو۔

فہلا منعتم اذ منعتم حدیثہا … خیالا یوافینی علی النای ہادیا

وافاہ اتاہ والہادی المہتدی ترجمہ جبکہ تمنے اوس سے میری بات کرنیکو روک دیا تو کیون نہین روکا اوسکے خیال و تصور کو جو باوجود اسقدر دوری کی سیدہا میرے پاس آتا ہی یعنے اسپر تمکو قدرت نہین ہی۔

وقال نصیب قیل انما المجنون عامر لما زوجت لیلی برجل من ثقیف و اراد اہلہا ان یرسلوہا معہ وبلغہ الخبر انشد۔

کان القلب لیلة قیل یغدی … بلیلی العامریة او یراح
قطاة عزہا شرک فباتت … تجاذبہ وقد علق الجناح

عزہ غلبہ والشرک محرکة حبائل الصید وما ینصب للصید الطیر ترجمہ گویا میرا دل اوس رات کو جسمین کہا گیا کہ لیلی جو بنی عامر مین سے ہی صبحکو روانہ کیجاوگی

یا شام کو پرندہ قطا کی ایک مادہ تھی جسپر پھاندیا جال کی رسیان غالب آگئین یعنے اومین پھنسگئے سو رات بھر پھاندکو کھینچے گئے ایسے حال مین کہ اوسکی بازو اوسمین پھنسگئے تھے اور نجات غیر ممکن تھی۔

لها فرخان قد تركا بوكر	فعشهما تصفقه الرياح

ترجمہ اوس قطاۃ کی مانند جسکے دو بچے ہون جو گھونسلے مین بسبب عدم طاقت پرواز چہوڑی گئی ہون سو اونکو گھونسلے کو ہوائین ہلاتی ہون۔

اذا سمعا هبوب الريح نصّا	وقد اودى به القدر المتاح

نصا ای نصبا عنا قهما ترجمہ جبکہ وہ بچے ہوا کے چلنے کی آواز سنین تو گردنین اوٹھاتی ہین یعنے اس خیال سے کہ اونکی مان اونکے لیے چوگا لائی اور حال یہ ہے کہ اونمین سے ہر ایک کو مقدر تقدیر نے ہلاک کر دیا بسبب گرفتاری اونکی مان کے۔

فلا في الليل نالت ما ترجّي	ولا في الصبح كان لها براح

ترجمہ سو وہ قطاۃ نہ رات کو اپنی امید کو پہونچیگی اور نہ صبح کو اوسکے لیے نجات ہوگی۔ الحاصل اوس رات میری دل کا حال اضطراب کے شدت مین اوس قطاۃ کی موافق تہا جسکے حالات مذکور ہوئے۔ وقال ابو حية النميري

رمتني وستر الله بيني وبينها	ونحن باكناف الحجاز رميم

اراد بستر الله الاسلام وقيل الشيب ورميم علم امرءة كان يهواها ترجمہ مسماۃ رمیم نے میری تیر نگاہ مارا ایسے وقت مین کہ اسلام یا عالم پیری مجہہ مین اور اوس مین درمیان سے مانع تہا اور ہم اطراف حجاز مین تہے۔

فلو انها لما رمتني رميتها	ولكن عهدي بالنضال قديم

جواب لو محذوف - وعهد بمعرفة ولقية والنضال المراماة وارا وبالقديم البعيد ترجمہ سو اوسنے جب میری تیر نگاہ مارا مین بہی اوسکو تیر مارتا تو بدلا اوتر جاتا مگر میری عورتون سے تیر اندازی کی مشق پرانی ہوگئی ہی بسبب پیرانہ سالی کے اسلیے مین تیر مار نہ سکا۔ وقال آخر

أسجنًا وقيدًا واشتياقًا وغربةً	ونأى حبيبٍ انّ ذا لعظيم

السجن الحبس والقيد مالفم العقد من الخلف - والهمزة للانكار والاستبعاد ترجمہ کیا مین قید اور بیڑیون بند ہوا نی اور اشتیاق اور بعید الوطنی اور دوست کے دوری اختیار کرون یہ سب باتین بیشک بہت سخت اور بڑا امر ہے۔

وانّ امرءً دامت مواثيق عهده	على مثل ما قاسيته لكريم

ترجمہ اور بیشک وہ شخص کہ اوسکی عہد کی استواریان باوجود اسقدر سیر کے تحمل شداید کی باقی رہین البتہ وہ کریم الاصل ہی۔ وقال آخر

دعالك ضمان الله يا ام مالك ۔۔۔ ولله عن يشقيك اغنى واوسع

ضمان الله ذمته ۔ واللام فى الله للابتداء ۔ وعن متعلقة باغنى واوسع ۔ وان الناصبة محذوفة ۔ واشقاه جعله شقيا بمراده اى حرمه ماتر جمہ ام مالك خداوند تعالى كا ذمہ تيرى حمايت كرے ۔ اور البتہ خداوند تعالى تيرے محروم المراد كرنيسے بهت بے پروا اور بڑى وسيع قدرت والا ہى كيونكہ تيرى محروم كرنيمين اوسكا نفع نہين ہى

يذكرنيك الخير والشر والذى ۔۔۔ اخاف وارجو والذى اتوقع

ترجمہ مجكو بهلائى اور برائى اور خوف اور اميد اور جسكى مين آرزو كرتا ہون تيرے ياد دلاتے ہين يعنى تجكو مين كسى حال مين نہين بهولتا ہون وقال الحكم الخضرى

تساهم ثوباها ففى الدرع رادة ۔۔۔ وفى المرط لفاوان ردفهما عبل

التساهم التقاسم ۔ ودرع المرءة ما يكون فى اعلاها الى العنق ۔ والرادة الناعمة كالرودة ۔ والمرط الكساء من الخز وهى ازار المرءة واللفاء الفخذ الضخمة ۔ والردف الكفل والعبل الضخم السمين ترجمہ اوسكے دو كپڑون نے اوسكے جسم كے دو حصے كر ليے ہين سو اوسكى كرتہ مين تو نرم بدن ہى اور اوسكى ريشمى تہبند مين دو موٹى رانين ہين جنكے سرين موٹے اور گداز ہين ۔

فوالله لا ادرى ازيدت ملاحة ۔۔۔ وحسنا على النسوان ام ليس لى عقل

ترجمہ سو بخدا مجكو معلوم نہين ہى كہ وہ سب عورتون پر حسن وملاحت مين فضيلت دیگئى ہى يا مجكو عقل وتميز باقى نہين رہى كہ مين اوسكو لا ثانى سمجهتا ہون وقال اخر

اروح ولم احدث لليلى زيارة ۔۔۔ لبئس اذا راعى المودة والوصل

ترجمہ شاعر كى ہمراہى بے ملاقات ليلى اوسكو ليجانا چاہتے ہين تو وہ كہتا ہى كہ كيا مين بے ملاقات ليلى شام كو روانہ ہو جاؤن سو ايسا نہين ہو سكتا ہى اور اگر ايسا كرون تو مين اوسوقت دوستى اور ملاقات كا برا رعايت كرنيوالا ہون ۔۔

تراب لاهلى لا ولا نعمة لهم ۔۔۔ لشد اذا ما قد تعبدنى اهلى

لا الثانية تاكيد للاولى ۔ ويحتمل ان يكون اسم الاولى محذوفا اى لا راحة ۔ والتعبد التذلل ترجمہ ان كنبے كو جو ملاقات ليلى سے مانع ہين كوستا ہى اور كہتا ہى كہ ميرے كنبے كے ليے خاك نہ اونكو راحت نصيب ہو نہ نعمت اگر مين بے ملاقات ليلى كے سفر كرون تو اوسوقت مجكو اونكا غلام تابعدار ہونا سخت ناگوار ہوگا

وقال ابو دہبل الجمحى

اأترك ليلى ليس بينى وبينها ۔۔۔ سوى ليلة انى اذا لصبور

الهمزة للانكار ۔ وكنى بالصبر عن الحب الكاذب فان المحب الصادق لا يصبر ترجمہ كيا يہ ہو سكتا ہى كہ ملاقات ليلى ايسے وقت مين چهوڑ دون كہ مجهہ مين اور اوسمين صرف ايك رات كے سفر كا فاصلہ ہى سو اگر مين ايسا كرون تو مين عاشق كاذب صابر ہون ۔۔

هبونى امرأ منكم اضل بعيره ۔۔۔ له ذمة ان الذمام كبير

ابو دہبل جمحى

ترجمہ تم مجکو اپنے مین الیسا مرد سمجھو کہ اوسنے اپنا شتر گم کیا ہی اور زاد سکا تمسے عہد مددگاری ہی سو تم اوسکی مدد کرو کیونکہ ایفاء عہد بڑا امر ہے۔

وللصاحب المتروک اعظم حرمۃ — علی صاحب من ان یضل بعیر

ترجمہ اور بیشک یار مہجور کی عزت دوسری یار پر اس بات سے زیادہ ہی کہ اوسکا شتر گم ہو جاوی یعنے تمہارا عجب حال ہی کہ شتر گم شدہ کی تلاش کیلیے توقف کرو اور سفر ملتوی رکھو اور یار گم شدہ کے ملنے کے لیئے توقف نہین کرتے۔

عفا اللہ عن لیلی الغداۃ فانہا — اذا ولیت حکما علی تجور

اراد بالغداۃ غداۃ الحساب۔ دولیت من التولیۃ ترجمہ خدا لیلی سے بروز جہم حساب درگزر کرے کیونکہ وہ جب مجہپر حاکم کیگئی ہی تو ہمیشہ ظلم کرتی رہی ہی وقال

آخر — أآخر شیء انت فی کل ہجعۃ — واول شیء انت عند ہبوبی

الہمزۃ للنداء۔ والمنادی محذوف۔ والہجعۃ مرۃ من الہجوع وہو النوم۔ والہبوب الانتباہ من النوم ترجمہ ای محبوبہ تو میرے ہر سونے مین آخر شی ہی اور ہر جاگنے مین اول شی ہے یعنی جب مین سوتا ہون تو تیری یاد مین اور جب اوٹہتا ہون تو تیری یاد مین غرض ہر وقت تیری یاد بنی رہتی ہی۔

مزیدک عندی ان اقیک من الردی — وود کماء المزن غیر مشوب

المزید یا زاد علی شیء وود معطوف علی ان اقیک ترجمہ تیری لیے میرے پاس ایک یہ امر زائد ہی کہ مین تجکو اپنی جان آخر ہلاکی سے بچاتا ہون اور دوسری یہ کہ میرے پاس تیری ایسے دوستی ہی کہ مثل ابر کے پانیکی خالص ہی اوسمین کچہہ ملاؤ نہین ہی۔ وقال آخر ذا الوزن کالذی قبلہ

ما انصفت خلفاء اما دنوہا — فہجر واما نایہا فیشوق

ترجمہ ناقہ خلفاء نے دربار محبت انصاف کیا سو جب مین اوسکا قرب چاہتا ہون تو وہ مجہسے دور ہو جاتی ہی اور جب مین اوس سے جدا رہنا چاہتا ہون تو اوسکی جدائی مجکو مشتاق کرتی ہی ہر حال مجکو چین نہین

تباعد ممن واصلت فکانہا — لآخر ممن لا یود صدیق

ترجمہ وہ اوس شخص سے جو اوس سے ملی دور بہاگتی ہی تو وہ گویا دوسرے شخص کی جو اوسکو دوست نہین رکہتا دوست ہی یعنے اوسکی عادت اولٹی ہی

وقال حفص العلیمی

اقول لحلمی لا تزعنی عن الصبا — وللشیب لا تذعر علی الغوانیا

وزعہ منعہ وکفہ۔ والصبا جہالۃ الشباب۔ وذعر خاف۔ والغانیۃ الشابۃ ترجمہ مین اپنی عقل سے کہتا ہون کہ مجکو حرکات جوانانہ سے مت روک اور اپنے بڑہاپے سے کہتا ہون کہ میری معاملہ مین جوان عورتون سے مت ڈر۔ خلاصہ یہہ ہی کہ عقل اور بڑہاپے سے کہتا ہی کہ تمہاری نزدیک پیری مانع عشق بازی ہی مگر مین تمہارا کہنا نہ مانونگا میری نزدیک عشق بازی ہر حال مین اچھی ہی

وسیرت فی نجدیہ ما کفانیا	طلبت الھوی الغوری حتی بلغتہ

الغور خلاف النجد وھو ما ارتفع من الارض - والمجرور فی نجدیہ للھوی ترجمہ مین نے کہادر کی عشق کی تلاش کی اور اوسکو پالیا اور بانگر کے عشق مین اسقدر زیادہ سیر کی جو مجکو کافی ہوگئی یعنے مین معشوقان کہادر و بانگر سے عشق بازی کی ہی اور اوسکا نشیب فراز سب دیکہا ہی۔

قذور کلھم واقبض قذور کماھیا	فیا رب ان لم تقضہا لی فلا تدع

قذور علم امراۃ - والضمیر المنصوب لہا للتعنیہا عند المخاطبین ترجمہ سو ای میری پروردگار اگر تو قذور کی ملاقات کا میری لیے حکم نہین کرتا تو رقیبون کے لیے بہی قذور کو مت چہوڑ اور اوسکی روح قبض کرلے جسحالت مین وہ ہو - خلاصہ عشق کی غیرت سے مغلوب ہوکر معشوق کو کوستا ہی کہ رقیبون کے حوالہ کرنے سے اوسکا مرنا بہتر ہے خوب کہا ہی ؎ ہم تو مطلب کو نہ پہنچین یا کہ پہنچین پر خدا ؛ یہ نہ سنوائی کہ مطلب غیر کا حاصل ہوا۔

قضی بین کل اثنین الا تلاقیا	ویا لیت ان اللہ ان لم الاقہا

ترجمہ اور ای میری قوم اگر اوس سے ملنا میری قسمت مین نہین تو کاش خداوند تعالی ہر دو دوستون مین یہ حکم کردے کہ وہ آپسمین نہ ملین۔

وقال ابو بکر بن عبد الرحمن الزہری

ابو بکر بن عبد الرحمن الزہری

اینقا وبستانا من النور حالیا	ولما نزلنا منزلا طلہ الندی

طل الارض جاو علیہ الطل والندی الطل - والانیق المعجب - والنور بالفتح الزہر سو الحالی المتحلی ترجمہ اور جبکہ ہم خوشنما مکان مین جسکو ہلکی مینہ نے تر کر رکہا تہا اور باغ مین جو پہولونکا زیور پہنے ہوئے تہا اوترے اور فروکش ہوئے۔

منی فتمنینا فکنت الا مانیا	اجد لنا طیب المکان وحسنہ

ترجمہ تو اوس مکانکی خوبی و حسن نے ہماری دل مین نئی آرزوئین پیدا کین جنکے ہمکو تمنا ہوئی اور اون آرزونکا مجموعہ ای محبوبہ تو تہی۔

وقال ہمدان بن المضرب الکندی

ہمدان بن المضرب الکندی

عدو ولم نسمع بہ قیل صاحب	صفا ود لیلی ما صفا ثم لم نطع

ترجمہ لیلی کی دوستی اوسقدر صاف ہوئی جسقدر صاف ہوسکتی تہی پہر ہمنے اوسکے متعلق کسی دشمن کی جو قطع محبت چاہتا تہا اطاعت نہ کی اور نہ کسی یار کا کہنا اوسکے بارہ مین سنا۔

وقوم تولینا لقوم وجانب	فلما تولی ود لیلی لجانب

ترجمہ سو جب لیلی کی دوستی نے ہم سے دوسری طرف اور دوسری قوم کیطرف منہ پہیرا تو ہمنے بہی اوسکیطرف سے دوسری قوم اور دوسری طرف مونہہ پہیر لیا

علی النای داو یرضی بود مقارب	وکل خلیل بعد لیلی یخافنی

ترجمہ اور ہر دوست بعد اس معاملہ مفارقت لیلی کے بنا بر عہد شکنی مجھسے ڈرتا ہی یا دوستی متوسط پر راضی رہتا ہی - یعنے جب دوست نے دیکھا کہ مین نے لیلی سے ذراسی بات پر قطع کر دی باوجود اسقدر محبت کے تو وہ میری عہد شکنی سے ڈرتا ہی یا بقدر ضرورت دوستی رکھتا ہی **وقال آخر**

الا لیت شعری ہل ابیتن لیلۃ　　　وذکرک لا یسری الی کما یسری

ترجمہ ای کاش مجکو اسبات کی خبر ہو کہ کیا مین کسی رات ایسی حال مین سوؤنگا کہ تیری یاد اور تیرا خیال جیسا ہمیشہ شب کو میری پاس آتا ہی اوس رات مین نہ آوی یعنی مین آرزو اسبات کی کرتا ہون کہ تیرا خیال میرے پاس نہ آوی کیونکہ وہ مجکو بیجا اصل ستاتا ہی -

وہل یدع الواشون افساد بیننا　　　وحفر لنا العاثور من حیث لا ندری

العاثور البئر کل ما حفر لیقع فیہ احد ترجمہ اور کیا چغلخور ہماری درمیانی در اندازی اور ہماری لیے اوکہی کہودنی کو اسطرح سے کہ اوسکو نہ تو جانے اور نہ مین چہوڑ دینگے یعنے اس امر کی مجکو آرزو ہی - **وقال آخر**

ان کان ہذا منک حقا فاننی　　　مداوی الذی بینی وبینک بالہجر

ترجمہ اگر یہ تیرا رقیبون سے ملنا راست ہی تو مین بیشک اوس رابطہ محبت کا جو مجہہ مین اور تجہہ مین ہی قطع تعلق سے علاج کرونگا یعنے دوستی چہوڑ دونگا

ومنصرف عنک انصراف ابن حرۃ　　　طوی ودہ والطی ابقی من النشر

منصرف عطف علی المداوی - وکنی بابن حرۃ عن الشریف الکریم ترجمہ اور تجہسے مثل پہر جانے اوس شریف آدمی کے پہر جاؤنگا جسنے اپنی محبت کو بعد پہیلا نیکے لپیٹ لیا ہو - اور محبت کا لپٹنا اوسکی پہیلانے سے اس زمانہ مین زیادہ پائدار ہی کیونکہ نفاق پہیل رہا ہی - **وقال آخر**

وفی الجیرۃ الغادین من بطن وجرۃ　　　غزال کحیل المقلتین ربیب

وجرۃ موضع تنسب الیہ الغزلان - والکحیل المکحول والربیب المربوب المانوس ترجمہ اور اون ہمسایون مین جو مقام بطن وجرہ سے علی الصباح روانہ ہوئی ہین ایک معشوقہ مثل سرمگین چشم پالتو ہرن مانوس کی ہے -

فلا تحسبی ان الغریب الذی نای　　　ولکن من تنایین عنہ غریب

ترجمہ سوای معشوقہ تو یہ مت خیال کر کہ مسافر وہ ہی جو اپنی کسی کو سے جدا ہو جاوی ہان مگر جس سے تو جدی ہوئی وہ بیشک مسافر وحشت ناک ہی اگرچہ اپنی وطن مین ہو کسینے خوب کہا ہی ~ سفر تو کردی ومن در وطن غریب شدم - **وقال آخر**

بنفسی واہلی من اذا عرضوا لہ　　　ببعض الاذی لم یدر کیف یجیب

ترجمہ میری جان اور کنبہ اوسپر قربان ہی کہ جب لوگ اوس سے بعض کلمات ایذا بخش کرتے ہین اور مثلا میری عشق کا اوس سے ذکر کرتی ہین

تو وہ بسبب کمال حیا اور بھولےپن کے نہیں جانتا کہ ان کو کیونکر جواب دے —

ولم یعتذر عذر البری ولم تزل　　به سکتة حتی یقال مریب

المریب بالضم موضع الریبة دیا للتہمة ترجمہ اور وہ بے قصور کا سا عذر بیان نہیں کرتا اور وہ برابر خاموش رہتا ہے یہانتک کہ اوسکو لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص مشتبہ اور متہم ہے

وقال آخر

اری کل ارض دمنتها وان مضت　　لها حجج یزداد طیبا ترابها

دمنت الماشیة الارض فرحت الیها الدمنة وہی السرقین والبعر ترجمہ میں ہر زمین کو جسپر معشوقہ نے کوڑی ڈالی دیکھتا ہوں کہ اوسکی مٹی خوشبو میں زیادہ ہوتی جاتی ہے اگرچہ کوڑی ڈالی برس گذر گئی —

الم تعلمن یا رب ان رب دعوة　　دعتک فیها مخلصا لو اجابها

ترجمہ ای میرے پروردگار کیا تو نہیں جانتا کہ بہت سی دعائیں ہیں کہ میں نے اونکو تجھسے باخلاص مانگی ہیں کاش وہ میری حق میں قبول کیجاوین —

واقسم لو انی اری نسبا لها　　ذیاب الفلا حبت الی ذیابها

ترجمہ اور میں قسم کہاتا ہوں کہ اگر جنگل کے بہیڑئے معشوقہ کی ہم نسب دیکھوں تو اوسکی بہیڑیے مجکو پیاری معلوم ہونے لگیں —

لعمر ابی لیلی لئن هی اصبحت　　بوادی القری ما ضر غیری اغترابها

ترجمہ لیلی کے باپ کی زندگی کی قسم البتہ اگر لیلی بمقام وادی قری جاکر مقیم ہوجاوے تو اوسکا سفر میرے سوا کسیکو نقصان نہیں کریگا کیونکہ عاشق صادق میں ہوں نہ اور

وقال آخر

لعمرک ما میعاد عینیک والبکا　　بدارا الا ان تهب جنوب

دارا فیه ودارا موضع ترجمہ تیری زندگی کی قسم بمقام دارا تیری آنکھہ اور رونیکی ملاقات کی جگہہ نہیں ہوتی ہے مگر جبکہ دکھنی ہوا محبوب کی قیام گاہ کیطرف سے چلتی ہے یعنے تو تبہی روتا ہے جب دکھنی ہوا چلتی ہے

اعاشر فی دارا من لا احبه　　وبالرمل مهجور الی حبیب

ترجمہ میں بمقام دارا اوس شخص کے ساتھہ زندگی بسر کرتا ہوں جسکو میں دوست نہیں رکھتا اور بمقام رمل ایک میرا پیارا دوست مجسے جدا پڑا ہے

اذا هبت علوی الریاح وجدتنی　　کانی لعلوی الریاح نسیب

العلوی من الریاح ما یهب من عالیة النجد ترجمہ جبکہ نجد کی اونچی جانب کی ہوا چلتی ہے تو تو مجکو ایسا خوش پائیگا کہ میں گویا اوس ہوا کا ہم نسب ہوں

و قال آخر	هل الحب الا زفرة بعد زفرة	وحر على الاحشاء ليس له برد

ترجمہ نہین ہی محبت مگر ایک آہ بعد دوسری آہ کے اور سوزش باطنی جو کبھی سرد نہین ہوتی یعنے محبت انہین امور کا نام ہی

وفیض دموع العین یا می کلما	بدا علم من ارضکم لم یکن یبدو

عطف علی حر ترجمہ اور اے میہ نہین ہی محبت مگر ریزش اشکہای چشم جبکہ کوئی پہاڑ تمہارے زمین کا جو پہلے ظاہر نہین ہوتا تہا دکہائی دینے لگی

وقال ابن میادة

کان فوادی فی ید ضبثت بہ	محاذرة ان یقضب الحبل قاضبہ

الضبث القبض الشدید و محاذرة مفعول لہ والقضب القطع ۔ وان یقضب مفعول محاذرة ترجمہ گویا میرا دل ایک ہاتہ مین ہی جسنے اوسکو سخت پکڑ رکہا ہی اس خوف سے کہ اوسکی رسی کو اوسکا کاٹنے والا کاٹ دے اور وہ چہوٹ جاوے یعنے میرا دل سخت قید مین ہی

واشفق من وشک الفراق وانني	اظن لمحمول علیہ فراکبہ

ترجمہ او میری قریب فراق سے ڈرتا ہون اور بیشک مین خیال کرتا ہون کہ فراق پر سوار کیا جاؤنگا او مین اوسپر سوار ہو جاونگا یعنی کیا کیجئے مجبوری ہی

فواللہ لا ادری اتغلبنی الهوی	اذا جد جد البین ام انا غالبہ

جد جدہ اذا بلغ الجد غایتہ ترجمہ سو بخدا مین نہین جانتا کہ آیا محبت مجہپر غالب آجاویگی جبکہ جدائی نہایت کو پہونچیگی یا مین محبت پر غالب رہونگا محبت غالب آجاویگی یعنے مجکو ہلاک کر دیگی

فان استطع اغلب وان یغلب الهوی	فمثل الذی لاقیت یغلب صاحبہ

ترجمہ سو اگر مجکو قدرت ہوئی تو محبت پر غالب رہونگا یعنی اوسکا تحمل کرونگا اور اگر مجہپر محبت غالب آگئی اور مجکو ہلاک کر ڈالا تو کچہ عجب نہین ہی کیونکہ جیسے محبت کے شدائد مین نے اوٹہائے ہین اونکا اوٹہانیوالا آخر مغلوب ہو جایا کرتا ہی

وقال آخر

فیا اهل لیلی کثر اللہ فیکم	بامثالها حتی تجودوا بهالیا

ترجمہ سو اے لیلی کے کنبے کے لوگو خدا تم مین لیلی جیسی بہت سی معشوق پیدا کر دے تاکہ تم لیلی کو مجہی دے ڈالو یعنے اب تم کہتے ہو کہ لیلی بیمثل ہی اگر اوسکو تجہے دیدین تو ہم کیا دیکہین سو خدا لیلی کی مانند تم مین زیادہ پیدا کرے تاکہ یہ بخل نرہے

فما مس جنبی الارض الا ذکرتها	والا وجدت ریحها فی ثیابیا

ترجمہ سو میری پہلو نے زمین کو نہین چہوا مگر مین نے لیلی کو یاد کیا ہی اور اوسکی خوشبو کو بسبب غلبہ تصور کے ہر جگہہ اپنے کپڑون مین پاتا ہون وقال آخر

يقول العدى لا بارك الله في العدى ‏ قد اقصر عن ليلى ورثت وسائله

ترجمہ دشمن کہتے ہیں (خدا اونکی بڑہوتری نکری) کہ میرا دل لیلی سے رک گیا اور اوسکی محبت کے وسیلے اور رابطے کہنہ ہوگئے ہیں۔

ولو اصبحت ليلى تدب على العصا ‏ لكان هوى ليلى جديدا اوائله

الدبيب على العصا كناية عن الشيب ترجمہ اور اگر لیلی بسبب پیری کے چہڑی کے سہارے چلنے لگے تو بیشک لیلی کی محبت کے شروع نئی اور جدید ہونگی یعنے اس حال میں بہی اوسکا عشق ایسا زور پر ہوگا کہ گویا آج ہی شروع ہوا ہی اور اوسکی پیری میرے عشق کو ضعیف نہین کریگی وقال آخر

وقفت لليلى بالملا بعد حقبة ‏ بمنزلة فانهلت العين تدمع

الملا المفازة ذات الحر والسراب والحقبة المدة الطويلة ترجمہ مین بسبب لیلی کی تہیر ملا اور دہوکی والے جنگلمیں بعد عرصہ دراز کی ایک مقام پر جہان کبہی لیلی فروکش ہوئی تہی تو ٹہرا اسوقت میرے آنکہہ سے اشک بے اختیار جاری ہوگئے

واتبع ليلى حيث سارت وودعت ‏ وما الناس الا آلف ومودع

الالف اسم فاعل من الفه اذا استانس به ترجمہ اور مین اپنے دلکو لیلی کی پیچہے بہیجتا ہون جہان وہ جاوے اور دوستونکو رخصت کرے اور لوگ نہیں ہین مگر دو قسم کے ایک اوس سے مانوس بسبب ہمسفری کے اور دوسرے وہ جو اوس سے رخصت ہوکر جدا ہوئے مگر مین ان دونون سے جدا ہون کہ کسی حالمین لیلی سے جدا نہین ہوتا جیسا کہ اگلی شعر مین ہی۔

كان زماما في الفواد معلقا ‏ تقود به حيث استمرت واتبع

الاستمرار المرور ترجمہ گویا ایک باگ میری دلمین بندہی ہوئی ہی کہ لیلی اوسکے ذریعہ سے دلکو کہینچتی ہی جہان جاتی ہی اور مین اوسکے پیچہے جاتا ہون۔ وقال عروة الجعدي

خليلي عوجا بارك الله فيكما ‏ وان لم تكن هند لارضكما قصدا

عاج نزل ووقف۔ والقصد الاستواء ترجمہ اے میرے دو دوستو ہند کی پاس اوترو خدا تم مین برکت کرے اگرچہ ہند تمہارے وطن کی سیدہی راہ پر نہیں ہے بلکہ وہان جانے مین کچہہ چکر ہے۔

وقولا لها ليس الضلال اجارنا ‏ ولكننا جرنا لنلقاكم عمدا

ضل الطريق خطاءه۔ وجار عن الطريق مال عنه ترجمہ اور ہند سے کہو کہ راہ بہولنی نے ہمکو تیری طرف چکر نہین دیا مگر ہم خود راہ راست سے مڑ آئے تا کہ تمسے قصداً ملاقات کرین۔

وقال آخر

وما في الارض اشقى من محب ‏ وان وجد الهوى حلو المذاق

ترجمہ اور تمام زمین پر عاشق سے زیادہ کوئی کمبخت نہین ہی اگرچہ وہ محبت کا ذائقہ شیرین پاتا ہی۔

تراه باكيا في كل حين ‏ مخافة فرقة او لاشتياق

ترجمہ تو اوسکو ہروقت روتا دیکھیگا وصل مین بسبب خوف جدائی کے اور ہجر مین بسبب اشتیاق ملاقات کے چنانچہ یہی مضمون اگلی شعر مین ہے۔

فیبکی ان نأوا شوقا الیھم ۔۔۔ و یبکی ان دنوا خوف الفراق

ترجمہ سو وہ معشوق لوگ اگر اوس سے جدا ہون تو اونکی شوق مین روتا ہے اور اگر وہ لوگ اوسکے پاس ہین تو بسبب خوف ہجر کے روتا ہے۔

فتسخن عینہ عند التنائی ۔۔۔ وتسخن عینہ عند التلاقی

سخونۃ العین کنایۃ عن البکاء والکرب ترجمہ سو اسلیے اوسکی آنکھین فراق مین بھی گرم رہتی ہین اور وصل مین بھی پس اس سے زیادہ اور کیسا کمبختی ہوگی۔ **وقال ابن الطثریۃ** اسمہ یزید بن المنتشر والطثریۃ امہ من حی من قضاعۃ یقال لہم طثر۔

عقیلیۃ اما ملاث ازارھا ۔۔۔ فدعص واما خصرھا فبتیل

العقیلیۃ نسبۃ الی بنی عقیل لبطن من ہوازن۔ والملاث بالمثلثۃ الموضع الذی یلاث ای یدار علیہ الشئی کالراس للعمامۃ فالمراد بملاث الازار ہہنا العجز والردف والدعص ہو الرمل المجتمع شبھہا بہ لکثرۃ اللحم علیہا والخصر الوسط والبتیل بتقدیم الباء المضیم الدقیق ترجمہ وہ معشوقہ بنی عقیل مین سے ہے اوسکے تہبند کی لپیٹنے کی جگہ یعنی اوسکے سرین تو مثل تودۂ ریگ کے موٹے اور نرم وگداز ہین اور کمر اوسکی سو باریک اور پتلی ہے۔

تقیظ اکناف الحمی ویظلہا ۔۔۔ بنعمان من وادی الاراک مقیل

اصل تقیظ تتقیظ حذف احدی التائین من تقیظ الرجل اذا اقام فی مکان قیظا ای صیفا ونعمان واد معروف یقال لہ وادی الاراک والمقیل موضع القیلولۃ فاعل لیظل ترجمہ وہ محبوبہ ایام گرما اطراف حمی مین گزارتی ہے اور بمقام نعمان جو منجملہ وادی اراک ہے اوسکو خوابگاہ نیمروز سایہ مین رکھتی ہے

الیس قلیلا نظرۃ ان نظرتہا ۔۔۔ الیک وکلا لیس منک قلیل

الاستفہام للتقریر والضمیر المنصوب للنظرۃ۔ وکلا حرف ردع۔ وقلیل اسم لیس ومنک خبرہا ترجمہ کیا ایک نظر جو مین تجکو دیکھون کم نہین ہے یعنے کم ہی ہے پھر کہتا ہے کہ ہرگز کم نہین ہے تیری طرف سے جو چیز ہے وہ کم نہین شمار ہوتی بلکہ بہت ہے۔

فیا خلۃ النفس التی لیس دونہا ۔۔۔ لنا من اخلاء الصفاء خلیل

الخلۃ الخلیل ترجمہ سو ای دلی دوست کہ سوای اوسکے ہمارے لیے سچی دوستون سے ویسا کوئی دوست نہین ہے۔

ویا من کتمنا حبہ لم یطع بہ ۔۔۔ عدو ولم یؤمن علیہ دخیل

الدخیل الصدیق النجی ترجمہ اور ای وہ شخص کہ ہمنے اوسکی محبت لوگون سے چھپائی اور اوسکی معاملہ مین کسی دشمن ملامتگر کا کہنا نہین مانا گیا اور کوئی ہمراز دوست اوسکی معاملہ مین قابل اطمینان نہین سمجھا گیا یعنے اوسکا حال ہمنے سب سے چھپایا ہے

اَمَا مِن مَقَامٍ اَشتَكِي غُربَةَ النَّوَى ۔۔۔ وَخَوفَ العِدَى فِيهِ اِلَيكَ سَبِيلُ

ہو جواب الندا مین قبلہ سو ما نافیۃ اسمہا سبیل والیک متعلق بہ ۔ وجملہ اشتکی نعت مقام ترجمہ کیا مجکو ایسا موقع ومحل نہین ملتا کہ اوسمین مجکو ایسی راہ ملے کہ تجہسے غربت فراق اور دشمنونکی خوف کی شکایت کرون ۔

فَدَيتُكَ اِنَّ الدَّارَ كَثِيرٌ وَ شُقَّتِي ۔۔۔ بَعِيدٌ وَاَشيَاعِي لَدَيكَ قَلِيلُ

الشقۃ السفر والاشیاع الانصار ترجمہ مین تجہپر قربان میری دشمن بہت ہین اور میرا سفر دراز ہے اور مین یہان مسافر ہون اور میرے مددگار اور سفارش کرنے والے تیرے پاس کم ہین یعنے بہر حال قابل رحم ہون ۔

وَكُنتُ اِذَا مَا جِئتُ جِئتُ بِعِلَّةٍ ۔۔۔ فَافنَيتُ عِلَّاتِي فَكَيفَ اَقُولُ

ترجمہ اور پہلی میری عادت یہ تہی کہ جب مین تیرے پاس آتا تہا تو کسی بہانہ اور حیلہ سے آتا تہا سو اب تو نے میرے تمام حیلے یا مین نے اپنے تمام بہانے ختم کردیے اب لوگون سے آنیکا بہانہ کیا کہون ۔

فَمَا كُلَّ يَومٍ لِي بِاَرضِكَ حَاجَةٌ ۔۔۔ وَلَا كُلَّ يَومٍ لِي اِلَيكَ رَسُولُ

ترجمہ سو ہر روز مجکو تیرے وطن مین کام نہین پڑتا کہ اوسکے بہانہ سے آتا رہون اور نہ ہر روز مین تیری پاس قاصد بہیج سکتا ہون تو پہر ملنے کی کیا صورت ہوسکے

صَحَائِفُ عِندِي لِلعِتَابِ طَوَيتُهَا ۔۔۔ سَتُنشَرُ يَومًا وَالعِتَابُ طَوِيلُ

ترجمہ میری پاس شکایت دوستانہ کی کتابین اور دفتر ہین کہ اونکو مین نے لپیٹ رکہا ہے عنقریب ایک روز بوقت ملاقات کہولی جاوینگی اور شکایت بڑی لمبی چوڑی ہے

فَلَا تَحمِلِي ذَنبِي وَاَنتِ ضَعِيفَةٌ ۔۔۔ فَحَملُ دَمِي يَومَ الحِسَابِ ثَقِيلُ

ترجمہ سو تو میرا خون اپنی گردن پر مت لے ایسے حال مین کہ تو نازک و ناتوان ہے کیونکہ میری خون کا اوٹہانا قیامت کے روز بہاری پڑیگا **وقال آخر**

اَبَعدَ الَّذِي قَد تَمَّ اَن تَتَّخِذِ بَينِي ۔۔۔ عَدُوًّا وَقَد جَرَّعتَنِي السُّمَّ مُنقَعًا

الجرعۃ واللزمہ والمنقع السم الثابت الراسخ ترجمہ کیا بعد ایسی محبت کے جو میرے گلی کا ہار ہوگئی ہے تو مجکو اپنا دشمن قرار دیتی ہے اور حال یہ ہے کہ تو نے مجکو محبت کا ایسا زہر پلا دیا جو تاثیر کا مستحکم اور ثابت ہے

وَ شَفَّعتِ مَن يَبغِي عَلَيَّ وَلَم اَكُن ۔۔۔ لِاَرجِعَ مَن يَبغِي عَلَيكِ مُشَفَّعًا

شفعہ قبل شفاعتہ وبغی علیہ ظلمہ وارجع من الرجع المتعدی ترجمہ اور تو نے میری معاملہ مین اوس شخص کا کہنا مانا جو مجہپر ظلم کرتا ہے اور مین ایسا نہیں کہ اوس شخص کو جو تجہپر زیادتی کرے اوسکی بات مانکر رخصت کرون

تَعَالَت وَمَا هَمَّت بِرَجعِ جَوَابِنَا ۔۔۔ بَل اَنتِ اَبِيتَ الدَّهرَ اَلَّا تَضَرُّعَا

رجع الجواب رده سواالتفرع التذلل ترجمہ سواد نے کہا اور ہماری جواب دینے کا قصد نہین کیا کہ بلکہ تونے ہمیشہ ہر چیز سے انکار کیا اگر ذلت وخواری سے یعنے سید کا جواب ہماری لیئے یہ تہا کہ وہ یہ کہتی تو ذلیل وخوار ہے مگر اوسنے یون نہ کہا بلکہ بطور مبالغہ کہا تونے ہمیشہ سوای ذلت کے کوئی اور چیز اختیار نہین کی کہ ہمیشہ فریاد وفغان کرتا رہتا ہی اور انکھون مین ذلیل رہتا ہی۔

ثقلت لہا ما کنت اول ذی ہوی	تحمل حمل الفادحات فنوء جسا

الحمل بالکسر ما یحمل والفادح الثقیل یقال دین فادح۔ والجملہ نعت ذی ہوی ترجمہ مین نے اوس سے کہا کہ مین پہلا ایسا عاشق نہین ہون جسنے بہت بہاری بوجہہ محبت کا اوٹہا لیا پہر اظہار دردمندی کیا لیئے عاشق لوگ فریاد کرتے آئے ہین یہ میرا ایجاد نہین ہی۔ وقال ابوالاسود الدولی

ابی القلب الا ام عمرو وحبہا	عجوزا ومن یحبب عجوزا یفند

فنده تفنیدا کذبه وعجزه وخطاء رایہ ترجمہ میرا دل سب معشوقون کی محبت سے انکار کرتا ہی سوای محبت ام عمرو کی اوسکی پیری کی حالت مین اور جو بڑہیا کو دوست رکہتا ہے وہ سست رائے اور سٹہیا ہوا بتلایا جاتا ہے۔

کثوب الیمانی قد تقادم عہده	ورقعته ما شئت فی العین والید

الیمانی صفة الرجل او الثوب من اضافة الموصوف الی الصفة ورقعته مبتدا والموصول خبره والرقعة ما یصلح به الثوب المتمزق وکنی به عن قطعة من الثوب ترجمہ وہ ام عمرو مثل ایسے تہان یمنی تاجر کے ہی یا مثل ایسے تہان یمانی کے ہی کہ اوسکو طیار کیے بہت زمانہ گزر گیا ہی اور وہ کہنہ ہوگیا ہی مگر اوسکا کپڑا ایسا ہو جیسا تو چاہی کہ آنکہہ کو بلحاظ خوبصورتی اور ہاتہہ کو باعتبار نرمی وصفائی اچہا معلوم ہو ایسا ہی حال ام عمرو کا ہی کہ گو وہ بوڑہیا ہوگئی مگر اوسکا جسم ویسا ہی قابل تعریف ہی وقال آخر

ہجرتک ایاما بذی الغمر انی	علی ہجر ایامی بذی الغمر نادم

ذوالغمر بالمعجمة موضع ترجمہ مین نے چند روز تجہسے بمقام ذوالغمر جدائی اختیار کی سو مین بیشک تجکو چند روز بمقام ذوالغمر چہوڑنے سے پشیمان ہون

وانی وذاک الہجر لو تعلمینه	کعازبة عن طفلہا وہی رائم

الواو بمعنے مع وکو بمعنے لیت والعازبة الغائبة والرائم العطوف الرؤف ترجمہ اور مین بیشک اس جدائی مین کاش تو اوسکی سختی معلوم کرلے مثل اوس عورت کے تہا جو اپنی بچہ سے جدا ہوجاوی اور وہ اوسپر مہربان ہو کہ وہ باوجود جدائی کے ہر وقت اوسکا خیال رکہتی ہی وقال آخر

ما احدث النای المفرق بیننا	سلوا ولا طول اجتماع تقالیا

ترجمہ جدائی تفرقہ انداز نے ہم مین فراموشی پیدا کی اور نہ درازی ایام وصال نے کوئی رنج وبغض پیدا کیا یعنی ہمارا عشق حالت فراق ووصال مین برابر یکسان ہے

ولا کثرۃ الناھین الا تمادیا	ولا زادنی الواشون الا صبابۃ

ترجمہ اور چغلخورون نے مجکو نہ بڑہائی مگر اوسکی محبت اور کثرت عشق سے منع کرنیوالون نے مجکو زیادہ کیا مگر مبالغہ اوسکے عشق مین۔

یری نضو ما ابقیت الا رثی لیا	وانت التی ما من صدیق ولا عدی

الصدیق یعم الواحد والجمع۔ والنضو بالکسر الجمل المہزول واراد بہ نفسہ ومعنی ما ابقیت جہا ترجمہ اور تو وہ ہی کہ تونے مجکو ایسے حال مین کر دیا ہی کہ کوئی دوست اور دشمن ایسا نہین جو مجکو ایسے حال مین دیکہے کہ مین ضعیف ولاغر کیا ہوا اوس محبت کا ہون جو تو نے میرے لیے باقی رکہہ چہوڑی ہی مگر وہ میرے حال پر رحم کرتا ہی

خلیلا اذا انفیت دمعا بکی لیا	خلیلی الا تبکیانی ا ستعن

ترجمہ ای میرے دونو دوستو اگر تم میرے حال زار پر نہ روؤ تو مین طالب مدد ہونگا ایسے دوست سی کہ جب مین اپنی تمام آنسو رو کر تمام کر دون تو وہ میرے لیے رو دی یعنے جب تم رحم نکرو تو وہ مجہپر رحم کرے۔

تلاق ولکن لا اخال التلاقیا	کان لم یکن بین اذا کان بعدہ

ترجمہ جبکہ ہجر کے بعد وصال ہو تو وہ ایسی ہی کہ گویا ہجر ہے نہین ہوی مگر وصال تو میری تصور مین ہی نہین آتا۔ **وقال جمیل وحارب النخذ الذی منہم بثینۃ** النخذی الرجل اذا کان من اقرب عشیرتہ وبثینۃ محبوبتہ وہی بنت حیی ابن ثعلبۃ العذریۃ

فریق اقام واستقل فریق	تفرق اھلانا بثین فمنھم

بثین ترخیم بثینۃ۔ واستقل الرجل حمل متاعہ ترجمہ ای بثینہ میرے اور تیرے کنبہ کے لوگ متفرق ہوگئے سو اونمین سے ایک فریق تو ٹہر گیا اور دوسرا فریق اپنا اسباب اوٹہا کر چلتا ہوا۔

ولکننی صلب القناۃ عتیق	فلو کنت خوار القنا باخ میسمی

الخوار الضعیف وباخ اللحم تغیر واستعیر لتغیر المیسم ای الجمال وصلب القناۃ کنایۃ عن الجلید والعتیق النجیب الشریف ترجمہ سو اگر مین ضعیف ہوتا تو میری آبرو میں فرق پڑجاتا یعنے مین قید ہوجاتا مگر مین بہادر و شریف ہون مجسے ذلت نہین اوٹہائی جاتی۔ اور شارح تبریزی لکہتا ہی باخت النار ای خمدت یعنی مین اگر ضعیف ہوتا تو میرے عشق کی حرارت سرد ہو جاتی۔

تکشف غماھا وانت صدیق	کان لم نحارب یا بثین لو انھا

الضمیر المنصوب للحرب۔ والغمی الامر المظلم المشتبہ ترجمہ اگر لڑائی کا جہیلا جاتا ہی اور تو میری دوست بنی رہے تو ای بثینہ یہ صورت ایسی ہو جاوی کہ گویا میری اور تیری قوم مین کچہ لڑائی ہی نہین ہوئی۔ **وقال آخر**

شَيَّبَ ایامُ الفراقِ مفارقی ۔۔۔ وَاَنْشَزْنَ نفسی فوقَ حیث تکونُ

مفارق الراس اوساطہ والنشز رفعہ وکنی بہ عن قرب الموت قال تعالی اذا بلغت التراقی ترجمہ شدت ایام فراق نے میری سر کی پٹیونکو یعنی جوانبین بوڑہا کر دیا اور میری دم کو اوسجگہہ سے جہان وہ رہتا تہا اوپر لیگئے یعنے میرا ناک مین دم آگیاہی اور قریب الموت ہون۔

وقد لانَ ایامُ اللِوَی ثم لم یکد ۔۔۔ مِنَ العیشِ شیءٌ بعدهنّ یلینُ

لان لہ اذا اطاعہ واللوی موضع ترجمہ بیشک وہ زمانہ جو بمقام لوی گزرا وہ مجہسے موافق تہا کہ ہر وقت عمل ہہتا تہا پہر بعد اوس زمانیکے کچہہ بہی زندگی حسب دلخواہ نگزری۔

یقولون ما ابلاک والمالُ غامرٌ ۔۔۔ لدیک وضاحی الجلدِ منک کنینُ

فقلت لهم لا تعذلونی وانظروا ۔۔۔ الی النازعِ المقصورِ کیف یکونُ

ابلاہ جعلہ بالیاً خلقاً والغامر بالمعجمۃ الکثیر وضاحی الجلد ظاہرہ والکنین المستور والمراد بہ اللباس الساتر والنازع الغریب والمقصور المحبوس ترجمہ لوگ مجہہ سے کہتے ہین کہ کس چیز نے تجکو بوڑہا اور ضعیف کر دیاہی اور حال یہہ ہی کہ تجہہ پاس مال بہت ہی اور تیرا جسم ظاہر لباس سے ڈہکا ہوا ہی یا خوشی سے سو مین نے اونسے کہا کہ تم مجکو ملامت مت کرو اور مجکو کہ مین غریب الوطن اور محبوس ہون دیکہو اور رحم کرو یعنی اگرچہ مین اپنے وطن مین بڑا دولتمند ہون مگر ایسی حالمین ملامت بیموقع ہی وقال ابو دہبل الجمحی الصحیح انہا لمحمد بن بشیر الخارجی من قصیدۃ اولہا ۔ یا احسن الناس الا ان نائلہا ٭ قدما لمن یرتجی معروفہا عسر وانما دلہا سحر تصید بہ ٭ وانما قلبہا للمشتکی حجر ٭ ہل تذکرین ولما انس عہدکم ٭ وقد یدوم لعہد الخلۃ الذکر ٭

اقولُ والرکبُ قد مالت عمائمُهم ۔۔۔ وقد سقی القومَ کأسَ النعسۃِ السهرُ

ترجمہ مین ایسی وقت مین کہتا ہون کہ شتر سوارونکی پگڑیان نیند کے زور سے جہک گئی ہین اور قوم کو کثرت بیداری نے اونگہنے کا پیالہ پلا دیاہی۔

یا لیت انی باثوابی وراحلتی ۔۔۔ عبدٌ لاهلکِ هذا الشهرَ مؤتجرُ

اراد بالاثواب النفس کما فی قولہ تعالی وثیابک فطہر او الزاد والمتاع والمؤتجر المواجر اسم مفعول ترجمہ ای کاش مین اپنے دل یا اسباب و سواری سمیت اے معشوقہ تیرے اہل کا اس مہینہ بہر ایک غلام کرایہ دار ہو جاؤن کہ اس تقریب سے تیرے ساتھہ رہون۔

ان کان ذا قدرٌ یعطیکِ نافلۃً ۔۔۔ منا ویحرمنا ما انصفَ القدرُ

جواب الشرط قولہ ما انصف القدر۔ وقولہ یعطیک نافلۃ منا فی موضع صفۃ لقدر۔ والنافلۃ العطیۃ ترجمہ اگر تقدیر مین یہہ ہی کہ وہ تجکو ہمسے فائدہ پہونچوائے اور ہمکو تجہسے منتفع نہونی دے تو اس صورت مین تقدیر غیر منصف ہوگی

جِنِّیَّۃٌ او لها جِنٌّ یعلّمها ۔۔۔ رمیَ القلوبِ بقوسٍ ما لها وترُ

ترجمہ معشوقہ حقیقت مین پری ہی یا اوسکو کوئی جن کمان بے چلہ سے دلون پر تیر مارنی سکھاتا ہی یعنی تیر نگاہ **وقال توبۃ بن الحمیر**

یقول اناس لا یضیرک نایہا	بلی کل ما شف النفوس یضیرہا

الشف الضر ترجمہ لوگ مجھسے کہتے ہین کہ تجکو لیلی کا فراق نقصان نہین پہونچا دیگا مین نے کہا کیون نہین نقصان پہونچاویگا اسلیے کہ جو چیز طبیعتون کو ضعیف کردیتی ہے وہ ضرور نقصان پہونچاتی ہے۔

الیس یضیر العین ان تکثر البکا	ویمنع منہا نومہا وسرورہا

ترجمہ کیا کثرت گریہ اور آنکہہ کو اوسکے خواب و خوشی سے روکا جانا ضرر نہین ہی یعنی بیشک مضر ہی اور فراق انکی سوا اور کیا ہوتا ہی **وقال الرابی و باکل الخزاعی**

یطول الیوم لا القاک فیہ	ویوم نلتقی فیہ قصیر

ترجمہ جس روز تجھسے نہین ملتا ہون وہ دراز ہوجاتا ہے اور وہ روز جس مین تجھسے ملاقات ہوتی ہی کوتاہ معلوم ہوتا ہی۔

وقالوا لا یضیرک نای شہر	فقلت لصاحبتی فمن یضیر

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ تجکو تیری محبوبہ سے ایک مہینہ کی جدائی کچھہ نقصان نہین کریگی سو مین نے اپنے دونون دوستون سے کہا کہ اگر تجکو وہ نقصان نہین کرتے تو کسکو نقصان کریگی یعنے میری سوائے کسیکو نقصان نہین کریگی **وقال عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود**

شققت القلب ثم ذررت فیہ	ہواک فلیم فالتام الفطور

الذر النثر ولیم مجہول من لام اذا اصلحہ والالتیام مطاوعہ والفطور الشقوق ترجمہ ای محبوبہ تونے میرے دلکو چیرا پہرا اوسمین تونے اپنی محبت کو بہیلادیا پہر وہ زخم درست و اصلاح کیا گیا سو وہ زخم درست اور اچھی ہوگئی اور تیری محبت اوسمین موجود ہی اب نکل نہین سکتی۔

تغلغل حب عثمۃ فی فوادی	فبادیہ مع الخافی یسیر

ترجمہ عثمہ کی محبت میرے دل مین خوب بزور بیٹھ گئی سو محبت ظاہر بمقابلہ محبت باطنی کے نہایت کم ہے۔

تغلغل حیث لم یبلغ شراب	ولا حزن ولم یبلغ سرور

ترجمہ اوسکی محبت اوسجگہ بزور داخل ہوگئی جہان شراب یا اسکا اثر نہین پہونچتا اور نہ غم اور خوشی کی تاثیر پہونچتی ہی۔ **وقال ابن میادۃ**

وما انس م الاشیاء لا انس قولہا	وادمعہا یذرین حشو المکاحل

ما شرطیۃ جازمۃ ومن الاشیاء اصلہ من الاشیاء وادمعہا مرفوع علی الابتداء ویذرین خبرہ والجملۃ حال وادراہ اطارہ والحشو ما تحشی والمکاحل جمع مکحل یا مکحلۃ

ترجمہ اور اگر مین چیزون مین سے کوئی چیز بہول جاؤن تو ممکن ہی مگر اوسکے کہنے کو جبکہ اوسکے آنسو سرمہ دانکی باطن کی چیز یعنے سرمہ کو بکھیرتی تہی یعنے جبکہ وہ سرگین چشم سے آنسو بہاتی تہی اور سرمہ اونکی ساتھہ نکلتا تہا ہرگز نہ بہولونگا اور اوسکے کہنے کا بیان اگلی شعر مین ہی۔

توبۃ بن الحمیر

الرابی و باکل

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود

ابن میادۃ

تمتّع بذا الیوم القصیر فانّہ ۔۔۔ رهینٌ بایام الشهور الاطاول

الجملۃ مفعول القول ترجمہ وہ مجھسے یہ کہتے تھے کہ اس یوم وصال سے جو چھوٹا ہے منتفع ہو کیونکہ یہ روز مہینوں کے بڑے دنوں پر یعنی ایسے دنوں پر جو بسبب صدمات فراق دراز معلوم ہونگے گرو ہے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا دن پھر مہینوں نہیں نصیب ہوگا۔ وقال آخر

بیضاءُ آنسۃُ الحدیثِ کانّہا ۔۔۔ قمرٌ توسّطَ جنحَ لیلٍ مُبرِدِ

الآنسۃ المانوسۃ۔ والجنح من اللیل طائفۃ منہ۔ والمبرد الداخل فی البرد او ذا برد ترجمہ وہ معشوقہ گوری رنگ کی ہے جسکی باتوں میں دل لگتا ہے گویا وہ ایک چاند ہے جو پارہ شب سرد میں جسمیں غبار نہیں ہوتا کھلا ہوا ہے

موسومۃٌ بالحسن ذاتُ حواسدٍ ۔۔۔ انّ الحسانَ مَظِنّۃٌ للحُسَّدِ

ترجمہ وہ حسن میں نشانمند و مشہور ہے جسپر بہت سی عورتیں حسد کرتی ہیں کیونکہ خوبصورت عورتیں حاسدوں کا خاص موقع ہے

خودٌ اذا کثر الحدیثُ تعوّذت ۔۔۔ بحمی الحیاءِ وان تکلّم تقصدِ

ترجمہ وہ زن نازک اندام ہے جبکہ اوسکے روبرو گفتگو زیادہ ہوتی ہے تو وہ حیا و شرم کی پناہ لیتی ہے اور اگر وہ خود گفتگو کرتی ہے تو اعتدال کے ساتھ یعنی نہ زیادہ نہ کم۔

وتری مدامعہا ترقرق مقلۃً ۔۔۔ سوداءَ ترغب عن سواد الاثمدِ

رقرق الدمع صبّہ و اسالہ و اسالۃ المقلۃ کنایۃ عن کثرۃ البکاء ترجمہ اور بوقت رخصت تو اوسکے کویون یعنے آنسو بہنے کی جگہوں کو دیکھے گا کہ آنکھ کو ایسے سیاہ ڈھیلے کو بہاتی ہیں جو سرمہ کی سیاہی سے بسبب ذاتی سیاہی کے بے پروائی کرتے ہیں یعنے ایسے بغولہ چشم سے روتی ہے۔ قال آخر

صفراءُ من بقر الجواءِ کانّما ۔۔۔ ترک الحیاءُ بہا رُداعَ سقیمِ

الصفرۃ توصف بہا البقرۃ۔ قال تعالی صفراء فاقع لونہا تسر الناظرین۔ والجواء بالجیم کالکتاب موضع ینسب الیہ البقرات۔ والرداع بالضم النکس ترجمہ وہ معشوقہ سنہری رنگ کی وحشی الطبع شل گاؤان مقام جوا کی ہے اور بباعث حیا کے قلیل الحرکات کھاری بھر کم ہے گویا کہ حیا نے اوس پر سرنگونی مریض کی سی ڈالدی ہے یعنی حیا کی سبب ایسی سرنگون رہتی ہے جیسا مریض سرنگون رہتا ہے۔

من محلٍ یا لیتنی اعطیہ جرعَ الاسی ۔۔۔ بدلالِ غانیۃٍ ومقلۃِ ریمِ

احذاہ شیئاً اعطاہ ایاہ۔ والجرع جمع جرعۃ مفعول ثان۔ والاسی الحزن والغانیۃ الجمیلۃ التی غنیت بجمالہا والتی تطلب ولا تطلب۔ والریم

الغزاة ترجمہ وہ معشوقہ اون طرحدار عورتون سے ہیں جو عاشقون کو اپنے ناز معشوقانہ و خشم آلود آواز کے ذریعہ سے غم کے گھونٹ پلاتی ہین

وقصيرة الايام ود جليسها ... لو نال مجلسها بفقد حميم

ترجمہ اور اوس معشوقہ کے ایام وصل بسبب کمال خوشی کے چھوٹے معلوم ہوتے ہین اوسکا ہمنشین اس امر کو دوست رکھتا ہے کہ کاش اوسکی ہمنشینی بعوض جلتے ہنسے پیارے رشتہ دار کے ٹوٹ جاوے۔ وقال آخر

ونار كسحر العود ترفع ضوءها ... مع الليل هبات الرياح الصوارد

الواو بمعنی رب ۔ والسحر بالفتح الرية ۔ والعود بالفتح الجمل المسن ۔ والهبات جمع هبة مرة من هبت الريح اذا تحركت وثارت فاعل ترفع ۔ والصوارد جمع صارد من صرد اذا وجد البرد سريعا ويحتمل ان يكون بمعنى السهم النافذ ترجمہ اور کتنے ہی شعلے مثل پھیپھڑے شتر پیر کے سرخ تھے کہ اونکی روشنی کو سرد ہواؤنکی جھونکے یا ایسی ہواؤنکی جھونکے جو تیرونکی مانند بدنوں مین گھسے جاتے تھے رات مین بلند کرتی تھی ۔

اصد بايدي العيس عن قصد اهلها ... وقصدي اليها بالمودة قاصد

ترجمہ کر دکائین نے شترون کے اگلے پاؤنکو اوس آگ والون کے پاس جانے سے اور حال یہ تھا کہ میرا دل اوس آگ کا باعث محبت کے قصد کرتا تھا کیونکہ وہ آگ قوم محبوبہ کی تھی ۔ مگر بخوف رقیبون کے نہ گیا ۔ وقال الحسين بن مطير

وكنت اذود العين ان ترد البكا ... فقد وردت ما كنت عنه اذودها

ترجمہ اور مین اپنی آنکھ کو روکتا تھا کہ رونیکے پاس مت جا سو وہ کمبخت اوس جگہ جا اُتری جس جگہ سے مین اوسکو روکتا تھا ۔

خليلي ما بالعيش عتب لو اننا ... وجدنا لايام الحمى من يعيدها

العتب الكدورة ترجمہ ای میرے دو نو دوستو ہماری زندگی مین کچھ کدورت نرہی اگر ہم ایسے شخص کو پالیوین جو زمانہ وصال حمی کو ہمارے پاس لوٹا لاوے مگر ایسا شخص کہان ملتا ہے

ولي نظرة بعد الصدود من الجوى ... كنظرة ثكلى قد اصيب وليدها

الجوى حرقة الجوف ترجمہ جبکہ معشوقہ مجھسے روگردانی کرکے جاتی ہے تو مین اوسکو بسبب سوزش عشق کے ایسی نگاہ حسرت آلود سے دیکھتا ہون جیسے وہ زن جسکا بچہ مرگیا ہو اپنے فرزند مردہ کو حسرتناک دیکھتی ہے

هل الله عاف عن ذنوب تسلفت ... ام الله ان لم يعف عنها يعيدها

ترجمہ کیا خدا اون گناہون سے جو مین نے پہلے ایام وصال مین کیے ہین درگذر کریگا یا خدا اگر اون سے درگذر نکریگا تو ویسے ہی گناہ اور

سوار بن المضرب

مجھسے دوبارہ کراویگا یعنی پھر وصال کراویگا کہ ویسے ہی گناہ مجھسے ظہور مین آوینگے کاش ایسا ہی ہو۔ وقال سوار بن المضرب

یا ایّها القلب هل تنهاك موعظة	او یحدثن لك طول الدهر نسیانا

ترجمہ اے میرے دل کیا تجھکو عشقبازی سے ناصح کی نصیحت روکیگی یا درازی ایام فراق تجھے یار کو بھلادیگی یعنی کاش ان دو صورتون میں سے کوئی صورت ظہور مین آوے۔

انی سأستر ما ذو العقل ساتره	من حاجة وامیت السر کتمانا

ترجمہ بیشک مین اب اوس حاجت کو چھپاؤنگا جسکو عاقل چھپاتا ہی اور بھید کو مار ڈالونگا چھپاکر یعنی ایسا پوشیدہ کرونگا کہ گویا اوس کو مار ڈالا ہی۔

وحاجة دون اخری قد سنحت بها	جعلتها للتی اخفیت عنوانا

سنح بہا اظہرہ۔ والمجرور للحاجة الاولی۔ والجملة نعت ثان لها وجعلتها جواب رب ترجمہ اور بعض مطلب غیر مقصود جنکو مین لوگون پر ظاہر کرتا ہون ایسے ہوتے ہین کہ انکو دوسرے مطلب مقصود کا جسکو مین نے پوشیدہ کرتا ہون عنوان و تمہید کرتا ہون۔ اپنے بھید چھپانیکی تعریف کرتا ہی

انی کانی اری من لا حیاء له	ولا امانة بین القوم عریانا

ترجمہ مین بیشک ایسے حال میں ہون کہ گویا اوس شخص کو جسکو نہ شرم ہی اور نہ وصف امانت تمام مجمع کے درمیان علی الاعلان برہنہ دیکھتا ہون۔ یعنی جبکہ لوگون سے حیا اور امانت جاتی رہی تو اب حفظ سر ضرور ہوا۔ وقال آخر

آخر

اهابك اجلالا وما بك قدرة	علیّ ولکن ملء عین حبیبها

ہاب خافہ ترجمہ اے معشوقہ مین تجھسے تیری عظمت و شان کے سبب ڈرتا ہون ورنہ بظاہر تجکو مجھ پر کچھ اختیار نہین ہی مگر کیا کیجیے مجھکو خوب دیکھنا میری آنکھ کو پسند ہی سو ناچار تجھکو دیکھتا اور تجھسے ڈرتا رہتا ہون۔

وما هجرتك النفس انك عندها	قلیل ولکن قل منك نصیبها

انک بالفتح بتقدیر اللام وقلاہ النفس ترجمہ اور تجھکو میری طبیعت نے اسلئے نہین چھوڑ دیا کہ تو اوسکے نزدیک ایک چیز قلیل و حقیر ہی یا تو اوسکے بعض کی شی ہی ہان اوسکا حصہ اور نفع تجھ مین کم رہگیا ہی ناچار تجھسے جدا رہتی ہی۔ وقال ابن الدمینة

ابن الدمینہ

الا یا لادی وادی المیاه یثیب	ولا النفس عن وادی المیاه تطیب

الا تنبیہ المجازاة۔ وطاب عنہ اعرض عنہ ترجمہ سن اے مخاطب مین نہین خیال کرتا کہ مقام وادی میاہ یعنی وہانکی رہنے والی کے

جاہنوالون کو نیک بدلا دیوین اور نہ مین خیال کرتاہون کہ میری طبیعت مقام وادی سیاہ سی بے پرواہ ہوجاوی۔

أُحِبُّ هُبُوطَ الوَادِيَيْنِ وَإِنَّنِي ۔۔۔ لَمُشْتَهِرٌ بِالوَادِيَيْنِ غَرِيبُ

اراد بالوادیین جانبی الوادی المذکور ترجمہ مین ہر دو کنارے وادی مذکور مین اوترنیکو دوست رکھتاہون اور مین ہر دو کنارہ وادی مذکور کے جاہنے والون مین مشہور مسافر ہون۔

أَحَقًّا عِبَادَ اللهِ أَنْ لَسْتُ وَارِدًا ۔۔۔ وَلَا صَادِرًا إِلَّا عَلَيَّ رَقِيبُ

ترجمہ ای بندگان خدا کیا یہ امر راست ہی کہ مین محبوبہ کے پاس یا وادی مذکورہ مین نہین جاسکتا ہون اور نہ وہانسے لوٹ سکتا ہون مگر ایسے حال مین کہ میری اور اسکی کیفیت کا کوئی رقیب اور نگہبان ہوگا۔ شکایت کثرت رقیبونکی کرتاہی۔

وَلَا زَائِرًا فَرْدًا وَلَا فِي جَمَاعَةٍ ۔۔۔ مِنَ النَّاسِ إِلَّا قِيلَ أَنْتَ مُرِيبُ

المریب بمعنی المتہم ترجمہ اور کیا یہ بھی راست ہی کہ مین اوس سے تنہا اور لوگون کے مجمع مین ملاقات نکرونگا مگر لوگ مجھکو کہینگے کہ تو ہمارے نزدیک متہم ہی

وَهَلْ رِيبَةٌ فِي أَنْ تَحِنَّ نَجِيبَةٌ ۔۔۔ إِلَى إِلْفِهَا أَوْ أَنْ يَحِنَّ نَجِيبُ

الاستفہام للانکار والحنین الاشتیاق ترجمہ اور کیا تہمت ہی اس امر مین کہ شریف عورت اپنے دوست کیطرف مشتاق ہو یا شریف مرد شریف عورت کیطرف

وَإِنَّ الكَثِيبَ الفَرْدَ مِنْ جَانِبِ الحِمَى ۔۔۔ إِلَيَّ وَإِنْ لَمْ آتِهِ لَحَبِيبُ

الکثیب التل من الرمل ترجمہ اور بیشک اکیلا ریتی کا ٹیلہ رمنہ کی کنارہ کا جسپر محبوبہ مقیم ہی اگرچہ مین وہان بسبب رقیبون کے خوف کی جا نہین سکتا مگر وہ مجھکو بہت پیارا ہی۔

لَكِ اللهُ إِنِّي وَاصِلٌ مَا وَصَلْتِنِي ۔۔۔ وَمُثْنٍ بِمَا أَوْلَيْتِنِي وَمُثِيبُ

کاف الخطاب مکسورۃ ومعناہ لک اللہ مقسما بہ ای اقسم لک باسمہ واولاہ اعطاہ ترجمہ مین تیرے لیے خدا کی قسم کھاتاہون کہ مین تجھسے ملونگا جب تک تو مجھسے ملیگی اور تیری تعریف کرونگا اوس چیز کی بابت جو تو مجھکو دیگی اور اوسکا عوض تجکو دونگا۔

وَآخُذُ مَا أَعْطَيْتِ عَفْوًا وَإِنَّنِي ۔۔۔ لَأَزْوَرُ عَمَّا تَكْرَهِينَ هَيُوبُ

العفو الزائد عن الحاجۃ۔ والازور من الاعوجاج الزور ای جانب الصدر ویکنی بہ عن المنحرف المعرض۔ والہیوب مبالغۃ الہائب۔ ترجمہ اور جو تو مجکو اپنی حاجت سے زیادہ چیز دیتی ہی اوسکو لیلیتاہون۔ اور مین بیشک اوس چیز سے جسکو تو برا جانتی ہی اعراض کرنیوالا اور تجھسے بہت ترسان ہون

فَلَا تَتْرُكِي نَفْسِي شَعَاعًا فَإِنَّهَا ۔۔۔ مِنَ الوَجْدِ قَدْ كَادَتْ عَلَيْكِ تَذُوبُ

الشاع کالسحاب النفس المتفرقۃ الہموم ترجمہ سو تو میری جانکو حالت پریشانی مین مت چھوڑ کیونکہ وہ تیری عشق سے گلجانیکے قریب ہے اسلیے وہ قابل رحم ہے

وانی لاستحییک حتی کانما	علی بظہر الغیب منک رقیب

ترجمہ اور مین بیشک تجھسے شرم کرتاہون اور اسلیے تیری سوا کسی خوبرو کو نہین دیکھتاہون یہانتک کہ گویا تیری غیبت مین تیرے طرف سے مجھپر نگہبان مقرر ہے کہ مین کسی معشوق کو نہ دیکھون۔ وقال آخر

تحمل اصحابی لہم بعد او جدی	وللناس اشجان ولی شجن وحدی

ترجمہ میرے یارون نے اپنے غم کا بوجھ اوٹھا لیا کیونکہ اونکا غم میری غم کی مانند بھاری نتھا اور نہ اوٹھانہ سکتے اور لوگون کے بہت سے غم ہین اور میری لیے صرف ایک غم ہے اور باایہمہ وہ ساری غم میرے غم کی برابر نہین ہین۔

احبکم ما دمت حیا فان امت	فوا کبدا ممن یحبکم بعدی

ترجمہ مین تم کو جبتلک زندہ ہون دوست رکھونگا سو اگر مین مرگیا تو اوس شخص کے جگر پر مجھکو افسوس آتاہے جو تمکو میرے بعد چاہیگا کیونکہ تو سنگدل سفاک ہے سو دیکھیے کہ اوس جگر پر تیری ہاتھون کیا کیا گذرے۔ وقال ابو حیۃ النمیری

رمتنی اناۃ من ربیعۃ عامر	نؤوم الضحی فی ماتم ای ماتم

الضمیر المنصوب لنفسہ۔ والمراۃ اناۃ اذا کانت بطیئۃ القیام والقعود والمشی من الونی وہو الکسل وربیعۃ عامر بطن من ہوازن ترجمہ اوسکے (یعنے میری) تیر نگاہ مارا ایک رام طلب کاہل عورت نے جو قبیلہ ربیعہ عامر سے تھی اور جو بطور خوشحالونکی چاشت کی وقت زیادہ سونے والی تھی اور وہ ایک عمدہ مجمع عورتونمین تھی۔

فجاء کخوط البان لا متتابع	ولا کن بسیما ذی وقار ومیسم

الخوط الغصن الطری الرطب۔ والبان شجر معروف لین الاغصان۔ والتتابع التساقط ولا یعنی غیر والسیم الجمال ترجمہ پس وہ زخمی اوسکی شل شاخ تر و تازہ بان کے درخت کی سیدہا آیا اور اوسکی سوا کسی طرف متوجہ نہوا اور پھوہڑونکی طرح نہ آیا بلکہ بعلامت وقار اور حسن و جمال کرکے

فقلن لہا سرا فدیناک لا یرح	صحیحا وان لم تقتلیہ فالمم

لا یرح امر غائب من راح اذا ذہب۔ والالمام الزمل اذاتی الصغیرۃ۔ ترجمہ سو اوسکے ساتھ والیون نے اوس سے آہستہ کہا کہ ہم تجھ پر قربان یہ زخمی سلامت بچکر نہ پاوے یعنے اوسکو قتل کرڈال اور اگر تو اوسکو قتل نکرے تو اوسکو کچھ سستا نگالی دیکر یا روگردانی سے۔ خلاصہ یہ اگر تو کبیرہ

نقل سے بچے تو صغیرہ یعنی سب وشتم و اعراض سے تو اچھو تا نکلنے دی۔

فالقت قناعا دونه الشمس واتقت	باحسن موصول لکف ومعصم

ترجمہ سو اوس نے مونھہ پر برقعہ ڈال لیا کہ اوس برقعہ سے درپردہ اوسکا چہرہ آفتاب کی مانند تابان تھا اور اوسنے اپنے روی روشن کو بذریعہ ایک عضو کی جو ہمراہ و یعنی متصل ہتھیلی اور پہونچے کے نہایت خوبصورت تھا چھپا لیا۔ خلاصہ یہ کہ اوسنے اپنے چہرہ کو کلائی رکھکر چھپالیا اور اوسکی کلائی اوسکی ہتھیلی سی خوبصورت تھی۔

وقالت فلما افرغت فی فواده	وعینیه منها السحر قلن له قم

الافراغ الصب۔ وقلن امر للنساء الحاضرات مفعول القول ترجمہ سو جب اوس معشوقہ نے اپنا جادو زخمی کے دل اور اوسکی دونون آنکھون مین خوب ڈالدیا تو اوسنے اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم اس زخمی کو کہدو کہ یہان سے چلا جاوی۔

فود بجدع الانف لو ان صحبه	تنادوا وقالوا فی المناخ له نم

ترجمہ سو اوس زخمی نے بعوض اپنی ناک کٹنے کے اس امر کی آرزو کی کہ کاش اوسکے ساتھی اوسی پکارین اور کہین کہ تو اوسی مقام پر سورہ جب تلک چاہے بعوض ناک کٹنے کے یعنی کہ گو اس صورت مین میری ناک کٹجاوی تب بھی یہ امر مجکو گوارا ہی۔

فراح وما یدری افی ساعة الضحی	تروح ام داج من اللیل مظلم

تروح الرجل ذہب فی الرواح وہنا جرد عن معنے الرواح ترجمہ سو جب اوسکو اوٹھنے کو کہا تو وہ زخمی ناچار وہان سے چل پڑا مگر شدت غم ایسے حال مین کہ وہ نہین جانتا تھا کہ چاشت کیوقت چلا ہی یا کالی رات مین۔ وقال آخر

نظرت کانی من وراء زجاجة	الی الدار من فرط الصبابة انظر

ترجمہ مین نے عشق کی جوش مین بحالت گریہ محبوبہ کی گھر کو دیکھا تو اوسوقت بسبب اشکہای چشم مجکو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا مین شیشہ کے پیچھے سے دیکھ رہا ہون یعنے آنکھین بسبب ڈبڈبانے کے شیشہ کی مانند ہو رہی تھین۔

فعینای طورا تغرقان من البکا	فاعشی وطورا تحسران فابصر

عشی الرجل ساء بصرہ۔ وحسر انکشف ترجمہ سو میری دونون آنکھین کبھی بسبب کثرت گریہ کے آنسو مین ڈوبجاتی ہین اور مین چوندہا اور ضعیف البصر ہو جاتا ہون اور کبھی اشک سے صاف ہوجاتی ہین اور مین صاف دیکھنے لگتا ہون۔ وقال آخر

وما شنتاخرقاء واهیتا الکلی	سقی بہما ساق فلم یتبلّلا

تَوَهَّمَتْ رَبْعًا اَوْ تَذَكَّرَتْ مَنْزِلًا	بِاَضْيَعَ مِنْ عَيْنَيْكَ لِلدَّمْعِ كُلَّمَا

الشن والشنة الزق البالی۔ والخرقاء الامرأة التی لایکون لہا بصیرة فی الامور۔ والوہی الوہن۔ والکلیة الرقعة المستدیرة یخرز تحت عروة الزق۔ والتبلل الابتلال **ترجمہ** اور وہ پرانی مشکین ناتجربہ کار عورت کی جنکے گول ٹکڑے کے جاندار کہ مشک کی علاقہ یعنی اوسکی جوتی کی نیچے دونون طرف بخیال مضبوطی در وکنی پانیکے سی دیتی ہین) ڈھیلی ہوگئی ہون اور جنکو پانی پلانیوالی نے پانی پلاکر یون ہی رکھدیا ہو اور اوسکو پانی سے تر نہ کیا ہو تیری دونون آنکھونسے زیادہ تر پانی ضائع نہین کرتین جبکہ تو محبوبہ کے فرودگاہ اور اوسکی مقام کا خیال اور اوسکے یاد کرتا ہے یعنے اسقدر پانی اون مشکیزون سے بھی ضائع نہین جاتا جسقدر ایسے وقت مین تیری آنکھون سے۔ ناتجربہ کار عورت جو مشک کا سینا اور درز کلینا اور باندھنا نہ جانتی ہو خصوصًا جبکہ اوسکی مشک کہنہ وخشک ہو اور اوسکی چاندکی ٹانکی ڈھیلی ہوگئی ہون بیشک پانی زیادہ ضائع کریگی۔

وقال ابو الشیص الخزاعی

مُتَاَخَّرٌ عَنْهُ وَلَا مُتَقَدَّمُ	وَقَفَ الْهَوٰى بِیْ حَیْثُ اَنْتِ فَلَیْسَ لِیْ

البار للتعدیة۔ والمتاخر والمتقدم کلاہما اسم ظرف او مصدر ان **ترجمہ** محبت نے مجھکو وہان لیجاکر کھڑا کردیا جہان اے معشوقہ تو ہے سوا ب میرے لیئے نہ پیچھے ہٹنے کی جگہ ہے اور نہ آگے بڑھنے کی یعنی حیران و بیحواس کھڑا ہون۔

حُبًّا لِذِكْرِكِ فَلْیَلُمْنِی اللُّوَّمُ	اَجِدُ الْمَلَامَةَ فِیْ هَوَاكِ لَذِیْذَةً

ترجمہ مین تیری محبت مین ملامتگرون کی ملامت کو مزیدار پاتا ہون بسبب محبت تیرے ذکر کے کیونکہ ملامتگر آخر تیرا ذکر کرتے ہین سو اب مناسب ہے کہ ملامتگر مجھکو دل کھولکر ملامت کرین۔

اِذْ كَانَ حَظِّیْ مِنْكِ حَظِّیْ مِنْهُمُ	اَشْبَهْتِ اَعْدَائِیْ فَصِرْتُ اُحِبُّهُمْ

ترجمہ تو میرے دشمنونکی ہمرنگ ہوگئی اسلیئے کہ مجھکو تجھسے ویسا ہی عداوت اور ستانیکا حصہ ملتا ہے جیسا کہ مجھکو دشمنون سے تکالیف کا حصہ ملتا ہے اور جب تو دشمنون کی مشابہ ہوگئی تو بوجہ تیری مشابہت کے مین دشمنونکو چاہنے لگا۔

مَا مَنْ یَهُوْنُ عَلَیْكِ مِمَّنْ یُكْرَمُ	وَاَهَنْتِنِیْ فَاَهَنْتُ نَفْسِیْ صَاغِرًا

ترجمہ اور تو نے مجھکو ذلیل کیا سو مین نے اپنے نفس کو بہت شدت سے ذلیل کردیا کیونکہ جو تیرے نزدیک ذلیل ہے وہ قابل تعظیم نہین ہے یعنی ہر طرح مین تیری مرضی کا تابع ہون۔ **وقال آخر**

ہو حمید بن ثور الہلالی رضی اللہ عنہ مخضرم صحابی وکان یکنی بالسرحة وہی الشجرة التی لاشوک فیہا عن المحبوبة بعد ما منع عن التشبیب بہا۔

ولا عَزوَ الّا ما یُخبّرُ سالمٌ ۔۔۔ بانّ بنی استاهها نذروا دمی

سالم مولی الشاعر۔ و تبوالاستاه سبٌّ عندہم معناہ انہم ولد واست استاہ امہاتہم فہم کالبراز والمجرور فی استاہہا لامہاتہم۔ والدم القتل ترجمہ کوئی تعجب کی بات نہین ہی مگر وہ خبر جو میری مولی سالم نے بیان کی وہ یہ ہی کہ اپنی مادر نکی پاخانون نے میری قتل کی منت مانی ہی۔

وَمَالِیَ مِن ذَنبٍ الیهم علمتُه ۔۔۔ سوی انّنی قد قلتُ للسّرحة اسلَمی

ترجمہ اور مین نے اونکا کوئی قصور جو مجھکو معلوم ہو نہین کیا سوا اس امر کے کہ مین نے اپنی محبوبہ سرحہ سی کہا کہ سلامت رہ۔

نَعَم فاسلمی ثم اسلمی ثُمّتَ اسلمی ۔۔۔ ثلاثَ تحیّاتٍ وان لم تکلّمی

ثمت لعطف الجملة علی الجملة اخص من ثم فانہا اعم منہ۔ وثلث منصوب علی المصدریة ترجمہ ہان کہا مین نے اور پھر کہتا ہون کہ تو بچی رہ پھر بچی رہ پھر بچی رہ۔ تجھکو تین تحفہ سلام کے بھیجتا ہون اگرچہ تو مجھسے کلام نہین کرتی ہی۔ وقال خُلَیدٌ مولی العباس بن محمد ونسب فی الاغانی الی عبد اللّٰہ بن الدُّمَینة وکان یہوی امراۃ من قومہ فارسلت الیہ ان اہلی قد نہونی عنک فارسل الیہا۔

خلید مولی العباس

اَما والراقصاتِ بذاتِ عِرقٍ ۔۔۔ وَمَن صلّی بنعمانَ الاراکِ

الرقص محرکة السیر السریع للابل۔ وذات عرق میقات اہل العراق وہو موضع بالبادیة ونعمان اودٍ علی قرب مکة اضیف الی الاراک لکثرتہا بہا ترجمہ خبردار ہواے معشوقہ مین قسم کہاتا ہون اون شترونکی جو بمقام ذات عرق تیز چلتے ہین اور قسم ہی اون حاجیون کی جنہون نے بمقام نعمان جہان پیلو کی درخت یاد وہین نماز پڑھی جواب قسم اگلے شعر مین ہی۔

لقد اضمرتُ حُبّکِ فی فؤادی ۔۔۔ وما اضمرتُ حُبًّا من سواکِ

ترجمہ بخدا مین نے تیری محبت اپنے دل مین چھپا رکھی ہی اور تیری سوا کسی اور کی محبت اپنے دل مین نہین چھپائی۔

اَطعتِ الآمریکِ بصرمِ حبلی ۔۔۔ مُریهم فی احبّتهم بذاکِ

ترجمہ جو لوگ مجھسے القطع کرنیکا تجھکو حکم کرتے ہین اونکی تونے اطاعت کی اب تو اونکو اونکی دوستون سے القطع کرنیکا حکم کر۔

فَاِن هُم طاوعوکِ فطاوعیهم ۔۔۔ وان عاصوکِ فاعصی من عصاکِ

ترجمہ سو اگر وہ لوگ اپنے دوستون سے القطع کرنے مین تیرا کہنا مانین تو تو بھی مجھسے القطع کرنے مین اونکا کہنا مان لی اور اگر اس باب مین وہ لوگ تیرا کہنا نہ مانین تو تو بھی اوسکا کہنا نہ مان جسنے تیرا کہنا نہ مانا۔

رعاکِ اللّٰہُ یا سلمی رعاکِ ۔۔۔ ودَفّا ولّهِ باللہ فات الاراکِ

ترجمہ اے سلمی خدا تیری حفاظت کرے اور تیرے گھر کی جو بمقام لوی ہے پیلو کے درختوں والا

قتلت بفاحم وبذی غروب	اخا قوم وما قتلوا اخاك

الفاحم الشعر الاسود۔ والغروب جمع غرب هو الحدة واللمعان ترجمہ تو نے اپنے سیاہ بالوں اور چمکدار دانتوں سے قوم کے بھائی یعنے مجھکو مار ڈالا حالانکہ قوم نے تیرے بھائی کو قتل نہیں کیا یعنے وہ بقیصہ ہے۔ وقال ابو التمقام الاسدی

ابو التمقام الاسدی

اقرء علی الوشل السلام وقل له	کل المشارب مذ هجرت ذمیم

الوشل محرکۃ جبل تهامۃ وهجرت مجهول ترجمہ کہ وشل سے میرا سلام کہہ اور اسے میری طرف سے یہ کہدے کہ تمام پانی کے گھاٹ جبسے تو مجھسے جدا کیا گیا ہے مجھکو برے معلوم ہوتے ہیں۔

سقیا لظلك بالعشی وبالضحی	ولبرد ماءك والمیاه حمیم

ترجمہ خدا تیرے سایہ کو تر و تازہ و بہار رکھے آخر روز میں اور چاشت میں اور تیرے پانی کی خنکی کو جبکہ اور تمام پانی گرم ہوتے ہیں۔

لو کنت املك منع ماءك لم یذق	ما فی قلاتك ما حییت لئیم

القلت النقرة فی الجبل جمع علی القلات ترجمہ اگر مجھکو تیرے پانی کے لوگون سے روکنے کا اختیار ہوتا تو جبتک میں زندہ رہتا اوس آب قلیل کو جو تیرے گڑھوں میں جمع ہوجاتا ہے کوئی ناکس و بخیل نہ چکھ سکتا۔ وقال ابن الدمینۃ یهوی امراۃ من قومه یقال لها امامۃ فهام بها مدۃ فلما وصلته جعل یتقطع عنها ثم زارها یوما فتعاتبا طویلا فانشد

ابن الدمینۃ

وانت التی کلفتنی دلج السری	وجون القطا بالجلهتین جثوم

الدلج محرکۃ سیر اول اللیل والسری اعم منه۔ والجون بالضم جمع جون بالفتح یقال للابیض والاحمر والاسود جمع جونی۔ والجلهۃ بالجیم ناحیۃ الوادی و جثم الطائر اذا الصق صدره بالارض ترجمہ اے محبوبہ تو وہ ہے کہ شب گردی میں تو نے مجھے اول رات سے چلنے کی تکلیف دی ہے ایسے آرام کے وقت کہ ایسے صحرای لق و دق میں کہ وہاں رنگ برنگ کی قطا کھالی کے دونوں طرفوں میں سبب خوف کے نہ گر کسی صیاد کے اپنے سینوں کو زمین سے لگائے آسائش سے بیٹھے ہیں۔

وانت التی قطعت قلبی حزازة	وقرفت قرح القلب فهو کلیم

الحزازة وجع القلب۔ وقرف القرح اذا قشره ترجمہ اور تو وہ ہے کہ بسبب درد کے میری دل کو تو نے پارہ پارہ کر دیا ہے اور تو نے میری دل کے زخم کا کھرنڈ اوتار دیا ہے سو اب وہ سخت زخمی ہے۔

وانتِ التی اَحفَظتِ قومی فکلُّهم ۔۔۔ بعیدُ الرضا دانی الصُّدودِ کظیمُ

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے میری قوم کو مجھ پر غضبناک کر دیا ہے اب وہ سب ایسے ہیں کہ اونکی خوشنودی مجھسے دور ہے اور اونکا اعراض مجھسے قریب ہے اور اپنے غصہ کو مجھ پر ضبط کیے ہوئے ہیں۔ فاجابتہ ابلّا امتہ علیٰ وزنہا ورویّہا

وانتَ الذی اَخلفتَنی ما وعدتَنی ۔۔۔ واشمتَّ بی مَن کان فیکَ یلومُ

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے جو مجھسے وعدے کیے تھے اونکا خلاف کیا اور تو نے اون لوگون کو میرے معاملہ مین خوش کیا جو مجھکو تیری بابت ملامت کرتے تھے۔

وَابرزتَنی للناسِ ثُمَّ ترکتَنی ۔۔۔ لهُم غَرَضًا اُرمیٰ وانتَ سلیمُ

ترجمہ اور تو نے مجھکو لوگون کے روبرو ظاہر کر دیا یعنی پردہ فاش کر دیا پھر تو نے مجھکو اونکی ملامت کا نشانہ کرکے چھوڑا کہ مجھ پر ہر دم ملامت کے تیر لگائے جاتے ہین اور تو تمام آفتون سے بچا ہوا ہے۔

فلوانَّ قولًا یکلِمُ الجسمَ قد بَدا ۔۔۔ بجسمی من قولِ الوشاةِ کُلومُ

ترجمہ سو اگر کوئی بات جسم کو زخمی کرے یعنی دلکی ساتھ تو میرے جسم مین چغلخورون کے قول سے بہت سے زخم ظاہر ہین۔

وقال المعلوط بن بدل السعدی

معلوط بن بدل السعدی

اِنَّ الظعائنَ یومَ جوِّ سُوَیقةٍ ۔۔۔ اَبکَینَ عندَ فراقِهنَّ عیونَا

الجو الارض للطمئنہ سویقہ لجہینہ موضع ترجمہ بیشک ہودج نشین عورتون نے بروز میدان بالکھا در مقام سویقہ کے یعنے بروز رخصت مقام مذکور اپنے فراق کیوقت بہت سی آنکھونکو رولایا۔

غَیَّضنَ من عَبَراتِهنَّ وقُلنَ لی ۔۔۔ مَاذا لقیتَ من الهویٰ ولقینا

ترجمہ وہ کسیقدر اپنے آنسوونکو پی گئین تاکہ راز عشق فاش نہو اور مجھسے کہا کہ تو نے اور ہمنے عشق سے سوائے اندوہ فراق اور کیا حاصل کیا۔

بَل لو یُساعِفُنا الغیورُ بدارِہ ۔۔۔ یومًا لقد مات الهویٰ وحَیِینا

بل ہہنا للانتقال من غرض الی آخر و ساعفہ وافقہ وقضی حاجتہ ترجمہ اب مطلب یہ ہے کہ اگر محبوب غیرتمند کسی روز اپنے گھر مین ہمسے ملجاوے اور مطلب براری کرے تو بیشک ہمارا عشق مرجاوے اور ہم جی جاوین۔ کیونکہ وصل کے بعد حرارت عشق طبعًا سرد ہو جاتی ہے۔ وقال جمیلٌ

جمیل

وماذا عسی الواشون ان یتحدّثوا ۔۔۔ سویٰ اَن یقولوا اِنَّنی لکِ عاشقُ

ترجمہ اور کون سی بات چغلخور اب ذکر کرینگی سواے اس امر کہ وہ تجھسے کہیں کہ میں تیرا بلاشک عاشق ہون۔

نعم صدق الواشون انت کریمۃ	الی وان لم تصف منک الخلائق

ترجمہ ہان غماز سچ بولی کیونکہ تو میری محبوبہ ہے اگرچہ تیری عادتین صاف شیرین نہین ہین بلکہ مکدر و تلخ ہین۔ وقال آخر

واذا اعتبت علی بت کانبی	باللیل مختلس الرقاد سلیم

اختلس الشئی اخذہ بسرقۃ۔ والسلیم اللدیغ ترجمہ اور جب تو مجھ پر خفا ہوتی ہے تو مین ایسے اضطراب مین شب گذارتا ہون کہ گویا رات کو میری نیند اوچک لیگئی ہے اور میرے تو بچھو نے کاٹ لیا ہے۔

ولقد اردت الصبر عنک فعاقنی	علق بقلبی من هواک قدیم

العلق محرکۃ الحب اللازم ترجمہ اور مین نے بیشک تجھسے صبر کرنیکا ارادہ کیا سو صبر کرنے سے میری محبت کی قدیم رابطہ نے جو میرے دل میں ہے روک لیا۔

یبقی علی حدث الزمان وریبہ	وعلی جفائک انہ لکریم

ترجمہ وہ رابطہ عشق باوجود حوادث وانقلاب زمانہ اور تیری جفا کے باقی رہیگا کیونکہ وہ رابطہ اور علاقہ نہایت عمدہ ہے۔ وقال آخر

الم علی دمن تقادم عہدہا	بالجزع واستلب الزمان جمالہا

الدمن جمع دمنۃ وہی سم الدار۔ والجزع موضع ترجمہ بمقام جزع محبوبہ کی مکانکی کھنڈر و نپر جنپر بہت زمانہ گذر گیا اور روزگار نے اوسکا جمال اور اوسکی رونق چھین لی ہے تو فروکش ہو۔

رسم اقامت لتا الغرانق ما بہ	الا الوحوش خلت لہ وخلالہا

الغرانق بفتح المعجمۃ جمع غرانق بضمہا وہو الشاب الناعم ترجمہ یہ کھنڈر اوس محبوبہ کے گھر کے نشان ہین جو جوانان نازک اندام کو ناز و ادا سے قتل کرتی تھی اب اوسمین سواے وحشی جانور و نکے کچھ نہین ہے وہ وحشی اوس گھر کے مستقل مالک ہین اور وہ گھر خاص اونکے لیے ہوگیا ہے۔

ظلت تسائل بالمتیم اہلہ	وہی التی فعلت بہ افعالہا

الباء بمعنی عن ترجمہ اوس محبوبہ نے عاشق کا حال اوسکے کنبے سے پوچھنا شروع کیا کہ کس نے اوسکو ہلاک و تباہ کرڈالا اور حال یہ ہے کہ خود اوس محبوبہ نے ہی اوس عاشق کے ساتھ ایسے کام کیے ہین یعنے یہ ہلاک کرنا اوسیکا کام ہے تجاہل کرتی ہے۔ وقال آخر

وما برح الواشون حتی ارتموا بنا	وحتی قلوب عن قلوب صوادف

خبرہا مع محذوف ای یسعون بیننا۔ وتصدف عنہ اذا امال عنہ ترجمہ اور ہمیشہ چغلخور ہماری درمیان غمازی کرتے رہے یہان تلک کہ ہماری دوری
تیر بار ہوا اور یہان تلک کہ معشوقونکے دل عاشقونسے اعراض کرنے لگے۔

وحتی رأینا احسن الوصل بیننا ۔ مساکتۃ لا یقرف الشر قارف

المساکتۃ المشارکۃ فی السکوت ای سکوت المحب والمحبوب۔ وقرف الشر کسبہ ترجمہ اور یہانتک کہ برابر خاموش رہنے کو ہمنے عمدہ وصل سمجھا تاکہ
غماز سمجھ کہ نسکین اور برائی کمانی والے یعنی غماز ہمارے لیے برائی نہ اکٹھا کرین۔ وقال آخر

فان ترجع الایام بینی وبینہا ۔ بذی الاثل صیفا مثل صیفی ومربعی

ذوالاثل موضع۔ والمربع الربیع ترجمہ سو اگر زمانہ مجھ مین اور اوس مین زمانہ صیف مثل میری صیف گذشتہ کے اور ربیع مثل میری
ربیع گذشتہ کے جیسے مقام ذی الاثل عیش مین گذرے ہین لوٹا لادے۔

اشد بالعناق النوی بعد ہذہ ۔ مرائر ان جاذبتہا لم تقطع

المرائر جمع مریرۃ وہو الحبل المحکم ترجمہ تو جدائی کے گردنون مین اسکے بعد ایسی مضبوط رسیان باندھونگا کہ ای محبوبہ یا ایمخاطب اگر تو اوسکو
کھینچے تو نہ ٹوٹین پس فراق قید رہیگا اور محبوبہ اور عشاق کی طرف نہ جاسکیگا۔ وقال کلثوم بن صعب

دعا داعیا بین فمن کان باکیا ۔ معی من فراق الحی فلیاتنی غدا

ثنی الداعی علی عادتہم کقولہم نعی ناعیا عمرو الخ ترجمہ محبوبہ کو فراق کے دو پکارنے والون نے پکارا سو وہ مجھسے ضرور جدا ہوگی تو اب
فراق قوم محبوبہ مین جو میرے ساتھہ رونا چاہے صبح کو میرے پاس آجاوے تاکہ ہم ملکر رووین۔

فلیت غدا یوم سواہ وما بقی ۔ من الدہر لیل یحبس الناس سرمد

ترجمہ جب اوسکا سفر کل صبحکو ٹھیرا ہی تو کاش کل کوئی اور دن ہوجاوے اور کاش جو زمانہ سے باقی رہا ہی وہ سب ایک رات
ہوجاوے کہ لوگون کو ہمیشہ روکے رکھے تاکہ صبح نہو کہ معشوق جاوے۔

لتبک غرانیق الشباب فاننی ۔ اخال غدا من فرقۃ الحی موعدا

الغرانیق جمع غرنوق وہو الشاب الجمیل۔ والشباب جمع شاب ترجمہ مناسب ہی کہ خوشرو جوان رووین کیونکہ مین سمجھتا ہون کہ کل قوم کی
جدائی کا (جس مین محبوبہ بھی ہی) وقت ہی یا قوم کی جدائی سے قیامت برپا ہوگی۔

وقال زیاد بن جمل بن سعد بن عمیرۃ بن حریث

التیمی العدوی واتی الیمن فلم یوافقه فنزع الی وطنه بطن الرمة وهو واد بنجد بتشدید المیم وتخفیفها

لا حبذا انت یا صنعاء من بلد	ولا شعوب هوی منی ولا نقم

ذا فاعل حب بمعنی شئ۔ وصنعاء بلد معروف من بلاد الیمن۔ وشعوب ونقم موضعان بالیمن۔ والهوی بمعنی المهوی ترجمه تو اچھا شہر نہین ہی اے صنعاء اور نہ مقام شعوب مجھکو محبوب ہی اور نہ مقام نقم۔

ولن احب بلادا قد رأیت بها	عنسا ولا بلدا حلت به قدم

عنس وقدم حیان من الیمن ترجمه اور مین ہرگز دوست نہین رکھتا ہون اون شہرونکو جہان مین نے قبیلۂ عنس کو دیکھا اور نہ اوس شہر کو جہان قوم قدم فروکش ہی۔

اذا سقی الله ارضا صوب غادیة	فلا سقاهن الا النار تضطرم

الصوب المطر۔ والغادیة السحابة التی تغدو نهارا ترجمه جبکہ خداوند تعالی کسی زمین کو باران صبح سے تر و تازہ کرے تو اون شہرونکو سوائے آتش شعلہ زن کے کچھ اور نہ پلاوے۔ اون شہرون کو کوستا ہی۔

وحبذا حین تمسی الریح باردة	وادی المشی وفتیان به هضم

باردة الریح اذا هبت شدیدة۔ ووادی المشی موضع۔ والهضم بضمتین جمع هضوم وهو من ینفق ماله غیر مبال به ترجمه اور جسوقت شام کو تیز ہوا چلے یعنی ٹھنڈا ہو تو وادی المشی اور جوانمرد سخی لوگ اوسمین رہتے ہین نہایت عمدہ اور اچھے ہین۔

الواسعون اذا ما جر غیرهم	علی العشیرة والکافون ما جرموا

الواسع من له الوسع والقدرة مرفوع علی الخبریة او نعت لفتیان ترجمه وہ جوانمرد مقدور والے ہین جبکہ اور لوگ قوم پر ظلم کرین یعنے اونکی طرف سے تاوان ادا کر دیتے ہین اور جبکہ وہ خود آپ وہ نہ زیادتی کرین اور اس سبب سے اونکو تاوان و دیت دینی پڑے تو اپنا بوجھ اور وہ نہین ڈالتے بلکہ آپ ادا کر دیتے ہین۔

والمطعمون اذا هبت شامیة	وباکر الحی من صرادها صرم

شامیة منصوب علی الحال کنی بهبوب الریح الشامیة عن القحط فانها تکون باردة۔ وباکر اذا اتاه بکرة۔ والصراد کرمان السحاب الرقیق الذی لا ماء فیه والصرم کعنب جمع صرمة وهو القطعة من السحاب ترجمه وہ لوگ مہمانون اور مساکین کو کھانے کھلانے والے ہین جبکہ شامی ہوا چلنے لگی یعنے قحط ہو جاوے اور جبکہ قوم پر ابر رقیق بے آب کا کوئی ٹکڑا علی الصباح آجاوے جیسا کہ ایام قحط مین ہوا کرتا ہی

وشتوة فلّلوا انياب لزبتها ‏ ‏ ‏ عنهم اذا كلحت انيابها الازم

الشتوة ههنا القحط واللزبة الشدة. والكلوح بدوّ الاسنان عند العبوس. والازم جمع ازوم وهو شديد العض ترجمہ اور بہت سے قحط ہیں کہ ان لوگوں نے اوسکی شدت کے دانت قوم سے دفع کرنے کو توڑ ڈالے ہیں جبکہ اوس قحط کی کچلیاں سخت کاٹنی والی بسبب ترشروئی کے باہر نکل آئیں۔ قحط کو درندہ ٹھیرایا ہے۔

حتى انجلى حدّها عنهم وجارهم ‏ ‏ ‏ بنجوة من حذار الشر معتصم

حتى غاية للتفليل. وانجلى انكشف. والنجوة ما ارتفع من الارض والمراد به العز والمنعة ترجمہ قحط کے دانت یہانتک توڑے کہ اوسکے دانتونکی تیزی اونسے دور ہوگئی ایسے وقت میں کہ اونکا ہمسایہ بسبب خوف تکلیف کے ایک اونچی جگہہ پر چنگل مارنیوالا یعنے پناہ گزین تھا اونکی حمایت مین۔

هم البحور عطاء حين تسألهم ‏ ‏ ‏ وفي اللقاء اذا تلقى بهم بهم

البهم جمع بهمة وهو الشجاع والجيش العظيم ترجمہ جبکہ تو اونسے سوال کرے تو عطا کے لحاظ سے وہی لوگ دریاؤن کی مانند ہیں اور لڑائی میں جب تو اونسے مقابلہ کرے تو وہ لوگ بہادر یا بجائے خود ایک لشکر ہیں۔

وهم اذا الخيل جالوا في كواثبها ‏ ‏ ‏ فوارس الخيل لا ميل ولا قزم

جال الرجل اذا استوى على ظهر الفرس. والكواثب جمع كاثبة اعلى ظهر الفرس. والميل بالكسر جمع اميل وهو من يميل عن السرج الى جانب ولا يستقيم على ظهر الفرس. والقزم محركة صغار الناس وارذالهم ترجمہ اور وہی لوگ گھوڑونکے شہسوار ہیں جبکہ اونکی پشتون پر سوار ہو جاتے ہیں تو نہ کسیطرف کو جھکتے ہیں اور نہ بسبب میدان سے بھاگنے کے کمینے اور رذیل بنتے ہیں۔

لاقيت بعدهم حيا فاخبرهم ‏ ‏ ‏ الا يزيدهم حبا الي هم

خبره امتحنه والمضارع بمعنى الماضي. ويروى فاخبرهم بالرفع على الانقطاع عن الاول وبالنصب على اضمار ان. وهم الاخير فاعل تزيد وهو للممدوحين ووضع الضمير المنفصل موضع المتصل اذ حق العبارة ان يقول الا يزيدونهم حبا الي ترجمہ میں ممدوحین کے فراق کے بعد کسی قوم سے نہین ملا اور اونکو آزمایا مگر ممدوحین باعتبار محبت میرے نزدیک سب سے زیادہ بڑھ گئے کیونکہ اونکی صفات حسنہ اورونمین نہ ملین۔

كم من فتى فيهم حلو شمائله ‏ ‏ ‏ جم الرماد اذا ما اخمد البرم

الجم الكثير وكثير الرماد كناية عن الجواد. واخمد الرجل اذا سكن وسكت واخمد النار اطفاها والبرم من لا يدخل مع القوم في القمار ويكنى به عن البخيل ترجمہ اون ممدوحین مین بہت سے جوانمرد شیرین اخلاق سخی ہیں ایسے وقت میں کہ بخیل اپنی آگ بخوف مہمان بجھا دے۔

تحب زوجات اقوام حلائله ۞ اذا الانوف امتری مکنونها الشبم

الحلائل جمع حلیلة زوج الرجل ۔ وامتری استخرج ۔ والشبم البرد الشدید وکنی بہ عن القحط واراد بالمکنون ما یخرج من المخاط عند شدة البرد ترجمہ اقوام ہمسایہ کی بیبیان اوسکی بیبیون کو اوسوقت دوست رکھتی ہین جبکہ ناکونکی پوشیدہ چیز یعنی رطوبت کو سرما ی سخت نکالدالے یعنے ایام شدت سرما مین جنمین قحط ہوتا ہی ۔ خلاصہ یہ کہ وہ جوانمرد کشادہ دست اپنی عیال کو نفقہ بکثرت دیتا ہی اور اوسکے عیال اوسکے ہمسایہ کی بیبیون کو کھلاتی ہین اسلیئے وہ محبوب ہین ۔

تری الارامل والهلاک تتبعه ۞ یستن منه علیهم وابل رذم

الاستنان الانصباب ۔ والوابل المطر الکثیر ۔ والرذم السائل ترجمہ ای مخاطب تو رانڈ عورتون اور مساکین کو جو بسبب فاقہ کے قریب ہلاکت ہین اوسکے پیچھے لگا ہوا دیکھے گا ایسے حال مین کہ او نپر اوسکی طرف سے باران کثیر بہنے والا برستا ہوگا ۔

کان اصحابه بالقفر یمطرهم ۞ من مستحیر غزیر صوبه دیم

القفر الارض الخالیة عن الماء والکلاء ۔ والمستحیر السحاب اذا اقام علی مکان لثقله من الماء کانه حیران ۔ والغزیر الکثیر ۔ والصوب الانصباب فاعل غزیر ۔ والدیمة المطر الدائم جمعه دیم فاعل یمطر ترجمہ گویا اوسکے یارون پر جبکہ وہ چٹیل میدان مین ایک بھاری ابر سے جو بہت ٹھہرنے والا ہی ہمیشہ باران سخاوت برستا ہی ۔

غمر الندی لا یبیت الحق یثمده ۞ الا غدا وهو سامی الطرف مبتسم

ثمده نقصه ۔ واراد بالحق ما یلزمه من قری الاضیاف اوحمل الدیات ترجمہ وہ کثیر العطا ہی فکر امور واجب یعنی ضیافت مہمانان و ادای تاوانات مجرمان اوسکو بوقت شب نہین ستاتی مگر کہ وہ صبح کو بلند نظر اور مسکراتا اوٹھتا ہی یعنے باوجود ان تفکرات شب کے ملول نہین ہوتا بلکہ خندہ پیشانی رہتا ہی ۔

الی المکارم یبنیها ویعمرها ۞ حتی ینال امورا دونها قحم

الجار والمجرور متعلق بسامی الطرف او مبتسم ۔ والقحم جمع قحمة وهی الشدة ترجمہ وہ شخص بلند نظر ہی اچھے کامونکی طرف کہ اونکی بنیاد ڈالتا اور اونکو آباد یعنے درست کرتا ہی یہانتک کہ اون امور دشوار پر کامیاب ہوتا ہی کہ ہلاکی اونسے پہلے ہی ۔

تشقی به کل مرباع مودعة ۞ عرفاء یشبو علیها تامک سنم

تشقی به شام به ۔ والمرباع الناقة التی تلد فی الربیع وهی عزیزة عندهم ۔ والمودعة المتروکة عن الحمل والرکوب ۔ والعرفاء التی یکون علی

عنقها كعرف الفرس۔ وشبا عليه بالمعجمة فالموحدة علاه۔ والتامك السنام المرتفع۔ والسنم كلكتف العالي لقال بعير سنم اي مشرف السنام

ترجمہ اوس جوانمرد کے سبب سے ایسی ہر ناقہ کی کہ بختی لگتی ہے جو ایام بہار مین بیائی اور جسپر بسبب نفاست کی سواری اور بار برداری کی جاتی

اور جو ایسی ایالدار ہو کہ بسبب فربہی کے اوسکا کوہان اونچا ہوا اور بلند ہو یعنے وہ ایسی قیمتی شتر تازہ مہمانوں کیلیے ذبح کرتا ہے۔

إنّ العقائل لا يدعو المسير بها	ولا يشحّ عليها حين يقتسم

العقيلة كريمة الابل ادخلت اللام على المضاف للاضافة اللفظية وليست شعري ما ضرورة ادخال اللام على مسيرها فان الوزن مستقيم بدون اللام

ترجمہ وہ شخص عمدہ شتر اونکے چرانے والے کو چراگاہ کی طرف نہین لیجانے دیتا بلکہ مہمانون کے لیے گھر بندھے رکھتا ہے اور جب عمدہ شتر

لوگون کو دیتا ہے تو اوسمین کچھ بخل نہین کرتا۔

ترى الجفان من الشيزى مكللة	قدّامه زانها التشريف والكرم

الجفنة القدح العظيم۔ والشيزى خشب اسود تتخذ منه الجفان ترجمہ تو اوسکے گھر سے چوب شیزی پر (جو مثل آبنوس سیاہ ہوتی ہے) گوشت کے

بڑے بڑے مجمعے مثل تاج کے رکھے ہوئے دیکھتا ہے جنکو تواضع و تعظیم یعنے آدمجگت مہمانون نے زینت دے رکھی ہے یعنے وہ کھلاتا ہے اور تعظیم کرتا ہے

ينوبها الناس افواجا اذا نهلوا	علّوا كما علّ بعد النهلة النعم

النهل الشرب الاول۔ والعلّ الشرب الثاني۔ والنعم الابل والدواب ترجمہ اون گھر کے پاس کھانا کھانے کو تمام لوگ باری باری آتے

ہین جبکہ اول دفعہ کھاجاتے ہین تو دوسری بار آتے ہین جیسے کہ چوپایے اول بار پانی پینے کے بعد دوسری بار پیتے ہین۔

ببين رندة في ظلماء داجية	حيث التقى من اعالي بيتها الهضم

البين الوسط ورندة بضم المهملة وسكون النون فالمهملة حصن بالاندلس۔ والطلياء بالمهملة فالمعجمة والتحتانية الليلة المظلمة والداجية تاكيد۔ والضمير المجرور

لرندة۔ والهضم بطن الوادي ترجمہ لوگ باری باری آتے ہین درمیان قلعہ رندہ کے شب تاریک مین جہان اوس قلعہ کے اونچے

گھرون سے نالے آملے ہین۔

زارت رويقة شعثا بعد ما هجعوا	لدى نواحل في ارساغها الخدم

رويقة علم المحبوبة۔ والشعث جمع اشعث وهو متغبر الراس۔ والناحلة الناقة التي هزلت من شدة المرض او السفر۔ والرسغ ما فوق الخف۔

والخدم بالذال المعجمة جمع خدمة محركة وهو السير المحكم الغليظ يشد في رسغ البعير ثم تشد اليه النعل من الجلد الغليظ و يفعل ذلك اذا رق خف البعير في

السفر ترجمہ رويقہ محبوبہ کے خیال نے مردمان غبار آلودہ سر کی زیارت کی یعنے اوسکا خیال آیا بعد اسکے کہ وہ لوگ لاغر اونٹنیونکے پاس

جنکی کلائیونپر تسمے بندھی ہوئی تھی سوز ہی تھے۔ دستور ہی کہ جب پائی شتر بسبب سفر فرسودہ ہو جاتی ہین تو اونکی کلائیونپر تسمے باندھکر اونکو ذریعہ سی موزہ چمڑے کی موزی اونکو پہنا دیتے ہین۔

وقمتُ للزورِ مرتاعاً فارّقني　　فقلتُ اھی سرت ام عادنی حلمُ

الزورُ الزیارۃ۔ والارتیاع الفزع والحلم الرؤیا ترجمہ اور مین اوسکی خیال سی ڈرتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا سو میری خوف نی مجکو جگا دیا اب مین نی اپنی دلمین کہا کہ کیا وہ حقیقۃ آپ آگئی یا اوسکا خواب مجھکو آگیا۔

وکان عہدی بہا والمشیُ یبہظہا　　من القریبِ ومنہا النوم والسأَمُ

الواو للحال من سرت۔ وعہدی بہ لقیہ۔ ویبہظہ بالموحدۃ فالہاء فالمعجمۃ غلبہ۔ والسأم الملال ترجمہ اور کیونکر وہ راتکو میری پاس آئی حالانکہ جب میری ملاقات اوس سی ہوئی تھی تو اوسپر چلنا قریب سی بھی بھاری اور دشوار تھا بسبب نزاکت و فربہی کے اور ایسی حالت مین خواب اور کھڑی ہونے سی ملال پیدا ہوتا ہی تو پھر کسطرح اوسنی اسقدر مسافت طی کی۔

وبالتکالیف تاتی بیت جارتہا　　تمشی الہوینا وما تبدو لہا قدمُ

الہوینا تصغیر الہونی نعت للمشیۃ والہونی تانیث الاہون ترجمہ اوسکی نزاکت کا یہ حال تھا کہ اپنی ہمسایہ کی گھر تلک بھی مشقتونسی آتی اور ایسے آہستہ آہستہ چلتی کہ اونکا نشان قدم یا آواز پا ظاہر نہوتی تھی۔

سودٌ ذوائبہا بیضٌ ترائبہا　　دُرمٌ مرافقہا فی خلقِہا عمَمُ

الترائب مافوق الصدر جمع باعتبار الاجزاء۔ والادرم الغلیظ السمین والعمم الطول ترجمہ اوسکی سر کے بالونکی لٹیان سیاہ ہین اور چھاتی اوسکی گوری ہی اور پہونچی اور کہنیان گداز ہین اور اوسکی سرشت اور جسم مین کچھ نہ درازی ہی۔

رُوَیقُ انّی وما حجّ الحجیجُ لہ　　وما اہلّ بجنبی نخلۃ الحرمُ
لم ینسنی ذکرکم مذ لم القکم　　عیشٌ سلوتُ بہ عنکم ولا قدمُ
ولم تشارکک عندی بعد غانیۃٌ　　لا والذی اصبحت عندی لہ نعمُ

رُویق تصغیر ترخیم رونقۃ۔ والاہلال رفع الصوت بالتلبیۃ۔ ونخلۃ موضع بقرب طیبۃ۔ والحرم المحرمون۔ والقِدم طول العہد والغانیۃ الجمیلۃ ترجمہ اے رونقہ قسم ہی اوس ذات پاک کی جسکی عبادت کی لیئے حاجی لوگ حج کرتے ہین اور قسم ہی بمقام نخلہ محرمونکی لبیک کہنی کی کہ تمہاری یاد کو جبسی کہ مین تمسے نہین ملا کسی عیش و عشرت نی اور نہ ملاقات کی پرانی ہو جانی نے مجھکو ایسا نہین بھلایا کہ اوسکے سبب مین تمسے

دیروان ہوگیا ہون اور میری نزدیک (یعنی میری دل مین) ابتلک کوئی محبوبہ جمیلہ محبت مین تیری شریک نہین ہوئی قسم ہے اوس خدا کی جسکی مجھپر ہزارون نعمتین ہین۔

متی اُمرُّ علی الشقراءِ مُعتسِفا	خلّ النقا بمروحٍ لحمها زیمُ

متی للاستبعاد والاستعجال لما تمناہ من العود الی ہذہ الاماکن المذکورۃ۔ والشقراء قریۃ او اسم فرسۃ علی ان تکون الشقراء والمروح فرسا واحدۃ والاعتساف العدول عن الطریق والضلال۔ والخل بالمعجمۃ الطریق فی الرمل منصوب بنزع الخافض۔ والنقا قطعۃ الرمل۔ والمروح الفرس الذی یمرح فی سیرہ والباء متعلقۃ بامرّ حال۔ والزیم کعنب اللحم المتفرق علی البدن لکثرتہ ترجمہ دیکھیے مین کب گذرون شقراء پر سوار ہوکر یا مقام شقرا ریتی کی راہ سی ہنکر ایسی گھوڑی کے ذریعہ سی جو آپکو بنا کر چلے اور جسکا گوشت بسبب تیاری کی تمام بدن پر پھیلا ہو۔

والوشمَ قد خرجت منہ وقابلها	من الثنایا التی لم اقلها ثرمُ

والوشم بلد منصوب علی انہ عطف علی محل الشقراء۔ وثرم جبل بالیمامۃ۔ والمستکن فی خرجت للمروح۔ والثنۃ العقبۃ تجمع علی الثنایا۔ وقلاہ ابغضہ ترجمہ اور دیکھیے کب گذرون مقام وشم پر جبکہ وہ گھوڑا بنا کر چلنے والا اوس مقام سی نکلگیا ہو اور اون گھاٹیون مین سے جن کو مین برا نہین جانتا کوہ ثرم سامنے آ جاوے۔

یا لیت شعری عن جنبی مکتّمۃٍ	وحیث تبنی من الحناءۃ الاُطُمُ

یا حرف النداء والمنادی محذوف وشعری اسم لیت وخبرہ مضمر لا یظہر ومفعول شعری قولہ فی البیت بعد ہل زالت مخارمها۔ والمکتمۃ موضع والحناءۃ رمل۔ والاطم الحصن وکل بناء مرتفع ترجمہ اے قوم کاش مجھکو علم حاصل ہو ہر دو طرف مقام مکتمہ کا اور اوس مکان کا جہان حناءہ کی ریتی سی قلعے اور اونچے مقام بنائے جاتے ہین۔

عن الاشاءۃ ہل زالت مخارمها	وہل تغیّر من آرامها اِرَمُ

یحتمل ان یکون بدلا عن مکتمۃ باعادۃ الجار وان یکون العاطف محذوفا۔ والاشاءۃ موضع والمخارم فی الفارسیۃ دہانہای اوکوہ۔ والارام جمع ارم وہو علم الطریق ترجمہ کاش مجھکو خبر ہو حال مقام اشاءۃ کی کہ کیا اوسکی گھاٹیان اور رنگ ڈنڈیان محو ہوگئین یا باقی ہین اور کیا اوسکو رستونکی نشانونمین سے کوئی نشان جاتا رہا۔

وجنّۃٍ ما یذمّ الدہر حاضرها	جبّارها بالندی والحمل محتزمُ

الجبار من النخل ما فات الید طولا۔ والندی الرطوبۃ او الخیر والحمل الثمر۔ والمحتزم من احتزم الفرس اذا شد حزامہ ترجمہ اور کاش اوس باغکے

حال سی خبر ہو جسکے رہنی والے زمانہ کی مذمت کبھی نہین کرتے یعنی وہ لوگ زمانہ سی خوش رہتے ہین کہ اوسنے رہنے کی لیئے ایسا عمدہ مقام دیا۔ اوسکا خرما کا بلند درخت تر و تازگی خیر اور بار ثمر کی ساتھہ کمر بستہ ہو تیار ہی۔

فیها عقایل امثال الدمی خرد ... لم یغذهن شقاء عیش ولا یتم

العقیلة الکریمة من النساء وغیرها۔ والدمیة الصورة المصنوعة من الرخام او مطلقا۔ والخرد کعنق جمع خریدة وهی البکر من النساء والشقاء شدة

ترجمہ اوس باغ مین عمدہ عورتین خوبصورت بتون کی مانند باکرہ موجود ہین جنکو سختی عیش اور بی پدری فی غذا نہین دی بلکہ ہمیشہ خوشحال رہی ہین

ینتابهن کرام ما یذمهم ... جار غریب ولا یؤذی لهم حشم

ترجمہ اون عورتون کی پاس اونکی قوم کی عمدہ لوگ باری باری آتے ہین جو مہمان نواز ہین اور اسلیے کوئی مسافر اونکی برائی بیان نہین کرتا اور اونکی خادم ستائی نہین جاتی یعنی اونکو کوئی ستا نہین سکتا۔

مخدمون ثقال فی مجالسهم ... وفی الرجال اذا صاحبتهم خدم

قوم مخدمون اذا کان لهم خدام کثیرة۔ وارادہ بالثقل الوقار والحلم۔ ترجمہ وہ لوگ کثیر الخدام ہین۔ اور اپنی مجالس مین حلم و وقار سے رہتی ہین۔ اور جبکہ تو اونکے پاس اونکی فرودگاہ مین جاوے تو ایسی تعظیم کرین کہ گویا وہ تیری خادم ہین۔

بل لیت شعری متی اغدو تعارضنی ... جرداء سابحة او سابح قدم

بل للاضراب او الترقی۔ وغدا الرجل اذا سار غدوة۔ وجرداء قصیرة الشعر وهو فی الخیل محمود۔ والسابح اللین السیر کانها تسبح فی جریها والقدم السابق ترجمہ بلکہ کاش مجھکو اس امر کی اطلاع ہو کہ مین کب صبح کو ایسے حال مین چلونگا کہ مجھسے لگام کی کھنچاتانی کریگی گھوڑی چھوٹے بالونوالی نرم رفتار یا گھوڑا نرم و تیز رفتار۔ کھنچاتانی لگام یہ کہ گھوڑا تیز رفتاری کے لیے موںھہ زوری کرکے اور سوار اوس کو روکے۔

نحو الامیلح او سمنان مبتکرا ... بفتیة فیهم المرار والحکم

الامیلح ماء لبنی ربیعة۔ وسمنان بالفتح دیارهم والمرار اخو الشاعر۔ والحکم ابن عمه ترجمہ کب چلونگا طرف آب امیلح و دیار سمنان کے علی الصباح ایسے جوانونکی ساتھہ جنمین میرا بھائی مرار اور میرا چچیرا بھائی حکم ہوگا۔

لیست علیهم اذا یغدون اردیة ... الا جیاد قسی النبع واللجم

یصفهم بکمال الفروسیة ترجمہ جبکہ وہ لوگ شکار کے لئے صبح کو سوار ہون تو اونکی بدن پر سوای عمدہ کمانون درخت نبع اور لگامونکے

نہین ہوتین۔ عرب کی عادت تھی کہ بوقت سواری شائستہ گھوڑیکا لگام اور چادر پنا اوتار کر کمر سے باندہ لیتے یا بطور بدھی کسے ہین لیتے۔

من غير عدمٍ ولا كن من تبذّلهم	للصيد حين يصيح القانص اللحمُ

ترجمہ یہ اونکا چادر و نکا نہ پہننا افلاس کے سبب سے نہین ہی مگر اونکی سادگی اور آمادگی سے شکار کے لیے جبکہ غل مچاتا ہی شکاری شائق گوشتخواری کہ یہ شکار آیا یعنی ایسی سرعت کہ وقت کبھی حفاظت لباس مانع چستی و چالاکی کی ہوتی ہی اسلیئے وہ لوگ بوقت قصد شکار لباس نہین پہنتے۔

فيفزعون الى الجرد مسوّمة	افنی دوابرهن الركض والاكمُ

يفزعون اى يلتجئون۔ والدوابر جمع دابر وهو مؤخر الحافر ويكون صلبا۔ ترجمہ سو ایسے وقت ہین وہ لوگ گھبراکر طرف ایسے کوتاہ موئے نشانمند گھوڑونکے جاتے ہین جنکے سموں کے پچھلے حصوں کو سواروںکے ہنکانے اور ریتونکی ٹیلون نے گھساکر فنا کر دیئے ہین عمدہ گھوڑون پر نشان عمدگی کر دیا جاتا ہے اون کو مسوّمہ کہتے ہین۔

يرضخن صمّ الحصا فى كل هاجرة	كما تطايح عن مرضاخه العجمُ

الرضخ بالمهملة فالمعجمتين الرمى۔ والتطايح التطاير۔ والمرضاخ الحجر الذى يكسر عليه النوى والعجم النواة۔ ترجمہ وہ گھوڑے سخت پتھر و نکو ہر دوپہر مین اپنی رفتار سے اسطرح پھینکتے ہین جیسے کہ گھٹلی اوس پتھر پر سے جسپر اوسکو توڑتے ہین اوڑ جاتی ہین بسبب صدمہ ضرب کے۔ دوپہر کو چلنا نشان محنت کشی ہے

يبذّوا امامهم فى كل مربأة	طلاع انجدة فى كشحه هضمُ

يبذّ و بالمعجمة او بالمهملة من عدا الرجل اذا سعى۔ والمربأة اسم ظرف من ربا بهم مهموزا اذا صار ربيئة اى طليعة لهم۔ والانجدة جمع نجد كفرخ و افرخ ويكنى بطلوع النجد عن علو الهمة۔ والهضم دقة الكشح ويكنى به عن انه ليس ببطين او عن اطعام الاضياف حيث يطعمهم ولا يطعم۔ ترجمہ ہر جگہ پر جہاں دیدبان جو اسلئے حفاظت اور خبر رکھنے دشمن کے بیٹھتا ہی اونکے آگے ایسا شخص دوڑتا ہی جو عالی ہمت ہی اور مہمانونکو کہلاتا ہی اور خود نہین کہاتا اسلیئے باریک کمر اور جسم کا چھریرہ ہی۔ وقال عمرو بن ضبيعة الرقاشى

عمرو بن ضبيعة الرقاشى

تضيق جفون العين عن عبراتها	فتسفحها بعد التجلّد والصبرِ

ترجمہ میری آنکھونکی پلکین بسبب کثرت آنسوؤنکے اونکے اشکو نسے تنگ ہو جاتی ہین اور اونکو اوٹھا نہین سکتی سو ناچار بعد اظہار اپنی بہادری اور صبر کے اونکو گرادیتی ہین۔

وغصّة صدرٍ اظهرتها فرفّهت	حرارة حرّ فى الجوانح والصدرِ

المستكن فى اظهرتها للغصة والمنصوب للعبرات والجملة جواب ربّ۔ الترفيه التسكين والمستكن للعبرات۔ والحرارة وجع القلب والايلام۔ والجوانح الضلوع

ترجمہ اور بہت سی گرفتگی سینہ کی ہین کہ اوس گرفتگی نے اون اشکونکو ظاہر کیا سو اون اشکون نے اوس حرارت تیزی کو جو پہلو ون
سینہ مین تھی تسکین دیدی۔ گرفتگی سینہ سے مراد دل کا درد کا ہی۔

اَلَا لِيَقُلْ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ اِنَّمَا — يُلَامُ الْفَتٰى فِيمَا اسْتَطَاعَ مِنَ الْاَمْرِ

ترجمہ سنو جسکاجی چاہی جو چاہی میری عشق کے معاملہ مین کہے۔ مرد ملامت نہین کیا جاتا مگر اوس امر مین جو اوسکے مقدور مین ہو اور مجکو
ترک عشق پر قدرت ہی نہین پس ملامت بیجا ہی

قَضَى اللّٰهُ حُبَّ الْمَالِكِيَّةِ فَاصْطَبِرْ — عَلَيْهِ فَقَدْ تَجْرِي الْاُمُورُ عَلٰى قَدَرْ

ترجمہ خداوند تعالی نے میری حق مین اوس محبوبہ کی عشق کا جو بنی مالک سے ہی حکم کر دیا اب تو اوسپر صبر کر کیونکہ امور تقدیر کی موافق ظاہر ہوتی ہین

وَقَالَتْ وُجَيْهَةُ بِنْتُ اَوْسٍ الضَّبِّيَّةُ

وَعَاذِلَةٍ تَغْدُو عَلَيَّ تَلُومُنِي — عَلَى الشَّوْقِ لَمْ تَمْحُ الصَّبَابَةَ مِنْ قَلْبِي

ترجمہ اور بہت سی ملامتگر عورتین مجھپر درباب اشتیاق اپنے کنبے کے ملامت کرتی ہوئی مجھپر صبح کو آتی ہین سو وہ اس ملامت سے میری
قوم کا عشق میری سینہ سے محو نہین کر سکتین۔

فَمَا لِيَ اِنْ اَحْبَبْتُ اَرْضَ عَشِيرَتِي — وَاَبْغَضْتُ طَرْفَاءَ الْقُصَيْبَةِ مِنْ ذَنْبِ

ما نافیۃ اسمہا من ذنب۔ والطرفاء شجر معروف۔ والقصیبۃ کجہینۃ موضع بالیمامۃ ترجمہ سو میرا کیا گناہ ہی اگر مین اپنی قوم کی سرزمین کو دوست
رکھون اور مقام قصیبہ کے جھاؤ کے درختون کو ناپسند کرون۔

فَلَوْ اَنَّ رِيحًا بَلَّغَتْ وَحْيَ مُرْسِلٍ — حَفِيٍّ لَنَاجَيْتُ الْجَنُوبَ عَلَى النَّقْبِ

الوحی الرسالۃ والکتاب۔ والحفی العطوف الملح۔ والنقب الطریق بین جبلین۔ ترجمہ سو اگر کوئی ہوا ہمارے کسی مہربان پیام بھیجنے والیکا
پیام پہونچا دے تو مین باد جنوبی کے پاس جو میری قوم کے سمت دو پہاڑونکی گھاٹی مین ہو کر جاتی ہی جا کھڑی ہون۔

فَقُلْتُ لَهَا اَدِّي اِلَيْهِمْ رِسَالَتِي — وَلَا تَخْلِطِيهَا طَالَ سَعْدُكِ بِالتُّرْبِ

عطف علی جبت۔ والخلط بالتراب کنایۃ عن الاضاعۃ۔ وطال سعدک دعاء للریح ترجمہ اور مین باد جنوبی سے کہون کہ میرا پیام میری قوم تلک
پہونچا دے اور اوسکو مٹی مین نہ ملا یعنے ضائع نکرای ہوا تیری سعادتمندی بنی رہے۔

فَاِنِّي اِذَا هَبَّتْ شَمَالًا سَاَلْتُهَا — هَلِ ازْدَادَ صَدَّاحُ النُّمَيْرَةِ مِنْ قُرْبِ

نصب شمالاً علی انہ یرفع الابہام من السکون فی ہبّت۔ والصیح الصوت۔ یقال صیح الدیک والغراب۔ والنمیرۃ کجہینۃ جبل وہضبۃ۔
ترجمہ کیونکہ میں شکہ جب ہوا شمال کیجانب سے چلیگی یعنے میری قوم کی جانب سے آویگی تو مین اوس سے پوچھونگی کہ مقام نمیرہ کی بلند آواز
کرنیوالی یعنے کوچ کے لیئے ندا کرنیوالی مجھسے کچھ پاس آگئے ہین یا نہین۔ وقال ہزواس بن تمام الطائی

هويتكِ حتى كاد يقتلني الهوى ۔ وزرتكِ حتى لامني كلُّ صاحبِ
وحتى رأى منّي أدانيكِ رقّةً ۔ عليكِ ولولا أنتِ لا لانَ جانبي

ادانی الاقارب۔ والادانی بضمیر الجمع لہ وہو فاعل ظاہر مبنی علی انہ بدل من الضمیر کما قالو فی اسروا النجوی الذین ظلموا ورقۃ علیہ ہان علیہ
ولین الجانب کنایۃ عن الانقیاد والذل ترجمہ مین نے تجھکو چاہا یہان تلک کہ قریب تھا کہ محبت مجھکو مار ڈالے۔ اور تجھسے ملا یہان تلک کہ اس
معاملہ مین ہر دوست نے مجھے ملامت کی اور یہان تلک کہ تیری قریب رشتہ دارون نے میری ذلت اور تابعداری اپنی نسبت دیکھی اور اگر تو
بیچ نہوتا تو مین اونکی تابعداری اختیار نکرتا۔

ألا قبّح الإله الحياءَ وربّما ۔ عففتُ الهوى والحبُّ بالمتقاربِ

المخصوص بالمدح محذوف ای التہتک فی الہوی ومنحہ اشتہاہ ترجمہ اے محبوبہ عشق کی رسوائی عمدہ چیز ہے اگرچہ حیا و شرم نہون اور مین نے بسا اوقات
اپنی محبت ایسی شی پر صرف کی ہے جسکا حصول قریب العقل نہین ہے یعنے محبوبہ پر جسکا وصل مشکل ہے۔

بأهلي ظباءٌ من ربيعةِ عامرٍ ۔ عذابُ الثنايا مشرفاتُ الحقائبِ

الثنایا الاسنان الاربعۃ فی مقدم الفم یعنے الرباعیۃ۔ والعذب وتہم ہذہ وتہ ریقین۔ والحقائب جمع حقیبۃ وہو ما یشد خلف الرحل من الثیاب
ونحوہا وکنی بہ عن الردف ترجمہ میرے کنبے کے لوگ ان آہوؤن پر قربان جو قبیلہ بنی عامر سے شیرین دندان اور بلند سرین ہین آہوؤن سے
مراد عورتین مثل آہو ہین۔ وقال بعض بنی اسد

تبعتُ الهوى يا طيبَ حتى كأنني ۔ من أجلكِ مضروسُ الجرير قؤودُ

الضرس العض۔ والجریر حبل البعیر ومعنی ضرسہ ان یلوی علیہ سیرا وترثم یشق انف البعیر ویضع فیہ شیئا ہمی۔ والقؤود فعول بمعنی المفعول
وطیب مرخم طیبۃ علم المحبوبۃ ترجمہ اے طیبہ مین تیرے عشق کا تابع ہو گیا جہان وہ لیجاتا ہے ساتھ جاتا ہون اب مین تیری محبت کے سبب گویا
نکیل پڑا ہوا شتر ہون جو آگے سے کھینچا جاتا ہے اور سرتابی نہین کر سکتا۔

تعرّض دهر ان طاوع اهله ۔ فصرّفه الزوّاق ثم تزيدُ

تعرف الکل او صعب جمع و السکن نیۃ للمضر وسن ۔ والرواد جمع رائد وہو من یتقدم القوم لطلب الماء والکلاء ۔ والضمیر فی تریدلہ وہو بمعنی الکل وانیثہ لجمعیۃ الرواد ترجمہ اوس ناک جیسی شتر نے ایک عرصہ تک سرکشی کی ہو پہر اپنی مالکون کا مطیع ہو گیا ہو پس اوسکو قافلہ سے آگے جانیوالے جدہر چاہا موڑ دیا سو ایسا ہی حال میرا ہے ۔

وانّ فؤادا لصبّ عنک فقد بدت ۔۔۔ لعینی ایات الھوی لشدید

البدیا والبنع ترجمہ اور بیشک مجھکو اپنا عشق تمسے روکنا البتہ بہت سخت ہے حالانکہ میری آنکھ کے سامنے علامات عشق ظاہر ہو گئی ہین پس ایسی صورت مین کیونکر رک سکتا ہون ۔

وما کل ما فی النفس منا تظہر ۔۔۔ ولا کل ما لا نستطیع نذود

ترجمہ اور جسقدر عشق تیرا میرے دل مین ہے وہ سب ظاہر نہین کیا جا سکتا ہے اور نہ وہ تمام باتین جنکے چھپانے پر مجھکو قدرت نہین ہے ظاہر ہونے سے روکتا ہون ۔

وانی لارجو الوصل منک کما رجا ۔۔۔ صدی الجوف مرتاد الکدا دصلود

الصدی بکسر الدال العطشان ۔ والمرتاد من یطلب الماء حال ۔ والکدی جمع کدیۃ وہو الحجر الذی یعرض فی البیر دون الماء والصلود ترجمہ اور مین بیشک تجھسے وصل کی ایسی امید رکھتا ہون جیسا پانی کی امید پیاسا پانی کا طالب کرے اور اوسکو کنویں کھودتے وقت پانی سے ورے سخت پتھر کی سل آجاوے جسکو وہ نہ توڑ سکے اور نہ اوسمین شگاف دے سکے اسیطرح کی امید دور از کار میری ہے ۔

وکیف طلابی وصل من لو سالتہ ۔۔۔ قذی العین لم یطلب وذاک زہید

القذی ما یقع فی العین والطلبۃ اعطاہ ما طلبہ ۔ والزہید القلیل ترجمہ اور میرا طالب ہونا اوس شخص سے کیونکر درست ہو سکتا ہے جس سے اگر مین یہ کہون کہ میری آنکھ کا تنکا نکالدے یا میری آنکھ مین تنکا ڈالدے تو اسقدر بھی میرا کہنا نکرے حالانکہ بہت چھوٹی بات ہے پس بڑی درخواست کب پورا کریگا ۔

ومن لو رای نفسی تسیل لقال لی ۔۔۔ اراک صحیحا والفواد جلید

عطف علی الموصول الاول ۔ وسالت نفسہ اذا قرب ان یموت ۔ والجلید القوی ترجمہ اور کیونکر درست ہو سکتا ہے میرا طالب وصال ہونا اوس شخص سے کہ اگر وہ میری جان نکلتی دیکھے تو بیشک یہ کہے کہ مین تجھکو تندرست دیکھتا ہون اور تیرا دل بھی قوی ہے یعنی وہ بڑی بدگمان ہے

فیا ایھا الریع المحیل لبابہ ۔۔۔ بکرمان کرنی فضلۃ و فرید

اَجِدِّی لَا اَمْشِیْ بِرَمَّانَ خَالِیًا ۔ وَ غَضْوَرَ اِلَّا قِیْلَ اَیْنَ تُرِیْدُ

الریم ولد الغزال واستعیر للمحبوبۃ ۔ واللبان الصدر ۔ والکرم بالفتح القلادۃ ۔ والفرید الدر الیتیم والاصل فیہ الجر عطفا علی نفضۃ ولکن سنع ضرورۃ ذلکہ ان ترفع بالابتداء والخبر محذوف کانہ قال و فرید فیہا کذا فی التبریزی ۔ وجدی منصوب علی المصدریۃ والعامل محذوف ۔ والکثرۃ للاماکن در رمان جبل لطئی وغضور کجعفر ماء لہم وخالیا حال معناہ منفرد ترجمہ سوای آہو بچہ کی مانند محبوبہ جسکے سینہ پر چاندی اور در یکدانہ کی دو ہار پڑی ہوئی ہین کیا مین خود اپنے اختیار سی کوشش کرتا ہون کہ مقام رمان و غضور تنہا صبح سے شام تک نہ چلون پھر دن مگر ایسے حالمین اگر مجھسے کہا جاوے یعنے لوگ پوچھین کہ ای سرگشتہ و حیران تو کہان جاتا ہی اور ایسے ہو کے مقام مین تنہا کیون پھرتا ہی ۔ خلاصہ یہہ کہ ای عالم حیرانی و پریشانی مین مجھکو تو نے ڈال رکھا ہی ۔ مین محض بے اختیار ہون ۔ **وقال رجل من بنی الحارث**

مُنًى اِنْ تَکُنْ حَقًّا تَکُنْ اَحْسَنَ الْمُنٰی ۔ وَ اِلَّا فَقَدْ عِشْنَا بِہَا زَمَنًا رَغَدًا

المنی جمع منیۃ وہو ما تمناہ الانسان فی نفسہ ۔ والرغد بالفتح والتحریک الطیب الحسن ترجمہ میرے دلمین بہت سی آرزوئین ہین اگر وہ درست اور قابل پورے ہونے کے ہین تو وہ آرزوئین سب آرزوون سی عمدہ ہین اور اگر وہ دور از حصول ہین تو کچھ مضائقہ نہین کیونکہ اونکے تصورات اور شغل مین ایک زمانہ عمدہ اور دراز تک ہماری زندگی بسر ہوگئی یہہ بھی فائدہ سی خالی نہین ہی کیا خوب کہا ہی ؎

دل میرا صرف تمنا ہی سہی ٭ شغل تو ہی جلوہ بیجا ہی سہی ٭

اَمَانِیَّ مِنْ سُعْدٰی رِوَاءٌ کَاَنَّمَا ۔ سَقَتْکَ بِہَا سُعْدٰی عَلٰی ظَمَاٍ بَرْدًا

الرواء جمع ریا و ریان من روی کرضی ریا والظماء العطش ۔ والبرد الماء البارد ترجمہ وہ آرزوئین سعدی سی علاقہ رکھتی ہین اور جب اونکا تصور دلمین آوے تو ایسی سیری اور تازگی بخشتین کہ گویا سعدی نے اون آرزوونکی سبب جو تیرے دل مین ہین پیاس شدید مین تجھکو ٹھنڈا پانی پلا دیا ہی ۔ **وقال آخر**

ومن خبر ہذہ الابیات ان امراۃ سوداء کلف بہا عدام بن عقبۃ المزنی ثم خرج الی مصر فبلغہ انہا مریضۃ فرجع نحوہا فانشدا ۔

وَ خُبِّرْتُ سَوْدَاءَ الْقُلُوْبِ مَرِیْضَۃً ۔ فَاَقْبَلْتُ مِنْ مِصْرٍ اِلَیْہَا اَعُوْدُہَا

الصواب سوداء الغمیم کزبیر وادی بلاد تمیم مسکن المحبوبۃ ترجمہ مجھکو خبر دیگئی کہ مقام غمیم کی سبز رنگ معشوقہ بیمار ہی سو مین مصر سے بقصد عیادت اوسکی طرف متوجہ ہوا قال التبریزی یجوز ان یکون اسمہا سوداء او اضافہا الی القلب کما قال ابن الدمینۃ ؎ قفی یا امیم القلب نقضی تحیۃ ٭ ونشکو الہوی ثم افعلی ما بدا لک ٭ او انہا تحل من القلوب محل السویداء کان القلوب علی اختلافہا تمیل الیہا ۔

صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ مجھکو خبر دیگئی کہ سماۃ ہو وارمحبوب القلوب بیمار ہی۔

فواللہ ما ادری اِذا انا جئتہا	أ اُبرئہا من دائہا ام ازیدہا

ترجمہ سو بخدا مجھکو معلوم نہین کہ جب مین اوسکے پاس آونگا تو کیا مین اوسکو اوسکے مرض سی شفا دونگا یا اوسکا مرض زیادہ کردونگا یعنی مجھکو معلوم نہین کہ وہ میری عیادت سی خوش ہوگی اور تندرست ہوجاویگی یا ناراض ہوگی اور زیادہ بیمار ہوجاویگی۔ وقال آخر

اِنی وایاکِ کالصادی رأی	نہلاً ودونہ ہوۃٌ یخشی بہا التلفا

الصادی العطشان۔ والنہل ما نہل بہ من الماء۔ والہوۃ الحفرۃ العمیقۃ ترجمہ میرا اور تیرا حال ایسا ہی ہی جیسا اوس تشنہ کا ساہی جسنے بقدر ایک پیاس کے پانی دیکھا اور اوس سے ورے ایک گڑھا ہی جسکے سبب وہ تشنہ اپنی ہلاکت کا خوف کھاتا ہی اور اسلیئے پانی تلک نہین پہونچ سکتا ہی

رأی بعینیہ ماءً عزّ موردہ	ولیس یملک دون الماء منصرفا

ترجمہ اوس تشنہ نے اپنی دونون آنکھون سے ایسا پانی دیکھا جسکے گھاٹ تک پہونچنا دشوار ہی اور پانی سے ورے یعنی بے پیئے وہان سے لوٹ بھی نہین سکتا۔ اب وہ نہ آگے جاسکتا ہی اور نہ واپس آسکتا ہی یہی حال میرا اور تیرا ہی۔ وقال آخر

الا یا بینا جعفرٌ و یا مّنا	نقول اذا الہیجاء سار لواؤہا

ترجمہ سن جبکہ لڑائی کا جھنڈا لڑائی کے میدان مین جاتا ہی تو ہم کہتے ہین کہ جعفر پر ہمارے باپ اور مان قربان ہون یعنی اوسکی سلامتی کی دعا مانگتے ہین

ولا عیب فیہ غیر ما خوف قومہ	علی نفسہ ان لا یطول بقاؤہا

ما زائدۃ وضمیر المؤنث للنفس ترجمہ اور اوس جعفر مین کوئی عیب نہین سوای اسکے کہ اوسکی قوم اوسکے جان کا یہ خوف رکھتی ہی کہ کہین اوسکی عمر کم نہو یعنے اوسکے مرنے کا اوسکی قوم کو ڈر ہی کیونکہ وہ اونکا پیارا سردار ہی۔ وقال آخر

وانی علی ہجران بیتک کالذی	رأی نہلاً ریّاً ولیس بناہل

الری مصدر وصف بہ النہل وہو الماء الذی ینہل بہ او بدل من نہلاً۔ واراد بہ ما یروی۔ والناہل العطشان والریان ضد واراد بہ الثانی۔ ترجمہ اور مین بیشک تیرے گھر کے چھوڑنے سے اوس شخص کی مانند ہون جسنے بقدر ایک پیاس سیرابی بخش پانی دیکھا اور وہ سیراب نہوا ہو بلکہ پیاسا رہا ہو۔

یری برد ماءٍ ذید عنہ وروضۃً	برود الضحیٰ فینانۃ بالاصائل

برد ماء من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف و ذید عنہ مجہول من ذاد واذا منعہ۔ واراد بالفی الظل الذی یکون فی الضحی فانہ یقال برد الظل

النيابتة كثيرة الاغصان وآراد به ممدود الظل كثيفه والاصيل العشي ترجمه وه اب سرد دیکھ رہا ہی جس سے وہ رو کا گیا اور ایک باغ دیکھ رہا ہی جسکے درختونکا سایہ ٹھنڈا اور دراز ہی اور آخر روز مین سایہ کا گھر ا ہی ایسا ہی حال میرا ہی۔ وقال آخر

مُرَاعَى اهل الغضا ان بالغضا ... رقاق وَلا زرق العيون ولا رُمدا

الغضا واد بنجد۔ والرقاق جمع رقاقة وہی الجميلة التی كان الماء يجری فی وجهها۔ ترجمہ ای میرے دو دوستو مقام وادی غضا پر گذر کرو کیونکہ وہان معشوقان نازک اندام بستے ہین کہ وہ آنکھونکے کانڑی یعنی گربہ چشم اور چوندھی نہین ہین بلکہ سیاہ وصاف چشم ہین۔

اكاد غداة الجزع ابدى صبابتی ... وقد كنت غلاب الهوى ماضيا جلدا

ترجمہ جس صبحکو وہ معشوق لوگ مقام جزع سے روانہ ہوئی قریب تھا کہ بسبب کثرت جزع و فزع اپنا عشق کا بھید ظاہر کردون اور اوسسے پہلے تو مین اپنے عشق پر بڑا غالب و ارادہ کا پورا اور دل کا قوی تھا مگر اوس روز یہ سب بہادریان جاتی رہین۔

فلله درى اى نظرة ناظر ... نظرت وايدى العيس قد نكبت رقدا

نكب انصرف۔ والرقد جبل ترجمہ سو میری خوبی عمل کا کیا کہنا ہی کہ مین نے کس مشتاقانہ نظر سے محبوبہ کو دیکھا جبکہ سفید شترونکے اگلے قدم کوہ رقد سے پھری جو رخصت کا مقام تھا۔

يُقَرِّبْنَ ما قدامنا من تنوفة ... وَيُبْعِدْنَ مِمَّن خلفهن بنا بعدا

الضمير للعيس والتنوفة المفازة۔ والباء للتعدية ترجمہ وہ شتر اوس جنگل کو جو ہمارے آگے تھا ہمسے قریب کرتے تھے اور اون معشوقون سے جو دست پیچھے تھے ہماری دوری بڑھاتے تھے۔ وقال ابن هرم الكلابی

انى على طول التجنب والهوى ... وواش اتاها بى وواش لها عندى
لاحسن رَمَّ الوصل من ام جعفر ... بجد القوافى والمنوفة الجرد

الواشی النمام۔ والرم الاصلاح۔ والجد جمع جدار بالمهملة فالمعجمة وہی القصيدة السائرة التی لاعيب فيها۔ واراد بالقوافی الاشعار والقصائد والمنوفة من نوق الفرس اذا جعله كالناقة المذللة۔ والجرد الخيل قصيرة الشعر ترجمہ مین مشبک باوجود طول فراق وقدامت محبت اور اپنے چغلخورکے اوسکے پاس اور اوسکے چغلخورکے اپنے پاس ہونیکے اصلاح وصل ام جعفر خوب کرتا ہون بذریعہ اشعار وقصائد بے عیب کی جنین اوسکی تعریف ہوتی ہی وبذریعہ مہذب ومطیع وکم مو گھوڑونکے کہ اونپر سوار ہوکر اوسکے دشمنون سے لڑتا ہون۔

واستخبر الاخبار من خوارضها ... واسال عنها الركب عهدهم عهدى

ابن هرم الكلابی

ترجمہ اور اوسکے وطن کیطرف کی اخبار پوچھتا رہتا ہون اور اوسکی خیر وعافیت قافلونسے دریافت کرتا ہون اور حال یہ ہیکہ اون قافلون کو محبوبہ سے ملے ہوئے اتنی ہی مدت ذرا گذری ہی جسقدر مجھکو پس وہ کیا خبر بتا ئینگے مگر مین حالت اضطرار مین پوچھتا رہتا ہون۔

فان ذُکِرَت فاضت من العین عبرۃٌ	علی الجیبِ نثر الجُمان من العقد

ترجمہ سو اگر محبوبہ کا ذکر اونسے آجاتا ہی تو میری آنکھونسے اشک میری ٹھوڑی پر نکل پڑتے ہین جیسے موتی لڑی کو بکھر جاوین وقال ابن ...

حَبِیبٌ اُمسیٰ حبّ خرقاءَ عائدٌ	ففی القلبِ منہ وقرۃٌ وصُدوعُ

خرقا اسم المحبوبۃ۔ وعمّدہ ہنرلہ واوجعہ۔ والوقرۃ الاثر والجرح۔ والصدوع جمع صدع وہو الشق ترجمہ ای میرے دو دوستو خرقا کا عشق مجھے ستانیوالا ہوگیا سو میرے دل مین عشق سے داغ اور بہت سے زخم پڑگئے ہین۔

ولو جاورتنا العام خرقاءُ لم نُبَل	علی جدبنا ان لا یصوب ربیعُ

لم نُبَل مخفف لم نبالِ وصاب الربیع اذا امطر ترجمہ اور اگر اگلے سال خرقا ہماری ہمسایہ ہوجاوی تو باوجود قحط کے جو ہم پر گذر رہا ہی ہم ربیع کی بارش کی کچھ پروا نکرین خود اوسکی ہمسائیگی ہزار نعمت سمجھین وقال آخر

اَلِمّا علی الدار التی لو وجدتُما	بہا اہلہا ما کان وحشًا مقیلُہا

الالمام النزول۔ والوحش الخالی۔ والمقیل موضع القیلولۃ ترجمہ ای میرے دونو دوستو اوس حویلی پر ٹھیرو کہ اگر تم اوسکو ایسے حال مین پاتا کہ اوسکے مالک وسمین آباد ہین تو اوسکی خوابگاہ خالی اور ہو کا مقام ہوتی۔ شاعر اون دوستونسے کہتا ہی جنکے ساتھ خود بھی ہی اور قصود ٹھیرانا ہی

وان لم یکن الا معرّجُ ساعۃٍ	قلیلًا فانی نافعٌ لی قلیلُہا

المعرج مصدر کالتعریج وہو الاقامۃ وحبس المطیّۃ۔ والمجرور فی قلیلہا للالمام فان المصدر یذکر ویؤنث ترجمہ اگرچہ قیام تھوڑی لمحہ کا ہو کیونکہ میرا یہ حال ہی کہ وہان تھوڑا ٹھیرنا بھی مجکو بہت مفید ہی۔ وقال آخر

ماذا علیکِ اذا خُبِّرْتِنی دنفًا	رہن المنیّۃ یومًا ان تعودینا

ماذا علیہ ای لایضرہ۔ وخبّرتنی مجہول ترجمہ جبکہ تجھکو یہ خبر دیجاوی کہ مین قریب الموت ہلاکت کی ہاتھہ گرو ہون تو تجھکو کسی روز میری عیادت کرنا اور بیمار پرسی کیلیے آنا کیا نقصان کرتا ہی یعنے کچھہ نہین۔

او تجعلی نطفۃً فی القعب باردۃً	وتغمسی فاکِ فیہا ثم تسقینا

عطف علی تعودی۔ والنطفۃ الماء القلیل الصافی۔ والقعب القدح علی قدر الری ترجمہ یا تھوڑا سا صاف وسرد پانی پیالہ مین لے اور اوسمیں

اپنا سوکھنہ دُو بادی اور پھر اوسکو مجھکو پلادی یعنے اسمین بھی تیرا کچھ نقصان نہین ہے۔ **وقال جمیل**

بُثَیْنَةُ مَا فِیهَا إِذَا مَا تُبُصِّرَتْ ‌ ‌ ‌ مَعَابٌ وَلَا فِیهَا إِذَا نُسِبَتْ أَشْبُ

الاشب الخلط فی النسب۔ ونسب الرجل محولاً اذا شرح نسبه ترجمہ جبکہ تامل کیا جاوے اور دیکھا جاوے تو میری محبوبہ بثینہ مین کوئی عیب کا موقع نہین ہے اور جبکہ اوسکے نسب کی شرح کی جاوے تو اوسمین کچھ دوغلاپن نہین ہے۔

لَهَا النَّظْرَةُ الْأُولَى عَلَیْهِمْ وَبَسْطَةٌ ‌ ‌ ‌ وَإِنْ كُرِّرَتْ لَا الْأَبْصَارُ كَانَ لَهَا الْعَقْبُ

البسطة الفضیلة۔ والعقب فی الاصل جری الفرس بعد جری وہہنا استعارۃ ترجمہ وہ اونکو پہلی دفعہ دیکھتی ہی اور پھر اونپر نگاہون کا احسان کرتی ہے اور اگر وہ مکرر دیکھے جاوی تو وہ بھی اوسکی بعد دیکھتی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ مغرور نہین ہے خلیق ہے۔

إِذَا ابْتُذِلَتْ لَمْ یُزْرِهَا تَرْكُ زِینَةٍ ‌ ‌ ‌ وَفِیهَا إِذَا ازْدَانَتْ لِذِي نِیقَةٍ حَسْبُ

الابتذال لبس ثیاب البذلة۔ والازدیان التزین۔ والنیقة المبالغة فی اجادة الفعل ترجمہ وہ جبکہ مستعمل اور میلے کپڑے پہنے تو بناؤ سنگار چھوڑنا اوسکو کچھ نقصان نہین کرتا ہے کیونکہ وہ خود خوبصورت ہے زینت مستعار کی اوسکو کچھ حاجت نہین ہے۔ اور اگر بناؤ سنگار کرے تو تعریف مین مبالغہ کرنے والونکو اوسکی خوبی کفایت کرتی ہے یعنے اونکو اور کام کی فرصت نہوگی۔ **وقال الحارثی**

سَلَبْتِ عِظَامِي لَحْمَهَا فَتَرَكْتِهَا ‌ ‌ ‌ مُجَرَّدَةً تَضْحَى إِلَیْكِ وَتَخْصَرُ

ضحی کرضی اذا اصابه الشمس۔ وخصر بالمعجمة کالتین اذا برد ترجمہ تونے میری استخوانونسے اونکا گوشت چھین لیا اور اونکو گوشت سے خالی کر دیا ایسے حال مین کہ گوشت نہونے سے اون استخوانونکو گرمی اور سردی پہونچتی ہے کیونکہ گرمی اور سردی لاغر کو زیادہ ستاتی ہے اور ان دونون حالونمین وہ تیری طرف راغب ہین۔

وَأَخْلَیْتِهَا مِنْ مُخِّهَا فَتَرَكْتِهَا ‌ ‌ ‌ أَنَابِیبَ فِي أَجْوَافِهَا الرِّیحُ تَصْفِرُ

ترجمہ اور تونے اون استخوانونکو اونکی مغز سے خالی کر دیا اور اونکو خالی نلکیونکی موافق کر دیا کہ اونکے اندر ہوا گونج رہی ہے۔

إِذَا سَمِعَتْ بِاسْمِ الْفِرَاقِ تَقَعْقَعَتْ ‌ ‌ ‌ مَفَاصِلُهَا مِنْ هَوْلِ مَا تَتَنَظَّرُ

التقعقع ان یصوت الشی صوت السلاح۔ وتنظره انتظره ترجمہ جب وہ استخوان ہجر کا نام سنتے ہین تو اونکے جوڑ بند اوس خوف سے جسکا اونکو انتظار ہوتا ہے اسمین کھڑکھڑانے لگتی ہین یعنے بسبب آفات فراق کے۔

خُذِي بِیَدِي ثُمَّ ارْفَعِي الثَّوْبَ فَانْظُرِي ‌ ‌ ‌ بِيَ الضُّرَّ إِلَّا أَنَّنِي أَتَسَتَّرُ

الضر المرض ترجمہ میرا ہاتھ پکڑ یعنے مجھپر رحم کر اور میرے جسم سے کپڑا اوٹھا اور میرا مرض دیکھہ کہ کسقدر سخت ہی مگر مین لوگون سے اوسکو چھپاتا ہون ۔ اونکی عادت تھی کہ بوقت عیادت مریض کے جسم کو دیکھتے تھے ۔

فما حیلتی ان لم تکن لک رحمۃ ۔ علی ولا لی عنک صبر فاصبر

ترجمہ سو اب مین کیا تدبیر کرسکتا ہون اگر تجھکو مجھپر رحم نہ آوے اور نہ مجھکو تجھسے صبر وتسلی ہو سکے کہ مین صبر کر بیٹھون ۔

فو اللہ ما قصرت فیما اظنہ ۔ رضاک ولا کنی محب مکفر

رضاک مفعول للظن ۔ والمکفر اسم مفعول مجحود النعمۃ ترجمہ سو بخدا مین نے اوس کام کرنے مین کوتاہی نہین کی جسمین تیری خوشنودی سمجھی ہو مگر کیا کیجیے کہ مین ایسا عاشق ہون جسکا احسان مانا نہین جاتا ۔

باب الہجاء

وقال موسی بن جابر الحنفی

کانت حنیفۃ لا ابالک مرۃ ۔ عند اللقاء اسنۃ لا تنکل

لا ابالک خطاب لامراتہ وہذہ الکلمۃ تستعمل فی الذم والمدح اعتراض ۔ والاسنۃ جمع سنان ہو المعروف والرجل الشجاع الماضی فی الامور ونکل انصرف ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کرکے اپنی قوم بنی حنیفہ کی ہجو کرتا ہی کہ ای میری زوجہ خدا تجھکو اپنی باپ سے بے پرواہ رکھی یا تیرا باپ مرجاوے بنی حنیفہ میری قوم کبھی لڑائی مین تیز مثل اون نیزونکی تھی جو مونھہ نہ موڑین ۔

فرأت حنیفۃ ما رأت اشیاعہا ۔ والریح احیانا کذاک تحول

ترجمہ سو اب بنی حنیفہ کی رای جنگ سے بھاگنے مین ایسی ہوگئی جیسے اونکی یارونکی تھی اور ہوا کبھی کبھی اسطرح پلٹا کرتی ہی ۔

وقال قراد بن حنش الصاردی احد بنی صارد

لقومی ادعی للعلی من عصابۃ ۔ من الناس یا حار بن عمرو تسودہا

وحار مرخم حارث ترجمہ ای حارث بن عمرو بیشک میری قوم نسبت اون لوگونکی گروہ کی جنکا تو سردار ہی اچھے کامونکی زیادہ خواہشمند ہی ۔

وانتم سماء یعجب الناس رزہا ۔ بآبدۃ تنحی شدید وئیدہا

اراد بالسماء السحاب ۔ والرز بتقدیم المہملۃ صوت السحاب ۔ والآبدۃ الآفۃ التی یبقی ذکرہا ابدا ۔ وتنحی معروف من انحاہ اذا اتبعہ ۔ والوئید

الصوت الشدید ترجمہ اور تم لوگ ایسے ابر ہو کہ جسکی گرج لوگونکو تعجب مین ڈالتی ہے اور وہ ایسے بلاہی عام شدید الصوت سے ملے ہوئے ہین جسکا ذکر لوگونمین ہمیشہ رہیگا اور بسبب اپنی ہولناکی کے لوگونکو اپنے سے دور بھگاتی ہے۔

تقطع اطناب البیوت بحاصب	واکذب شیئ برقها ورعودها

الشکن فی تقطع للسماء۔ والحاصب الریح الشدیدة التی ترمی الحصا ترجمہ وہ ابر بعد والیسی سخت ہوا کے جو سنگریزونکو اڑادی رسیان خیمونکی کاٹتا ہے مگر برستا نہین ہے اور سب چیزونسے جھوٹی زیادہ اوسکی بجلی اور اوسکی گرج ہین خلاصہ یہ ہے کہ تم بھی ایسے ہی ابر کی مانند ہو کہ تونمین بہادرونکی مانند اور سیر تونمین نامردونکی مثال ہو۔

فویلمها خیلا بهاء وشارة	اذا لاقت الاعداء لولا صدودها

ویل امہا دعائہ وقد یستعمل فی موضع المدح کما فی قولہ علیہ السلام ویلمہ مسعر حرب وخیلا منصوب علی التمییز یرفع ابہام الضمیر والبہاء الحسن والشارة الجمال منصوبان علی التمییز ترجمہ سو تمھاری سوارونکی مادرین بلحاظ اونکے حسن وجمال کے بوقت مقابلہ دشمنان مستحق آفرین ہوتین اگر وہ دشمنونسے نہ رکتی اور نہ بھاگتے مگر اب تو لائق نفرین ہین۔

وقال عملّس بن عقیل بن علفة

الصواب انہا لعلفة بن عقیل بن علفة وکان عملّس اخاہ لامہ۔ ومن حدیث ہذہ الابیات ان عقیل بن علفة غضب علی بنیہ لامر فشد علی عملس فعدل عنہ ثم شد علی علفة بالسیف وحال عملس بینہما فشد عقیل علی عملس وترک علفة فرماہ عملس بسہم فانتظم رکبتہ حتی سقط علی الارض ثم قام ... الیہ حتی رضی عنہ۔

فمن مبلغ عنی عقیلا رسالة	فانک من حرب علی کریم

اراد بحرب آل حرب بن معاویة المری وکرم علیہ عز عندہ ترجمہ کون عقیل کو میرا پیام پہونچادے کہ تو ہم سے درست ہو کیونکہ تو آل حرب بن معاویہ سے میرا پیارا ہے۔

الا یعلم الاقوام اذ انت واحد	واذ کل ذی قربی الیک مُلیم

الیک متعلق بقربی والام الرجل اذا اتی بما یلام علیہ ترجمہ کیا سب لوگ نہین جانتے اوس حال کو تو اکیلا بے یار مددگار تھا اور اوس حال کو کہ تیرا ہر قریب رشتہ دار تجھسے ایسا معاملہ کرتا تھا جسپر وہ قابل ملامت ہو یعنی تجھسے ہر رشتہ دار جدا ہوتا تھا اور رشتہ ہی نہین کرتا تھا

واذ لا یقیک الناس شیئا تخافه	بانفسهم الا الذین تضیم

ترجمہ اور کیا لوگ اوس حال کو نہین جانتے کہ اور لوگ تجھکو اوس چیز سے جس سے تو ڈرتا ہے یعنے ذلت وخواری سے اپنی ضمانت کرکے نہین بچاتے تھے مگر وہ اشخاص جنپر تو اب ظلم کرتا ہے یعنے ہم۔

اترقع وهي الابعين ولم يقم　　　　اوهيك بين الاقربين اديم

الهمزة للانكار والتعجب ۔ والرقع الاصلاح ۔ والوهي الوهن والضعف وكنى بالاديم الانسان ترجمہ کیا تو بیگانونکی ضعف کی اصلاح کرتا ہی اور اونکا کام مضبوط کرتا ہی کیونکہ تو انمین رہتا ہی اور حال یہ ہی کہ اوس ضعف کی درستی کے لیئے جو تیری دوری سے ہمکو پیش آیا ہی یا اوس ضعف کے درستی کے لیئے جو ہماری دوری سے تجھکو پیش آیا ہی بیگانونمین کوئی شخص کھڑا نہین ہوا۔

فاما اذا عضت بك الحرب عضة　　　　فانك معطوف عليك رحيم

ترجمہ سو اگر تجھکو لڑائی ایک دفعہ کاٹے تو تو اس قابل ہوگا کہ تجھپر مہربانی اور رحم کیا جاوی۔

واما اذا آنست امنا ورخوة　　　　فانك للقربى الالد خصيم

آنس شيئا رآه من بعيد والالد شديد الخصومة ترجمہ اور جبکہ تو امن اور صلح کے آثار دیکھے تو تو قریب لگانونکے حق مین جھگڑالو دشمن ہو جاتا ہی۔ وقال ارطاة بن سهية المري

يقولون ابناء البعير وما لهم　　　　سنام ولا في ذروة المجد غارب

الغارب ما بين السنام والعنق ترجمہ ہلال بن البعير محاربی کی ہجو کرتا ہی کہ لوگ اوسکی قوم کو بعیر محاربی کی بیٹی کہتے ہین اور حال یہ ہی کہ بزرگی مین نہ اونکے لیئے کوہان ہی اور نہ دوش یعنی اونمین بعیر کی کوئی بات نہین پائی جاتی۔

هممت وذاكم من سفاهة رايها　　　　لاهجوها لما هجتني محارب

تانيث الفعل والضمير على انه اراد بالمحارب القبيلة ترجمہ بنی محارب نے جب میری ہجو کی تو اپنی جہالت اور نادانی سے یہ آرزو کی کہ مین بھی اونکی ہجو کہون ۔ نادانی اسلیئے کہی کہ وہ لوگ کم مرتبہ ہین میری ہجو کی لیاقت نہین رکھتے۔

معاذ الاله انني بقبيلتي　　　　ونفسي عن ذاك المقام لراغب

ترجمہ خدا کی پناہ مانگتا ہون اونکی ہجو کرنے سے کیونکہ مین مع اپنی قوم کے اونکی ہجو کی مقام سے روگردان ہون اور یہ اسلیئے کہا کہ عرب مین بنی محارب مثل بنی باہلہ کے کم قدر شمار کیے جاتے ہین۔ وقال زميل بن ابير

اني امرؤ اطوي لمولاي شرتي　　　　اذا اثرت في اخدعيك الانامل

المولى ابن العم وطوى الشر كفه ۔ والشرة الشر والاخدعان عرقان في العنق ترجمہ مین ایسا مرد ہون کہ جب تجھ از دہائی کی انگلیان تیری ہر دو رگہای گردن مین بیٹھ جاوین تو اپنی فساد اور جنگجوئی کی عادت کو اوسکی ہر دوسی روکتا ہون یعنے اوسکی مدد کو نہین جاتا تاکہ تیری صورت

ارطاة بن سهية المري

زميل بن ابير

المروة نظارة برسے خلاصہ یہ کہ مجھکو تجھسے سخت نفرت ہے اور یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ جب مجھ مین اے میری ابن عم مین کچھ شر و فساد ہو اور میرا ابن عم تجھسے لڑتا ہو تو مجھکو اوس وقت تیری مدد کرنی چاہیئے تھی کیونکہ دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے مگر اس سبب سے کہ مجھ کو تجھسے سخت نفرت ہے ایسی ذلت مین بھی تیری مدد نہین کرتا۔

خفاف تطوی بینهن المفاصل	خلقت علی خلق الرجال باعظم

ترجمہ مین مردونکی عمدہ سرشت پر پیدا کیا گیا ہون ہلکے استخوانونکے ساتھہ جو گوشت سے خالی ہین جنکے درمیان میرے اعضا کے جوڑ لپٹے ہین یعنے مین تجھسا بھدا اور موٹا نہین ہون بلکہ چھریرا چست و چالاک ہون۔

یخبرك لظهر الغیب ما انت فاعل	وقلب جلت عنه الشؤون ان تشاء

جلا عنہ کشف عنہ۔ وظهر الغیب منصوب بنزع الخافض ترجمہ اور مین ایسے قوی دلکے ساتھہ مخلوق ہون کہ بڑی بڑی ہولناک صدمات بسبب اوسکی قوت کے اوس سے دور ہو جاتی ہین اور ایسا بیدار دل ہون کہ اگر تو چاہے تو وہ دل تجھکو وہ باتین بتادے جو اوس سے غائب ہو کر تو کرنیوالا ہے

عوان ثات عن فحلها وهی حافل	ولست بربل مثلك احتملت به

الربل اللحیم الشحیم۔ والعوان النصف من النساء۔ والحافل فی الاصل الشاة التی اجتمع اللبن فی ضرعها واستعیر للتی اجتمع منیها ترجمہ اور مین تیرے مانند فربہ اندام اور بلید نہین ہون کہ ایسے عورت جوانکی حمل مین رہا ہون جو اپنی شوہر سے جدا ہوا اور منی سے پر یعنی تو ایسا ہی نطفہ حرام ہے۔

لطهرك الا نفسها من تباعل	فجئت ابن احلام النیام ولم تجد

نصب ابن احلام علی الحالیة۔ واضافة الطهر لادنی ملابسة۔ وباعلت المرأة اتخذت بعلا ای زوجا ترجمہ سو تو ایسے حال مین پیدا ہوا کہ تو سونیوالون کے احتلام کا بیٹا ہے یعنے بے باپ کا اور تیری مادر نے اوس طہر کے لیے جسمین تجھسے حاملہ ہوئی کوئی شوہر نہین پایا مگر خود اپنی نفس کو یعنی تو صرف خاکی اندہے کی موافق اپنی مادر کی کارگذاری ہے اور تیرا باپ معین نہین ہے اور تو حرامی ہے۔ وقال خارجة بن ضرار المری

خارجہ بن ضرار المری

كففت لسان السوء ان تدعرا	اخالد هلا اذ سفهت عشیرة

وروی اخالد علی انه ترخیم خارجة فعلی هذا هو قول رمیل لخارجة بن ضرار۔ وسفهه وکسمعه نسبه الی السفاهة۔ والتدعر الفساد والخبث۔ ترجمہ اے خالد جبکہ تو نے ہمارے کنبے کو نسبت کمینگی اور نادانی کیا تو تو نے اپنی بد زبانکو فساد اور خباثت سے کیون نہین روکا۔

بنو عمه حتی بغی وتجبرا	وهل كنت الا حوتكیا الاقة

الحوتکی الصغیر الضعیف کالحوتک۔ والاقة اصلحه۔ والاقه نسبه ضمه الیه واقره ترجمہ اور تو نہ تھا مگر ایک حقیر ضعیف کہ اوسکے چچا کے بیٹون نے اوس کی

درستی کی اور اپنے شامل کر لیا یہاں تک کہ وہ باغی اور زبردست ہو گیا۔

فانک واستبضاعک الشعر نحونا	کمستبضع تمرا الی ارض خیبرا

الاستبضاع جعل الشئی بضاعۃ اور ارسالہ بضاعۃ والواو بمعنی مع ترجمہ سو تو اور تیرا شعر کو سرمایہ بنا کر ہماری طرف بھیجنا اوس شخص کی مانند ہے کہ مثل خرما کا خیبر کے علاقہ میں بھیجے جہاں خرما بکثرت ہوتے ہیں۔ وقال عمارۃ بن عقیل

بنی منقذ لا امن اللہ خوفکم	وزادکم ذلا ودقۃ جانب

دقۃ الجانب کنایۃ عن الذل ترجمہ اے بنی منقذ خدا تمہارے خوف کو بدل با من نکرے یعنی تم ہمیشہ اپنی کمزوری کے سبب اپنے دشمنوں سے خوفناک رہو اور خدا تمہاری ذلت خواری کو زیادہ کرے۔

فمن یرتجیکم بعد نائلۃ التی	دعت وبلھا المارات ثار غالب

نائلۃ علم امرأۃ منھم کان قد قتل ابوھا غالب ثم زوجت بقاتل غالب فالشاعر یعیرھم بانکم ترکتم ثار غالب وزوجتم بنتہ قاتلہ ترجمہ سو کون تمہاری خیر کی امید کرے بعد معاملہ سماۃ نائلہ کے جسنے اپنے افسوس کو یاد دلاکر پکارا جب اوسنے اپنے باپ غالب کا بدلہ اپنے شوہر پر دیکھا جو اوسکا قاتل تھا اور تم ایسے غیر تمند ہو کہ انتقام لینا تو درکنار تمنے اولٹی اوسکی بیٹی اوسکے قاتل سے بیاہ دی۔

دعتہ وفی اثوابہ من دمائھا	خلیطا دم من ثوبہ غیر ذاھب

الضمیر المنصوب للویل والمجرور للزوج۔ وغیر ذاھب نعت دم ترجمہ نائلہ نے اپنے افسوس کو ایسے حال میں پکارا کہ اوسکے شوہر کے کپڑوں میں اوس سماۃ کے خونوں سے دو خون مخلوط تھے جو اوسکے کپڑوں سے نہیں جانیوالے تھے دو خونوں سے مراد ایک خون ازالہ بکارت کا اور دوسرا خون اوسکے مقتول باپ کا۔ وقال طرفۃ بن العبد

ہو شاعر بکری معروف صاحب المعلقۃ الثانیۃ من السبع وکان عبد بن عمر زوج اخت طرفۃ عند عمرو بن ہند ویقول ان طرفۃ یھجوک فقال طرفۃ یھجو عبد بن عمر

فرق عن بیتیک سعد بن مالک	وعمرا وعوفا ما تشی وتقول

نبی بالبیتین بیت الاعمام وبیت الاخوال وما مصدریۃ فاعل فرق ترجمہ شاعر عبد عمرو بن بشر اپنے بہنوئی کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیری غمازی اور سخن سازی نے گروہ سعد بن مالک اور عمرو بن ہند اور عوف بن محلم کو تیرے چچاؤں اور ماموؤں کے ہر دو خاندان سے جدا کر دیا اور یہ اسلیے کہا کہ عبد بن عمر طرفہ کی غمازی عمرو بن ہند سے اسطرح کرتا تھا کہ طرفہ تیری ہجو کرتا ہے۔

وانت علی الادنی شمال عریۃ	شامیۃ تزوی الوجوہ بلیل

عمارۃ بن عقیل

طرفۃ بن العبد

الادنی الاقرب ۔ والعرية الباردة ۔ والشآم من البلاد الباردة فالريح التي ياتي منها تسمى شاميّة وتكون باردة ۔ والهمزة قد تحذف من لفظ الشام ونزداد جمعه وقبضه ۔ والبليل الريح الباردة مع نوع من النداوة ترجمہ ۔ تو اپنے اقارب کے حق مین باد شمالی سرد شامی نمناک ہے جو بسبب سردی کے موسموں کو مضطر ادی یعنے موذی ہے ۔

وانت على الاقصى صباً غير قرة … تذاءب منها مرزغ ومسيل

الاقصى الابعد ۔ والقرة بالفتح الباردة ۔ والتذاءب بالذال المعجمة مجی الريح من كل وجه على ضعف ۔ واستعير ههنا لمجی السحاب ترجمہ اور تو بعید رشتہ دارونکے حق مین پورواہوا ہے جو خنک نہین ہے اور جس سے ابر زراعت پیدا کرنیوالا اور سیل بہانیوالا آتا ہے یعنے اونکو نافع ہے ۔

واعلم علما ليس بالظن انه … اذا ذل مولى المرء فهو ذليل

ترجمہ اور مین بطور علم ویقین کے نہ بطور ظن کے اس امر کو جانتا ہون کہ جب کسی شخص کے چچا کا بیٹا خوار و ذلیل ہوا تو وہ شخص خود ذلیل وخوار ہے

وان لسان المرء ما لم تكن له … حصاة على عوراته لدليل

الحصاة العقل ۔ وعلى عوراته متعلق بدليل ترجمہ اور یہ بات یقیناً جانتا ہون کہ مرد کی زبان اوسکے عیبونکی بیشک دلیل ہے جبتک اوسکو عقل نہو جو اوسکو بدگفتاری سے روکے وقال بشير بن ابی العبسی

اتخطر للاشراف يا قرد خذيم … وهل يستعد القرد للخطران

الخطران تحريك الذنب ويكنى به عن البطر ۔ والقرد حيوان معروف هو المراد في المصراع الثاني ۔ واما في المصرع الاول فالمراد به بنو قرد وهم من خذيم بالمهملة فالمعجمة فالتحتانية كزبرج بطن من عبس ترجمہ کیا تم ای بنی قرد جو قبیلہ خذیم سے ہو اشراف لوگونکے روبرو دم ہلاتے ہو یعنے تکبر کرتے ہو حالانکہ حال یہ ہے کہ بندر دم ہلانے کے لیے طیار نہین ہو سکتا کیونکہ اوسکے دم چھوٹی ہوتی ہے جسکو وہ ہلا نہین سکتا خلاصہ یہ ہے کہ تمھارے لیے عزت وشرافت ہی نہین ہے جسپر تم تکبر کرو ۔

ابى قصر الاذناب ان تخطروا بها … ولؤم بنى قرد بكل مكان

القصر كعنب نقيض الطول والضمير المجرور للاذناب ترجمہ تمھاری دمون کا چھوٹا ہونا اور بنی قرد کی خست کا ہر جگہ مشہور ہونا اس بات سے منع کرتا ہے کہ تم اوسپر غرور کرو اور دم ہلاؤ ۔

لقد سمنت قعدان آل خذيم … واجسامكم في الحي غير سمان

القعدان جمع قعود وهي الناقة التي تتخذ مركبا ومقعدا وسمنها كناية عن البخل او عن التبلد وترك السفر ترجمہ ای آل خذیم تمھاری سواریکی اونٹنیان

بشیر بن ابی العبسی

خوب موٹی و طیار ہین کیونکہ تم اونکو دودھ پلاتی ہو اور مہمانونکو نہین دیتی اسلیے کہ تم خسیس و بخیل ہو یا اسلیے موٹی ہین کہ تم اونپر سوار ہوکر سفر نہین کرتے پس تم بلید و کاہل ہو اور با اینہمہ تمھاری صفات حسنہ قوم مین موٹی نہین ہین یعنی ضعیف و حقیر ہین۔ صفات کو موٹا کہنا بطور مشاکلہ کی ہی۔ وقال فرعان بن الاعرف فی ابنہ منازل

جزت رحم بینی وبین منازلٍ   جزاءً کما یستنزل الدین طالبہ

اراد بالرحم القرابۃ ترجمہ وہ قرابت جو مجھ مین اور میری بیٹے منازل مین ہی اوسکو ایسے اجزا دی جیسا قرض کا طالب اپنا قرض دیون سے طلب کرکے لیلیتا ہی اور اوسپر چھوڑتا نہین ہی۔

وان کنت اخشی ان یکون منازلٌ   عدوی وادنی شاھدٍ انا راھبہ

ان نافیۃ۔ والادنی الاقرب۔ والشاہد الحاضر وانا راہبہ نعتہ ترجمہ اور مین اسباتسے نہین ڈرتا تھا کہ منازل میرا دشمن اور اوس حاضر شخص سی جس سی مین ڈرتا ہون قریب تر ہوگا یعنی اوسکا حامی اور مددگار ہوگا۔

حملت علی ظہری فقدیت صاحبی   صغیرًا الی ان امکن الطر شاربہ

الطر فی الاصل طلوع النبت ترجمہ مین نے اوسکو اپنے سینہ پر اوٹھایا اور اپنی صاحب یعنی منازل پر فدا ہوا جبکہ وہ چھوٹا تھا یہانتک کہ اوسکی مسین بھیگنے لگین یعنی مونچھین نکلنے لگین۔

لربیتہ حتی اذا آض شیظمًا   یکاد یساوی غارب الفحل غاربہ

اللام للقسم۔ والشیظم الطویل۔ والغارب الکاہل وجواب الشرط محذوف ترجمہ بخدا اوسکو مین نے پرورش کیا یہانتک کہ جب وہ لمبا جوان ہوگیا اور اوسکا کاندھا شتر نرکی کاندھی کی برابر ہوجانیکے قریب ہوگیا تو اوسنی میری حق تلفی کی۔

فلما رآنی ابصر الشخص اشخصًا   قریبًا وذا الشخص البعید اقاربہ
تغمد حقی ظالمًا ولوی یدی   لوی یدہ اللہ الذی ھو غالبہ

غاربہ طلبہ قریبًا وتغمدہ سترہ واللّی العطف ترجمہ سو جب اوسنی مجھے دیکھا کہ مین بسبب فساد بینائی کے ایک شخص کو قریب سی بہت سی اشخاص دیکھنے لگا اور شخص بعید کو پاس بلانے لگا کیونکہ وہ دور سی بخوبی معلوم نہین ہوتا تھا تو ایسی حالت مین اوسنے میرا حق زبردستی چھپا لیا اور میرا ہاتھ مروڑ ڈالا اوسکا خدا جو اوسپر غالب ہی اوسکا ہاتھ مروڑ دیو یعنے اوسکو ستاوے۔

وکان لہ عندی اذا جاع او بکا   من الزاد احلی زادنا واطائبہ

الاطائب جمع الطیب ترجمہ اور جبکہ وہ محبوب کا ہوتا یا روتا تو اوسکی لئے میری پاس قسم توشہ سے ہماری توشہ کا عمدہ و پاکیزہ حصہ لگا رہتا تھا۔

وربّیتُہ حتی اذا ما ترکتُہ ۔۔۔ اَخَا القوم واستغنیٰ عن المسح شاربُہ

المسح القطع والشط ترجمہ اور مین نے اوسکی پرورش کی یہانتک کہ جب مین نے انکی قوم کا بھائی اوسکو کر چھوڑا یعنی ایسا جوان ہوگیا کہ قوم مین شمار کیا جانے لگا۔ اور اوسکی مونچھین قطع اور شانہ سے بے پرواہ ہوگئین یعنی چھوٹی چھوٹی نکل آئین۔

وجمّعتہا دُہمًا جلادًا کانہا ۔۔۔ اِشاءُ نخیلٍ لم تَقطّع جوانبُہ

الضمیر المنصوب للخیل۔ ودہما جمع ادہم تمیز یرفع ابہام الضمیر۔ والجلاد جمع جلید وہو القوی الشدید والاشاء صغار النخل والمجرور للنخیل ترجمہ اور یہانتک کہ مین نے اسکے لیے ایسے مشکی گھوڑے تیز و مضبوط جمع کر دیئے گویا کہ وہ چھوٹے چھوٹے درخت خرما کے ہین جنکی شاخین کاٹی نہیں گئین۔ اسمین گھوڑونکی قد آوری اور طیاری کی تعریف ہے۔

فاخرجنی منہا سلیبًا کانّنی ۔۔۔ حُسامٌ یمانٍ فارقتہ مضاربُہ

ترجمہ سوایسے وقت مین مجھے سب چیزین چھینکر گھر سے نکالدیا گویا مین یمن کی تلوار ہون کہ اوسکی کاٹنے کے مقام اوس سے جدا ہوگئے ہین اور صرف لکڑی کی مانند رہگئی ہے۔

أأن أُرعشت کفّا ابیک واصبحت ۔۔۔ یداک یدی لیثٍ فانّک ضاربُہ

ان بتقدیر اللام ترجمہ کیا اسلیئے کہ تیری باپ کی دونون ہاتھہ رعشہ مین مبتلا ہوگئی اور تیری دونون ہاتھہ مثل شیر کی دونون ہاتھونکی توانا ہوگئے تو اپنے باپ کو ماریگا۔ الاعجبی یہ ہر دو وجہ مقتضی رحم ہین نہ باعث غضب۔ وقال عارق الطائی یہجو المناذرۃ

المناذرۃ آل منذر بن ماء السماء۔ والصواب ان ہذہ الابیات لقرملۃ بن شہاب الطائی ابن عم العارق فانہ قالہا ونسبہا الیہ ومن خبرہا ان عمرو بن منذر وہو عمرو بن منذر بن ماء السماء اغار علی الطی فاصاب منہم ابلا ونسوۃ فقال عارق عمر الاحی قبل السنین من بانت عاشقۃ علی یاتی فقال عمرو لثرملۃ ان ابن عمک ہجانی وانوعدنی فقال ما ہجاک ولکن قال یمینا واللّٰہ لو کان ابن جفنۃ الخ

واللّٰہِ لو کان ابنُ جفنۃَ جارکم ۔۔۔ لَکسا الوجوہَ غضاضۃً وہوانا

اراد بابن جفنۃ عمرو بن الحارث الغسانی فانہ من آل جفنۃ بن عمرو بن عامر بن ماء السماء۔ والصحیح علی ما فی الاغانی عوما ان کساکم غضۃ وہوانا ای ان سوکم لما النافقۃ۔ والغضۃ بالمعجمتین بالفتح الذلۃ والمنقصۃ کالغضاضۃ ترجمہ اپنی قوم کو خطاب اور عمرو بن منذر پر تعریض کرتا ہوا اور کہتا ہے کہ بخدا اگر ابن جفنۃ تمہارا ہمسایہ اور ہم عہد ہوتا تو تمکو لباس ذلت و خواری نہ پہناتا یعنی تمہاری مدد کرتا۔ مگر روایت اغانی کے موافق یہ شعر ابن جفنہ کی ہجو ہون گے

بلکہ برج ہون گی۔

وإذا القطع منكم الأقرانا	وسلاسل كتثنين فى أعناقكم

عطف على عنقته۔ يثنين مجهول من ثناه اذا صرفه ولواه۔ واذا بالتنوين حرف الشرط۔ والاقران جمع قرن هو الحبل الذى يشد به الأسارى۔ ترجمہ اور بیشک وہ رسیان جو تمھاری گردنون مین لپٹی ہوئی ہین پہناتا۔ اور جبکہ وہ تمھارا ہمعہد ہوتا تو بیشک تمھاری رسیان جنمین جکڑے ہوے ہو کاٹ ڈالتا۔

مسكا وريطا رادعا وجفانا	ولكان عادته على جاراته

وروى غارته وهذا انسب بالمقام۔ والمراد بالغارة معناه المجازى وهو الاعطاء۔ ويجوز ان يكون العادة من عاد عليه اذا انعم عليه۔ والريط الثوب الرقيق۔ والرادع الثوب المصبوغ بالزعفران۔ والجفان جمع جفنة وهو القدح الكبير ترجمہ اور البتہ اسکا انعام اوسکے ہم عہد ہمسایون پر مشک وجامہ باریک زعفران سے رنگا ہوا اور بڑی بڑی کٹھری جنمین اقسام طعام بھری ہون ہوتا وقال مساور بن هند يهجو بنى أسد

لهم الف وليس لكم إلاف	زعمتم ان إخوتكم قريش

الالف والإلاف والايلاف العهد۔ واول من اخذه هاشم من ملك الشام ترجمہ تم خیال کرتے ہو کہ قریش تمھارے بھائی ہین سو یہ خیال تمھارا غلط ہے کیونکہ قریش کا شاہان اطراف وجوانب سے قول وقرار امن کا ہے اور تمھارے لیے یہ عہد نہین ہے۔ یعنی یہ لوگ اپنے سفر ونمین امن سے رہتے ہین کوئی اونکو ستا نہین سکتا اور اور لوگ ستائے جاتے ہین جبکہ قریش کو جاڑون یا گرمی کے سفر مین کوئی ستانیکا ارادہ کرتا تھا تو یہ لوگ کہدیتے تھے کہ ہم ساکنان حرم اللہ ہین سو کوئی اونکو نہین لوٹتا تھا۔ ہاشم شام کے طرف اور عبد شمس حبشہ کیطرف اور مطلب یمن کو اور نوفل فارس کو تجارت کے لیے سفر کرتے تھے اور ہر ایک نے اوس ملک کے بادشاہ سے عہد امن لیلیا تھا کذا فی القاموس.

وقد جاعت بنو أسد وخافوا	أولئك أومنوا جوعا وخوفا

ترجمہ قریش لوگ بھوک اور خوف سے امن مین کئے گئے ہین اور حال یہ ہے کہ بنی اسد بھوکے رہتے ہین اور لوگون سے ڈرتے ہین پس قریش سے کیونکر ہو سکتے ہین۔ اس شعر مین اشارہ ہے اس آیت کیطرف اطعمهم من جوع وآمنهم من خوف۔ وقال قعنب بن ضمرة

منى وما سمعوا من صالح دفنوا	ان يسمعوا ريبة طاروا بها فرحا

الريبة التهمة ومنى متعلق به ترجمہ اگر وہ لوگ مجھ پر کوئی تہمت سنتے ہین تو اوسکے سبب خوشی کی مارے اوڑنے لگتے ہین اور جو میری نیک کام سنتے ہین تو اونکو چھپا ڈالتے ہین اور ظاہر ہونے نہین دیتے۔

مساور بن ہند

قعنب بن ضمرۃ

صُمٌّ اذا سمعوا خیراً ذُکِرتُ به ۔۔۔ وان ذُکِرتُ بشرٍّ عندہم اُذُنُ

ترجمہ وہ لوگ بہرے ہوجاتے ہین جبکہ کوئی اچھا کام میری نسبت مذکور ہوتا ہے اور اگر میرا ذکر اونکے پاس بدی کے ساتھ کیا جاوے تو وہ لوگ ہمہ تن گوش ہوجاتے ہیں

جہلاً علینا وجُبناً عن عدوّہم ۔۔۔ لبئست الخُلّتان الجہلُ والجُبنُ

ترجمہ وہ لوگ ہمسے جہالت پیش آتے ہین اور اپنے دشمنوں سے نامردی کرتے ہین سو جہالت و نامردی دونون خصلتین بیشک بری ہین۔

وقال منصور بن مُسجاح الضبّی

ثأرتُ بہ رکابَ العیرِ منہم بِجَمّۃٍ ۔۔۔ صفایا ولا ابقیا لمن ہو ثائرُ

الثار فی الاصل طلب الدم واستعمل فی اخذ العوض۔ والرکاب الابل۔ والعیر بالفتح السید۔ والضمیر لبنی تمیم۔ والباء للبدلیۃ۔ والجمۃ المائۃ من الابل۔ والصفایا جمع صفیّ وہی الناقۃ الکثیرۃ اللبن۔ والبقیا الرحمۃ ترجمہ مین نے اونکے سردار کے شتر بعوض اپنے بہت دودھ دینے والے سو اونٹنیونکے جو مجھسے چھین لیگئی تھین چھین لئے اور یہ امر تو ظاہر ہے کہ عوض لینے والے کو کچھ رحم طرف ثانی پر نہین ہوتا یعنی مین نے اونپر رحم نہین کیا۔

من الصہب اثناءً وجذعاً کأنہا ۔۔۔ عذاریٰ علیہا شارۃٌ ومعاصرُ

الصہب جمع صہباء وہی الناقۃ التی لاکون شدیدۃ البیاض والجار والمجرور واثناء وجذعاً کلہا حالات من رکاب العیر والاثناء جمع ثنی وہی الناقۃ التی ولدت ثانیاً۔ والجذع جمع جذعۃ وہی مادون الثنی۔ والشارۃ الحسن والجمال والمعاصر جمع معصر من اعصرت الجاریۃ اذا بلغت شبابہا۔ ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ شتر سفید مائل بزردی یعنی رنگ کے بھورے تھے اور دوسری بار بیائی ہوئی اونٹنیان اور اوس سے عمر مین کم اور جوان تھین اور ایسے خوبصورت کہ گویا وہ عورات پاکیزہ جمیلہ ہین۔

فان تلق من سعدٍ ہناتٍ فاننا ۔۔۔ نکاثر اقواماً بہم ونفاخرُ

اراد بسعد بنی سعد بن عوف بن مالک بن تیم۔ والہنات الامور المکروہۃ ویکاثرہ یغالبہ فی الکثرۃ ترجمہ سو اگر ہم نے بنی سعد کی جانب سے امور مکروہ سنکر دیکھے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ ہمارے ہم جد ہین اسلیے اونکے سبب ہم اور قومونپر کثرت مین غالب آتے ہین اور ہم اونپر فخر کرتے ہین۔

لقد کان فیکم لو وفیتم لجارکم ۔۔۔ لِحًا ورقابٌ عُزدۃٌ ومناخرُ

اللحی جمع لحیۃ۔ والعزدۃ الشدیدۃ۔ والمناخر الانوف۔ وکنی بالکل عن العز والشرف۔ ترجمہ اے بنی سعد اگر تم اپنے ہمسایہ اور ہم عہد سے ایفائے عہد کرو تو کیا تعجب ہے کیونکہ آخر تمہارے مونھ پر ڈاڑھیان ہین اور تمہاری گردنین موٹی اور تمہاری بڑی ناکین ہین یعنی عزت کا دعوی کرتے ہو۔

فیہم المن عزۃٌ کفالۃُ منقرٍ ۔۔۔ وان کان عَقداً بینہم متظاہرُ

يقال نُهز الهم و بُعدًا اذا دعى عليهم و معناه البعد - و غرّه خدعه - و منقر بن عبيد بن مقاعس بطن من تميم - والتظاهر التعاون - ترجمہ سو برا ہو تو اوس شخص کا جسکو فریفتہ کیا ہی بنی منقر کے کفیل اور ضامن ہونے نے کیونکہ وہ لوگ ایفائی عہد نہین کرتی اگرچہ اونکا ایسا قول ہو جسکے ایفا مین وہ باہم معاون ہو نگار

وقالت امراة من عابدة تحاش الضبي

متى تلق حوّاشا وان كان محرما — يقل لك هل تخشى على حكيما

احرم الرجل اذا دخل فى الحرم او فى الاشهر الحرم - و حكيم علم رجل ترجمہ جبکہ تو حواش سے ملے اگرچہ وہ حرم مکہ معظمہ مین یا اون مہینو مین ہو جنمین قتال حرام ہی تو وہ تجھسے یہ پوچھیگا کہ تجھکو میری معاملہ مین حکیم کا ڈر ہی یا نہین یعنی اوسکے دل مین حکیم کا اسقدر خوف بیٹھ گیا ہی کہ ایسے اوقات امن مین بھی اوس سے بیخوف نہین ہی -

ومالى لا اخشى عليك محربا — اخا ثقة يبنى قتيلا كريما

المحرب اسم مفعول من حربه اذا اغضبه و اغراه ترجمہ اور مجھکو کیا ہو گیا ہی اے حواش کہ تیری معاملہ مین اور تیری حق مین ایسے شخص کا خوف نہ کرون جو لڑائی پر برانگیختہ کیا ہوا اور اوبھارا ہوا معتبر ہی اور جو خبر دیتا ہی کہ مین نے فلانے بڑی نامدار آدمی کو مار ڈالا ہی - یعنے وہ حکیم ایسا بہادر ہی کہ بےیار و مددگار کی مرتکب قتل ہوتا ہی -

متى تلقه يعدو به الورد جائلا — بشكته تلق الالدّ الغشوما

الورد الفرس الذى هو بين الكميت و الاشقر - و جائلا من الجولان - والشكة بالكسر آلات الحرب و الالد شديد الخصومة و الغشوم الظالم ترجمہ جبکہ تو اوس سے یعنے حکیم سے ایسے حال مین ملی کہ اوسکا سرنگ گھوڑا اوسکو ایسے وقت مین تیز لیے جاتا ہو کہ وہ اپنی ہتھیار لیے جولانی کرتا ہو تو تو ایسے شخص سے ملیگا جو لڑائی مین بڑا لیجڑ اور ظالم ہی - لڑائی مین لیجڑ اور ظالم ہونا اونکی نزدیک تعریف کی بات ہی - فقال حواش

والله ما اخشى حكيما و رهطه — ولاكنما اخشى اباك حكيم

ترجمہ بخدا مین تو نہ حکیم سے ڈرتا ہون اور نہ اوسکی قوم سے مگر حکیم کو تیری باپ کا خوف ہی کہ وہ ڈر کر مر جاوی -

وجدت اباك تابعا فتبعته — وانت لعهار الرجال لزوم

ترجمہ تو نے اپنی باپ کو حکیم کا تابعدار پایا سو تو بھی اوسکے تابعدار ہو گئی کہ وہ جو چاہتا ہی تجھسے کرتا ہی اور تو انکار نہین کرتی اور تو کسطرح سے اوس سے بانکار پیش آوے حالانکہ تو بدکار مردونکی ساتھ لگی رہتی ہی کہ اونسے جدا نہین ہوتی -

علی کل وجہ عائذیۃ دمامۃ ... یوافی بہا الاحیاء حین یقوم

وجہ عائذی تحلیل الوصف والاضافۃ ۔ و عائذی نسبۃ الی عائذۃ رہط الامراۃ المذکورۃ و الدمامۃ بالفتح الذلۃ ۔ والاحیاء الاقوام ترجمہ ہر شخص عائذی کے موہنہ پر ایسی ذلت برستی ہے کہ جب قومیں میلوں میں اپنا فخر بیان کرنے کھڑی ہوتی ہیں تو وہ شخص اوسی ذلت کی ساتھ اونسے ملتا ہے۔

واورثہا شر التراث ابوہم ... قماءۃ جسم والرواء ذمیم

القماءۃ قصر القامۃ بدل من الضمیر المنصوب ۔ والرواء حسن المنظر ترجمہ اونکے باپ نے اونکو کوتاہی قامت کی بری میراث دی جو عیب مذموم شمار ہوتی ہے ۔ اور اونکا چہرہ زشت و بدنما ہے۔

کان خروء الطیر فوق رؤسہم ... اذا اجتمعت قیس معا وتمیم

الخرء العذرۃ ترجمہ جبکہ بنی قیس اور بنی تمیم دونوں کسی میلہ میں اکھٹے ہوتے ہیں تو بنی عائذہ وہاں ایسے خاموش و ذلیل ہوتے ہیں کہ گویا اونکے سروں پر پرندونکی بٹیہ کی انبار ہیں یعنی یہ لوگ کچھ بول نہیں سکتے۔

متی تسال الضبی عن شر قومہ ... یقل لک ان العائذی لئیم

ترجمہ جبکہ تو بنی ضبہ کی کسی شخص سے یہ پوچھیگا کہ تمھاری قوم میں بدمرد گھٹیا کون ہے تو وہ یہ کہیگا کہ عائذی ہی سب سے زیادہ ذلیل ہے۔

وقال محرز بن المکعبر الضبی لبنی عدی بن جندب

ومن حدیث ہذہ الابیات ان محرزا ہذا کان جارا لبنی عدی بن جندب من تمیم فاغار علی ابلہ بنو عمرو بن کلاب من ہوازن فاستنصر بنی عدی علی عدوہ فوعدوہ النصر فلما طال العہد ویئس من نصرہم اتی المخارق والمساحق ابنی شہاب المازنی من مازن تمیم فقام علی نصرہ فانشد۔

ابلغ عدیا حیث صارت بہا النوی ... ولیس لدہر الطالبین فناء

ترجمہ میری طرف سے عدی کو یہ پیام پہونچا دے جہاں اونکو سفر لیگیا ہو کہ تمنے میرا بدلہ میرے اعداسے بخوف ہلاکی جنگ نہ لیا حالانکہ طالبین انتقام کے زمانہ کو فنا ہی نہیں ہے یعنے اونکا ذکر خیر ہمیشہ رہتا ہے۔

کسالی اذا لاقیتہم غیر منطق ... یلہی بہ المتبول وہو عناء

غیر منطق منصوب علی المصدریۃ ای لاینطقون غیر منطق ۔ ولہاہ بہ علّلہ وشغلہ بہ والمتبول بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ من اصیب بتبل ای حقد و وتر ۔ والعناء المصدر غنی اذا تعلق وصف بہ مبالغۃ ترجمہ وہ لوگ سست و کاہل ہیں جب تو اونسے ملے تو وہ ایسی گفتگو کے سوا گفتگو نہیں کرتے جس سے وہ شخص کہ اوس سے کینہ کشی کی گئی ہو اور وہ سراسر رنج و قلق ہو صرف بہلایا اور ٹالا جاوے یعنے انتقام نہیں لے سکتے۔

أُخَبِّرُ مَن لاقيتُ أن قد وفيتُم	ولو شئتُ قال المنبأُون أساؤوا

المنبأون المخبرون علی صیغۃ اسم المفعول ترجمہ مین جس سے ملتاہون تو تمھاری بدنامی دور کرنے کو یہ کہتاہون کہ تمنے ایفاء وعدہ کیا اور اگر مین تمکو نصیحت کرنا چاہون اور یہ کہدون کہ تم نے خلاف وعدگی کی یعنی جو تمنے مجھسے وعدہ کیا تھا وہ پورا نہ کیا تو وہ لوگ جنکو خبر دیگئی ہے یہ کہین کہ بنی عدی نے برا کیا۔

لهم ريثةٌ تعلو صريمةَ امرهم	وللأمر يومٌ راحةٌ فقضاءُ

الریث المکث۔ والصریمۃ العزیمۃ۔ والمراد بالراحۃ المکث ترجمہ اونکی مزاج مین ایک درنگ اور کاہلی ہے کہ اونکے پکے ارادے پر غالب رہتی ہے ایسے ویسے ارادونکا تو کیا مذکور ہے اور یہ بات مقرر ہے کہ ہر کام کے لیے ایک دن درنگ کا ہے پھر پورے کرنے کا۔ یعنے مگر یہ لوگ کبھی اپنے وعدہ کو پورا نہین کرتے۔

وانّی لراجيكم على بُطءِ سعيكم	كما في بطونِ الحاملاتِ رجاءُ

ترجمہ اور مین باوجود درنگ اور سستی تمھاری کوشش کی تمھاری مددگاری کا ایسا امیدوار ہون جیسے حاملہ عورتون کے شکم کی امید ہوتی ہے یعنے یہ نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہوگا یا ہوگا یا نہین۔

فهلّا سعيتم سعيَ عصبةِ مازنٍ	وهل كفلائي في الوفاءِ سواءُ

ترجمہ سو تمنے گروہ مازن کی سی کوشش کیون نکی اور کیا میرے ہر دو کارساز (تم اور بنی مازن) ایفاء عہد مین برابر ہین یعنے برابر نہین۔

لهم اذرعٌ بادٍ نواشرُ لحمِها	وبعضُ الرجالِ في الحروبِ غثاءُ

النواشر عصب ظاہر الذراع۔ والغثاء ما یحملہ السیل من الاوراق والمراد بہ اللغو الساقط ترجمہ بنی مازن کے ایسے ہاتھ ہین جنکے باہر کرخ کی رگین کھڑی اور کھلی ہین یعنے بہ نکاکے اور تیز مزاج ہین اور بعض لوگ تو لڑائیون مین محض نکمے اور ہیچ ہوتے ہین یعنے جیسے تم۔

كأنّ دنانيرًا على قسماتهم	وإن كان قد شفّ الوجوهَ لقاءُ

القسمۃ بکسر السین وفتحہا الوجہ۔ وشفہ ہزلہ ترجمہ جنگ مین اونکے منہ ایسے چمکتے ہین کہ گویا اونکے چہرہ پر کندنی اشرفیان ہین اگرچہ ایسی جنگ ہو کہ اوسنے بسبب شدت خوف کے چہرونکو بگاڑ و اتار دیا ہو۔ وقال شمعلۃ بن الاخضر

وضعنا على الميزان كوزًا وهاجرًا	فمالت بنو كوزٍ بأبناءِ هاجرِ

مال براذا رجحہ وغلبہ فی الوزن ترجمہ بنی ہاجر کی ہجو کرتا ہے کہ ہمنے بطون ضبہ سے بنی کوز اور بنی ہاجر کو تولا تو بنی کوز کا پلہ بنی ہاجر کے پلہ سے

جهک گیا یعنے وہ لوگ عزت وشرف مین غالب آئے۔

ولو ملأت أعفاجها من رثيئة	بنو هاجر مالت كهضب الأكادر

الاعفاج جمع عفج وهو ما ينتقل اليه الطعام بعد هضم معدته - والضمير مجرور لبني هاجر لتقدمه رتبة - والرثيئة بالمهملة والمثلثة كعطية اللبن الحامض الذي يحلب عليه اللبن الطري - والهضب جمع هضبة وهو الجبل الصغير - والاكادر جبال معروفة - ترجمہ اور اگر بنی ہاجر اپنی آنتین اور شکم شیر ترش سے پر کر لیتے اپنی عادت کی موافق کہ وہ بقیہ شیر مہمانون اور فقرا کو نہین دیتے اور یہانتک اوسکا ذخیرہ کرتے ہین کہ وہ ترش ہوجاتا ہی تو وہ ایسی بہاری ہوجاتے کہ اکادر کی پہاڑیون سے بھی زیادہ وزنی نکلتے

ولكنما اغترسوا وقد كان عندهم	قطيبان شتى من حليب وحاذر

اغترس الرجل اذا انخدع - والقطيب لبن الابل والغنم اذا جمع بينهما - والحليب اللبن الطري - والحاذر بالمهملة والذال المعجمة الحامض ترجمہ مگر وہ لوگ دہوکا کہا گئے کہ خالی شکم تولے گئے حال آنکہ اونکے پاس شیر مخلوط شتر وگوسفند مختلف تازہ اور ترش تہا جو اپنے بخل کی سبب کسیکو دیتے نہین اگر وہ اپنی عادت کے موافق اوپر شاپ وہ بیکر تولے جاتے تو نبی کور سے کیا پہاڑ ون بھی بہاری ہوجاتے - یہ کلام بطور استہزا کے ہی۔

وقال قرواش بن حوط الضبي

قرواش بن حوط

سو جاہلی يهجو عقال بن خويلد العقيلي واخاه اعلم بن خويلد وكانا من سادات بني عقيل في الجاهلية ۔

نبئت ان عقالا ابن خويلد	بنعاف ذي عذم وان الاعلما
ينمي وعيدهما الي وبيننا	شم فوارع من هضاب يرمرما

النعف ما ارتفع من منحدر الوادي او انحدر من الجبل وذو عذم بالمعجمتين موضع وقيل جبل وهذا النسب بالنعاف وخبران محذوف - وينمي الخبر يبلغ والشم العوالي - والفوارع التلاع المرتفعة والهضاب جمع هضبة وهو الجبل الصغير - ويرمرم جبل من جبال اليمن ويقال له يلملم ترجمہ مجھکو یہہ خبر پہونچائی گئی ہی کہ بیشک عقال بن خویلد جو بمقام اوتار کوہ ذی عذم ہی اور اوسکے بھائی اعلم نے مجھکو اونکی دہمکی دی ہی - اونکی دہمکی کی خبر ایسے حال مین پہونچی ہی کہ میری اور اونکی درمیان اونچی ٹیلے کوہ یلملم کی پہاڑیون کی حائل ہین جنسے وہ گذر نہین سکتا پس انکی دہمکی لغو ہی

غضا الوعيد فما اكون لموعدي	قنصا ولا اكلا له متخضما

الغض في الاصل للبصر وهو كفه من وجه وهنا استعارة عن الكف مطلقا - والقنص محركة الصيد والاكل بضمتين المأكول - والتخضم اكل الشيء اليابس ترجمہ تم دونون اپنے دہمکی مجھسے روکو کیونکہ مین اپنے دہمکانے والیکا شکار نہین ہون اور نہ اوسکا نرم چارہ کہ وہ مجکو بآسانی نگلجاوے۔

ضَبُعًا مُجَاهَرَةً وَلِيثًا هُدْنَةً ۔ وَثُعَيْلِبًا خَمَرًا إِذَا مَا أَظْلَمَا

الضبع یوصف بالجبن کالارنب والمعاندة ۔ والمجاہرة المقاتلة جهارا ۔ والهدنة الصلح والخمر محرکة ما داراک من مجتمع الاشجار ۔ واظلم دخل فی الظلمة ترجمہ تم دونون لڑائی مین مثل کفتار کی نامرد ہوا اور صلح مین شیر ہوا اور دو لومڑیان جھاڑ دنکی ہو جبکہ وہ دونون اندھیرے مین آوین

لَا تَسْأَمَا لِي مِن دَسِيسِ عَدَاوَةٍ ۔ أَبَدًا فَلَيْسَ بِمُسْئِمِي أَن تَسْأَمَا

الدسیس الخفی ۔ والسآمة جعله سائما ای ملولا ۔ وان تسأما اسم لیس ترجمہ تم دونون میری پوشیدہ عداوت سے جو تمھارے دلون مین ہے کبھی ملول نہو یعنی باز نہ آؤ کیونکہ تمھارا مجھسے ملول ہونا مجھکو ملول نہین کرتا بلکہ مجکو یہ پسند ہی کہ تم برابر میرے دشمن رہو ۔

وقال سوید بن مشنوء الخزاعی

دَعِي عَنكِ مَسْعُودًا فَلَا تَذْكُرَنَّهُ ۔ إِلَيَّ بِسُوءٍ وَاعْرِضِي بِسَبِيلِ

ترجمہ ای میری زوجہ تو میری بھائی مسعود کا ذکر چھوڑ اور اسکا ذکر میرے روبرو کسی برائی سے مت کر اور میرے پاس سے جس راہ جاہے [illegible] سب راہ سو کلے ہین ۔

نَهَيْتُكِ عَنْهُ فِي الزَّمَانِ الَّذِي مَضَى ۔ وَلَا يَنْتَهِي الْغَاوِي لِأَوَّلِ قِيلِ

ترجمہ اوسکے ذکر سے مین نے تجھکو پہلے منع کیا ہی مگر تو باز نہ آئی سچ ہے کہ گمراہ آدمی اول بار کہنے سے نہین رُکتا ۔

وقال سعدان بن عبید الطائی

عَجِبْتُ لِعِبْدَانٍ هَجَوْنِي سَفَاهَةً ۔ أَنِ اصْطَبَحُوا مِن شَائِهِمْ وَتَقَيَّلُوا

العبدان بالکسر جمع عبد ۔ وان بتقدیر اللام ۔ الاصطباح شرب الصبوح ۔ والشاء جمع شاة وتقیل الرجل اذا نام القیلولة وکنی به عن [illegible] ترجمہ مجھکو تعجب ہی اون غلامون پر جنھون نے براہ نادانی میری ہجو کی صرف اسلیئے کہ اونھون نے اپنی بکریون کا دودھ مثل شراب صبح کی پیا اور دوپہر کو کا ہلانہ سورہے سو یہ دونون امر باعث میری ہجو کے نہین ہوسکتے ۔ کیونکہ بکری والی گھوڑون اور شتر والو نکی مانند نہین ہوسکتے

بِجَادٌ وَرَيَّانٌ وَفِهْرٌ وَغَالِبٌ ۔ وَعَوْنٌ وَهِدْمٌ وَابْنُ صَفْوَةَ أَخْيَلُ

کلھم بطون اکثرہم من عبس عطف بیان لعبدان او خبر لمبتدأ محذوف ترجمہ وہ غلام لوگ قوم بجاد و ریان و فہر و غالب و عون و ہدم اور اخیل صفوہ کے بیٹے ہین ۔

فَأَمَّا الَّذِي يُحْصِيهِمُ فَمُكَثِّرٌ ۔ وَأَمَّا الَّذِي يُطْرِيهِمُ فَمُقَلِّلُ

سعدان

ترجمہ سو جو شخص کہ اونکی شمار کرتا ہو وہ اونکو شمار مین زیادہ بتلاتا ہی اور جو شخص کہ اونکی تعریف کرتا ہی وہ اونکو قلیل کہتا ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ یہ لوگ شمار مین زیادہ اور تعریف مین کم ہین۔ **وقال یزید بن قنافہ**

بن عدی الطائی۔ ومن خبر ہذہ الابیات ان یزید بن ثابت القبتی کان جار الطی فقتلہ بنو معن بن عتود واخذوا مالہ۔ فاغار بنو قبتہ علی بنی ثور بن جرم من بطون معن ووضعوا فیہم السیف فافلت رجل منہم واتی حاتم بن عبد اللہ الطائی فسار حاتم تحت اللیل ونجی لتی یزید بن قنافہ بصحراء المریط لا یدری حقیقۃ الامر حتی ہجم علیہ بنو قبتہ فقام الی قومہ ومنع باتہ وعرسہ وذہب بالنفال بہو جاثما حیث ہرب حاتم فخبر بہ یزید۔

لعمری وما عمری علی بہین	لبئس الفتی المدعو باللیل حاتم

ترجمہ مجھکو اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی میری نزدیک کم قدر نہین ہی کہ وہ جوان جسکو فریادخواہ فریادرسی کیواسطے رات کو پکارتا ہی وہ کون حاتم البتہ برا ہی کہ مجھکو خبر نکی اور تنہا چھوڑ گیا اور آپ بھاگ گیا۔

غداۃ اتی کالثور احرج فاتقی	بجبہتہ اقتالہ وہو قائم

غداۃ ظرف لبئس۔ واحرج مجہول من احرجہ الیہ اذا اضطرہ الیہ حال بتقدیر قد واتقی بہ جعلہ جنۃ لہ۔ والاقتال جمع قتل بالکسر وہو العدو المقاتل والکلام من قبیل الاستہزاء۔ ترجمہ وہ برا ہی اوس صبحکو کہ وہ مثل نر گاؤ وحشی کے جو دباؤ ڈالکر مقابلہ کی لیئے مجبور کیا جاوے غضبناک آیا اور اپنی پیشانی کو خوب جمکر دشمنونکی وارونکی ڈھال بنایا۔ یہ بطور استہزا ہی کیونکہ حقیقت مین حاتم بھاگ گیا تھا۔

کان بصحراء المریط نعامۃ	تبادرہا جنح الظلام نعائم
اعارتک رجلیہا وہافی لبہا	وقد جردت بیض المتون صوارم

المریط مصغر اسم موضع۔ والمبادرۃ المسابقۃ۔ والجملۃ نعت نعامۃ وہو اسم کان وجنح الظلام طائفۃ من اللیل منصوب علی الظرفیۃ واعارتک خبر کان۔ والہافی الساقط الفاسد ترجمہ حاتم کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تو مریط کی صحراسے ایسا گھبراکر بھاگا کہ گویا ایک شتر مرغ نے (جس سے بارہ شب مین اور شتر مرغ آگے بڑہنا چاہتے ہون اور اسلیئے وہ شدت سے تیز جاتا ہو) تجھکو اپنے ہر دو پا اور اپنی فاسد عقل اوسوقت مستعار دیدیے جب چمکتی شمشیرین میانسے نکلین یعنے تو اوسوقت بہت تیزی سے بھاگا۔ **وقال طارق وہو قیس بن جحدرۃ الطائی**

من مبلغ عمرو بن ہند رسالۃ	اذا استحقبتہا العیس تنضی من البعد

عمرو بن ہند ہو عمرو بن منذر ملک العرب عرف بامہ۔ والاستحقاب ان تحمل شیئا فی الحقیبۃ وہو ما یشد خلف البعیر۔ والضمیر المنصوب للرسالۃ۔ وتنضی من النضاء اذا ہزلہ ترجمہ عمرو بن ہند کے پاس کون میرا ایسا پیام پہونچا دے کہ جب وہ پیام شتر اپنے توشہ دانمین رکھے تو وہ بسبب دوری

مسافت کو لاغر کیا جاوے ۔

أيوعدني والرمل بيني وبينه	تبين رويدا ما امامة من هند

اللام في الرمل للعهد والمراد رمل عالج وهو المعروف ۔ والتبين التامل ويقال هو منه اذا وافقه واطاعه ۔ ترجمہ کیا عمرو مجھکو ایسے حال مین جنگ سے ڈراتا ہی کہ مقام عالج کی مشہور و دشوار گذار ریتی میرے اور اوسکے درمیان حائل ہی ۔ اي عمرو تو کچھ تامل تو کر کہ میری اَمَا اَمامہ تیری اَمَا ہند کی خادمہ نہ تھی تا کہ مین تیرا خادم ہون ۔

ومن اجا حولي رعان كأنها	قنابل خيل من كميت ومن ورد

اجا بالتحريك اجا جبل طي والثاني سلمى ۔ والرعان جمع رعن وهو انف الجبل والقنابل الجماعات من الخيل ۔ وخص الاجا لانه كان يسكنه ترجمہ اور ایسی صورت مین مجھکو دھمکاتا ہی کہ اجا پہاڑ کی چوٹیان میرے گرد اسطرح ہین گویا وہ کمیت اور سرنگ گھوڑونکی کاروان ہین ۔

غدرت بأمر كنت انت دعوتنا	اليه وبئس الشيمة الغدر بالعهد

ترجمہ تو نے ایسے امر مین عہد شکنی کی جسکی طرف تو نے خود درخواست کر کے ہمکو بلایا تھا یعنے خود تو نے اپنی خواہش سے ہمسے صلح کی تھی اور اب تو نے خود اوس عہد کو توڑ دیا اور معلوم ہے کہ عہد شکنی بد خصلت ہی ۔

وقد يترك الغدر الفتى وطعامه	اذا هو امسى حلبة من دم الفصد

الحلبة مرة من حلب استعير لما يخرج من الدم واراد بدم الفصد الدم الذي كانوا يأخذونه من فصد البعير في اشتداد القحط ويشربونه ترجمہ اور جوانمرد تو عہد شکنی کو ایسے وقت سخت مین بھی نہین اختیار کرتا کہ اوسکا طعام شام بسبب شدت قحط و نایابی غذا ایک گھونٹ خون فصد شتر کا ہی اور تو نے تو بے ضرورت عہد شکنی کی ۔ وقال آخر

لعمري وما عمري علي بهين	لقد ساءني طورين في الشعر حاتم

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی مجھکو پیاری ہی بیشک حاتم نے مجھکو دو دفعہ اشعار ہجو لکھکر ستایا ہی ۔

أيقظان في بغضائنا وهجائنا	وانت عن المعروف والبر نائم

ترجمہ کیا تو اے حاتم ہماری عداوت اور ہجو گوئی مین ہوشیار و بیدار ہی باوجودیکہ تو احسان و نیکی سے غافل ہی ۔

بجبلان قد ساد اخرم كلها	لكل اناس سادة ودعائم

ترجمہ تیرے لیے صرف یہ فخر ہی کہ تو ساری بنی اخرم کا سردار ہی مگر ایسا فخر زیبا نہین کیونکہ سب لوگونکی سردار اور سہارے ہوتے ہین ۔

فهذا أوانُ الشعرِ سُلَّت سهامُهُ ... مُعابلُها والمُرهَفاتُ السّلاجِمُ

المعابل جمع معبل وہو السہم العریض النصل بل من السہام ۔ والمرہفات السیوف المحدّدۃ ۔ والسلاجم السیوف الطول ۔ ترجمہ سابق ہمیشہ تیری ہجو گوئی کی طرف کچھ التفات و پروا نہین کی تھی مگر اب ہم بھی طیار ہو گئے ہین سو یہ وقت شعر گوئی کا ہے کہ اوسکے تیر چوڑی بھال کے ترکش سے نکالے گئے ہین اور اوسکی تیز اور لنبی تلوارین میانسے لیکئین ہین یعنے اب تیری شعر گوئی کو دیکھنا ہے ۔ وقال رجل من طے

إنّ امرءً يُعطي الأسنّة نحرَهُ ... وراءَ قُريشٍ لا أعُدُّ له عقلا

ترجمہ بیشک وہ شخص کہ قریش سے پہلے اپنا سینہ نیزونکو حوالہ کردے یعنے اونسے پہلے لڑے ہین اوسکی عقل کو کچھ مال نہین گنتا ۔

يذمّون لي الدنيا وقد ذهبوا بها ... وما تركوا فيها لمُلتمسٍ ثَعلا

ذہب بہ اذا حصلہ علی اکمل وجہ ۔ والملتمس الطالب ۔ والثعل بالمثلثۃ فالمہملۃ بالفتح والضم زیادۃ فی ضروع البقر والغنم یکنی عن الشئ القلیل ترجمہ وہ لوگ میرے روبرو تو دنیا کی برائی بیان کرتے ہین حال آنکہ وہ خود اوسکو خوب کھاتے ہین سو وہ لوگ دنیا مین کسی خواہشمند کے لیئے کچھ نہین چھوڑتے ہین سب آپ ہی لے لیتے ہین ۔ وقال رُوَيشد الطائی لبنی موقع

وموقعُ تنطقُ غيرَ السدادِ ... فلا جِيدَ جِزعُكِ يا موقعُ

جید من جادہ اذا مطرہ وسقاہ ۔ والجزع الوادی ترجمہ اور بنی موقع نادرست گفتگو کرتے ہین سو تمہاری نالی اور جنگل اے بنی موقع سیراب نہ کیئے جاوین ۔ اونکو کوستا ہے کہ خدا تمپر باران رحمت نہ برساوے ۔

فما فوقَ ذلّتكم ذِلّةٌ ... ولا تحتَ موضعكم موضعُ

ترجمہ سو تمھاری خواری سے زیادہ کوئی خواری نہین ہے ۔ اور نہ نیچے تمھاری مرتبہ کی کوئی اور مرتبہ ہے تم سب سے ادنی ہو ۔ وقال جابر یہجو بنی جرول من الطی وبنی سلامان وہم ایضًا من الطی والشاعر طائی سنبسی ۔

أجِدّوا النِّعالَ لأقدامكُم ... أجدّوا فإنّ لكم جَرولُ

اجدّہ جعلہ جدیدًا ۔ وتجدید النعال کنایۃ عن استعداد الفرار ترجمہ اے بنی جرول بھاگنے کی طیاری کرو اور نئی جوتیان پہن لو پھر نئے جوتیان پہن لو سو تم پر افسوس اور خرابی ہے ۔

وأبلِغ سلامانَ إن جئتَها ... فلا يكُ شِبهًا لها مِغزلُ

الفاء زائدۃ ۔ والجملۃ مفعول الابلاغ ۔ واصل الکلام ان لا یکن شبیہۃ بالمغزل لکنہ عکس للمبالغۃ کما فی قولہ تعالی انما البیع مثل الربو والاصل انما الربوا

رجل من طے

رُوَیشد الطائی

جابر

شل الیبس۔ ترجمہ اور اینجا طلب بنی سلامانکے پاس تو جاوے تو میرا یہ پیام اونکو پہونچا دے کہ وہ لوگ تکلے کی مانند نہیں اور وجہ شبہ اگلے شعر میں ہی

یکتسی الانام ولا یعری استہ ۔۔۔ وینسل من خلفہ الاسفل

الانسلال مطاوع السل ویلزمہ الخروج وہو المراد بہ ترجمہ کہ تکلا تمام خلقت کو اپنی کاتے سوت کا کپڑا پہناتا ہی اور اپنے سرین کو ننگا رکھتا ہی اور اوسکے نیچے کے چیز یعنے لکڑی اوسکے پیچھے سے نکال لیجاتی ہی اور وہ ننگا رہجاتا ہی۔

فان بجیرا واشیاعہ ۔۔۔ کما تبحث الشاۃ اذ تدأل

بجیر بالموحدۃ مصغرا علم۔ والبحث الحفر۔ والدالان المشی فی النشاط ترجمہ کیونکہ بجیر اور اوسکے گروہ کا ایسا حال ہی جیسے بکرے کو دتے اوچھلتے خوشی مین چلے تو اپنے کھروں سے زمین مین بنی ہوئی چھری کھود نکالی جس سے وہ ذبح کیجاوے۔

اثارت عن الحتف فاغتالہا ۔۔۔ فمر علے حلقہا المغول

اثار الارض حفرہا۔ والمغول السکین ترجمہ اوس بکری نے اپنی موت یعنی چھری آپ کھود نکالی سو چھری نے اوسکو ہلاک کردیا اور اوسکے حلق پر وہ چھری چلے۔

وآخر عہد لہا موبق ۔۔۔ غدیر وجزع لہا مبقل

لواو للحال والعہد بمعنی المعہود من عہدہ اذا لقیہ۔ والموبق المعجب نعت عنہ۔ والغدیر خبر مبتدا۔ والمبقل من ابقل اذا صار ذا بقل ترجمہ چھری اوسکے حلق پر ایسے وقت مین چلی کہ اوسکا عجیب آخری وقت حوض اور اوسکا نالہ اور جنگل تھا جسمین تازہ سبزہ اوگا ہوا تھا۔

وقال یاس بن الارت

کان مرعی امکم اذ بدت ۔۔۔ عقربۃ یکومہا عقربان

مرعی علم لہا وامکم بدل منہ۔ ویجوز انیکون لقبہا الشاعر۔ وکام المرآۃ جامعہا والعقربان بالضم ذکر العقرب ترجمہ تمھاری اما مرعی اجب گھر سی نکلتی ہی تو گویا وہ مادہ کژدم ہی جس سے اوسکا نر جفت ہورہا ہی یعنے اول تو آپ موذی ہی اور پھر دوسری موذی کو اپنے اوپر سوار رکھتی ہی یعنے وہ دُہل موذی ہی۔

اکلیلہا زول وفی شولہا ۔۔۔ وخز الیم مثل وخز السنان

المجرور للعقربۃ واکلیل العقرب قرنہا المرتفع۔ والزول البلاء والعجب۔ والشولۃ ما ترفعہ العقرب من ذنبہ یجمع علی شول۔ والجمع باعتبار اجزائہ ۔ والوخز الطعن الغیر النافذ۔ ترجمہ اوس مادہ کژدم کی ناک ایک عجیب بلا ہی اور اوسکے دُم اوٹھانے مین ایک دردناک چبھن ہی

مثل نیزے کے زخم کے۔

کل عدو یتقی مقبلاً	وامکم سوءتها بالعجان

العجان کالکتاب الاست وکنی بعن الادبار ترجمہ ہر دشمن کے خوف سے اوسوقت خوف اور احتراز کیا جاتا ہی جبکہ وہ سامنے آنیوالا ہو اور تمہاری اماکی تیزی اور شرارت بسبب پشت پھیرنے کے ہی یا اوسکی سُرین کے یعنے جب پشت پھیرتی ہی تو غمازی کرکے آپسین فساد پھیلاتی ہی۔ یا یہ کہ مردونکو کون دیتی ہی۔ وقال دہم بن ابی الزعراء

یہجو بنی خیبریّ من بنی سلامان۔ ومن حدیثہ ان عبداللہ بن منیع السلامانی کان قد تزوج ہُنَیدہ بنت عبدالرحمن السلامانیۃ فلم توافقہ فقال فی ذلک یہجوہم۔

بنی خیبری کفّوا عن قنا ذع	اتت من لدنکم وانظروا ما شؤنها

کفّوا کف۔ والقنا ذع فواحش الکلمات والدواہی والشان الحال۔ ترجمہ ای بنی خیبری اون کلمات فاحش و مصیبتناک سی بچو اور باز آؤ جو ہمارے پاس تمھاری طرف سے آتے ہین اور اونکی حال اور بدانجام کو دیکھو۔

وکاین بنا من ناشص قد علمتم	اذا نفرت کانت بطیا سکونها

الناشص من نشصت المرأۃ علی زوجہا اذا نفرت منہ ولم تطاوعہ ترجمہ اور ہماری ہان بہت سی عورتین اپنے شوہرون سے نافرمان ہین جنکو تم جانتے ہو جبکہ وہ اپنے شوہرونسے نفرت کرتی ہین تو باپ کے گھرونمین ایک عرصہ تک پڑی رہتی ہین اور وہان سڑے جاتی مگر ہم اونکی کچھ پرواہ نہین کرتے ایسے ہی ہنیدہ کا حال ہوگا۔

وبالحجل المقصور خلف ظهورنا	نواشئ کالغزلان نجل عیونها

الحجلۃ محرکۃ الموضع الذی یزین للعروس جمعہ حجل والمقصور الممنوع عن دخول الغیر۔ والنواشئ جمع ناشئۃ وہی الفتیۃ الشابۃ۔ والنجل محرکۃ سعۃ العین والنجل بالضم جمع نجلاء ترجمہ اور ہمارے پس پشت اون مکانونمین جو دولہنون کے لیے سجائے گئے ہین اور جنمین کوئی غیر آدمی نہین جاسکتا ہی جوان عورتین آہو ونکی مانند فراخ چشم موجود ہین سو ہمکو تمھاری عورتونکی جنمین یہ وصف نہین ہرگز حاجت نہی۔

وانا لمحقوقون حین غضبتم	بایمۃ عبداللہ ان سنہینها

حق الرجل مجہولاً اذا جعل حقیقاً۔ والایمۃ مصدر آم الرجل وآمت المرأۃ اذا کانا بلا زوج۔ وان مخففۃ بتقدیر اللام او الباء ترجمہ اور جبکہ تم دربابہ ہنیدہ ہمسے ناراض ہوگئے ہو تو ہم اس بات کی تحق و سزاوار ہین کہ ہمارا بھائی عبداللہ بے زوجہ رہی کیونکہ ہمنے ارادہ کیا ہی کہ

ابو دہم بن ابی الزعراء

ہُنَیدہ کی اہانت ہو اور وہ اپنے ماں کے گھر میں سڑا کرے۔

غَلِستُ لِمَن اُدعیٰ لَہٗ ان تفقأت ۔۔۔ علیہا دمامیل استہ و جبونہا

کنی بمن ادعی لہ عن الاب ۔ والتفقأ التشقق ۔ والدمامیل جمع دُمّل ۔ والجبون جمع جبن بالمہملۃ فالموحدۃ الخروج کالدمل ترجمہ میں نے اپنے باپ کا نطفہ ہوں یعنے حرام کا ہوں اگر عبداللہ کے چوتڑ کے پھوڑے ہنیدہ پر ٹوٹیں اور ہنیدہ کے پھوڑے عبداللہ پر یعنے میرا کچھ آپس میں آرام پانے اور ملنے اور لیٹنے نہ دونگا۔ وقال حریث بن عناب

بنی ثُعَل اہل الخنا ما حدیثکم ۔۔۔ لکم منطق غاوٍ وللناس منطق

الخنا الفحش ۔ والغی نقیض الرشد ترجمہ اے بنی ثعل فحش بکنے والو تمہاری بولی اور محاورہ کچھ نہیں ہے یعنے تم عرب نہیں ہو بلکہ نبطی ہو تمہارا محاورہ غلط ہے اور سب عرب کے لوگوں کی گفتگو عمدہ ہے۔

کأنکم تجری اقواصکم جرّۃ ۔۔۔ من العیّ او طیر بخفاف ینعق

قصع البعیر اذا ردّ جرّتہ الی جوفہ والجرّۃ ما یخرجہ البعیر من فمہ ثم یاکلہ مرۃ ثانیۃ وہہنا استعارۃ ومن سببیۃ ۔ والعی الحصر فی الکلام ۔ وخفاف بالمعجمۃ فالفاء ماسدۃ ونعق الطیر اذا صاح والاصل فی الغراب ترجمہ گویا تم بسبب عدم قدرت گفتگو و درماندگی کے جگالی نگلنے والی بکریاں ہو ۔ یا پرندے مثل کوّے کے ہو جو بستیہ خفاف میں کائیں کائیں کرتے ہیں جگالی نگلنا اسلئے کہ تم بات پوری نہیں کرسکتے منہ تک آئی اور پھر نگل گئے۔

دیافیۃ قلف کان خطیبہم ۔۔۔ سراۃ الضحی فی سلحہ یتمطق

الدیاف ارض بالشام سکنہا النبط وہم قوم اراذل ۔ والقلف جمع اقلف وہو من لم یختن وسراۃ الضحی اعلاہ ۔ والسلح العذرۃ ۔ وتمطق الرجل اذا تذوّق متصوتا بلسانہ ترجمہ وہ لوگ موضع دیاف کے رہنے والے یعنے نبطی ہیں بے ختنہ عربی نہیں بلکہ عجمی ہیں انکا فصیح اور قوم میں اپنا فخر بیان کرنے والا عین چاشت کی وقت جبکہ اور قوم میں گفتگو کرنے کھڑا ہو تو وہ گوہ یا اپنے گوہ اور نجاست کے چٹخارے لیتا ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ کاہل اور خسیس بھی ہیں کہ ایسے وقت میں بھی پہلے سے طیار نہیں ہوتے عین وقت پر مخلوط بنجاست اپنے بستر سے اٹھتے ہیں ۔ وقال شعیب بن عبداللہ

اترجو حییٌ ان تجیء صغارہا ۔۔۔ بخیر وقد اعیا علیا کبارہا

ورُوی حییا بالنصب فہو حینئذ صیغۃ الخطاب ویؤید کلمۃ علیک ترجمہ کیا بنی حیی امید رکھتے ہیں یا کیا تو اے حیی امید رکھتا ہے کہ اسکے چھوٹے

اسباب کی امید رکھتا ہی کہ اونکے چھوٹونسے کوئی امر خیر ظہور مین آوے اور حال یہ ہی کہ اس امر مین تیرے سامنے اونکی بڑے لوگ عاجز ہوگئے ہین پس جو کام اونکے بڑونسے نہو سکا اوسکو اونکے چھوٹے کیونکر کرسکتے ہین خلاصہ یہ کہ اونمین مادہ خیر کا ہی نہین ہی۔

اذا النجم وافى مغرب الشمس اجحرت ۔۔۔ مقاري حيى واشتكى العذر جارها

النجم علم الثريا ۔ كنى بموافاتها مغرب الشمس عن طلوعه عند الغروب وكنى به عن البرد والشتاء وكنى به عن القحط ۔ واجحرة بتقديم الجيم على الحاء ادخل في الجحر نحو بيت الهوام ۔ والمقاري جمع مقرى وهو الاناء الذي يقرى فيه الضيف ترجمہ جبکہ ثریا بوقت غروب آفتاب طلوع ہونے لگے یعنے زمانہ سرما وقحط کا آجاوے تو بنی حیی کے ظروف جنمین مہمانونکو کھانا کھلایا جاتا ہی حشرات الارض کے سوراخونمین چھپا دیئے جاتے ہین یعنی وہ بخیل لوگ ہین اور اونکا ہمعہد جو اونکی پناہ مین رہتا ہی اونکی عہد شکنی کا شاکی ہوتا ہی خلاصہ یہ کہ وہ غدار وعہد شکن وبخیل ہین۔

وقال حريث بن عناب النبهاني

حریث بن عناب النبہانی

قولا لصخرة اذ جد الهجاء بها ۔۔۔ عوجي علينا يحييك ابن عناب

صخرة علم امرأة وهي ام قبيلة عرفت بها ۔ وجد الهجاء من الجد نقيض الهزل ۔ وعاج عليه نزل عليه ويحييك من التحية مرفوع على الاستيناف كأنه يقال قم يدعوك الامير ترجمہ اے میرے دونون یار بنی صخرہ سے جب اونکی ہجو بطور واقعی اور ستھرا وین کہاوے یہ کہدو کہ تم ہماری قوم کی مہمان مین اترو کہ ابن عناب تمہاری آو بھگت مناسب طور پر کریگا یعنی تمکو خوب درست کریگا ۔ یہان تحیہ کا استعمال بطور تسخر ہی۔

هلا هجيت عويجا عن مقاذعتي ۔۔۔ عبد المقذ دعيا غير صياب

عويج مصغر اعلم رجل من بني صخرة وكان قد هجا حريثا هذا ۔ والمقاذعة المهاجاة والمشاتمة والمقذ بالقاف فالذال المعجمة منقطع شعر القفا وراء الاذنين من خلف ۔ ومعنى كون الرجل عبد المقذ انه اذا نظر انسان علم انه عبد لكثرة آثار الضرب على المقذ ۔ ونصبه على البدلية من عويجا او على الذم او على الحالية ۔ والدعي المتهم في النسب ۔ والصياب كغناب غراب الخالص ترجمہ تم نے عویج کو جسکی گدی یعنے قفا کی ضرب کی نشانون سے اوسکا غلام ہونا معلوم ہوتا ہی اور مجہول النسب غیر خالص ہی میری ہجو کہنے سے کیون منع نہ کیا۔

مستحقبين سليمى ام متشر ۔۔۔ وابن المكفف ردفا وابن خباب

استحقبه جمعه في الحقيبة ۔ وردفا حال ۔ ترجمہ تم میری ہجوگوئی کے لئے ایسے حال مین آئے کہ سلیمی کو جو ام متشر ہی اپنے توشہ دانمین ڈال لئے اور ابن مکفف اور ابن خباب کو جبکہ وہ سلیمی کے پیچھے تکو تھے یعنے اونکی اوس سے آشنائی تھی۔

یا شر قوم بني حصن مهاجرة ۔۔۔ ومن تعرب منهم شر اعراب

انتصب بنی حصن علی الندا کانہ قال یا شر قوم یا بنی حصن ۔ ونصب مهاجرة علی الحال ترجمہ مین پکارتا ہون اور خطاب کرتا ہون بُرے قوم بنی حصن کو بوقت سفر دیہات و بلاد کے اور جو لوگ اونمین سے تکلف عربی بنگئے ہین وہ لوگ بدترین اعراب ہین ۔ یا یون کہو کہ منادیٰ محذوف ہی و شر قوم بسبب فعل محذوف کے منصوب ہی ۔ اس صورت مین یہ ترجمہ ہوگا کہ ای لوگو شرارت قوم بنی حصن کی اوس حال مین دیکھو جب وہ اطراف و جوانب مین سفر کرتے ہین الخ

ولا محالة من شتمٍ والقاب	لا یرتجی الجار خیرا فی بیوتهم

لا محالة بمعنے لابد ترجمہ اونکا ہمسایہ اونکے گھر مین بھلائی کی امید نہین رکھتا ہان یہ ضرور ہی کہ وہ اوس سے بدشنام پیش آوین اور اوسکے بُرے بُرے لقب رکھین ۔ وقال آخر وہو رجل من طیّ

مناسم حتی تطحنوا و حوافر	بنی اسدٍ لا تنزوا اطراکم

اراد بهم بنی اسد بن خزیمة فانهم کانوا حلفاء طی ثم تحالفوا اینهم ترجمہ ای بنی اسد اگر تمنے شر و فساد سے کنارہ نکیا تو تمکو ہمارے شترونکے اور گھوڑونکے سم پیڈا لینگے یہانتک کہ تم ریزہ ریزہ کیے جاؤگے ۔

میاہ تحامتها تمیم و عامر	ومیعاد قوم ان ارادوا لقاءنا

المیعاد الموعد و تحاماه اجتنبه ترجمہ اور جو قوم ہمسے لڑنا چاہے تو ہماری لڑائی کی جگہ وہ پانی ہین جنکے پاس بنی تمیم اور بنی عامر باوجود کثرت کے ہمارے خوف سے نہین جا سکتے ۔

ولا الرس الا وہو عجلان ساهر	وما نام میتاح البطاح و منعج

المیتاح من یخرج الماء من البیر بعد نزوله فیها ۔ والبطاح ومنعج والرس مواضع فیها ماء یورد ترجمہ اور ہمارے لوگون مین سے جو شخص مواضع بطاح اور منعج اور رس سے پانی پلانے پر مقرر ہو وہ سوتا نہین مگر جبکہ وہ جلد باز اور بیدار ہوشیار ہی یعنے ہم لوگ چست و چالاک ہوشیار ہین غافل نہین ہین ۔

امام البیوت الخارئ المتقاعس	تفاءلتم منا کما ضم شخصه

التفاعل التقاصر و التقلص ۔ والخاری من خرء الرجل اذا سلح ترجمہ تم ہمسے ایسے سہج اور دبگئے جیساکہ وہ شخص اپنے آپکو سمیٹ لیتا ہی گھرونکے آگے پاخانہ پھرنے والا اور اپنے آپکو سمیٹنے والا ہوتا ہی تاکہ اوسکو کوئی برہنہ ندیکھے ۔ گھرونکے آگے اسواسطے کہا کہ گھر کے پچھاڑی پاخانہ پھرنے والا بے پردگی سے بیخوف ہوتا ہی ۔

تری الجون ذا الشمراخ والورد یبتغی ... لیالی عشرا بیننا وھو حائر

الجون من الابل والخیل ادہم۔ والشمراخ غرۃ الفرس اذا کانت دقیقۃ الی الخیشوم والورد من الخیل ما بین الکمیت والاشقر۔ الحائر الذاھب المنقلب۔

ترجمہ اپنے گھوڑوں کی کثرت بیان کرتا ہے کہ اے مخاطب تو دیکھیگا کہ مشکی گھوڑا جسکی پیشانی کی سفیدی باریک لکیر اوسکے نتھنوں تلک ہو اور سرنگ گھوڑا باوجودیکہ وہ چلتے پھرتے ہین مگر ایسا ہمین دس روز تلک تلاش کیے جاتے ہین اور گھوڑونمین ملتے نہین ہین بسبب کثرت گھوڑونکے

فلما رأیناکم لیاما اذقۃ ... ولیس لکم من سائر الناس ناصر
ضممناکم من غیر فقر الیکم ... کما ضمت الساق الکسیر الجبائر

اذقۃ جمع ذلیل یعنی بہ الذلیل۔ والجبیرۃ العصابۃ۔ ترجمہ اور جبکہ ہمنے تمکو ناکس و ذلیل دیکھا اور تمام لوگونمین تمہارا کوی مددگار نہ پایا تو ہمنے تمکو اپنے مین ملالیا بے اسکے کہ ہمکو تمہاری حاجت ہو جیسے ٹوٹی ساق کو پٹیان ملالیتی ہین بغیر حاجت کی وقال ابو صعترۃ البولانی

اتھجونا وکنا اھل صدق ... وتنسی ما حباک بنو براء

ترجمہ کیا تو ہماری ہجو کرتا ہے اور ہم قول و فعل مین سچے ہین اور اوس بار کو بھولتا ہے جو تجھکو ابو براء نے عنایت کی تھی۔

ھم منحوک تحت اللیل سقبا ... خبیث الریح من خمر وماء

السقب ولد الناقۃ۔ واستعیر للسلح۔ ترجمہ ان لوگون نے زیر پردہ شب تجھسے ایک اونٹنی کا بچہ شراب اور پانی سے جنوا دیا جسکی بو بری تھی یعنی جب تو شراب پیے ہوئے تھا تجھکو اتنا مارا کہ تیرا تمام پاخانہ مثل بچہ شتر مادہ نکل پڑا۔

وھم جھلوا الیک بغیر جرم ... ویلوا منکبیک من الدماء

جھل علیہ اذا ارتجلا۔ وضدہ تجاہل۔ وبلہ جعلہ رطبا ندیا۔ ترجمہ اور ان لوگون نے تجھکو بے قصور نقصان پہونچایا اور تیری دونون شانے خون سے تر کر دیے یعنی جب تجھکو بے قصور مارا تو در صورت تیری ہجو کے جو تیرے ساتھ کرین تھوڑا ہی

وقال الطرماح بن جھم السنبسی لناقد بن سعد بن المغنی

لقد زادنی حبا لنفسی اننی ... بغیض الی کل امری غیر طائل

ان تفخر ان فخرت لمفخرا ... وفی غیرھا تبنی بیوت المکارم

ترجمہ اے ناقد اگر تو بنی معن پر فخر کرے تو تجھے مضائقہ نہین ہے کیونکہ کسیقدر فخر کے لائق ہین مگر کیا کیجئے اونمین کرم نہین ہے اور اونکے غیر لوگونمین کرم و احسان کے گھر یعنے بنائے جاتے ہین جیسے بنی معن محروم ہین تو حقیقت مین وہ قابل فخر نہین ہین

عینی قد بنت بابن الحنظلیۃ عقبۃ ... من الناس تقدیھا قحم المخارم

الفقود نقيض السوق ۔ والحنظلية نسبة الى حنظلة بن مالك بطن من تميم ۔ والفج الطريق الواسع والمخارم جمع مخرم هو انف الجبل والمراد به صعاب الامور ترجمہ اے فرقہ حنظلیہ کے بیٹے تو کب سے ایک گروہ لوگون کا پیشوا ہو گیا ہے کہ تو انکو راہہای کشادہ پہاڑ کی چوٹیون کے یعنے سخت دشوار امور کی ہدایت کرتا ہے ۔

اذا ما ابن حبة كان ناهز طيئ ۔۔۔ فان الذرى قد صرن تحت المناسم

الناهز ان يتخذ علم اب من اسلافه ويحمل ان يراد بابن من لا اب له وهي شتيمة والناهز السيد ۔ والذروة سنام الابل وكنى به عن الشريف والمنسم الخف وكنى به عن الوضيع ترجمہ جبکہ حبہ کا بیٹا یعنے نافذ بنی طیئ کا سردار ہو گیا تو سردار لوگ ذلیل لوگونکے فرمانبردار و ماتحت ہو جائینگے ۔

فقد برمام بظر امك واحتفر ۔۔۔ باير ابيك الفسل كراث عاسم

البظر ما بين طرفي الفرج ۔ والفسل الرذل الضعيف ۔ والكراث نبت معروف ۔ وعاسم موضع ۔ وكنى به عن تجشم امر لا يمكن حصوله ترجمہ اور جبکہ تجھمین لیاقت سرداری نہین ہے تو اب تو ایک باگ کی ذریعہ سے اپنی مادر کی شرمگاہ کو کھینچ اور اپنے ذلیل باپ کے کیر سے یعنے ضعیف گندنا مقام عاصم کا کھود یعنے طلب امر محال کر خلاصہ یہ ہے کہ تجھمین لیاقت سرداری نہین ہے تو اپنی مادر کی شرمگاہ کا پیشوا بن اور اپنی باپ کے کیر کو بجائے شمشیر لے کیونکہ معمولی شمشیر تیری ہاتھہ مین زیبا نہین ہے ۔ وقال الكروس بن زيد بن حصن بن مصاد

الا ليت حظي من عطائك انني ۔۔۔ علمت وراء الرمل ما انت صانع

اراد بالرمل رمل عالج ترجمہ مروان بن الحکم سے جسنے اسکو قید کر لیا تھا خطاب کر کے کہتا ہے کہ اے مروان کاش میرا حصہ تیری بخشش سے یہ ہوتا کہ مین رمل عالج کے ادہر آنے سے پہلے وہ بات جان لیتا جو تو میری ساتھہ کرنیوالا تھا یعنے اوس صورتمین مین یہان نہ آتا ۔

فقد كان لي عما ارى متزحزح ۔۔۔ ومتسع من جانب الارض واسع

تزحزح تبعد ترجمہ کیونکہ یہان آنے سے پہلے اون شدائد سے جو مین قید مین دیکھتا ہون دور ہونیکی جگہہ اور اطراف زمین مین مکان وسیع نہایت کشادہ تھا جہان چاہتا چلا جاتا مگر اب کیا کیجیے کہ گرفتار ہو گیا ۔

وهم اذا ما الجبس فتر نفسه ۔۔۔ طلوع اذا اعيا الرجال المطالع

عطف على متزحزح ۔ والجبس بالجيم فالموحدة كالجبز اللئيم الثقيل البليد ۔ والطلوع الخروج عطف على هم وحذف العاطف ترجمہ اور میرے پاس ایک قصد کامل تھا جبکہ کودن شخص کی طبیعت پست ہمتی کرے اور مجھکو ہمت نکل بھاگجانیکی تھی جبکہ اور مردونکو نکل بھاگ جانے عاجز کر دین ۔

وقال وضاح بن اسمعيل

فان شئت فاقطعنی کما قطع السلا	من مبلغ الحجاج عنی رسالۃً

السلا الجلد الرقیق الذی یکون فیہ الولد فاذا انقطع عن راس الصبی حین یولد لا یرجی الیہ ابدًا - ترجمہ اور کون ہی میرا پیام حجاج کو پہونچا دیگا اگر تو مجھسے قطع محبت چاہتا ہے تو مجھسے ایسا قطع کامل کر جیسا بچہ دان ہو لود قطع کیا جاتا ہی یعنی بوقت ولادت کہ وہ پھر جوڑا نہیں جا سکتا یعنی قطع کلی

جمیعا فقطعنا بہا عقد العری	وان شئت فاقتلنا بموسی رمیضۃٍ

الرمیضۃ المحددۃ - والعقد جمع عقدۃ اراد بہا الجمل المعقود ترجمہ اور اگر تو چاہی تو ہم سبکو تیز استرے سی مار ڈال اور اوس استرسی ہمکو کاٹ ڈال جیسا ہم نے رسی کو کاٹ ڈالتے ہیں۔

فبعدًا ادام اللہ تفرقۃ النوی	وان قلت لا الا التفرق والنوی

ترجمہ اور اگر تو یہ کہہ کہ میں سواے مفارقت جدائی کی اور کچھ نہیں چاہتا سو خدا تجھکو ہمسے دور رکھے اور خدا ہم میں اور تجھ میں تفرقہ جدائی کو ہمیشہ بنا رکھے

وتجب ان ابصرت فی عینی القذی	فانی اری فی عینک الجذع معرضًا

ترجمہ کیونکہ میں تیری آنکھ میں شہتیر عرض میں پڑا ہوا دیکھتا ہوں اور تو تعجب کرتا ہی کہ میری آنکھ میں تنکا دیکھے یعنی تو بڑی بڑی فساد کی کام کرتا ہی اسکو ملامت نہیں کرتا اور ہماری ذراسی بات پر اعتراض کرتا ہے - وقال عمرو بن مخلاۃ الحمار الکلبی -

بجیرون اذ لا تستطیعون منبرا	ضربنا لکم عن منبر الملک اہلہ

یقال ضرب عنہ اذا صرفہ عنہ - وعنی باہل المنبر علیًا واولادہ رضی اللہ تعالی عنہم وجیرون موضع بدمشق ترجمہ ہمنے تمہاری سبب منبر ملک سی لوگ مستحقوں کو بمقام جیرون روکدیا جبکہ تمکو منبر کے حاصل کرنیکی قوت نہتھی -

نصرنا ویوم المرج نصرا مؤزرا	وایام صدقٍ کلہا قد عرفتم

نصب ایام صدق بنصرنا - والصدق الاحکام فی الافعال - والمرج مرج راہط قتل فیہ مروان ابن الحکم الضحاک بن قیس الفہری - والموزر بتقدیم المعجمۃ القوی الشدید - ترجمہ اور ہمنے تمہاری خوب قوی مدد کی جنکو تم خوب جانتے ہو اور تمام سوز ونمیں جنمیں ہماری اور تمہاری معاملی مستحکم اور درست تھے اور بروز مرج راہط کے -

ولا تمنحونا بعد لین تجبرا	فلا تکفروا حسنی مضت من بلائنا

البلاء الاحسان والمحنۃ - ومنحہ اعطاہ - ترجمہ سو تم اوس نیکی کا انکار مت کرو جو ہماری گذشت احسان کی سبب تمہاری طرف پہونچی ہی اور بعد نرمی کے ہمکو سختی مت عطا کرو -

فكم من امير قبل مروان وابنه ‏ ‏ ‏ ‏ كشفنا غطاء الغمّ عنه فابصرا

ترجمہ سو مروان اور اوسکے بیٹے عبد الملک سے پیشتر یعنی بزمانہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ و یزید کے بہت سے امیر گذرے ہین کہ ہمنے اوس سے پردۂ غم دور کر دیا ہے اور بعد تاریکی غم کے وہ بینا ہو گیا۔

ومستسلم نفّسنا عنه وقد بدت ‏ ‏ ‏ ‏ نواجذه حتى اهلّ وكبّرا

المستسلم المنقاد الذليل۔ ونفّس الكربة كشفها۔ والضمير للخيل ترجمہ اور بہت سے کمزور ذلیل شخص ہین کہ ہمارے گھوڑون نے اوس سے تاریکی مصیبت کو دور کر دیا ایسے وقت مین کہ اوسکے کچلیان بسبب شدت خوف کے ظاہر ہو گئی تھین یہان تلک کہ بشکریہ دفع بلا وہ لا الہ الا اللہ کہنے لگا اور تکبیر پڑھنے لگا۔

اذا فخر القيسيّ فاذكر بلاءه ‏ ‏ ‏ ‏ بمزراعة الضحّاك شرقيّ جوبرا

البلاء المحنة۔ والمزراعة موضع الزرع كالملاحة موضع الملح۔ وعنى بالضحاك ابن قيس الفهري۔ وقيس كانوا مع الضحاك فخذلوه وصاروا انصار بني مروان۔ وجوبر قرية بدمشق ترجمہ جبکہ کوئی شخص بنی قیس کا اپنی بڑائی بیان کرے تو اوسکو وہ محنت یاد دلادے جو اوس کھیت مین واقع ہوئی جسمین ضحاک نے کشت و خون کی زراعت کی بسمت شرقی موضع جوبر کے کیونکہ یہ لوگ وہان ضحاک کو تنہا چھوڑ بھاگے باوجودیکہ اوسکے مددگار تھے اور بنی کلب نے اے آل مروان تمھاری مدد کی کہ تم جیتے۔

فما كان من قيس من ابن حفيظة ‏ ‏ ‏ ‏ يُعدّ ولكن كلّهم نهب اشقرا

الحفيظة الحمية۔ واشقر كان رجلا من بني كلب فاصاب صيدا وثاني اغارة كلب على اياد فظن ان فيه خيرا كثيرا ففتحه فاذا فيه عظام بالية فضربته العرب مثلا لما لا خير فيه ترجمہ سو بنی قیس مین کوئی غیرتمند جو شمار کیا جاوے نہ تھا بلکہ وہ اشقر کی لوٹ کی مانند محض بیکار تھی۔

وقال جواس بن القعطل الكلبي۔

يهجو عبد الملك بن مروان لانه لما قتل ابن الزبير وسكنت العرب اقبل يتألف قيسا وهم اعداؤه ويوحش كلبا وهم انصاره لمكان ان زوجته ولادة بنت خليد كانت قيسية عبسية۔

اعبد المليك ما شكرت بلاءنا ‏ ‏ ‏ ‏ فكل في رخاء الامن ما انت آكل

البلاء النعمة والاحسان ترجمہ اے عبد الملک تو نے ہمارے احسانکا شکر نہ کیا کہ ہمنے تیرے باپکو امیر بنا دیا سو تو اب آسایش امن مین جو چاہے سو کھا کہ اب کوئی تیرا دشمن نہین بچا۔

هلكت ولم ينطق لقومك قائل	بجابية الجولان لولا ابن بحدل

الجابية قرية اضيف الى الجولان وهو جبل بالشام - والجار والمجرور متعلق بحل - واراد بابن بحدل مالك بن بحدل بالموحدة فالمهملتين الكلبى راس بنى كلب يوم المرج ترجمه جو تيرا حامى جابر تھا بمقام جابيہ کہ جو کوہ جولان سے قریب ہے یا یوں کہو کہ اگر ہمارا بھائی ابن بحدل بمقام جابیہ متصل کوہ جولان نہوتا تو ہلاک ہو جاتا اور تیری قوم میں کوئی بولنے والا نہ بولتا بلکہ سب مارے جاتے -

من العز لا يسطيعه المتناول كأنك مما يحدث الدهر جاهل	فلما علوت الشام في راس باذخ نفحت لنا سجل العداوة معرضا

علاه غلبه - والباذخ الجبل العالى - ونفح الشى تناوله وحركه والسجل الدلو ترجمه سو جب تو شام کے ملک پر غالب ہوا ایسے حال میں کہ تو بلند پہاڑ کی چوٹی پر تھا ایسی عزت کے سبب جسکو کوئی لینے والا لے نہیں سکتا تو تو نے ہمارے لئے دشمنی کا ڈول ایسے وقت میں ہلایا جب تو ہم سے روگرداں تھا گویا تو زمانہ کے حادثہ سے جو دم بھر میں عزیز کو ذلیل اور ذلیل کو عزیز کر دیتا ہے بیخبر اور نا واقف ہے -

تضاءلت ان الخائف المتضائل	وكنت اذا اشرفت من راس هضبة

الهضبة الجبل الصغير والتل - والتضائل التصاغر والتقلص الى نفسه ترجمه اور اس سلطنت سے پہلے تیرا یہ حال تھا کہ جب کسی پہاڑی یا ٹیلے کی چوٹی سے نیچے کو دیکھتا تھا تو تو بھیج جاتا تھا اور خوف کے مارے سہم جاتا تھا کیونکہ بیشک خوفناک شخص ہی بچتا اور ڈرا کرتا ہے مگر اب تو تو بڑا بے خوف اور دلیر ہو گیا ہے -

لقيس فروج منكم ومقاتل	فلو طاوعوني يوم بطنان اسلمت

بطنان موضع بالشام - والمقاتل جمع مقتل بالكسر وهو السلاح ترجمه سو اگر لوگ یعنی بنی کلب جو تیرے مددگار تھے میری اطاعت بروز جنگ مقام بطنان کرتے جبکہ میں ان سے کہتا تھا کہ بنی امیہ کی مدد نکرو کہ یہ لوگ عہد شکن ہیں تو بنی قیس تمکو مار ڈالتے اور تمہاری عورتوں کی شرمگاہیں اور تمہارے مردوں کے ہتھیار بنی قیس کی سپرد کیے جاتے اور وہ ان چیزوں کے مالک ہو جاتے مگر افسوس تو نے میرا کہنا نہ مانا - وقال ايضا

وطوت امية دوننا دنياها	صبغت امية بالدماء رماحنا

ترجمه بنی امیہ نے اپنے دشمنوں کو خون سے ہماری نیزے رنگ دئیے اور بنی امیہ نے اپنی دنیا یعنی دولت و ثروت ہم سے جدا لپیٹ رکھی یعنی ہمکو اس سے کچھ فائدہ حاصل نہوا

صيد الكماة عليكم دعواها حتى تجلت عنكم غماها	انى ترب كتيبة مجهولة كنا ولاة طعانها وضرابها

اُمّی ترخیم اُمیّہ علی انہ منادی ۔ والکتیبۃ الجیش العظیم ومعنی کونہا مجہولۃ ان لا یُعلم عددہا وکثرتہا ۔ والصید جمع اصید ہو من فی عنقہ صیدای اعوجاج عن التکبر والنّھی الامر الشدید المشتبہ ترجمہ ای بنی امیہ بہت سی لشکر تعداد نامعلوم بہادر وںسی تکبر کرنیوالی جنکو دعوی سلطنت تہی تھا کہ اونکی نیزہ بازی اور شمشیر زنی تمھاری حمایت کیلیے ہم متکفل ہوی یعنی ہم اونسی خوب لڑی یہانتک کہ اونکی سختیاں ہمسے دور ہو گئین اور وہ ہار گئی ۔

فاللہ یجزی لا اُمیّۃ سعینا	وعُلًی شددنا بالرماح عُراھا

اُلعلی المدارج العالیہ معطوف علی اللہ ۔ واراد بالعُلی الوسائل ترجمہ سو خدا اور مدارج عالیہ جنکو وسائل ہمنے بذریعہ اپنی نیزونکی خوب مضبوط کر دیا ہمکو ہماری کوششش وجانفشانی کا عمدہ عوض دین بنی امیہ کیا جزا دیگی کیونکہ وہ سخت ناقدر شناس ہین ۔

جئتم من الحجرِ البعید نیاطہ	والشام تنکر کہلہا وفتاھا

الحجر بالفتح المکان الکثیر الاحجار یعنی بہ مکۃ ۔ والنیاط بُعد المسافۃ ترجمہ تم سنگستان بعید دور دست یعنی مکہ معظمہ سے آئی اور حال یہ ہی کہ ملک شام کے ادہیڑ لوگ اور جوان تمکو نہین جانتے ۔

اذا اقبلت قیس کان عیونھا	حدق الکلاب واظہرت سیماھا

ترجمہ تم اوسوقت کو یاد کرو کہ جب بنی قیس بروز جنگ مرج راہط تمپر چڑھ آئی گویا اونکی آنکھین اوسوقت مثل کتونکی آنکھونکی بباعث عداوت وغضب کے سرخ تھین اور اونھون نے علامات جنگ ظاہر کین یعنی اوسوقت ہم تمھاری مددگار تھے اوس تنگ وقت کو یاد کرو اور ہماری شکر گذار رہو ۔

وقال عبد الرحمن بن الحکم

ہو اخو مروان یہجو بنی قیس ۔ والغرض منہ ہجاء مروان فانہ کان یہجوہ ۔

لحا اللہ قیسا قیس عیلان انہا	اضاعت ثغور المسلمین وولّت

ترجمہ خدا لعنت کرے بنی قیس بن عیلان پر جو انصار عبد اللہ بن زبیر کی تھی کہ اونھون نے سرحدوں وعزت مسلمانونکی خراب کر دی اور بروز جنگ مرج راہط بھاگ نکلی اور اسواسطے مروان لوگونکا سردار ہو گیا ۔

فشاوِل بقیس فی الطعان ولا تکن	اخاھا اذا ما المشرفیۃ سُلّت

شاول لہ خاطرہ وقامرہ ترجمہ سو قیس سے نیزہ زنی مین بازی بدنا اور جبکہ تلوارین ساخت شارف شام سیانسے لیجاوین تو اونکا ساتھی مت بن کیونکہ وہ تلوارونکی آنچ نہین سہارتے بلکہ بھاگ جاتی ہین

وقال ابو الاسد فی الحسن بن جابر بن ابی الضحاک

فلا نظرت الی الحسان واھلہا	[illegible]

سنا بر الجبال او نوقها ۔ والاخزر فعل صفة من الخزر وهو النظر بموخر عينه وکنی به عن نظر الحقارة ترجمہ سوبجا امین پہاڑون اور اونکی باشندون اور اوسکی اونچی چوٹیونکی طرف بنظر حقارت دیکھو نگا کیونکہ یہ چیزین بلندی مین اوس منبر کی مشابہ ہین جسپر تو چڑہا ہوا ہے یعنی تیری نالیاقتی کو سبب منبر بھی ذلیل ہوگیا

ما زلت ترکب کل شیء قائم ۔۔۔ حتی اجترأت علی رکوب المنبر

یشیر بکل شیء قائم الی الایر القائم ۔ ترجمہ تو ہمیشہ ہر چیز قائم پر مثل کیر وغیرہ کی سوار ہوتا رہا یہان تلک کہ تو نی منبر پر چڑھ بیٹھنے کی جرأت کی ۔ یہ ابو الاسد ابو تمام کا ہمعصر تہا اور یہ حسن ابو تمام کا ممدوح ہی جسکی ابو الاسد ہجو کرتا ہی ۔ و نزل بالراعی النمیری رجل من بنی کلاب فی رکب معہ لیلا فی سنة مجدبة وقد عزبت عن الراعی ابلہ فنحر لہم ناقة من رواحلہم وصبحت الراعی ابلہ فاعطی رب الناب نابا مثلہا وزادہا ناقة ثنیة فقال ۔

عجبت من السارین والریح قرة ۔۔۔ الی ضوء نار بین فردة فالرحا

القرة الباردة ۔ والی متعلقة بسارین ۔ وفردة جبل بالبادیہ ۔ والرحا جبل بالیمامة ترجمہ مجھی تعجب ہوا اون لوگون سے جو رات کو اوس آگ کی روشنی کی طرف آئی جو درمیان دو پہاڑون فردہ اور رحا کی مشتعل تھی ایسے وقت مین کہ ہوا سرد تھی اور قحط کا زمانہ یعنی ایسے وقت نازک مین آنا عجیب ہی ۔

الی ضوء نار یشتوی القد اہلہا ۔۔۔ وقد یکرم الاضیاف والقد یشتوی

القد بالکسر السیر من الجلد کالسیر وانما اشتووہ لضیقة عیشتہم ترجمہ وہ لوگ اوس آگ کی روشنی کیطرف آئی کہ اوسکی جلانیوالی بسبب شدت قحط کی چمڑا بھون بھون کہاتی تھی ۔ اور مہمانونکی خاطرداری کبھی ایسی وقت مین بھی کیجاتی ہی کہ مہماندار چمڑا بھونکر کھاتے ہون ۔

فلما اتونا فاشتکینا الیہم ۔۔۔ بکوا وکلا الحیین مما بہ بکی

ترجمہ جبکہ وہ لوگ ہماری پاس آگئی اور ہمنے اپنی فقر و فاقہ کی اونسے شکایت کی تو وہ لوگ شدت گرسنگی کی ماری رو پڑی اور دونون قوم یعنی ہم اور وہ اوس مصیبت کیوجہ سو جو ہر ایک پر تھا رونی لگے اور وجہ رونی کی اگلے شعر مین ہی ۔

بکی معوز من ان یلام وطارق ۔۔۔ یشد من الجوع الازار علی الحشا

المعوز الفقیر البائس ۔ والطارق من یاتی لیلا ۔ وشد الازار علی البطن کنایة عن شدة الجوع ترجمہ تنگدست فقیر یعنی مین تو بخوف ملامت مہمانان رویا اور شب آیندہ شخص جو بسبب فاقہ تہمد شکم پر باندہی ہوئی تھا بسبب بھوک کی رویا شکم پر بسبب گرسنگی پتھر یا کوئی کپڑا باندہ لیتے ہین ۔

فالطفت عینی ہل اری من سمینة ۔۔۔ ووطنت نفسی للغرامة والقرا

ای ضممت اجفانی فعل من یدق النظر فی شیء ترجمہ سو مین نی اپنی آنکھ کسیقدر دبا کر بغور دیکھا کہ کیا کوئی فربہ ناقہ مجھکو نظر آتی ہی کہ اوسکو مہمانونکی لیئے ذبح کرون

اور بین ذی اپنی طبیعت کو خوگر تا اون ضیافت کا کیا یعنی یہ ارادہ کیا کہ جو فربہ ناقہ نظر آوی اوسکو ذبح کر ڈالو اور مالک ناقہ کو اوسکا تاوان دون ۔

فابصرتها کوماء ذات عریکة	هجانا من اللاتی تمتعن بالصوا

نصب کوما علی التمییز حیث یرفع ابهام الضمیر ۔ والکوماء الناقة المرتفعة السنام والعریکة السنام ۔ والهجان البیضاء ۔ والصوی جمع صوة وهی ما غلظ من الارض تکون ذات کلاء رطب ۔ وروی بالصوی بفتح الصاد من صوی الضرع اذا لم یکن فیها لبن ای لم تحمل قط فهو اشد بها ان تکون سمینة

ترجمہ سو بین ذی اوس ناقہ کو بلند کوہان دار سفید رنگ دیکھا اون ناقون مین سے جو خوب سبزہ چرتی ہوئی تہین ۔ یا کہا رکی تہی یعنی ابتک حاملہ نہوئی تہی اور ایسی ناقہ ہمیشہ فربہ ہوتی ہی ۔

فاومأت ایماء خفیا لحبتر	ولله عینا حبتر ایما فتی

ترجمہ سو بین نے پوشیدہ اشارہ اپنے غلام حبتر کیطرف کیا اور خدا دونون آنکھون حبتر کا بہلا کرے وہ کیا عمدہ جوان ہی کہ میرے اشارہ کو فورا سمجھ گیا

وقلت له الصق بایبس ساقها	فان یجبر العرقوب لا یرقأ النسا

مفعول الصق محذوف ای السیف ۔ واراد بایبس الساق الموضع القلیل اللحم منها ۔ والعرقوب فی رجل الدابة بمنزلة الرکبة فی یدها ۔ والنسا عرق یاتی من الورک الی الکعب ۔ ورقاء الدم اذا سکن ترجمہ اور بین ذی اوس سے کہا کہ ناقہ کی ساق مین ایسی جگہ تلوار لگا جہان گوشت کم ہو سو اگر پچھلے پانو کا گھٹنہ علاج سے اچھا بھی ہو جائیگا تو رگ نسا کا خون تھمنے کا نہین یعنی اسکو تمین اوسکا مالک بسبب یاس حیات ناقہ کی اوسکی تاوان لینی پر راضی ہو جائیگا خلاصہ یہ ہی کہ ایسی جگہ زخم لگا جسکا اچھا ہونا ممکن نہو ۔

فاعجبنی من حبتر ان حبترا	مضی غیر منکوب ومنصله انتضا

المنکوب المدفوع فی صدره ۔ والمنصل السیف ۔ وانتضی اسل ترجمہ سو مجھکو حبتر کی یہ بات خوش معلوم ہوئی کہ وہ تلوار کھینچکر ایسی طرح گیا کہ اوسکو کوئی روک نسکا ۔

کانی وقد اشبعتهم من سنامها	جلوت غطاء من فوادی فانجلی

ترجمہ جسوقت مین نے اونکی تکلم ناقہ کو ہان جسکا گوشت ساری جسم مین عمدہ ہوتا ہی بہر دی تو گویا کہ مین ذی اپنی دل پر سے پردہ غم جو بسبب نادار ہی کے پڑا ہوا تہا اوٹہا دیا اور وہ کہل گیا ۔

فبتنا وبات قدرنا ذات هزة	لنا قبل ما فیها شواء ومصطلی

الهزة صوت غلیان القدر ۔ والشواء کالکباب اللحم المشوی والمصطلی المصطلی بالنار ۔ والجملة الظرفیة فی محل النصب علی الحالیة ای علی الخبریة من بتنا

ترجمہ سو ہمی رات گذاری اور ہماری دیگ رات بھر کھد کھداتی رہی ایسے حالمین کہ دیگ ڈاد وسکے گوشت اور شوربا کھانے سیمین ہمہ تا اوسکے اُبلنا ہوا گوشت اور آگ سے سینکا ہوا موجود تھا۔

واصبح راعینا بُرَیمۃ عندنا	بستین ابقتھا الاخلۃ والحلا

بریمۃ علم راعی الشاعر عطف بیان۔ والاخلۃ جمع خلیل بمعنی الفقیر والصدیق وکلاھما یصح۔ والحلا الرطب من النبات ترجمہ اور ہمارا چرواہا بُرَیمۃ صبح کو وقت وہ ساٹھ اونٹنیان لیکر ہمارے پاس آپہونچا جنکو فقیر لوگ یا ہمارے دوست ہمارے پاس چھوڑ گئے تھے یعنے بعد صرف فقرا و مصارف دوستان ہمارے پاس رہگئی تھی اور جنکو تر گیاہ نے فربہ کر کے باقی رکھا تھا۔

فقدات لرب الناب خذھا ثنیۃ	وناب علینا مثل نابک فی الحیا

الناب الناقۃ المسنۃ۔ والثنیۃ ما دخلت فی السنۃ السادسۃ وھی دون المسنۃ فی السن۔ والمراد بالحیا الشحم والسمن۔ والعرب تسمی النبت حیا لانہ یکون بالمطر ثم تسمی الشحم حیا لانہ بالنبت ترجمہ سو مین نے ناقہ جوان کی مالک سے جسکی ناقہ مین نے ذبح کر لی تھی یہ کہا کہ میری شترو منین سے ایک ناقہ پنج سالہ جوان لیلے اور تیری ناقہ کلان سال کی عوض ہمارے ذمہ ایک ناقہ کلان فربہ ہے سو وہ بھی لیلے۔ اب واضح ہو کہ اشعار مذکورہ بالا مین کسیکی ہجو نہین ہے مگر انکو باب ہجا مین اسلیے مذکور کیا کہ یہ اشعار تمہید ہین اشعار آیندہ خنزر بن ارقم کی جنمین ہجو راعی ہے۔ **وقال فی ذلک خنزر بن ارقم**

قال فی ذلک خنزر بن ارقم

بنی قطن مابال ناقۃ ضیفکم	تعشون منھا وھی ملقی قتودھا

ترجمہ اے بنی قطن تمھاری مہمانی ناقہ کا کیا حال ہوا جب تم رات انکو اوسکا گوشت کھاتے تھے اور اوسکی پالانکی لکڑیان مین پڑی ہوئی تھین۔

غدا ضیفکم یمشی وناقۃ رحلہ	علی طنب الفقماء ملقی قدیدھا

الفقماء بتقدیم الفاء علی القاف علم زوجۃ الراعی۔ والقدید اللحم المقطوع ترجمہ تمھارے مہمان نے ایسے حال مین صبح کی کہ پیادہ چلتا تھا اور اوسکے کجاوہ کی ناقہ کی پارہائے گوشت تیرے زوجہ فقما کی الگنیو پر حسب عادت عرب پڑے سوکھتے تھے تاکہ آیندہ تمھارا توشہ ہووے۔

وبات الکلابی الذی یبتغی القری	بلیلۃ نحس غاب عنھا سعودھا

ترجمہ اور اوس کلابی نے جو طالب ضیافت تھا ایسی منحوس رات مین گذر کیا جسکی سعادت اور نیکی اوس سے غائب ہو گئی تھی۔

امن ینقص الاضیاف اکرم عادۃ	اذا انزل الاضیاف ام من یزیدھا

ترجمہ کیا وہ شخص جو مہمانونکو جب وہ آوترین نقصان پہونچائے باعتبار عادت کے اچھا ہے یا وہ جو انکی بڑہوتری کرے۔

کانکم اذ قمتم تنحرونھا	براذین مشدود علیھا لبودھا

البراذین جمع برذون وہو الفرس الترکی وہو مذموم مشئوم عندہم۔ واللبود جمع لبد ترجمہ ای بنی قطن جب تم اوس ناقہ کو ذبح کرکی ستعد ہوئے تو گویا تم ترکی گھوڑے تھے جنپر اونکی نمدی کسی ہوئی تھی یعنی گوشت پر ایسی بیتاب ہو کر گرے جیسے ترکی گھوڑی گھاس پر اختیار گرتے ہین۔ ترکی گھوڑی گھاس کھانے پر شدت سی حریص ہوتے ہین۔

فما فتح الاقوام من باب سوءۃ ۔۔۔ بنی قطن الا وانتم شہودہا

ترجمہ لوگون نے کوئی دروازہ بدی کا نہین کھولا مگر تم وہان ای بنی قطن حاضر ہوئی ہو یعنی تم سب برائیو مین شریک ہوا اور بری لوگ ہو۔

فاجابہ الراعی بقصیدۃ منہا۔

ماذا ذکرت من قلوص نحرتہا ۔۔۔ بسیفی وضیفان الشتاء شہودہا

القلوص الناقۃ الشابۃ ترجمہ اور تم کیا ذکر کرتی ہو اوس جوان ناقہ کا جسکو مین نے اپنی تلوار سے ذبح کیا اوسوقت مین کہ مہمان موسم سرما وقحط دہان موجود تھے۔ یعنی ذبح بطور چوری نہ تھا اور اوسپر عوض زیادہ دیا گیا تو اب اسکا کیا ذکر ہی۔

فقد علموا انی وفیت لربہا ۔۔۔ فراح علی عنس باخری یقودہا

العنس الناقۃ القویۃ ترجمہ سو مہمانو نکو خوب معلوم ہی کہ مین نے ناقہ کے مالک کو کامل عوض یا وہ مضبوط ناقہ پر سوار ہو کر مع دوسری ناقہ کے جسکو وہ آگے سے کھینچتا تھا خوشی تمام گیا۔

قریت الکلابی الذی یبتغی القری ۔۔۔ وامک اذ یحدی الینا قعودہا

امک بالنصب عطف علی الکلابی۔ والخطاب لجریر بن ارقم۔ ویحدی مجہول من حدی الناقۃ اذا ساقہا۔ والقعود ما یقتعدہ الراعی من الابل فی کل حاجۃ ترجمہ مین نے اوس بنی کلب کی شخص کی ضیافت کی جو طالب ضیافت تھا اور تیری اما کی ضیافت کی جبکہ اوسکو اوس سواری کے ناقہ ہماری طرف ہنکاکے لائے جاتی تھی۔

رفعنا لہا نارا تثقب للقری ۔۔۔ ولقحۃ اضیاف طویلا رکودہا

تثقب النار بالتشدید اوقدہا۔ واللقحۃ فی الاصل الناقۃ الحلوب۔ ولقحۃ الاضیاف کنایۃ عن القدر لان مرقہا کاللبن۔ والرکود الثبات والقیام وجعل رکودہا طویلا لثقلہا ولانہا لا تنزل الا للغسل ترجمہ ہمنے تیری اما کے لیے وہ آگ بلند شعلہ روشن کی جو ضیافت کے لیے روشن کیجاتی ہے۔ اور بڑی دیگدان پر چڑہائی جو بسبب کلانی کے چولہے سے بہت دیر مین اوترتی ہے۔

اذا اخلیت عود الہشیمۃ ازمت ۔۔۔ جوانبہا حتی یبیت بلید ودہا

اذا خلیت ای جعل الحطب لہا بمنزلۃ الخلا للناقۃ ۔ والعود الحنلب ۔ والشبم الیابس کل شیٔ کالشیمۃ وارزم بقدیم المہرۃ صاح شدیداً ۔ والذو
لنع ترجمہ دیگ کی تعریف کرتا ہی کہ جب اوسکے نیچے خشک لکڑیان جلائی جاوین تو اوسکے کنارے ایسے سنناتی اور بسبب شدت جوش ایسے ہو تی
پانی ڈالکر یا آنچ کم کر کے اوسکے جوش کو روکتی ہین ۔

اذا نصبت للطارقین حسبتہا | نعامۃ جرباء تقاصر جیدہا

الجرباء بالجیم فالمہملۃ فالموحدۃ قریۃ ترجمہ جب وہ دیگ رات کی مہمانونکے لیئے دیگدان پر چڑہائی جاتی ہی تو تو اوسکو شتر مرغ مقام جربا کا خیال کرے
جسکی گردن اور شتر مرغ سے چہوٹی ہے ۔

تبیت المحال الغر فی حجراتہا | شکاری مراہا ماؤہا وحدیدہا

المحال فقار الظہر من البعیر ۔ ومعنی کونہا بیضاً غراً کونہا ذوات شحم ابیض والحجرات النواحی ۔ والشکاری جمع شکری وہی الناقۃ التی امتلأ
ضرعہا من اللبن ۔ والمری استخراج اللبن ۔ ومار القدر مرتہا وحدیدہا مغرفتہا ترجمہ مہرہاے پشت شتر یعنے اوسکے ملکڑے کی ہڈیان
بسبب چربی کے سفید ہو رہی ہین اوس دیگ کی گوشونمین اسیطرح رات کو پکتی ہین گویا وہ ناقہاے شیردہ ہین جنکے تھن دودھ سے پر ہین او
دیگ کا دودھ دوہنا اوسکا شوربا اور اوسکا چمچہ ہی یعنے اوسکا دودھ شوربہ اور دوہنے والا چمچہ ہی ۔

بعثنا الیہا المنزلین فحاولا | المنزلین لاہا وہی حام حیودہا

المنزلین تثنیۃ المنزل اسم فاعل وفیہ اشعار لعظمہا حیث لم یقدر علی انزالہا رجل واحد والحامی الحار ۔ والحیود جمع حید بالمہملتین منہما تحتانیۃ ہو ما
من نواحی الشیٔ ترجمہ ہم نے اوس دیگ کو اوتارنے کو بعض دیگدان سے دو آدمی بھیجے کیونکہ وہ ایک سے نہین او تر سکتی تھی بسبب کلانی
سو اون دونون نے اوسکے اوتارنیکا ارادہ کیا حال آنکہ اوسکی کناری گرم تھی یعنی جب پک گئی تو اوسے اوتارا ۔

فباتت تعد النجم فی مستحیرۃ | سریع بایدی الآکلین جمودہا

المستحیرۃ الجفنۃ الممتلئۃ وکنی بسرعۃ الجمود عن شدۃ البرد ترجمہ سو تیری آئی ایسی حالت مین رات گذاری کہ ساتون ستاری ثریا کی اوس کہر
اور چربی سے پر تھا شمار کرتی رہی کیونکہ چربی نہایت صاف تھی کہ ایسی چھوٹی چھوٹی دور کی چیزین اوسمین صاف معلوم ہوتی تھین اور سردی کا یہ حال تھا کہ
کہانیوالونکے ہاتھون پر بہت جلد جمی جاتی تھی

فلما سقیناہا العکیس تملأت | مذاخرہا وارفض رشحا وریدہا

العکیس لبن یصب علی مرق وکان مرغوباً عندہم ۔ والمذاخر الامعاء والعروق واسافل البطن ۔ وارفض العرق انصب قلیلاً ۔ والو

عرقان في العنق ـ ترجمہ سو جبکہ ہمنی اوسکو شوربہ پر دود ڈالکر ملا پایا تو اوسکی رگین اور آنتین اور تونبہ پھول گئین اور اوسکی رگ گردن سے چکنائی سی کچھ چھوٹنے لگی

وَلَمَّا قَضَت مِن ذِي الإِنَاءِ لُبَانَةً ـــ أَرَادَت إِلَى السَّاحَاتِ لَا نُرِيدُهَا

ترجمہ اور جبکہ ان برتنونسے جنمین کہانا ادرہ ووتہا اوسنی اپنا مطلب پورا کرلیا تو اوسنی ہمسے ایک ایسی مطلب کی درخواست کی جسکی ہمکو رغبت نہ تہی یعنی ہمسے طالب صحبت ہوئی جو اوسکی بدصورتی وکلان سالی کی سبب ہمکو منظور نہ تہی ـ وقال رجل من بني أسد

دَبَبتَ لِلمَجدِ وَالسَّاعُونَ قَد بَلَغُوا ـــ جَهدَ النُّفُوسِ وَأَلقَوا دُونَهُ الأُزُرَا

الأزر جمع إزار وكنى بالقاء الإزار عن غاية السعي ـ ترجمہ تو بزرگی حاصل کرنیکو چیونٹی کی چال چلا اور حال یہ ہی کہ اور کوشش کرنیوالونسے اسمین اپنی جان کہپادی اور نہایت کوشش کی پس تجھکو کیونکر بزرگی ہاتھ آسکتی ہی

فَكَابَرُوا المَجدَ حَتَّى مَلَّ أَكثَرُهُم ـــ وَعَانَقَ المَجدَ مَن أَوفَى وَمَن صَبَرَا

كابره إذا قاتله في الكبر ترجمہ سو اون لوگون نے بزرگی کی حصول کی لیئے مصائب اور شدائد کا مقابلہ کیا یہانتک کہ ادمنین سی بہت سی لوگ تھک کر بیٹھ رہی اور سعی چھوڑدی اور بزرگی سی اوس شخص نے معانقہ کیا جسنے ایفاء عہد اور شدائد پر صبر کیا یعنی تجھسے یہ کام نہین ہو سکتے ـ

لَا تَحسَبِ المَجدَ تَمرًا أَنتَ آكِلُهُ ـــ لَن تَبلُغَ المَجدَ حَتَّى تَلعَقَ الصَّبِرَا

الصبر ككتف عصارة معروفة ترجمہ تو بزرگی کو سہل الحصول اس خرما کی مانند جسکو تو کہاتا ہی مت سمجھ ـ سن تو بزرگی تلک ہرگز نہین پہونچیگا یہانتلک کہ تو ایلوا چاٹے یعنی امور مکروہ کا تحمل کرے ـ وقال آخر

وَمُستَعجِلٍ بِالحَربِ وَالسِّلمُ حَظُّهُ ـــ فَلَمَّا استُثِيرَت كَلَّ عَنهَا مَحَافِرُه

استعجل الشيء إذا طلب عجلته ولم يصبر إلى وقته ـ واستثيرت مجهول من استثار الأرض إذا حفرها ـ والمحافر جمع محفر وهو ما يحفر به الأرض وأراد به السلاح ترجمہ اور بہت لوگ لڑائی مین شتابی کرنیوالے ہین ایسے وقت مین کہ اونکا حصہ یعنی اونکو لائق صلح ہی سو جب لڑائی اوٹھائی گئی تو اونکی سلاح وہتھیار لڑائی مین کند ہوگئی یعنے چونکہ وہ لائق جنگ نتھی لہذا اونسے لڑائی مین کچھ ہو نسکا ۔

وَحَارَبَ فِيهَا بِامرِئٍ حِينَ شَمَّرَت ـــ مِنَ القَومِ مِعجَازٍ لَئِيمٍ مَكَاسِرُه

الضمير المجرور فيها للحرب كذا الساكن في شمرت ـ والمكاسر الأصول ترجمہ اور جب لڑائی طیار ہوئی تو وہ قوم مین ایسے شخص سے لڑا جو نرا اپاہج تہا اور اوسکو مان باپ ناکس وکمینہ تہی

فَأَعطِ الَّذِي يُعطِي الذَّلِيلَ وَلَم يَكُن ـــ لَهُ سَعيُ صِدقٍ قَدَّمَتهُ أَكَابِرُه

ترجمہ سواوس جلد باز اوس اپاہج عاجز کو وہ چیز دی جسکو ذلیل شخص پاکرتا ہی یعنی ذلت فرار یا قید ہو جانیکے۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپاہج سے بھی

عہد برا نہوا اور اوسکی ایسی عمدہ کوشش نہ تھی جو اوس سے پہلے اوسکی بڑی کرگئے ہوں جنکا یہ اقتدا کرتا۔ **وقال اسمٰعیل بن عمار الاسدی**

قالہا لما مات بشر بن غالب واشتری دارہ ہلال بن مرزوق وفیہا ہجاء لہلال ۔

بکت دار بشر شجوہا اذ تبدلت ۔ ہلال بن مرزوق ببشر بن غالب

انتصب شجوہا علی انہ مفعول لہ ترجمہ بشر بن غالب کی حویلی بسبب اپنے غم کے روئی جبکہ اوسنے ہلال بن مرزوق کو بشر بن غالب کی عوض

بدل لیا کیونکہ ہلال لئیم اور بشر کریم تھا ۔

وہل ہی الا مثل عرس تبدلت ۔ علی رغمہا من ہاشم فی محارب

ترجمہ اور اب حال اس حویلی کا نہیں ہی مگر اوس دلہن کی مانند جسنے اول اپنا نکاح بنی ہاشم جیسے عمدہ لوگوں مین کیا ہو پھر اپنی خلاف مراد بنی محارب

جو ایک ذلیل قوم ہی چلی گئی ہو۔ **وقالت امراۃ** قتل زوجہا فی جوار الزبرقان فلم یطلب بثارہ

ہی امراۃ مالک بن حیۃ المحاربی احد محارب بن عمرو۔ ومن حدیثہ انہ کان جار الزبرقان ابن بدر احد بنی عوف بن کعب من تمیم فقتل رجلا من بنی

نہشل واخفی امرہ ثم حدث بقتلہ نفر الاحد بنی عوف بن کعب فاخبرہ نفر ال عبد عمرو بن ضمرۃ النہشلی فدعا نفر المالک بن حیۃ فقتلاہ فحلف زبرقان

بن بدر علی ان یاخذ ثارہ ثم وقع الصلح وحنث زبرقان بن بدر فقالت تہجوہ ۔

متی تردوا عکاظ توافقوہا ۔ باسماع مجادعہا قصار

وافقہ اتاہ وصادفہ وضمیر المونث لعکاظ ۔ والاسماع الاذان ۔ والمجادع جمع مجدع بالفتح موضع الجدع وہو القطع ۔ ومعنی قصر المجادع انہ بقی شئ

من اصول الاذان بعد الجدع ۔ وجدع الاذن کنایۃ عن الذل کجدع الانف ترجمہ عوف بن کعب قوم زبرقان بن بدر کو خطاب کرکے کہتی ہی کہ

جب تم لوگ عکاظ کے میلے مین جاؤ تو تم وہان جاؤ گے ایسے کانون سے جنکی جڑین بعد کٹنے کے چھوٹی رہگئی ہین یعنی ذلیل و خوار بسبب عدم

ایفائے وعدہ اخذ قصاص کے ۔

أجیران ابن میۃ خبرونی ۔ أعین لابن میۃ ام ضمار

العین النقد الحاضر ۔ والضمار ۔ دین لا یرجی قضاؤہ ترجمہ ای میری شوہر ابن میۃ کی ہمسایو اور ہمعہد مجھکو خبر دو کہ ابن میۃ کا قصاص مثل

نقد دین کی ہی جو فورًا لیا جاوے گا یا ایسا قرض ہی کہ اوسکے وصول کی کچھ امید نہیں ہی یعنی مجکو یہ بتلاؤ کہ تم اوس کا قصاص لوگے یا اوسکا

خون ہدر ہو جاوے گا ۔

اسمٰعیل بن عمار الاسدی

قالت امراۃ

تجلل خزیہا عوف بن کعب ۔۔۔ فلیس لخلفہا منہ اعتذار

تجللہ لبسہ کالجل ۔ والضمیر المجرور لعوف بن کعب بتاویل القبیلۃ ۔ والخلف بالفتح الاولاد السوء ترجمہ قبیلہ عوف بن کعب نے اپنی عہدشکنی کی رسوائی کو منزلہ لباس کے پہن لیا سو اب دسکی بری اولاد کو اوسکی طرف سے کوئی عذر کی جگہ نہیں رہی جسکے ذریعہ سے اوسکو اس الزام صریح سے بری کردے۔

فانکم وما تخفون منہا ۔۔۔ کذات الشیب لیس لہا خمار

ترجمہ کیونکہ تم اور وہ برا کام جسکو تم چھپاتے ہو اوس بڑھیا کی مانند ہے جسکے پاس اوڑھنی نہو کہ اوسکے بڑھاپے کو ہر کوئی دیکھ سکتا ہے۔ وقال آخر یہجو بنی امیہ

تولت قریش لذۃ العیش واتقت ۔۔۔ بنا کل فج من خراسان اغبرا

ترجمہ قریش لذت عیش کے والی و مالک ہو گئے اور وہ ہمارے ذریعہ سے ہر راہ فراخ کثیر الغبار خراسان سے بچگئے یعنے ان لوگون نے ہمکو ان مصیبتناک ملکون مین ڈال رکھا ہے اور آپ گھر بیٹھے چین کرتے ہین۔

فلیت قریشا اصبحت ذات لیلۃ ۔۔۔ تعوم بہا بحرا من اللج اکدرا

ترجمہ پس کاش قریش بجاے خراسان کسی رات ہمکو ہمراہ لیکر ایسے دریا کا قصد کرین جو بسبب تموج و تلاطم کے مکدر و گدلا ہو یعنے تاکہ ہم ایک دفعہ غرق ہو جاوین اور اس دائمی مصیبت سے نجات پاوین یا یہ کہ وہ ہماری مصیبتون اور تکالیف کو معلوم کرین۔ وقالت امراۃ تہجو قتادہ بن مغرب الیشکری وہو زوجہا۔

حلفت فلم اکذب والا فکل ما ۔۔۔ ملکت لبیت اللہ اہدیہ حافیۃ

ترجمہ مین نے خدا کی قسم کھائی اور جھوٹ نہین بولی اور اگر مین جھوٹی قسم کھائی ہو تو وہ تمام چیزین جنکی مین مالک ہون خانہ کعبہ کی نذر لیجاؤن ایسے حال مین کہ مین برہنہ پا ہون۔ جواب قسم شعر آئندہ مین ہے۔

لو ان المنایا اعرضت لاقتحمتہا ۔۔۔ مخافۃ فیہ ان فیہ لداہیہ

اعرضت بمعنی عرضت ۔ واقتحمہ دخلہ علی جہد و مشقۃ ۔ والداہیۃ الآفۃ المہلکۃ ۔ ترجمہ اگر موتین میرے سامنے آجاوین تو مین بزور ان مین گھس جاؤن بسبب خوف بو سے منھ اپنے شوہر کے کیونکہ اوسکا موتھ تو بیشک ایک مہلک آفت ہے۔

فما جیفۃ الخنزیر عند ابن مغرب ۔۔۔ قتادۃ الا ریح مسک وغالیہ

ترجمہ کیونکہ بو بدبوے مردہ کی قتادہ ابن مغرب کے پاس نہین ہے مگر بوے خوش مشک و غالیہ کی یعنے بوے دہن ابن مغرب کی مردہ خنزیر سے بھی نہایت بری ہے

فکیف اصطباری یا قتادۃ بعد ما ۔۔۔ شممت الذی من فیک اتاک صاحبیہ

اثأی الشی بالنشئة فالهمزة افسده ۔ والصباخ خرق الاذن والهار للسکتة ترجمہ سوائے قتادہ تیری صحبت پر مجھسے کسطرح صبر ہو سکے بعد اوس بو کے جو مین نے تیرے مونھ سے سونگھی ہے جسنے میری ناک سے بڑھکر میری سوراخ گوش پھاڑ دیئے ہین ۔

وقال عبد اللہ بن اوفی الخزاعی فی امرأتہ

نکحت ابنة المنتفی نکحةً ۔ علی الکرہ ضرّت ولم تنفع

المنتفی بتقدیم النون علی الفوقانیة علم رجل ۔ والکرہ خلاف الرضا ۔ ترجمہ مین نے منتفے کی بیٹی سے اپنی مرضی کے خلاف ایسا نکاح کیا کہ اوس نے میرا نقصان کیا اور کچھ فائدہ نہ بخشا ۔

ولم تغن من فاقة معدماً ۔ ولم تجد خیرا ولم تجمع

المسکن للنکحة ۔ والمعدم الفقیر ۔ واجدیٰ علیہ اعطاہ ۔ ترجمہ اور اوس نکاح نے کسی فقیر کو فاقہ سے غنی نہین کیا اور نہ کوئی بھلائی عطا کی اور اچھا سلوک نہ رکھا یا میری پریشانی کو جمع نہ کیا ۔

مُنَجِّذَةً مثل کلب الهراش ۔ اذا هجع الناس لم تهجع

المنجذة من نجذ اذا عضه بالنواجذ اشد العض والنصب علی الحالیة والرفع علی الخبریة والنواجذ اربعة اضراس او هی الضواحک والهراش اغراء کلب علی کلب ترجمہ مین نے اوس سے نکاح کیا ایسے حال مین کہ وہ مثل اوس کتے کی جو دوسرے کتے پر برانگیختہ کیا جاوے سخت کاٹنے والی اور موذی تھی جبکہ سب لوگ سو رہتے ہین تو وہ فتنہ انگیزی یا لڑائی مین مصروف ہتی ہے اور سوتی نہین ہے ۔

مفرّقةً بین جیرانها ۔ وما تستطع بینهم تقطع
بقول رأیت لما لا تری ۔ وقیل سمعت ولم تسمع

باضافة القول وقیل ترجمہ ایسے وقت مین کہ وہ اپنے ہمسایون مین بسبب غمازی کے تفرقہ انداز ہے ۔ اور جب تلک اوسکو قدرت ہے ہمسایون مین کاٹ تراش کرتی ہے جھوٹی بات سے یعنی وہ اپنی ہمسایہ سے کہتی ہے کہ تیرا ہمسایہ تیری حق مین ایسی بری باتین کرتا ہے جسکو مین دیکھتی ہون اور تو نہین دیکھتا اور سنتی ہون جو تو نہین سنتا خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے بدگمان کرتی ہے اور لڑواتی ہے ۔

فان تشرب الزق لا یُروها ۔ وان تأکل الشاة لا تشبع

ترجمہ سو اگر وہ مشک بھر پانی پیجاوے تو وہ پانی اوسکو سیراب نکرے اور سارے بکری کا گوشت کھاجاوے تو جب بھی شکم سیر نہین ہوتی یعنی ایسی ہی حریص ہے

ولیست تبارکة محرماً ۔ ولو حفّ بالأسل الشرع

عبد اللہ بن اوفی الخزاعی

الاسل الرماح - والشرع جمع شارع وهو الرمح اللين الشديد - ترجمہ اور وہ کسی محرم کو بھی یعنی جس سے نکاح نادرست ہی بے بدکاری کیے نہیں چھوڑتی اگرچہ وہ محرم مضبوط لچکدار نیزوں سے گھیرا جاوی تب بھی اوسکے پاس جاتی ہی یعنے سخت بدکار ہی۔

ولو صعدت فی ذری شاہق	تزل بہا العصم لم تصرع

الذری جمع ذروۃ وہو المکان المرتفع - والشاہق الجبل العالی - والضمیر المجرور للذری والعصم جمع اعصم وہو الوعل الذی فی قوائمہ بیاض والجملۃ نعت شاہق - ترجمہ اور اگر وہ ایسے بلند پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ جاوے جس سے بز کوہی سفید پاؤن اکھسل پڑی تو تب بھی زمین پر نگرجاے یعنی وہ جسم کی ہلکی اور خفیف الحرکات ہی جو عورتوں مین بڑا عیب شمار ہوتا ہی - اور بز کوہی پہاڑ پر چڑہنے مین مشہور ہی۔

فبئست قعاد الفتی وحدھا	وبئست موفیۃ الاربع

القعاد بالفتح زوج الرجل کالقعیدۃ - وتوفیۃ الاربع تکمیلہا - ترجمہ سو اگر کسی جوان کے صرف یہ ایک ہی بی بی ہو تب بھی وہ بری ہی اور اگر کسی کے پہلی تین بیبیان اور ہون اور یہ چار کی شمار پوری کری تب بھی بری ہی غرض کسی حال مین اچھی نہین ہی۔ **وقال بعض آل المہلب**

قوم اذا اکلوا اخفوا کلامہم	واستوثقوا من رتاج الباب والدار

استوثق منہ اخذ منہ المیثاق - والرتاج الباب المغلق ترجمہ وہ ایسی قوم بخیل ہی کہ جب وہ کہانا کہاتے ہین تو بخوف مساکین نہایت آہستہ بولتے ہین اور بند دروازہ اور گھر سے عہد لیتے ہین کہ جب تلک ہم کھانا کہاوین کسیکے کہولنے سے مت کہلیو۔

لا یقبس الجار منہم فضل نارہم	ولا تکف ید عن حرمۃ الجار

ترجمہ اونکا ہمسایہ اونکی بچی ہوئی آگ سے چنگاری نہین لے سکتا ہی اور اونکا کوئی ہاتھہ حرمت ہمسایہ سے نہین بچتا یعنے اوسکو اپنے دونون تہون سے لوٹتے ہین اور حرمت ہمسایہ کا کچھہ خیال نہین رکہتے **وقال آخر**

کاثر بسعد ان سعدا کثیرۃ	ولا تبغ من سعد وفاء ولا نصرا

کاثرہ بہ اذا قابلہ فی الکثرۃ ترجمہ بنی سعد کا جس قوم سے چاہی کثرت مین مقابلہ کرے کیونکہ سعد گنتی مین بہت ہین مگر سعد سے وفاء عہد اور مددگاری کی خواہش مت کر کیونکہ اونمین یہ اوصاف نہین ہین۔

ولا تدع سعدا للقراع وخلہا	اذا امنت ونعتہا البلد القفرا

ونعتہا منصوب علی انہ مفعول معہ والبلد علی انہ مفعول النعت والقفر الخالی ترجمہ اور بنی سعد کو لڑائی کے لیئے مت بلا کہ وہ لڑائی کر ڈھب کے نہین ہین اور جب وہ لڑائی سے امن مین ہون تو اونکو خالی شہر کی تعریف کے لیے چھوڑ دے یعنے وہ نکمی ہین اور اونکا کام نکما ہی۔

يروعك من سعد بن عمرو جسومها	وتزهد فيها حين تقتلها خبرا

راعه اعجبه وزهد فيه اعرض عنه وقتلها خبرا اذا امتحنه ترجمہ سعد بن عمرو کے جسم تجکو اچھی اچھی موٹی تازے معلوم ہونگی اور جبکہ تو اونکا خوب امتحان کریگا تو تو اونکی مونہہ پھیر لیگا یعنے تخم نکمے ہین ۔ **وقال آخر**

اعاريب ذوو فخر بافك	والسنة لطاف في المقال

الاعاريب جمع اعراب والافك الكذب ترجمہ وہ لوگ عرب کے گنوار ہین جنکو عزت وشرف نہین ہے اور اونکا ادعاء فخر بذریعہ کذب ہے اور بسبب اپنی زبانونکی جو گفتگو ہین فی الجملہ لطیف ہین۔

رضوا بصفات ما عدموها جهلا	وحسن القول من حسن الفعال

ترجمہ وہ لوگ بسبب اپنی جہالت کے اون صفتون پر راضی ہین جو اونمین نہین ہین اور حال یہ ہے کہ خوبی گفتار کی کردار کی خوبی سے ہوتی ہے یعنے محض گفتار سے کام نہین نکلتا۔ **وقال مالک بن اسماء** وکان قد زار صدیقا له فلما بلغ باب داره وثب علیه کلب صدیقه فعضه فقال۔

لو کنت احمل خمرا یوم زرتکم	لم ینکر الکلب اني صاحب الدار

ترجمہ جس روز مین تمسے ملا اگر مین شراب لیے ہوئے ہوتا تو تمہارا کتا اسبات کو بری نہ سمجھتا کہ مین تمہارے گھر والا ہون یعنے تملوگ شرابی ہو اور اسلیے تمہارا کتا بوی شراب کا عادی ہے

لکن اتیت وریح المسک یفغمني	وعنبر الهند اذکیه علی النار

یفغمنی ای یسد خیاشیمي ویملأها من کثرته واذکاه علی النار احرقه علیها ترجمہ مگر مین تمہارے پاس ایسی حال مین آیا کہ خوشبوی مشک نے بسبب کثرت کے میرے نتھنونکو بھر کر رکھا تھا اور عود ہندی کو آگ پر جلاتا تھا یعنے میرے کپڑے مین بوی مشک اور عود خوب بس رہی تھی اسلیے تمہارے کتے نے مجکو اجنبی سمجھا اور مجکو کاٹا۔

فانکر الکلب ریحي حین ابصرني	وکان یعرف ریح الزق والقار

ترجمہ سو تمہارے کتے نے جب مجکو دیکھا تو میری بوی خوش کو اوپری سمجھا کیونکہ وہ سابق سے بوی مشک شراب اور روغن قار کو جانتا تھا۔ **وقال آخر**

هجوت الادعیاء فناصبتني	معاشر خلتهم عربا صحاحا

ناصبتني ای عادتني والدعي المتهم في النسب ترجمہ مین نے اون لوگونکی ہجو کی جو اپنی نسب مین متہم تھے یعنی صحیح النسب نہتے سو اونکی عوض مین مجسے ایسی لوگون نے عداوت قائم کردی جنکو مین عرب صحیح النسب سمجھتا تھا خلاصہ یہ ہے کہ اونکی عوض اون لوگوں نے میری ہجو کی اور یہ اونکو مناسب نہ تھا۔

فقلت لهم وقد نبحوا طویلا	علی فلم اجب لهم نباحا

ترجمہ سو مین نے اون سے اوس وقت کہا جب وہ مجھپر دیر تک بھونکتے رہے اور مین نے اونکی بھونکنے کا جواب ندیا۔

امنهوا انتم فاكف عنكم	وادفع عنكم الشتم الصراحا

مشغول القول والکرام الخالص ترجمہ مین نے اون سی یہ کہا کہ اگر گروہ عرب خالص کیا تم اون گروہ غیر خالص النسب سی ہو کہ تم اونکی حمایت کرتے ہو اگر ایسا ہو تو مین تمہاری ہجو گوئی سے باز رہون اور تمسے کہلی اور خالص گالیان دوک لون یعنی تمہاری ہجو نکرون کہ وہ لوگ بسبب بیقدری کے اس لائق نہین ہین کہ مین اونکی ہجو کیطرف متوجہ ہون اور اپنا وقت عزیز اس لغو کام مین صرف کرون۔

والا فاحمدوا رائی فانّی	سانفی عنکم التہم القباحا

ترجمہ اور اگر تم اون گھٹیا لوگون مین سی نہین ہو تو تم میری رائی کی تعریف کرو کہ مین بہی تمکو اون کمینو ن مین سے شمار نہین کرتا اور اسلیے تمسے بُری تہمتین عنقریب دور کرونگا یعنے آیندہ مین تمہاری ہجو گوئی کا قصد نکرونگا۔

وحسبک تہمۃ ببری قوم	یضُمّ علی اخی سقم جناحا

حسبک مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف ای ان تقول علیہ مالیس فیہ من السوء ونصب تہمۃ علی التمیز والجار والمجرور متعلق بہ وضم الجناح کنایۃ عن العطوفۃ والحلم نعت بری والخطاب لغیر معین ترجمہ اور ایسے عمدہ شخص پر جو قوم مین ایسا بے عیب ہو کہ بیمار و عاجز پر رحم کرے یہ پوری تہمت ہی کہ اوسپر دہ عیب لگایا جاوی جو اوسمین نہو۔ یعنی تم لوگ اونکی حمایت نکرو تاکہ مجکو تمپر تہمت لگانیکی حاجت نہ پڑی

وقال مدرک او مغلّس بن حصن الفقعسی یہجو آل زہیر بن جذیمۃ العبسی

لقد کنت ادری الوحش وہی بغرّۃ	وتسکن احیانا الی شرودھا

الغرۃ الغفلۃ۔ وسکن الیہ مال واطمئن والشرود والنفور۔ والوحش کنایۃ عن النساء ترجمہ مین زنان وحشی طبع کا جبکہ وہ غافل ہوتی تہین بیشک شکار کرتا رہتا اور اپنی قابو مین کر لیتا تہا اور کبھی کبھی اونمین سے زنان نفور بسبب میری حسن وجوانی کے خود بخود میری طرف مائل ہو جاتی تہین۔

فقد امکنتنی الوحش مذ رثّ اسہمی	وما ضرّ وحشا قانص لا یصیدھا

امکنہ منہ اذا جعلہ قادرا علیہ والرثاثۃ البلاء والکلال ترجمہ سو جب سے میری تیر کہنہ اور کند ہو گئی ہین زنان وحشی طبع نے اپنی شکار کرنے پر مجکو قادر کر دیا ہے اور وہ شکاری وحشیو کو کیا نقصان پہونچاویگا جو اونکا شکار نہین کرتا۔

فاعرضت عن سلمی وقلت لصاحبی	سواء علینا بخل سلمی وجودھا

ترجمہ سو مین نے سلمی سی مونہہ پہیر لیا اور اپنی ہمراہی سے کہا کہ ہمکو بخل سلمی اور اوسکی سخاوت برابر ہی یعنی اب ہم اوسکی کام کے نہین ہین۔

فلا تحسدن عبسا علی ما اصابہا	وذم حیاۃ قد تولّی زہیدھا

الزہید اللئیم والمجرور للحیوۃ والاضافۃ بادنی ملابسۃ ترجمہ سواے مخاطب تو بنی عبس کی عزت و شرف پر حسد مت کر اور اوس زندگی کی ہجو کر جسکو

اوسکا کینہ صاحب ہلاک ہو رہا ہی۔ زندگی کی ہجو اسلیے کرتا ہی کہ کیون اسقدر زمانہ تلک رہی کہ ایسی کم قدر لوگونکا عروج اپنی آنکھون دیکھا۔

سرابیل خزٍ انکرتھا جلودُھا	تشبہ عبسٌ ہاشماً ان تسربلت

ترجمہ بنی عبس بتکلف بنی ہاشم کے اسباب مین مشابہہ ہوگئی کہ اوسنے ریشمی پائجامی پہنے جنکو اونکی کہالون نے اور جسمون نے اوپرا سمجھا کیونکہ پہلے اونہون نے کبھی ایسے پائجامی نہین پہنے تھے۔

لِعَبْسٍ اذا ما مات عنہا ولیدُھا	فلا تحسبنّ الخیر ضربۃ لازبٍ

للازب من لزب الطین اذا لزم ولصق۔ وضربۃ لازب کنایۃ عن الشئی اللازم واراد بالولید ولید بن عبد الملک بن مروان واضافہ الیہم لان امہ ولادۃ بنت غلیبۃ مصر اکانت منہم ترجمہ سو تو خیر کو بنی عبس کیلیے جبکہ اونکا بہانجا ولید بن عبد الملک مرجاوی لازم ودائمی مت سمجہہ یعنی اونکا عروج صرف عہد سلطنت ولید تک جو اونکا بہانجا ہی رہیگا اوسکے مرنیکے بعد جاتا رہیگا۔

وقادۃُ عبْسٍ فی القدیم عبیدُھا	فسادۃُ عبسٍ فی الحدیث نساؤھا

القادۃ جمع قائد وہو من یقود الجیش الی الحرب واراد بالحدیث زمان الاسلام وبالقدیم عہد الجاہلیۃ وبالنساء ولادۃ المذکورۃ ام الولید۔ وبالعبید عنترۃ بن شداد وکان امہ زبیبۃ بالمعجمۃ امۃ حبشیۃ لابیہ ترجمہ سو بنی عبس کے سردار عہد اسلام مین اونکی عورتین ہین اور اونکے سپہ سالار ایام جاہلیۃ مین اونکے غلام ہین یعنے اب اونکا فروغ ولادہ مادر ولید کی سبب سے اور سابق ایک غلام عنترہ نام سے اور عورتین اور غلام قابل عز وشرف نہین ہوسکتے **وقال آخر**

لابارک اللہ فی بضع وستین	اقول حین اری کعبا ولحیتہ
ولا حیاءٍ ولا قدرٍ ولا دینٍ	من السنین تملاھا بلا حسبٍ

الکعب علم الرجل والبضع ما بین الثلث الی التسع والی الخمس او ما بین الواحد والاربع او من اربع الی التسع علی الاختلاف وجر ستین للمغرورۃ ومن السنین للبیان والضمیر المنصوب لہا فانہ یقال تملی فلان عمرہ اذا تمتع بہ ترجمہ جبکہ مین کعب کو اور اوسکی ریش کو دیکھتا ہون تو کہتا ہون کہ خدا برکت نکرے ساٹھہ اور چند برس مین جنسے وہ بلا حسب وحیا ومرتبہ ودین کے متمتع اور منتفع ہوا۔ **وقال عویف القوافی**

بشکلا ولا ازھراءٍ من نسوۃٍ زُھرٍ	وما امُّکم تحت الخوافق والقنا

الخوافق جمع خافق وہو الرایۃ المضطربۃ والازہراء من النساء مشرقۃ الوجہ وکنی بہ عن الکریمۃ الحرۃ ترجمہ تمہاری اما کاکوئی بچہ متحرک جہنڈون اور نیزون کے نیچے نہین مرتا کیونکہ تم لوگ لڑائی مین نہین جاتے ہو اور نہ تمہاری اما روشن رو یعنی ازاد ومحترم ہی اون عورتونسے جو آزاد اور محترم ہین۔

واکثرھم عند الذبیحۃ والقدرِ	الستم اقل الناس عند لوائھم

عویف القوافی

الاستفهام للتقریر ترجمہ کیا تم اپنے جھنڈون کے پاس سب لوگون سے کم نہین ہوتے ہو کیونکہ تم لڑائی سے بچتے ہو اور کیا تم ناقہ مذبوحہ اور دیگ کے پاس سب سے زیادہ نہین ہوتے ہو یعنی کھانیکی حریص اور مانگنے پر دلیر ہو۔

وقال آخر

وُنُبِّئتُ رُکبانا الطریق تناذروا ۔۔۔ عُقَیلًا اذا حلوا الذِئاب فصرخدا

نبئت مجہول والرکبان جمع راکب مفعولہ الثانی وتناذروا قائم مقام المفعول الثالث وعقیلًا مفعول تناذروا یقال تناذروا ای انذر بعضہم بعضًا وعقیل علم والذئاب وصرخد موضعان ترجمہ اور مجکو یہ خبر دیگئی ہے کہ شتر سواران مسافر جبکہ مقامات ذئاب اور صرخد پر اوترتے ہین تو عقیل سے ایک دوسرے کو ڈراتے ہین کیونکہ عقیل غارت گر کو وہانسے قریب سمجھتے ہین۔

فتًی یجعل المحض الصریح لبطنہ ۔۔۔ شعارًا ویقری الضیف عضبًا مجردا

المحض الخالص الصریح والشعار ما یلی الجسد ثم اتسع فیہ فقیل لکل ما یلی الشئ ترجمہ وہ ایک شخص ہے خالص دودہ اپنے شکم کو لگاتا ہے اور استعمال کرتا ہے اور اپنے مہمان کی ضیافت شمشیر برہنہ سے کرتا ہے یعنی وہ سخت بخیل ہے اور ہر بخیل نامرد ہوتا ہے تو اوس سے ڈرنا نہین چاہیے۔ وقال آخر یہجو بنی رباح

اناخ اللؤم وسط بنی رباح ۔۔۔ مطیتہ فاقسم لا یریم

رام الشئ زال ترجمہ بخل اور خست نے بنی رباح کے بیچ مین اپنی سواری بٹھا دی اور قسم کھالی کہ اونسے کبھی جدا نہونگی یعنے وہ لوگ بخیل و خسیس ہین۔

کذلک کل ذی سفر اذا ما ۔۔۔ تناہی عند غایتہ مقیم

ترجمہ یہی حال ہر مسافر کا ہوتا ہے جبکہ اوسکا سفر نہایت کو پہونچتا ہے تو وہ مقیم ہو جاتا ہے یعنے غایۃ سفر خست اور اوسکی منزل مقصود بنی رباح تھی سو وہانپہونچ گئے اور جو بحقدار ہو نکیا۔ وقال آخر یہجو بکر بن وائل

اذا بکریۃ ولدت غلامًا ۔۔۔ فیالؤما لذلک من غلام

نصب لؤما علی النداء او علی المفعولیۃ ومن غلام بیان لاسم الاشارۃ ترجمہ جبکہ کوئی بنی بکر کی عورت کوئی لڑکا جنے تو اوس خست آمیز وجود ہوا اور اوس شخص کیسا خستہ جو لڑکا ہے۔

یزاحم فی المآدب کل عبد ۔۔۔ ولیس لدی الحفاظ بذی زحام

المآدب جمع مادبۃ بضم الدال المہملۃ وفتحہا وہو ما یصنع من الطعام للضیافۃ والحفاظ محافظۃ الاحساب ترجمہ وہ لڑکا ضیافتون مین ہر غلام سے دہکا پیل کرتا ہے اور عزت دار اور آبرو کی حفاظت کرنیوالیسے مقابل اور مزاحم نہین ہوتا یعنی ایسی عمدہ جگہہ جاتا ہی نہین کہ کسیکے مقابل ہو۔ وقال آخر یہجو بنی فقیم

یمانی تمیما شربی فقد کادا ۔۔۔ ولا تغررک اقوال ابن ذئب

ردی امر مونث حاضر من ورد الماء والنہل محرکۃ الشرب مرۃ اولی والعل مرۃ بعدہا والکاف الخطاب بکسورۃ خطابا للناقۃ ترجمہ ای میری ناقہ تو پانی پینے جسم
گہاٹ چاہی جا اور پہر اول دفعہ اور دوسری دفعہ پانی پی مگر مجکو ابن ذئب کی باتین دہوکا نہ دین کیونکہ وہ جہوٹا ہی۔

فلو کان القلیب علی لحاظہم ۔۔۔ لاسہل وطؤہا شفۃ القلیب

لاسہل وجد ہا سہلا والضمیر المجرور للناقۃ۔ والقلیب البئر والحجی جمع لحیۃ خصہا بالذکر لانہ موضع الغرۃ کالالف وضمیر الجمع لابن ذئب وقومہ۔ ونصب شفۃ القلیب
علی انہ مفعول الوطی ترجمہ سو اگر کنوا اونکی ڈاڑیون پر ہو تو اوس ناقہ کی رفتار کنارہ چاہ تک پہونچنے کو سہل و آسان پاویگی اور کچھ دشواری پیش نہ آویگی
یعنے وہ لوگ ضعیف و کمزور ہین کہ اپنی ایسی عزت کی چیز کو بہی مویشی کے پاؤن سے نہین بچا سکتے وقال آخر

ان تبغضونی فقد سخنت اعینکم ۔۔۔ وقد اتیت حراما ما تظنونا

اسخن عینہ احزنہ وابکاہ ترجمہ اگر تم لوگ مجسے دشمنی کرو تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ مین نے تمکو مغموم کیا اور رولادیا اور مین نے ایسا حرام کام کیا جسکا تمکو میری نسبت
گمان بہی نتہا۔

وقد ضممت الی الاحشاء جاریۃ ۔۔۔ عذبا مقبلہا مما تصونونا

ترجمہ اور مین نے بیشک اپنی چہاتی سی تمہاری ایسی جوان عورت لگالی جسکا بوسہ گاہ شیرین تہا اور وہ اون لڑکیون مین سی تہی جنکی تم حفاظت کرتے ہو وقال آخر

یا قبح اللہ اقواما اذا ذکروا ۔۔۔ بنی عمیرۃ رہط اللوم والعار

یا حرف النداء والمنادی محذوف وقبحہ اللہ ابعدہ عن الخیر۔ ونصب بنی عمیرۃ علی البدل من اقواما ترجمہ ای لوگو خدا قومونکو یعنی بنی عمیرہ کو جو گروہ خست و عار
ہین خیر و بہلائی سے دور کرے جس مجمع مین اونکا تذکرہ ہو یعنی اونکا ذکر بخیر نہو۔

قوم اذا خرجوا من سوءۃ ولجوا ۔۔۔ فی سوءۃ لم یجنوہا باستار

الولوج الدخول ولم یجنوا من اجنہ اذا سترہ ترجمہ وہ ایسی قوم ہی کہ جب وہ ایک برائی کرکے باہر آئین تو دوسری برائی مین جسکو اپنے ڈہانٹہ مین سی چہپاتی
نہین ہین بلکہ سبکے روبرو کرتے ہین داخل ہوجاتی ہین وقال آخر یہجو الحضری ویمدح البدوی الحضر السکونۃ فی الامصار والبدو السکونۃ
فی البوادی

جواب بیداء بہا عزوف ۔۔۔ لا یاکل البقل ولا یریف

الجوب القطع والعزوف بالمہملۃ فالمعجمۃ من عزف اذا اقام فی الاکل والشرب وبالمہملتین الصبور کنی باکل البقل من الضعف فان البقول ترخی الاعصاب
وریف الرجل اذا اتی الریف وہو الارض ذات الزرع والخصب والسعۃ فی الماکل والمشارب وکنی بہ عن الکسل ترجمہ بدوی شخص جنگل کا رہنی والا
صحراگرد اور وہانکی سختیون پر صابر ہے اور مثل شہریون ساگ پات کہانیوالونکی سست اور ضعیف نہین ہی اور نہ بہت کہاکر کاہل و تن آسان ہی۔

ولا یری فی بیتہ القلیف ۔۔۔ الا الحمیت المفعم المکشوف

یری مجہول۔ والقلیب بالقاف وعاء من خوص النخل یوضع فیہ التمر والیابس من الفواکہ والتمر المنثور العجم الموضوع فی وعاء۔ والاستثناء منقطع والمجمیت وعاء السمن والتمر الشدید الحلاوۃ والفعم المملو ترجمہ اور اوسکے گہر مین چہوارے اور خشک میوون سے رکہنے کے زنبیل نہین دیکہی جاتی کیونکہ اوسکو ہر وقت تازہ میوے ملتے ہین مگر ہان اوسکے گہر مین گہی سے مونہہ تلک بہرے ہوے مٹکے ہوے کپے موجود ہین۔

للجار والضیف اذا یضیف	والحضری بطنہ معلوف

اللام متعلقۃ بالمکشوف وضاف الرجل اذا نزل ضیفا ترجمہ وہ گہی کہ کبہی ہمسایہ کیواسطے اور مہمان کے لیے ہین جبکہ آجاوے اور شہری آدمی کا شکم ساگ پات سے پر ہوتا ہے

للمتسوف اثوابہ شقیف	اعجب بیتیہ لہ الکنیف

اوطانہ مبقلۃ وسیف

الفسو الریح التی تخرج من الدبر بلا صوت والشقیف الریح الباردۃ مع ندوۃ والکنیف المستراح والسیف بالکسر ساحل الوادی وروی ریف وہی الارض التی فیہا زرع وخصب ترجمہ اوس شہری کے کپڑون مین پہسکی کی سرد ونمناک ہوا موجود ہے جو ہری ترکاریون کے کہانیسے پیدا ہوتی ہے اوسکو اپنے دو گہر و نمین سے پائخانہ بہت اچہا معلوم ہوتا ہے کہ بسبب کثرت خوراک ہان بار بار جانیکی اوسکو شدید ضرورت ہوتی ہے اوسکے رہنے کی جگہہ ساگ کے کہیت اور کہالی کا کنارہ جہان ہری گہاس ملتی ہے یا زمین زراعت کی ہے

وقال ریعان یہجو بنی عم والعم لقب مالک بن حنظلۃ۔

اذا کنت عمیا فکن فقع قرقر	والا فکن ان شئت ایر حمار

الفقع الکماۃ والقرقر الارض المستویۃ کالقاع۔ وفقع القرقر وفقع القاع یضرب بہا المثل فی الذل فیقال اذل من فقع بقاع وذلک لانہ یجتنیہا من یشاء ترجمہ ای مخاطب جب تو بنی عم سے ہوگا تو مانند چپٹیل میدان کی کہمبی کے (جسے سانپ کی روٹی اور چہتری بہی کہتے ہین) ذلیل وخوار ہو ورنہ اگر تو چاہے تو گدہے کا خر ہو یعنی ذلیل و خوار خلاصہ یہ ہے کہ بنی عمی ہونا اور یہ دو چیز ہونا ذلت وخواری مین برابر ہین۔ برابر میدان کی کہمبی اسواسطے کہ اوسے جو چاہتا ہے بے تکلف توڑ لیتا ہے۔

فما دار عمی بدار خفارۃ	ولا عقد عمی بعقد جوار

الخفارۃ الذمۃ ترجمہ سو بنی عم کے کسی شخص کا گہر ایفاے ذمہ کا گہر نہین ہے اور نہ عہد کسی بنی عم کے شخص کا عہد پناہ دینے اور حمایت کا ہے یعنی وہ لوگ اپنے عہد و ذمہ کو پورا نہین کرتے۔

وقال آخر یہجو بنی حکم بن ابی العاص بن امیۃ

ارانی فی بنی حکم غریبا	علی قتر ازور ولا ازار

القتر بالقاف المفتوحۃ ضیق العیش وبالضم الجانب ترجمہ مین اپنے آپکو بنی حکم مین مفلس مسافر دیکہتا ہون یا ایک طرف پڑا ہوا کہ مین اونسے ملنے جاتا ہون اور مجہسے کوئی ملاقات کرنے نہین آتا۔

أُناسٌ بِالطّعانِ اللحمَ دونی ——— وتأتینی المعاذرُ والقتارُ

المعاذر جمع معذرة وقیل المعاذر العذرات بتقدیر المضاف ای ریح العذرات والقتار بالقاف فالفوقانیة ریح اللحم المشوی ترجمہ وہ ایسے لوگ ہین جو میرے گوشت کہاتے ہین اور میرے پاس اونکے جہوٹے عذر یا اونکی نجاسات کی بدبو اور گوشت بریانکی بو خوش آتی ہی و قال آخر یہجو بطون عامر

وما اِن فی الحریش ولا عُقیلٍ ——— ولا اولادِ جَعدةَ من کریمٍ

ولا البُرصِ القِباحِ بنی نُمیرٍ ——— ولا العجلانِ زائدةِ الظلیم

ان زائدة موکدة بمعنی النفی ومن للاستغراق وحریش وعقیل وجعدة وعجلان بنو کعب بن ربیعة ونمیر بن صعصعة بطون من عامر بن صعصعة والبرص جمع ابرص والقباح جمع قبیحة وهی جلد الدبر وکان برص الاست من اشد العیوب عندهم وبنی نمیر عطف بیان والظلیم ذکر النعامة وزائدة ولده وکنی به عن الجبان ترجمہ بنی حریش اور بنی عقیل اور آل جعدہ مین اور اون لوگون بنی نمیر کے جنکے سرین مبروص ہین اور بنی عجلان مین جو مثل بچہ شتر مرغ کے ترسناک وضعیف ہین کوئی شخص کریم نہین ہی بلکہ سب ناکس اور لئیم ہین —

اُولئکَ معشرٌ کبنات نعشٍ ——— رَواکدَ لا تسیر مع النجوم

بنات نعش سبعة کواکب مجتمعة والرواکد الثابتة ترجمہ وہ لوگ ایک گروہ ہین مثل بنات نعش کے جو سیارون کے ساتہہ نہین چلتے ایک جگہہ ٹہرنیوالی ہین یعنے کاہل ہین سفر پیشہ نہین ہین و قال رجل من جرم لزیاد الاعجم یہجوہ

دلفتُ الیکَ بالقوافی ——— عشیّةَ محفلٍ فہتمتُ فاکا

الدلف المشی دون الدبیب والهیم الحطم الذی به قوام البدن والصریح الخالص واراد به النسب الخالص علی الاستهزاء حیث لم یکن لزیاد نسب خالص فانه کان من الموالی والمحفل المجلس والهتم الکسر ترجمہ مین مجمع قوم کی شام کو اشعار لیکر تیرے بدنکی ہڈیان توڑنے یا تیرے نسب خالص کا حال بیان کرنے چلا اور مین نے تیرا مونہہ توڑ دیا کہ تو مجکو جواب کچہہ نہ دیسکا نسب خالص بطور طنز و استہزا کے کہا کیونکہ زیاد ایک مولی زادہ تہا یعنی اوسکی بڑون مین کوئی غلام تہا جو آزاد ہو گیا تہا

وصدّقَ ما اقولُ علیکَ قومٌ ——— عَرفتَ اباهمُ ونفَوا اباکا

ترجمہ اور میری اون سباتکو جو مین تیری بدنسبی کے باب مین کہتا تہا اوس قوم نے تصدیق کی جنکی باتونکو تو خوب جانتا ہی اور اونہون نے تیری باپ کو اپنی برابر نہین شمار کیا بلکہ کمتر سمجہا یا تیری باپ کو جلاوطن کر دیا و قال زیاد الاعجم لابی قلابة الجرمی وانما لقب بالاعجم لانه کان ینزل اصطخر من بلاد العجم فغلب العجمة علیه فلقب به —

ومَن انتم اِنّا نسینا مَن انتمُ ——— ورِیحُکُم من ایّ ریح الاعاصر

الاعاصر جمع اعصار وهو الریح التی فیها نار او غبار ترجمہ اور تم کون بلا ہو ہم تمکو تمہاری بیقدری کے باعث بہول گئے کہو تو تم کون ہو اور تمہاری ہوا

اجوبنو عامر

رجل من جرم

زیاد الاعجم

کونسی ہوا خبار اور یا آتشبار ہی یعنی تم لوگ مبدء شر و فساد ہو تم مین بہلائی اور خیر نہین ہی۔

وانتم اولی جئتم مع البقل والدبا	فطار وہذا شخصکم غیر طائر

اولی بمعنے الذین والدبا صغار الجراد ترجمہ اور تم وہ لوگ ہو جو ساگ پات اور چھوٹی ٹڈیونکی ساتھہ آئی یعنی مثل نباتات کی ہو جنکی جڑ خوب نہین ہوتی یا تمہاری نمود بسبب سستی اور ارزانی غلہ کے ہی ورنہ سابق کچھہ نتھے بقول شخصے ۞ غلہ گر ارزان شود امسال سید میشوم ۞ اور تم مثل انہین بچے خانان ہو جو سونڈیان تو بسبب پردار ہونیکے اوڑ گئین اور یہ تمہارا وجود جسم غیر پردار تہا اسلیے تم نہ اوڑے۔

فلم تسمعوا الا بمن کان قبلکم	ولم تدرکوا الا مدق الحوافر

ترجمہ سو تمنے ذکر خیر نہین سنا مگر اونکا جو تمسے پہلے تہے اور نہ پایا تمنے مگر نشان قدم پہلے لوگونکا یعنے تم مین کچھہ خوبی اور شجاعت نہین ہی پہلی لوگونکا ذکر خیر سنکر جی خوش کر لیتے ہو وقال عمرو بن ہذیل العبدی

لا ترج خیرا عند باب ابن مسمع	اذا کنت من حیی حنیفة او عجل

بنو حنیفة وبنو عجل لبطنان من بکر ترجمہ شاعر مالک بن مسمع کو جب بہاگ کر بمقام تاج ٹہرا خطاب کرکے کہتا ہی جبکہ تو قوم بنی حنیفہ اور بنی عجل سی ہی تو مالک بن مسمع کے دروازہ پر کسی بہلائی کی امید مت رکھہ۔

ونحن اقمنا امر بکر بن وائل	وانت بتاج ما تمر وما تحلی

تاج بالثلثة فالجیم ماء لبنی سعد وقیل قریة بالبحرین وما تمر وما تحلی لا تضر ولا تنفع ترجمہ او ہمنے معاملہ بکر بن وائل کو درست کیا جبکہ تو بمقام تاج ایسے حال مین تہا کہ نہ کسیکو نقصان پہونچا سکتا تہا اور نہ فائدہ۔

وما تستوی احساب قوم تورثت	قدیما واحساب نبتن مع البقل

ترجمہ اوس قوم کے فضائل جو ہمیشہ اپنی بزرگونسے فضائل کے وارث ہوتے چلی آئی ہین اور دوسری قوم کے فضائل جو گہاس پہوس کیطرح پائدار نہین ہین یا ایام ارزانی مین نمود پکڑ گئے ہین برابر نہین ہوسکتے۔ وقالت کنزة ام شملة المنقری فی میة صاحبة ذی الرمة وقیل ہی لذی الرمة وکانت کنزة ہذہ امة لآل قیس بن عاصم المنقری رضہ وکان ذو الرمة یشبب بمیة بنت طلحة بن قیس بن عاصم فکرہتہ کنزة وقالت الاشعار تہجو میة لیرغب عنہا ذو الرمة ہذا۔

الا حبذا اہل الملا غیر انہ	اذا ذکرت میّ فلا حبذا ہیا

الملا الصحراء والبادیة ومیّ ترخیم میة فی غیر موضع النداء ومعنی لا حبذا المحبوب الالف للاشباع فی ہیا ترجمہ لوگو سنو کہ بدوی لوگ پیاری اور محبوب مین مگر بات یہ ہی کہ جب مسماة میة کا مذکور ہو تو وہ پیاری نہین ہی یعنی وہ بری ہی۔

عمرو بن الہذیل

وتحت الثیاب الخزی لو کان بادیا	علی وجه مَیٍّ مسحۃ من ملاحۃ

المسحۃ مرۃ من المسح وہو امرار الید المبلولۃ والخزی الفضیحۃ ولو بمعنی لیت ترجمہ میہ کے چہرہ پر کچہہ ملاحت اور نمکینی کا ہمینتا ہی مگر اوسکے لباس کے اندر بدصورتی اور رسوائی ہی کاش وہ ظاہر ہوتی کہ لوگ اوسپر نہ مرتے۔

وان کان لون الماء ابیض صافیا	الم تر ان الماء یخلف طعمہ

یخلف بمعنے یتغیر ترجمہ کیا تو نہیں دیکہتا کہ پانیکا مزہ متغیر ہو جاتا ہی اگرچہ پانیکا رنگ صاف وسفید ہو یعنی جیسے کبہی پانیکی سیرت بدل جاتی ہی گو صورت نہ بدلے ایسا ہی حال میہ کا ہے۔

تولّی باضعاف الذحیاء ظامیا	اذا ما اتاہ وارد من ضرورۃ

الضمیر المنصوب للماء والظامی العطشان حال من تولی ترجمہ جبکہ اوس پانی متغیر الطعم کے پاس ضرورت مین کوئی پیاسا آدمی تو اوس تشنگی سے جسمین وہ مبتلا آیا تہا دو چند حالت تشنگی مین لوٹ جاتا ہی یعنے بسبب حرارت آمد ورفت کے تشنگی زیادہ ہو جاتی ہی اور بسبب بدمزہ ہو جانیکے پانی نہین پی سکتا۔

واثوابہا یخفین منہا المخازیا	کذلک مَیٌّ فی الثیاب اذا بدت

ترجمہ ایسا ہی میہ کا حال ہی جبکہ وہ لباس پہنے ہوئے ظاہر ہو اور اوسکے کپڑے اوسکے عیوب بدصورتی کی رسوائی کو چہپا دین یعنے وہ اوسوقت مثل متغیر الطعم پانی کے دیکہنے مین اچہی معلوم ہوگی مگر بکار آمد نہو گی۔

مجرّدۃ یوما لما قال ذالیا الی غیر مَیٍّ او لاجیم سالیا	فلو ان غیلان الشقی بدت لہ کقول مضی منہ ولکن لردّہ

غیلان علم ذی الرمۃ والسالی العابر ترجمہ سو اگر میہ کمبخت غیلان کے روبرو کسی روز برہنہ ظاہر ہو تو وہ میہ کو مثل قول زمانہ سابق کے کبہی یون نہ کہے کہ کاش یہ میری قابو مین ہو دی بلکہ اوس سے اعراض کرنے لگی اور اوس قول سابق کو اور کسیطرف سوای میہ کے لوٹا دی یعنے میہ سے ایسا بول نہ کہی بلکہ سوای میہ کے اور کسی محبوبہ سے یہ قول کہی یا وہ میہ سے بیشک بیپرواہ ہو جاوی وقال ابو العتاہیۃ

عنّی بنفقتہ علی ظہری	جزی البخیل علیّ صالحۃ

علی متعلق بالبخیل ترجمہ جو شخص مجہسے بخل کرتا ہی وہ میری طرفسے نیک جزا دیا جاوی کیونکہ وہ میری پشت پر ہلکا رہا یعنے اوسکے بخل کے سبب اوسکا بار احسان میری گردن پر نہوا۔

فعلت ونزّہ قدرہ قدری	اعلی واکرم عن یدیہ یدی

یقال کرم عنہ اعلاعنہ اذا ابعدہ ونزہ بعدہ ترجمہ بخیل نے اپنے دونون ہاتہوں سے میری ہاتہ کو دور کر دیا سو وہ دور ہو گیا اور اوسکی بخیلی کی مقدار نے میرے

کرم کی مقدار کو عار و ننگ سے پاک و صاف رکھا یعنے اوسکی عطا کے قبول کرنیسے بچا لیا۔

وَرُزِقْتُ مِنْ جَدْوَاهُ عَافِيَةً	أَلَّا يَضِيقَ بِشُكْرِهِ صَدْرِي

ترجمہ اور مین اوسکی عطا سے عافیۃ روزی کیا گیا یعنے خداتعالی نے اوس سے مجکو بچایا تاکہ میرا سینہ اوسکی شکر نعمت سے تنگ نہو۔

وَغَنِيتُ خِلْواً مِنْ تَفَضُّلِهِ	أَحْنُوا عَلَيْهِ بِأَوْسَعِ الْعُذْرِ

غنی الرجل کرضی عاش والخلو الخالی حال من ضمیر المتکلم واحنا علیہ عطف علیہ ترجمہ اور مین اوسکی فضل و کرم سے خالی زندگی بسر کرے ایسی حال مین کہ مین نہایت وسیع و طویل عذر سے اوسپر مہربان ہوتا یعنے اگر اسکی عطا قبول کرتا تو اوسکی قبول کرنیکی مجکو بڑی لمبی چوڑی عذر بیان کرنے پڑتے۔

مَا فَاتَنِي خَيْرُ امْرِئٍ وَضَعَتْ	عَنِّي يَدَاهُ مَؤُونَةَ الشُّكْرِ

المؤونة الکلفۃ ترجمہ اوس مرد کی نیکی میرے پاس سے جاتی نہین رہی جسکے دونون ہاتھون نے میری اوپر سے تکلیف شکرگزاری اوتار رکھی یعنے بیشک اوس شخص کی نیکی مجکو پہونچی جسنے مجکو کچھ نہین دیا کیونکہ اگر وہ مجکو کچھ دیتا تو مجکو اوسکی شکرگزاری کی تکلیف البتہ اوٹھانی پڑتی۔

وقال ابن عبدل الاسدی

أَضْحَى عُرَاجَةُ قَدْ تَعَوَّجَ دِينُهُ	بَعْدَ الْمَشِيبِ تَعَوُّجَ الْمِسْمَارِ

عراجۃ علم رجل ترجمہ بعد آنے پیری کے عراجہ کا دین و اعتقاد ایسا کج ہو گیا جیسے لوہی کی میخ کج ہو کر کمتر سیدھی ہوتی ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى عُرَاجَةَ خِلْتَهُ	فُرِجَتْ قَوَائِمُهُ بِأَيْرِ حِمَارِ

ترجمہ اور جبکہ تو عراجہ یعنی اوسکی کشادہ روئی کو دیکھیگا تو یہ خیال کریگا کہ اوسکی دونون ٹانگین بصدمہ کیر خر کشادہ کیگئی ہین۔ وقالت ام عمرو بنت وقدان۔

إِنْ أَنْتُمُ لَمْ تَطْلُبُوا بِأَخِيكُمُ	فَذَرُوا السِّلَاحَ وَوَحِّشُوا بِالْأَبْرَقِ

مفعول الطلب محذوف یقال طلبہ بہ اذا اخذہ بہ والباء زائدۃ داخلۃ علی المفعول بتقدیر المضاف ووحش الرجل اذا تشبہ والنس بالوحش والابرق کل ارض ذات طین و رمل مختلط و حجارۃ ترجمہ اگر تم اپنے مقتول بہائی کے بدلے اوسکی قاتلون کو نہ پکڑو یا اپنے بہائی کا عوض نہ لو تو ہتھیار انکو چہوڑ دو اور مالو دار پتہر ملی کیچڑ میں جنگلی جانوروں کی سوا فق ہو جاؤ کہ صیاد سے اونکا بہی قصاص نہین لیا جاتا۔ الحاصل قصاص لینے پر برانگیختہ کرتی ہے۔

وَخُذُوا الْمَكَاحِلَ وَالْمَجَاسِدَ وَالْبَسُوا	نُقَبَ النِّسَاءِ فَبِئْسَ رَهْطُ الْمُرْهَقِ

والمجاسد جمع مجسد وہو الثوب المصبوغ بالزعفران والمرہق اسم مفعول من ادرکہ ای من ادرکہ من طلبہ من الاعداء والمخصوص محذوف ترجمہ اور سرمہ دانیان اور زعفرانی لباس سنبہالو اور عورتونکی اوڑہنی اوڑہو کیونکہ تم اوس شخص کے جو گرفتار کر کے مار اگیا بری قوم ہو۔

اخبار ابن عبدل الاسدی

ام عمرو بنت وقدان

الہاکم ان تطلبوا باخیکم	اکل الخزیر ولعق اجرد الحق

الخزیر بالمعجمات الثلاثۃ طعام یتخذ من اللحم والدقیق واللعق الحس باللسان والاجرد بالجیم اللبن الذی ینزع منہ زبدہ والاحق التفضیل المحوق من محق اذا ذہب برکتہ ترجمہ تمکو تمہارے بہائی مقتول کے بدلہ لینے سے خزیر کے کہانے اور مسکا نکالی ہوئی دودھ کے چاٹنے نے جو برکت سے خالی ہی غافل کردیا۔ یعنے تم لوگ بندہ شکم ہو تمکو لڑائی سے کیا علاقہ ہی خزیر ایک قسم طعام ہے جو گوشت کے قیمہ کو آٹے مین پکاکر طیار کرتے ہین

وقالت امراۃ من طی وہی عاصیۃ البولانیۃ تہجو بنی محارب

اعاصی جودی بالدموع السواکب	وبکی لک الویلات قتلی محارب

الہمزۃ للندا وعاصی ترخیم عاصیۃ والسکب لازم ومتعد وہہنا لازم ولک الویلات دعاء معترض۔ واضافۃ القتلی الی محارب اضافۃ المفعول الی الفاعل ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتی ہے کہ ای عاصیۃ اپنی آنکہون سے اشکہای ریزان گرا اور تجہپر افسوس اون مقتولون پر گریہ کر جنکو بنی محارب نے قتل کیا ہی۔

فلو ان قومی قتلتہم عمارۃ	من السروات والرؤس الذوائب
صبرنا لما یاتی بہ الدہر عامدا	ولکنما اثارنا فی محارب

العمارۃ دون القبیلۃ وفوق الفخذ والبطن والسروات جمع سراۃ وہو اعلی کل شئی واراد بہم السادۃ الکرام والرؤس الاشراف والذوائب الاعالی والاثار جمع ثار وہو الوتر وطلب الدم ترجمہ سو اگر میری قوم کو کوئی فریق سردارون اور بلند مرتبہ لوگون کا قتل کرتا تو ہم اوس مصیبت پر صبر کرتے جسکو زمانہ بالارادہ ہمپر ڈالتا ہے مگر کیا کیجیے ہماری انتقام اور کینے بنی محارب مین ہین۔ یعنے اونکی ذمہ مین جو نہایت ذلیل وخوار ہین۔

قبیل لئام ان ظہرنا علیہم	وان یغلبونا یوجدوا شر غالب

جواب الشرط محذوف ومعنی شر غالب کونہم شدیدۃ الایلام اذا غلبوا ترجمہ وہ یعنے بنی محارب کینہ قوم ہین اگر ہم اون پر غالب آئے تو ہمکو کچہہ فخر حاصل نہوگا اور اگر وہ لوگ ہمپر غالب آئے تو وہ بدتر غالب ہون گے یعنی کمینون کیطرح حد سے زیادہ ستائینگے۔

وقالت غیرہا تہجو زیاد بن ابی سفیان

اذا ما الرزق اجحم عن کریم	والجاہ الزمان الی زیاد
تلقاہ بوجہ مکفہر	کان علیہ ارزاق العباد

الاجحام بتقدیم المہملۃ علی الجیم التاخر والمکفہر العبوس ترجمہ جب روزی کسی بہلی مانس کی پاس دیر مین آئی اور اوس بہلے آدمی کو زمانہ طلب

امراۃ من طی

غیرہا تہجو زیاد بن ابی سفیان

رزق کے لیے زیاد کے پاس جانیکو مضطر کردی تو زیاد اوس کریم سے ایسی ترش روئی کے ساتھہ ملیگا گویا سب بندرگی روزیان اوسکے ذمہ ہین۔

وقال ابو محمد الیزیدی

وانما قیل له الیزیدی لانه کان ممن خرج مع ابراہیم بن عبد اللہ بن الحسن بالبصرة ثم توارى مدة حتے اتصل بیزید بن منصور خال المہدی فوصله بالرشید وادب ابنه مامون بن الرشید۔

عَجَبًا لاحمدَ والعجائبُ جُمَّةٌ ... اَنّى یلوم علی الزمان تبذّلی

الجم الکثیر والجملة اعتراض وانی بمعنی کیف ومعنی علی الزمان علی حروف الزمان ترجمہ مین احمد سے بہت تعجب کرتا ہون اور حال یہ ہی کہ دنیا مین عجائب بہت ہین کہ وہ بباعث حوادث زمانہ میرے مستعمل کپڑے پہننے پر یعنے تغیر ہیأت سابق پر مجکو کیونکر ملامت کرتا ہی یعنے یہ امر کچہہ عجیب نہین ہی

اِنَّ العجیبَ لمَا اَتتْکَ امورُہ ... من کلّ مثلوجِ الفؤاد مُهبَّل

اللام للتاکید وما بمعنی من اذ لم یرد الموصوف من ذوی العقول واتتک اظہرہ علیک ومن بیانیة۔ ومثلوج الفؤاد البلید الکسلان والمهبل اللحیم المورم الوجہ ترجمہ بیشک عجیب وہ شخص ہے جسکا حال تجہپر ظاہر کرتا ہون کہ وہ بلید کاہل نہایت فربہ مونہہ سوجی ہوے لوگون مین سے ہی۔ یعنی میرا حال عجیب نہین ہی کیونکہ انقلاب زمانہ سے ہر شخص کی ہیأت مین فرق آجاتا ہی ہان عجیب حال احمق بیحیا فربہ کا ہی کہ وہ ہر حال مین فربہ رہتا ہے اور اوسپر کوئی صدمہ بے عزتی کا اثر نہین کرتا ہی درست کہا ہی ع بیحیا باش ہرچہ خواہی کن۔ گویا یہ طعن احمد لاممتکر پر ہی کہ تو ایسا ہے۔

وغدٍ یلوکُ لسانَہ بلهاتِه ... وتری ضبابةَ قلبه لا تنجلی

الوغد الاحمق السفیہ واللوک المضغ اللین واللہاة الحنک الاعلی والضباب السحاب الرقیق ترجمہ وہ ایسا پلید ہی کہ بسبب نہ آنے جواب معقول وعدم قدرت گفتگو کے اپنے اوپر کے تالو کو زبان سے چاٹنے لگتا ہی اور تو اوسکو دیکہیگا کہ اوسکے دل کا ابر کہلتا نہین ہی یعنے ہر وقت شک اور تردد مین رہتا ہے

متصرّفٌ للنُّوکِ فی غُلوائه ... زَمِرِ المروءة جامحٍ فی المِسحَل

النوک الحمق والغلواء اول الشباب۔ والزمر بتقدیم المعجمة ککتف القلیل المروة والجامح من جمح الفرس اذا غلب علے فارسہ والمسحل اللجام ترجمہ ایسا پلید کہ وہ اپنے شروع جوانی مین حمق کا استعمال کرتا ہے قلیل المروة ہے اور نافرمان گویا وہ گہوڑا ہے جو اپنے لگام مین سرکشی کرتا ہے۔

واذا شهدتَ بمجالسٍ ذی النُّهی ... وبَلَتْ سحابتُه بنوکٍ مُسهِلِ

وبل المطر امطر وکنی بالمسهل عن المخازی والمفاضح ترجمہ اور جب کہ تو اوس کو عاقلون کی مجلس مین لے جاوے تو اوسکا

ابر حماقت کا ایسا سینہ پر سا دے کہ جسقدر اوسکے شکم مین ہے سب نکل پڑے یعنے ایسی واہی باتین کرے جیسا براز اوس کے شکم مین ہے اور تمام قوم مین فضیحت ہو جاوے۔

غلب الزمانَ بجدّہٖ فسمَا بہ	وکبا الزمانُ لوجھہ والکلکلِ

الجد البخت والسمو العلو والجر و للجد وکبا کبوًا و انکب علی وجہہ والکلکل الصدر **ترجمہ** وہ احمق اپنے نصیب کی مدد سے زمانہ پر غالب آگیا ہے اور اوسی کے مدد سے بلند رتبہ ہوگیا نہ بزور لیاقت و عقل کے اور زمانہ اوس کے سامنے اپنے موہنہ اور سینہ کے بل اوندہا گر گیا ہے یعنے اوس کا مطیع ہوگیا ہے۔

ولقد سموتُ بھمّتی وسما بھا	طلبُ المکارم بالفعال الافضلِ

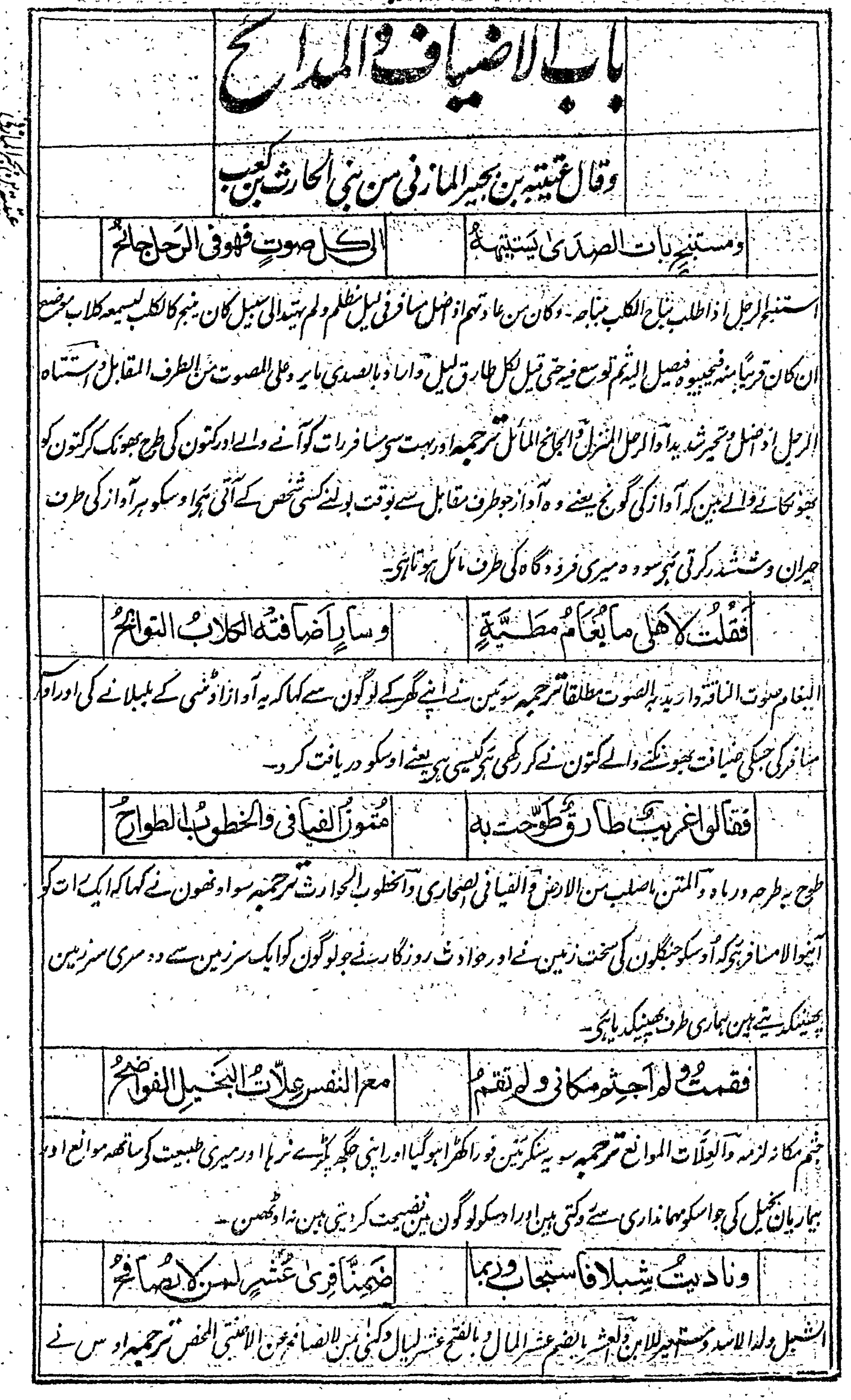
فاعل سما طلب **ترجمہ** تحقیق مین بلند رتبہ ہوا اپنے ہمت کے ذریعہ سے اور میرا نیکنامی کے کامون کو بذریعہ عمدہ افعال کے طلب کرنا اوسی ہمت سے درجہ عالی کو پہونچا۔

لانال مکرمۃ الحیٰوۃ وربّما	عثر الزمانُ بذی الدّھاء الحوّلِ

اللام متعلقہ لسموت وعثر عثارا خرّ علی الارض۔ والباء للتعدیۃ والدہاء العقل والمکر والحول الکثیر الحیلۃ **ترجمہ** مین اپنی ہمت کی اس واسطے بلند رتبہ ہوا تاکہ شرف زندگانی کو پہونچون۔ اور اکثر زمانہ بڑے عاقل اور مدبر کو زمین پر گرا دیتا ہے یعنے خاک مین ملا دیتا ہے۔

فلئن غُلبتُ لتمضینّ ضریبتی	کلَبَ الزمانِ بعفّۃٍ وتجمّلِ

غلبت مجہول وتمضین من الامضاء۔ والضریبۃ الطبیعۃ والکلب محرکۃ الشدۃ **ترجمہ** سو بخدا اگر مین مغلوب کیا گیا یعنے مجھ کو زمانہ نے دبا لیا اور مغلوب کر لیا تو میری طبیعت زمانہ کی سختیے پر بذریعہ پاکدامنے اور صبر جمیل غالب اور اپنے ارادہ پر جمی رہے گی یعنے سوال سے بچونگا اور صبر جمیل کرونگا۔



باب الاضياف والمدائح

وقال عتيبة بن بجير المازني من بني الحارث بن كعب

ومستنبح بات الصدى يستتيهه — الى كل صوت فهو في الرحل جانح

استنبح الرجل اذا طلب نباح الكلب نباحه ۔ وكان من عادتهم اذا ضل مسافر في ليل مظلم ولم يهتد الى سبيل كان ينبح كالكلب ليسمعه كلاب موضع ان كان قريبا منه فيجيبوه فيصل اليه ثم توسع فيه حتى قيل لكل طارق ليل واراد بالصدى ما يرد على المصوت من الطرف المقابل واستتاه الرجل اذا ضل وتحير شديدا والرحل المنزل والجانح المائل ترجمہ اور بہت سے مسافر رات کو آنے والے اور کتوں کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانے والے ہیں کہ آواز کی گونج یعنے وہ آواز جو طرف مقابل سے بوقت بولنے کسی شخص کے آتی ہے اوسکو ہر آواز کی طرف حیران وششدر کرتی ہے سو وہ میری فرودگاہ کی طرف مائل ہوتا ہے۔

فقلت لاهلي ما بغام مطية — وسار اضافته الكلاب النوابح

البغام صوت الناقة واريد به الصوت مطلقا ترجمہ سو میں نے اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ یہ آواز اونٹنی کے بلبلانے کی اور اوس مسافر کی جسکی ضیافت بھونکنے والے کتوں نے کر رکھی ہے کیسی ہے یعنے اوسکو دریافت کرو۔

فقالوا غريب طارق طوحت به — متون الفيافي والخطوب الطوائح

طوح به طرحه ورماه والمتن ما صلب من الارض والفيافي الصحاري والخطوب الحوادث ترجمہ سو انھوں نے کہا کہ ایک رات کو آنیوالا مسافر ہے کہ اوسکو جنگلوں کی سخت زمین نے اور حوادث روزگار نے جو لوگوں کو ایک سرزمین سے دوسری سرزمین پھینکدیتے ہیں ہماری طرف پھینکدیا ہے۔

فقمت ولم اجثم مكاني ولم تقم — مع النفس علات البخيل الفواضح

جثم مكانه لزمه والعلات الموانع ترجمہ سو یہ سنکر میں فوراً کھڑا ہوگیا اور اپنی جگہ پڑے نہ رہا اور میری طبیعت کے ساتھ موانع اور بیماریاں بخیل کی جو اسکو مہمانداری سے روکتی ہیں اور اوسکو لوگوں میں فضیحت کردیتی ہیں نہ اوٹھیں۔

وناديت شبلا فاستجاب وربما — ضمنا قرى عشر لمن لا نصافح

الشبل ولد الاسد واستعير للابن والعشر بالضم عشر المال وبالفتح عشر ليال وكنى بمن لا نصافح عن الاجنبي المحض ترجمہ اور میں نے

اپنے بیٹے کو جو مثل شیر بچہ کے تھا اپنی مدد کے لئے پکارا اور اوس نے جواب دیا اور ہم اکثر اوقات دس دس اجنبی شخص کی ضیافت کے متکفل ہوجاتے ہیں یا اوسکو اپنے مال کا دسواں حصہ دیدیتے ہیں۔

فقام ابو ضیفٍ کریمٍ کانہ ۔۔۔ وقد جدّ من فرط الفکاھۃ مازحُ

اراد بابی ضیف نفسہ والجد نقیض الہزل ومازح خبر کان والفکاھۃ بالضم الظرافۃ وبالفتح طیب النفس ترجمہ تو مہمانوں کا سخی باپ یعنے میں کھڑا ہوا گویا وہ ستیہاد میں بسبب کثرت خوش طبعی اور اخلاق کے ہنسی اور ٹھٹھا کرنیوالا ہی تشبیہ اوسکے یہ معنی کہ یہ اوس کی دل لگی کی باتیں ہیں خوش اخلاقی بطور استہزا نہیں بلکہ تہ دل سے۔

الی جذمِ مالٍ قد نہکنا سوامَہُ ۔۔۔ واعراضُنا فیہ بواقٍ صحائحُ

متعلق بقام والجذم بالکسر الاصل والمال الابل واراد بالاصل دون الزوائد من الاولاد ونہکنا افنا والسوام الابل الراعیۃ والضمیر للمال ترجمہ میں اصل مال کیطرف کھڑا ہوا یعنے اون شتروں میں بارا وذبح گیا جنمیں سے چرنی والے شتر سابق مہمانوں کی ضیافت اور لوگوں کے تاوان میں پہلے فنا کر دیئے تھے کہ اسکے معاملہ میں ہماری آبروئیں باقی اور تندرست تھیں گو وہ شتر باقی نہ رہے

جعلناہُ دون الذمّ حتی کانّہ ۔۔۔ اذا عُدَّ مالُ المکثرین المنائحُ

المنائح جمع منیحۃ وہی الناقۃ الحلوبۃ تدفع الی الجار لیتمتع بلبنہا ما دام فیہا اللبن ہو خبر کان والتشبیہ فی ایصال النفع ترجمہ ہم نے اوس مال کو اپنی بدنامی کی آڑ کیا یہانتک کہ ہم نے اونکے صرف کو ایسا سمجھا کہ گویا وہ ایصال نفع میں شیر دار اونٹنیاں ہیں جو ہمسایہ کو صرف دودھ پینے کو دیجاویں جبکہ بہت سے شتروں کے مالکوں کے شتر گنے جاویں یعنے بخیلوں کے۔

لنا حمدُ اربابِ المئین ولا یُری ۔۔۔ الی بیتنا مالٌ مع اللیل رائحُ

المئون جمع مائۃ واراد بارباب المئین الاغنیاء المکثرین والرائح خلاف الغادی والی متعلق بہ ترجمہ اب ہماری ویسی تعریف ہوتی ہے جیسے سیکڑوں شتروالوں کی ہوتی ہے کیونکہ ہم اون جیسی سخاوت کرتے ہیں باوجودیکہ رات ہونے کے وقت ہمارے گھر کیطرف کوئی شتر شام کو آنیوالا نہیں ہے یعنے ہم مفلس ہیں وقال مرۃ بن محکان التمیمی شاعر اسلامی اموی جواد سخی نزل علیہ قوم فی لیلۃ باردۃ فنزلہم واطعمہم ثم غناہم بہذہ الابیات

یا ربّۃ البیتِ قومی غیرَ صاغرۃٍ ۔۔۔ ضُمّی الیکِ رحالَ القومِ والقُرُبا

ربۃ البیت صاحبتہ ویکنی بہ عن الزوجۃ والقرب بضمتین جمع قراب ہو غمد السیف اراد بہا الاسلحۃ ترجمہ اے میری گھروالی تو بجالت

مرۃ بن محکان التمیمی

عزت وحرمت اوٹھاو اس مہمان قوم کی کجا وسے اور ہتھیار اپنے گھرمین کو لے لیے اب ہم اونکی حفاظت جان و مال کے لیے کافی ہین اونکو ہتھیار اپنے پاس رکھنے کی کچھ حاجت نہین ہی

لا یبصر الکلب من ظلمائہا الطُّنبا	فی لیلۃٍ من جمادی ذات اندیۃٍ

کانوا یجعلون شہر البرد جمادی وان لم یکن جمادی فی الحقیقۃ کان الاسماء وضعت فی الاصل مقسمۃ علی عوارض الزمان والحر والریح والبرد والمطر ثم تغیرت فصارت تستعار والاندیۃ جمع ندی وہو المطر القلیل والظلماء الظلمۃ والطنب جمع طناب ترجمہ ترکھڑی ہو جمادی الاولی یا اخری کی ایک رات مین جسمین علاوہ سردی کے ترشح ہو رہا ہی اور وہ ایسی اندھیری ہی کہ اوسکی تاریکی کے سبب کتا باوجودیکہ وہ شب کو تیز نظر ہوتا ہی خیمہ کی رسیان نہین دیکھ سکتا۔ جبکہ عرب نے مہینونکے نام تجویز کیے تو اوسوقت جمادی الاولی و اخری موسم سرما مین تھے پس اب تک عرب اون دونون مہینونکو سردی کے شمار کرتے ہین۔

حتی یلف علی خیشومہ الذنبا	لا ینبح الکلب فیہا غیر واحدۃٍ

الخیشوم اقصی الانف ترجمہ بباعث شدت برودت کے اوس شب مین کتا سوائے ایک دفعہ کے نہین بھونکتا مگر یہ کہ اپنی ناک پر اپنی دم کو لپیٹ لے تو دوسری دفعہ بھی بھونک سکتا ہی خلاصہ یہ کہ ہوا اسقدر سرد ہی کہ جب کتا ایک دفعہ بھونکتا اور اوسکی ناک کی راہ سرد ہوا اوسکے گلے تک پہونچی تو فوراً اوسکی آواز بجھ جاتی ہی مگر اوس صورت مین کہ اپنی دم سے نتھنے بند کرلے اور سرد ہوا گلے تک نجاوے اوسوقت دوبارہ بھی آواز نکال سکتا ہی

فی جانب البیت ام نبنی لہم قببا	ماذا ترین اندنیہم لارحلنا

ترجمہ تیری کیا سمجھ مین آتا ہی کیا اونکو اپنی نشستگاہ یعنی گھر کے کنارہ پاس لے آوین یا اونکی لیے جدا ڈیرے کھڑے کردین

من کان یکرہ ذماً او یقی حسبا	لمرمل الزادِ معنیٍّ بحاجتہ

بدل من لہم باعادۃ الجار وارمل الرجل اذا انقطع زادہ والمعنی اسم مفعول من عناہ اذا قصدہ او من عناہ الامر اذا اہمۃ وقولہ من کان یکرہ موضعہ رفع کانہ قال ذلک المعنی بحاجتہ من کان کارہا لذم الناس او صائنا لشرفہ ترجمہ ہم جدا ڈیرے کھڑے کرین اوس شخص کے لیے جسکا توشہ سفر تمام ہو چکا ہی اور وہ اپنی حاجتمندی کے سبب مغموم ہی اور وہ ایسا عمدہ شخص ہی کہ لوگونکی برائی یا مذمت کو برا سمجھتا ہی اور اپنی شرافت کی حفاظت کرتا ہی یعنے جبکہ ایسے عمدہ شخص پر وقت پڑے تو ہمکو اوسکی مہمانداری عمدہ طور سے کرنی چاہیے اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ معنی کا فاعل من کان ہو اوس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اوسکی حاجت روائی کے لیے وہ شخص مغموم ہی جو مذمت سے بچتا ہی

اور اپنی شرافت کو بچاتا ہے اور اوسکی حفاظت کرتا ہے یعنے مین

مثل المجادل کوم برکت عصبا	وقمت مستطنا سیفی واعرض لی

مستطنا علی المحذوف ای قلت لما ذلک قمت الا ستبطان الاستخفار واعرض بمعنی عرض المجادل جمع مجدل کمنبر القصر والکوم جمع کوماء وہی الناقۃ العظیمۃ السنام وبرکت الابل شدۃ اذا قعدت علی ہیاتہ جلوسہا والعصب کصر وجمع عصبۃ بمعنی الجماعۃ منصوب علی الحالیۃ ترجمہ یہ ہین نے کہا اور اپنی تلوار چھپائے ہوئے کھڑا ہوگیا تاکہ اوسکو نشتر دیکھکر یکین نہین ہوتا تھا ایسے فربہ اور مثل محلون کے کلان میرے سامنے آئین ایسے حال مین کہ جماعت کی جماعت گھٹنو ں کی بل بیٹھی ہوئی تھین

جلس فصادف منہ ساقہا عطبا	فصادف السیف منہا ساق متلیۃ

المتلیۃ ناقۃ یتلوہا ولدہا والجلس بالجیم مفتوحۃ الناقۃ الوثیقۃ الجسم ترجمہ سو اس جماعت مین سے میری تلوار ایک ناقہ بچہ دار جسم کی کٹھیلی کے ساق مین لگی سو اوس تلوار سے اوسکی ساق ہلاکی سے ملگئی

کلما نعوہا لراعی سرحنا انتحبا	زیافۃ بنت زیاف مذکرۃ

ہی صفۃ متلیۃ یعنی المتبخترۃ والمذکرۃ الناقۃ الشبیہۃ بالجمل والسرح الابل الراعیۃ وانتحب بکی بالصوت ترجمہ ایسی بچہ دار ناقہ جو اپنے کو بنا کر چلنے والی تھی اور اوسکا باپ بھی ایسا ہی تھا اور کلانی جسم مین شتر نر کے مشابہ تھی جبکہ ہمارے شترون کے چرانے والے کو اوسکی خبر مرگ لوگون نے پونہچائی تو وہ بسبب نفاست ناقہ مذکورہ ڈہارین مار کر رونے لگا

فصار جازرنا من فوقہا قتبا	امطیت جازرنا اعلی سناسنہا

امطیتہ بعیری اذا حملتہ علی ظہرہ والسناسن جمع سنسنۃ وہو خارج فقار الظہر واعلی السنام والقتب الرحل ترجمہ مین نے اپنے قصاب کو اوسکے اونچے فقرات کمر پر سوار کر دیا یا اوسکے کوہانکی اعلی جانب پر سو ہمارا قصاب اوسکے اوپر چوب پالانکی موافق ہوگیا یعنے اوسکی بلندی کے سبب ذابح کا ہاتھ اوسکے کوہان تک نہین پونہچ سکتا تھا اسلیئے اوسکو اوس پر سوار کرکے ذبح کرایا

کما تنشنش کفا قاتل سلبا	ینشنش اللحم عنہا وہی باركۃ

ینشنش ای یکشف ویفرق والسلب محرکۃ ما یسلب من المقتول ترجمہ وہ ذابح اوس ناقہ کا گوشت اوس سے جدا کرتا تھا ایسے وقت مین کہ وہ گھٹنون کے بل بیٹھی ہوئی تھی جیسا کہ ہر دو دست شخص قاتل کے مقتول کا اسباب اوس سے جدا کرتے ہین اور بجائے مضطجعۃ کی بارکۃ اسلیئے کہا کہ عرب کے عادت تھی کہ شتر کے بیٹھے ہوے ذبح کرنے کو لیٹے ہوے ذبح کرنے سے بہتر سمجھتے تھے یہانتک کہ اگر اون کو خوف

کروٹ لیجاتے شتر کا ہوتا تھا تو اوسکے دونون طرف سے اور آدمی اوسکو سہارا دیئے رہتے تھے

وقلت لما غدوا اوصی قعیدتنا | غدی بنیك فلن تلفیهم حقبا

غدا بمعنی اصبح والضمیر للقوم والحقب جمع حقبة وہی مدة من الزمان ترجمہ اور جب کہ اوس قوم نے صبح کی تو مین نے ایسے حال مین کہ جب مین اپنی زوجہ کو وصیت کرتا تھا یہ کہا کہ تو ان مسافرونکو جو تیرے بیٹون کی مانند ہین طعام صبح دے کہ بعد اسکے تو اونکو عرصہ دراز تک نہین دیکھے گی مسافرون کا باپ آپکو کہا کیونکہ اوسکا لقب ابو الاضیاف تھا تو اوسکی بیوی اونکی مادر ہوئی ۔

ادعی اباهم ولم اقرف بامهم | وقد عمرت ولم اعرف لهم نسبا

اقرف اتهمه والفعل مجهول وعمر الرجل کسمع عاش مدة ترجمہ مین مہمانون کا باپ پکارا جاتا ہون حالانکہ مجھپر اونکی مادرون کے ساتھ تہمت نہین لگائی گئی اور بیشک میری عمر زیادہ ہوئی مگر مین اونکا نسب نہین جانتا اور باایںہمہ فرزندونکی مانند اونکی پرورش کرتا ہون

انا ابن محکان اخوالی بنو مطر | انمی الیهم وکانوا معشرا نجبا

بنو مطر بن شیبان ہم طاعن بن ابی اللہ ترجمہ مین محکان تمیمی کا فرزند ہون جو سخاوت مین نامور تھا اور میرے ماموں بنی مطر ہین جنکی طرف ماںکی جانب سے مین منسوب ہون اور یہ لوگ بھی ایک گروہ شریف ہین وقال آخر

ومستنبح قال الصدی مثل قوله | حضأت له نارا لها حطب جزل

حضأ النار اوقدها والجزل الحطب الغلاظ الضخام ترجمہ اور بہت سے کتون کو بھونکانیوالے یعنی راتکو آنیوالے ہین کہ اوس کو سامنے سے لوٹنے والے آواز نے اوسکے قول کے موافق کہا اور اسلیئے وہ گمراہ بھٹکتا پھرتا ہے کہ مین نے اوسکے لیئے ایسے بلند شعلہ آگ روشن کی جسمین موٹے لکڑ پڑے ہین تاکہ وہ اوسکو دیکھکر میری فرودگاہ مین آجاوے

فقمت الیه مسرعا فغنمته | مخافة قومی ان یفوزوا به قبل

ترجمہ سو وہ جب آگ دیکھکر اوسطرف آیا تو مین اوسکے استقبال کو فوراً کھڑا ہوا اور اسکو مثل مال غنیمت کے لیلیا اپنی قوم کے خوف کے سبب کہ وہ مجھسے پہلے اوسپر قابو نہ پالین کیونکہ میری تمام قوم سخی اور مہمان نواز ہے

فاوسعنی حمدا واوسعته قری | وارخص بحمد کان کاسبه الاکل

ترجمہ سو اوسنے مجکو تعریف سے پر کردیا اور مین نے اوسکو طعام ضیافت سے اور وہ تعریف کسقدر ارزان ہے جسکو کھانا کھلانا کما دے یعنی بذریعہ کھلانیکے حاصل ہو وقال آخر

تركتُ ضأنی تودّ الذئب راعيها	وانها لا ترانی آخر الابد

وانها بالفتح معطوف على الذئب ترجمہ مین نے اپنی بکریونکو ایسی حالت مین چھوڑا ہے کہ وہ اس بات کی آرزومند ہین کہ بھیڑیا اونکا چرواہا ہوا اور یہ کہ وہ کبھی مجھے نہ دیکھین یعنے مین انکو ہمیشہ مہمانونکے لیے ذبح کرتا ہون اسلیے وہ میری صورت سے بیزار ہین اور وہ میری نسبت بھیڑیے کو زیادہ پسند کرتی ہین وجہ اسکی شعر آیندہ مین ہے

الذئبُ يطرقها فی الدهرِ واحدةً	وكل يومٍ ترانی مُدْيَةٌ بيدی

المدية السكين مرفوع على الابتداء وبيدی خبره وطرقه اتاه ليلا من غير ترقب ترجمہ اور یہ آرزو بکریونکو اسلیے ہے کہ بھیڑیا اونکے پاس حسب دستور زمانہ رات کو صرف ایک دفعہ آتا ہے اور ایک آدھ بکری کو اوٹھا لیجاتا ہے اور تو مجکو ہر روز ایسے حال مین دیکھتا ہے کہ چھری میرے ہاتھہ مین ہے جس سے بیحساب بکریان ذبح کرتا ہون وقال آخر

وما انا بالساعی الی امّ عاصمٍ	لاضربها انی اذاً لجهولُ

ترجمہ اور مین اپنی زوجہ ام عاصم کیطرف اس ارادہ سے نہین بڑھتا کہ اوسکو مارون اور اگر مین ایسا کرون تو بیشک مین اوسوقت البتہ جاہل ہون یعنے اوسکو اختیار ہے کہ گھر مین جو چاہے بندوبست کرے

لكِ البيتُ الا فينةً تحسنينها	اذا حانَ من ضيفٍ علیّ نزولُ

فيه التفات من الغيبة الى الخطاب والفينة بالفاء وتقديم التحتانية على النون الوقت والساعة ومعنى احسان الوقت اكرام الضيف فيه واذا بدل منه او ظرف للاحسان وحان الشیء قرب وعلیّ متعلق بنزول ترجمہ گھر خاص تیرا ہی ہے مگر اوسوقت کہ تو اوس مین مہمانون پر احسان کرتی ہو یعنے اونکی خدمتگزاری مین مصروف ہو جبکہ کسی مہمانکے میرے پاس اوترنے کا وقت آپہنچے کہ اوسوقت وہ گھر مہمان کا سمجھا جاتا ہے وقال بعض بنی اسد

بعض بنی اسد

وسودٍ الا تكسی الرقاعُ نبيلةٍ	لها لجبٌ قرّاتِ العشياتِ ازملُ

الواو بمعنى رب وسود انعت قدر وتكسی مجهول من كساه والرقاع جمع رقعة وهی قطعة من ثوب ولا تكسی القدر الا عند التعطل من الطبخ والنبيلة العظيمة والقرة بالضم شدة البرد وقيل ان يكون صفة مضافة الى الموصوف والعشية بالجر والزوال والازمل الصوت الشديد ترجمہ اور بہت سی سیاہ دیگان بڑی کہ اون پر کبھی صافی نہین ڈالی جاتی کیونکہ اونمین سے مہمانونکے لیے ہروقت کھانا نکالا جاتا ہے ایسی ہین کہ اونکے لیے بوقت سردی آخر روز یا بوقت سہ پہری سرد کے یعنی ایام قحط مین یا اوسوقت کہ مہمان اکثر آتے ہین کھدکھداہٹ کی بڑی آواز ہے

اذا ما قرینا ها قراها تضمنت	قری من غرانا او تزید فتفضل

استعیر القری ههنا لطرح اللحم فی القدر وکل البیت جواب ب ترجمہ جبکہ ہم اوسکی ضیافت وسمین ڈالدیتے ہین یعنے اوسمین پکانے کی چیز بھر دیتے ہین تو وہ اپنی کلانیکی سبب ان لوگونکی ضیافت کی جو ہمارے ہان اوترتے ہین ضامن ہوجاتی ہی یا اوسسے بھی الگ ہوجاتی ہی اور لوگون کے واسطے فاضل کھانا بچتا ہی الغرض کم نہین ہوتی وقال آخر ہو حاتم وقیل عروۃ بن الورد

سلی الطارق المعتر یا ام مالک	اذا ما اتانی بین قدری ومجزری

المعتر المعترض السائل والمجزر موضع الذبح للشاۃ والابل ترجمہ اے میری زوجہ ام مالک تو مہمان شب آیندہ محتاج سے جبکہ وہ میرے مطبخ اور ذبح کے درمیان آجاوے پوچھ لے

أیسفر وجهی انه اول القری	وابذل معروفی له دون منکری

یسفر وجهہا ای اتہلل وتبشر وان بالکسر استیناف وتقدیر اللام ترجمہ یہ کہ جب وہ میرے پاس آتا ہی تو کیا میرا چہرہ شاش بشاش ہوجاتا ہی کیونکہ بشاشت چہرہ کی اول ضیافت ہی اور کیا مین اوسکے لیئے اپنا احسان خرچ کرتا ہون نہ بری بات مثل ترشروئی وجھڑکی کے وقال آخر

وانا لمشاؤن بین رحالنا	الی الضیف منا لاحف ومنیم

اللاحف من یعطی اللحاف والمنیم من یحدثہ حتی ینام ترجمہ اور ہم بیشک اپنی فرودگاہون مین اپنے مہمانکی طرف بہت بڑھکر جانیوالے ہین کوئی تو ہم مین کا مہمانونکو لحاف دیتا ہی اور کوئی اوس سے باتین کرکے سلا دیتا ہی

فذو الحلم منا جاهل دون ضیفه	وذو الجهل منا عن اذاه حلیم

سو ہم مین کا بردبار شخص اپنے مہمانسے سفیہ جاہل ہوتا ہی یعنے اگر کوئی اسے ستانا چاہے تو اپنے مہمانکی عوض سخت لڑائی مثل جاہل کے لڑتا ہی اور اوسکو تکلیف سے بچاتا ہی تو گویا وہ جاہل ہوجاتا ہی اپنے مہمان کی حمایت کرنے لیئے اور ہم مین کا جاہل بھی اپنے مہمانکی تکلیف اوٹھانے مین بردبار ہی گو مہمان اوسکو ستاوے وقال ابن هرمة

اغشی الطریق بقبتی ورواقها	واحل فی نشز الربی فاقیم

الرواق ماحول القبۃ ویقال له الفسطاط والنشز بالنون والشین المعجمتین المرتفع ترجمہ مین راہ کو اپنے خیمہ اور اوسکی قنات سے گھیر لیتا ہون یعنے بیچ راہ مین پڑاو کرتا ہون تاکہ مسافرونکی دعوت کرون اور ٹیلونکی بلند جگہہ پر اوترتا ہون اور قیام کرتا ہون تاکہ حسب عادت عرب آگ روشن کرکے اطراف وجوانب سے مہمانونکو اپنے پاس بلالون

إِنَّ امرأً جعلَ الطريقَ لِبَيتِهِ ... طُنُباً وأَنكرَ حقَّهُ لَلَئيمُ

الطريق منصوب بنزع الخافض اى على الطريق والمنصوب فى حقه للطريق ترجمہ بیشک وہ شخص جسنے اپنے خیمہ کی رسیان راہ مین کین یعنی راہ مین خیمہ زن ہوا اور اوسنے راہ کی حق یعنی مہمان نوازی کو نہ جانا وہ یقیناً بخیل و ناکس وکمینہ ہے وقال آخر

ومستنبحٍ تستكشِطُ الريحُ ثوبَهُ ... لِيَسقُطَ عنهُ وهُوَ بالثوبِ مُعصِمُ

عَوى فى سوادِ الليلِ بعدَ اعتسافِهِ ... لِيَنبحَ كلبٌ او لِيَفزعَ نُوَّمُ

تستكشط بمعنى وهو السلخ وعوى الكلب صاح بصوته والجملة جواب رب والاعتساف الضلالة عن الطريق ترجمہ اور بہت سے کتے بھونکانیوالے یعنی کتون کے بھونکنے والے ہین کہ ہوا انکے زور کی سبب اوسکا لباس کھولے دیتی ہے تاکہ اوسکے کپڑے اوسکے پاس سے گر پڑین اور وہ اپنے کپڑونکو تھامنے والا ہے جو رات کی اندھیری مین بعد اپنے راہ بھول جانیکے کتے کیطرح اس غرض سے بھونکا تاکہ اوسکے جواب مین کوئی کتا بھونکے یاکوئی سونیوالا اوسکی آواز سے گھبرا کر اوٹھ کھڑا ہوا اور اوسکو جواب دے یا آگ جلاوے

فجاوبَهُ مُستَسمِعُ الصوتِ للقِرى ... لهُ عِندَ اِتيانِ المُهِينَ مُطعَمُ

اراد بمستمع الصوت الكلب واحبه التقظه واراد بهم الاضياف ترجمہ سو ایسے آواز کے سننے والے یعنی کتے نے اوسکو دعوت کی لیے جواب دیا اور اوسکو طلب کیا کیونکہ اوسکو وقت مہمانونکے آنیکے کھانا بکثرت ملتا ہے بسبب ذبح شتران دعوت کے

يكادُ اِذا ما اَبصرَ الضيفَ مُقبلاً ... يُكَلِّمُهُ من حُبِّهِ وهو اَعجَمُ

ترجمہ جبکہ وہ کتا مہمانونکو آتا دیکھتا ہے تو قریب ہے کہ اپنی محبت کی سبب اوس سے بول پڑے باوجودیکہ وہ بے زبان ہے یعنی وہ کتا سخت مہمان دوست ہے۔

وقال سالم بن قحفان العنبرى ومن خبر هذه الابيات ان سالم بن قحفان اتاه اخو امرأته فاعطاه بعيرا من ابله وقال لامرأته هاتى حبلا نقرن ما اعطيناه الى بعيره ثم اعطاه بعيرا آخر وقال هاتى حبلا ثم اعطاه ثالثا فقال هاتى حبلا فقالت ما بقى عندى حبل فقال على الجمال وعليك الحبال فرمت اليه خمارها وقالت اجعله حبلا فانشد

لا تَعذُلِينى فى العَطاءِ ويَسِّرى ... لِكُلِّ بعيرٍ جاءَ طالِبُهُ حَبلا

يسره هياه ترجمہ تو مجکو بخشش کی معاملہ مین ملامت مت کر اور جس شتر کا طالب میرے پاس آئے اوسکے لیے رسی تیار کرلے

فانّی لا تبکی علیّ افالها ... اذا شبعت من روض اوطانها بقلا

الافال جمع افیل وہو الصغیر من اولاد الابل وبقلا منصوب بنزع الخافض ای من بقل ترجمہ اور یا اسلیئے ہی کہ جب مین مرجاونگا تو مجھہ پر بچے ہائے شتر جبکہ وہ اپنے وطنونکی گھاس سے پیٹ بھر لینگے نہین رؤینگے کیونکہ وہ بہائم ہین پس اونپر رحم کرنا بموقع ہی یا یہ کہ میرے مرنے پر وہ خوش ہو نگے کہ ہر روز کے ذبح سے بچگئے

فلم ار مثل الابل مالا لمقتنٍ ... ولا مثل ایام الحقوق لها سُبلا

المقتنی المدخر ای من یدخر الذکر الجمیل او المال وایام الحقوق ایام قری الاضیاف وحمل الدیات والدیون ترجمہ کیونکہ مین نے مثل شتر کے کوئی مال ذکر جمیل کے ذخیرہ کرنے والے کے لیئے نہین دیکھا اور نہ مثل اون روزون کے جنمین مہمانونکے حق ادا کیئے جاوین صرف کی عمدہ راہین دیکھین یعنی شتر سے بہتر کوئی مال اور حقوق مہمانونکے ادا کرنے سے کوئی کام اچھا نہین ہی فاجابتہ امرأتہ

حلفتُ یمیناً یا ابن قحفان بالذی ... تکفّل بالارزاق فی السّہل والجبل
تزال حبالٌ محصداتٌ اعدّہا ... لہا ما مشی منہا علی خفّہ جمل

تزال بحذف لا النافیۃ والمحصد اسم مفعول الحبل المحکم الشدید ترجمہ ای ابن قحفان مین نے اوس خدا کی قسم کھائی ہی جو بندونکے رزقوں کا میدان اور پہاڑونمین ضامن ہی کہ مین آیندہ ہمیشہ مضبوط رسّیان شترون کے لیے تیار کرونگی جب تلک کہ کوئی شتر اپنے سموں سے پر چلیگا یعنے ہمیشہ

فاعطِ ولا تبخل لمن جاء طالباً ... فعندی لہا خطمٌ وقد زاحت العلل

الخطم جمع خطام وزاح زال والعلل الموانع ترجمہ سو تو اوس شخص کو جو تجھسے شتر مانگنے آوے شتر بخش اور بخل مت کر کیونکہ میری پاس اونکی مہارین موجود ہین اور روکنے والی چیزین یعنی بخل وغیرہ میری طبیعت سے دور ہوگئین وقال آخر

الا ترین وقد قطّعتنی عذلا ... ماذا من البعد بین البخل والجود

ترجمہ ای میری بی بی تو کیا نہین دیکھتی کہ بخل و سخاوت میں کسقدر فرق عظیم ہی حالانکہ تو نے سخاوت پر ملامت کرکی میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ہین

الّا یکن ورقٌ غضّاً اراح بہ ... للمعتفین فانّی لیّن العود

الورق کنایۃ عن المال والغضّ الطری الرطب واراح متکلم من راح للمعروف اذا اخذتہ راحۃ یہ اسے ارتاح بہ ترجمہ اگر مرا مال سائلونکے لیے ایسا تیار و مہیا جسکو فقیرونکو دیکر راحت پاؤن تو اوس صورتمین بیشک فی لیل وضعیف مثل شاخ نرم کے ہونگا۔ وقال قیس بن عاصم المنقری رضہ۔ ہو اصحابی جلیل وجواد کریم وسید مطاع فی الجاہلیۃ والاسلام رضی اللہ تعالی عنہ

اِنی امرءٌ لا یعتری خُلقی	دَنَسٌ یُفنِّدُہ ولا آفنٌ

فندہ نسبہ الی الفند وہو سوء الفہم وفساد العقل ۔ والافن بالفتح ضعف العقل ترجمہ بیشک مین ایسا مرد ہون کہ میری عادت وخو کو ایسی ناقص چ
ایسی بات پیش نہین آتی جو مجکو بدفہمی کیطرف منسوب کرے اور نہ کم عقلی عارض ہوتی ہے

من مِنقرٍ فی بیتِ مکرُمۃٍ	والغُصنُ ینبتُ حولہ الغُصُنُ

ترجمہ مین بنی منقر سے خانہ شرف وعزت مین ہون اور شاخ کے گرد اوسی قسم کی شاخ جمتی ہے یعنی جیسے میرے بزرگ اچھے تھے ایسا ہی مین ہون

خطباءُ حین یقومُ قائلُہم	بیضُ الوجوہِ مصاقعٌ لُسُنُ

خطیب مصقع بلیغ جہیر الصوت واللسن جمع السن وہو من یتکلم بکلام فصیح ترجمہ وہ لوگ بڑے گویا ہین جبکہ اونمین کا کوئی بولنے والا کسی مجلس مین
گفتگو کرنے کھڑا ہوا اور سفید رنگ یعنی شریف وکریم بلیغ وفصیح زبان آور ہین

لا یفطنون لِعیبِ جارِہم	وہُمُ لحفظِ جوارِہم فُطُنُ

ترجمہ وہ لوگ اپنے ہمسایہ کی عیب کی خبر نہین رکھتے اور وہ لوگ واسطے حفاظت حق اپنے ہمسائیگی کی بڑے ہوشیار وخبردار ہین وقال ابن عنقاء
الفزاری ومن خبر ہذہ الابیات ان عُمَیلۃ الفزاری مرّ علی ابن عنقاء وہو یکتش لغنمہ وقیل یحفر البقول فقال مالک صرت الی ہذہ الحالۃ فقال
ابن عنقاء تغیر الزمان وتغدر الاخوان وضن اشاکلک بما معہم فقال عُمَیلۃ لا جرم واللہ لا تطلع الشمس غدا الا وانت کاحدنا وکان عُمَیلۃ غلاما حین بقل وجہہ
فبات ابن عنقاء یتململ علی فراشہ لا یاخذہ النوم تشفقا لما قال لہ عُمَیلۃ فقالت لہ امرأتہ ما شانک فاخبرہا فقالت قد ضرطت وذہب فلک حتی تعلق نفسک بکلام
غلام حدیث السن فبینما ہی تراجعہ الکلام اذ اقبل علیہم کاللیل من ابل وغنم وخیل واذا عُمَیلۃ قد وقف علیہ فقال یا ابن عنقاء اُخرج الی فخرج الیہ فقال انما انا کہ
الم نقتسم فقاسمہ خیلہ وابلہ وغنمہ وجاریۃ جاریۃ وغلاما غلاما فقال یمدحہ

ابن عنقاء الفزاری

رآنی علی ما بی عُمیلۃُ فاشتکی	الی مالہ حالی اَسَرَّ کما جَہَرْ

ترجمہ عمیلہ نے مجکو اوس سختی مین دیکھا جو مجھ پر گذر رہی تھی تو اوسنے میرے حال کا شکوہ اپنے مال سے کیا ظاہر وباطن یکسان ۔ مال سے شکوہ کرنا مجاز
ہے اور مراد یہ ہے کہ اوسنے اپنے مال کیطرف میری اصلاح حال کے لیے رجوع کیا تاکہ دل سے نہ نفاق نہ کہ ظاہر کچھ ہوا اور باطن اور کچھ ہو

دعانی فآسانی ولو ضنّ لم اَلُمْ	علی حین لا بدوٌ یُرجّی ولا حضر

ترجمہ اوسنے مجکو بلایا اور اپنے مال سے میری غمخواری کی اور اگر وہ مجھسے اپنے مال پر بخل کرتا تو مین اوسکو ایسے قحط کے وقت مین کچھ ملامت نہ کرتا جبکہ
دیہاتی سے کچھ امید کیجاتی ہے اور نہ شہری سے

غلام رماه الله بالخير يافعا　　له سيمياء لا تشق على البصر

الغلام الشاب الذي طر شاربه ويقال رماه الله بالخير اذا اعطاه خيرا او القاه اليه واليافع الشاب الناعم والسيمياء الجمال لا تشق عليه ثقل ترجمہ وہ نوجوان ہی کہ خدا نے اوسکو غیب سے دفعۃً بھلائی پہونچائی جبکہ وہ نوجوان تھا اوسکے چہرہ پر ایک جمال و نور ہی جسکا دیکھنا آنکھ کو بھاری نہیں معلوم ہوتا بلکہ دیکھنے والیکو ایک لطف و مزہ آتا ہی

كأن الثريا علقت في جبينه　　وفي خده الشعرى وفي وجهه القمر

ترجمہ وہ ایسا خوبصورت ہی کہ گویا ثریا اوسکی پیشانی پر لٹکا یا گیا ہی اور اوسکے رخسارہ پر شعریٰ اور چہرہ پر چاند

اذا قيلت العوراء اغضى كأنه　　ذليل بلا ذل ولو شاء لانتصر

العوراء الكلمة القبيحة ترجمہ جبکہ اوسکے حق میں کوئی فحش کلمہ کہا جاوے تو وہ چشم پوشی کرجاتا ہی اور کچھ اوسکا انتقام نہیں لیتا ہی گویا وہ بلا ذلت کے ذلیل ہی اور وہ اگر چاہی تو بدلہ لیلے مگر وہ بعد قدرت کے عفو عمل میں لاتا ہی

ولما رأى المجد استعيرت ثيابه　　تردى رداء واسع الذيل واتزر

كنى باستعارة ثياب المجد عن دوام تغيره وعدم ثباته ترجمہ اور جب اوسنے دیکھا کہ لباس شرف و عزت ستعار ناپائدار ہی تو اوسنے ایک چادر وسیع و دراز پہنلی اور ایسا ہی تہمد بنالیا یعنی ایسی وسیع سخاوت کی جسکی نیکنامی ہمیشہ باقی رہی

فقلت له خيرا واثنيت فعله　　واوفاك ما اسديت من ذم او شكر

اسداه قدمه واوفاه اعطاه وافيا ترجمہ سو میں نے بعوض اوسکی عطا کے اوسکو کلمۃ الخیر کہا اور اوسکے کام کی تعریف کی اور اسکا مخاطب حال یہ ہی کہ جسنے تیری مذمت کی یا تیرا شکر کیا تو اوسنے اوس چیز کا جو تیری طرف سے اوس تک سابق پہونچ چکی ہی پورا عوض دیا الغرض چونکہ ممدوح نے میری ساتھ بھلائی کی اسلیے میں نے اوسکی پوری تعریف کی وقال آخر ہو عبد الله بن الزبير الاسدي يمدح عمرو بن عثمان بن عفان رضي الله عنه وقيل غيره

سأشكر عمرا ان تراخت منيتي　　ايادي لم تمنن وان هي جلت

ايادي جمع ايد وهو جمع يد بمعنى النعمة والمن القطع والمنة ترجمہ اگر میری موت نے مجکو کچھ مہلت دی تو اب میں عنقریب عمرو کا اون نعمتوں کے بدلے جو باوجود اپنی کلانی کے منقطع نہیں ہوئیں یا اونکی بابت احسان نہیں رکھا گیا شکر کرونگا

فتى غير محجوب الغنى عن صديقه　　ولا مظهر الشكوى اذا النعل زلت

زلة النعل كناية عن تغير الحال الى البؤس والشدة ترجمہ وہ ایسا سخی جوان ہی کہ اپنی خوش حالی اور دولت کو اپنے دوست سے نہیں روکتا بلکہ اوسکو دیتا ہی

اور نہ شکوہ ظاہر کرتا ہی جبکہ اوسکی حالت توانگری سے افلاس کیطرف آجاوے

رای خلتی من حیث یخفی مکانہا	فکانت قذی عینیہ حتی تجلت

الخلۃ الفقر والحاجۃ وتجلی الامر انکشف ترجمہ اوسنی میری فقر اور احتیاج کو اوس جگہ سے دیکھا جہاں اوسکا ہونا مخفی تہا سو میری حاجت اوسکی آنکھو نکا تنکا ہو گئی یہان تلک کہ وہ جاتی رہی پوشیدہ حاجت و فقر سے مراد یہ ہی کہ یہ شاعر ممدوح سے باتین کر رہا تہا اتفاقاً اوسکے کرتے کی آستین اوسکی اور لباس کے تلے پھٹی ہوئی ممدوح کی نظر پڑ گئی جب وہ اپنے گھر گیا تو ممدوح نے اوسکے پاس دس ہزار درہم اور سو تہان بہیجدیئے

وقال رجل من بھراء واسمہ فدکی بن اعبد بن عمرو بطن من قضاعۃ ومن خبر ہذہ الابیات ان الفدکی ہذا کان مجاور البنی عتاب فاغار علی ابل خنش بن سعد التغلبی وکان علقمۃ بن سیف العتابی غائبا فسعی علقمۃ فی ان یرد خنش ابلہ فلما لم یتیسر لہ ذلک لاسباب اخر اعطی الفدکی مائۃ بعیر من مالہ قال خذہا بابلک فاخذہ وانشد

ان اجز علقمۃ بن سیف سعیہ	لا اجزہ ببلاء یوم واحد

البلاء الاحسان ترجمہ اگر مین علقمہ بن سیف کو اوسکی اوس کوشش کا عوض دون جو اوس نے میرے معاملہ مین کی ہی تو اوسکا ایک روز کی احسان و نعمت کا بھی عوض نہین دیسکونگا چہ جائیکہ اوسکے تمام احسانونکا۔

لاحبنی حب الصبی ورمنی	رم الہدی الی الغنی الواجد

اللام جواب قسم مقدر ورم اصلحہ والہدی العروس او کلما یہدی والواجد صاحب الوجد والسعۃ ترجمہ اوسنے بخدا مجکو ایسا دوست رکھا جیسے بچہ کی ماں باپ بچہ کو دوست رکھتے ہین اور میری حال کی ایسی درستی کی جیسے دلہن والے بوقت رخصت درستی کرتے ہین یا ایسے کہ جیسا تحفہ بھیجنے والا اپنا تحفہ بناسنوار کر مقدور والے خوش حال کے پاس بھیجتا ہی

واجابنی یوم الصراخ بالجمۃ	مائۃ تشق علی العصی الزائد

الصراخ صوت الاستغاثۃ والجمۃ ما بین السبعین الی المائۃ ومائۃ تفسیر لہ وشق علیہ غلبہ والعصی جمع العصا والزائد بالذال المعجمۃ من یدفع الابل عن الحوض ترجمہ اور ادادسے بروز دادخواہی مجکو ایسے سو شتر کی ساتھ جواب دیا جو حوض سے روکنے والیکے چوبہ ہتیون پر بسبب اپنی کثرت کی غالب آویں اور اوسکو روکنے سے بیزکین

ولقد نضحت مسلۃ فتمثیت	عن ال عتاب بماء بارد

نضح العطش سکنہ والملیلۃ الحرارۃ المستکنۃ فی العظام وتمثیت برد ترجمہ اور بیشک مین نے اپنی حرارت باطنی کو آب سرد سے جو بجانب آل عتاب

بجھایا اور وہ بھڑکی یعنی میری مطلب خاطر خواہ پوری ہوگئی وقال ابو زیاد الاعرابی الکلابی

له نارٌ تُشَبُّ علی یفاعٍ ۔۔۔ اذا النیرانُ اُلبِسَتِ القِناعا

تشب بمعنی توقد والیفاع المکان المرتفع والقناع مایستر راس المراۃ ترجمہ اوسکی یعنے ممدوح کی ایسی آگ ہی جو مقامات بلند پر جلائی جاتی ہے
تاکہ مسافر دور سے دیکھکر اوسکی مہمان ہون جبکہ اور لوگونکی آگین مہمانون سے چھپائی جاوین یعنے قحط مین

ولم یکُ اکثرَ الفتیانِ مالاً ۔۔۔ ولکن کان ارحبَهم ذراعا

الرحب السعۃ والذراع الید ترجمہ وہ شخص اور جوانمردون سے بلحاظ مال زیادہ نہین ہی مگر اوسکے دراز دستی سخاوت مین زیادہ ہی

وقال العرندس هو کلابی یمدح بنی عمرو الغنویین کان ابو عبیدۃ اذا انشدها یقول هذا والله محال کلابی یمدح غنویا

هینون لینون ایسارٌ ذوو کرمٍ ۔۔۔ سُوّاسُ مکرمةٍ ابناءُ ایسارِ

الهین مخفف الهیّن من الهون والهوان واللین مخفف اللیّن والایسار جمع یسیر کرکد وهو الموفق للخیر والقوم المجتمع علی المیسر ویکنی به عن الجواد
والسواس جمع سائس بمعنی نفض الخیل ترجمہ وہ لوگ نرم مزاج نیک خوئی کی توفیق پائے یا سخی صاحب کرم عمدہ کامون کے درست
کرنیوالی سخیونکے بیٹے ہین

ان یُسألوا الحقَّ یُعطوه وان خُبِروا ۔۔۔ فی الجَهد ادرِکَ منهم طیبُ اخبارِ

ترجمہ اگر وہ لوگ عمدہ امر مثل ضیافت مہمان و ادای دیات کی درخواست کئے جاوین تو اوس حق کو بے تکلف دیتے ہین اور اگر سختی و شدت
مین اونکا امتحان کیا جاوے تو اونکی عمدہ اور اچھی خبرین سنی جاتی ہین یعنے ثابت قدم رہتے ہین

وان تَوَدَّدتَهم لانوا وان شُهِموا ۔۔۔ کشفتَ اذمارَ شرٍّ غیرِ اشرارِ

شهم فلان اذا فزع والفعل مجهول والاذمار جمع ذمر بالذال المعجمة الجری الشجاع والشر الحرب ترجمہ اور اگر تو اونسے دوستی کا طالب ہو تو
نرم خو ہو جاوین اور جو وہ ڈرای جاوین تو تو اونکو بہادران جنگ غیر شریر خوب ظاہر دیکھے گا غیر شریر کے یہ معنی کہ طالب عفو کا قصور
معاف کر دیتے ہین ڈھیٹہ نہین ہین

فیهم ومنهم یُعَدُّ المجدُ متّلِدا ۔۔۔ ولا یُعَدُّ نثا خِزیٍ ولا عارِ

النثا بالنون فالثلثة ما اخبر عن الرجل من شر او خیر ترجمہ شرف و مجد قدیم اونھین مین اور اونھین سی شمار کیجاتی ہی اور خبر رسوائی اور عار کی
اونمین اور اونسے نہین شمار کیجاتی ہی یعنے یہ کام اونکی لائق نہین ہی ۔

لا ینطقون عن الفحشاء ان نطقوا	ولا یمارون ان ماروا باکثار

ترجمہ اگر وہ کسی مجمع مین گفتگو کرتے ہین تو واہیات نہین بکتے بلکہ معقول گفتگو کرتے ہین اور اگر اپنے ہمسرون سے جھگڑتے ہین تو زیادہ نہین جھگڑتے یعنے لیچڑ نہین ہین

من تلق منہم تقل لاقیت سیدہم	مثل النجوم التی یسری بہا الساری

ترجمہ جبکہ تو اونمین سے کسی سے ملے تو تو یہ کہے کہ مین اونکے سردار سے ملا کیونکہ اونمین ہر یک لیاقت سرداری رکھتا ہے وہ لوگ اون ستارونکی مانند ہین جنکی روشنی مین رات کو سفر کرنیوالا چلتا ہے وقال آخر

رہنت یدی بالعجز عن شکر برہ	وما فوق شکری للشکور مزید

ترجمہ مین اوسکے احسان کے شکر سے عاجز ہوگیا اور اسلیئے مین نے اپنا ہاتھ عجز کے پاس ہمیشہ کو رہن کردیا اور حال یہ ہے کہ میرے سے شکر گذار سے زیادہ کوئی شکر گذار شکر ادا نہین کر سکتا مگر باایں ہمہ اوسکے شکر سے عاجز ہوگیا

ولو ان شیئا یستطاع استطعتہ	ولاکن ما لا یستطاع شدید

ترجمہ وہ شکر گذاری اگر ایسی شے ہوتی جسپر قابو ہو سکتا تو میرا اوسپر ضرور قابو ہو جاتا مگر کیا کیجیے کہ جو چیز قدرت و طاقت سے باہر ہے اوسپر قدرت پانا سخت دشوار ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اوسکا شکر میری طاقت سے باہر ہے وقال الحسین بن مطیر الاسدی

لہ یوم بؤس فیہ للناس ابؤس	ویوم نعیم فیہ للناس انعم

الابوس جمع بوس والانعم جمع نعیم ترجمہ ممدوح کے لیئے اوسکے دشمنون کے حق مین ایک دن سختی اور مصیبت کا ہے جسمین دشمنون کے لیئے سختیان ہین اور ایک روز بخشش کا ہے جسمین خیر خواہ لوگون کے لیئے نعمتین ہین

فیمطر یوم الجود من کفہ الندی	ویمطر یوم الباس من کفہ الدم

ترجمہ سو بروز عطا اوسکی ہتیلی سے بخشش برستی ہے اور بروز جنگ اوسکی ہتیلی سے دشمنون کا خون برستا ہے

ولو ان یوم الباس خلی عقابہ	علی الناس لم یصبح علی الارض مجرم

ترجمہ اور اگر بروز جنگ دشمنون پر اپنا عذاب چھوڑ دے تو روی زمین پر کوئی گنہگار باقی نرہے سب ہلاک ہو جاوین

ولو ان یوم الجود خلی یمینہ	علی الناس لم یصبح علی الارض معدم

ترجمہ اور اگر بروز عطا خیر خواہ لوگون پر اپنا دست راست چھوڑ دے تو زمین پر کوئی محتاج نرہے سب تونگر ہو جاوین وقال ابو الطمحان

آخر

حسین بن مطیر الاسدی

ابو الطمحان القینی

الفقعسی واسمہ شرقی بن حنظلة

اِذا قیل ایُّ الناسِ خیرٌ قبیلةً ... واصبرُ یوماً لاتواری کواکبُہ

ظهور الکواکب فی الیوم کنایة عن الشدة ترجمہ جبکہ یہ کہا جاوے کہ کون لوگ ازروی قبیلہ بہتر ہین اور کون لوگ اوس روز مین جسکے ستاری پوشیدہ نہون سختیون پر زیادہ صابر ہین ۔ ونکو ستاری نظر آنیکے یہ معنی ہین کہ جب روز جنگ گھوڑون کے سمونسے غبار بکثرت اوڑسے اور آفتاب اوسمین چھپ جاوے تو بسبب تاریکی کے ستاری نظر آنے لگین جیسا تیرگی شب مین معلوم ہونے لگتے ہین اور عموماً مراد سختی و مصیبت سے لیجاتی ہی فالم ہے وہ شب تاری تشبیہ ہاری ونکو تیرگی ہی کہ نظر آتے ہین تاری ونکو

فَاِنَّ بنی لام بن عمرو ارومةٌ ... سَمَتْ فوقَ صعبٍ لاتنال مراقبُہ

الارومة الاصل المراقب مواضع النظر الی العدو وتکون مرتفعة لامحالة ترجمہ جبکہ یہ امر پوچھا جاوی کہ بلحاظ قبیلہ و صبر کے کون لوگ افضل ہین تو یون جواب دیا جاویگا کہ بیشک بنی لام بن عمرو ایسے عمدہ اصل و نسل کے ہین کہ وہ ایسے کوہ پر چڑہ گئے ہین جسکی بلندیون پر پونہچا نہین جا سکتا یعنے وہ سب سے اشرف ہین

اضاءت لہم احسابُہم ووجوہُہم ... دُجَی اللیلِ حتی نظّم الجزعَ ثاقبُہْ

الدجی الظلمة مفعول اضاءت والثاقب من ثقبہ اذا خرقہ کخرق نافذ ۔ والجزع و الجزع وہو الخرز الیمانی فیہ سواد و بیاض ترجمہ اونکے اچھے کامون اور روشن چہرون نے اونکی تاریکی شب کو روشن کر دیا ہی یہانتک کہ یمانی پوتونکی بندھنے والی نے اوس روشنی مین اونکو لڑی مین پرولیا

لہم مجلسٌ لایحصرون عن الندی ... اذا طالبُ المعروف اجدب راکبُہ

حصر عنہ کفرح اذا امتنع ۔ وضمیر المجلس مع جارہ اعنی فیہ محذوف واجدب الرجل اذا اصابہ الجدب ای القحط و رکبہ تبعہ و ذہب علی اثرہ والمجرد لطالب المعروف ترجمہ اونکے لیے ایک مجلس ہی کہ جسمین سخاوت سے نہین رکتی جبکہ احسان و ضیافت کا طالب قحط مین مبتلا ہو جاوے یعنی اونکی سخاوت ایام قحط مین بھی جاری رہتی ہی

وما زال منہم حیث کان مسوّدٌ ... تسیرُ المنایا حیث سارت مواکبُہ

کان تامة ومسود جعلہ سیدا والموکب الجماعة رکبانا او مشاة ۔ والجملة خبر ما زال ترجمہ اور اونمین کا سردار جہان ہو ہمیشہ اسطرح ہستا ہی کہ جس جگہ اوسکی لشکر جاوین تو موتین دشمنونکی اونکی ساتھ چلتی ہین یعنی ہمیشہ اپنے دشمنون کو اونمین کا سردار قتل کرتا رہتا ہی وقال آخر

یا ایہا المتمنّی ان یکون فتیً ... مثلَ ابن لیلیٰ لقد خلّی لک السُبلا

ترجمہ ای وہ شخص جو اس امر کی آرزو کرتا ہی کہ وہ ابن یزید کی مانند سخی اور جوانمرد ہو تو اوسنے یعنی ابن یزید نے تیری لئیو راہین حصول نیکنامی کی چھوڑ دین
ہین خلاصہ یہ کہ اوسنے نیکنامی کی سڑک تیار کر دی ہی تو بھی اوسپر چل نیکنام ہو جاویگا۔

أَعُدُّ نَظَائِرَ اَخْلَاقٍ عُدِدْنَ لَهُ ۔۔۔ هَلْ سَبَّ مِنْ اَحَدٍ اَوْ سُبَّ اَوْ بَخِلَا

ترجمہ جو نیک عادتین کہ اوسکی شمار کیجاتی ہین اپنے مین اونکی مثل شمار کر اور دیکھ کہ اونمین سی تجھ مین کون کون ہین کیا اوسنے کسیکو کبھی گالی دی
ہی یا وہ گالی دیاگیا ہی یعنے اوسکو کبھی کسی نے گالی دی ہی یا اوسنے کسی کے ساتھہ بخل کیا ہی۔

اِنْ تُنْفِقِ الْمَالَ اَوْ تُكَلَّفْ مَسَاعِيَهُ ۔۔۔ يَشْقُقْ عَلَيْكَ وَتَفْعَلْ دُوْنَ مَا فَعَلَا

تکلف مجہول سی الکلفہ یعنی کلفہ ترجمہ اگر تو اپنا مال خرچ کریگا یا اوسکی سی کوششونکی تحصیل حسنات مین تجھکو تکلیف دیجاویگی تو یہ دونوامر تجھپر سخت
دشوار ہونگے ہان اوس سی کم نیکی کی کام کرتا رہ اوسی جیسی یا زیادہ تو ممکن ہی نہین۔

لَوْ يُبْعَثُ النَّاسُ اَدْنَاهُمْ وَاَبْعَدُهُمْ ۔۔۔ فِيْ سَاحَةِ الْاَرْضِ حَتّٰى يُحْرِقُوا الْاِبِلَا
كَيْ يَطْلُبُوا فَوْقَ ظَهْرِ الْاَرْضِ لَمْ يَجِدُوا ۔۔۔ مِثْلَ الَّذِيْ غَيَّبُوْا فِيْ بَطْنِهِ رَجُلَا

حسرت البعیر ہزلہ فی الاسفار ترجمہ اگر تمام آدمی نزدیک اور دور کی سطح زمین پر اوٹھا ئی اور برانگیختہ کیجاوین اور یہان تلک چلین کہ وہ اپنے
شتر چلتے چلتے لاغر کر دین اس مطلب کی لئیے کہ روی زمین پر اوس جیسا آدمی ڈھونڈین تو مثل اوس شخص کی جسکو زمین کے شکم مین غائب کر دیا ہی یعنی
دفن کر دیا ہی کوئی مرد نہ پاوینگے۔ وقال آخر یمدح بنی صریم من تمیم

لَمْ اَرَ مَعْشَرَ كَبَنِيْ صُرَيْمٍ ۔۔۔ تَلُفُّهُمُ التَّهَائِمُ وَالنُّجُوْدُ

تلفہم تجمعہ۔ والتہامۃ الارض المنخفضۃ خلاف النجد ترجمہ اور مین نے کوئی گروہ مثل بنی صریم کے نہین دیکھی کہ اونکو کہا در اور بانگر بسبب اونکی کثرت
اور قوت کی اکٹھا کرتے ہین یعنی تمام کہادر اور بانگر مین وہ لوگ موجود ہین۔

اَجَلَّ جَلَالَةً وَاَعَزَّ فَقْدًا ۔۔۔ وَاَقْضٰى لِلْحُقُوْقِ وَهُمْ قُعُوْدُ
وَاَكْثَرَ نَاشِئًا مِخْرَاقَ حَرْبٍ ۔۔۔ يُعِيْنُ عَلَى السِّيَادَةِ اَوْ يَسُوْدُ

اعز بمعنے اصعب یقال ہو عزیز الفقدان اذا کان فقدانہ شاقا علی الناس لکرمہ۔ والناشی الشاب والمخراق المتصرف فی الامور ترجمہ مین نے
کوئی اونکی مانند نہین دیکھا کہ شان و جاہ مین اونسے بڑا ہو اور اوسکا جاتا رہنا زیادہ ستاوے اور گران معلوم ہو اور اپنی مجلس مین بیٹھے ہوئے
تمام حق سائلین اور تجارت کے بخوبی ادا کرے اور جسمین جوان لڑائی کی واقف کار اور اوسمین تصرف کرنیوالے زیادہ ہون کہ اور سرداروں کے

اونکی سرداری کیں، مددگاری یا خود سرداری کرے

وقال شقران مولی سلامان من قضاعة

لو کنتُ مولی قیسِ عیلان لم تجد	علیَّ لانسان من الناس درهما

ترجمہ اگر مین قیس بن عیلان کا غلام آزاد کردہ ہوتا تو مجھپر کسی آدمی کا ایک درہم بھی قرض نہ دیکھتا کیونکہ وہ لوگ اپنے مولی کیطرف سے قرض ادا نہین کرتی - پس اس صورت مین کسی سے قرض لیکر قرضدار نہوتا -

ولکنّنی مولی قضاعة کلّها	فلست اُبالی ان اَدِین وتغرما

ترجمہ مگر مین تو ساری بنی قضاعہ کا بندہ آزاد ہون تو اب مجکو اسبات کی کچھہ پروا نہین ہی کہ مین قرض لون اور وہ میری طرفسے ادا کرین -

اُلئِک قومی بارک الله فیهم	علی کل حال ما اعفّ واکرما

ترجمہ وہ ہی لوگ میری قوم ہی الله اونمین برکت کرے وہ لوگ ہر حالمین خوشحالی اور تنگی سی کسقدر بے عیب اور سخی ہین کہ جسکا بیان نہین ہو سکتا -

ثقال الجِفان والحلومِ رحاهم	رحا الماءِ یکتالون کیلاً غذمذما

الغذمذم الکثیر الجزاف ترجمہ اون لوگونکی کٹھرے اور عقول بھاری ہین یعنے اونکی ظروف طعام کھانونسی جو مہمانکو کھلاتے ہین پُر ہین اور عقلونمین متین اور بھاری بھرکم اونکی ہاتھہ چکیان پن چکیونکی مانند ہیر جو ہاتھ آتا ہے بیچتے ہین یعنے بڑی سخی ہین کہ لوگونکو کھانیکے پیانہ اٹکل سے مفت دیتے ہین یعنے اوسکی کچھہ قدر نہین کرتی

جُفاة المحزّ لا یُصیبون مفصلا	ولا یاکلون اللحم الا تخذّما

جفا عنه اذا بعد - والمحزّ القطع - والتخذم من الخذم بالجیم وهو سرعة القطع واراد به القطع بالسکاکین ترجمہ وہ لوگ گوشت کاٹنے سے دور رہنے والے ہین اور مذبوح کے جوڑونکو اپنی ہاتھہ سے جدا نہین کرتے بسبب کثرت خدام کے اور اپنے دستر خوانون پر گوشت چھریون سے کاٹکر کھاتی ہین نہ دانتون سے یعنے اہل تکلف وباتمیز ہین -

وقال ابو وائل الجحی

انّ البیوت معادنٌ فنجاره	ذهبٌ وکلّ بیوته ضخمُ

اراد بالبیوت القبائل - والنجار ککتاب الاصل ترجمہ لوگونکی خاندان کانین ہین مثل سونے وچاندی کی کانونکی سو میرے ممدوح کی اصل مانند سونیکی کھانکی یا مانند سونیکی ہے اور اوسکی ددھال اور ننھال کی تمام خاندان بڑے اور بزرگ ہین یعنے وہ نجیب الطرفین ہی -

عُقِمَ النساءُ فما یلدن شبیهه	ان النساء بمثله عُقمُ

ترجمہ تمام عورتین بانجھہ ہوگئین وہ ایسا بزرگ شخص نہین جنتین اور اسمین شک نہین کہ عورتین ایسے شخص کے جننے سے بانجھہ ہین -

متهلّلٌ بنعم بلا متباعدٌ	سیّان منه الوفر والعدمُ

تہلل تبسم وفرح۔ والبار فی بذا بمعنی عن۔ والوفر الغنا۔ والعدم الفقر ترجمہ وہ ہان کے کہنے سے خوش اور نہین کہنے سے دور ہی۔ اور اوسکے نزدیک تونگری اور فقیری برابر ہین یعنے عالی ہمت ہی۔

نزرُ الکلامِ من الحیاءِ تخالُہُ	ضَمِناً ولیس بجسمہ سُقمُ

النزر القلیل۔ والضمن ککتف السقیم ترجمہ باعث حیا کے قلیل الکلام ہی نہ بسبب عدم قدرت گفتگو کے۔ ایسا کم گفتگو ہی کہ تو اوسکو بیمار خیال کرنے لگو اور حال یہ ہی کہ اوسکے جسم مین کوئی بیماری نہین ہی۔ **وقالت لیلی الاخیلیۃ**

لیلی الاخیلیۃ

یا ایہا السّدِمُ الملوّی راسہ	لیقود من اہل الحجاز بریما
اترید عمرو بن الخلیع ودونہ	کعبٌ اذاً لوجدتہ مرؤما

السدم ککتف الفحل الہائج۔ والملوی من لوی راسہ اذا اعرض وتکبر۔ والبریم فی الاصل الخیط المختلط من الاسود والابیض واستعیر للجیش المرکب من اخلاط الناس والمرؤم المرحوم ترجمہ ای متکبر بسبب غرور کے اسلیے کج گردن کہ اہل حجاز کے ایک لشکر کے جو مختلف قومون سے مخلوط ہی سرداری کرتا ہی۔ کیا تو عمرو بن الخلیع سے لڑنیکا ارادہ رکہتا ہی اور حال یہ ہی کہ اوس سے ورے یعنی پہلی بنی کعب تیرے لڑنیکو موجود ہین اور جب اوس قوم سے لڑیگا تو عمرو مذکور کو ایک ایسا سردار پاویگا جسکی قوم اوسپر بڑے مہربان اور اوسکی تابع ہی یعنی تو اوسکے مقابلہ کے تاب نہ لاسکیگا۔

انّ الخلیع ورہطہ فی عامر	کالقلبِ لُبّس جوجؤا وحزیما

الجوجو کہدہد الصدر۔ والحزیم موضع الحزام من الصدر ترجمہ بیشک عمرو کا باپ خلیع اور اوسکا فرق بنی عامر مین دل کی مانند ہین جسپر سینہ اور وسط سینہ بنظر حفاظت پہنایا گیا ہی اور اسلیے اوسپر کوئی جرارت نہین کرسکتا۔

لا تغزونّ الدہر آل مطرّف	لا ظالماً ابداً ولا مظلوما

المطرف لبطن من عقیل وہم اقارب عمرو بن الخلیع ترجمہ تو کبہی آل مطرف سے مت لڑ نہ ظالمانہ کہ تو اونپر ظلم کرے اور نہ مظلومانہ کہ تو خواستگار انتقام ہو۔

قومٌ رباطُ الخیل وسط بیوتہم	واسنّۃٌ زرقٌ تخال نجوما

الرباط من الخیل ما فوق الخمس وتخال مجہول من خالہ اذا حسبہ ترجمہ وہ ایسی قوم ہی کہ گہوڑونکے طویلے یا پایگاہ اون کے گہرونکے بیچ مین ہی اور چمکتی نیزے کہ جو بسبب کثرت چمک کے روشن ستارے گمان کیے جاتی ہین۔

ومُخرّقٌ عنہ القمیصُ تخالُہُ	وسط البیوت من الحیاء سقیما

المخرق المزق عطف علی رباط الخیل ترجمہ اور اونکے گہرونمین وہ شخص ہی جسکا کرتہ بسبب کثرت خدمت مہمانان یا بسبب اشتغال جنگ کے پارہ پارہ ہی یعنے ان

اشتغال کے مصروفیت کی سبب اوسکو تبدیل لباس کی فرصت نہین ملتی وہ ایسی حالت مین ہے کہ تو اوسکو اونگی گھر دہن بباعث شدت شرم دیہا جا سمجہ ایضاً اوسکو اس امر کی شرم آتی ہے کہ اوسکا جیسا دل چاہتا ویسی خدمت مہمانان نہین ہوسکتی —

حتی اذا رفع اللواء رایتہ   تحت اللواء علی الخمیس زعیما

الزعیم السید الکفیل لامور الناس - والخمیس الجیش الذی یکون لہ مقدمۃ وساقۃ ای موخرۃ وقلب ومیمنۃ ومیسرۃ **ترجمہ** وہ ایسی ہی حالت پر رہتا ہے یہان تلک کہ جب لڑائی کے لیے جہنڈا اوٹہایا جاتا ہے تو تو اوسکو جہنڈے کے تلے بڑے لشکر پر سردار اور اوسکا کارساز دیکھیگا —

لن تستطیع بان تحوّل عزّہم   حتی تحوّل ذا الہضاب یسوما

الہضاب الجبال الصغار او التلال - ویسوم بالتحتانیۃ فالمہملۃ جبل **ترجمہ** تجکو ہرگز یہ مقدور نہوگا کہ اونکی عزت اونسے بدلکر دوسرونکو دیدی یہان تلک کہ تو کوہ یسوم کو جسکے ساتہ بہت پہاڑیان ملی ہوئی ہین اوسکی جگہہ سے اوٹہاکر دوسری جگہہ رکہدی اور یہ محال ہے پس اونکی عزت کی تحویل بہی محال ہے —

ان سالموک فدعہم من ہذہ   وارقد کفی لک بالرقاد نعیما

ہذہ اشارۃ الی الحرب **ترجمہ** اگر وہ لوگ تجہسے صلح کرلین تو اونسے لڑنا چہوڑدی کہ اونکی صلح غنیمت ہے اور اپنے گہر مین خیر کے جتیہر ونسے جاکر سورہ کہ یہ سونا تیرے لیے کافی اور پوری نعمت ہے

وقالت ایضا ویقال بل قالہا ابوہا

نحن الاخائل لا یزال غلامنا   حتی یدب علی العصا مذکورا

الدبیب علی العصا کنایۃ عن الشیب **ترجمہ** ہم بنی الاخیل کی لوگ ایسے ہین کہ ہر ایک لڑکا محافل مین مذکور و مشہور رہتا ہے یہان تلک کہ وہ بڈہا ہو جاوی اور لاٹہی کے سہارے سے چلنے لگے یعنی تمام عمر —

تبکی السیوف اذا فقدن اکفنا   جزعا وتعلمنا الرفاق بحورا

ترجمہ جبکہ تلوارین ہماری ہاتہونکو گم کرینگی تو گہبراکر رونے لگین گی اور ہماری یاران ہمسفر ہماری کثرت عطا کے سبب ہمکو دریا جانتے ہین خلاصہ یہ ہے کہ ہم لوگ جامع شجاعت وسخاوت کے ہین —

ولنحن اوثق فی صدور نسائکم   منکم اذا بکر الصراخ بکورا

الصراخ الاستغاثۃ وصوت المستغیث - وبکر بکورا اذا اتی بکرۃ **ترجمہ** اور ہم بخدا تمہاری عورتونکی سینونمین تمسے زیادہ قابل اعتماد ہین جبکہ فریاد خواہ کی آواز بوقت صبح آوے — صبح کی خصوصیت کی وجہ یہ ہے کہ غارت کا وقت صبح ہے —

وقال آخر

یتشبہون سیوفا فی صرامتہم   وطول انضیۃ الاعناق والامم

الصرامۃ تصمیم العزم والمضی فی الامور - والانضیۃ جمع نضی بالنون فالضاد المعجمۃ اعلی العنق وہو ممدوح فی الرجال - والامم جمع امۃ وہو القد یقال ما احسن امتہ

ترجمہ وہ لوگ اپنے ازاروں کو پوری کرتے ہین اور گردنیں اور قد انکی دراز ہین تیز تلواروں سے تشبیہ دیجاتی ہین۔

اذا غدا المسک یجری فی مفارقہم	راحوا تخالہم مرضی من الکرم

ترجمہ جبکہ مشک اونکی مانگوں مین بہیلجاتا ہی یعنے جبکہ وہ لوگ اپنی بزم انس مین بوقت صبح شراب نوشی کرتے ہین اور حسب عادت ملوک و رؤسا مشک کا استعمال کرتے ہین تو وہ اوسوقت ایسی حیا اور وقار سے بیٹھتے ہین اور ایسے ہوجاتے ہین کہ تو اونکو اونکی کرم اور وقار کے سبب مریض سمجھنے لگے کہ وہ اوسوقت کچھ حرکت نہین کرتے جیسے چھچھورے لوگ کیا کرتے ہین۔ وقال آخر من طی یرثی الربیع وعمارۃ ابنی زیاد العبسی

فان تکن الحوادث جرّفتنی	فلم ارَ ہالکًا کابنی زیاد

یقال جرف الطین بالجیم فالمہملۃ اذا ذہب کلہ کجرفہ مشددا والمراد ہہنا الاستیصال۔ وروی خرّفتنی وغیرتنی ترجمہ سو اگرچہ حادثات روزگار نے بسبب ہلاکی برادران واحباب کے میرا استیصال کردیا یا جلادیا ہی اور میری حالت دگرگون کردی ہی مگر مین نے کوئی مرنیوالا ربیع وعمار زیاد کے دو بیٹونکی مانند سخی و محنت کش نہین دیکہا۔

ہما رمحان خطیّان کانا	من السمر المثقفۃ الصعاد

والخطی نسبۃ الی الخط قریۃ بالبحرین ینسب الیہا الرماح۔ والسمر جمع اسمر۔ والسمرۃ اجود الوان الرمح وثقف الرمح قومہ۔ والصعاد جمع صعدۃ وہو الرمح الطویل ترجمہ وہ دونون از قسم سیہ گندم گون لنبے تیز نیزونکی درازی قامت اور اعتدال مین دونیزے ساخت بومنم خط کے تہے۔

تہال الارض ان یطأ علیہا	بمثلہما تسالم او تعادی

تہال مجہول من اہال التراب اذا صبہ الی تحت او من ہالہ اذا اخافہ۔ وان بتقدیر اللام او من ترجمہ زمین اونکے چلنے سے نیچے کو دبائی جاتی ہی یا اونکے زور کے چلنے سے خوف دلائی جاتی ہی یہ دونون شخص ایسے تہے کہ اون جیسے لوگونکے اعتماد پر ای مخاطب تو صلح کرسکتا ہی یا کسی سے لڑسکتا۔ وقال آخر

کریم یغضّ الطرف فضلَ حیائہ	ویدنو واطراف الرماح دوان

الفضل البقیۃ منصوب علی الظرفیۃ او علی انہ مفعول لہ ومرفوع علی انہ فاعل الغض۔ والدوانی جمع دان بمعنی القریب ترجمہ وہ سخی ہی کہ زندگی بہر احباب کی خطا و چشم پوشی کرتا ہی۔ یا اوسکی زندگانی کی شرافت و خوبی چشم پوشی کرتی ہی اور ایسے وقتین پاس آتا ہی جبکہ میدان جنگ مین طرفین کے نیزونکی بہالین آپسمین ملجاوین یعنے بڑا بہادر ہی۔

وکالسیف ان لاینتہ لان متنہ	وحدّاہ ان خاشنتہ خشنان

ترجمہ اور وہ شخص تلوار کی مانند ہی اسبات مین کہ اگر تو اوسکو نرمی سے چہوئے تو اوسکا چہونا تجکو نرم معلوم ہوگا اور اگر اوسکو سختی سے چہوئے تو اوسکی دونون دہاریں سخت معلوم ہونگی۔ تلوار دو دہاریکوار دو مین کہتے ہین۔ وقال العجیر السلولی

انّ ابن عمّی لابن زید وانّہ	لبلّال ایدی جلّۃ الشول بالدم

البلال مبالغة من بله والجلة بالكسر العظام من الابل - والشول جمع شائلة وہی من النوق ما اتی علیہا من حملہا او وضعہا سبعة اشہر ثم جف لبنہا ترجمہ بیشک میرا چچا کا بیٹا حقیقت مین زید ہی اور وہ بیشک دونون ہاتھ بڑی سوٹی اونٹنیونکی خونین بہت تر کرنیوالا ہی - یعنی مہمانونکی لیے ناقہ ہای فربہ کی کونچین کاٹتا ہی اور ذبح کرتا ہی

طلوعُ الثنایا بالمطایا وسابقٌ ۔۔۔ الی غایة من یبتدرہا یقدّم

الطلوع مبالغة الطالع کالصبور - والثنیة العقبة - ویکنی بطلاع الثنایا عمن یرکب صعاب الامور - وابتدرہ عاجلہ والجملة نعت غایة ترجمہ بذریعہ سواری ناقونکی بڑی بڑی مشکل کام اختیار کرتا ہی اور اوس حد تلک بڑہجاتا ہی جو شخص اوس حد تلک بڑہجاوے وہ لوگون اور اپنی ہمسرونمین مقدم اور پیشوا گنا جاتا ہی -

یُسِرُّک مظلوما ویرضیک ظالما ۔۔۔ ویکفیک ما حمّلتہ عند مَغرَم

ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو وہ تجکو خوش کرتا ہی یعنی ظالم سے تیرا انتقام لیتا ہی اور جب تو ظالم ہو تو بھی تجکو راضی رکھتا ہی کہ تیری طرف سے تاوان اور دیت ادا کردیتا ہی اور تاوان دینی کیوقت جو تو اوسکی ذمہ کردی وہ اوسکو تنہا کافی ہوتا ہی ―

من النفر المدلین فی کل حجّة ۔۔۔ بمستحصِد من جولة الرای مُحکَم

یقال ادلی بحجتہ اذا احتج بہا لانہ لیطلب باحتجاجہ فوز الشی فشبہہ بارسال الرجل دلوہ فی البیر لینزع الماء - واراد بالحجة موضع الاحتجاج - والمستحصد المستحکم - وجولة الرای الجائل فی الامور ومن بیانیة ترجمہ وہ اون لوگونمین سے ہی جو ہر قضیہ مین تیز اور محکم رائی سے حجت پکڑتے ہین ―

جدیرون الّا ینکروک بریبة ۔۔۔ ولا یُغرِموک الدہر مالم تغرّم

الریبة التہمة - واغرمہ الزمہ - والدہر منصوب علی الظرفیة ترجمہ وہ لوگ اس امر کی لائق ہین کہ تیرا ذکر تہمت سے نکرین اور کبھی تجپر وہ تاوان نہ ڈالین جسکو تو خود بخوشی نہ قبول کرے -

وقال ایضاً

اقول لعبد اللہ وہنا ودوننا ۔۔۔ مُناخُ المطایا من منًی فالمحصّبُ

الوہن آخر اللیل - ومنی منی مکة - والمحصب موضع رمی الجمار من منی متصل بہ ترجمہ مین کہتا ہون اپنی رفیق عبد اللہ سے آخر شب مین جبکہ قیامگاہ مادہ شتران مقام منی اور محصب کا ہمسے دور تہا -

لک الخیرُ علّلنا بہا علّ ساعةً ۔۔۔ تمرُّ وسہواءٌ من اللیل یذہبُ

علله بشغله به - والضمیر المجرور للمحبوبة - والسہواء قدر من اللیل وروی تہوار وہو بمعناہ ترجمہ خدا تیرا بہلا کری ہمکو محبوبہ کے ذکر سے بہلا کاش ایک ساعت گزر جائی اور کسی قدر رات کٹ جاوے ―

فقام فادنی من وسادی وسادہ ۔۔۔ طوی البطن ممشوق الذراعین شرجبُ

الطوی البطن خمیص البطن من طوی کرضی اذا جاع فاعل قام ۔ والمشوق خفیف اللحم ۔ والشر جب الطویل ترجمہ سو اپنی جگہہ سے اوٹھا اور میری بستر سے اپنا بستر قریب کیا ایک شخص خالی شکم پتلا ہر دو باز و دراز قد نے یعنی عبد الملک جسمین یہ اوصاف جمع تہی یعنی وہ پہر تیلا اور چالاک تہا نہ بہدا اور کاہل ۔

بعیدٌ من الشیٔ القلیلِ احتفاظہ ۔۔۔ علیک و منزورُ الرضا حین یغضبُ

الاحتفاظ الغضب و علیک متعلق بہ ۔ والمنزور القلیل ترجمہ تہوڑی چیز پر تجہسے خفا ہونا اوس سے دور ہے یعنی تہوڑی چیز پر تجہسے ناراض نہیں ہوتا بلکہ عفو کرتا ہے اور جب وہ خفا ہو تو کمتر راضی ہوتا ہے یعنی مستقل ز بہاری بہر کم ہے ۔

ہو الظفر المیمون ان راح او غدا ۔۔۔ بہ الرکب والتلعابۃ المتحبّبُ

الظفر کلتف الفائز بمرادہ ۔ التلعابۃ کثیر اللعب ترجمہ وہ کامیاب مبارک ہے اگر اوسکے پاس قافلہ شتر سوار و نکا شام کو آوے یا صبح کو اور بڑا کہلاڑا اور محبوب القلوب ہے یعنی خوش طبع و مہمان نواز ہے ۔

وقال ابو وہبل فی الازرق المخزومی

ما ذا رزئنا غداۃ الخلّ من رمعٍ ۔۔۔ عند التفرق من خیمٍ و من کرمِ

الخل بالمعجمۃ الطریق النافذ بین الرملتین والرمل المستطیل ۔ والرمع کمنع موضع والخیم بالکسر العادات الکریمۃ و من بیانیۃ لما ترجمہ کسقدر سخت مصیبت کرم عام و عادات کریمہ کی ہمکو پہنچائی گئے جبکہ ہم لبنی ریتی مقام رمع مین صبح کی ہنگام مفارقت ممدوح یعنی ازرق کے کی

ظلّ لنا واقفا یعطی فاکثر ما ۔۔۔ قلنا و قال لنا فی وجہہ نعمِ

ترجمہ ہماری لیے دن چڑہے تلک کہڑا رہا کہ ہمکو بہت مال بخشتا تہا سو جو ہمنے اوسکے روبرو کہا اور جو اوسنے ہمارے روبرو کہا اونکا جواب اکثر ہان تہا یعنی جو اوسنے ہمسے کہا اوسکو ہمنے ہان کہا اور تسلیم کیا اور جو ہمنے اوس سے مانگا اوس کے جواب مین اوسنے ہان کہا اور ہمکو دیا ۔

ثم انتحی غیر مذموم و اعیننا ۔۔۔ لما تولّی بدمعٍ سافحٍ سجمِ

انتحی قصد و مر ۔ والجار والمجرور متعلق بمحذوف ای تلبست ترجمہ پہر وہ ہمسے جدا ہوا اچہے حال مین اور جبکہ اوسنے ہمسے پشت پہیری تو ہماری آنکہین اشک ریزان سے بہری ہوئی تہین

یخمدہ الناقۃ الادماء معتجرا ۔۔۔ بالبُرد کالبدر جلّی داجی الظُلَمِ

الادماء الناقۃ البیضاء ۔ والمعتجر المعتم ۔ والبرد الثوب المخطط ۔ والداجی المظلم ۔ والظلم جمع ظلمۃ ترجمہ وہ سفید ناقہ پر دہاری دار عمامہ باندہے ہوئے تہا مثل بدر کے کہ اوسنے اندہیرونکی تاریکی کو روشن کر دیا ہو ۔

وکیف انساک لا نُعماک واحدۃٌ ۔۔۔ عندی ولا بالذی اولیت من قِدَمِ

ترجمہ ای ممدوح مین تجکو کیونکر بہولجاؤن اور حال یہ ہے کہ تیری نعمتیں مجہپر ایک نہیں بلکہ بیشمار ہین اور نہ تیری عطا جو تو نے مجکو بخشی ہے پرانی ہو گئی ہے ۔

نئی نئی عطائیں عنایت کرتا ہی تو اونکو مین کیونکر فراموش کر سکتا ہون — وقال الضافیہ

ما زلتُ فی العفوِ للذنوبِ واطلاقِ لعانٍ بجرمہٖ غَلِقِ

العانی الاسیر — والغلق کالمغلق المرہون الذی لایرجی انفکاکہ ترجمہ تو ہمیشہ گناہونکی بخشش مین رہتا ہی اور اوس قیدی کے ازاد کرنے مین جو اپنے گناہ مین ایسا گرو ہی جسکے چھوٹنے کے امید نہین ہی —

حتے تمنّی البراۃ انّھُم | عندک امسوا فی القدِّ والحلقِ

البراۃ جمع بار یعنی البری من الذنوب — والقد بالکسر السیر الذی یشد بہ الاسیر — والحلق جمع حلقۃ ترجمہ یہانتک بے قصور مندون نے آرزو کی اسبات کی کہ وہ تیرے پاس تسمون اور بیڑیون مین قید ہوتی تاکہ تیرے کرم سے بہرہ ور ہوتے — وقال الحزین اللیثی فی علی بن الحسین بن ابی طالب رض ویقال انہا للفرزدق والصحیح ان الابیات للفرزدق ومن خبرہا ان ہشام بن عبد الملک کان قد حج ومعہ ساداۃ الشام فجہد ان یستلم الحجر فلم یقدر علیہ لکثرۃ الازدحام حتی جاء علی بن الحسین رض فطاف فلما بلغ الحجر تفرق الناس عنہ فسال ساداۃ الشام ہشام بن عبد الملک فقال لا اعرفہ وکان یعرفہ فقال الفرزدق انا اعرفہ انشد الا ان البیتین الاخیرین للحزین — ہذا الذی تعرفُ البطحاءُ وطأتہٗ | والبیتُ یعرفہ والحِلُّ والحرمُ

البطحاء المسیل الواسع فیہ دقاق الحصٰی واراد بالبطحاء مکۃ ترجمہ یہ وہ شخص ہی جسکے نشان قدم کو وسیع پتھریلہ کہا لا مکہ کا جانتا ہی اور بیت اللہ اوسکو جانتی ہی اور حل اور حرم یعنے سب جانتے ہین —

ہذا ابنُ خیرِ عبادِ اللہ کلِّہم | ہذا التقیُّ النقیُّ الطاہرُ العَلَمُ

ترجمہ یہ بیٹا اوس شخص کا ہی جو ساری بندگان خدا سی بہتر ہی یعنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ یہ پرہیزگار پاک طاہر مشہور اور نمایان مثل کوہ کی یا دین کی امور سی بڑا واقف کار ہی

اذا رأتہ قریشٌ قال قائلُہا | الی مکارمِ ہذا ینتہی الکرمُ

ترجمہ جبکہ قریش اوسکو دیکہتے تو اونکا کہنے والا یہ کہتا کہ اوس شخص کی عمدہ کامون تک کرم کی انتہا ہی یعنی اس سے زیادہ نہین ہو سکتا —

یکادُ یمسکہٗ عرفانَ راحتہٖ | رُکنُ الحطیمِ اذا ما جاءَ یستلمُ

العرفان منصوب علی انہ مفعول لہ — والراحۃ الکف — والحطیم لہ معان مختلفۃ والمناسب منہا ہہنا ہو ما بین الرکن الاسود الی الباب والی المقام — والاستلام فی الاصل ہو المس للحجر وغلب فی لمس الحجر الاسود ترجمہ جبکہ وہ حجر اسود کو چہونے اوے تو اوسکی ہتیلی کی شناخت کے سبب قریب ہی کہ رکن حجر اسود اوسکو روک لے کیونکہ وہ اوسکو خوب جانتا ہی اور اوس سے برکت حاصل کرنا چاہتا ہی

ای القبائلِ لیست فی رقابہم | لاوّلیۃِ ہذا اَولَہٗ نِعَمُ

اراد بالاولیۃ الاوائل۔ والنعم جمع نعمۃ ترجمہ قبائل عرب مین کونسا قبیلہ ہی جنکی گردنون مین اس شخص کے بزرگون یا خاص اوسکی نعمتونکے ہار نہون کیونکہ وہ لوگ سبکی ہادی ہین

بکفہ خیزران ریحہا عبق ۔۔۔ من کف اروع فی عرنینہ شمم

الخیزران القضیب وکل عود لین۔ واراد بہ العود الذی یکون فی ایدی الملوک یلوثنہ۔ والعبق کالکتف المنتشر الفائح۔ والاروع من یعجبک حسنہ وجمالہ او شجاعتہ والعرنین مقدم الانف۔ والشمم العلو ویکنی بہ عن المجد والشرف ترجمہ اوسکے ہاتھ مین ایک چھڑی ملوکانہ ہی جسکی خوشبو ہر طرف پھیل رہی ہی اس سبب سے کہ وہ ہاتھ مین ایک شخص جمیل و شجاع کے ہی جو اونچی ناک والا ہی یعنی بلند مرتبہ خلاصہ یہ کہ اوسکے ہاتھ کی خوشبو چھڑی مین اثر کر گئی۔

یغضی حیاء ویغضی من مہابتہ ۔۔۔ فما یکلم الا حین یبتسم

ترجمہ وہ براہ حیا چشم پوشی کرتا ہی اور اوسکی ہیبت حق کے سبب لوگونکی آنکھین اوسکے روبرو بند ہوئی جاتی ہین یعنی کوئی اوسکو خوب نہین دیکھہ سکتا اسلیے وہ کلام نہین کرتا مگر ہنسکر تاکہ لوگ اوسکے روبرو کچھہ گفتگو کرسکین اور ہیبت زدہ نہون۔ وقال آخر

اذا انتدی واحتبی بالسیف دان لہ ۔۔۔ شوس الرجال خضوع الجرب للطالی

انتدی الرجل اذا شہد نادی القوم۔ واحتبی بالسیف اذا وضعہ قدامہ محتبیا کانہ احتبی بہ ویکون عند عقد الجوار او عزم الحرب۔ والشوس جمع اشوس من شوس کفرح اذا نظر بمؤخر العین ویکنی بہ عن التکبر۔ والجرب جمع اجرب۔ والطالی من یطلی البعیر الاجرب بالقار ترجمہ جبکہ وہ قوم کی محفل مین تشریف لاتا ہی اور گوٹ باندہکر اپنی تلوار آگے رکھہ لیتا ہی (اور اسطرحکی نشست بوقت عقد صلح یا عزم جنگ ہوتی ہی) تو متکبر اور سرکش لوگ اوسکے ایسے مطیع ہوجاتی ہین جیسے خارشتی شتر روغن قار ملنے والیکا مطیع ہو جاتا ہی بسبب بخشنے کونہ راحت کے۔

کانما الطیر منہم فوق ہامہم ۔۔۔ لا خوف ظلم ولکن خوف اجلال

کون الطیر فوق الراس کنایۃ عن السکون والسکوت تاما کاملا ترجمہ لوگ اوسکے سامنے ایسے چپکے خاموش بیٹھتے ہین کہ گویا اونکے سر پر پرندے ہین کہ سر ہلے اور اوڑ گئے اور یہ سکوت اوسکے ظلم کے خوف سے نہین مگر بخوف اوسکی ہیبت اور جلال کے۔ وقالت لیلی الاخیلیۃ

فانی لم اکد آتیک تہوی ۔۔۔ برحلی رادۃ الاصلاب ناب

تہوی بہ اسرع بہ۔ والرادۃ مخفف الرائدۃ من راد اذا جاء وذہب۔ والاصلاب جمع صلب محرکۃ وہو عظم طویل من الکاہل الی اصل الذنب اراد بہا فقار الظہر ومعنی رادۃ الاصلاب مضطربۃ الفقار من شدۃ الہزال۔ والناب الناقۃ المسنۃ ترجمہ مین تو اس ارادہ کی قریب کبھی نہین تہی کہ تمہارے پاس ایسے حالمین آؤن کہ میرے کجاوہ کو ایک ناقہ جسکی پشت کے ہڈی بسبب شدت لاغری کے کہڑ کہڑ کرتے ہین تیز لیے جاتی ہو۔ خلاصہ یہ کہ ایسے سقیم حالمین آنا بتقاضائے احتیاج شدید ہی سو وقت کرم ہی یہ اشعار حجاج کی مدح مین ہین

قریح الظہر یفرح ان یراہا ۔۔۔ اذا وضعت ولیتہا الغراب

الولیۃ ما یبسط من النمد تحت الرحل۔ والغراب فاعل یفرح ترجمہ وہ ناقہ کمر لگی ہوئی ہی جبکہ اوسکا عرق گیر اوسکی پشت سے اوتار لیا جاوے تو اوسکو دیکہنے سے

کو اخوش ہوتا ہی کیونکہ وہ اوسکا گوشت نوچ کہاتا ہی   وقال العریان لسهلة وذمم غیره

مررتُ علی دارِ امرءِ السّوءِ حوله ۔   لبونٌ کعیدانٍ بحائطِ بُستان

اللبون الناقة ذات اللبن والتنکیر للجنس والعیدان کشیطان طوال النخل ۔ والحائط البستان داراو به ما یحیط به ترجمہ ایک شخص بدذات بخیل کے گہر پر میرا گزر ہوا جسکی گرد باغکی احاطہ مین دودہ دینی والی اونٹنیان بلند قامت مثل تنہ درخت خرما کی کہڑی تہین ۔

فقال اَلا اَ ضحت لبونی کما تری   کانّ علی اکبادِہا الحینَ اقدان

البدنة السمن و القدن القصر المطین ترجمہ سو اوس بخیل نی مجہسے کہا کہ ای شخص سن کہ میری دودہ دینی والی اونٹنیان جیسا کہ تو دیکہتا ہی ایسی فربہ ہوگئین گویا اونکی سینون پر محلونکی کہنگل چڑہ رہی ہی یعنی اونکی فربہی کا یہ سبب ہی کہ وہ بسبب آنکہ ہانکے اونپر سفر نہین کرتا اور نہ کبہی مہمانونکی لیئے ذبح کیجاتی ہین تا کہ خوف دبلی ہو جاوی

فقلتُ عسیٰ ان تجوز الجیش سرّہا   ولا واحدٌ یسعی علیها ولا اثنان

السریة الجماعة ۔ یسعی علیه یغیر ترجمہ سو مین نی اوس سی کہا کہ قریب ہی کہ لشکر اونکو لوٹی اور اونکی گروہ کو احاطہ کرلے اور تم مین کا نہ ایک اونپر سوار ہو کر چل سکے اور نہ دو کیونکہ وہ سب دشمنونکی قبضہ مین آجاوینگی جیسا کہ کہتی ہین ۔ مال موذی نصیب ظالم ۔

ورُحتُ الی دارٍ لبرٍّ الصدقِ عیاد   مرابطُ افراسٍ وملعبُ فتیان

راح اذا ذہب رواحًا وقد یستعمل مطلقًا ۔ والصدق الاحکام فی الفعل اذا اضیف الیه موصوفه ترجمہ اور وہان سی مین ایک عمدہ راستباز آدمی کی گہر کیطرف گیا جسکی آس پاس گہوڑونکی طویلی اور جوانون کی کہیل کودنی کی جگہہ تہی ۔

ومنحرُ میناتٍ یجرُّ حوارُہا   وموضعُ اخوانٍ الی جنب اخوان

المنحر موضع النحر ۔ والمینات من الابل ما تلد اناثًا وانها تکون عزیزة عندہم ۔ ویجر مجهول من جرّہ ۔ والحوار بالمهملة بضم و ما وقد یکسر ولد الناقة حین تضعه ۔ والاخوان جمع اخ بمعنی الخوان معرب ترجمہ اور اوسکی آس پاس اون اونٹنیونکی ذبحکی جگہہ ہی جو ہمیشہ مادہ بچہ جنتی یعنی ایسا مہمان نواز ہی کہ مہمانون کیلیئے ایسی قیمتی ناقہ ذبح کرتا ہی جو ہمیشہ مادہ بچہ جنتی ہی اور جنکا بچہ بسبب صغر زمین پر کہینچا جاتا ہی یا بعد ذبح کے اوسکی شکم سے کہینچا جاتا ہی اور اوسکی گرد بہائیون کی بیٹہنی کی جگہہ ہی یا خوان دہرنیکی جگہ ہی یعنی بہائیونکی یا اور خوانونکی ۔

فقلتُ له انی اتیتُک راغبًا   بذعلبةٍ تدمی وانّی لجوعان

رغب فیه اذا طمع فیه و رغب علیه اذا تفرغ الیه ۔ والذعلبة بکسر الذال فالمهملة فالموحدة الناقة السریعة السیر والعافی الناجیه ترجمہ سو مین نی اوس سی کہا کہ مین تیرے پاس بطمع تیری بخشش کے ایک ناقہ لیکر آیا ہون جسکی پاؤن بسبب تیز روی کے خون آلودہ ہین اور مین ایک عاجز شخص ہون ۔

فقال الا اهلا و سهلا و مرحبا ❊ جعلتك منى حيث اجعل اشجانى

الشجن الحزن والغم ترجمه سو اوسنے جواب دیا کہ سن تو گہر مین ایک شخص نرم مزاج اور سخی کے آیا اور میرا گہر تیرے لیے جاے آسایش و وسیع ہی مین نے تیری جگہہ اپنے جسم مین اوسجگہہ کی جہان اپنے غم وارادہ رکہتا ہون یعنے دل مین۔

فقلت له جادت علیك سحابة ❊ بنوء یندی كل فغو وریحان

اراد بالنوء المطر الذی یكون به وہو النجم الساقط وقد كانوا ینسبون الیه الریح والمطر ویندی یرطب۔ والفغو بالفاء والغین المعجمة نور الحناء ترجمه سو مین نے اوسکی جواب مین کہا یعنے یہ دعا دی کہ تجہپر ایسے جوگ سے مینہ برسیو جو ہر گل حنا و ریحانکو تر و تازہ کردے۔

وقلت سقاك الله خمر سلافة ❊ بماء سحاب حائر بین مصدان

السلافة الخمر العتیقة۔ والحائر المتردد۔ والمصدان بالضم جمع مصد وہو الهضبة العالیة ترجمه اور مین نے اوس سے کہا کہ خدا تجکو شراب کہنہ اوس ابر کے پانی سے ملی ہوئی جو اونچی اونچے ٹیلون مین حیران اور گہرا ہوا پلاوے **وقال آخر** ہو عبد الله بن محمد بن سالم بن یونس الخیاط المعروف بابن الخیاط كان مولى قریش اوهذیل یمدح الخلیفة المهدی فلما انشده اعطاه خمسین الف درہم فجاد بها فی الحال مع ما كان عنده۔

لمست بكفى كفه ابتغى الغنى ❊ ولم ادر ان الجود من كفه یعدی

اعداه اذا جاوزه ترجمه مین نے اپنی ہتیلی سے اوسکی ہتیلی چہوئی بطلب تونگری کے اور یہ مین نے نجانا کہ بخشش کا مضمون اوسکی ہتیلی سے بڑہ کر میری ہتیلی مین آجاوےگا کہ مین نے تمام مال عطا سے اپنی مال مملوک کے فقیر ونکو بخشدیا اور مین خود فقیر ہوگیا

فلا انا منه ما افاد ذوو الغنى ❊ افدت واعدانی فاتلفت ما عندی

الافادة بمعنے الاستفادة كما فی قوله افیهم غنى فیه لذی الحی محمل ترجمه سو مین نے اوس سے وہ چیز حاصل نکی جو تونگرون نے اوس سے حاصل کی تہی اور اوسکی سخاوت کا اثر مجہہ مین سرایت کرگیا اسلیے جو کچہہ میرے پاس تہا اوسکو بہی تلف کر بیٹہا۔ **وقال آخر**

اذا لاقیت قومی فاسألیهم ❊ كفى قومی بصاحبهم خبیرا

ترجمه اپنی زوجہ سے خطاب کر کے کہتا ہے کہ جب تو میری قوم سے ملے تو اونسے میرا حال پوچہہ کہ مین کن صفات کا آدمی ہون کیونکہ میری قوم اپنے رفیق یعنے میرا احوال جاننے کے لیے کافی خبردار ہے۔

هل اعفو عن اصول الحق فیهم ❊ اذا عسرت واقتطع الصدورا

اسقطت الهمزة القطعیة للضرورة۔ والاقتطاع اخذ الشئ القلیل من الكثیر۔ واراد بالصدور القروع ترجمه یہ پوچہہ کہ آیا مین اونسے رکوس اموال معاف کردیتا ہون جبکہ وہ تنگدست ہوجاتے ہین یا نہین اور بہت مین سے تہوڑا سا لیلیتا ہون۔ **وقال عمرو بن الاطنابة احد بنی الخزرج**

قال عمرو بن الاطنابة

انّی من القوم الذین اذا انتدوا — بدءُوا بحق الله ثم النائل

انتدی الرجل اذا جلس فی نادی القوم - وحق الله الواجب - والنائل النفل الزائد ترجمہ مین بیشک اوس عمدہ قوم مین سے ہون کہ جب وہ لوگ برادری کی محفل مین رونق افروز ہون تو اول حق واجب ادا کرتے ہین پہر نفل غیر واجب -

المانعین من الخنا جاراتہم — والحاشدین علی طعام النازل

الطعام بمعنے الاطعام مصدر والحاشد المجتمع ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ عورتون کو فحش سے منع کرنیوالی ہین چہ جائیکہ خود مرتکب فحش ہون اور وہ لوگ آنیوالے مہمانکی کہانا کہلانے پر سب مجتمع اور متفق ہین -

والخالطین فقیرہم بغنیہم — والباذلین عطاءہم للسائل

ترجمہ اور وہ لوگ اپنے فقیر کو اپنے تونگر کے ساتہہ ملانیوالی ہین اور وہ لوگ اپنی عطا سائل کیلیے خرچ کرنیوالی -

الضاربین الکبش یبرق بیضہ — ضرب المہجہج عن حیاض الآبل

الضاربین ماخوذ من ضربہ عنہ اذا دفعہ ویبرق لمع - والمہجہج من لیطرد الابل عن الحوض لبعد ما شربت الماء - والکبش السید العظیم والآبل صفا الابل کالتامر واللابن ترجمہ وہ بڑی سردار کو جسکا خود چمکتا ہو ایسا مارتے ہین جیسا کہ اونٹونکو بعد پانی پینے کے ہٹانیوالا اونٹ والیکی حوض سے ہٹا دیتا ہے -

والقاتلین لدی الوغا اقرانہم — ان المنیۃ من وراء الوائل

القرن ہو المثل المساوی فی القوۃ - والوائل من وئل اذا فر ومنہ الموئل بمعنے المفر ترجمہ اور وہ لوگ اپنی ہمسرونکو لڑائی مین مار ڈالتی ہین اور بہاگتی نہین ہونکہ موت بہاگنے والیکے پیچہی لگی رہتی ہے -

والقائلین فلا یعاب کلامہم — یوم المقامۃ بالقضاء الفاصل

مقامۃ المجلس ترجمہ وہ لوگ بروز بزم حکم قطعی دینے والے ہین اور اونکی کلام پر کوئی عیب نہین لگایا جاتا -

خزر عیونہم الی اعدائہم — یمشون مشی الاسد تحت الوابل

زر بالمجتمعین النظر باحد الشقین ویکنی بہ عن الاستحقار والوابل المطر ترجمہ اونکی آنکہین اونکی دشمنونکی طرف ترچہی ہین یعنی اونکو متکبرانہ بنظر حقارت دیکہتی ہین اور میدان جنگ مین ایسے اطمینان سے چلتے ہین جیسا کہ شیر باران شدید مین بسبب حرارت فراجی چلتی ہین یعنی مرنیسے نہین ڈرتے -

لیسوا بانکاس ولا میل اذا — ما الحرب شبت اشعلوا بالشاعل

الانکاس جمع نکس وہو الرجل الضعیف - والمیل بالکسر جمع امیل وہو من لا یثبت علی الفرس ومن لا ترس معہ ولا سیف - وشبت مجہول من شب النار

اذا اوقدہا - واشعل النار الہبہا - ورجل شاعل وواشعال وارادبہ الشجاع ترجمہ وہ لوگ ضعیف اور کم سوانہین ہین جبکہ آتش جنگ جلائی جاوی تو اوسکو بذریعہ ایک بہادر شخص اپنی قوم کے جو خوب لڑتا ہو شعلہ زن اور تیز کردیتے ہین -

وقالت عیینۃ بنت عبد العزی العوراء

الا ان الفتی برتلک ناقتی ۔۔۔ فکسا منا سمہا النجیع الاسود

الہمزۃ للانکار - والی بمعنی عن - وتلکا علیہ اذا اعتل علیہ - وبرعلم المدوح - والفاء جزائیۃ - والشرط محذوف ای ان تلکار - والنجیع الدم الطری المائل الی سواد ما - وکسا بمعنے ستر ترجمہ کیا سخی برجیسے سخی سے میری ناقہ پیچھے ہٹیگی یا وہان جانیسے انکار کریگی یعنی ایسا نہونا چاہیئے اور اگر وہ پیچھے ہٹے تو اوسکی سمونکی موزونکو خون سیاہ چھپائے یعنی وہ خونمین غرق ہو جاوین خلاصہ یہ ہی کہ اگر وہ ایسا کرے تو اوسکی کونچ کاٹی جاوین -

انی ورب الراقصات الے منی ۔۔۔ بجنوب مکۃ ہدیہن مقلد
اولی علی ہلک الطعام الیۃ ۔۔۔ ابدا ولکنی ابین وانشد

الرقصان نوع من سیر الابل ایتال لہ الخبب - والجنوب جمع جنب - والہدی مایہدی الی مکۃ من الدواب - ولقلد لشی من الاشیاء للعلامۃ - والجملۃ حال من الراقصات والایلاء الاقسام والفعل منفی فی الحقیقۃ والاصل لا اولی کما فی قول امرء القیس ؎ فقلت یمین اللہ ابرح قاعدا والجملۃ جواب القسم وخبران - والہلاک الفناء - والالیۃ الیمین - والابین من الابانۃ المتعدی - والنشد من النشدہ بالمد اذا الزم علیہ القسم ترجمہ قسم ہی اون مادہ شترونکی جو مکہ کے اطراف مین منیٰ کیطرف سے تیز جاتی ہین ایسے حال مین کہ اونمین سے قربانیان ہار پہنائی ہوئی ہین کہ مین بیشک بوقت آنی مہمان کے اسبات کی کہ میرے پاس کہانیکی چیزین تمام ہو گئین قسم نہین کہاتا ہان جو میرے پاس ہوتا ہی اوسکو ظاہر کردیتی ہوں اور مہمان کو قسم دیتی ہوں کہ طعام موجود مین سے تہوڑا بہت کہالے -

وصی بہا جدی وعلمنی ابی ۔۔۔ نفض الوعاء وکل زاد ینفد

الضمیر المجرور للخصلۃ - والنفض الہز والتحریک مفعول علمنی ترجمہ اس خصلت کی وصیت میرے دادا نے کی اور میرے باپ نے مجکو مہمانونکے لیے برتن کا خالی کرنا سکہایا اور حال یہ ہی کہ ہر توشہ تمام ہو جاتا ہی اگرچہ بخل کیا جاوے -

فاحفظ حمیتک لا ابالک واحترس ۔۔۔ لا تخرقنہ فارۃ او جدجد

الحمیت زق السمن - وخرقہ شقہ - والجدجد کہدہد طائر صغیر یاکل الزق ویخرقہ - ولا ابالک عار ترجمہ سو تجکو اپنے باپ کی پروا نہ رہے اپنے گہی کے مشکیزہ کی حفاظت اور نگہبانی مہمانونکی لیے کر کہین تیری مشک کو چوہا یا جدجد جو ایک چہوٹا پرندہ چرم خوار ہوتا ہی کاٹ نہ ڈالے یعنی اپنی نظر فکی حفاظت کر اور اوسکا سامان درست رکھ

وقال مالک بن جعدۃ التغلبی

فابلغ صلہبا عنی وسعدا ۔۔۔ تجیبات مآثرہا سفور

صہلب وسعد علمان لرجلین۔ المآثر جمع ماثرۃ وہی المکرمۃ التی توثر ای تنقل وتذکر۔ والسفور جمع سفر بمعنی الکتاب او جمع سفر الصبح بمعنے بیاضہ ترجمہ سو صہلب اور سعد کو میری طرف سے ایسی سلام کے تحفے پہونچا دے جنکے مشہور عمدگیان اور خوبیان مثل صبح کے روشن ہین یا کتابو نمین لکھی جاتے ہین۔ یہ کلام بطور استہزا ہے۔

فانک یوم تاتینی حربیا ۔۔۔ تحل علی یومئذ نذور

الحریب المسلوب وحل علیہ وجب علیہ ترجمہ کیونکہ البتہ جسروز تو لٹا کہسٹا میری پاس آویگا تو اوسدن مجہپر منتون کا ایفا لازم ہوجاویگا یعنی اون منتونکا جو میری تیری لوٹی جانیکیلیے مانی ہین۔

تحل علی مفرہۃ سناد ۔۔۔ علی اخفافہا علق یموذ

المفرہۃ من فرہت الناقۃ اذا ولدت اولاد اکریمۃ۔ والسناد الناقۃ القویۃ۔ والعلق الدم ومار الدم سال ترجمہ اوس روز مجہپر کونچی کاٹنا ایک اچہی اور قوی بچے دینے والی ناقہ کا واجب ہوجاویگا جسکے موزون پر بسبب کونچی کاٹنے کے خون بہتا ہو۔

لامک ویلۃ وعلیک اخری ۔۔۔ فلا شاۃ تنیل ولا بعیر

رفع شاۃ علی انہ فاعل محذوف ای فلا یرجی منک شاۃ۔ والانالۃ الاعطاء ترجمہ تیری ماںپر ایک افسوس ہے کہ تجہہ جیسے نالائق کو جنا اور تجہپر دوسرا افسوس ہے کہ تو ایسا کمینہ پیدا ہوا اسواسطے تجہسے یہ امید نہین کیجاتی کہ تو کسیکو کوئی بکری دے یا کوئی شتر ان اشعار کا اسرار یا بین لانا اس لحاظ سے ہے کہ شاعر اپنی ایفای نذور کی تعریف کرتا ہے

وقال عبد اللہ الحوالی من الازد ہو عبد اللہ بن حوالۃ الازدی صحابی کریم یحتمل ان یکون نسبتہ الی حوالۃ بن ہنی وہم بطن من الازد۔

لما تعییا بالقلوص ورحلہا ۔۔۔ کفی اللہ کعبا ما تعییا بہ کعب

تعیی بالامر اذا لم یہتد لوجہ مرادہ۔ والقلوص الناقۃ الشابۃ۔ وکعب علم مرفوع فاعل الفعل ترجمہ جبکہ ناقہ کعب تہک گئی اور وہ ناقہ اور اوسکی کجاوہ کی بابت نا کام ہوا یعنے اوسکو یہ نسوجہا کہ اون دونونکو کیا کرے تو خداوند تعالی کعب کیلیے اوس امر کو کافی ہوگیا جسمین وہ ناکامیاب ہوا اور بیان کفایت اگلی شعر مین ہے۔

دعونا لہا قیتا رفیقا عنہ بۃ ۔۔۔ یجزیہا فینا کما یجز الذہب

القین العبد ترجمہ ہمنے اوس ناقہ کیلیے ایک اپنے رفیق غلام کو چہری سمیت بلا لیا کہ وہ اوس ناقہ کی گوشت کو ہم مین ایسے تقسیم کرتا تہا جیسے مال غنیمت تقسیم کیا جاتا ہے

لعمری لقد ضیعت یا کعب ناقۃ ۔۔۔ یسیرا علیہا ان یضمہا الرکب

اضر بہ ضرۃ ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم ای کعب مین نے بیشک تیری ایسی ناقہ ضائع اور ہلاک کردی کہ اوسپر سوار ہوکر سوارونکو اوسکا تیز چلانا ایک امر سہل و آسان تہا اوسکو ڈپٹنے کی حاجت نہتی۔

موکلۃ بالاولین فکلما ۔۔۔ رات فقۃ فالاذ یوفون لہا نصب

بالنصب نعت ناقۃ۔ والاولین اوائل الرکب السابقین منہم۔ والنصب بالضم والضمتین کل ما عبد من دون اللہ کانہ یوفضون ای یسرعون الیہ من بعید قال اللہ تعالی کانہم الی نصب یوفضون ترجمہ ایسی ناقہ کہ وہ پیش روان قافلہ پر اسلیے متعین تہی کہ اونکو پکڑلے سو جب وہ کسی قافلہ کو دیکھتی تو جو لوگ قافلہ سے بڑہ گئے

ہوئی ہوتے وہ اونکی طرف ایسی دوڑتے ہیں جیسے بت پرست اپنی بت کیطرف بی تحاشا دوڑتے ہین ؎ وقال حجر بن خالد یمدح النعمان بن المنذر

سمعتُ بفعل الفاعلین فلم اَجِدْ ۔۔۔ کمثل ابی قابوس حزمًا ونائلا

ابو قابوس کنیۃ النعمان ترجمہ مین نے نیکی کے کام کرنیوالون کی کام سنی ہین مگر مثل نعمان کی ہوشیاری اور احسان مین کیسکو نہین پایا۔

تساق الیہ الغیث من کل بلدۃ ۔۔۔ الیک فاضحی حول بیتک نازلا

ترجمہ سو میر اخدا ہر شہر سے باران ہنکالادی اور تیرے گھر کے گرد برس پڑی یعنی اوسکو دعا دیتا ہی۔

فاصبح منہ کلّ وادٍ حللتہ ۔۔۔ من الارض مسفوح المذانب سائلا

المذانب بالذال المعجمۃ فالنون مسائل الماء ترجمہ اور اوس باران سی ہر نالہ اوس زمین سی جسپر تو فروکش ہووی بہتی ہوئی نالیان جاری ہو جاوین۔ یہ دعا کا تتمہ ہے

متی تمس ینع الجود والباس والتقی ۔۔۔ وتصبح قلوص الحرب جرباء حائلا

نعاہ اخبر بموتہ۔ وکلا الفعلین مجہول۔ والقلوص الناقۃ الشابۃ۔ واضیفا الی الحرب اضافۃ المشبہ بہ الی المشبہ والجرباء تانیث الاجرب ہو ما بہ الجرب۔ والناقۃ الجرباء تکون ضعیفۃ مطرودۃ۔ والحائل العقیمۃ من الابل ترجمہ ای نعمان جب تیری موت کی خبر دیجاویگی تو بخشش اور رعب و پرہیزگاری کی خبر دیجاویگی یعنے تیری ساتھ ہی یہ صفات سب جاوینگی اور لڑائیکی جوان ناقہ خارشتی یعنے ضعیف و مبغوض اور بانجہہ ہو جاویگی یعنے فن حرب بہی تیری ساتھ ہی جاتا رہیگا۔

فلا ملکٌ ما یدرکنک سعیہ ۔۔۔ ولا سوقۃٌ ما یمدحنک باطلا

ما زائدۃ موکدۃ فی کلا الموضعین۔ والسوقۃ من دون الملک فانہ یسوقہ حیث یشاء ترجمہ سو کوئی ایسا بادشاہ نہین ہی کہ امور خیر مین اوسکو کوشش تیری کوشش کو پہونچ جاوی اور کوئی رعیت تیری جہوٹی تعریف کرے بلکہ تیری تعریف سچ ہے اگرچہ اپنے زعم مین مبالغہ کری۔ وقال آخر

ومستنبح بعد الہدوّ دعوتہ ۔۔۔ بشقراء مثل الفجر ذاکٍ وقودہا

الہدو سکون اللیل ویراد بہ سکون الرجال واصواتہم۔ والشقراء نعت النار سوا الذاکی المشتعل۔ والوقود بالضم مصدر و بالفتح یالوقد بہ النار ترجمہ اور بہت مہمان شب آیندہ کتونکو بہو کانیوالی جنکو ٹہرجانی لوگونکی آواز کے ہین کہ مین نے اونکو بذریعہ سرخ آگ کے جو مثل صبحکی روشن تہی اور جسکا جلانا یا ایندہن شعلہ زن تہا اپنی طرف بلایا۔

فقلت لہ اہلا وسہلا ومرحبا ۔۔۔ بموقد نارٍ محمدٍ من یرودہا

الباء متعلق بمحذوف ای تلبست وعنی بموقد النار نفسہ ومحمد اسم فاعل من احمدہ اذا صادفہ محمود مذہبہ۔ ورادہ طلبہ ترجمہ جب وہ میری پاس آیا تو مین نی اوس سے کہا کہ تو اپنی کنبہ مین آیا اور اچہی راہ چلا اور تجکو آفرین تو پہونچا ایسی آگ جلانیوالیکی پاس یعنے میری پاس کہ جو اوسکی پاس آتا ہی اوسکی کام سے خوش ہوتا ہے

نصبنا لہ جوفاء ذات ضبابۃ ۔۔۔ من الدہم مبطانا طویلا رکودہا

الجوفاء القدر الواسعة الجوف – والضبابة الظلمة الرقيقة التي قد تحدث في الشتاء عند غروب الشمس واستعير للدخان والبخار ومن الدهم بيان للجوفاء وهي القدور السود لدوامها على الاثافي – وفيه اشعار بكثرة اشتعال هذا القدر – والمبطان وسيع البطن **ترجمہ** ہمنے اوسکے لیئے دیگ بڑی شکم کی بھاپ اوٹھنے والی جو منجملہ اون دیگونکی تھے جو بسبب ہمیشہ چولہی پر چڑہی رہنیکے سیاہ رہتی ہین اور عظیم البطن ہین اور جو بسبب کلانیکی چولہی پر بہت دنون رہتی ہین چڑہا دی –

فان شئت ثوینا فی الحی مکرما ۔۔۔ وان شئت بلغناک ارضا تریدہا

ترجمہ اور ہمنے اوس سے کہا کہ اگر تو چاہے تو ہم تجکو اپنی قوم مین عزت و آبرو سے جگہہ دیوین اور اگر تو چاہے تو تجکو اوس جگہہ پہونچا دین جہان تیرا ارادہ ہو – **وقال آخر**

ومستنبح تهوی مساقط راسہ ۔۔۔ الی کل شخص فهو للسمع اصور

تهوی تسقط – ومساقط الراس مواضعه التی یسقط الرجل عنها – والشخص ما یری من سواد الانسان وغیره من بعید – والاصور افعل من صور کفرح اذا مال

ترجمہ اور بہت سے کتے بہونکانیوالے راہ بہولی ہوئے راتکو آنیوالے ہین کہ اونکے سر کے اطراف ہر سیاہی کیطرف جو دور سے نظر آتی ہے گرتے ہین اور میل کرتے ہین سو وہ آواز کے سننے کیطرف مائل اور کان لگائے ہوئے ہین کہ اوسکی سمت جائین –

یصفقه انف من الریح بارد ۔۔۔ ونکباء لیل من جمادی صرصر

صفقه ضربه بیده – وانف الریح مقدمها – والنکباء الریح التی تنکب ای تنحرف عن کل مهب فلا یکون له مهب معین – والمراد بالجمادی ایام الشتاء والبیت تحت مستنبح **ترجمہ** ایسا کتے بہونکانیوالا کہ اگلی ٹہنڈی اور چوبادی راتکی ہوا ایام سرما کے جہکڑ اوسکی موںہہ پر تہپڑ سے مارتے ہین –

حبیب الی کلب الکریم مناخه ۔۔۔ بغیض الی الکوماء والکلب ابصر

بالجر علی انه نعت مستنبح وهو اقرب وبالرفع علی انه خبر محذوف – ومناخه مرفوع فاعل حبیب وفاعل بغیض المستکن ای هو **ترجمہ** اوس مہمان شب آیندہ کا آنا اور اوسکا شتر بٹہانا مرد سخی کے کتے کو محبوب ہے کیونکہ وہ تجربہ سے جان گیا ہے کہ میرا مالک مہمان کیلیئے شتر ذبح کریگا اور اوسمین سے مجکو خوب کہانیکو ملیگا اور اوسکا آنا ناقہ بلند کوہانکو سخت ناگوار ہے بخوف اپنے ذبحکی اور اس امر کو اوسکا کتا خوب جانتا ہے –

حضأت له ناری فابصر ضوءها ۔۔۔ وما کاد لولا حضأة النار یبصر

حضأ النار اوقدها – والجملة جواب رب **ترجمہ** ایسے مہمان کیلیئے مین نے اپنی آگ روشن کی سو اوسنے دور سے اوس آگ کی روشنی دیکھی اور میری سمت آیا اور اگر آگ کی روشنی نہوتی تو وہ کسی چیز کے دیکھنے کے پاس بہی نہ پہٹکتا –

دعته بغیر اسم هلم الی القری ۔۔۔ فاسری یبوع الارض والنار تزهر

باع الارض قطعها بخطا البعید وسیعه – وتزهر تتلالا تشرق **ترجمہ** سو اوس آگ نے اوسکو بے نام لیئے بلایا کہ آؤ ضیافت کو تو اور اوس اجنبی مہمان کا نام نہ جانتا

اور بزبان حال اوس سے کہا کہ ضیافت کہانے جلد تشریف لائے تو وہ راتکو ایسے حال مین چلا کہ بنی بنی ڈگونسے زمین قطع کرتا تہا اور آگ برابر روشن تہی۔

فلما اضاءت شخصه قلت مرحبا ۔۔۔ هلموا وللصالين بالنار ابشروا

ترجمہ سو جبکہ آگ کی روشنی نے بسبب قریب ہو جانیکے اوسکی جسم کو صاف دکہلا دیا تو مین نے اوس سے کہا کہ مرحبا تشریف لائیے اور مین نے اون لوگو جو آگ سے تاپ رہے تہی یہ کہا کہ مہمان کے آجانیسے خوش ہو۔

فجاء ومجمود القرى يستفزه ۔۔۔ اليها وداعى الليل بالصبح يصفر

یعنی مجمود القری لنفسه واستفزه جذبه ۔ والمراد بداعی اللیل من یدعو الناس فی آخر اللیل کالدیک والموذن ۔ وصفر بالصبح ماخوذ من صفر الحمار اذا دعاه للماء ای لیطلب الصبح ترجمہ سو وہ مہمان آیا اور وہ شخص جسکی مہمان نوازی کی تعریف کیجاتی ہے یعنے مین اوسکو پانی کیلیے آگ کیطرف کہینچتا تہا اور رات مین پکارنیوالا جیسا موذن اور مرغ صبحکو بلاتا تہا یعنے رات آخر ہو گئی تہی۔

تأخرت حتى لم تكد تصطفى القرى ۔۔۔ على اهله والحق لا يتأخر

اصطفاه علیه اذا فضله علیه ترجمہ مین نے اوس سے کہا تو نے آنیمین تاخیر کی یہانتک کہ ایسا سمجہہ مین آنیکو قریب ہوا کہ تو نے میزبانونکی دعوت کو عمدہ نہو سکنے سبب قبول و منظور نہین کیا مگر تیرا حق ہمپر واجب تہا اور حق پیچہے نہین رہتا بلکہ ذی حق کو پہونچ کر رہتا ہی۔

وقمت بنصل السيف والبرك هاجد ۔۔۔ بهازره والموت في السيف ينظر

نصل السیف حدیدته ۔ والبرک اسم جمع للابل البارکة ۔ والهجود النوم ۔ والبهازر بتقدیم المعجمة علی المهملة جمع بهزرة وهی الناقة العظیمة ۔ والنظر فیه تامل ترجمہ اور مین تلوار کا پہل یعنی برہنہ شمشیر لیکر اوٹہا جبکہ بیٹہی ہوئے گلہ شتر و نکی ناقہ ہای کلان سوتی تہین اور موت میری تلوار کو بتامل دیکہتی تہی کہ کیونکر اوسکا استعمال کرتا ہی۔

فاعضضته الطولى سناما وخيرها ۔۔۔ بلاء وخير الخير ما يتخير

عضضته الشیء اذا جعلته عاضا له ۔ والبلاء النعمة ۔ والخیر المال ۔ وتخیر اختار ترجمہ سو مین نے اوس تلوار کو اوس ناقہ کی قاطع کر دی جو بلحاظ کوہان سب سے لنبی و باعتبار نعمت ہونیکے یا امتحان کے سب سے بہتر تہی اور عمدہ مال وہ ہی جو پسند کیا جاوے۔

فاوفضن عنها وهي ترغو حشاشة ۔۔۔ بذي نفسها والسيف عريان احمر

وفض الیه مشی الیه مسرعا ۔ واوفض عنه هرب عنه کذلک ۔ ورغت الناقة صوتت ۔ والحشاشة لبقیة النفس حال وکلمة ذی زائدة ۔ والنفس الجسد ترجمہ اور شتر و سکے پاس سے بہاگے ایسے وقتمین کہ وہ ناقہ بسبب باقی رہنے کے جو اوسکے بدنمین تہی بلبلاتی تہی اور میری تلوار ننگی اور اوسکے خونسے سرخ تہی۔

فباتت رحاب جونة من لحامها ۔۔۔ وفوها بما في جوفها يتغشمر

الرحابکالغراب القدر الوسیعة العظیمة - والجونة السوداء - واللحام جمع لحم دارا و به اصناف اللحم او قطعاتہ ترجمہ سو بڑی دیگ سیاہ نے تمام شب ایسی حالت مین گزاری کہ ناقہ کے قسم قسم کے گوشتون سے جوش کہاتی تہے اور اوسکا موہنہ بسبب اوس گوشت اور شوربہ کی جو اوسمین تہی بار بار اوبلتا تہا و **قال آخر**

وما بک فیّ من عیب فانّی ۔۔۔ جبان الکلب مهزول الفصیل

جبان الکلب کنایة عن الجواد فان الجواد یاتیه کثیر من الناس فیصیر کلبه معتادا بهم ولا یهر علیهم وکذا مهزول الفصیل فان الکریم یسقی الضیوف البان نیاقه فیبقی فصیلها ای ولد ناقته جائعا فیصیر مهزولا ترجمہ اور جو عیب مجہہ مین ہو سو ہو مگر بیشک میرا کتا نامرد ہی بسبب کثرت آمد و رفت مہمانان کے اور میری ناقہ کا بچہ دبلا ہے کیونکہ اوسکا دودہ مین مہمانونکو دیتا ہون اور وہ بسبب گرسنگی کے دبلا رہتا ہے - خلاصہ یہ کہ مین سخی ہون اور عیوب کی مجکو پروا نہین ہے - **وقال آخر**

ساقدح من قدری نصیبا لجارتی ۔۔۔ وان کان ما فیها کفافا علی اهلی

ترجمہ اب مین اپنی ہمسایہ کا حصہ اپنی ہنڈیا سے قدح بہر کے نکالونگا اگرچہ ہنڈیا کا کہانا بقدر ضرورت میرے کنبہ ہی کی ہو -

اذا انت لم تشرک رفیقک فی الذی ۔۔۔ یکون قلیلا لم تشارکه فی الفضل

ترجمہ جبکہ تو اپنے رفیق کو تہوڑے کہانے مین شریک نہین کریگا تو اوسکو حاجت سے زیادہ کہانے مین بہی شریک نہین کریگا - **وقال عمرو بن الاہتم**

ذرینی فان الشحّ یا امّ هیثم ۔۔۔ لصالح اخلاق الرجال سروق

ترجمہ ای ام ہیثم مجکو چہوڑ کہ مین اپنا مال خرچ کرون کیونکہ بخل لوگونکی نیک عادتونکا بڑا چور ہے یعنی اوسکے اثر سے اچہی عادتین سب جاتی رہتی ہین -

ذرینی وحطّی فی هوای فانّنی ۔۔۔ علی الحسب الزاکی الرفیع شفیق

حطّی فی هواه وافقه - والشفیق من شفق بمعنے اشفق اذا خاف ترجمہ تو مجکو میری مرضی پر چہوڑ اور تو میرے ارادے مین میری موافق ہوجا کیونکہ مین اپنے صفات نیک و روشن و بلند پر خائف ہون کہ بسبب بخل کے اونپر کچہہ ننگ عائد نہو جاوے -

ذرینی فانّی ذو فعال تهمّنی ۔۔۔ نوائب یغشی رزؤها وحقوق

ترجمہ تو مجکو بطور خود چہوڑ کیونکہ مین نیک کامون والا ہون مجکو حوادث روزگار اور جسقدر اونکے حقوق اس غم مین مبتلا کرتے ہین کہ حوادث کا صدمہ میرے مال کو گہیر لے اور فنا کر دے اور پہر سخاوت کرنیکا موقع نرہے سو سخاوت مین درنگ نہ چاہئیے -

وکلّ کریم یتّقی الذمّ بالقری ۔۔۔ وللحقّ بین الصالحین طریق

ترجمہ اور ہر سخی بذریعہ ضیافت مہمانان مذمت سے بچتا ہے اور مہمانونکی حق کا نیک لوگونمین ایک راہ کشادہ ہے جو بند نہین ہو سکتا -

لعمرک ما ضاقت بلاد باهلها ۔۔۔ ولکنّ اخلاق الرجال تضیق

عمرو بن الاہتم

ترجمہ تیری زندگی کی قسم شہر ہی باشندون کیلئے تنگ نہین ہوتا مان لوگونکی عادتین تنگ وخراب ہوجاتی ہین اوراسلئے شہر بھی تنگ معلوم ہونے لگتے ہین

عروة بن الورد

وقال عروة بن الورد

انی امرؤ عافی انائی شرکة	وانت امرؤ عافی انائک واحد

العافی بقیة القدر وما یرد علی من یعیر القدر من جانب المستعیر والسائل۔ والشرکة بمعنے المشترک الکثیر والواحد نقیضہ ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون کہ میرے برتن کے سائل لوگ بہت ہین اور تو ایک مرد ہی کہ تیرے برتن کا سائل ایک ہی۔

اتہزأ منی ان سمنت وان تری	بوجهی شحوب الحق والحق جاهد

الشحوب تغیر اللون ترجمہ کیا تو مجھپر اس بات سے ہنستا ہی کہ تو موٹا اور طیار ہوگیا ہی اور تو میرے چہرہ کا رنگ بدلا ہوا بسبب ادائے حقوق وتاوانات دوستونکے دیکھتا ہی اور یہ امر درست ہی کہ ادائے حقوق انسان کو مشقت مین ڈالتا ہی۔

اقسم جسمی فی جسوم کثیرة	واحسو قراح الماء والماء بارد

اراد بالجسم ما یغذو الجسم من الطعام۔ والحسو الشرب بلا تکلف۔ والقراح الماء الخالص۔ وکنی ببرد الماء عن سنة القحط ترجمہ مین اپنے جسم کی غذا بہت جسمون مین بانٹتا ہون کیونکہ مین مہمانونکو کہلاتا ہون اور مین خالص پانی ایام قحط مین غٹ غٹ پیتا ہون اور مساکین کو کہانا کہلاتا ہون تو میرے دبلے ہونیکا کیا تعجب ہی۔

آخر

وقال آخر

اجلک قوم حین صرت الی الغنی	وکل غنی فی القلوب جلیل

اجللہ اعدہ جلیلا۔ وصار الیہ مال الیہ ترجمہ تجکو قوم نے بزرگ شمار کیا جب تیرا رخ تونگری کیطرف ہوا اور اسکا کیا تعجب ہے کیونکہ ہر تونگر لوگونکے دلوں مین جلیل القدر ہوتا ہی۔

ولیس الغنی الا غنی زین الفتی	عشیة یقری او غداة ینیل

الانالة الاعطاء ترجمہ اور درحقیقت تونگری نہین ہی مگر وہ تونگری کہ جوان سخی کو زینت دیدے جس شام کو وہ مہمانونکی ضیافت کرے یا جس صبح کو فقرا اور مساکین کو بخشش عطا فرماوے۔

ولم یفتقر یوما وان کان معدما	جواد ولم یستغن قط بخیل

المعدم الفقیر۔ واستغنی الرجل صار غنیا ترجمہ اور سخی کسے روز محتاج نہین ہوتا اگرچہ تہیدست ہو کیونکہ اوسکا دل ہمیشہ غنی رہتا ہی اور غنی ولی کی صفت سے اور بخیل ہرگز تونگر نہین ہوتا کیونکہ وہ ہمیشہ دولت اکہٹا کرنیکا حریص ہوتا ہی اور حریص ہمیشہ فقیرونکی مانند ہوتا ہے۔ وقال المثلم بن ریاح المری

قال المثلم بن ریاح المری

بکر العواذل بالسواد یلمننی	جهلا یقلن الا تری ما تصنع

بکرہ اتاہ بکرۃ واراد بالسواد سواد آخر اللیل فان نساء العرب کن یلمین ازواجہن فی الاسحار علی شرب اللیل - ولیقلن بدل من یلمین ترجمہ زنان ملامتگر میرے پاس تڑکے کو براہ نادانی ملامت کرتی آئین وہ مجہسے کہتی تہین کیا تو نہین دیکہتا جو تو صرف اموال کر رہا ہے -

اَفنیتَ مالکَ فی السَّفاہ وانما ۔۔۔ امرُ السفاھۃ ما اَمرتکَ اجمعُ

ترجمہ وہ کہتی تہین کہ تو نے اپنا مال بری کام مین تمام کردیا اور میری نزدیک کمینگی کا وہ کام ہے جسکو وہ سب تجہے کو فرماتے ہین یعنی بخل -

وقُتُودِ ناجیۃٍ وضعتُ بقفرۃ ۔۔۔ والطیر غاشیۃُ العَوافی وُقَّعُ

القتود جمع قتید وہو عود الرحل - والناجیۃ الناقۃ القویۃ السریعۃ السیر من النجاء وہو سرعۃ السیر - والقفر الارض التی لا ماء فیہا ولا کلاء - والعوافی جمع عافی وہو کل طالب رزق او فضل فی الوقع جمع واقع ترجمہ اور بہت سے چوب پالان ناقہ قویہ تیز رو کے ہین کہ مین نے اونکو چٹیل میدان مین زمین پر رکہدیئے اور ناقہ مذکور کو قوافل آنے جانیوالون کیلئے ذبح کردیا ایسے حالمین کہ شکاری پرندی سائلونکو اور فقیرونکو بسبب اپنی کثرت کی ڈہانکنے والی تہے اور اوسپر گری جاتی تہے -

بمھنَّدٍ ذی حِلیۃ جرّدتُہ ۔۔۔ یبری الاصمّ من العظام فیقطعُ

المہند السیف المحدد او المصنوع بصنعۃ الہند - والجار والمجرور متعلق بوضعت والبری القلم - والاصم المحکم الشدید ترجمہ مین نے اوسکو ایسی تیز یا ہندی زیور پہنائی ہوئی تلوار سے ذبح کیا جو سخت اور مضبوط ہڈیونکو کاٹ ڈالتی تہی -

لِتَنوبَ نائبۃٌ فتعلمُ انّنی ۔۔۔ ممّن یُغرُّ علی الثناء فیُخدعُ

اللام للغایۃ - والنوب النزول والاصابۃ - والنائبۃ القافلۃ النازلۃ - ولیغر مجہول بمعنی یخدع ترجمہ یہ کام مین نے اسلیے کیا تاکہ کوئی قافلہ اترنیوالا اوترے اور وہ یہ امر جان لے کہ مین اون لوگونمین سے ہون جو تعریف پر فریفتہ کیے جاتے ہین اور اوسکی فریب مین لائے جاتے ہین یعنی مین کریم ہون اور کریم جلد ہنسی مین آجاتا ہے بخلاف بخیل لیچڑ کے کہ وہ کسیطرح پسیجتا ہی نہین ہے -

انی مقسّمُ ما ملکتُ فجاعلٌ ۔۔۔ اجرًا لآخرۃٍ ودنیا تنفعُ

اول معنولی الجعل محذوف ای جاعل ایاہ اجرا للآخرۃ ترجمہ مین بیشک اپنی اشیاء مملوکہ کو بانٹ دینے والا ہون واسطے اجر آخرت کی اور واسطے دنیا کی لہ مال کا خرچ کرنا مجکو حصول نیکنامی کیلئے اور نیز مساکین کو مفید ہے -

وقال ابو البرج القاسم بن حنبل المری فی زفر بن ابی ہاشم بن مسعود بن سنان المری

اَرَی الخُلّانَ بعد ابی خُبیب ۔۔۔ وحُجرٍ فی جنابہمِ جفاءُ

الجناب ما حول الدار وارادبہ انفسہم - والجفاء الشدۃ وسوء الخلق - والجملۃ الظرفیۃ فی محل النصب علی الحالیۃ ترجمہ مین دوستون کے دلون مین

بعد مر جانے ابی حبیب وجز کے اونکی جناب مین شدت وجفا دیکھتا ہون –

مز البیض الوجوہ بنی سنان	لو انک تستضیٔ بھم اضاؤا

ترجمہ وہ دونون جوانان سفید روئی سنان سے ہین اگر تو اونسے روشنی طلب کرتا تو وہ تجکو روشنی عنایت کرتے یعنی تو اگر اونسے بھلائی کا طالب ہوتا تو وہ

تیرا بھلا کر دیتے	لھم شمس النھار اذا استقلت	ونور ما یغیّبہ العماء

استقلت الشمس اذا ارکدت فی الظہیرۃ وکنی بہ عن الظہیرۃ – والعماء السحاب ترجمہ البتہ وہ لوگ مثل اوس آفتاب نیمروز کے ہین جبکہ وہ عین سر پر آکر ٹھہر جاوے اور وہ ایسے نور ہین جنکو ابر نہین چھپا سکتا –

ھم حلوا من الشرف المعلّٰی	ومن حسب العشیرۃ حیث شاؤا

ترجمہ وہ ہی لوگ شرف بلند ونیک صفات جملہ قوم سے اوس جگہہ اوترے جس جگہہ کو اونہون نے پسند کیا –

اُبناۃ مکارم واُساۃ کلم	دماؤھم من الکلب الشفاء

الاساۃ جمع الآسی وھو من یداوی الجراحات – والکلم الجرح – والکلب محرکۃ شبہ جنون یعرض الحیوان من عض الکلب الکلب ترجمہ وہ لوگ عمدہ کامونکے بانی ہین اور زخمونکے معالج ہین – اونکے خون دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے کو شفا بخش ہین – کہتے ہین کہ اگر کسی بادشاہ کی بائین ہاتھہ کی چھنگلی انگلی چیر کر اونکا خون لیا جاوے اور چھوارے مین رکھکر کتے کی کاٹے ہوئے کو کھلایا جاوے تو اوسکو شفا ہوجاتی ہے خلاصہ یہ کہ وہ لوگ بادشاہ ہین –

فاما بیتکم ان عُد بیت	فطال السمک واتسع الفناء

ترجمہ سو اگر لوگونکے گھر اور خاندان شمار کیے جاوین تو تمہارا گھر وخاندان ایسا ہے کہ بلندی بہت اونچی ہے اور اوسکا صحن بہت وسیع ہے جسمین تمہارے کثرت آئی ہین یعنی تم شریف

اور سخی ہو –	واما اُسہ فعلی اقدیم	من العادیّ ان ذکر البناء

الاس الاساس – والعادی نسبۃ الی عاد من ارم ویکنی بہ عن القدیم والکان ابعہد عہد ہم ترجمہ اور لیکن تمہارے گھر کی بنیاد سو پرانے عہد عاد کی ہے اگر ذکر بنا کیا جائے یعنی تمہارا شرف قدیم ہے ترجمہ

فلو ان السماء دنت لمجد	ومکرمۃ دنت لکم السماء

ترجمہ سو اگر آسمان کسیکی بزرگی اور شرف کو سبب اوسکے پاس آجاوے تو آسمان تمہارے پاس ضرور آجاوے کہ کوئی بزرگ تمسے زیادہ نہین ہے وقال ارطاۃ بن سہیۃ المری

فلو انا نعطی من المال مبتغی ۔ بہ الحمد یعطی مثلہ ذاخر البحر ۔ لظلت قراقیر صیامًا بطاھم ۔ من الضحی کاقبلح فی عصر

مبتغی حال من ضمیر المتکلم فی نعطی ویعطی خبر ان – والاخر المتلاطم – والقراقیر جمع قرقور السفینۃ العظیمۃ – والصیام جمع صائم بمعنی القائم الثابت – والضحل بالمعجمۃ الماء القلیل – واللجم جمع لجۃ وھو الماء الکثیر وری الحفرۃ فے السار اذا کان عمیقا کثیرا ترجمہ پس اگر وہ مال جو ہم بجان طلب ثنا

ارباب حاجت کو دیتے ہین اگر اوسقدر دریائی عمیق بخشش کرے تو اوسکا قریب تمام پانی صرف مین آجاوے اور اسلیے وہ بڑی کشتیان جو قبل اوسکی بخشش کے گہرے اور کثیر پانی مین تہین تہوڑے اور کہلی ہوئی پانی مین کہڑی رہجاوین۔

ولا تکسر العظم الصحیح تعززًا	ونغنی عن المولی ونجبرُ ذا الکسر

التعزز القسر والتغلب۔ واغنی عنہ وقم ترجمہ اور ہم ثابت ہڈی کو برزور نہین توڑتے یعنے عزیز کو ذلیل نہین کرتے اور اپنے چچا کے بیٹے سے مصائب کو دور کرتے ہین اور ٹوٹے ہوئے استخوان کو درست کرتے ہین یعنے مظلوم کی حمایت کرتے ہین۔

غلبنا بنی حوّاء مجدًا وسُودَدًا	ولکننا لم نستطع غلب الدھر

ترجمہ ہم تمام حضرت حوا کی اولاد پر بلحاظ بزرگی و سرداری غالب ہوگئے مگر ہمکو یہ طاقت نہوئی کہ زمانہ پر غالب آجاوین۔ وقال مجزر بن حنیفہ العبسی

ولا ادوم قدری بعدما نضجت	بخلا لتمنع ما فیھا اثافیھا

دوم تطالۃ والنضج الطبخ الکامل۔ واسناد المنع الی الاثافی تجوزی ترجمہ مین اپنی ہنڈیا کو بعد خوب پکجانیکی بسبب خست کے دیر تلک چولہے پر چڑہی نہین رکہتا اس غرض سے کہ اوسکا چولہا مساکین کو اوس چیز کے لینے سے منع کرے جو اوس ہنڈیا مین ہے بلکہ فوراً مستحقون کو تقسیم کردیتا ہون۔

حتی تقسم شتی بین ما وسعت	ولا یؤنب تحت اللیل عافیھا

غایۃ للمحذوف ترجمہ مجکو چین نہین آتا جبتلک وہ ہنڈیا اون لوگون مین جنمین وہ بٹ سکتی ہے تقسیم کیجاوے اور اوسکو رات مین اوسکا سوال کرنیوالا ملامت نکرے یعنے کوئی سائل محروم نرہ جاوے۔

لا احرم الجارۃ الدنیا اذا اقتربت	ولا اقوم بھا فی الحی اخزیھا

الدنیا القربی۔ وقام بہ کفلہ وحفظہ ترجمہ مین اپنی پڑوسن قریب کو جب وہ میرے پاس آجاوے عطا سے محروم نہین رکہتا اور مین اوسکا ایسا سرپرست اور محافظ نہین بنتا جس سے اوسکو قوم مین رسوا کرون یعنے اوسکی ایسی سرپرستی بہی نہین کرتا جس سے مجپر اوسکی معاملہ مین تہمت کا شبہہ ہو اور اس سبب وہ بدنام ہو۔

ولا اکلمھا الا علانیۃ	ولا اخبرھا الا انادیھا

ترجمہ اور مین اپنی پڑوسن سے گفتگو نہین کرتا مگر کہلم کہلا کیونکہ سرگوشی مورث تہمت ہے اور مین اوسکو کسی بات کی خبر نہین دیتا مگر جبکہ اوسکو پکارتا ہون آہستہ کہنے مین اندیشہ جانز کا شبہہ ہوتا ہے۔ وقال المساور بن ہند بن قیس بن زہیر

فدی لبنی ھند غداۃ دعوتھم	بجوّ وبال النفس والابوان

الجو الارض المطمئنۃ ووبال کگتاب تام لبنی ہند وقطہ تنوینہ للضرورۃ النفس مرفوع فاعل فدی ترجمہ بنی ہند پر میری جان اور مان باپ اوس صبح کو قربان

ہون جبکہ مین نے اونکو فریادرسی کیلیے کہا در مین وبال کی پانیکی پکارا اور اونہون نے میری فریادرسی کی۔

اذا جارۃ شُلّت لسعد بن مالک　　لها ابلٌ شُلّت لها ابلان

الشل الطرد۔ والفعل فی کلا الموضعین مجہول۔ واللام فی لها الاولی للتملیک وفی الثانیۃ للتعلیل ترجمہ جبکہ سعد بن مالک کی پڑوسن کا شتر ہنکا لیا جاوی یعنے کوئی ہنکا لیجاوی تو اوس ہنکانیوالیکی اوسکی سبب دو شتر ہنکالیے جاتے ہین یعنی یہ لوگ حق جار کی مثل اپنی حق کی حمایت وحفاظت کرتے ہین۔

اذا عقدت افناء سعد بن مالک　　لها ذمۃ عزت بکل مکان

افناء القوم من تفرق منهم فی الاطراف۔ والضمیر المجرور للجارۃ ترجمہ جبکہ سعد بن مالک کے وہ لوگ جو اطراف بلاد مین متفرق ہین کسی پڑوسن سی عہد حمایت کرلین تو وہ پڑوسن ہر مقام پر عزیز القدر ہوتی ہی کوئی اوسکی طرف بنظر بد دیکہہ نہین سکتا جب متفرق لوگونکا یہ حال ہی تو سردارون کے عہد کا کیا ذکر ہی۔

اذا سئلوا ما لیس بالحق فیهم　　ابی کل مجنی علیہ وجان

ترجمہ جبکہ اون لوگونسے امر ناحق یعنی ذلت کا سوال کیا جاوی تو اونمین کا ہر مظلوم وظالم یعنے سب کے سب اوس ذلت کی قبول کرنیسے انکار کرتے ہین یعنی کوئی شخص اونمین کا ذلت اختیار نہین کرتا سب عزیز وکریم ہین۔

ودار حفاظ قد حللتم مهانۃ　　بها نیبکم والضیف غیر مهان

الواو بمعنی رب۔ والحفاظ محافظۃ الاحساب۔ وقد حللتم نعت دار۔ ومهانۃ بالرفع فاعلہ نیبکم وبالنصب حال منہ والیۃ ویعنی بالامانۃ العقر والنحر۔ والنیب جمع الناب وہی الناقۃ المسنۃ ترجمہ اور بہت سی گھر عزت وآبرو کی حفاظت کی ہین جنمین تم ای بنی سعد بن مالک فروکش ہوی ایسے حالمین کہ وہان تمہاری ناقہ ہائی جوان بسبب ذبح کے ذلیل کیگئین یعنی مہمانون کیلیے اور تمہارا مہمان عزیز ومکرم غیر محتقر رہا۔ وقال آخر

جزی اللہ خیرًا غالبًا من عشیرۃ　　اذا حدثان الدہر نابت نوائبہ

ترجمہ آل غالب مین قطیعہ عبسیہ کی تعریف کرتا ہی کہ خدا آل غالب کو جو ایک معزز قوم ہی جزائی خیر دے جبکہ حادثات زمانہ کی مصائب مساکین کو پہونچنے لگین کیونکہ وہ ایسے وقت مین مساکین کی پرورش کرتے ہین۔

فکم دافعوا من کربۃ قد تلاحمت　　علیّ وموج قد علتنی غواربہ

تلاحم علیہ تجمع علیہ وغوارب الماء اعالی موجہ۔ وموج بالجر عطف علی کربۃ ترجمہ کیونکہ اونہون نی بہت دفعہ وہ مصائب جو مجہپر جمع ہوگئی تہین دفع کیین اور وہ موج مجہسے دور کی جسکی جانب اعلی میری سر سے بلند ہوگئی تہی۔

اذا قلت عودوا عاد کل شمردل　　اشمّ من الفتیان جزل مواہبہ

ترجمہ جبکہ مین نے اونسے کہا کہ امر خیر مین یا میدان جنگ مین پہرلوٹو تو اونمین سے ہر جوان طویل القامت عزیز القدر کثیر العطا لوٹ پڑتا ہے۔

اذا اخذت بزل المخاض سلاحہا … تجرّد فیہا متلف المال کاسبہ

البزل جمع بازل وہو الشاب القوی من الابل۔ والمخاض اسم جمع للنوق الحوامل واراد بسلاحہا محاسنہا و امارات عتقہا فانہا تمنعہا عن النحر والعقر فکانہا سلاحہا۔ وتجرد الرجل استعد وتشمر۔ ومتلف المال الجواد وکاسبہ الغازی ترجمہ جبکہ جوان وقوی اونٹنیان اپنے ہتہیار سنبہالتی ہین یعنے اپنی طیاری و فربہی اور اصالت نسل ظاہر کرتے ہین جو انکو ذبح سے مانع ہوتے ہین اسلیے یہ گویا اونکے ہتہیار ہوے تو اونکے معاملہ مین ایک سخی مال کا لٹانیوالا اور بسبب غارتگری کے پیدا کرنیوالا مستعد و آمادہ ہو جاتا ہے اور بہت سے اونمین سے لوگون کو بخشدیتا ہے اور بہت سے بیدریغ ذبح کر ڈالتا ہے۔ وقال آخر

ایا ابنۃ عبد اللہ وابنۃ مالک … ویا ابنۃ ذی البردین والفرس الورد

یعنی بذی البردین عامر بن احمر بن بہدلۃ ترجمہ اپنی زوجہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے عبد اللہ کی بیٹی اور اے مالک کی بیٹی اور اے دو چادرون والے اور اے سرنگ گہوڑے کے مالک کی بیٹی

اذا ما صنعت الزاد فالتمسی لہ … اکیلا فانی لست آکلہ وحدی

الاکیل المواکل۔ والالتماس الطلب ترجمہ جب تو کہانا طیار کرے تو اوسکے لیے میری ساتہہ کہانیوالا تلاش کرلے کیونکہ مین اوسکو اکیلا کہانیوالا نہین ہون

اخا طارقا او جار بیت فاننی … اخاف مذمات الاحادیث من بعدی

بدل من اکیلا ترجمہ وہ ساتہہ کہانیوالا یا تو کوئی بہائی رات کو مہمان ہونیوالا ہو یا میرے گہر کا ہمسایہ ہو کیونکہ مین اپنے مرجانیکے بعد بری باتون سے یعنی ذکر بد و بخل سے ڈرتا ہون اور ذکر خیر کا طالب ہون۔

وانی لعبد الضیف ما دام ثاویا … وما فیّ الا تلک من شیمۃ العبد

ترجمہ اور مین بیشک اپنے مہمان کا جبتلک وہ میرے پاس قیام کرے غلام ہون اور مجہہ مین اس خصلت کے سوا غلام کی کوئی اور خصلت نہین ہے۔ وقال آخر

ولیس فتی الفتیان من جل ہمہ … صبوح وان امسی ففضل غبوق

جل الشیٔ اکثرہ۔ والصبوح شراب الغداۃ۔ والغبوق شراب المساء والفضل البقیۃ ترجمہ سخیون کا سخی وہ نہین ہے جسکو بڑی فکر اپنی شراب صبح کی ہو اور اگر شام کرے تو بقیہ شراب شام کی بہنے تن پروریمین مصروف رہتا ہو۔

ولکن فتی الفتیان من راح او غدا … لضر عدو او لنفع صدیق

ترجمہ مگر سخیون کا سخی وہ شخص ہے جو شام اور صبح دشمن کے نقصان یا دوست کے نفع کو جاوے یعنی اونمین سعی کرے۔

وقال خزاز بن عمرو بن بنی عبد مناف جاہلی

لنا ابل لم یقین ربها — کرامتها والفتی ذاهب

ترجمہ ہماری ملک مین ایسی شتر ہین کہ اونکی عمدگی اونکی مالکون کو بدنام نہین کرتی یعنے اونکا مالک باوجود اونکی عمدگی کی اونکو سائلونکو دیتا ہی اور مہمانونکو لیے ذبح کرتاہی پس وہ بدنام نہین ہوتا اور حقیقت یہ ہی کہ ہر جوان سخی اس جہان فانی سی ایکروز عالم باقی کو جانیوالا ہی پس بخل کسیلی کرے۔

هجان یکافا منها الصدیق — ویدرک فیها المنی الراغب

الہجان الابل البیض۔ وفیها متعلق بالراغب ترجمہ وہ شتران سفید ہین کہ دوست کو اونسی اونکی احسان کا عوض دیا جاتا ہی اور جو اونکی خواہش کرتا ہی تو وہ اپنی آرزوون پر کامیاب ہوتا ہی یعنی اونکو دی جاتے ہین۔

ونطعن عنها نحور العدی — ویشرب منا بها الشارب

ترجمہ اور ہم اونکی طرفسے دشمنونکے گردنین بذریعہ نیزہ بازی کے پہیر دیتے ہین یا اونپر سوار ہوکر دشمنون سے نیزہ بازی کرتے ہین اور دشمنون کی گردنین زخمی کرتے ہین اور ہم ہین کا حریص اونکی قیمت سی مینوشی کرتا ہی۔

ونولها فی السنین الکلول — اذا لم یجد مکسبا کاسب

یقال آکفه ایاه اذا جعله الیفاله فضمیر الابل مفعوله الاول والثانی الکلول وهو جمع کل بمعنی الیتیم والثقیل العاجز۔ والسنین القحط ترجمہ اور ہم اونکو ایام قحط مین یتیمون اور مساکین کا دوست بنادیتے ہین کہ وہ اونکا دودہ پیوین اور گوشت کہاوین اوسوقت مین کہ بسبب شدت قحط کے کوئی کمانیوالا کمائی کی جگہہ یا کمائی نپاوی۔

ولم تلت یوما اذا روحت — علی الحی یلفی لها جادب

روح الابل علیه فاردها علیه رواحا۔ والجادب بالجیم فالمهملة العائب من جدبه اذا عابه۔ والجملة فی محل النصب علی انه خبر کان ترجمہ اور جبکہ وہ شتر شام کو قوم مین لائی جاتے ہین تو کبہی ایسا نہین ہوتا کہ اونکا عیب گیر پایا جاوی کیونکہ وہ نہایت عمدہ ہین۔

حبانا بها جدنا والاله — وضرب لنا خذم صائب

حباه اعطاه۔ والجد البخت او الوالاب۔ والخذم کلکتف القاطع ترجمہ اون شترونکو ہمین ہماری نصیب یا ہماری دادی نے خدا وند تعالی اور ہماری شمشیرزنی نے جو لڑائی مین کاٹنے والی اور ٹہیک ہین بخشا ہی۔ وقال منصور بن مسجاح

ومختبط قد جاء او ذی قرابة — فما اعتذرت ابلی علیه ولا نفسی

المختبط السائل من غیر وسیلة واعتذر علیه تاخر عنه ترجمہ اور بہت سی سائل بی وسیلہ یا رشتہ دار میری پاس آتے ہین کہ میرے شتر اور میری طبیعت نے اونکی مہمانداری مین کچہہ عذر اور تاخیر نہین کی۔

منصور بن مسجاح

حبسنا ولم نسرح لكے لا يلومنا	على حكمه صُبرًا سعودة الحبس

على حكمه متعلق بحبسنا او بصبرًا - وسرح الابل ساقها الى المرعى وسعودة الحبس نعت لمحذوف اى ابلا كانت سعودة الحبس ترجمہ ہمنے اوسکے حکم پر وہ شتر جنکو بندہی رہنے کی عادت ہے روک رکھے اور اونکو چراگاہ میں نہ چھوڑا اس غرض سے کہ وہ مہمان ضیافت کی تاخیر کے سبب ہمکو ملامت نکرے۔

فطاف كما طاف المصدق وسطها	يخيّر منها فى البوازل والسدس

المصدق من ياخذ الصدقات من جانب السلطان - والبوازل جمع بازل وهو ابن تسع والسدس جمع سديس وهو ابن ثمان ترجمہ سو وہ مہمان اون شترونکے درمیان ایسا پہرا جیسا کہ شترون کا صدقہ لینے والا اونمین پہرتا ہے اوسکو اختیار دیا جاتا ہے کہ شتران نہ سالہ و ہشت سالہ ذبح کیلیے یا سواری کیلیے جسے چاہے پسند کرلے۔

وقال عامر بن حوط من بنى عامر

ولقد علمت لتاتين عشية	ما بعدها خوف علىّ ولا عدم

ترجمہ اور بخدا میں نے جان لیا ہے کہ مجھپر ایک ایسی شام آویگی کہ اوسکے بعد مجھپر نہ کچھہ خوف آویگا اور نہ فقیری یعنے شام موت۔

واز ور بيت الحق زورة ماكث	فعلام احفل بالتقوض وانهدم

حفل به بالى به - والتقويض الانهدام ترجمہ اور جاؤنگا میں سچی گہر یعنے قبر میں جانا ٹہرنے اور قیام کرنیوالیکا جب یہ حال ہے تو کسلیے میں پروا کرون دنیا کے اون گہرونکی جو گر گئے اور شکستہ ہوگئے ہین۔

ولا تركن للسا ملين حياضهم	ولا حبسن على مكاربى النعم

سمل الحوض نقاه من الحماة وهو البقية الماء ترجمہ اور مین بیشک حوض صاف کرنیوالونکو اونکی حوض چہوڑدونگا جو چاہین سو کرین اور اپنی چوپاؤن کو بسبب اپنی سخاوت کے اونکو اپنے گہر مین باندہ رکہونگا تاکہ مہمان تاخیر ضیافت کی باعث مجکو ملامت نکرین۔ وقال زيد الفوارس بن حصين بن ضرار

اقلى على اللوم يا ابنة منذر	ونامى فان لم تشتهى النوم فاسهرى

ترجمہ اپنی بیویکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای منذر کی بیٹی مجکو کمتر ملامت کر اور سورہ اور اگر تجکو نیند کی خواہش نہین ہے تو جاگتی رہ مگر ملامت مت کر۔

الم تعلمى انى اذا الدهر مسنى	بنائبة زلت ولم اتترتر

النائبة الحادثة - والتترتر التزلزل والاضطراب ترجمہ کیا تو نہین جانتی کہ جب زمانہ مجکو مصیبت پہونچادے تو وہ مصیبت مجسے جدا ہو جاتی ہے اور مین گہبراتا نہین اور مستقل رہتا ہون۔

يرانى العدو بعد غب لقائه	خليا نعيم البال لم اتغير

عامر بن حوط

زيد الفوارس

ترجمہ مجھکو میرا دشمن اپنی جنگ کے دوسرے روز بہیم وخوشحال دیکھتا ہی ایسے حالمین کہ بسبب جنگ کے کچھہ مجھمین تغیر نہین ہوا۔ دونون شعرمین اپنی استقلال کی

تعریف کرتا ہی۔ وراكدة عندی طويل صيامها   قسمت علی ضوء من النار مبصر

الركود القيام كالصيام۔ ومفعول القسمة محذوف ای بافيها والمبصر الواضح ترجمہ اور میری پاس بہت سی دیگین ہین جو بسبب کلانیکی اور بخت روزمرہ کے ایک عرصہ دراز سے یکدانون پرچڑہی ہوئی ہین اور اونکو اوتارنیکی نوبت نہین پہونچی کہ مین نے اونکے کہانونکو فقیرون پر آگ کی روشنی مین یعنی راتون رات

تقسیم کردیا ہی۔ طروقا فلم افحش وقسمت لحمها   اذا اجتنب العافون نار التذوب

الطروق مصدر طرق اذا اتی ليلا منصوب علی الظرفية۔ وافحش الرجل اذا قال الفحش۔ والعذور كالسفرجل السيئ الخلق ترجمہ اون دیگون کی کہانی مین نے بوقت آنے مہمانان شب کے تقسیم کیے اور اونکو مثل بخیلونکی کوئی فحش نہین کہا اور اونکی گوشت کو اونہین تقسیم کردیا ایسے وقت مین کہ سائل لوگ بدخلق کی آگ کے پاس ہی نہین پہٹکتی یعنی ایام قحط مین۔

وقال الهذيل بن مشجعة البولانی

انی وان كان ابن عمی غائبا   لمقاذف من خلفه ووراثه

المقاذف المدافع ترجمہ بیشک مین اپنی چچا کے بیٹے کے پیچہے اور گرد وپیش سی اگرچہ وہ غایب ہی تکالیف کو دور کرنیوالا ہون۔

ومفيده نصری وان كان امرءا   متزحزحا فی ارضه وسمائه

التزحزح التباعد وارادبالارض والسماء الغور والنجد ترجمہ اور مین اوسکو اپنی مدد کا فائدہ بخشتا ہون اگرچہ وہ ایسا شخص ہی کہ اپنے کہار اور بالگر کے مقام مین مجھسے دور

رہتا ہی۔ ومتی اجئه فی الشدائد مرملا   القی الذی فی مزودی لوعائه

المرمل من نفد زاده حال من الضمير المنصوب۔ واللام بمعنی فی ترجمہ اور جبکہ مین اوسکی پاس سختیونکی ہنگام مین جبکہ وہ محتاج ہوتا ہی آتا ہون تو جو توشہ میرے توشہ دان مین ہوتا ہی سب اوسکی برتن مین اولٹ دیتا ہون یعنی مین سخی ہون۔

واذا تتبعت الجلائف مالنا   خلطت صحيحتنا الی جربائه

الجلائف جمع جليفة وهی السنة التی تذهب بالاموال ترجمہ اور جبکہ ایسی سال جو ہماری شترون کو ہلاک کردین ہماری شترونکے پیچہے پڑجادین تو ہماری باقی شتر تندرست اوسکی خارشتی شترون سے ملادی جاتے ہین یعنی ہم ایسے وقت مین بہی اوس سے پرہیز نہین کرتے۔

واذا اتی من وجهة بطريفة   لم اطلع مما وراء خبائه

الوجهة السفر۔ والطريفة الاشياء النفيسة۔ والاطلاع يعدی بعلی والی۔ والخباء ما يكون من وبر او صوف ترجمہ اور جبکہ وہ اپنی کسی سفر سے اشیاء نفیسہ لاوے تو مین اونکو اوسکی ڈیرے کی پیچہے سی بہی جہانک کر نہین دیکہتا یعنی اوسطرف توجہ نہین کرتا لینا تو درکنار ہی۔

ہذیل بن مشجعہ البولانی

واذا اکتسیٰ ثوبا جمیلا لم اقل　　یا لیت انّ علیّ حُسنَ ردائِہ

حسن ردائہ ای ردائہ الحسن من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ترجمہ اور جبکہ وہ عمدہ لباس پہنے تو مین یہ نہین کہتا کہ کاش یہ اسکی عمدہ چادر میرے بدن پر ہوتی یعنے حسد نہین کرتا

واذا غدا یوما لیرکب مَن کبَا　　صَعبا قعدتُ لہ علے سِیسائِہٖ

السیساء نظم فقار الظہر والظہر ترجمہ اور جب کسی روز وہ صبح کو اسلیئے جاوے کہ کسی سواری سخت وسرکش پر سوار ہو تو مین اوس سرکش سواری کی کمر پر جا بیٹھتا ہون تاکہ وہ اوسکی مطیع ہو جاوے۔

واذا استراس حمِدتہ ووقرتُہ　　واذا تصعلک کنتُ من قُرنائِہٖ

استراس الرجل طلب الریاسۃ او صار رئیسا ووقرتہ اذا مدحہ۔ وتصعلک صار صعلوکا ای فقیرا۔ والقرناء جمع قرین ترجمہ اور جبکہ وہ رئیس اور سردار کسی قوم کا ہو جاتا ہی تو مین اوسکی تعریف کرتا ہون اور اوسکی عزت کرتا ہون اور جب وہ فقیر ہو جاتا ہی تو مین اوسکا ہمنشین ہوتا ہون اور اوس سے دور نہین ہوتا۔

واذا اردتُ عتابَہ انظرتُہ　　حتے اُعاتبَہ ببعض خلائِہٖ

ترجمہ اور جبکہ مین اوسپر کسی امر نامناسب کے بابت عتاب کرنا چاہتا ہون تو اوسکو مہلت دیتا ہون یہان تلک کہ اوسپر اوسکی کسی تنہائی مین عتاب کرون لوگون کے روبرو اوس پر خفا نہین ہوتا۔

وقال حسان بن حنظلۃ بن ابی رہم الطائی

قالت ابنۃُ العَدَوِیِّ قالت باطلا　　ازرت بقومک قِلّۃُ الاموال

العدوی نسبۃ الی عدی بن جندب بن تمیم۔ وازری بہ عابہ ترجمہ اس عدی والیکی بیٹی یعنے میری زوجہ نے جھوٹی بات کہی اور وہ یہ ہی کہ تیری قوم کو قلت اموال و افلاس نے عیب لگا رکھا ہی یعنے اونمین یہ عیب ہی کہ وہ لوگ مفلس ہین۔

اِنّا لعمرُ ابیکِ یحمد ضیفنا　　ویسود مُقتِرُنا علے الاِقلال

المقتر المعسر والاقلال الفقر والعسر ترجمہ مین نے اوسکو جواب مین کہا کہ تیری باپ کی زندگانی کی قسم بیشک ہمارا یہ حال ہی کہ ہمارا مہمان ہماری تعریف کرتا رہتا ہی اور ہم مین کا مفلس باوجود افلاس قوم کے سرداری کرتا ہی پس ہمکو ہماری تنگدستی مضر نہین ہی۔

غضبت علیّ ان انتمیتُ بطیِّئٍ　　وانا امرءٌ من طیِّئِ الاجبال

انتمی الرجل اذا انتسب الی جدہ الاعلی۔ واراد بالاجبال جبلی طیٔ اجاء وسلمی والطئی ینقسم الی قسمین سہلی یسکنون سہل الارض وہم بنو جدیلۃ وجبلی یسکنون اجاء وسلمی وہم بنو الغوث ترجمہ میری بی بی مجھپر اسبات سے غصہ ہوئی کہ مین بنی طی کیطرف منسوب ہون جنکو وہ بسبب افلاس کے اچھا نہین سمجھتی مگر اوسکی اس سمجھ سے کیا ہوتا ہی مین تو ایک شخص کوہستانی بنی طی سے ہون جو اجاء اور سلمی پر رہتے ہین یعنی بنی غوث سے جنکی عظمت مشہور ہی۔

وانا امرءٌ من آل حَيّةَ منصبي … وبنو جُوَينٍ فاسألي اخوالي

ترجمہ اور مین ایک شخص ہون کہ آل حیہ مین میرا مولد و منصب ہے اور میرے ماموں بنی جوین ہین سو تو انکا حال لوگون سے پوچھ لے کہ وہ کیسے عظیم القدر ہین۔

واذا دعوتُ بني جديلة جاءني … مُردٌ على جُردِ المتون طوال

ترجمہ اور جب مین بنی جدیلہ کو جو میری ہمقوم ہین اپنی مدد کو بلاؤن تو میرے پاس اونمین کے نوجوان لوگ اسپان کوتاہ مو یعنی عمدہ اور دراز قامت گھوڑون کی پشتون پر سوار فوراً آموجود ہوتے ہون۔

احلامنا تزن الجبال رزانة … ويزيد جاهلنا على الجهّال

ورزنہ غلبہ فی الوزن والرزانة الثقل ترجمہ ہماری عقلین استحکام مین پہاڑون سے غالب ہین اور ہم مین کا جاہل شخص جبکہ اپنی جہالت پر آوے تمام دنیا کے جاہلون پر جہالت مین بڑھا ہوا ہے۔

وقال ایاس بن الارت

واني لقوّالٌ لعافيَّ مرحبا … وللطالب المعروف انك واجده

العافی السائل والضمیر المجرور فی واجدہ للمعروف۔ واضافۃ الطالب الی المعروف لفظیۃ ولذا دخلت الالم علیہ ترجمہ اور مین بیشک اپنے سائل کو بار بار مرحبا کہنے والا ہون اور اوس شخص سے جو مجھسے طالب احسان ہوتا ہے یہ کہتا ہون کہ تو جس چیز کی طلب کرتا ہے اوسکو پانیوالا ہے۔

واني لممتن بِبَسط الكف بالندى … اذا شنجت كف البخيل وساعده

شنج تقلص ترجمہ اور مین بیشک اون لوگون مین سے ہون جو اپنے ہاتھ کو سخاوت کیلیے کشادہ کرتے ہین جبکہ بخیل کا ہاتھ اور پہونچا سمٹ جاوے اور کچھ جاوے اور بند ہو جاوے یعنے دینے کو ہاتھ اوسکا اوٹھ نہ سکے مراد ایام قحط ہین۔

لعمرك ما تدري امامة انّها … ثناءٌ من خيال ما ازال اعاوده

امامۃ علم امرءۃ کان یہواہا۔ والثنی کالی ما یکون مرتین وسنۃ لاثنی فی الصدقۃ ای لا تؤخذ الصدقۃ مرتین فی سنۃ واحدۃ والمعاودۃ من الجانبین ترجمہ ای مخاطب تیری زندگی کی قسم امامہ نہیں جانتی کہ وہ برا خیال میری پاس بار بار آتی ہے جسکو بار بار مین لوٹاتا ہون اور وہ بار بار میری پاس لوٹ آتا ہے

فشقت على ركبي وعنّت ركائبي … وزدت على الليل قرنا اكابده

شق علیہ صعب والقرن المثل المتقادم حال من اللیل۔ وکابدہ زاولہ الشدۃ ترجمہ سو امامہ نے یعنی اوسکے خیال نے میرے ہمراہی قافلہ پر سختی ڈالدی اور میری سواری کو رنج مین ڈالدیا اور اوسنے رات کو میرا اوپر ہمسر جنگ بنا کر لوٹا دیا جسکا رنج مین برابر کھینچتا رہا۔ اور یہ سختیان اسلیے پیش آئین کہ قافلہ اور سواریان خواب راحت مین تہین جب مجکو امامہ کا خیال آیا تو ہتیا بانہ سوار ہو کر اوسکی طرف چلا اور میری ہمراہ قافلہ ہوا۔ سوار اور سواریونکو سخت تکلیف ہوئی۔ وقال آخر

یا طیب ائی فتی للضیف والجار	اثنی علی بما لا تکذبین به

اکذبه اذا نسبه الی الکذب - وطیب مرخم طیبۃ وہو علم امرءۃ ترجمہ ای میری زوجہ طیبہ میری ایسے تعریف کرسین تو جہٹلا نہ جاوے ہان کہہ کہ مین اپنے مہمان اور ہمسایہ کے حق مین کیسا عمدہ جوان سخی ہون -

ولا افارق لا طیب الدار	انی اجاور ما جاورت فی حسبی

ترجمہ بیشک مین جبتلک کسی قوم کا ہمسایہ رہتا ہون تو اپنی نیک صفات کے ساتہہ اونکا ہمسایہ رہتا ہون اور مین اونسے الگ نہین ہوتا مگر اوس حالت مین کہ میرا گہر اونمین عمدہ ہوتا ہے یعنی چہوڑتا اور رہتا میرا دونون نیکنامی کے ساتہہ ہے - وقال آخر

فاصبح الیوم لا معط ولا قار	کم من لئیم رأینا کان ذا ابل

القاری من القری الضیف ترجمہ بہت سے بخیل دیکہے ہین کہ وہ شتران بیشمار کے مالک تہے سو وہ آج ایسے ہوگئے کہ نہ کسی کی ضیافت کرسکتے ہین اور نہ کسی کو کچہہ بخش سکتے ہین یعنے مفلس ہوگئے ہین -

لم یسق ذا غلۃ من مائہ الجار	ولو یکون علی الحد اذ ابلکہ

الحد اد نہر عظیم ترجمہ اور اگر وہ بخیل بڑی نہر پر اوسکا مالک ہوتا تو کسی پیاسے کو اوسکے بہتے پانیسے سیراب نکرتا خلاصہ یہ ہے کہ مین بخیل نہین ہون پس اپنی تعریف کرتا ہے اور یہی مناسبت باب سے ہے - وقال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

کالسیل یغشی اصول الدندن البالی	المال یغشی رجالا لا طباخ بہم

لا طباخ بہم ای لا خیر عندہم والدندن الاسود من الکلاء لقدمہ ویبسہ ترجمہ مال ایسے لوگون کے پاس جمع ہوجاتا ہے اور اونکو گہیر لیتا ہے جنمین کوئی بہلائی نہین پائی جاتی جیسے گروکا کہنہ وخشک کی جڑ مین جمع ہوجاتی ہے - خلاصہ یہ ہے کہ تونگر کو لیاقت اور استحقاق ضروری نہین ہے بلکہ یہ ایک امر مقدر ہے -

لا بارک اللہ بعد العرض فی المال	اصون عرضی بمالی لا ادنسہ

ترجمہ مین اپنی آبرو کو اپنے مال کے ذریعہ سے بچاتا ہون جسکو بہی مست بخل سے ناپاک نہین کرتا خدا وند تعالی بعد جانے آبرو کے مال مین برکت ندے -

ولست للعرض ان اودی بمحتال	احتال للمال ان اودی فاجمعہ

ترجمہ اگر مال ہلاک ہوجاوے تو اوسکی تدبیر کرکے اوسکو جمع کرسکتا ہون اور اگر آبرو جاتی رہی تو اوسکی بہر حال ہونیکے لیے میرا کوئی حیلہ پیش نہین چلتا کیونکہ وہ جاکر بہر نہین آتی - یہ دونون اشعار آخر باب ادب مین مذکور ہوچکے ہین -

ولا یسود غیر السید المال	الفقر یزری باقوام ذوی حسب

رجل مال ئنال ائ ذو مال کثیر ومنال عظیم ترجمہ افلاس شریف وحسیب قوموں پر عیب لگادیتاہی اور لوگوں میں سردار نہیں بنایا جاتا ہی سوای سردار کثیر المال کے۔

وقال عبد العزیز بن زرارة الکلابی

دعوت الیها فتیةً باکفهم   من الجزر فی برد الشتاء کلوم

الضمیر المجرور للناقة۔ والجزر الذبح۔ والکلوم جمع کلم وهو الجرح مرفوع فاعل الظرف ترجمہ مین نی اپنی ناقہ کے ذبح کیلیئے ایسے جوان غلام بلائی کہ اونکی ہاتہوں میں بسبب ذبح وقت شدت سرما کی بہت سے زخم موجود تھی کیونکہ بسبب شدت سرما اور ہاتہونکی قابو مین نہونیکی اور بباعث سرعت ذبح کے جو بخیال جلد طیار کرنے ضیافت مہمانان تہی اونکے ہاتہہ زخمی ہوگئے تہے۔

اذا ما اتتهم منها شواء سعی لهم   به هذریانٌ للکرام خدوم

الضمیر للاضیاف۔ والشواء اللحم المشوی۔ والضمیر المجرور فی به له۔ والهذریان من یهذر کثیرا فی کلامه ۔ وانما وصفه به لانه یکثر کلامه عند الاطعام۔ والخدوم مبالغة الخادم ترجمہ جبکہ مہمان لوگ اوس ناقہ کا بہنا ہوا گوشت چاہیں اور طلب کریں تو اونکی لیے وہ گوشت ایک شخص بہت بولنے والا عمدہ لوگونکا خدمت کرنیوالا دوڑکر لاوی بہت بولنے والا اسلیے کہا کہ سخی مہتمم ضیافت ہر شخص کو بار بار کہانیکا اور ہر چیز کے لانیکا تقاضا کرتا رہتا ہی۔ وقال آخر

فالا اکن عین الجواد فانّنی   علی الزاد فی الظلماء غیر شتیم

ترجمہ سو اگر میں پورا سخی نہیں ہوں تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ میں بیشک تاریکی شب میں کسی توشہ کی بابت دشنام نہیں دیا جاتا بلکہ مہمانونکو خوب سیر کہلاتا ہوں

فالا اکن عین الشجاع فانّنی   اردّ سنان الرمح غیر سلیم

ترجمہ اور اگر میں پورا بہادر نہیں ہوں تو خیر ہی کیونکہ میں دشمن کے نیزہ کی بہال کو توڑکر لوٹاتا ہوں یعنی اوسکو تلوار سے کاٹ دیتا ہوں یا میرا جسم ایسا سخت ہی کہ بہال اوسپر لگکر ٹوٹ جاتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ میں یہ اوصاف رکہتا ہوں اور سخاوت اور شجاعت کا جامع ہوں یہ دونوں شعر کسیقدر تغیر کے ساتہہ باب حماسہ میں گزر چکے ہیں۔

وقال آخر

وسّع بمذقٍ ماء اللحم تقسمه   واکثر الشوب ان لم یکثر اللبن

المذاکثار مرق اللحم۔ وتقسمه حال۔ والشوب مزج الماء باللبن ترجمہ بہت سا پانی ڈالکر گوشت کا شوربا بڑہادو جبکہ تو اوسکو مساکین پر تقسیم کرے تاکہ سب کو پہونچے اور اگر دودہ زیادہ نہو تو اوسمیں پانی زیادہ ملادی تاکہ کوئی محروم نرہے۔ یہاں سے شیخونکی تپلی والکا پتہ لگتا ہی۔

وسّع به وتلفّت حول حاضره   انّ الکریم الذی لم یخله الفطن

تلفت بمعنی التفت والضمیر المجرور لماء اللحم۔ واخلاه ترکه خالیا۔ والفطن جمع فطنة وهو الحذق والبصیرة ترجمہ گوشت کے شوربی کو خوب زیادہ کردی اور جو اوسکو

گرد موجود ہین اونکو گردن موڑ کر خوب دیکھے کہ کوئی حاجتمند محروم نہ ہوجاوے بیشک سخی وہ شخص ہے جسکو ہوشیاریان نہ چھوڑین اور ہر دم ہوشیار رہے وقال

آخر	اذا ھم لم تمنع برسل لحومھا	من السیف لاقت حدّہ وھو قاطع

الضمیر المرفوع للابل۔ والرسل بالکسر اللبن ترجمہ جبکہ شتر اپنے دودھ کے ذریعہ سے اپنے گوشت کو تلوار سے نہ بچاوین یعنی مہمانون کیلیے دودھ ندیوین تو دھ تلوار کی بران دھار سے ملینگی یعنے اگر وہ دودھ ندیوینگی تو مہمانون کیلیے ذبح کیے جاوینگے۔

	نُدَافع عن احسابنا بلحومھا	والبانھا ان الکریم یدافع

ترجمہ ہم اپنی صفات حسنہ کی بذریعہ شترون کے گوشت اور اونکی دودھ کی عار دننگ بخل کو دور کرتے ہین یعنے اس خوف سے کہ کوئی ہمکو بخیل کہی شترون کی گوشت اور دودھ مہمانکو کھلاتے پلاتے ہین۔ بیشک سخی آدمی اپنی نفس سے عار کو دور کیا کرتا ہے۔

	ومن یقترف خلقا سوی خلق نفسہ	یدعہ وترجعہ الیہ الرواجع

الاقتراف الاکتساب ترجمہ اور جو شخص سوای اپنے اصلی عادت کے کوئی اور عادت پیدا کریگا اوسکے گا تو وہ اوسکو آخر چھوڑ دیگا اور اوسکو اوسکی اصلی عادت کیطرف لوٹانیوالے سبب لوٹا لاوینگے۔ وقال مضرس بن ربعی

	وانی لادعوا الضیف بالضوء بعدما	کسا الارض نضاح الجلید وجامدہ

النضح الرش۔ ونضاح الجلید ما ینضح منہ علی وجہ الارض۔ والجلید ہی الرطوبۃ التی تسقط علی الارض لیلاً۔ وتجمد وتبیض ترجمہ اور مین بیشک مہمان کو بذریعہ آگ کی روشنی کے بلاتا ہون جبکہ شبنم ریزان اور جمنے والی زمین کو بالکل ڈھانپ لیوے یعنی ایام شدت سرما وزمانہ قحط مین بوقت شب آگ جلا کر مہمانکو بلاتا ہون

	لاکرمہ ان الکرامۃ حقہ	ومثلان عندی قربہ وتباعدہ

ترجمہ بلاتا ہون تاکہ اوسکی آؤ بھگت کرون بیشک تعظیم مہمان کا حق ہے اور میری نزدیک اوسکا نسب ووطن مین قریب ہونا اور دور ہونا دونون برابر ہی یعنی مہمان کا مجھسے نسب ووطن مین قرب اور بعد برابر ہے ہر دوصورت مین مہمانداری کرتا ہون۔

	ابیت اعشیہ السدیف وانتنی	بما قال حتی یترک الحی حامدہ

السدیف شحم السنام۔ وحامدہ خبران ترجمہ مین ایسے حالمین رات گزارتا ہون کہ اوسکو کوہان شتر کی چربی جو عمدہ شمار ہوتی ہے کھلاتا رہتا ہون اور مین بیشک بعوض اوس چیز کے جو نہ وہ مجھسے لیوے یا مجکو نقصان پہونچاوے اوسکا ثناخوان رہتا ہون جبتلک وہ ہماری قوم مین مقیم ہے خلاصہ یہ ہے کہ مین اوسکی فرمایش کو نعمت سمجھتا ہون۔ وقال حماس بن ثامل

	ومستنبح فی لج لیل دعوتہ	بمشبوبۃ فی راس صمد مقابل

مضرس بن ربعی

حماس بن ثامل

المشبوبة النار سوج اللیل معظم ظلمته سواد الجبل او الارض المرتفعة ترجمہ بہت سے مہمان شب آیندہ شدت تاریکی شب مین کنٹی ہو لکانیوالے ہین کہ میرے اونکو اپنی طرف بذریعہ اوس آتش روشن کے جو مہمان کے مقابل پہاڑ کی چوٹیمین جلائی گئی تہی بلایا ہی ۔

وقلت لہ اقبل فانک راشدٌ ۔۔۔ وانّ علی النار الندی وابن ثاملِ

ترجمہ اور مین نے اوس کو پکارا اور کہا کہ آگے بڑھ کیونکہ تو ٹہیک راہ پر ہے جسمین تو کامیاب ہوگا اور بیشک اس آگ پر خود سخاوت موجود ہی اور ابن ثامل جیسا سخی بس تجکو کسی چیز کی کمی نہین ہی ۔ وقال النمری ویقال انہا لرجل من باهلة

وداعٍ دعا بعد الهدوء کانما ۔۔۔ یقاتل اهوال السُّری وتقاتله

ترجمہ اور بہت سے پکارنیوالے ہین کہ اوسنے بعد ٹہر جانے رات کے پکارا کہ کیا کوئی مرد سخی میری خبرگیری کیلیے ہی اور اوسکا حال ایسا تہا کہ گویا وہ شب روی کی ہولونسے لڑتا ہی اور وہ ہولین اوس سے لڑتی ہین یعنے سخت مصیبت مین تہا ۔

دعا بائسا شبه الجنون وما به ۔۔۔ جنونٌ ولکن کیدُ امرٍ یحاوله

البائس ذو البوس والشدة حال من المستکن فی دعا ۔ والشبه المثل ونصبه علی انه علة للدعاء ۔ والکید الحیلة والخبث ترجمہ اوسنے بحال شدۃ وسختی مجنونکی طرح پکارا اور اوسکو کسی قسم کا جنون نہ تہا مگر وہ حیلہ اور تدبیر اوس امر کی کرتا تہا جو اوسکی قتل کا قصد رکہتا تہا یعنے بہوک کے دفع کی ۔

فلما سمعت الصوت نادیت نحوه ۔۔۔ بصوت کریم الجدّ حلو شمائله

الجد الاب والمراد به النسب او البخت والحظ ترجمہ سو جب مین نے اوسکی آواز سنی تو مین نے اوسکی طرف مونہہ کر کے ایسی آواز نرم سے پکارا جیسا شریف النسب یا صاحب نصیب شیرین اخلاق آدمی پکارتا ہی ۔

فابرزت ناری ثم اثقبت ضوءها ۔۔۔ واخرجت کلبی وهو فی البیت داخله

اثقبه الهبه ترجمہ سو مین نے اوسکے لیے اپنی آگ نکالی پہر اوسکی شعلہ کو بہڑکایا اور اپنی کتے کو گہر سے باہر نکالا تاکہ وہ بہونکے اور مہمان اوسکی آواز سنکر آجاوے اور وہ بسبب شدت سرما کی گہر مین گہسا ہوا تہا ۔

فلما رآنی کبّر الله وحده ۔۔۔ وبشّر قلبا کان جمّا بلابله

الجم الکثیر ۔ والبلابل جمع بلبال وهو الهم والحزن ترجمہ سو جب اوسنے مجکو دیکہا تو اللہ تعالی وحدہ لاشریک لہ کی تکبیر کہی اس غرض سے کہ اوسکو عمدہ جگہہ پہونچا دیا اور اوسنے اپنے دل کو جسکے غم کثرت سے تہے خوشخبری دی ۔

فقلت له اهلا وسهلا ومرحبا ۔۔۔ رشدت ولم اقعد الیه اسائله

النابغة الذبیانی

وقال النابغة الذبیانی ہو منسوب الی سعد بن ذبیان جدہ الاعلی جاہلی معروف یمدح نعمان بن وائل بن الجلاح بالجیم فالمہملة کغراب الکلبی وسبب ہذہ الابیات ان النعمان ہذا کان قد اغار علی بنی ذبیان ثم سبی منہم واخذ عقرب بنت النابغة فسال عنہا فقال انا بنت النابغة فقال واللہ ما احد اکرم علینا من ابیک ثم جہزہا وخلی سبیلہا ثم قال واللہ ما اری النابغة یرضی بہذا فاطلق کلہم فقال النابغة یمدحہ

لہ بفناء البیت سوداء فخمة	تلقم اوصال الجزور العراعر

الفناء ما اتسع امام الدار والفخمة العظیمة وتلقم مجہول من لقمہ شیئا والاوصال المفاصل والجزور الناقة والعراعر بالضم السمین ترجمہ نعمان کی صحن خانہ میں دیگ سیاہ کلان ہی جسمین پارچہ ہای گوشت ناقہ فربہ کی ڈالے جاتی ہین یعنی وہ سخی مہمان نواز ہی۔

بقیة قدر من قدور تورثت	لآل الجلاح کابرا بعد کابر

قال ابو علی کابر لیس باسم الفاعل کالقاعد والقائم وانما ہو اسم للجمع کالباقر والجامل والمراد کبرا بعد کبر اراد کابرا بمعنی کبیر کذا فی التبریزی ونصبہ علی انہ مفعول فعل محذوف ای بلغت ترجمہ وہ دیگ بقیہ اون دیگونکا ہی جو آل جلاح کے موروثی ہین جو ایک بڑائی کے چاہنے والیکو بعد دوسری بڑائی کے چاہنے والیکی پہنچی ہین

تظل الاماء یبتدرن قدیحہا	کما ابتدرت سعد میاہ قراقر

القدیح المرق وما یبقی منہ فی اسفل القدر فیغترف بالقدح۔ واراد بسعد بنی سعد بن عوف من تمیم وقراقر واد بالدہناء وہو فی بلاد تمیم ترجمہ جبکہ بیبیان اوس دیگ کی گوشت وشوربہ سی سیر ہو جاتے ہین تو چھوکریان اوسکی تہ مین سی پیالی بہربہر شوربہ نکالنی لگتی ہین۔ یا جب وہ دیگ چولہے سے اوتاری جاتی ہی تو چھوکریان بیبیون کیلیے پیالون سے شوربہ ایسی جلد جلد نکالنی لگتی ہین جیسے بنی سعد نالہ قراقر کے پانیکو جلد جلد نکالتی ہین

فرزدق

وقال الفرزدق

وداع بلحن الکلب یدعو دونہ	من اللیل سجفا ظلمة وغیومہا

السجف بالکسر والفتح الستر واراد بالمثنی التکرار کما فی قولہ تعالی فارجع البصر کرتین والغیم السحاب ترجمہ اور بہت سی پکارنیوالی باواز سگ ہین جو کسی سخی کو واسطے کہانا کہلانیکے پکارتے ہین اور حال یہ ہی کہ اونسے ورے بہت پردے تاریکی شب کے ہین اور اوسکی ابر عرب کے مسافرونکا دستور ہی کہ جب اونکو رات کو راہ نہین ملتی تو کتی کیطرح بہونکنی لگتی ہین تاکہ کتے اوسکی آواز سنکر بہونکنی لگین اور مسافر اوسکی آواز سنکر وہان آجاوین۔

دعا وہو یرجو ان ینبہ اذ دعا	فتی کابن لیلی حین غارت نجومہا

عنی بابن لیلی نفسہ فان لیلی بنت حابس ابن عقال اخت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کانت جدتہ ام ابیہ غالب۔ والضمیر للظلمة ترجمہ اوسنی پکارا کسی سخی کو اور اوسنے جب پکارا تہا تو وہ اسبات کا آرزومند تہا کہ اپنی آواز سے ابن لیلی جیسے سخی یعنی فرزدق کو اوسوقت جگاوی جبکہ اوس تاریکی کے ستارے غائب ہو گئی تہے یعنی آخر شب مین۔

بنت له دهماء ليست بلقحة	تدر اذا ما هب نحسا عقيمها

البعث الرفع والجملة جواب رب - والدهماء الناقة السوداء والمراد بها القدر - والنحس الريح الباردة والعقيم من الرياح ما لا تلقح ولا تنفع والضمير المجرور للرياح
ترجمہ کہ میرے اوسکی لیے سیاہ رنگ دیگ دیگدان پر چڑہائی کہ وہ درحقیقت ناقہ شیردار نتہی مگر وہ اوسوقت دودہ دیتی تہی جبکہ سرد و بانجہ ہوا چلی
- شیر دیگ سے مراد اوسکا شوربہ ہے اور بانجہ ہوا وہ ہے جس سے کچہہ فائدہ اور نباتات کو نشو و نما حاصل نہو یعنی سرما اور قحط کی ہوا -

كأن المحال الغر في حجراتها	عذارى بدت لما اصيب حميمها

المحال فقار الظهر - والغر جمع اغر اي الابيض لمكان الشحم - والحجرات النواحي والضمير للدهماء بالمعنى المذكور - والحميم القريب ترجمہ گویا ہری پشت کے جو بسبب
چربی کے سفید تہی اوس دیگ کے اطراف مین باکرہ عورتین تہین جو سیاہ لباس پہنے ظاہر ہوئین جب اونکا قریب رشتہ دار مقتول ہوا -

غضوب كحيزوم النعامة احمشت	باجواز خشب زال عنها هشيمها

الغضوب شديد الغضب وكنى به عن شديد الغليان نعت دهماء والحيزوم الصدر والتشبيه في الارتفاع والعظم واحمشت مجهول من احمش القدر اذا القى الوقود
الكثير تحتها - والاجواز الاوساط - والخشب بالضم جمع خشب - والهشيم اليابس المنكسر ترجمہ وہ دیگ بسبب شدت جوش کے غضبناک معلوم ہوتی تہی اور کلانی مین
مثل سینہ شتر مرغ کے تہی کہ بذریعہ لکڑیوں کے گدوں کی جنسے اونکی سوکہی ٹہنیان جدا ہو گئی تہین خوب جوش مین لائی گئی تہی -

محضرة لا يجعل الستر دونها	اذا المرضع العوجاء جال بريمها

اسم مفعول من حضره اذا حضره كثير من الناس - والعوجاء من النساء من اعوجت من الاوجال فاضطرب - والبريم الخيط المتلون بالوان مختلفة تتوشح بها النساء
لدفع العين وكنى باضطرابه عن الهزال فان السمن يمنعه عن الاضطراب ترجمہ اوس دیگ کے پاس کہانا کہانے کیلیے بہت سے مہمان اور مساکین لائے جاتے
ہین اور جبکہ بچہ کو دودہ پلانیوالی دبلی پن سے کہ اعضا عورت کا پچکا گندہ اوسکی نہایت لاغری کے سبب اضطراب مین آجاوے اور پہر پہر کرنے
لگے یعنے شدت قحط کے زمانہ مین اوس دیگ کو پردہ ڈالکر مساکین سے چہپایا نہین جاتا بلکہ اوسوقت مین بہی اوس سے برابر لنگر جاری رہتا ہے - گندہ کے
اضطراب سے مراد لاغری ہے کیونکہ فربہی مانع اضطراب ہوتی ہے اور دودہ پلانیوالی کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ اوسکی کہانیکا اہتمام بخیال فرزند زیادہ کیا جاتا ہے

وقال شريح بن الاحوص بن جعفر بن كلاب

شريح بن الاحوص

ومستنبح يبغي المبيت ودونه	من الليل سجفا ظلمة وستورها

ترجمہ اور بہت سے کتے بہو کانیوالے مین جو شب باش کیلیے جگہ تلاش کرتے ہیں اور اونسے ورے بہت سے پردے تاریکی شب کے ہیں اور اوسکی پردے یعنے ابر کے

رفعت له ناري فلما اهتدى بها	زجرت كلابي ان يهر عقورها

الجملة جواب رب - وهر الكلب اليه اذا نبح عليه قليلا - والعقور الكلب العضوض ترجمہ مین نے اوسکے لیئے شعلہ آتش بلند کیا سو جب وہ بذریعہ اوسکی روشنی کے مجھہ تلک پہونچا تو مین نے اپنے کتونکو ڈپٹا اس خوف سے کہ کہین اوسکو کتکہنے کتے نہ بہونکنے لگین -

فبات وان اسرى من الليل عقبة	بليلة صدق غاب عنها شرورها

العقبة النوبة وهو الذي يتعاقب فيه اثنان على بعير واحد والمراد به المسافة القليلة - والصدق الكرم والحسن ترجمہ سو وہ میری پاس ایسی عمدہ رات مین رہا جس سے اوسکی برائیان غائب تهین اگرچہ وہ رات کو کسیقدر چلا - وقال مسكين الدارمي

كان قدور قومي كل يوم	قباب الترك ملبسة الجلال

القباب جمع قبة والقبة التركية نوع من القباب تجعل من النمد وتكون عظيمة - والملبسة من اللبسة والجلال جمع جل وهو ما يلقى على الدابة لدفع البرد - ترجمہ میری قوم کی دیگین ہر روز ایسی ہین کہ گویا وہ ترکی خیمہ ہین کہ جنکے اوپر سیاہ جہولین ڈالی گئی ہین یعنی وہ بسبب کثرت طبخ نہایت سیاہ رہتی ہین

كان الموقدين بها جمال	طلاها الزفت والقطران طالي

اوقد به بالفار اذا اشرف عليه ترجمہ گویا وہ لوگ جو دیگون کو دیگدان پر رکھتے اور اوتارتے اور اونکی کہانیکی خبرگیری کرتے ہین یعنی باورچی غلام ایسے شتر ہین جنپر ملنے والے نے روغن زفت اور قطران مل دیا ہے بسبب اونکی سیاہی رنگ کے لباس کی -

بايديهم مغارف من حديد	اشبهها مقيرة الدوالي

المغرفة ما يغرف به المرق من القدر - وشبهه اياه وبه كلاهما مستعمل - والمقير المطلي بالقار - والدوالي جمع دالية وهي الدلو ترجمہ اونکے ہاتہون مین لوہے کے چمچے ہین جنسے وہ دیگونکا کہانا نکالتے ہین مین اون چمچونکو بسبب سیاہی کے اون ڈولون سے تشبیہ دیتا ہون جنپر روغن قار جو سیاہ ہوتا ہے ملا گیا ہے
وقال العكلي هو النمر بن تولب بالفوقانية شاعر مخضرم صحب النبي صلى الله عليه وسلم وروى عنه وكان جوادا كريما -

اعاذل بكيني لاضياف ليلة	نزور القرى امست بليلا شمالها

الهمزة للنداء - وعاذل ترخيم عاذلة - والنزور القليل - والبليل الريح الباردة ذو نداوة قليلة ترجمہ اے زن ملامتگر جب مین مر جاؤن تو مجھکو بسبب خرابی وتباہی مہمانان شب کے جنکی مہمانی تہوڑی رہجاویگی یا بالکل نرہیگی اور جنکی شمالی ہوا کسیقدر باران سے تر ہوگی خوب رونا کیونکہ مین ایسے آڑے وقت مین اونکے ہمیشہ کام آتا تہا اور مشکل کشائی کرتا تہا -

اعاذل مهلا لا تلمني ولا تكن	خفيا اذا الخيرات عدت رجالها

ترجمہ اے عاذلہ ٹہر اور میری سخاوت پر مجھکو ملامت مت کر اور تو ایسی مت ہو کہ جب نیکیون والے شمار کیجاوین پوشیدہ اور گمنام یعنی بخیل ہو بلکہ السابقہ کر اونکی

اری ابلی تجزی مجازی مجمتہ	اکثیر وان کانت قلیلا افالہا

یقال فلان اجزی مجزیٔ فلان اذا کفی کفایتہ وسد مسدہ ــ والجمة الاربعون من الابل الی ما زادت او ما بین السبعین الی المائة اراد بہا الجماعة والافال جمع افیل وہو الفصیل ابن مخاض ترجمہ مین اپنے شترونکو قائم مقام شتران کثیر کی دیکہتا ہون اگرچہ اونکے بچے تہوڑے ہین کیونکہ مہمانونکیلیے ہم تو ہی تے ہین

مثاکیل ما تنفک ارحل جمة	ترد علیہم نوقہا وجمالہا

المثاکیل جمع مثکال وہی التی تفقد اولادہا بالموت او الذبح ــ والارحل جمع رحل وہو المنزل ــ والجمة الجماعة ترد مجہول ــ وضمیر الجمع للجمة ترجمہ میری شتر مفقود الاولاد ہین کہ وہ ہمیشہ فرودگاہ اوس جماعت کی رہتے ہین جنکو اونکے نر و مادہ بے تامل دئے جاتے ہین جیسے پرائی چیز لوٹائی جاتی ہی یعنی سائل اونکو لینے کو برابر آتے رہتے ہین ــ

وقال جابر بن حیان

جابر بن حیان

فان یقتسم مالی بنی واخوتی	فلن یقسموا خلقی الکریم ولا فعلی

ترجمہ سو اگر مال میرے بیٹے اور میرے بہائی آپسمین بانٹ لینگے تو میری عمدہ عادت اور کام ہرگز تقسیم نکرسکینگے ــ

اہین لہم مالی واعلم اننی	ساورثہ الاحیاء سیرة من قبلی

اراد بالاہانة البذل والنحر ــ وضمیر الجمع للاضیاف والمساکین بدلالة المقام ترجمہ مین اونکے لیے یعنی مہمانون کیلیے اپنے شتر ذلیل و ذبح کرتا ہون اور بیشک یہ جانتا ہون کہ عنقریب مین اونکا وارث زندہ رشتہ دارونکو کرونگا جیسا کہ مجہسے پہلی لوگون نے قرابتیان قریب کو اپنا وارث کردیا خلاصہ یہ کہ جبکہ سب اوروں کیلیے چہوڑ جانا ہی تو بخل سخت نازیبا ہی ــ

وما وجد الاضیاف فیما ینوبہم	لہم عند علات الزمان ابا مثلی

العلات العوائق ترجمہ اور مہمان لوگ اون معاملونمین جو اونکو پیش آوینگے مجہ جیسا عمدہ باپ وقت عوائق و موانع یعنی مصائب زمانہ کو نہ پاوینگے

حاتم

وقال حاتم	وعاذلة قالت علی تلومنی	کانی اذا اعطیت مالی اضیمہا

ترجمہ اور بہت سی زن ملامتگر ہین کہ ملامت کرتی ہوئی مجہپر ایسی چڑہ آئین کہ گویا جب مین اپنا مال کسیکو بخشتا ہون تو اوسپر ظلم کرتا ہون ــ

اعاذل ان الجود لیس بمہلکی	ولا مخلد النفس الشحیحة لومہا

ترجمہ اے زن ملامتگر بیشک میری بخشش مجکو ہلاک نہین کریگی اور نہ بخیل طبیعت کو اونکا بخل مدام رکہیگا یعنی بخشش کچہ مضر نہین ہی اور نہ بخل کچہ مفید

وتذکر اخلاق الفتی وعظامہ	مغیبة فی اللحد بال رمیمہا

ترجمہ اور مروت کی عمدہ عادتونکا برابر مذکور رہتا ہی حالانکہ اوسکے استخوان قبر مین بوسیدہ اور اوسکی پرانی ہڈیان ریزہ ریزہ ہوجاتی ہین ــ

ومن يبتدع ما ليس من خيم نفسه	يدعه ويغلبه على النفس خيمها

الخيم بالكسر الاخلاق والعادات - والابتداع الاحداث ترجمہ اور جو شخص ایسی نئی بات پیدا کرتا ہے جو اوسکی عادات اصلی نہیں ہے تو آخر کو اوسے چھوڑ دیتا ہے اور اوسکی اصلی عادت اوس شخص پر غالب آجاتی ہے - وقال آخر

اكف يدي عن ان ينال التماسها	اكف صحابي حين حاجاتنا معا

الالتماس اللمس - وتعدى الى اكف على انه مفعول الفعل ترجمہ جبکہ میں اور میرے دوست دونوں بھوکے ہوں اور کھانیکے حاجتمند ہوں تو میں اپنے ہاتھ کو اس امر سے روکتا ہوں کہ وہ میرے یاروں کے ہاتھ کو چھوئے یعنی بوقت کھانیکے یعنی میں ایسے وقت خود نہیں کھاتا اور دوستوں کیلیے چھوڑ دیتا ہوں -

ابيت هضيم الكشح مضطمر الحشا	من الجوع اخشى الذم ان اتضلعا

الهضم الكسر - والمضطمر المهزول وان بتقدير اللام - وتضلع الرجل اذا امتلى اضلاعه من الشبع ترجمہ میں بھوک سے ٹوٹی ہوئی پسلیاں اور خالی شکم رات بسر کرتا ہوں کیونکہ میں شکم سیری کی بدنامی سے ڈرتا ہوں -

واني لاستحيي رفيقي ان يرى	مكان يدي من جانب الزاد اقرعا

الاقرع الفناء الخالي يقال قرع الفناء اذا خلا من غنم - شعر آخر ترجمہ اور میں بیشک اپنے رفیق سے اس امر کی شرم کرتا ہوں کہ وہ میرے ہاتھ کو توشہ کیجانب سے خالی دیکھے پس اسلیے میں آپ نہیں کہاتا ہوں اور اوسکیلیے لگا رکھتا ہوں -

وانك مهما تعط بطنك سؤله	وفرجك نالا منتهى الذم اجمعا

السؤل المطلوب ترجمہ اور بیشک جبکہ تو اپنی نفس پروری میں مصروف رہے اور اپنے شکم اور شرمگاہ کو اونکی خواہشیں عطا کرے تو وہ دونوں نہایت درجہ کی برائی کو پہونچیں گے خلاصہ یہ ہے کہ نفس پرور سے دوست نوازی نہیں ہو سکتی - وقال حاتم ایضا

اما والذي لا يعلم السر غيره	ويحيي العظام البيض وهي رميم

ترجمہ سن اے مخاطب قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ بھید سوائے اوسکے کوئی نہیں جانتا اور وہ استخوانہای سفید یعنی بے گوشت و پوست کو جبکہ وہ بوسیدہ ہوں زندہ کرتا ہے یہانسے معلوم ہوتا ہے کہ حاتم حشر کا قائل تھا -

لقد كنت اختار القرى طاوي الحشا	محافظة من ان يقال لئيم

الطاوي الجائع ترجمہ تحقیق میں مہماندار یکو اپنے کہانیکی نسبت پسند کرتا ہوں حالانکہ میں بھوکا ہوتا ہوں بسبب بچنے اس خوف کے کہ مجکو بخیل کنجوس کہا جاوے یعنے یہ برا خطاب مجکو نہایت ناپسند ہے -

وانی لاستحیی یمینی و بینہا	وبین فمی داجی الظلام بہیم

الضمیر المجرور للیمین فانہ مونث سماعی۔ والبہیم الاسود ترجمہ اور مین بیشک اپنے دہنے ہاتھ سے اس امر کی شرم کرتا ہون کہ وہ کہانے پر پڑے ایسے وقت کہ میری ہاتھ اور مونہ مین سخت شب تاریک ہو یعنی مجکو شرم آتی ہے کہ مساکین سے چہپکر شب تاریک مین کہانا کہاؤن ۔ وقال رجل من آل حرب

رجل من آل حرب

ای من آل حرب بن امیۃ بن عبد شمس بن عبد مناف ومن خبرہ ان السفاح العباسی امر لقتل رجل من بنی امیۃ فتبعتہ امرأتہ مع ابنہ الصغیر وکان الرجل یفرق مالہ وتقول امرأتہ ولوک ولدک فانشد۔

باتت تلوم وتلحانی علی خلق	عودتہ عادۃ والجود تعوید

لحاہ شتمہ ولامہ ترجمہ میری زوجہ نے ایسے حال مین رات گزاری کہ وہ مجکو ملامت کرتی تہی اور برا کہتی تہی ایک نیک عادت پر جسکی مجکو عادت ڈالی گئی ہے اور حال یہ ہے کہ بخشش بہی ایک عادت ڈالنی ہے۔

قالت اراک بما انفقت ذا سرف	فیما فعلت فہلا فیک تصرید

التصرید التقلیل ترجمہ اوسنے کہا کہ مین تجکو تیری خرچ کرنے مین مسرف اور فضول خرچ دیکہتی ہون سو تجہہ مین کم خرچ کرنیکی عادت کیون نہین۔

قلت اترکینی ابیع مالی بمکرمۃ	یبقی ثنائی بہا اذ اورق العود

ترجمہ مین نے اوس سے کہا کہ تو مجکو چہوڑ یعنی مزاحمت نکر کہ مین اپنا مال ایسے عمدہ کام کی عوض بیچ ڈالون جس سے میری تعریف اور ذکر خیر جب تلک باقی رہے تب تلک کہ شاخ پر پتے لگیں یعنے ہمیشہ کو۔

انا اذا ما اتینا امر مکرمۃ	قالت لنا انفس حربیۃ عودوا

ترجمہ ہم بیشک ایسی قوم ہین کہ جب ہم عمدہ کام کرتے ہین تو ہمسے ہماری طبیعتین جو حرب بن امیہ کیطرف منسوب ہین اور اوس جیسی سخی ہین یہ کہتی ہین کہ ایسا عمدہ کام دوبارہ اور بار بار کرو۔ وقال ابو کدراء العجلی

ابو کدراء العجلی

یا ام کدراء مہلا لا تلومینی	انی کریم وان اللوم یؤذینی

اللوم بالضم البخل وبالفتح مصدر لامہ وکلاہما محتمل ترجمہ اے میری بی بی ام کدراء ٹہر مجکو کثرت سخاوت پر ملامت مت کر کیونکہ مین بیشک سخی ہون اور بیشک بخل یا تیری ملامت مجکو ستاتی ہے۔

فان بخلت فان البخل مشترک	وان اجد اعط عفوا غیر ممنون

العفو الزائد عن الحاجۃ والممنون المقطوع ومامن بہ ترجمہ سو اگر مین نے بخیلی اختیار کی تو اور سبھی میں کیا خوبی ہے کیونکہ بخل کا مرض عام ہے اور اگر

میں نے فقرا کو دیا تو میں اوسقدر دونگا جو میری حاجت سے زیادہ ہے اور جسکا دینا بند نہیں کیا جاتا یا اوسپر احسان نہیں رکھا جاتا الحاصل میری سخاوت متوسط درجہ کی ہے قابل ملامت نہیں ہے۔

لبست بباکیۃ ابلی اذا فقدت ۔۔۔ صوتی ولا وارثی فی الحی یبکینی

ترجمہ جبکہ میرا بولتا جاتا رہیگا یعنی جب میری آواز گم کرینگی یعنی میں مرجاؤنگا تو میری شتر مجھپر نہ روئینگے اور نہ قوم میں میرا وارث مجکو روئیگا پس کیوں سخاوت نکروں۔

بنی البناۃ لنا مجدا ومکرمۃ ۔۔۔ لا کالبناء من الآجر والطین

ترجمہ بنانیوالوں یعنی ہمارے بڑوں نے جو بانیاں عز و شرف ہیں ہمارے واسطے عزت و شرف کی بنا کردی ہے نہ ایسی بنا جو خشت و گل سے بنائی جاتی ہے کہ یہ ناپائدار قابل قدر نہیں ہے۔ وقال عتبۃ بن بجیر وقیل انہ لمسکین الدارمی

لحافی لحاف الضیف والبیت بیتہ ۔۔۔ ولم یلہنی عنہ غزال مقنع

المقنع اسم مفعول من قنع المرءۃ اذا البسہا القناع ترجمہ میرا لحاف میرے مہمان کا لحاف ہے اور میرا گھر اوسکا گھر ہے اوسمیں جو چاہے تصرف کرے اور مجکو کوئی برقع پوش یعنے خوبصورت معشوقہ مہمان کیطرف سے غافل نہیں کرتے۔

احدثہ ان الحدیث من القری ۔۔۔ وتعلم نفسی انہ سوف یہجع

ترجمہ میں اپنے مہمان سے باتیں کرتا ہوں کیونکہ مہمان سے بات کرنی بھی منجملہ ضیافت ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ ایک عرصہ کے بعد سوجاویگا۔ وقال عمرو بن احمر الباہلی

وسود نصادیہا الولائد جلۃ ۔۔۔ اذا جہلت اجوافہا لم تحلم

الدہم جمع دہماء وارادبہا القدور السود من کثرۃ الطبخ۔ ونصادیہا نداریہا۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی الامۃ۔ والجلۃ العظام نعت ثان لدہم ترجمہ اور بہت سی سیاہ کلاں دیگیں ہمارے گھر میں ہیں کہ ہماری باندیاں اونکا استعمال کرتی ہیں یعنے اونکو پکاکر کام میں لاتی ہیں جبکہ اونکا شکم جاہل کی مانند بشدت جوش میں آتی ہیں تو حلیم آدمیوں کی طرح اونکا جوش ٹھہرتا نہیں خلاصہ یہ ہے کہ اونمیں گوشت وغیرہ خوب پر کرکے پکایا جاتا ہے اور اسلئے اونکا جوش بیٹھتا نہیں ہے اور سیاہ بسبب کثرت پختن کے کہا۔

تری کل ہرجاب لجوج لہمۃ ۔۔۔ زفوف بشلو الناب ہوجاء عیلم

الہرجاب بالمہملۃ فالجیم کقرطعب الطویل من الناس وغیرہم واراد بہا القدر العظیمۃ الطویلۃ۔ واللجوج شدید الصوت من اللجۃ وہی الاصوات۔ واللہمۃ تانیث اللہم یعنی کثیر اللقمۃ والاکل۔ والزفوف بالمعجمۃ فالفائین الخفیف السریع یستوی فیہ المذکر والمونث۔ والشلو العضو والجسد من کل شئ۔ والباء للتعدیۃ والناب للناقۃ المسنۃ۔ والہوجاء الناقۃ السریعۃ والریح الشدیدۃ۔ والعیلم بالمہملۃ البیر الکثیرۃ الماء ترجمہ تو اون دیگوں میں دیکھیگا ہر دیگ لمبی چوڑی

عتبۃ بن بجیر

عمرو بن احمر الباہلی

بوقت جوش سخت آواز کرنیوالی بہت جنس کہانیوالی اور ناقہ کلان سال کے گوشت کے پارچونکو جلد گلانیوالی جوش کیوقت آندہی کی مانند غل مچانیوالی وسیع البطن مثل چاہ کثیر الماء کے-

لها لغط جنح الظلام كانه	عجارف غيث رائح متهزم

اللغط حرکۃ اختلاط الاصوات- والجنح بالکسر طائفۃ من اللیل منصوب علی الظرفیۃ- والعجارف شدۃ المطر جمع علی عجارف- والرائح من اتاک رواحاً او ذہب کذالک- وتہزم الغیث بالرعد الجمیۃ اذا کان معہ صوت الرعد ترجمہ اوس دیگ کی بارہ شب میں باہم ملی ہوئی ایسی مختلف آوازین ہین گویا وہ سخت آوازین باران آخر روز مین آنیوالی شدید الرعد گرجدار کے ہین-

اذا ركدت حول البيوت كانما	ترى الآل يجرى عن قنابل صيّم

الرکود القیام والثبات والآل السراب- وجری عنہ مر علیہ والقنابل جمع قنبل وہو جماعۃ الخیل والصیم جمع صائم بمعنے ثابت قائم ترجمہ جبکہ وہ دیگ چولہی پر قائم ہوتی ہے اور ہمارے گھرونکے گرد و پیش اوسے بکایا جاتاہے اور دہوان بلند ہوکر اوسپر گزرتاہے تو ایسا معلوم ہوتاہے کہ گویا سراب یعنے دہوکہ جو چمکتی بالو سے پیدا ہوتاہے گہوڑونکی کہڑی ہوئی جماعت سے گزرتاہے-

وقال المرار الفقعسی

اليت لا اخفى اذا الليل جنّنى	سنا النار عن سار ولا متنوّر

الایلاء الاقسام- وجنۃ سترہ- والسنا الضوء مفعول الاخفاء- والساری من یسیر باللیل والمتنور من تنور الرجل اذا رای النار من مکان بعید ترجمہ مین نے قسم اسبات کی کہائی ہے کہ جب شب مجکو ڈہانپ لے تو اپنی آگ کی روشنی کو مسافر شب اور آگ کو دور سے دیکھنے والے سے پوشیدہ نکرونگا

فيا موقدى نارى ارفعاها لعلّها	تضئ لسار آخر الليل مقتر

ترجمہ سوای میرے دونون آگ کے جلانیوالو آگ کو خوب بہڑکاؤ کاش وہ آخر شب کے چلنے والے محتاج کو روشنی پہونچادے اور وہ میرے پاس آجاوے

وماذا علينا ان يواجه نارنا	كريم المحيّا شاحب المتحسّر

المواجہۃ المقابلۃ وکنی بہ عن الاتیان- والمحیا الوجہ- والشاحب المتغیر المہزول- والمتحسر ما یبدو من الجسد کالوجہ والید و یراد بہ الجسد ترجمہ اور ہمکو کیا نقصان پہونچتاہے یہ امر کہ ایک شخص عمدہ چہرہ لاغر جسم ہماری آگ کے مقابل ہوجاوے یعنے ہمارے پاس آوے-

اذا قال من انتم ليعرف اهلها	رفعت له باسمى ولم اتنكّر

الضمیر المجرور فی اہلہا للنار- انکر الرجل اذا تغیر وتنکر ترجمہ وہ آنیوالا جبکہ ہمسے پوچھے کہ تم کون ہو اس غرض سے کہ آگ روشن کرنیوالونکو جان لیوے تو مین اپنا نام باواز بلند کہتاہوں اور چہپاتا نہین ہوں کیونکہ یہ بخل کی بات ہے-

فبتنا بخير من كرامة ضيفنا	وبتنا نهيئ طعمة غير ميسر

الميسر القمار ترجمہ سو ہمنے اپنی رات اپنے مہمانکی تعظیم اور اوسکی بہگت مین خیر و عافیت سے گزاری یعنے اونکے لیے شتر ذبح کیے اور اوس سے باتین کرتے رہے اور تمام رات اوسکے لیے کہانا طیار کرتے رہے اور جوا نہ کہیلا اونکی عادت تہی کہ جب ونکو کوئی مہمان ایام قحط مین آجاتا تو باہم جوا کہیلتے اور جو شخص جیت جاتا تو وہ اپنی جیت کی آمدنی ضیافت مہمان مین خرچ کر ڈالتا تہا۔ وقال عروة بن الورد العبسي ومن خبرها ان اناسا من بني عبس اهلكتهم الملكة اموالهم فاتوا عروة وقالوا انعشنا يا عروة فخرج بهم على عزم الغزو فهنته امرءته لما خافت عليه الهلاك فلم يأتمر فاغار على قوم واصاب بلادا والنشد

ارى ام حسان الغداة تلومني	تخوفني الاعداء والنفس اخوف

ترجمہ مین اپنی بی بی ام حسان کو دیکہتا ہون کہ وہ مجکو غارتگری کے معاملہ مین مجکو ملامت کرتی ہے یعنے مجکو میرے دشمنوں سے ڈراتی ہے اور انسان کی طبیعت تو ڈرپوک ہوتی ہے۔

لعل الذي خوفتنا من امامنا	يصادفه في اهله المتخلف

المتخلف من تخلف عن القوم والضمير في اهله للمقدر رتبة ترجمہ مین نے اوسکے جواب دیا کہ شاید وہ موت جس سے تو ہمکو اوسکے آگے آنیسے ڈراتی ہے اوس سے اپنے اہل و عیال میں قوم سے پیچھے رہنے والا دو چار ہو اور وہ شخص جو غارت کیلیے گیا ہے سلامت رہے بس لڑائی سے رکنا بیوجہ ہے۔

اذا قلت قد جاء الغنى حال دونه	ابو صبية يشكو المفاقر اعجف

اراد بالغنى المال۔ والمفاقر جمع فقر كمعائب جمع عائب الاعجف المهزول ترجمہ جبکہ میں اپنی قوم مین کسی روز کہتا ہون کہ میرے پاس مال آیا ہی تہے قبل قسمت مجہ مین اور مال مین ایک شخص چہوٹی لڑکیوں ضعیف و لاغر کا باپ جو اپنے فقر سے بجان اور اوسکا شاکی ہے آڑ ہو جاتا ہے یعنے وہ سب مال لیجاتا ہے

له خلة لا يدخل الحق دونها	كريم اصابته حوادث تجرف

الخلة الحاجة۔ واراد بالحق يا الحب ان يقضے سو حرفه بالجيم فالمهملة اهلكه والبيت ثان لابي صبية ترجمہ اوس لڑکیوں کے باپ کو ایسی حاجت شدید لاحق ہے کہ اور حقوق واجب الادا اوس سے پہلے داخل نہین ہو سکتے یعنے سب حقوق سے اوسکو دینا مقدم ہے۔ وہ طبیعت کا سخی ہے کہ اوسکو ایسے حوادث نے دبا لیا ہے جنے اوسکے تمام مال کو ہلاک و فنا کر دیا ہے۔

رأيت بني لبنى عليهم غضاضة	حلولهم وسط البيوت التكفف

اراد ببني لبنى بني عبس۔ والغضاضة الذلة والهوان۔ والحلول جمع حال من حل في الدار وهو بتقدير المضاف اي شان من حل منهم والتكفف السؤال ترجمہ مین نے اپنی قوم بنی عبس کو ایسی حالمین دیکہا کہ اونپر ذلت و خواری برس رہی ہے اور اون لوگونکا کام جو اپنے گہروں مین شکستہ پا ہو بیٹہے ہین سائلانہ ہاتہہ پہیلانا ہے

تقول سليمى لو اقمت بارضنا	ولم تدر اني للمقام اطوف

عروة بن الورد

تو بمعنی لیت والمقام بالضم الاقامة ترجمہ سلیمی مجھے کہتی ہے کہ کاش تو ہماری سرزمین میں قیام اختیار کرے اور لڑائیوں میں نہ جاوے اور وہ نہیں جانتی کہ میں ٹھہرنے ہی کیلیے شہر و نہیں پھرتا ہوں کہ کچھ کما لاؤں اور بیٹھکر کھاؤں۔

وقال یزید بن الطثریة

اذا [illegible] عند تقدیر حاجة	امارس فیها کنت نعم الممارس

الممارسة المزاولة والاستعمال والحاجة نعت حاجة و کنت نعم الممارس جواب الشرط ترجمہ جب مجکو میری قوم بوقت اندازہ کرنے اور جانچنے کسی حاجت ضروری کے جسمین میں مشاق ہوں مجکو بھیجے تو میں عمدہ مشاق نکلونگا۔

ونفعی نفع الموسرین وانما	سوامی سوام المقترین المفالس

الموسر الغنی والسوام الابل الراعیة کالسائمة والمقتر الفقیر لضیق الرزق والمفالس جمع مفلس والاصل فیه الکسر علی انه نعت للمقترین ولکن ضم للضرورة وهو اقواء ترجمہ میں تونگروں کا سا نفع پہونچاتا ہوں مگر میری شتر محتاج مفلسونکی مانند قلیل التعداد اور لاغر ہیں بسبب کثرت بخشش اور دودھ پلانے کے

وقال سالم بن قحفان وعاتبته امرأته وقد مر مثل هذه الابیات فی هذا الباب

لقد بکرت ام الولید تلومنی	ولم اجترم جرما فقلت لها مهلا

الاجترام الکسب ترجمہ میری زوجہ ام الولید بیشک میری پاس صبح کو مجکو اس امر پر ملامت کرتی ہوئی آئی کہ میں نے بہت شتر بخشدیے حالانکہ میں نے کوئی جرم نہیں کیا تھا سو میں نے اوسے کہا کہ ذرا دم لے۔

فلا تحرقینی بالملامة واجعلی	لکل بعیر جاء سائله حبلا

ترجمہ سو تو بسبب ملامت کے مجکو مت جلا اور ہر شتر کے لیے جسکا سائل آوے ایک رسی طیار کر۔

فلم ار مثل الابل مالا لمقتن	ولا مثل ایام العطاء لها سبلا

ترجمہ سو میں نے مثل شتر کے کوئی مال حاجتمند کیلیے نہیں دیکھا اور نہ مانند ایام بخشش کے اون شترونکی کوئی اچھی راہ فاجابته امرأته وقد هم بمثلها الضا

حلفت یمینا یا ابن قحفان بالذی	تکفل بالارزاق فی السهل والجبل

ترجمہ ای ابن قحفان میں نے اوس ذات پاک کی قسم کھائی ہے جو بندونکی روزی کا میدان اور پہاڑ میں ضامن ہے۔

تزال حبال مبرمات اعدها	لها ما مشی یوما علی خفه جمل

تزال بحذف لا النافیة ترجمہ میں ہمیشہ مضبوط رسیاں اون شترونکی طیار کرونگی جبتک اونمیں کا کوئی بھی شتر اپنے موزہ پر چلیگا یعنی ہمیشہ

فاعط ولا تبخل اذا جاء سائلا	فعندی لها عقل وقد زاحت العلل

اونکو ضرور کہلادینگے۔ وقال يزيد بن الجهم الهلالي [illegible] بن ثور

لقد أمرت بالبخل أم محمد — فقلت لها حثي على البخل أحمدا

محمد واحمد ابنا الشاعر وحثه حرضه ترجمہ بتحقیق میری زوجہ ام محمد نے مجھکو بخل وخست کا حکم کیا سو مین نے اوسکو کہا کہ تو بخل پر اپنے بیٹے احمد کو اشتعال دے کیونکہ وہ تجھسا بخیل ہے اور مین تو سخاوت پیشہ ہون مجھپر تیرا کچھہ اثر نہو گا۔

فاني امرؤ عودت نفسي عادة — وكل امرئ جار على ما تعودا

ترجمہ کیونکہ مین ایک ایسا شخص ہون کہ مین نے اپنی عادت سخاوت کر رکھی ہے اور ہر شخص اپنی عادت کے موافق چلتا ہے۔

أحين بدا في الرأس شيب وأقبلت — إلي بنو عيلان مثنى وموحدا
رجوت سقاطي واعتلالي ونبوتي — وراءك عني طالقا وارحلي غدا

الهمزة للانكار والفعل المنكر رجوت واراد ببني عيلان بني قيس بن عيلان . والسقاط مصدر ساقط الرجل اذا لم يبال بالخير ونبوتي من نبا السيف اذا كل واخطأ ولم يقطع شيئا ترجمہ کیا جبکہ آثار پیری یعنی موی سفید میرے سر پر ظاہر ہوگئے اور بنی قیس بن عیلان ایک ایک اور دو دو متواتر حاجتمندانہ میرے پاس آنے لگے ایسے وقت مین تو میرے امور خیر سے بے پرواہونے اور مہمانون کے ٹالدینے اور میری کند ہونیکی امید رکھتی ہے سو ایسا نہو گا اب مجھسے تو اسیوقت دور ہوجا اور پیچھے کو ہٹ جا ایسے حالمین کہ تجھپر طلاق ہے اور کل کو اپنے باپ کے گہر لد جا۔ وقال آخر

اني وان لم ينل مالي مدى خلقي — فياض ما ملكت كفاي من مال

المدى الغاية ترجمہ مین بیشک اوس مال کا بخشنے والا ہون جو میری قبضہ مین ہے اگرچہ میرا مال میری سرشت فیاضانہ کی نہایت کو نہین پہونچتا ہے یعنے جسقدر سخاوت کو میرا دل چاہتا ہے اوتنا مال میرے پاس نہین ہے۔

لا احبس المال الا ريث أتلفه — ولا تغيرني حال الى حال

الريث القدر القليل من اللبث ترجمہ مین اپنے مال کو اپنے پاس صرف اسقدر روکتا ہون کہ اوسکو خرچ کرڈالون اور مجھکو ایک حالت دوسری حالت کی طرف نہین پلٹتی یعنے افلاس میری سرشت سخاوت کو نہین بدلتا۔ وقال سوادة اليربوعي

ألا بكرت مي علي تلومني — تقول ألا أهلكت من انت عائله

مي ترخيم ميتة في غير موضع النداء ترجمہ سن اے مخاطب میری زوجہ میہ میرے پاس صبحکو ملامت کرتی ہوئی آئی وہ یہہ کہتی تہی کہ سن تو نے اپنی فضول خرچی سے اوسکو ہلاک کر دیا جسکا تو عیال دار ہے مثل اولاد واہلخانہ کے۔

ذرینی فان البخل لا یخلد الفتی ٭ ولا یہلک المعروف من ہو فاعلہ

ترجمہ مین نے اوسکو جواب دیا کہ تو مجکو چھوڑ کہ خوب داد و دہش کرون کیونکہ بخیلی مرد بخیل کو ہمیشہ زندہ نہین رکہتی اور جود و سخا مرد سخی کو ہلاک نہین کرتی پس خست و بخل کے اختیار کرنیسے سواے بدنامی کی اور کیا فائدہ ہی۔ وقال حطائط ابن یعفر اخو الاسود بن یعفر النہشلی

حطائط ابن یعفر

تقول ابنة العتاب رہم حربتنا ٭ حطائط لم تترک لنفسک مقعدا

حربہ سلبہ مالہ - وحطائط منادی - ورہم بالضم بنت العتاب ام الشاعر وقیل زوجتہ ترجمہ مسماۃ رہم عتاب کی بیٹی مجھسے کہتی ہی کہ اے حطائط تونے ہمارا مال چھین لیا تونے اپنے لیے کوئی آرام پانیکی جگہہ نہین چھوڑی یعنے تو مسرف ہی۔

اذا ما افدنا صرمة بعد ہجمة ٭ تکون علیہا کابن امک اسودا

الصرمة ما زاد علی العشرین [illegible] والہجمة [illegible] - والافادة بمعنی الاستفادة ترجمہ جبکہ ہم ایک گلہ شتران بعد دوسری گلہ کے حاصل کرین تو تو اوسکو نقصان پہونچانی اور تلف کرنیکے لیے مثل اپنی بہائی اسود کے ہو جاتا ہی۔

فقلت ولم اعی الجواب تبینیہ ٭ اکان الہزال حتف زید واربدا

الجواب منصوب بنزع الخافض ای لم اعی بالجواب - وزید واربد کانا سیدین کریمین فی بنی نہشل - والحتف الموت ترجمہ سو مین نے اوس سے کہا اور اوسکے جواب سے عاجز نہوا کہ یہ امر خوب ظاہر ہی دیکہہ لے کہ سبب موت میان زید و اربد کا جو اپنی مال کو ضیافت مہمانان مین خرچ کرتے تہے کیا گرسنگی اور لاغری تہی یعنے نہتی پس بخل محض فضول ہی۔

ارینی جوادا مات ہزلا لعلنی ٭ اری ما ترین او بخیلا مخلدا

ترجمہ تو مجکو ایسا سخی دکہا کہ بہوک سے لاغر ہو کر مر گیا ہو یا بخیل ہمیشہ زندہ رہا ہو اوسکی بعد شاید میری راے بہی در باب مذمت جود تیری سی ہو جاوے مگر ایسا ہونا معلوم۔

وقال المقنع الکندی

مقنع الکندی

نزل المشیب فاین تذہب بعدہ ٭ وقد ارعویت وحان منک رحیل

ترجمہ بڑہاپا اوتر آیا سو اب اوسکی بعد تو کہان جاتا ہی اور تو نے بیشک راہ حق سے روگردانی کی اور تیری کوچ کا وقت قریب آگیا ہی۔

کان الشباب خفیفة ایامہ ٭ والشیب محملہ علیک ثقیل

ترجمہ جوانی کی دن ہلکی پہلکی تہی یعنے ایام نشاط تہے اور بڑہاپی کا بہاری بوجہہ مجہپر سخت گران ہی کہ اوسمین کوئی بات خوشی کی نہین ہی۔

لیس العطاء من الفضول سماحة ٭ حتی تجود وما لدیک قلیل

ترجمہ زائد از حاجت مین سے دینا کچھ سخاوت نہین ہے یہانتک کہ تو ایسے حال مین بخشش کرے کہ جو تیری پاس ہے وہ تہوڑا رہگیا ہو اور تیری حاجت روائی کو بھی کافی نہو۔ وقال جُوَیَّۃ بن النضر جویۃ کسمیۃ جاہلی۔

قالت طُريفةُ ما تبقى دراهمنا	وما بنا سرفٌ فيها ولا خُرُقُ

طریفۃ مصغر علم امرءۃ۔ والسرف الاسراف۔ والخرق کعنق ان لا تحسن التصرف فی الامور ترجمہ میری زوجہ طریفہ نے کہا کہ ہماری درہم ہماری پاس ٹہرتے نہین ہین اور حال یہہ کہ ہم اون دراہم مین نہ فضولخرچی کرتے ہین اور نہ ناواقفانہ کام۔

انّا اذا اجتمعت يوما دراهمنا	ظلّت الى طرق المعروف تستبقُ

ترجمہ ہم بیشک ایسی قوم ہین کہ جب کسی روز ہماری درہم فراہم ہوجاتے ہین تو وہ بہلائی کی راہونکی طرف ایکدوسرے سے آگے جاتے ہین۔

ما يألف الدرهم الصيّاح صُرّتنا	لكن يمرّ عليها وهو منطلقُ

ترجمہ بڑی جہنکار والے درہم ہماری تہیلی سے الفت نہین کرتے اور اوسمین دیر تلک نہین رہتے مگر اوس تہیلی پر چلتے ہوے گزر جاتے ہین۔

حتى يصير الى نذلٍ يخلّده	يكاد من صرّه ايّاه يمزّقُ

النذل بالنون فالذال المعجمۃ الخسیس اللئیم۔ والانمزاق الانشقاق۔ وصرہ حبسہ فی الصرۃ ترجمہ وہ درہم یہانتک چلتے ہین کہ وہ ایسے بخیل کے پاس پہونچین جو اونکو اپنی تہیلی مین ہمیشہ کیلیے قید رکہے کہ اوسکی تہیلی مین دیر تلک رہنے سے وہ پہٹ جانیکی قریب ہوجاتے ہین۔ وقال زرعۃ بن عمرو

وارملةٍ تنوء على يديها	من الضرّاء او قصص الهزال

الارملۃ تانیث الارمل وہو الذی نفد زادہ ای المحتاج۔ وتنوء تنہض۔ والقصص محرکۃ مصدر قصۃ الموت اذا قرب منہ وکلمۃ او بمعنی الواو ترجمہ اور بہت سی محتاج عورتین ہین جو بسبب سختی اور فقر اور ناتوانی کے اور بباعث قرب موت کے اٹہنے کیلیے اپنے دونون ہاتہونکو سہارا دیکر کہڑے ہوتے ہین۔

خالطت بغثّها سمني فاضحت	شريكة من يعدّ من العيال

الغث المہزول۔ والسمن نقیض الہزال واراد بہ ما یورث السمن من الطعام ترجمہ کہ مین نے اوسکی دبلی جسم مین اپنی غذا جو سبب فربہ ہونیکا سا تہا ملادی یعنی اوسکو کہانا کہلادیا اور وہ اون لوگونکی جو میرے عیال شمار کیے جاتی ہین ساجہی ہو گئی۔

وافنتني الليالي امّ عمرو	وحنْيٌ في القناة وارتقال
وترتيني الصغير الى صداه	وتاميلي هلالا عن هلال

اراد باللیالی الحوادث فان اکثرہا یکون فیہا۔ والحلل الحلول عطف علی اللیالی والقناۃ القامۃ تشبیہا وہی المنارۃ والمدی انتہی غایتہ

بدل من ضمير المتكلم باعادة الجار داراد به نفسه - والازجاء السوق الضعيف - والوجا رقة الخف والحافر والقدام لكثرة السير - والدقاق جمع دقيقة اراد بها
المهزول حال ترجمه وه قافله ايسى مرد كى يعنے ميرى پاس پهونچا جو اونٹنيونكو باوجود اونكى سوده پائى كے تيز هنكاتا هى ايسى حال مين كه وه بهت لاغر هين
يعنے وه بڑا سفر پيشه هى جو [illegible] كے نزديك پسنديده امر هى اور ناقه نائم فربه كے اوسكى نيزه سركم بخشى لگتى هى كه اونكو مهمانونكيلئے ذبح كرتاهى يعنى وه نهايت سخى هى

وللطير منها فرثها وجنينها	فالمقوم منها بالمراجل طبخة

الضمير فى منها للمطى على اكتساب التانيث من المضاف اليه اولان الفصيل قد يستوى فيه الجمع والمفرد - والمرجل القدر - والفرث السرقين فى الكرش - والجنين
ما فى البطن من الولد ترجمه جبكه فربه ناقه كو ذبح كرتاهى سو تمام قوم كو اوسمين سى بقدر ايك دفعه كى پكانيكو گوشت ملتاهى كيونكه بسبب سفر دائمى كى بار بار نهين
پكاسكتے يا يه كه بسبب كثرت قوم كے صرف اسيقدر ملتاهى اور وه ذخيره نهين كرتاهى اور پرندونكو اوس فربه ناقه كى شكنبه يعنى اوجهڑى كا گوبر اور وه بچه جو اوسكى شكم سے
نكلتاهى ملتاهى - وقال ملحة الجرمى هو بكسر الميم شاعر جاهلى من بنى جرم بن عمرو بن الغوث بن طيى -

فلم تختلط منه بلحم ولا دم	فتى عزلت عنه الفواحش كلها

العزل الابعاد ترجمه وه يعنى ميں ايسا جوان كريم هى كه اوس سے تمام برى باتين دور كيگئى هين سو اون برائيون سے كوئى برائى اوسكى گوشت اور
خون مين نهين هى -

علائقها منه بجذع مقوم	كان زرود القبطرية علقت

الزر بالفارسية گوى گريبان وبالهندية گهنڈى يجمع على زرور وازرار - والقبطرية بضم القاف ثياب بيض من كتان والعلائق جمع علاقة والجذع
عمود الشجر ترجمه اپنے قد كى لمبائى كى تعريف كرتاهى كه گويا اوسكى كتانكى لباسكى گهنڈيونكى علاقى ايك سيدهى شهتير پر باندهى گئى هين يعنے وه بمنزله سيدهى
شهتير كے دراز هى

سموم كحر النار لم يتلثم	عملس اسفار اذا استقبلت له

العملس من اسماء الذئب يوصف بشدة العدو والجرءة - وتلثم الرجل اذا انجز و انكسر ترجمه وه شخص تيزى اور جرأت مين سفرونكا بهيڑيا هى جبكه اوسكى
سامنے لو مثل آتش سوزان كے آتى هى تو اپنے اراده سے عاجز نهين هوتاهى -

سرى الليلة الظلماء لم يتهكم	اذا ما دعى اصحابه بجبينه

رماه به وبنفسه وبجبينه [illegible] وتهكم الرجل اذا غضب وندم ترجمه جبكه اوسكے يار اوسكو شب تاريك كے سفر مين آگے كرليتے هين تو
وه ناراض اور پشيمان نهين هوتا بلكه بخوشى اختيار كرتاهى -

بطين من الجولان كتاب اعجم	كان قرادى زوره طبعتهما

القرادى بضم القاف دويبة معروفة يقال لها بالفارسية كنه وبالهندية چيچڑى وكلنى - والزور بالفتح الصدر واستعير لحلمتى الثديين - والتبة [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

وقال آخر قال ابو زید ہو الاحمر المری الذی احرقہ الحجاج باحجاہ ہکذا فی مجموع شمس الخلافۃ۔

کریم رای الاقتار عارا فلم یزل ۔۔۔ اخا طلب للمال حتی تمولا

الاقتار نقیض الاکثار یقال اقتر علی اہلہ اذا ضیق علیہم فی الانفاق ترجمہ وہ ایک سخی ہے کہ اوسنے اپنی عیال پر تنگی نفقہ اور افلاس کو ننگ و عار سمجھا سو ہمیشہ طالب مال رہا یہان تلک کہ مالدار ہو گیا۔

فلما افاد المال عاد بفضلہ ۔۔۔ علی کل من یرجو جداہ مؤملا

الافادۃ بمعنی الاستفادۃ۔ وعاد بہ علیہ اذا انعم بہ علیہ والجدی النعمۃ ترجمہ سو جب اوسنے مال کما لیا تو زائد از حاجت اوسنے ہر شخص کو جو اوسکی بخشش کی آس کرنیوالا تھا دے ڈالا۔

وقال ابو تمام لما اتی یزید بن عبد الملک بآل المہلب قام کثیر بین یدی یزید فقال یمدحہ لیعفو عنہم

حلیم اذا ما نال عاقب مجملا ۔۔۔ اشد العقاب او عفا لم یثرب

نال من عدوہ اذا غلبہ واخذہ۔ واجمل الرجل اذا اتی بفعل جمیل۔ والتثریب الملامۃ ترجمہ ای یزید تو وہ بردبار ہے کہ جب وہ دشمن پر غالب آدے تو اوسکو سخت سزا بطور نکوکاری و نیک نیتی دیتا ہے یا اوس سے درگزر کرتا ہے کہ اوسکو ملامت تلک نہین کرتا۔

فعفوا امیر المؤمنین وحسبۃ ۔۔۔ فما تکتسب من صالح لک یکتب

ترجمہ سو ای امیر المؤمنین تو اونکا قصور معاف کر دے اور اس مین ثواب کی امید رکھ کیونکہ جو نیک کام تو کریگا تیرے نامہ اعمال میں لکھا جاویگا۔

اساؤا فان تغفر فانک اہلہ ۔۔۔ وافضل حلم حسبۃ حلم مغضب

ترجمہ اون لوگون نے بری کام کیے سو اگر تو بخشدے تو تو اوسکی لائق ہے اور اچھی بردباری بلحاظ ثواب کے اوس شخص کی بردباری ہے جو خشمناک کیا گیا ہو۔

وقال یزید بن الجہم الہلالی

تسائلنی ہوازن این مالی ۔۔۔ وہل لی غیر ما اتلفت مال

ترجمہ مجھسے میری قوم ہوازن پوچھتی ہے کہ تیرا مال کہان ہے اور حال یہ ہے کہ میرے پاس کوئی مال سوا اوسکی جو مین نے خرچ کر ڈالا نہین ہے۔

فقلت لہا ہوازن ان مالی ۔۔۔ اضر بہ الملمات الثقال

الملمۃ المصیبۃ النازلۃ ترجمہ سو مین نے اونسے کہا کہ ای بنی ہوازن میری مال کو لوگونکی سخت مصیبتون نے فنا کر دیا یعنی وہ مال ضیافت مساکین اور لوگون کے تاوانون اور دیتون مین بالکل خرچ ہو گیا۔

اضر بہ تعمم ونعم قدیما ۔۔۔ علی ما کان من مال وبال

انتصب قدیماً علی الظرف۔ ولنعم حرف وضع للایجاب وقد جعلہ الشاعر منقولاً الی باب الاسماء وہو فاعل لاغر ونعم الثانی مبتدء والخبر وبال ترجمہ میری مال کو میری ہان کہنے نے ہلاک کردیا یعنے جسنے مجھسے جو کوئی چیز مانگی اوسکے جواب مین ہان کہکر فوراً دیدالی اور مین کسیکی سوال کے جواب مین نہین نہین کہتا۔ اور میرے ہان کہنے سے مالکو نقصان پہونچنا کچھہ عجب نہین ہے کیونکہ کلمہ ہان مال پر جسقدر موجود ہو ہمیشہ وبال اور باعث زوال رہاہے مثل ہے قول لاید فع البلاء قول نعم بزیل النعم

اعرابی

وقال اعرابی

الا فتی نال العلی بہمہ ٭ لیس ابوہ بابن عم امہ ٭ تری الرجال تہتدی بامہ ٭

الالف للاستفہام دخل علی النافیۃ ومعناہ التمنی۔ وقولہ لیس ابوہ بابن عم امہ معناہ ما ورد فی الخبر اغتربوا لاتضووا من اضوی الرجل اذا اتی بولد ضاو ای ضعیف والام بالکسر الطریق ترجمہ کیا ایسا کوئی جوان نہین ہے کہ بلند نامیکی کامونکو اپنی ہمت عالی سے حاصل کرے اور اوسکا باپ اوسکی ماکی چچا کا بیٹا نہو یعنے قوی ہو ضعیف نہو کیونکہ اونکا اعتقاد اور تجربہ یہ تہا کہ جب والدین باہم قریب رشتہ دار ہون تو اولاد ضعیف ہوتی ہے۔ اور وہ ایسا عالی ہمت ہو کہ تمام لوگ اوسکی طریقہ اور روش کو اپنا پیشوا بناوین۔ خلاصہ یہ کہ مین آرزو کرتا ہون کہ کوئی ایسا شخص ہو۔

ابن المولی

وقال ابن المولی لیزید بن حاتم بن قبیصۃ بن المہلب بن ابی صفرۃ

	واذا تباع کریمۃ او تشتری		فسواک بائعہا وانت المشتری

ترجمہ جبکہ خصائل حمیدہ فروخت کیجاوین اور خریدی جاوین تو تیرے سوا اور لوگ بائع ہونگے اور تو مشتری ہوگا یعنے اچھی عادتون اور نیک کامون کا جیسا تو قدردان ہے ایسا اور کوئی نہین ہے۔

	واذا توعرت المسالک لم یکن		منہا السبیل الی نداک باوعر

التوعر صعوبۃ المرور ترجمہ اور جبکہ خیر کی راہین دشوار گزار ہو جاوین بسبب زمانہ کی سختیونکی تو اون راہونسی تیری سخاوت کیطرف راہ دشوار گزار نہوگی بلکہ سہل الوصول ہوگی۔

	واذا صنعت صنیعۃ اتممتہا		بیدین لیس نداہما بمکدر

ترجمہ اور جبکہ تو کسی پر احسان کرتاہے تو اوسکو تو اپنے دونون ہاتہونسے جنکی سخاوت غبار منت سے مکدر نہین ہے کمال کو پہونچا دیتاہے۔

	واذا ہممت لمعتفیک بنائل		قال الندی فاطعتہ لک اکثر

المعتفی السائل۔ والنائل العطاء والفاء زائدۃ والجملۃ علی مفعول القول کما فی قولہ وقائلۃ خولان فانکح فتاتہم والحسن علی التکلم والضمیر المنصوب بالہم المستفاد من ہممت۔ واکثر صیغۃ امر من اکثر اذا اتی بکثیر ویحتمل ان یکون جملۃ فاطعتہ معترضۃ والطعت علی الخطاب لک متعلق بقال ترجمہ پہلی صورت اول مین یہ ہوگا کہ اور تو جب اپنے سائلونکی بخشش وعطا کا قصد کرے تو خود بخشش کہتی ہے کہ مین نے تیری قصد کی اطاعت کی اسقدر زیادہ چاہئے بخشش کر اور دوسری صورت مین یہ

ترجمہ ہوگا کہ بخشش تجھسی کہتی ہی کہ خوب بخشش کر اور تو اوسکا کہنا پذیر کرتا ہی۔

یا واخذ العرب الذی ما ان لهم	من مذهب عنه ولا من مقصر

الضمیر المجرور فی لهم للعرب وفی عنه للواحد۔ والمذهب المفر۔ والمقصر الموقف ترجمہ مین اوس یگانۂ عرب کو پکارتا ہون جس سے عرب کو کوئی جائے پناہ اور رفیا نگاہ نہین ہی یعنے وہ تمام عرب پر محیط ہی۔ وقال المعدل بن عبد الله اللیثی وکان اخذ بجرم فکفل عنه نهس بن ربیعة العنکی وحمله وکساه واسلم نفسه فقال له المعدل اخیرک بین ان امدحک وامدح قومک فاختار استدامح قومه فانشد۔

جزی الله فتیان العتیک وان نأت	بی الدار عنهم خیر ما کان جازیا

ترجمہ خداوند تعالی جوانان بنی عتیک کو سب سے بہتر جزا خیر دی اگرچہ میرا گھر اونسے باعتبار فاصلہ و نسب کے دور ہی اور اسلیے مجکو اونسے بعوض مدح کے امید منفعت کے نہین ہی حاصل یہ ہی کہ میری تعریف سچی ہی غرض آمیز نہین ہی۔

هم خلطونی بالنفوس واکرموا الصحابة لما حم ما کنت لاقیا

اراد بالنفوس الاحیاء۔ والصحابة الرفاقة والرفقاء۔ وحم الشی جهولا قدر ترجمہ اونہون ہی نے مجکو زندون مین شامل کر لیا اور حق رفاقت یار فیقونکی ایسے وقت مین خوب تعظیم کی جبکہ میری لیے وہ مقدر ہو گئین جنسے مین ملنے والا تھا یعنے مصائب ہوتے کے۔

هم یفرشون اللبد کل طمرة	واجرد سباح یبذ المغالیا

اراد یفرش اللبد وضع السرج۔ وکل منسوب بنزع الخافض۔ والطمرة الفرس الوثاب۔ والاجرد القصیر الشعر من الخیل۔ والبذ بالموحدة فالمعجمة الغلبة۔ والمغالی بالفتح من غالی السهم اذا ارتفع فی ذهابه وتجاوز الغایة ترجمہ اونکی شہسواری کی تعریف کرتا ہی کہ وہ لوگ ہر گھوڑی لنبیان لینے والی اور کوتاہ مو نرم رفتار پر زین باندھتے ہین جو تیز رو ہین اوس تیر سے بھی غالب ہی جو بلند ہو کر نشانہ سے بڑہ جاتا ہی۔

طعامهم فوضى فضا فی رحالهم	ولا یحسنون السر الا تنادیا

قوم فوضی اذا کانوا منتشرین۔ والفضا المختلط۔ والرحال المنازل۔ والسر منصوب علی الظرفیة ای فی السر ترجمہ اونکا کہانا اونکی فرودگاہوں مین پہیلا ہوا ہی جسکا جی چاہی کہائے اور جب کسی پر احسان کرتے ہین تو پوشیدہ نہین کرتے بلکہ علم کہلا تا کہ اور طالبان احسان سنکر اطراف سی آجاوین۔

کأن دنانیرا علی قسماتهم	اذا الموت للابطال کان تحاسیا

القسمات الوجوه۔ والتحاسی الشرب بلا تکلف وارادبه المشروب ترجمہ جبکہ موت دلیرونکا شربت بی تکلف ہو اور لڑائیونکا بازار گرم ہو تو وہ اوس وقت ایسی خوش چہرہ ہوتے ہین کہ گویا اشرفیان اونکی چہرون پر رکہی ہوئی ہین یعنے ایسی نازک وقت مین اونکی چہری کندن سے چمکتے ہین وقال اعرابی

معدل بن عبد الله

اعرابی

وزادٍ وضعتُ الکفّ فیہ تانُّسا　　　　وما بی لولا انسۃُ الضیف من اکلِ

التانس الاستیناس ترجمہ بہت سی توشے ایسے ہوتی ہین کہ مین اونمین ہاتہہ صرف بلحاظ موافقت وانس مہمانکے ڈالتا ہون اور اگر مجکو خیال انس مہمان نہو تو میں کچہہ نکہاؤن۔

وزادٍ رفعتُ الکفَّ عنہ تکرُّما　　　　اذا ابتدر القومُ القلیلَ من الثُّفلِ

الثفل بقیۃ الطعام ورزالہ ترجمہ اور بہت سی توشے ہین کہ مین نے اپنا ہاتہہ اوس سے براہ کرم وعالی ہمتی اوٹہا لیا جبکہ بسبب قحط سالیکی اور لوگ بچی کہچی اور کم قیمت کہانیکی طرف ایک دوسرے کی آگے دوڑنے لگین۔

وزادٍ اکلناہ ولم ننتظر بہ　　　　غدًا انّ بخل المرء من اسوءِ الفعلِ

ترجمہ اور بہت سی توشے ہمنے کہائی اور کل کیلیے نرکہی کیونکہ بیشک آدمی کا بخل بدترین کام کی قسم سے ہے۔ وقال بعضہم

لقلّ عارًا اذا ضیفٌ تضیّفنی　　　　ما کان عندی اذا اعطیت مجہودی

فاعل قل ماکان۔ والمجہود الجہد ترجمہ جبکہ کوئی مہمان میرا مہمان اترتا ہے اور مین اوسکو بقدر اپنی طاقت کے دون تو مجکو جو مال میری پاس ہے وہ بسبب عار رونگ نہین ہو سکتا یعنے میری طرف سے کچہہ عار عائد نہین ہوتی اگرچہ پیش کردہ تہوڑا ہی ہو۔

جہدُ المقلِّ اذا اعطاک نائلہ　　　　ومکثرٌ فی الغنی سیّان فی الجودِ

المقل قلیل المال عند المکثر ومکثر مجرور معطوف علی المقل۔ والسی المثل ترجمہ مفلس اور قلیل المال کا بقدر اپنی طاقت کی دینا جبکہ وہ تجکو عنایت کرے اور غنی کثیر المال کا اپنی مقدور کے موافق دینا بخشش مین برابر ہین کیونکہ ہر یک نے مقدور بہر دیا۔ وقال خلف بن خلیفۃ مولی قیس بن ثعلبۃ ویقال لہ الاقطع لانہ قطعت یدہ بسرقۃ انہم بہا اسلامی یمدح آل شیبان بن ثعلبۃ بن عکابۃ

عدلتُ الی فخر العشیرۃ والہوی　　　　الیہم وفی تعداد مجدہم شغلُ

ترجمہ مین سب لوگونسے اعراض کرکے ایسی قوم کیطرف متوجہ ہوا جو تمام کنبہٴ بنی بکر بن وائل کی فخر ہے اور میری دلی رغبت اونہین کیطرف ہے اور اونکی عزت وبزرگی کا شمار کرنا ایک نہایت بڑا کام ہے۔

الی ہضبۃٍ من آل شیبان اشرفت　　　　لہا الذروۃ العلیاء والکاہل العبلُ

بدل سے فخر العشیرۃ باعادۃ الجار۔ والہضبۃ الجبل الطویل المنیع۔ واشرف ارتفع۔ والذروۃ بالضم والکسر علی کل شئی۔ والعبل الضخم ترجمہ میں متوجہ ہوا ایک لمبے اور بلند پہاڑ آل شیبان کیطرف جسکی بلند تر چوٹی اور کہانی اور طیار ورفرہ دوش بہت اونچا ہے یعنے وہ لوگ بلند مرتبہ اور صاحب شرف رفیع ہین۔

الی النفر البیض الاُلاءِ کانہم　　　　صفائح یوم الروع اخلصہا الصقلُ

کسی مقام پر غضبناک ہو جاوین تو خونریزی ارزان و بکثرت ہوتی ہے۔

لنا فیہم حصن حصین و معقل	اذا اخرک الناس المخاوف والازل

المخاوف جمع مخافۃ۔ والازل الشدۃ ترجمہ اون لوگوں میں ہمارے لیے مضبوط قلعہ و جائے پناہ ہے جبکہ خوف اور مصائب کی سختیاں لوگوں کو اونکی جگہہ سے ہلادین

لعمری لنعم الحی یدعو صریخہم	اذا الجار والماکول ارہقہ الاکل

اور مضطرب کردین المخصوص بالمدح محذوف۔ والصریخ المغیث۔ وکنی بالماکول عن الضعیف وبالآکل عن الظالم۔ وارہقہ بمعنی رہقہ ای غشیہ ترجمہ اپنی زندگی کی قسم وہ لوگ نہایت اچھی قوم ہے کہ اونمین کا فریادرس فریادی کو فریادرسی کیلیے اوسوقت اپنے پاس بلاتا ہے جبکہ ہمسایہ اور ضعیف کو ظالم دبالے اور ڈھانک لے۔

سعاۃ علی افناء بکر بن وائل	وتیل اقاصی قومہم لہم تبل

سعی علیہ اذا خدمہ وقام بامرہ۔ والافناء جمع فنا وہو اسم امام الدار وارادبہا البطون المتفرقۃ فی الاماکن البعیدۃ۔ والتبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ الوتر والحقد۔ والاقاصی الاباعد ترجمہ وہ لوگ بطون بکر بن وائل کی کارساز اور سردار ہین اور جو لوگ انکی قوم کے اونسے دور رہتے ہین یا انسے نسب مین دور ملتے ہین اونکا کینہ اور دشمنی بالکل نہین کا کینہ ہے یعنے جو اونکا ادنی منتسب ہے اونکو انکا قریب رشتہ دار ونکی موافق کرتے ہین ۔۔

اذا طلبوا ذحلا فلا الذحل فائت	وان ظلموا اکفاءہم بطل الذحل

الذحل بالمعجمۃ فالمہملۃ الوتر۔ والفائت السابق ترجمہ جبکہ وہ لوگ کسی قوم سے کینہ کشی کرتے ہین تو اونکی کینہ کشی ضائع نہین جاتی اور اپنے مقصود پر ین کامیاب ہوتے ہین اور اگر وہ لوگ اپنی ہمسرون پر ظلم کرتے ہین تو اونسے انتقام لینا ضائع جاتا ہے کوئی اونسے ظلم کا انتقام نہین لے سکتا۔

مواعیدہم فعل اذا ما تکلموا	بتلک التی سمیت وجب الفعل

تلک اشارۃ الی کلمۃ نعم۔ والتسمیۃ بمعنی القول ترجمہ اونکی وعدی بعینہ فعل ہے صرف قول نہین ہین جبکہ کسی کام کے کرنیکے لیے ایسا کلمہ کہین کہ جب وہ کلمہ زبان پر آجاوے تو اوس کام کا کرنا اونپر ضروری اور واجب ہو جاوے۔ یعنے ہان۔

بحور تلاقیہا بحور غزیرۃ	اذا زخرت قیس واخوتہا ذہل

الغزیر الکثیر وزخر الماء اذا تلاطم ترجمہ جبکہ بنی قیس اور اونکے ہمراہی بنی ذہل مثل دریائے ذخار کے جوش مین آتے ہین تو وہ مثل بڑی سمندر ونکے ہوتے ہین جنمیں اور بڑے سمندر ملجاوین۔

وقال آخر

عادوا مروءتنا فضلل سعیہم	ولکل بیت مروءۃ اعداء

الفضل من المعاداۃ۔ والمروءۃ کسعوبۃ مصدر مرء الرجل ککرم اذا صار ذا کمالات انسانیۃ من لین الخلق والجود ونحوہما۔ والتضلیل الابطال ترجمہ اون

حبیب بن عوف

[illegible]

بن اسمعیل

[illegible]

الدین

[illegible]

قاعدہ ہی کہ زور کا گھمنڈ انسان کو گمراہ کردیتا ہی مگر میر ممدوح ایسا نہین ہی۔

وقال ابن الزبیر الاسدی یفضل محمد بن مروان علی عبد العزیز اخیہ

لا یجعلن منّا ذا سُرَّۃٍ	ضخمًا سُرادقہ عظیم الموکب
کالعُربتین السیوف سُرادقا	یمشی برایتہ کمشی الانکب

المندن کو عظیم کثیر اللحم الثقیل البلید و اراد بالسرۃ الناتیۃ فان ذا السرۃ معجب فی نفسہ و اراد بھا عظم البطن۔ والموکب کبان الابل للزینۃ۔ والانکب من یکون احد منکبیہ ارفع من الآخر وکنی بہ عن المتکبر ترجمہ تو ایک شخص بڑی شکم اوٹھی ہوئی ناف والیکو جسکے خیمہ بلند اور شتر سواران اردلی بہت ہین مثل ایک شخص روشن رو کے جسکی خیمے تلوارین ہین جنکے وہ سایہ مین ہمیشہ رہتا ہی اور جو اپنی جھنڈیکو لیکر بباعث جوش شجاعت اکڑتا ہوا او متکبر انہ چلتا ہو مت سمجھ یعنی عبد العزیز آرام طلب اور زینت پسند ہی اور محمد مرد سپاہی جنگجو ہی سو تو اول کو دوسریکی مانند مت سمجھ

فتح الالہ بشدّۃ لک شدّھا	ما بین مشرقھا وبین المغرب

شدہا منصوب علی المفعولیۃ من فتح۔ والضمیر المجرور للارض ترجمہ ای ممدوح خداوند تعالی نے تیری ایک حملہ سی حملہ تمام روی زمین کا درمیان اوسکی مشرق و مغرب کے فتح کردیا

جمع ابن مروان الاغرّ محمّدٌ	بین ابن اشترھم وبین المصعب

ترجمہ ابن مروان روشن رو نے جسکا نام محمد ہی درمیان اونکی ابن اشتر نخعی اور مصعب بن الزبیر رض کے قتل کیا اونکی ممالک مفتوحہ کے جمع کردیا۔

وقال ابو تمام دخل اعشی بنی ربیعۃ علی عبد الملک بن مروان فقال لہ یا ابا المغیرۃ ما بقی من شعرک فقال یا امیر المومنین لقد بقی منہ وذھب ولی الذی اقول الصواب اعشی بنی ابی ربیعۃ فانہ عبد اللہ بن خارجۃ بن حبیب بن قیس بن عمرو بن حارثۃ بن ابی ربیعۃ بن ذہل بن شیبان۔

وما انا فی حقی ولا فی خصومتی	بمہتضم حقی ولا قارع سنّی

الاہتضام الظلم والغضب متعد والمہتضم اسم مفعول و قرع سنہ حرقہ ندامۃ علی ما فعل ترجمہ مین اپنی حق مین جو کسی پر واجب ہی مغضوب الحق نہین ہون اور نہ اپنی کسی سے جھگڑا اور تکرار کرنے مین دانت پیسنے والا اور شرمندہ۔

ولا مسلمٍ مولای عند جنایۃ	ولا خائفٍ مولای من شرّ ما اجنی

عطف علی مہتضم والمسلم تارکہ دخذلہ والمولی ابن العم والحلیف ترجمہ اور نہ مین اپنی چچا کی بیٹے یا اپنی ہم عہد کو اوسکی مجرم ہو جانیکی وقت چھوڑنے والا ہون بلکہ اوسکی حمایت اور امداد کرنی والا ہون اور اوسکا شریک رہتا ہون اور نہ مین اپنی برادر عزیز اور حلیف کو اپنی جرم سے ڈرانیوالا ہون کہ اپنا تاوان

اوسپر ڈالون اور اپنی اعانت اور حمایت مین اوسکو مصائب جنگ مین مبتلا کرون بلکہ مین خود اپنی تاوان کا تحمل کرتا ہون اور خود لڑتا ہون۔

وانّ فؤادا بین جنبیّ عالمٌ	بما ابصرت عینی وما سمعت اذنی

ترجمہ اور بیشک وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن کے درمیان ہے اوس چیز کی حقیقت جسکو میری آنکھہ نے دیکھا ہے اور میرے کان نے سنا خوب جانتا ہے

وفضّلنی فی الشعر واللبّ انّنی	اقول علی علمٍ واعرف ما اعنی

ترجمہ اور مجکو شعر اور عقل مین اسبات نے برائی دی ہے کہ مین بیشک خوب سمجھکر کہتا ہون اور اپنے کلام کے مطلب کو خوب جانتا ہون۔

واصبحت اذ فضّلت مروان وابنہ	علی الناس قد فضّلت خیر ابٍ وابن

ترجمہ اور جبکہ مین نے مروان اور اوسکے بیٹے کو تمام لوگون پر فضیلت دی تو مین ایسی حال مین ہوگیا کہ مین نے سب سے عمدہ باپ اور عمدہ بیٹے کو فضیلت دی

ایضاً

وقال ایضاً فی سلیمٰن بن عبد الملک

اتینا سلیمان الامیر نزورہ	وکان امرأ یُحبی ویُکرم زائرہ

ترجمہ ہم امیر سلیمان کے پاس بقصد ملاقات آئے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اوسکا ملنے والا بخشش دیا جاتا ہے اور اوسکی تعظیم بھی کیجاتی ہے۔

اذا کنت بالنّجوی بہ متفرّدا	فلا الجود مخلیہ ولا البخل حاضرہ

اراد بالنجوی الخلوۃ۔ واخلاہ ترکہ ترجمہ جبکہ تو گوشہ تنہائی مین تنہا اوسکے پاس ہو تو بخشش وعطا اوسکو تنہا نہین چھوڑتی بلکہ اوس خلوت مین بھی اوسکے ساتھہ رہتی ہے اور بخل اوسکے پاس آتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ شخص بالطبع سخی ہے اوسکی سخاوت بطور ریا نہین ہے کہ لوگون کے روبرو بخشش کرے اور تنہائی مین کچھہ نہ دے

کلا شافعی سؤالہ من ضمیرہ	عن الجہل ناہیہ وبالحلم امرہ

من ضمیرہ حال۔ وانما ثنّی الشافع لان العرب تزعم ان الفعل یتاکد بالاثنین ترجمہ اوسکے سائلون کو دونون سفارش کرنیوالے جو اوسکے دلمین سے پیدا ہوتے ہین اوسکو سائلون کے ساتھہ جہالت سے منع کرنیوالے اور حلم کا حکم کرنیوالے ہین یعنے وہ بالطبع حلیم اور جہالت سے مجتنب ہے اور دو سفارش کرنیوالے اسلیے کہتا ہے کہ دو کا حکم واجب الاتباع ہوتا ہے۔

کمیت

وقال الکمیت یمدح مسلمۃ بن عبد الملک

فما غاب عن حلمٍ ولا شہد الخنا	ولا استعذب العوراء یوماً فقالہا

الخنا الفحش۔ والعوراء الکلمۃ القبیحۃ۔ واستعذبہ حسبہ عذباً حلواً ترجمہ وہ شخص حلم سے کبھی جدا نہین ہوا اور نہ کبھی امر قبیح مین حاضر اور نہ بری بات کو اچھا سمجھکر اوسکو زبان پر لایا۔

یدوم علی خیر الخلال ویتّقی	تصرّمہا من شیمۃ وانتقالہا

الخلال جمع خلہ وہی الخصلۃ ۔ والتصرم الانقطاع ۔ والضمیر المجرور بسہم لیفسر من شیمۃ ترجمہ وہ سخی ہمیشہ جمعہ سویر قائم ہے اور اوس عمدہ عادت کی جاتی رہی اور اوسکو منتقل ہونیسے ڈرتا ہے۔

ونفضل ایمان الرجال شمالہ ۔۔۔ کما فضلت یمنی یدیہ شمالہا

فضلہ اذا غلبہ فی الفضل ۔ والضمیر المجرور فی شمالہا الیدیہ فانہا الزوجہا دعام التشاکل طبعا کنٹی داحد ترجمہ لوگونکی داہنے ہاتھون پر اوسکا بایان ہاتھ ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا اوسکا دست راست اوسکو دست چپ پر فضیلت رکھتا ہے۔

وما اجم المعروف من طول کرہ ۔۔۔ وامرا بافعال الندی وافتعالہا

اجمہ کرہہ ۔ والکر التکرار ۔ وامر اوافتعالہا معطوفان علی المعروف ۔ والافتعال الاکتساب والمجرد ۔ ترجمہ اور وہ احسان کو بسبب بار بار کرنیکے اور بخشش کے کامونکی حکم کرنیکو اور اون کامونکی خود کرنیکو مکروہ و ناپسند نہین جانتا بلکہ خود ہمیشہ احسان کرتا ہے اور دونکو ہدایت کرتا ہے۔

ویبذل النفس المصونۃ نفسہ ۔۔۔ اذا ما رای حقا علیہ ابتذالہا

نفسہ بدل من النفس المصونۃ ۔ والابتذال ضد الصیانۃ ترجمہ اور وہ اپنی طبیعت کو جو عار و ننگ سے پاک ہے مبتذل اور خوار کر دیتا ہے جبکہ اپنے طبیعت کے مبتذل ہونیکو اپنے اوپر لازم سمجھتا ہے۔

بلوناک فی اہل الندی فقضلتہم ۔۔۔ وباعک فی الابواع قدما فطالہا

البلاء قدر مد الیدین کالبوع یجمع علی الابواع عطف علی کاف الخطاب ترجمہ ہمنے تیر اسخیوںمین امتحان کیا سو اونسے تو بڑھکر رہا اور تیری درازدستی یعنے سخاوت کو اور ونکی درازدستیونمین ہمیشہ امتحان کیا سو تیری درازدستی اور سخاوت اونکی درازدستیون اور سخاوت پر طول مین غالب ہے۔

فانت الندی فیما ینوبک والسدی ۔۔۔ اذا الخود عزت عقبۃ القدر بالہا

الندی العطاء کالسدی ۔ ونابہ اصابہ و نزل بہ ۔ والخود بالفتح الشابۃ الجمیلۃ الناعمۃ ۔ وعقبۃ القدر ما تبقی فیہا من الطعام وکنی بہ عن اشتداد القحط ترجمہ جبکہ جوان نرم اندام خوبصورت عورت جسکی سر بے قدردان ہوتی ہین ہنڈیا کی کہرچن اور تلچھٹ کو اپنا بیش بہا مال سمجھے یعنے سخت قحط کا زمانہ آجاوے تو تو ایسے نازک وقت مین اون سختیون مین جو تجھپر نازل ہون عین سخاوت و احسان مجسم ہے ۔ وقال المتوکل اللیثی یمدح سعید بن عثمان بن عفان رضہ و خالد بن خالد بن عقبۃ بن ابی معیط۔

مدحت سعیدا واصطفیت ابن خالد ۔۔۔ وللخیر اسباب بہا یتوسم

التوسم التعرف ۔ والفعل مجہول ترجمہ مین نے سعید بن عثمان رضہ کی تعریف کی اور خالد بن خالد کو تمام لوگونسے چن لیا ۔ اور یہ دونون شخص امور

خیر کیلیے سامان وسبب ہین جنسے خیر پہونچائی جاتی ہی اور اوسکی حقیقت معلوم ہوتی ہی۔

فکنت کمجتس بمحفارہ الثری	فصادف عین الماء اذ ترسمو

الاجتساس التجسس۔ والمحفار ما یحفر بہ الارض۔ والثری الارض الرطبۃ۔ والترسم تفحص الرسوم ترجمہ سو مین اوس شخص کی مانند ہوگیا جو اپنی پہاوڑے اور کدال سے تر مٹی کہود کر پانی تلاش کرتا ہو۔ اور جبکہ پانی کے نشان ڈہونڈہ رہا تہا تو دفعۃً اوسنے پانی کا چشمہ پالیا یعنی مین بخیا کی تلاش مین تہا سو مجکو

فان یسال اللہ الشہور شہادۃ	تنبئ جمادی عنکم والمحرم
بانکما خیر الحجاز واہلہ	اذا اجعل المعطی یمل ویسأم

الجمادی من شہور الشتاء فی الاصل۔ وکنی بہ عن القحط۔ والمحرم من اشہر الحرم جعل بمعنے طفق ترجمہ سو اگر خداوند تعالی مہینوں سے بطور گواہی تمہارا حال پوچہے کہ آیا یہ دونوں ایام قحط مین سخاوت اور ایام خوف وجنگ مین حمایت امن وامان کرتے تہے یا نہین تو وہ ماہ جمادی جو اصل مین سردی اور قحط کا مہینہ ہی اور ماہ محرم جو لڑائی بند رہنے کا زمانہ ہی دونوں اسبات کی گواہی اور خبر دینگے کہ تم دونوں ملک حجاز اور اوسکے باشندوں مین سب سے بہتر ہو ایسے قحط کے زمانہ مین کہ سخی شخص کثرت محتاجین کے سبب سخاوت سے تنگ ہوجاوے اور امن وامان کا بندوبست کرنیوالا بسبب کثرت ازدحام خلائق منتظم امن سے درماندہ ہوجاوے۔

وقال نصیب فی عمر بن عبید اللہ بن معمر التیمی

واللہ ما یدری امرؤ ذو جنابۃ	ولا جار بیت ای یومیک اجود

الجنابۃ الغربۃ نقیض القرابۃ وکنی بہ عن الضیف الغریب الاجنبی ترجمہ بخدا مرد غریب اجنبی اور تیری گہر کا ہمسایہ دونوں نہین جانتے کہ تیرے دونوں دنوں مین سے جو آگے مذکور ہونگے کونسا عمدہ اور اچہا ہی۔

ایوم اذا الفیتہ ذا یسارۃ	فاعطیت عفوا منک ام یوم تجہد

الفاہ اذا وجدہ والفعل مجہول اوصل الی الضمیر بحذف الجار ای وجدت فیہ۔ والعفو ما زاد عن الحاجۃ وجہد الرجل مجہولا اصابہ الجہد والمشقۃ ترجمہ کیا وہ دن اچہا ہی جسمین تو صاحب مقدور پایا جاوے اور محتاجوں کو وہ چیز جو تیری حاجت سے زیادہ ہی بخشدے یا وہ روز جسمین تو محنت اور مشقت مین ڈالا جاوے کیونکہ تیری سخاوت فراخدستی اور تنگدستی مین برابر ہے۔

وان خلیلیک السماحۃ والندی	مقیمان بالمعروف ما دمت توجد

خبر ان مقیمان والمقیم الدائم والساکن ترجمہ اور البتہ تیری دونوں دوست سخاوت وبخشش احسان پر جمے ہوئے ہین جبتک کہ تو دنیا مین موجود ہے۔

مقیمان لیسا تارکیک لخلۃ	من الدہر حتی یفقدا حین تفقد

الخلۃ الخصلۃ ترجمہ بخشش اور سخاوت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہین کسی حادثہ زمانہ کے سبب تجکو چھوڑنیوالے نہین ہین یہانتک کہ وہ دونون دنیا سے مفقود ہوجاوینگے جبکہ تو مفقود ہو جاویگا وقال اُمیۃ بن ابی الصلت

امیہ بن ابی الصلت

أأذكرُ حاجتي أم قد كفاني	حياؤكَ إنّ شيمتكَ الحياءُ

ترجمہ کیا مین تجکو اپنی حاجت یاد دلاؤن یا تیری شرم وحیانے جو بوقت حضور سائل تیری عادت ہی اوسکی بیان کرنیسے مجکو بے پروا کردیا کیونکہ بیشک تیری خاص خصلت حیا ہی۔

وعلمُكَ بالحقوقِ وأنتَ فرعٌ	لكَ الحسبُ المهذّبُ والسناءُ

عطف علی حیاءک۔ والفرع اعلی کل شئ۔ والسناء الرفعۃ ترجمہ اور اظہار حاجت سے مجکو بے پروا کردیا تیری حقوق شناسی نے اور حال یہ ہی کہ تو بلند مرتبہ ہی۔ تیرے لیے صفات آراستہ اور رفعت رتبہ ہی۔

خليلٌ لا يُغيّرهُ صباحٌ	عن الخُلقِ الجميلِ ولا مساءُ

ترجمہ وہ ایسا دوست ہی کہ اوسکو صبح اور شام یعنے تبدل زمانہ خلق نیک سے بدلتا نہین ہی۔

وأرضُكَ كلُّ مكرمةٍ بنتها	بنو تيمٍ وأنتَ لها سماءُ

ترجمہ اور تیری زمین وہ نیک خصلت وکرم ہی جسکی بنی تیم نے بنیاد ڈالی اور تو اوس کرم کرنیکا آسمان یعنے مربی ہی۔

إذا أثنى عليكَ المرءُ يوماً	كفاهُ من تعرّضهِ الثناءُ

ترجمہ جبکہ کوئی شخص کسی روز تیری تعریف کری تو وہ تعریف کرنا اوسکو تیری پاس آنیسے بے پروا کرتا ہی یعنے تو صرف تعریف سنکر صلہ دم اوسکے پاس بھیجدیتا ہی۔

تباري الريحَ مكرمةً ومجداً	إذا ما الكلبُ أحجرهُ الشتاءُ

المباراۃ المقابلۃ۔ والریح الشبیہ بہا فی الجود والکرم واحجرہ بتقدیم الجیم علی المہملۃ ادخلہ فی الجحر وکنی بہ عن شدۃ البرد وبہاء القحط ترجمہ تو کرم اور شرف میں ہوا کا مقابلہ کرتا ہی جسوقت کہ جاڑا کتیکو اوسکی گھر کی سوراخ میں گھسا دیتا ہی یعنے تیرا غایت کرم ایام قحط میں ہوتا ہی وقال ابن عبد اللہ السلمی

ابن عبد اللہ السلمی

بینا ہم بالظہر قد جلسوا	یوماً بحیث ینزّع الذبح	فإذا ابن بشر فی مواکبہ	تہوی بہ خطارۃ سرح

بینا وبینما من کلمات الابتداء والمفاجاۃ۔ والظہر بالفتح موضع۔ وینزع مجہول من نزعہ مشددا والذبح بالمعجمۃ فالموحدۃ کسر والجوز البری ینزع من الارض ویوکل ویکون حلوا کنی بہ عن اشتداد القحط والفاء زائدۃ۔ والموکب الخیل الذی یخرج للزینۃ تہوی ای یسرع۔ والباء للتعدیۃ۔ والخطارۃ الناقۃ التی تخطر بذنبہا یمینا وشمالا فرحا ونشاطا۔ والسرح بضمتین السہلۃ السیر ترجمہ اس درمیان مین کہ کسی روز لوگ مقام ظہر بیٹھی تھے اسطرحسے کہ جنگلی

ان المكارم ارواح يكون لها　　آل المهلب دون الناس اجسادا

ترجمہ بیشک مکارم اخلاق روحین ہین جنکی لیے مہلب کا کنبہ اجسام ہین نہ اور لوگ خلاصہ یہ ہی کہ وہی لوگ مواضع مکارم ہین نہ اور

وقالت اخت النضر بن الحارث

اخت النضر

الواهب الالف لا يبغي بها بدلا　　الا الاله ومعروفا بما اصطنعا

اراد بالمعروف الصالح من الحمد - واصطنع الرجل اذا اتخذ طعاما لينفقه فی سبیل الله ترجمہ وہ شخص ایسا ہزار بخش ہے کہ اوسکا عوض نہین چاہتا مگر اوس کہانیکی بدلے جو اوسنے خدا کی راہ مین کہلایا ہی خدا کی ثواب کا اور لوگونکی عمدہ تعریف کا طالب ہی یعنے ذکر خیر کا خواہان ہی - وقالت صفیہ بنت عبد المطلب ہی عمۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم وام الزبیر بن العوام رضی اللہ عنہما -

صفیہ بنت عبد المطلب

الا من مبلغ عنی قریشا　　ففيم الامر فينا والامار

فیم مخفف فیما وما استفہامیۃ - والامار مصدر کالموامرۃ وہی المشاورۃ ترجمہ سن کون شخص قریش کو میرا یہ پیام پہونچا دیگا کہ اگر ہم مین فضل و شرف نہین ہی تو ہمارا حکم سب پر کیون چلتا ہی اور بے ہمارے مشورہ کی کوئی بات کیون نہین ہوتی یا تی خلاصہ یہ ہی کہ یہ دونون امر ہمارے فضل و شرف کی دلیل ہین

لنا السلف المقدم قد علمتم　　ولم توقد لنا بالغدر نار

ارادت لعدم الوفاء والنار علام الغدر لانہم کانوا یوقدون نارا علی مکان مرتفع اذا ارادوا شہرۃ الغادر ترجمہ ہمارے بزرگان پیشین کو تم خوب جانتے ہو کہ وہ کیسے عظیم القدر تہے اور ہماری بدنام کرنیکے یعنے اسباتکی شہرت دینے کیلیے کہ ہمنے عہد شکنی کی کبہی کوئی آگ نہین جلائی گئی جب کوئی عہد شکنی کرتا تہا تو عرب کا دستور تہا کہ مکان بلند پر آگ جلاتے تہے تاکہ عہد شکن بدنام ہو جاوے جیسا کہ اس دیار مین اظہار مظلومیت اور بدنامی ظالم کیلیے دن کو مشعل جلادیتے ہین یعنے ہمنے کبہی غدر نہین کیا -

وكل مناقب الخيرات فينا　　وبعض الامر منقصة وعار

ترجمہ بہلائیون کے سب مناقب ہم مین موجود ہین اور بعض باتین باعث نقصان نیکنامی و عار کی ہوتی ہین سو ایسی باتین ہم مین موجود نہین

وقال زیاد الاعجم یرثی عمر بن عبید اللہ بن معمر

زیاد الاعجم

اخ لك ليس خلته بمذق　　اذا ما عاد فقر اخيه عادا

المذق اللبن الممزوج بالماء ترجمہ وہ تیرا ایسا بہائی ہی کہ اوسکی دوستی مین آمیزش غرض نہین ہی بلکہ خالص ہی جبکہ اوسکی طرف اوسکی بہائی کو پہر حاجت پڑتی ہے تو وہ اوسپر پہر احسان کرتا ہی اگرچہ ہزار دفعہ ہو -

اخر لک لا ابراه الدهر الا	علی العلات بسّاما جوادا

الدهر منصوب علی الظرفیۃ۔ والعلات العوائق ترجمہ وہ تیرا ایسا بھائی ہی کہ تو اوسکو باوجود جھگڑون اور بکھیڑونکی جو اوسکو پیش رہتی ہین نہین دیکھیگا مگر خندان وسخی۔

امرأة

وقالت امرأة من بنی مخزوم

إن تسألی فالمجد غیر البدیع	قد حل فی تیم ومخزوم

غیر البدیع منصوب علی الحالیۃ والبدیع الحادث ترجمہ اگر تو لوگونسے پوچھیگی تو جان لیگی کہ عزت وشرف قدیم نے بنی تیم اور بنی مخزوم مین ڈیرے ڈالدئے ہین یعنے دونون قومون کیلیے عزت وشرف قدیم حاصل ہی۔

قوم اذا اصوّت یوم النزال	قاموا الی الجرد اللهامیم

اللهامیم جمع لهمیم بالکسر الفرس الجواد ترجمہ وہ ایسی قوم ہی کہ جب بروز جنگ اونکو اعانت ومدد کیلیے پکارا جاوے تو فوراً اسپان کوتاہ موے کیطرف جاتے ہین یعنے فوراً اونپر سوار ہوکر فریادرسی کرتے ہین۔

من کل محبوک طوال القری	مثل سنان الرمح مشهوم

بیان للخیل۔ والمحبوک محکم الخلق۔ والطوال بضم الطویل مع شئی من المبالغۃ۔ والقری الظهر۔ والمشهوم الفرس سریع النشیط القوی ترجمہ وہ گھوڑے مضبوط جوڑ بند کے لمبی کمر کے چالاک کودنے پھاندنیوالی تیز رو مین نیزہ کی بھال کی مانند صفوف جنگ مین گھس جانیوالے ہین۔ وقالت اخری

اخری

الا ان عبد الواحد الرجل الذی	ینیلک ما تبغیه والعرض وافر

ترجمہ سن عبد الواحد بن سلیمان بن عبد الملک ایسا جوانمرد ہی کہ جو تو اوس سے طلب کرے وہ ہی دیڈالے اور تیری بہت عزت وآبرو کرے۔

الخنساء

وقالت الخنساء

دل علی معروفه وجهه	بورک هذا هادیا من دلیل

هادیا حال من اسم الاشارة ومن بیانیۃ ترجمہ اوسکی احسان پر اوسکا خندان چہرہ رہنمائی کرتا ہی یہ رہنما جو عمدہ ہادی ہی منجانب خداوند تعالی برکت دیا جاوے

تحسبه غضبان من عزه	ذلک منه خلق ما یحول

ترجمہ تو اوسکی عزت ورعب کے سبب اوسکو خشمناک سمجھیگا۔ یہ اوسکی لازمی عادت ہی کہ اوس سے جدا نہین ہوتی۔

ویلمه مسعر حرب اذا	القی فیها وعلیه الشلیل

اصل ویلمه ویل امه منصوب بفعل مضمر ای الظروا ویل امه وهی کلمۃ یدعی بها علی من بلغ حدا من الکمال بحیث یدعی علیه حسدا ولذا قد لیستعمل فی

سنام المدح - ذا لضمير المجرور يسهم نفسره ما بعده - و مسعر حرب موقده والشليل الدرع القصيرة تحت الكبيرة ترجمه جبكه وه آتش جنگ مين جهونكا جاوے اور اوسكي بدنپر دو زرهين هون تو لڑائي كي آگ كو بڑا بهڑكانيوالا هي اور اوس بات مين حد كمال كو پهونچا هوا هي - و قالت امرءة من اياد - اياد بن نزار بن معد لبطن عظيم

امرءة من اياد

الخيل تعلم يوم الروع ان هزمت	ان ابن عمرو لدى الهيجاء يحميها

ترجمه اگر گهوڑي بروز جنگ بسبب شدت قتال كے بهاگنے لگين تو وه خوب جانتے هين كه ابن عمرو بوقت سختي جنگ اونكو بچاتا هي -

لم يبد فحشا ولم يهدد لمعظمة	وكل مكرمة يلقى يساميها

لم يبد لم يظهر ولم يهدم - والمعظمة المصيبة العظيمة - وفي يلقى حذف الضمير المجرور - والمساماة المقابلة في السمو اي العلو ترجمه وه شخص كبهي فحش ظاهر نهين كرتا اور كسي بڑي مصيبت كے سبب پست همت و عاجز نهين هوتا - اور جو عمده كام كسيكو كرتا هوا ديكهتا هي اوس سے بهتر يا ويسا هي كر دكهاتا هي -

المستشار لامر القوم يحزبهم	اذا الهنات اهم القوم ما فيها

حزبه الامر هجم عليه - والهنات الفواحش من الامور ترجمه جو كوئي مصيبت قوم پر چڑه آتي هي تو اوسكے دفع كيليے اوس سے مشوره ليا جاتا هي جبكه لوگونكو وه خرابيان جو امور فاحشه مين هين غم مين ڈالين -

لا يرهب الجار منه غدرة ابدا	وان الممت امور فهو كافيها

الم بنزل عليه ترجمه اوسكا همسايه اوسكو عذر كرنيسے كبهي نهين ڈرتا يعنے وه همسايه كي درخواست كے قبول كرنے مين كبهي عذر نهين كرتا اور اگر بڑے بڑے كام اور دشواريان پيش آوين تو وه اون سبكے ليے كافي هي -

باب الصفات وما اختار منه

قال البعيث الحنفي يصف الناقة

البعيث الحنفي

وهاجرة يشوي مهاها سمومها	طبخت بها عيرانة واشتويتها

الهاجرة نصف النهار لان كل انسان يهجر فيها عمله عادة - والمهاة جمع مهاة وهي البقرة الوحشية والعيرانة الناقة التي تشبه العير اي الحمار الوحشي واستعار الطبخ والاشتواء لسوقها في حر الظهيرة ترجمه بهت سي ايسے گرم دو پهر جسكي گرم لو اپني بيل گاؤ كو [illegible] مجهپر گزرے هين كه مين نے اون گرم دو پهر مين ايك اونٹني مثل خر وحشي كے مضبوط اور چالاك هانكي يعنے مين نے ايسے وقتون مين اوسپر سفر كيا يهانتك كه وه شدت حرارت سے

مانند پختہ و بریان گوشت کے ہوگئی۔

مفرّجة منفوخة حضرميّة	مُسانَدة سرّ المهارى انتقيتُها

المفرجة اسم مفعول هي الناقة التي فرجت مرافقها من جنبيها۔ والمنفوخة بالنون فالفاء فالخاء الواسعة الجنبين۔ والحضرمية نسبة الى حضرموت وهو بلد معروف ويسمى بحضرموت بن قيس بن معاوية بن جشم۔ والمساندة هي الناقة التي اسند بعضها الى بعض او وثيقة الخلق او مشرفة الصدر والمقدم وسر الشي خالصه۔ والمهاري جمع مهرية نسبة الى مهرة بن حيدان لبطن من بطون اليمن ينسب اليه البعير والانتقاء الانتخاب ترجمہ وہ ایسی اونٹنی ہے جسکی کہنیاں اونکی دونوں پہلوؤں سے دور ہیں یعنے دراز پشت ہے اور اوسکے پہلو چوڑے ہیں اور شتران شہر حضرموت کی نسب میں سے ہے اور اوسکے جوڑ بند گٹھیلے ہیں اور اوسکا نسب مہرة بن حیدان کیطرف منسوب ہے خلاصہ یہ ہے کہ مین نے سب مین سے اوسکو انتخاب کر لیا ہے۔

فطِرتُ بها شجعاء قرواء جُرشُعا	اذا عُدّ مجد العيس قدّام بيتها

الطيران استعارة للسير السريع والباء للتعدية او للملابسة۔ والشجعاء الجرية القلب حال من الضمير المجرور۔ والقرواء طويلة الظهر۔ والجرشع كقنفذ العظيم الجنبين والعيس الكرام البيض والبيت نسل الاباء والامهات ترجمہ سو مین نے اوسکو اوڑایا یعنے اوسپر سوار ہوکر اوڑگیا اور وہ ایسی جیوٹ دراز پشت فراخ پہلو تہی کہ جب شرافت شترونکی شمار کیجاوے تو اوسکا خاندان سب خاندانونسے اول رہے۔

وجدتُ اباها رائفيها وامَّها	فاعطيتُ فيها الحكم حتى حويتها

الرائف المصلح المؤدب۔ والاصل وجدت اباها وامها ترجمہ مین نے اوسکے باپ اور ماں کو اوسکا درست کرنیوالا پایا یعنے اوسکا کمال موروثی تہا۔ اور جب مین نے اوسکی خرید کرنیکا ارادہ کیا تو اوسکے مالک کو اوسکی قیمت کا اختیار دیا کہ تجکو جتنی مونہہ مانگے دام دونگا یہانتک کہ اوسکو کہی کے موافق قیمت دیکر مین اوسکا مالک ہوگیا۔ **وقال عنترة بن الاخرس** يصف الارقم وهو اخبث الحيات واطلبها للناس او ما فيه سواد وبياض او ذكر الحيات والانثى الرقشاء۔

لعلك تُمنى من اراقم ارضنا	بارقمَ يُسقى السمّ من كل منطف

تُمنى مجهول من مناه اذا ابتلاه۔ ويسقى مجهول۔ والمنطف المسيل من نطف الماء اذا سال ترجمہ کاش تو مبتلا کیا جاوے اور تجکو پالا پڑ جاوے ہماری سرزمین کے خبیث سانپوں سے ایک خبیث قسم یا کوڑیالے سانپ سے جو انسان کا بہت پیچھا کرتا ہے اور جو ہر نالہ سے زہر پلایا جاتا ہے یعنے اوسمین ہر جگہہ سے بہت زہر کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔

تراه باجواز الهشيم كانّما	على متنه اخلاق بُرد مفوّف

الجوز الوسط - والشیم بالکسر من یابس النبات والشجر - والاخلاق جمع خلق وہو الثوب البالی - والبرد الثوب الیمانی - والمفوف المنقش ترجمہ تو اوسکو سوکھی گھاس اور سوکھی لکڑیوں میں جو ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوگئی ہوں اور اونمیں پھرتے اوسکی کینچلی ہلکی ہوا ایسا چلتا ہوا دیکھیگا کہ گویا اوسکی کمر پر کہنہ منقش چادر یمن کی پڑے ہوئی ہے۔

کأنّ بضاحی جلدہٖ وسراتہٖ	ومجمع لیتیہ تہاویل زخرف

الضاحی الظاہر - وسراۃ الشی اعلاہ - واللیت بالکسر صفحۃ العنق - والتہاویل الالوان المختلفۃ والنقوش جمع تہویل - والزخرف کمال حسن الشی ترجمہ اوسکی کھلی ہوئی کھال اور اوسکی جانب فوقانی اور اوسکی گردن کی دونوں طرف کی جمع ہونیکی جگہہ میں گویا خوبصورت نقاشی اور مختلف رنگ ہیں

کأنّ مثنّی نسعۃٍ تحت حلقہٖ	بما قد طوی من جلدہ المتخضّف

النسع بالکسر سیر منسج عریضا علی صورۃ عنان البغل یشد بہ الرحل علی البعیر - والواحد نسعۃ - والتخضیف التثنی والتغضن والتدلیۃ ترجمہ اوسکی گلے تلے کی شکن دار اور لٹکی ہوئی کھال ایسے معلوم ہوتی ہے کہ گویا اوسکے گلے کے نیچے دوہرا گندہا ہوا تسمہ پڑا ہے - خلاصہ یہ ہے کہ لٹکی ہوئی شکندار کھال کو دوہرے گندہے ہوئے تسمہ سے تشبیہ دیتا ہے - اور غرض اس سے اوسکی زہریلے ہونیکا بیان ہے کیونکہ کہتے ہیں کہ جسقدر سانپ زہریلا ہوگا اوسیقدر اوسکی گلے تلے کی کھال شکن دار اور لٹکی ہوئی ہوگی۔

اذا انسل الحیات بالصیف لم یزل	یشاعر باقی جلدۃٍ لم تقرّف

انسلت الحیۃ حان ان ینسلخ عن جلدہا - وشاعر الرجل اذا لبس الشعار والجلدۃ بضم الجیم فاللام فالموحدۃ القشرۃ التی تعلو الجرح بعد بلہ وستعیر للباقی الجلد - وتقرفہ قشرہ والفعل مجہول ترجمہ جبکہ موسم گرما میں سانپوں کی کینچلی ڈالنے کا وقت آتا ہے تو وہ ہمیشہ اپنی قدیم کھال کا استر پہنتا ہے جسکا کبھی اوتارا نہیں گیا - یعنے اوسکی کھال سخت ہے بسبب شدت مزاجکی جس سے اوسکا زہریلا پن معلوم ہوتا ہے اور اسلیے کینچلی نہیں چھوڑتا۔

وقال ملحۃ الجرمی یصف السحاب

أرقت وطال اللیل للبارق الومض	حبیّا سری مجتاب أرضٍ الی ارض

البارق السحاب الذی یلمع فیہ البرق - والومض اللمعان من البرق والوصف بہ مبالغۃ - والحبی السحاب الخلیظ حال من البارق والمجتاب القاطع ترجمہ میں بیدار رہا اور مجکو رات دراز معلوم ہونے لگی بسبب ابر برق دار چمکنے والیکے جسوقت وہ گاڑہا تہا رات کو چلا ایسے حال میں کہ ایک زمین سے گزر کر دوسری زمین کیطرف جانیوالا تہا۔

تشاوی من الادلاج کدریٌ منہ	یُقضّی بجنب الارض بالم یکد یقضی

ملحۃ الجرمی

النشاوی جمع نشوان وهو السکران۔ والجهم باعتبار القطعات۔ والادلاج سیر اول اللیل۔ والکدری السحاب الرقیق مرفوع علی الابتداء و یقضی خبره ولم یذکر مفعوله۔ والمزن السحاب او الابیض منه۔ والجدب الارض التی لا امار فیها او انقطع عنها المطر فلم ینبت شیئا ترجمه وه پارہائی ابر سیر اول شب مین مست معلوم ہوتے تہی یعنے مستانہ کبہی اسطرف اور کبہی اوسطرف پہرتے تہے اور وہ ایسا برسنے والا ابر تہا کہ اوسکا ہلکا اور پتلا ابر قحط ناک زمین کی ایسی کافی کارروائی کرتا تہا جو اور ابر اوسکے قریب کارروائی بہی نہین کرتا تہا جب پتلے ابر کا یہ حال ہے تو گاڑہے کا کیا کہنا ہے۔

تحنّ باجواز الفلا قطراته	کما حنّ نیب بعضهن الی بعض

الحنین صوت الفرح والحزن۔ والجوز الوسط۔ والقطرات بضمتین جمع قطر جمع قطار الابل استعیر لقطعات السحاب۔ والنیب بالکسر جمع ناب وهی الناقة المسنة ترجمه جنگلوں مین ابر کی قطارین ایسی گرجتے اور آواز کرتی ہین جیسے ناقہ ہای کلان ایک دوسرے کو دیکہکر بولتے ہین۔

کان الشماریخ العلی من صبیره	شماریخ من لبنان بالطول والعرض

الشمراخ اعالی السحاب والجبل۔ والصبیر السحاب الابیض الکثیف یکون فوق سحاب آخر ترجمه اطراف بلند اوسکی گاڑہے اور سفید ابر کے طول و عرض مین گویا بلند چوٹیان کوہ لبنان کی ہین۔

یباری الریاح الحضرمیات مزنه	بمنهمر الاوراق ذی قزع رفض

المباراة المقابلة۔ والریاح الحضرمیة التی تهب من جانب حضرموت وتکون شدیدة۔ والمنهمر السائل والاوراق جمع ورق وهو الماء الصافی والقزع بالقاف فالمعجمة فالمهملة محرکة قطعات السحاب والرفض فی الاصل الابل التی تترک فی المرعی واستعیر لقطعات السحاب ترجمه اوس ابر کا باران اون تند ہواؤنکا جو حضرموت کے جانب سے آتی ہین بعد اونکے چلنے پہرتے بہت سے قطعات ابر صاف پانی برسانیوالے کے مقابلہ کرتا ہے۔

یغادر محض الماء ذو هو محضه	علی اثره ان کان للماء من محض

المحض العرف الخالص۔ وذو بمعنے الذی ترجمه وه ابر صاف و خالص پانی جو خوب خالص ہے اپنے جانیکے پیچہے نالون اور حوضون میں چہوڑ جاتا ہے اگر پانی خالص ہے تو یہ ہے۔

یروی العروق الهامدات من البلی	من العرفج النجدی ذوباد والحمض

الهمود الموت والیبس الشدید۔ والبلی نقیض الجدة۔ والعرفج نوع من الشجر۔ والنجد المکان المرتفع۔ وباد الشئ هلک والحمض بالحاء من النبات عطف علی العرفج ترجمه وه ابر اونچے مکان کے درخت عرفج اور نمکین اور تلخ گہاس کی جڑونکی ریشونکو جو بسبب خشکی اور پرانے پن کے سوکہہ اور مرگئے ہوں خوب تر و تازہ و سیراب کرتا ہے یعنی کثرت بارش کیطرف اشارہ ہے کیونکہ جب اوسنے اونچی جگہہ کے درختونکو سیراب کر دیا ہے تو نشیب کے

درختون کو توضرور ہی سیراب کیا ہوگا۔

	وبات الحبیّ الجونُ ینھضُ مُقدِماً	کنھض المُدانا قیدہُ المُوعَثِ النّقض	

الحبی السحاب الغلیظ۔ واللام للعہد الخارجی۔ والجون الابیض والاسود ضد۔ والنہوض القیام والمقدم اسم فاعل من اقدم حال۔ والمدانی اسم مفعول من داناہ اذا قارب ہو صفۃ لمحذوف ای الابل۔ وقیدہ مرفوع فاعل لہ والموعث اسم فاعل من اوعث بالواو فالمہملۃ فالمثلثۃ اذا وصل فی الوعث ای الارض اللینۃ السہلۃ التی یغیب فیہا الاقدام۔ والنقض بالنون فالقاف کحجر المہزول ترجمہ وہ ابر غلیظ سفید یا سیاہ طیار و آمادہ ہو کر ایک طرف سے دوسری طرف آہستہ آہستہ جا تا رہا جیسا کہ لاغر اور ضعیف شتر جسکے اسکیل تنگ ہو اور وہ ایسی نرم زمین پر چلتا ہو جسمین اوسکے پاؤن دہنستے ہون۔ ابر کی آہستہ روی اس سبب سے تہی کہ وہ پانی سے بوجہل ہو رہا تہا۔

باب السیر والنعاس

عرب کے نزدیک دوپہرون کا اور راتون کا سفر ایک امر قابل ستائش ہی اسوجہ سے کہ اس مین جفاکشی اور جرءت پائی جاتی ہے۔

وقال الخطیم الاودی

	وقال وقد مالت بہ نشوۃُ الکری	نُعاساً ومن یعلق سُری اللیل یکسل	

الباء للتعدیۃ۔ والنشوۃ السکر۔ والکری النعاس ونصب نعاساً علی الحالیۃ بتاویل الصفۃ۔ وعلق الرجل کسمع اذا تعلق ترجمہ اور میرے رفیق نے مجہسے ایسے وقت کہا کہ اوسکو نیند کے نشہ نے جبکہ وہ اونگہنے والا تہا جہکا دیا تہا۔ اور جو شخص شب روی سے لگاؤ رکہتا ہی آخر وہ سست اور کاہل ہو جاتا ہے

	أَنِخْ نُعطِ انضاءَ النُّعاسِ دواءَھا	قلیلاً ورفّہ عن قلائصِ ذُبَّلِ	

الانضاء جمع نضو وہو البعیر المہزول واراد بہم نفسہ ورفاقہ۔ والترفیہ رفع الجہد والمشقۃ۔ والقلوص الناقۃ الشابۃ۔ والذبل جمع ذابل بمعنی المہزول ترجمہ اوسنے مجہسے یہ کہا کہ شترونکو بٹہادے تاکہ ہم اون لوگونکو جنکو نیند کی تکلیف نے دبلا اور ضعیف کر دیا ہی کچہہ اونکی دوا دین یعنی اونکو سونے دین اور لاغر اونٹنیون سے جنکو کثرت سفر نے ضعیف کر دیا تکلیف سفر دور کرا اور ٹہر جا۔

	فقلتُ لہ کیف الإناخۃُ بعدما	حدا اللیلَ عُریانُ الطّریقۃِ مُنجلِ	

حداہ ساقہ۔ والعریان الظاہر۔ والطریقۃ فی الاصل مایکون علی ظہر الحمار الوحشی من الخطوط واستعیر للخیط الابیض من الفجر۔ وکنی بعریان الطریقۃ عن الفجر وہو فاعل حدا۔ والمنجلی المنکشف ترجمہ سوین نے اوسکو جواب دیا کہ بعد اس امر کے کہلی ہوئی صبح نے رات کو اپنے آگے رکہہ لیا ہی اور

قریب الختم کردیا ہی اونٹونکو بٹھانا کسطرح ہوسکتا ہی — وقال آخر

وفتیان بنیت لهم ردائی ۔ علی اسیافنا وعلی القسی

ترجمہ اور بہت سے میری ہمسفر جوان ہین کہ مین نے عین دوپہری اور شدت گرمی مین اونکے لیے اپنی تلوارون اور کمانونپر اپنی چادر تاندی ہی تاکہ وہ لوگ اوسکے سایہ مین کسیقدر آرام وراحت پاوین —

فظلوا الاذین به وظلت ۔ مطایاهم ضوارب باللحی

اللحی بالضم جمع لحی بالفتح وهو منبت شعر الذقن ترجمہ سو میرے ہمسفر رفیق اوس چادر کے سایہ مین پناہ گزین ہوئی اور اونکی اونٹینون نے اپنے زنخدانون اور ٹھوڑیون کو زمین پر ٹھرا لیا —

فلما صار نصف اللیل هنا ۔ وهنا نصفه قسم السوی
دعوت فتی اجاب فتی دعاه ۔ بلبیه اشم شمردلی

هنا مشددة ومخففة بمعنی — والقسم مصدر منصوب علی المصدریة — والسوی الرجل العادل واراد بالفتی الثانی نفسه والضمیر المنصوب فی دعاه للفتی الاول — والجار والمجرور متعلق باجاب ومعنی لبیه انا مقیم علی طاعتک البابا بعد الباب واجابة بعد اجابة — والاشم من فی انفه شمم ای علو وارتفاع مجرور علی انه بدل من الضمیر المجرور فی لبیه — والشمردلی نسبة الی الشمردل وهو الشاب الطویل التام الخلق — والیاء للمبالغة کما فی الاحمری نسبة الی الاحمر ترجمہ سو جب آدہی رات ادہر ہوگئی اور آدہی اودہر اور جیسا عادل شخص برابر تقسیم کیا کرتا ہی اسطرح وہ برابر تقسیم ہوگئی تو مین نے ایک جوان کو پکارا تو اوسنے ایک دوسری جوان کو جسنے اوسی پکار اتہا یعنے مجکو کہ مین بلند ناک والا اور جوان تنو مند ہون جواب دیا کہ مین برابر حاضر ہون —

فقام یصارع البردین کدنا ۔ یقوت العین من نوم شهی

المستکن للفتی المدعو — واراد بالبردین الازار والرداء وکنی بمصارعتهما عن التمایل من النعاس والکدن اللین — وقاته بالقاف اطعمه والشهی المرغوب ترجمہ سو جس جوانکو مین نے پکارا تہا وہ ایسے حال مین کہڑا ہوا کہ اپنی چادر اور تہمد سے کشتی لڑتا تہا اور نیند سے ڈہیلے ہاتہ پاؤن تہا اور اپنی آنکہہ کو مزے دار نیند کی خوراک دیتا تہا — چادر اور تہمد سے کشتی لڑنا یہ کہ وہ خواب آلودہ اوٹہا اسوقت اوسکے اعضا قابو مین نتہے اور اسلیے اوسکی چادرین اوس سے جدا ہوئی جاتی تہین اور وہ بار بار اونکو درست کرتا تہا پس یہ امر گویا کشتی لڑنا تہا —

فقاموا یرحلون منقهات ۔ کأن عیونها نزح الرکی

المنقه اسم مفعول من نقه الرجل اذا جهدها واعیاها — والنزح بفتحتین البیر التی نزح ماءها — والرکی جمع رکیة وهی البیر ترجمہ سو وہ لوگ اٹہے اور [illegible]

لٹرے ہوئی کہ ایسی تھکی ہوئی اونٹنیون پر کجاوی باندہتے تھے جنکی آنکھین بسبب شدۃ خشکے اندر گڑھا ہیکے اوس کنوین کی مانند تھی جسکا
پانی نکالدیا ہو

رجل من بنی بکر

وقال رجل من بنی بکر

ولقد تهدیت الرکب فی دیمومة	فیها الدلیل یعض بالخمس

الدیمومة الارض الواسعة الدائمة السراب۔ واراد بالخمس الاصابع الخمس۔ وعض الاصابع کنایة عن الحسرة والندامة والغیظ ترجمہ وبخدا مین نے
قافلۂ شترسواران کو ایسے وسیع میدان سرابدار مین جسمین راہبر شخص بسبب حسرت وافسوس گمشدگی وتضیع اوقات کی اپنی پانچون اونگلیان کاٹ
راہ بتلائی

مستعجلین الی رکی آجنة	هیهات عهد الماء بالامس

منصوب علی الحالیة۔ والرکی جمع رکیة وهی البیر۔ والآجن بالجیم متغیر الماء وتذکره لان الرکی جمع علی وزن مفرد ومذکر۔ وهیهات اسم فعل بمعنی بعد
عهد الماء فاعله وعهدیه تقیه ترجمہ مین نے اونکو ایسے حالمین راہ بتلائی کہ وہ لوگ بسبب شدت تشنگی کے ایسے کنوونکی طرف جنکے پانی متغیر اور خراب ہوگئے تھے جلد
جلد جاتے تھے اور اونکو کل سے پانی نہین ملاتہا اور وہ بہٹکتے پھرتے تھے۔

مستعجلین فمشتفی ومعالج	نقبا بخف جلالة عنس

المشتفی اسم فاعل من اشتوی اللحم واراد بہ من یشتوی اللحم الفاسد۔ والنقب محرکة جرح الخف والشقاق من کثرة السیر۔ والجلالة بالضم الناقة القویة
۔ والعنس الشدیدة ترجمہ ایسے وقت مین کہ وہ لوگ جلدی کر رہے تھے سو بعضے تو زخم کے فاسد گوشت کو داغ دیرہے تھے اور بعض اوس شگاف کو
جو قوی اور مضبوط اونٹنی کے موزہ مین ہوگیا تہا درست کر رہے تھے یا اوسکی زخم کا علاج کر رہے تھے۔

ومهوم رکب الشمال کانما	بفواده عرض من المس

التهویم النعاس۔ ومعنی رکوب الشمال المیلان الی جانب الشمال علی الحقیقة والانحراف عن قصد السبیل علی التجوز۔ والعرض ما یعرض للانسان
من مرض ونحوه۔ والمس الجنون ترجمہ اور بعض اونگھنے والا راہ مقصود سے بجانب شمال ہولیا تہا گویا اوسکے دلکو ایک مرض ہے جنون کے
قبیل سے۔

آخر

وقال آخر

وهن مناخات یحاذرن وقعة لة	من القوم ان شدوا قتود الرکائب

الضمیر للابل وان مفسرة۔ والقتود جمع قتد وهو عیدان الرحل ترجمہ اور وہ شتر آرام کیلیے بعد سفر دراز کے بیٹھے تھے ایسے حالمین کہ قوم کی آمادگی
ڈرتے تھے کہ سواریونکو پالان کسو کیونکہ وہ تھکے ہوئے تھے۔

تکاد اذا ما قسنا بطیر قلوبها	تسربلنا ولوثنا بالعصائب

يطير من اطار - وطيران القلب كناية عن الخفقان والاضطراب - والتسربل لبس السربال فاعل يطير واللوث شدة الشي على الاستدارة - والعصائب جمع عصابة وهي العمامة ترجمہ جبکہ ہم چلنے کا ارادہ پر کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ ہمارے پاجامے پہننا اور بگریان باندھنا اون کے دلونکو اڑادے اور مضطرب کردے کیونکہ وہ بہت تھکی ہوئی تہیں اور رات تاریک اور سفر دراز تھا وقال آخر

حُبِسنَ في قُرحٍ وفي داراتها ... سَبعَ ليالٍ غيرَ معلوفاتها

الضمير للابل - وقرح بالقاف فالمهملتين كقفل موضع - والدارة كل ارض واسعة بين الجبال وعلف الدابة اعطاها العلف - والمعلوفات للابل او للدارات او لسبع ليال ترجمہ وہ شتر بمقام قرح اور اوسکے دو نون مین سات شب تلک ایسی حال مین قید رکھی گئے کہ اون مقامات مین انکو گہاس نہ کہلائی گئی اور بہوکی ہر -

حتى اذا قضّيتُ من بُنانِها ... وما تقضّى النفسُ من حاجاتها
حمّلتُ اثقالي مُصَمِّماتِها ... غُلبَ الذَّفارى وعَفَرْنَياتها

قضى وطره اذا اتمه وفرغ منه كقضاه مشددا - والبنات الجهاز والزاد وما يحتاج اليه وتقضى اصله تتقضى - والتحميل يتعدى الى مفعولين فالاول مصمماتها والثاني اثقالي - والمصمم بكسر الميم من صمم في السير اذا مضى فيه - والغلب جمع اغلب وهو الغليظ الضخم - والذفاري جمع ذفرى بالذال المعجمة كذكرى عظم مرتفع خلف الاذن - والعفرنيات جمع عفرناة وهي الناقة الشديدة السريعة ترجمہ یہان تلک کہ جبکہ مین اوسکی طیاری سامان و فراہمی توشہ سے فارغ اور مطمئن ہوا اور یہی اون کام کی چیز ونسے جنکو میری طبیعت چاہتی تھی تو مین نے اپنے بوجھ اون شترون پر لاد دیئے جو ادنمین سے خوب چلنے تہین اور اونکے کانونکے پیچھے کی ہڈی موٹی تھی اور بہت مضبوط اور سخت تا تو پر لاد دی

فانصلتت تعجب لانصلاتها ... كانّما اعناقُ ساميّاتها
بين قُرَوريٍّ ومُرودياتها ... قِسيُّ نبعٍ ذُدّ من سِياتها

الانصلات المضي - ومفعول الاعجاب محذوف اي الناظرين - والساميات الابل التي تسمو برؤسها عند السير والقروري بالقاف فالمهملتين مقصورا موضع - والمرديات مفازات في طريق مكة من الكوفة - والضمير لقروري باد في ملابسة - والقسي جمع قوس مرفوع خبر من الاعناق والنبع شجر يتخذ منه القسي - وسية القوس انعطافها بعد ما اخذ منها الوتر ترجمہ تو وہ شتر ایسی طرح سر گردنمین اوٹھا کر چلے کہ اپنی خوبی رفتار سے دیکھنے والونکو خوش کرتے تھے گویا گردنین اون سراون شترونکی جو سر بلند کرکے درمیان موضع قروری اور اوسکے جنگلون کے تیز جاتی تھے درخت نبع کی کمانین تہین جو اپنے پیچ وخم سے بسبب کہول ڈالنے چلہ کے اپنی اصلی ہیئت کیطرف لوٹائی جاتی ہین کہ ایسی

وقت مین کمان بہت تیزی سے اپنی صورت اصلی استقامت کی طرف آتی ہی اور اوسکے دونون سری بلند رہتے ہین یہان تشبیہ تیز روی اور سر بلندیکی دی ہے

کیف تری مرّ طلاحیاتھا	والحنفیات علی علاتھا
یبتن ینقلن باجہزاتھا	والحادی اللاغب من حداتھا

المر المرور - والطلاحیۃ بالضم وقد یکسر الناقۃ التی ترعی الطلاح وہی شجر عظام - والحمضیۃ محرکۃ الناقۃ التی تاکل الحمض وہو ما مرو ملح من النبات والخلۃ خبز الابل والحمض فاکہتہا - والعلات المواتم - ویتبین من بات بیان للمرور والاجہزات جمع اجہزۃ جمع جہاز وہو المتاع والزاد - والحادی من یحد و الابل - واللاغب من لغب الرجل اذا عجز ترجمہ ای مخاطب اون اونٹنیونکی رفتار جو جنگل کے بلند درختونکے پتے کہاتی ہین اور نمکین اور کڑوی مزیکی گہاس چرتی ہین باوجود مواقع تیز روی لیسے سفر بعید اور بہاری بوجہون کے توکیسے دیکہہ رہاہی کہ وہ رات بہر اپنے توشہ اور اسباب کو اور اوس شخص حدی خوان کو جو اونکی حدی خوانونمین سے تہک گیاہی برابر لیسے جاتی ہین -

وقال حکیم بن قبیصۃ بن ضرار لانیہ لبشر وقد ہاجر

لعمر ابی بشر لقد خانہ بشر	علی ساعۃ فیہا الی صاحب فقر

اراد بابی لبشر نفسہ - والفقر الحاجۃ ترجمہ بشر کے باپکی زندگی کے قسم بیشک اوس سے بشر نے خیانت و دغاکی ایسے وقت مین کہ اوسکو رفیق اور مددگار کی نسبت پیرانہ سالی کے حاجت تہی - خیانت یہ ہی کہ وہ اوسکو چہوڑ کر چلا گیا تہا -

فما جنۃ الفردوس ہاجرت تبتغی	ولکن دعاک الخبز احسب والتمر

جنۃ الفردوس منصوب بمفعول تبتغی وہو حال من ضمیر الخطاب ترجمہ سو تونے مجکو اسلیے نہین چہوڑا کہ تو جنۃ فردوس کا طلبگار اور ثواب کا امیدوار ہی مگر مین خیال کرتاہون کہ تیری مجکو چہوڑنیکا باعث روٹی اور خرما ہین یعنی حظ دنیوی -

اُقرص تصلی ظہرہ نبطیۃ	تبنو بہا حتی یطیر لہ قشر
احب الیک ام لقاح کثیرۃ	معطفۃ فیہا الجلیلۃ والبکر

صلی الشواء اذا شواہ و ادخلہ فی النار - والنبطیۃ نسبۃ الی النبط وہم جیل کانوا ینزلون سواد العراق وانما خصہا بالذکر لانہ کان قد ہاجر الی الشام والعراق - وطیران القشر کنایۃ عن کمال النضج - والاحب مرفوع علی الخبریۃ - واللقاح جمع لقحۃ وہی الناقۃ الغزیرۃ اللبن - ولقاح معطفۃ شدد للکثرۃ - وربما عطفوا عدۃ زوداء جماعۃ من الابل علی فصیل واحد و حتلبوا البانہن علی ذلک لیدررن - والجلیلۃ الناقۃ العظیمۃ والبکر الناقۃ التی ولدت بطنًا واحدًا ترجمہ کیا وہ روٹی (جسکے پشت کو قوم نبط کی ایک چہوکری اپنے تنور مین اسقدر پکاوی کہ اوسکا

حکیم بن قبیصہ

پاپڑیا چہلکا بسبب خوب پکجانیکی اوس سی جدا ہو جاوی یعنی وہ پہول جاوی) تجکو زیادہ پسند ہی یا بہت سی دودہیل اونٹنیان جو ایک بچہ پر
مہربان ہوگئی ہون اور جنین قد آور اور ایک دفعہ کے بیائی ہون- خلاصہ یہ ہی کہ جہان تو گیا ہی وہان ایک روٹی ہی ملجاوی تو ملجاوی مگر اسقدر
ناقہ ہائی شیردہ جو ہماری پاس موجود ہین وہان نہونگی- عرب کا دستور ہی کہ چند اونٹنیونکو ایک بچہ سی ہلا لیتی ہین اور وہ اوسی بچہ کو دیکھکر پانو
جاتی ہین یعنے دودہ اپنی پستانونمین بسبب اوس بچہ کی محبت کی اوتار لاتی ہین اونکو معطفہ کہتی ہین-

كأنّ إداوى بالمدينة عُلّقت	مِلاءً بأحقيها إذا طلع الفجرُ

الاداوة المطهرة - والحقو الكشح ومعقد الازار وجمع على الاحقى ترجمہ جبکہ صبح ہونے لگتی ہی تو گویا مدینہ کے لوٹے یا ظروف دودہ سی بہری ہوئے
اونکی کمرونسے بندہی ہوئے اور لٹکائے ہوئے ہین یعنے اونکی پستان بوقت صبح اونکی دودہ سے پر ہوتی ہین-

كأنّ قُرى نملٍ على سرواتها	يُلبّدُها في ليلِ ساريةٍ قطرُ

قرية النمل ما يجمعه من ترابها على الارض - والسروات جمع سراة وهو اعلى كل شئ - ولبده جمعه - والضمير المنصوب لقرى النمل - والسارية
نعت سحابة وهي السحابة التي تسري في الليل ترجمہ اونٹنیونکی اونچی کوہانونکی تعریف کرتا ہی کہ گویا چیونٹیونکی گہرونکی آس پاس کی مٹی کے
ڈہیر اونکی کوہانون پر دہری ہوئے ہین جنکو اوس رات مین جنمین ابر چلتا پہرتا رہتا ہی مینہ نے اکہٹا کر دیا ہی- چونکہ شاعر کے بیٹے کا اوسکو
چہوڑ کر چلا جانا سیر و سفر سی علاقہ رکہتا ہی اسلیئے یہ اشعار باب سیر مین درج ہوئے-

واقد بن الغطريف

وقال واقد بن الغطريف بن طريف بن مالك بن طي

يقولون لا تشرب نسيّاً فإنّه	وإن كنت حرّاناً عليك وخيمُ

النسي بالنون فالمهملة مهموزا اللبن الممزوج بالماء - والحران العطشان - والوخيم الثقيل ترجمہ لوگ کہتی ہین کہ تو لسی مت پی اگرچہ
تو بشدت پیاسا ہی کیونکہ لسی تیرے حق میں مضر اور ثقیل ہی-

لئن كان المغرى بماءِ مُويسلٍ	بغاني داءً إنّني لسقيمُ

المغرى الماء - ومويسل تصغير ماسل وهو ماء معروف - والبغي الطلب يتعدى الى مفعولين ترجمہ مین نے اون کو جواب دیا کہ بخدا اگر
شیر گوسپند اور مویسل کے پانی نے میری لیے درد اور تکلیف کو طلب کیا یعنے اوسکی باعث ہوئی باوجودیکہ وہ دونون میری ہمیشہ استعمال
مین رہتی ہین تو مین سخت بیمار ہون-

حندج بن حندج المري

وقال حُندُج بن حُندُج المري

في ليلِ صُولٍ تناهى العرضُ والطولُ	كأنّما ليلُه بالليل موصولُ

یعنے نہایت اہتزاز مین تہا۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ گہوڑا باوجود قطع مسافت و شدت تیز روی نہایت مزی مین آرہا تہا۔

عَزِفٍ لِلْحَاحٍ بعید المُنکَدِرِ … اقنی تَظَلُّ طیرُہُ عَلَی حَذَرٍ

الجار والمجرور متعلق بنفض۔ والزف بکسر المعجمۃ فالفاء صغار الریاش من الطیور۔ الملحاح مبالغۃ من الح علی الشئ اذا لزمہ ای یلح علی الصید۔ والمنکدر موضع الانکدار وہو الانقضاض البازی من علو الی سفل۔ والاقنی افعل صفۃ من القنی وہو ارتفاع علی الانف ترجمہ وہ قطرات باران جہاڑتا ہی ایک باز لپجڑ دور سے شکار پر گرنیوالے بلند بینی کے چہوٹے پروںسے کہ اوسکے گرد و پیش کی پرندے اوس سے خائف رہتے ہین۔ اوسکی تیزی کے سبب باز کے ساتہہ تشبیہ دی۔ باز کو لپجڑ اس خیال سے کہا کہ وہ جس شکار پر حملہ کرتا ہی شکار ہی کرکے چہوڑتا ہی۔ دور سے گرنا بسبب بلند پروازی کے کہا۔

یَلُذْنَ منہ تحتَ افنانِ الشَّجَرِ … مِنْ صادقِ الوَدْقِ طروحٍ بالبصرِ

صادق الودق بدل من الضمیر المجرور فی منہ باعادۃ الجار۔ والودق القرب۔ ومعنی صدق القرب انہ لا یذہب لغواً ہدراً بل یصید لا محالۃ اذا قرب من الصید۔ وطرح بالبصر رماہ ترجمہ پرندے اوسکے خوف سے درختونکی شاخونمین پناہ گزین ہوتے ہین وہ صادق القرب ہی یعنے جب شکار کے قریب آجاتا ہی تو وہ اوسکے پنجو ںسے نکل ہی نہین سکتا اور وہ شکار کو دور سے دیکہنے والا یعنے دور بین ہی۔

بعیدِ توہیمِ الوِقاعِ والنظرِ … کانما عیناہُ فی حَرْفَی حَجَرِ

بین مآقٍ لم تُخَرَّقْ بالإبَرِ

بعید بالجر صفۃ صادق الودق۔ وتوہیم اوقعہ فی الوہم۔ والوقاع الوقوع۔ والحرف الجانب اراد بالحجر راسہ الصلب۔ والمآق کسحاب جمع موق وہو مقدم العین ومؤخرہ یعنے گوشہ ہای چشم وخرقہ ثقبہ والفعل مجہول۔ والابر جمع ابرۃ یعنی سوزن ترجمہ ایسا صادق القرب کہ اپنی لوٹ پر نگاہ ہوگا اور شبہ شکار کو دور سے ڈالتا ہی تاکہ شکار کے ہوش پہلی ہی سے جاتے رہین اور وہ بہاگ نہ سکی اور شکار کو دور سے تاڑ لیتا ہی گویا اوسکی دونون آنکہیں گوشہ ہای چشم کے درمیان جو سوئیو ںسے نہین سی گئی ہین ایک پتہر کے دو کنارونمین رکہی ہوئی ہین۔ پتہر سے مراد اوسکا مضبوط سر ہے۔ اور دوختہ چشم نہونیسے یہ غرض ہی کہ وہ کبہی گرفتار نہین ہوا کہ اوسکی آنکہین سی جاوین۔ دستور ہی کہ جب بڑا باز گرفتار کیا جاتا ہی تو اوسکی آنکہین سی دیتے ہین تاکہ اوسکی وحشت جاتی رہی۔ خلاصہ یہ کہ وہ گہوڑا مثل مذکور باز کے تہا۔

باب المُلَح

جمع ملحۃ بالضم وہو من الاحادیث ما یورث الضحک والنشاط ماخوذ من الملح

وقال بعضہم

القانص الصیاد و شمس الرجل اذا قام او قعد فی الشمس - والشرقة الموضع الذی یقعد فیه عند طلوع الشمس فی الشتاء محاذیا لہا - والمقرور من اصابہ القر ای البرد ترجمہ اور جبکہ تو ای مخاطب ابو العلاء کی پاس گزرے تو ایسے صیاد کی پاس گزریگا جو دہوپ مین آفتاب کے سامنے ایام گرما مین بیٹہا اور وہ سرما زدہ ہو -

للقمل حول ابی العلاء مصارع ۔۔۔ من بین مقتول وبین عقیر

العقیر الجریح ترجمہ ابو العلاء کے گرد جوؤن کے مقتل ہین سو کوئی تو مقتول ہی اور کوئی زخمی -

وکانهن لدی دروز قمیصه ۔۔۔ فذ وتوءم سمسم مقشور

الضمیر لافراد القمل - والدروز جمع درز - والفذ بالفاء فالجیمة الواحد والمضاف الیه محذوف ای سمسم - والمقشور ما سلب عنہ قشرہ ترجمہ وہ جوئین اوسکی کرتہ کی سیونوئین گویا پوست اوتاری تلونکی ایک اور دو پوستا ہین -

ضرج الانامل من دماء قتیلها ۔۔۔ حنق علی اخری العدو مغیر

ضرج صبغ مجرور نعت قانص - والمجرور فی قتیلها لافراد القمل - والحنق کلکتف شدید الغضب والاخری صفة جماعة ترجمہ وہ ایسا صیاد ہی کہ مری ہوئی جوؤنکی خونسے اوسکی اونگلیونکی پوری رنگین ہین اور شدت سے غضبناک اور غارت کرنیوالا ہی اونکی اور جماعت کا جو اوسکی دشمن ہی -

وقال آخر ہو لبعض الحجازیین

خبروها باننی قد تزوجت ۔۔۔ فظلت تکاتم الغیظ سرا

ترجمہ لوگون نے میری زوجہ کو یہ خبر دی کہ مین نے اوسپر دوسری کرلی تو وہ اول مجہسے اپنے غصہ کو خوب چہپانے لگی -

ثم قالت لاختها ولاخری ۔۔۔ جزعا لیته تزوج عشرا

ترجمہ پہر اوسنے اپنی بہن سے اور ایک دوسری عورت سے گہبرا کر کہا کہ کاش میرا شوہر دس عورتونسے نکاح کرلے -

واشارت الی نساء لدیها ۔۔۔ لا تری دونهن للسر سترا
مالقلبی کانه لیس منی ۔۔۔ وعظامی کان فیهن فترا

ترجمہ اور اوسنے اون عورتونکی طرف جو اوسکی پاس تہین اور اونسے اپنے دل کا بہید نہین چہپاتی تہی اشارہ کیا اور کہا کہ میری دل کو کیا ہوگیا کہ اب وہ گویا میرا نہین ہی اور میری جسم کے استخوانونکو کیا ہوگیا گویا اونمین ضعف اور سستی آگئی ہی یعنے ڈہیلے پڑ گئے ہین -

من حدیث نمی الی فظیع ۔۔۔ خلت فی القلب من تلظیه جمرا

نمی الحدیث اذا ارتفع وبلغ ترجمہ اور یہ حال میرا اوس زشت خبر سے ہوا ہی جو مجھہ تلک پہونچی ہی کر دل مین اوسکی اشتعال کے سبب ایک چنگاری رکھی ہوئی خیال کرتی ہون — وقال آخر ہو اعرابی قدم البصرۃ فسمع موذنا یوذن بالصبح فقال ما یقول ہذا ولم یکن لہ عہد بالاذان فقال لبعضہم ہذا وقت الاجابۃ فکل رجل یقول بباقی قلبہ وتمنی یجاب لامحالۃ فقام الاعرابی علی المیذنۃ ونادی باعلی صوتہ منشدا —

	علی عزب حتی یکون لہ اھل		جزی اللہ عنا ذات بعل تصدقت	

البعل الزوج والعزب محرکۃ من الرجال من لا زوج لہ ترجمہ خدا وند تعالی ہماری طرف سے جزاء خیر دے اوس شوہر دار عورت کو جسنے اپنی آپ کو ایک مرد مجرد کو صدقہ دیدیا تاکہ اوسکے لیے بھی زوجہ ہو جاوی —

	اذا ما تزوجنا ولیس لہا بعل		فانا سنجزیہا بما فعلت بنا	

البار فی بما فعلت بمعنی الی ویقال فعل الیہ اذا احسن الیہ ترجمہ کیونکہ ہم اوس عورتکو عنقریب اوسکی احسان کا بدلہ دیونگی جبکہ ہم نکاح کرلیونگے اور وہ بے شوہر ہوگی یعنے اوسوقت ہم اوسکے شوہر ہو جاوینگے —

	فما فی کتاب اللہ ان یحرم الفضل		افیضوا علی عزابکم بنسائکم	

العزاب جمع عازب وہو من بعد وغاب من اہلہ واراد بہ العزب — ویحرم مجہول من حرمہ الشئی اذا لم یعطہ ایاہ فالمفعول الاول محذوف واسند الفعل الی الثانی کما یقال اعطی درہم ترجمہ مسافران مجرد کو اپنی زائد از حاجت عورتین بخشدیا کرو کیونکہ خدا کی کتاب مین یہ حکم نہین ہی کہ سائل زائد از حاجت کے دینے سے محروم کیا جاوی — وقال آخر

انشد باللہ وبالدلو الخلق ۔ یارب من احسہا من صدق ۔ فہب لہ بیضاء بلہاء الخلق

انشد باللہ اذا اقسم بہ — والخلق محرکۃ البالی وجواب القسم محذوف ای انی محزون لفقدانہا — والاحساس الوجدان — والضمیر فی احسہا للدلو — والبلہاء من النساء من کانت غافلۃ غیر عاقلۃ ای محبوبۃ تخدم ترجمہ مین خدا وند تعالی اور اپنی پرانے ڈول کے جو جاتا رہا ہی قسم کہاتا ہون کہ اوسکی گم ہونیکی مجکو سخت تکلیف ہی — یارب جو شخص صادق اوس ڈولکو پالی تو اوسکو ایک معشوقہ خوبرو سادہ خو بخشدی —

ومن نوی کتمان دلوی فاحترق ۔ وابعث علیہ علقا من العلق ۔ ان لم یصبہ بما ساء طرق

احترق جملۃ انشائیۃ دعائیۃ — والبعث عطف علی احترق لکونہ انشاء معنے وطرق طروقا اذا اتاہ لیلا والمستکن فیہ للعلق ترجمہ اور جو شخص میرے ڈول کے چہپانیکا ارادہ کرے وہ جل جاوی — اور خدا اوسپر ایک ایسی جونک جو کونیں سے مسلط کردی کہ اگر وہ اوسکی

پاس اوسکو رنج اور تکلیف دیتی اور خون پیتی صبحکو نہ آوی تو اوسکو رات کو آتہی۔

وبات في جهد بلاءٍ وأرق +	وهب له ذات صدارٍ منخرق +	مشؤمةً تخلط شؤماً بخرق

الارق اليقظة - والصدار بالكسر الثوب الذي يبلغ الصدر سفله - والخرق بالمعجمة فالمهملة كعنق الحمق ومنه الخرقاء ترجمہ اور وہ میرا ڈول چھپانیوالا محنت بلا و بیخوابی مین رات گزاری - اور عطا اوسکو ایک عورت اوڑہنی اور پہنی کرتی والی یعنے بیچیا بخشدی جو منحوسہ ہو اور حماقت کو ساتہہ نحوست کو ملائے ہو یعنے منحوسہ بہی ہو اور احمق بہی وقال آخر

كأن خصييه من التدلدل	سحق جراب فيه ثنتا حنظل

التدلدل التحرك معلقاً - السحق الدرق والبلي والاضافة من اضافة الصفة الى الموصوف ترجمہ اوسکے دونون خصیے بسبب معلق لٹکنے اور متحرک رہنے کے گویا پرانی تہیلی ہے جسمین دو ایلوے کے پہل ہین۔ وقال آخر

كأن خصييه اذا ما تدلدلا	أثفيتان تحملان مرجلا

الاثفية الحجر الذي يوضع عليه القدر - والمرجل القدر والتشبيه في العظم والكبر ترجمہ اوسکے دونون خصیے جبکہ معلق لٹکیں اور ہلین چولہے کے دو بازو ہین جو ایک بڑی دیگ کو اوٹہاتے ہین۔ وقالت امرأة

كأن خصييه اذا ما جبا	دجاجتان تلقطان حبا

جبى الرجل اذا قام قيام الراكع - واللقط اخذ الشيء بالمنقار ترجمہ اوسکے دونون خصیے جبکہ وہ جہک کر کہڑا ہو گویا دو مرغیان ہین جو دانہ چنتی ہین یعنے اوسوقت اونکی حرکت مرغی کی حرکت کے مشابہ ہے۔ وقال آخر

وفيشةٍ زينٍ وليست فاضحة	نابلةٍ طوساً وطوساً رامحة

الفيشة راس الذكر واراد به الذكر - والزين نقيض الشين مصدر وصف به مبالغة ترجمہ اور بہت سی کیرین جو اپنے صاحب کیلیے موجب زینت ہین اور بسبب اپنی خوردی اور ڈہیلے پن کے اوسکو ذلیل وخوار کرنیوالے نہین ہین بلکہ وہ کلان اور سخت ہین کبہو وہ فرج زنان مین تیر انداز ہین اور کبہی نیزہ باز۔

على العدو والصديق جامحة	من لقيت فهو له مصافحة

جمح عليه اذا عصى عليه واراد بالعدو البغي وبالصديق المنكوحة والامة المملوكة - وضمير المفعول من لقيت محذوف اي من لقيتها - واراد بالمصافحة الاخذ باليد ترجمہ دشمن اور دوست سے بسرکشی پیش آتا ہے جو عورت اوس سے ملتی ہے سو وہ اوسکو ہاتہہ مین پکڑ لیتی ہے تاکہ اوسکو صدمہ سے محفوظ رہے۔

تسد فرج القحبة المسافحة +	مفسدةٍ لابن العجوز الصالحة +	كأنها صنجة الف راجحة

آخر

آخر

امرأة

آخر

القحبة الفاجرة والعجوز - والمسافحة الزانية - والصنجة صنجة الميزان معرب سنگ ترازو - والراجحة النافقة الرائجة - والتانيث لكون الالف فى معنى الجمع
ترجمہ وہ کیر شرمگاہ فاجرہ عورت یا بڑہیا بدکار کو پر کردیتا ہی بڑہیا کی تخصیص اسلیے کی کہ اوسکی شرمگاہ وسیع ہوجاتی ہی خصوصاً جبکہ بدکار بہی ہو
اور جو چیز اوسمین بہر کر اور ٹہس کر آوی وہ خود بہی کلان و موٹی ہوگی پس غرض بیان اوسکی کلانی و فربہی کا ہی - اور وہ نیک بڑہیا
کی بیٹی کو بکار نیوالا ہی یعنے اگر اوسکے پاس ایسا آلہ ہو تو وہ بہی بغیر اوسکے استعمال کے رہ نہین سکتا وہ گویا ہزار درہم رائج اور کامل الوزن کے
تولنے کا باٹ ہی مقصود بیان فربہی و کلانی ہی - وقال آخر

وفیشة لیست کهاذی الفیش   قد ملیت من خرق و طیش

ھاذی تانیث ھذا - والفیش جمع فیشة - والخرق بالضم ضد الرفق - والطیش خفة الحرکات و کنی بہ عن سرعة النعوظ ترجمہ اور بہت سی کیر ایسے ہین جو مثل
ان کیر ونکی جو سست مرد ونکی ہین نہین - ہین وہ سختی اور جلد بازی اور زود ی تندی سے پر ہین -

اذا بدت قلت ایر الحبش   من ذاقها یعرف طعم العیش

ترجمہ جبکہ وہ بحالت نعوظ و تندی ظاہر ہو تو اوسکو تو یہ کہی کہ یہ لشکر کا سردار ہی - ہندی مین اوسکو اسحالت مین بادشاہ کی برابر کہتے ہین - جو عورت
اوسکا مزا چکھی تو وہ حقیقت لذت عیش خوب پہچان لیگی - وقال آخر

لا اکتم الاسرار لکن انمها   ولا اترك الاسرار تغلی علی قلبی

نم الحدیث اذا افشاہ - وعنی تغلیان الاسرار ہیجانہا واشتیاقہا للظہور ترجمہ اور مین اپنی بہید ونکو نہین چہپاتا بلکہ اونکو فاش اور ظاہر کردیتا ہون
اور مین بہید ونکو ایسے حال مین نہین رکہتا کہ وہ میری دل پر ظہور کے لیے جوش کہاوین اور زور ڈالین -

وان قلیل العقل من بات لیلة   تقلبه الاسرار جنبا الی جنب

جنبا منصوب بدل من البارز المنصوب فی تقلبه او بنزع الخافض ای من جنب الی جنب ترجمہ کیونکہ کم عقل وہ شخص ہی جو کوئی رات ایسے حال میں گزارے
کہ اوسکو بہید لینے اونکی حفاظت کا خیال ایک کروٹ سے دوسری کروٹ پر ٹہیرا رہین - وقال آخر

فجاء وا بشیخ کدّح الشر وجهه   جهول لمنی مایفر السب یلطم

الکدح الخدش ترجمہ سو وہ لوگ ایک سخت جاہل بڑہے کو لائے جسکے چہرہ کو شر نے بگاڑ دیا تہا جبکہ اوسکا دشنام دینا تمام ہوجاوے یعنے ہر قسم کی
گالیان دیچکی تو مخاطب کے منہ پر طمانچہ مار بیٹہے یعنے وہ علاوہ زبان درازی کے دست درازی بہی تہا یا یہ کہ جب لوگونکی گالیان اوسپر تمام ہوجاوین
اور پہر کوئی گالی اوسکو نہ دی تو اپنی منہ پر طمانچہ مارنے لگے یعنے گالی کہانے سے اوسکو ایک مزہ آتا تہا -

وقالت امرأة لاخری اخذها الطلق واسمها سحابة - الطلق وجع الولادة -

ولا تُرِینی طرفَ البُظیر	ایا سحابُ طِرّقی بخیر + وطَرِّقی بخُصیةٍ وایر +

سحاب مرخم سحابة - وطرّقی ماخوذ من طرّقت القطاة تطریقا اذا حان ان تخرج بیضها - والبظیر تصغیر البظر وهو ما بین اسکتی الفرج - والاسکتان بالفتح والکسر شفرا الرحم او جانباه ترجمہ ای سحابہ خیر سے جن اور خصیہ اور کیر کا لڑکا جن اور مجکو نمونہ اپنی شرمگاہ کی دو کنارونکا نہ دکہا - کہتے ہین کہ سحابہ نے آخر لڑکی جنی تو اوس عورت شاعرہ نے اشعار ذیل پڑہی ٥ قد کنت ارجو ان یکون ذکرا + فشقها الرحمن شقا منکرا + مثل الذی بامها او اکبرا + یعنے مین امید کرتی تہی کہ بچہ نر ہوگا مگر رحمن نے اوسکی شرمگاہ کو ایک چاک قبیح کر ڈالا جیسے کہ اوسکی ماں کے پاس ہے یا اوس سے بہی بڑا وقال آخر

بعاقبةٍ فانت اذا سعیدُ	فانک ان تری عرصات جُمل

الفاء تری علی حالها مع حرف الشرط للضرورة - والعرصات جمع عرصة وهی کل بقعة واسعة لایکون فیها بناء وکنی بہ عن النفس جمل وهو بضم الجیم علم امرأة - والعاقبة ما یعقب الامر والظرف متعلق بتری ترجمہ سو تو اگر آخر مین بساحۃ جمل کو جو بسبب فربہی کے بجائے خود ایک میدان ہے یا اوسکا مکان مخصوص بسبب فراخی کے ایک وسیع میدان ہے دیکہیگا تو تو اوسوقت البتہ صاحب نصیب ہوگا -

وسائر خلقها بعدُ الثریدُ	لها عینان من اقط وتمر

الاقط مثلثة ومحرکة ککتف ورجل وابل فارسیہ پنیر وکنی بہ عن البیاض وبالتمر عن السواد ولذا کنی بالاسودین عن الماء والتمر ترجمہ اوسکی دونون آنکہین سفیدی وسیاہی کی اکٹہے ہونیکے سبب پنیر اور خرما سے بنی ہوئین معلوم ہوتی ہین اور اوسکی باقی سرشت ان دونون کے بعد چوری ہوئی روٹی ہے یعنے وہ سر سے تا پا غذا ہے - وقال آخر

بزیتٍ کما یکفیک فقد الحبائب	اتخر فاصطبغ قرصا اذا اعتادک الهوی

الاصطباغ صبغ الخبز بالصباغ وهو الادام - وفی نسخة فاصطبح ای کُل صباحا - والهوی هوی الحسان والزیت دهن الزیتون وهو من ادامهم و کما مصدریة کیما - ویقال اعتاده واذا اتاه مرة اخری ترجمہ اپنا شرہ بٹہا اور ایک روٹی زیتون کے تیل مین رنگ کر یا بطور ناشتا کہا اوسوقت کہ معشوقون کی محبت کا خیال تجکو بار بار آوے تاکہ وہ کہانا معشوقونکی دستیاب نہونیکا تیری لیے تدارک کرے -

نسیت وصال الآنسات الکواعب	اذا اجتمع الجوعُ المبرّحُ والهوی

المبرح الشدید الاستعمال - والآنسة الجاریة الطیبة النفس الکریمة الاخلاق - والکواعب جمع کاعب المرتفعات الثدی ترجمہ جبکہ سخت گرسنگی اور عشق اکٹہے ہوجاوین تو تو ملنسار اور بلند پستان عورتونکی ملاقات بہولجاویگا - وقال آخر

كانَّ ثناياها وما ذقتُ طعمها	لِبانُ نجيحٍ سِيقَ طلّة بن قيق

الثنايا جمع ثنية وہی الاسنان التی یکون فی مقدم الفم ثنتان من فوق وثنتان من تحت - واللبا اول لبن تحلب من حیوان یلد ولدا - والنجیح النعمان ... الشدة الخلط ترجمہ اوسکی زرد دندان پیشین اور اونکا مین نے اب تلک مزہ نہین چکہا گویا بہیر کا کہیس یا پیوسی ہی جسکو ستو کے ساتہہ تو نے خوب ملا دیا ہی - بہیر کا کہیس زیادہ زرد ہوتا ہی اسلیے اوسکی ساتہہ تشبیہ الحاصل زردی دندانکی ہجو کرتا ہی - وقال آخر

رمتني بسهم الحبّ امّا قذاذه	فتمرٌ وامّا ريشه فسويقُ

القذاذ بالقاف والمعجمتین جمع قذة وہو ریش السہم والمراد بہہنا ما فوقہ بدلیل قولہ واما ریشہ علی ان تشبیہ الریش بالتمر لیس بجید ترجمہ معشوقہ نے میری محبت کا ایسا تیر مارا کہ اوسکا پر تیر سے اوپر کا حصہ تو خرما تہا اور اوس تیر کے پر ستو تہی یعنے تیر کیا مارا گویا اوسنے مجھکو خرما اور ستو کہلا دیا

وقال آخر

الا رُبَّ خَوْدٍ عينها من خزيرةٍ	وانيابها الغرّ الحسان سويقُ

الخزيرة بالمعجمتین فالمهملة نوع من العصيدة تتخذ لحم اذا كانت بلا لحم فهي عصيدة ... مرقة من بلالة النخالة ترجمہ اے مخاطب بہت سی زنان نازک اندام ہین کہ اونکی آنکہین اوس حلوکی بنی ہوئی ہین جسمین گوشت پڑا ہو یعنے سیاہ مائل بسرخی ہین اور اونکے چمکدار عمدہ دانت سفید ستو ہین -

وقال آخر

وما العيش الا نومةٌ وتشرّقٌ	وتمرٌ كاكباد الجراد وماءُ

التشرق القعود في الشمس ترجمہ اور عمدہ زندگی نہین ہی مگر ایام گرما مین ٹہنڈے مقام پر ایک نیند لینا اور موسم سرما مین دہوپ مین بیٹہنا اور سرخ خوب پکے ہوے خرما مثل ٹڈیونکی جگر کے اور شیرین اور سرد پانی -

وقال آخر

قامت تَمَطّى والقميص مُمزّقٌ + فصادف الخرق مكانا قد حُلِق + كانه قعب نضارٍ منفلق

اصل تمطّى تتمطّى حذف احدی التائین - والتمطي مد الظهر - والجملة حال من المستكن في قامت والخرق الشق - وصادف لقي - والقعب القدح الكبير والنضار بالنون فالمعجمة كغراب الخشب مطلقا او الاثل خاصة والذهب ترجمہ وہ معشوقہ انگڑائی لیتی ہوئی کہڑی ہوتی ایسے حال مین کہ اوسکا کرتہ پہٹا ہوا تہا سو کرتہ کی پہٹن اوس مکانسے آملی جسکے بال صاف کیے گئے تہے یعنے شرمگاہ سی گویا وہ چوب نضار یا سونیکا بڑا ایک پیالہ ہی جو کثرت استعمال سے ٹوٹ گیا ہی - پہٹا ہوا سونہ کا پیالہ عجیب ہے اور اسی لیے غرابت کے باعث اوس سی تشبیہ دی -

وقال آخر

اذا اجتمع الجوعُ المبرّح والهوى	على الرجل المسكين كاد يموتُ

ترجمہ جبکہ سخت بہوک اور عشق ایک غریب آدمی کو ستاینگے دونوں اکٹھے ہوجاوین تو وہ قریب المرگ ہوجاویگا

وقال آخر

یا رب ان قتلتها فعدلها	فان تموت او تحیی قتلها

او لم یحیی الآن - واحیاء الشئی احسنه ترجمہ الٰہی اگر تو اوس عورت کو قتل کرے تو اوسکو اول دفعہ کے قتل کے بعد دوبارہ پہر قتل کر کیونکہ وہ ہرگز نہ مریگی یہان تلک کہ اوسکو تو خوب قتل کرے کہ وہ بڑی سخت جان ہے -

وقال آخر

وابغض الضیف ما بی جل ماکله	الا تنفخه حولی اذا قعدا

جل الشئی اکثرہ وقد یراد بہ الکل - والماکل المطعم - وانتفخ عیناہ ای ارتفعا - وتنفخ الرجل افتخر باکثر مما عندہ وتوسع فی مجلسہ ترجمہ مین مہمان کو اوس صورت مین دشمن سمجہتا ہون جبکہ میرے پاس اوسکا کل یا اکثر کہانا بسبب اپنی ناداری کے نہو کہ وہ سیر ہوکر کہاوے اور اپنا شکم پہلاوے بجز اسکے کہ جب وہ میری پاس بیٹہے تو لمبے لمبے سانس بہر کر اپنی کوکہین چڑہالے - خلاصہ یہ کہ جب مہمان کی شکم سیری کا میری پاس کوئی سامان سوائے اسکے نہو کہ لمبے لمبے سانس لیکر ہوا سے اپنا پیٹ بہرلے اور اوسکو پر دکہلادے تو اوسوقت مہمان مجکو برا معلوم ہوتا ہے -

مازال ینفخ جنبیه وحبوته	حتی اقول لعل الضیف قد ولدا

نفخ الشئی قمیصه اذا رفعه - واحتبی الرجل اذا جمع ظہرہ وساقیه بعمامته والاسم الحبوة ترجمہ وہ مہمان اپنی دونون کوکہین بذریعہ ہوا پہلاتا رہے اور اپنی گوٹ مار کر بیٹہے کو پہلاتا رہے یہان تلک کہ مین اوسکی صورت دیکہکر کہنے لگون کہ شاید مہمان عنقریب بچہ جنیگا یعنے حاملہ عورت کی طرح وہ اپنا شکم پہلائے تو اس صورت مین وہ برا معلوم نہین ہوتا کیونکہ دیکہنے والا اوسکو سیر سمجہکر مجکو بدنام نہ کریگا

وقال بلال بن جریر

وعکلیة قالت لجارة بیتها	اذا العیر ادلی حبذا اشلی فاعلقا

العکلیة نسبة الی عکل اسم رہط - والعیر الحمار الوحشی وادلی الفرس بالدال المہملة اخرج ایرہ من غرمولہ - والعلق الشئی النفیس ترجمہ اور بہت سی بنی عکل کی عورتین ہین کہ اونہون نے اپنی ہمسایہ عورتون سے اوسوقت کہا جبکہ خر وحشی نے اپنا ایر غلاف سے نکالا کہ یہ بہت نفیس چیز ہے

وقال آخر

وانا لنجفو الضیف من غیر عسرة	مخافة ان یضری بنا فیعود

ضری بہ کرضی اذا اغری - ولیعود خبر مبتدا محذوف ای ہو ترجمہ اور ہم بیشک اپنے مہمان پر بدون اپنی تنگدستی کے زیادتی اور ظلم کرتے ہین اور اوسکو اپنے گہر سے نکالدیتے ہین یا اوسکو جہڑکتے ہین اس خوف سے کہ کہین اوسکو ہمارے ہان آنے کی عادت نہ ہوجاوے اور [illegible]

ویبذی له الحرمان ثم نزیل	ونشلی علیه الکلب عند محله	دوبارہ آوی

اشلی علیه الکلب اغراه علیه - والمحل الحلول ترجمہ اور ہم اوسپر ایسے کتے کو جب وہ ہمارے کان اوترتا ہے ہول دیتے ہین اور برانگیختہ کرتے ہین اور اوس سے ہم کہولکر کہدیتے ہین کہ اوسکو ہم کچہہ نہ دینگے اور پہر اوسپر جہڑکیان روکن مین دیتے ہین -

آخر

وقال آخر ونظر الی جاریة سوداء تخضب کفها

فتخضب الحناء من مسودها	تخضب کفا بتکت من زندها

البتک القطع - والفعل مجهول والجملة دعائية - والزند موصل طرف الزراع فی الکف - وعنی بالمسود جلدها الاسود ترجمہ یہ چہوکری ایسی ہتیلی مہندی سے رنگتی ہے جو خدا کرے وہ اپنے پہونچے سے کاٹی جاوے سو مہندی اوسکی سیاہ جلد سے رنگ حاصل کرتی ہے یعنے اوسکے ہتیلی تو مہندی سے رنگین نہین ہوتی بلکہ اوسکی سیاہ جلد کا رنگ پکڑ لیتی ہے -

تکحل عینیها ببعض جلدها	کانها والکحل فی مرودها

المرود بکسر المیم المکحل وشددت للضرورة والجملة حال ترجمہ وہ چہوکری اوس حال مین کہ سرمہ اوسکی سرمہ دانی مین ہے گویا اپنی دونون آنکہون مین سیقدر اپنی سیاہ کہال کا بجاے سرمہ ڈالتی ہے -

اعرابی

وقال اعرابی لابنه وکان قد دخل الحمام فاحرقته النورة

ولا ینفع التحذیر من لیس یحذر	لعمری لقد حذرت قرطا وجاره

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مین نے بیشک اپنے بیٹے قرط کو اور اوسکے رفیق کو حمام مین جانے اور نورہ لگانے سے بہت ڈرایا تہا مگر کیا کیجیے کہ ڈرانا اوس شخص کو فائدہ نہین دیتا جو ڈرانے سے ڈر نہ جاوے -

وحمام سوء ماؤه یتسعر	نهیتهما عن نورة احرقتهما

التسعر الاشتعال ترجمہ مین نے اونکو اوس نورہ کے استعمال سے منع کیا تہا جسنے آخر اونکو جلا دیا اور برے حمام مین جانے سے منع کیا تہا جسکا پانی کہولتا رہتا ہے

به اثر منهما یتقشر	فما منهما الا اتانی موقعا

الموقع الحمار الذی به آثار الجروح - وتقشر الجرح اذا صار واقتشر والضمیر فی منهما للنورة ترجمہ سو اون دونون مین سے کوئی ایسا نہین ہے کہ وہ میرے پاس مثل زخمی گدہے کے آیا کہ اوسکے جسم پر نورہ کی لگانیکا زخم ہے کہ وہ کہرنڈ لاتا رہتا ہے -

ابا الحسل بالصحراء لا یتنور	اجدکما لم تعلما ان جارنا

اجدکما منصوب علی المصدریۃ من فعل محذوف ای اتجدان جدکما۔ والحسل بالکسر ولد الضب حین یخرج من بیضتہ۔ والبو الحسل کنیۃ الضب وہو موضع
الملاحۃ والضحک فی ہذہ الاشعار ترجمہ کیا تمنے باوجود اپنی کوشش وتجربہ کے ابتک نہین جانا کہ ہمارا پڑوسی سوسمار کا زنجنگل مین نورہ کا استعمال
نہین کرتا یعنے پہر تمنے کیون نورہ کا استعمال کیا کیونکہ تم بہی مثل سوسمار جنگلی ہو۔

ولم تعلما احمّا منا ببلادنا	اذا جعل الحرباء بالجذل یخطر

الجذل بالجیم فالذال کجر اصل الشجر اذا ذہب فروعہا والخطران تحریک الذنب وکنی بہ عن الصیف ترجمہ اور تمنے ابتک نہین جانا کہ ہمارے شہر وطن ہمارے
حمام وہ وقت ہے کہ جب گرگٹ اپنی دم تنہ درخت پر ہلانے لگے یعنے موسم گرما ہمارا حمام ہے وقال آخر

الا فتی عند خفان یحملنی	علیہما اننی شیخ علی سفر

ترجمہ کیا کوئی شخص ایسا نہین ہے کہ اوسکے پاس دو موزے ہون کہ مجھے اون دونو پر سوار کردے کیونکہ مین بیشک بوڑہا مسافر ہون۔

اشکو الی اللہ احوالاً اما رسہا	من الجبال وانی سییء البصر

ترجمہ مین خدا سے اون سخت حالات کی جنکو مین بسبب پہاڑون کے جہیل رہا ہون شکایت کرتا ہون یعنے پہاڑونکی چلنے کی اور حال
یہ ہے کہ مین ضعیف البصارت ہون۔

اذا سری القوم لم ابصر طریقہم	ان لم یکن لہم ضوء من القمر

ترجمہ جبکہ میری قوم راتکو سفر کرتی ہے تو مجکو اونکا راستہ نظر نہین آتا اگر اونکے لیے روشنی چاند کی نہو یعنے چاندنی رات نہو۔ **وقالت**
جاریۃ فی نساء یتسابین ای تسب احدیہا الاخری۔

سُبّی ابی سبّک لن یضیرہ + انّ معی قوافیا کثیرہ +	ینفح منہا المسک والذریرہ

الضیر الضرر۔ والقوافی الاشعار۔ والذریرہ بالذال المعجمۃ فالمہملتین نوع من العطر ترجمہ تو جسقدر چاہے میری باپ کو گالیان دے تیری دشنام اوسکو
کچہہ نقصان نہین کرتی کیونکہ میرے پاس بہت سے اشعار ہین جنسے مشک اور عطر کی خوشبو آتی ہے اور جسمین میرے باپ کے فضائل ومدائح درج ہین۔

وقالت الاخری فی مثل ہذا الوزن

انّ اباک زہرق دقیق + لا حسن الوجہ ولا عتیق + تضحک من طرطبۃ العنوق

الزہرق بالمعجمتین کجعفر اللئیم الخسیس۔ والدقیق الحقیر۔ والعتیق الکریم الشریف۔ والطرطب بالمہملات فالموحدۃ کقنفذ الثدی الضخم المسترخی یوصف
بہ الجبان کما یوصف الشجاع بصغر الثدی والعنوق اناث المعز ترجمہ بیشک تیرا باپ بخیل وکمینہ وحقیر ہے نیکو رو اور شریف نہین ہے اوسکے

برٹیں اور ڈھیلے پستان پر بکریان ہنستی ہیں کیونکہ اوسکی چہاتیان اونکے تہنونسے بہی بڑی ہین خلاصہ یہ کہ وہ نامرد ہی کیونکہ کلانی پستان مرد کیلیے علامت بزدلی کی ہی۔

وقالت اخرى

یا ربِّ مَن عادى ابى فَعادِهِ + وارمِ بسهمين على فؤادِهِ + واجعَل حِمامَ نفسهِ فى زادِهِ

ترجمہ اے میرے خدا جو شخص میری باپ سے دشمنی رکہی تو اوس سے دشمنی رکہہ۔ اور دو تیر اوسکے دل پر مار اور اوسکی موت اوسکی توشہ مین کردی کہ اوسکو کہا دی اور فوراً مر جاوی۔

وقالت ام الضحيف وهو سعد بن قرط وكان قد تزوج امرءة منعته عنها امه فندم دار اوان يطلقها فقالت امه

لَعمرى لقد اخلفتَ ظنى وسؤتنى	فَحُزتَ بعصيانى الندامةَ فاصبرِ

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک تو نے میری گمان کو جہوٹا کر دیا کہ مین تجکو اپنا مطیع سمجہتی تہی اور تو نافرمان نکلا اور تو نے میرا جی برا کر دیا کیونکہ تو نے اوس عورت سے نکاح کر لیا جس سے مین نے تجکو منع کیا تہا سو تو نے میری حکم نہ ماننے کے سبب پشیمانی حاصل کی اب صبر کر اور اپنی زوجہ کو طلاق مت دے۔

ولا تكُ مطلاقاً ملولاً وسامحِ	القرينةَ وافعل فعلَ حُرٍّ مشهَّرِ

المطلاق كثير الطلاق۔ والقرينة الزوجة۔ والمشهر من شهره الناس ترجمہ اور تو طلاق دینے مین مشتاق اور جلد ناراض ہونیوالا مت ہو۔ اور اپنی بیوی سے چشم پوشی اور درگزر اور مشہور نیکنامونکے سے کام کر۔

فقد حُزتَ بالورهاء اخبثَ خِبثةٍ	فدع عنكَ ما قد قلتَ يا سعدُ واحذرِ

جازة حصله۔ والوراء الحمقاء۔ والخبثة كالفاسد خبيث مفعول حزت ترجمہ سو تو نے بسبب نکاح اوس احمق عورت کے بہت بری حال کے ایسا ای سعد تو اوس قول کو چہوڑ دی جو تو نے کہا کہ مین اسکو طلاق دونگا اور بدنامی سے ڈر۔

تربَّصْ بها الايامَ علَّ صُرُوفَها	ستَرمى بها فى جاحمٍ متسعِّرِ

تربص به اذا انتظره۔ واكثر ما يستعمل فى الشر۔ وعل لغة فى لعل۔ والضمير المجرور للمرءة۔ والجاحم بالجيم فالحاء النار الشديدة الاشتعال۔ والمتسعر الملتهب القوى ترجمہ اوس زوجہ کے لیے جس سے تو ناراض ہی حوادث روزگار کا منتظر رہ شاید اوسکی حوادث اوس عورت کو بہڑکتے ہوئے شدید الاشتعال آگ مین جلد ڈالدین اور بے طلاق تیرا پنڈ چہوٹ جاوی۔

فكم من كريمٍ قد مناهُ الهُهُ	بمذمومةِ الاخلاقِ واسعةِ الحِرِ

منا ة البلد ابتلاه - والحر الفرج ترجمہ سو بہت سے عمدہ لوگ ہین کہ اونکو اونکی خدا نے بداخلاق عورت کشادہ شرمگاہ کے ساتھہ مبتلا کردیا ہے یعنے اوسکو عورت مجمع العیوب سے معاملہ پڑا اور اوسنے اوسکو نباہا۔

فطاولها حتی انتہا منیۃ	فصارت سفاةً جثوةً بین اقبر

طاوله شارکہ فی الطول - والسکن فیہ الکریم - والسفاة مجموعۃ التراب کالجثوة دار اوبہا القبر ترجمہ سو وہ عمدہ آدمی اوس عورت کے ساتھہ عرصہ دراز تلک رہا اور اوسکی بداخلاقی پر صبر کیا یہان تلک کہ اوسکو موت آگئی سو وہ ایک انبار مٹی کا ڈھیر یعنے ایک قبر اور قبروں مین ہوگئی۔

فاعقب لما کان بالصبر معصما	فتاةً تنشی بین اثب ومیزر

اعقبہ شیئاً اذا اعطاه بعده یتعدی الی مفعولین والفعل مجهول اسند الی مفعوله الاول وفتاة مفعوله الثانی - واعصم بہ تمسک بہ - والاتب بالفوقانیۃ والموحدة کجبر یریشق فیلبسہ المرأة من غیر جیب ولا کم ترجمہ سو وہ عمدہ آدمی جبکہ صبر کا دامن پکڑنیوالا ہوا تو اوسکو اوس صبر کے بعد ایک جوان عورت عنایت کیگئی جو انگیا اور پائجامہ پہنے خرامان خرامان پھرتی ہے۔

مهفهفة الکشحین مخطوطة المطا	کہم الفتی فی کل مبدی ومحضر

المهفهف الدقیق الکشح - والخط صیقل الجلد بالمخط وهو ما یخط به السیف - والمطا الظهر ترجمہ ایسے جوان عورت جو باریک کمر ہے اور اوسکی پشت ایسے چمکدار ہے کہ وہ گویا صیقل کی ہوئی ہے اور جیسے او چالاکی مین مثل قصد مرد سخی کے ہے ہر کام کی ابتدا اور ہر محفل مین۔

لها کفل کالدعص لبده الندی	وثغر نقی کالاقاحی المنور

الدعص القطعۃ المستدیرة من الرمل - ولبده الصق بعضہ ببعض - والندی المطر الخفیف - والمنور اسم فاعل من نور الاقحوان اذا صار ذا النور وتذکیره مع انه لغت الجمع لان الاقاح من الجموع التی علی وزن المفرد ترجمہ اوسکے سرین کلان اور نرم اور گول ہین مثل گول قطعہ بالو کے جسکو پھوار یعنے ترشح نے تہ بتہ جما دیا ہو - اور دانت سفید مثل درختہای بابونہ کے چوکلیا یا ہو۔ وقال سعد

یا لیت ما امنا شالت نعامتها	ایما الی جنۃ ایما الی نار

الشول رفع الذنب عند الفرار ویکنی به عن الفرار - والنعامۃ شتر مرغ - ویقال شالت نعامته ای مات - وایما بالکسر والفتح لغۃ فی اما المکسورة ابدلت المیم الاولی یاء ترجمہ ای کاش ہماری اما مر جاوی پھر وہ خواہ جنت کیطرف جاوی خواہ دوزخکی طرف مگر ہم اوسکی تکالیف سے محفوظ ہو جاوین - ماں کے مرنیکی تمنا کرتا ہے۔

تلتهم الوسق مشدودا اشظته	کانما وجهها قد طلی بالقار

الالتهام الابتلاع - والوسق ستون صاعًا - والاسقاط جمع سقاط بالعجمات وهو خشبة عوجاء الراس يجعل في عرقي الجوالقين - وسكون لام
طلي للضرورة ترجمہ شاعر کی اما ایسی ناؤ ہے بلا نوش ہے کہ ساٹھ صاع غلہ جسکی گونوں کناری بسبب پر ہونیکے ٹیڑھی میخوں سے خوب کسی ہوئی ہیں
ایکدم سے نگلجاتی ہے اور ایسے سیاہ رو ہے کہ گویا اوسکے چہرہ پر روغن قار جو سخت سیاہ ہوتا ہے لتھیڑ گیا ہے - اور صاع نام ایک پیمانہ کا ہے -

لیست تشبع ولو اوردتها هجرًا	ولا ترّيا ولو وافت بني وقار

هجر محركة بلد باليمن كثير التمر - ريان سيراب ريا مونث - ووقار بمكان كذا اذا اقام فيه من القيظ اى الصيف الشديد وذو قار موضع فيه انهار كثيرة
ترجمہ اوسکا کھانے سے شکم نہیں بھرتا اگرچہ تو اوسکو ہجر لیجاوے جہاں خرما بکثرت ہیں اور پانی سے سیر نہیں ہوتے اگرچہ ایام شدت گرما بمقام
ذی قار گذارے جہاں انہار بکثرت ہیں - وقال ابو الطمحان القيني الاسدي وحلقه صاحب شرطة يوسف بن عمر وقد
كان شرب الخمر بالحيرة فاخذ وحلق راسه واخذه العباس بن معبد المري -

ابو الطمحان

وبالحيرة البيضاء شيخ مسلّط	اذا حلف الايمان بالله برّت

الحيرة بالكسر بلد معروف قريب الكوفة - والبيضاء النقية عن الادناس - واراد بالشيخ المسلط العباس المذكور ترجمہ عمدہ مقام حیرہ میں ایک بزرگ
شیخ لوگوں پر قابو یافتہ ہے جبکہ وہ خدا کی قسم کھاتا ہے یعنے کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر تو اوسکی قسم ضرور پوری ہوتی ہیں -

لقد حلقوا منا غدافا كانه	عناقيد كرم اينعت فاسبكرّت

الغداف كغراب الشعر الطويل الاسود - والعنقود خوشه - والكرم شجر العنب وانيع ادرك ونضج - واسبكر اذا امتد وطال ترجمہ مجھ ایسے کالے ونہوں نے
لیسے میری سر کے بال مونڈ ڈالے گویا وہ انگور کے خوشے تھے جو پختہ اور لنبے ہوگئے تھے -

فظل العذارى يوم تحلق لمتي	على عجل يلقطنها حيث خرّت

اللمة الشعر الطويل الذي يلم على المنكب - والخرور السقوط على الارض ترجمہ سو جس روز میری کندھے پر پڑے ہوئے لنبے بال مونڈے جاتے تھے باکرہ چھوکریاں
اونکو جہان گرتے تھے وہاں سے جلد جلد بسبب میری محبت کے چننے لگیں - وقال آخر ومن خبر هذه الابيات ان اعرابيا حضر مجلس ابي عبيدة
فالقى عليه البيتين الاتيين ليصف فيهما ايره فذهب ابو عبيدة الى ان الشاعر يصف فرسه فجعل يصفه ويفسره فقال الاعرابي حملك الله على مثله
ففطن ابو عبيدة وخجل -

آخر

لقد غدوت بمشرف يافوخه	عسر المكرة ماؤه يتدفق
اردن يسيل من النشاط لعابه	ويكاد جلده اهابه يتمزق

المشرف العالی المرتفع - والیافوخ وسط الراس - والتدفق التصبب - والارن کلکتف صفة من ارن اذ انشط ومرح وعنی باللعاب المذی - واضافة الجلد الی الاهاب من اضافة الشئ الی نفسہ لاختلاف اللفظین - والتمزق التشقق ترجمہ وہ بجدا میں بیشک صبحکو نکلا ایسا کہ پیہ ہوی حکا جسکا سر اونچا اور اوسکا حلہ اور وہ بہکاسخت اور اوسکا پانی کودتا تہا اور وہ نشاط مین تہا جسکے باعث اوسکا لعاب یعنی آب مذی بہتا تہا اور بسبب تندی کے قریب تہا کہ اوسکی کہال پہٹ جاوے -

باب مذمۃ النساء

تزوج اعرابی بامرءة فلم توافقہ فقیل لہ ان حمی دمشق تقتل النساء فذہب بہا الی دمشق فلما قرب منہا انشد

دمشق خذیہا واعلمی ان لیلۃ ‌ ‌ ‌ ‌ تمر بعودی نعشہا لیلۃ القدر

ترجمہ ای دمشق اس عورت کو گرفتار کرلے اور یہ بات جان لے کہ جو رات اوسکی نعش کے دونوں بانسوں کو لیکر جاویگی یعنے جس رات مین وہ مرجاوے گی وہ رات لیلۃ القدر ہو گی -

اکلت دما ان لم ارعک بضرۃ ‌ ‌ ‌ ‌ بعیدۃ مہوی القرط طیبۃ النشر

اراد بالدم اما الدیۃ فان اکل الدیۃ کان عارا عندہم آو اراد حقیقۃ الدم آو دم الاساود و اراد بہ موتہ فان شرب دم الحیۃ السوداء قاتل قال ؂ سقیت دم الحیات حتی انقضے عمری وکاف الخطاب مکسورۃ - ومہوی القرط کنایۃ عن العنق وطولہ ممدوح عندہم والنشر الریح ترجمہ مین اپنے قریب کے رشتہ دار کی دیت کہاؤن یا ناپاک خون یا کالی کا خون پی لون اگر تجکو ایسے سوت سے نہ ڈرادون جسکی گردن اونچی ہو اور جسکی بوباس خوشبودار ہو یعنے مین ایسے مکروہ خوفناک کام کا مرتکب ہون اگر تجہپر ایک عمدہ سوت نہ لاؤن ‌ ‌ وقال آخر

سقی اللہ دارا فرق الدہر بیننا ‌ ‌ ‌ ‌ وبینک فیہا وابلا سائل القطر

ترجمہ اپنی مطلقہ بیوی کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ خداوند تعالی اوس گہر پر رحمت کا جاری مینہ برساوے جسمین زمانہ نے ہم دونوں مین تفریق کردی یعنے وہ بہت اچہا زمانہ تہا -

ولا ذکر الرحمن یوما ولیلۃ ‌ ‌ ‌ ‌ ملکناک فیہا لم تکن لیلۃ البدر

ترجمہ اور خدائے رحمن اوس شب اور روز کو برحمت یاد نکرے جسمیں ہم تیرے مالک اور شوہر ہوئے کہ وہ شب وہ شبیں کامل نہتی بلکہ منحوس اور تاریک تہے

وقال آخر فی امرءۃ طلقہا

رحلت انیسة بالطلاق ‌ ‌ وعتقت من رق الوثاق

انیسة مصغر اعلم المطلقة۔ والرق نقیض العتق۔ والوثاق حبل یشد به الاسیر ترجمہ میری پاس سے میری زوجہ انیسہ میری طلاق دینے کے سبب لدگئی یعنے چلی گئے اور مین قید غلامی سے یعنی قید نکاح سے جو بمنزلہ غلامی تہی آزاد ہوگیا۔

بانت فلم یالم لها ‌ ‌ قلبی ولم تبک الماقی

الماقی مدامع العین جمع موق فی المهموز العین واللام ترجمہ وہ مجسے قطعی جدا ہوگئی سو اوسکے سبب میرے دلکو کچھ رنج نہوا اور نہ میری گوشہ ہای چشم روئے کیونکہ مین اوس سے خوش نتہا۔

ودواء ما لا تشتهیه ‌ ‌ النفس تعجیل الفراق

ترجمہ اور علاج اوس چیز کا جسکو جی نہ چاہے اوس سے فوراً القطع کرنا ہے۔

لو لم ارح بفراقها ‌ ‌ لارحت نفسی بالاباق

ترجمہ اگر مین اوسکی جدائی کے باعث چین نہ دیا جاتا تو مین اپنے جی کو اوس سے بہاگ کر آرام دیتا۔

وخصیت نفسی لا ارید ‌ ‌ حلیلة حتی التلاقی

ترجمہ اور اب مین نے اپکو خصی بنا لیا اب قیامت تک زوجہ نہ چاہونگا۔ وقال آخر

المم بجوهر بالقضبان والمدر ‌ ‌ وبالعصی التی فی رؤسها عجر

الالمام النزول۔ وجوهر علم امرءة۔ والقضبان جمع قضیب وهو الغصن الطری المقطوع من الشجر۔ والمدر قطعات الطین الیابس۔ والروس بالضم جمع راس مخفف رؤس والعجر جمع عجرة وهی العقدة ترجمہ تو مساۃ جوہر کے پاس درخت کی شاخین اور ڈہیلے اور ایسے لاٹہیان لیکر جسکے سر گرہ دار ہین فروکش ہو یعنے آلات حرب لیکر کیونکہ وہ قابل ضرب واہانت ہے۔

المم بها لا بالتسلیم ولا مقة ‌ ‌ الا لیکسر منها انفها الحجر

المقة الحب ترجمہ اوسکے پاس سلام کرنے اور محبت کے لیے مت اوتر مگر اسلیے کہ اوسکی ناک کو تیرے پتہر کا صدمہ توڑ ڈالے۔

المم بوطباء فی اشداقها سعة ‌ ‌ فی صورة الکلب الا انها بشر

الوطباء العظیمة الثدیین۔ وعظم الثدی مذموم عندهم۔ والشدق بالکسر ناحیة الفم وسعة الشدقین مذموم فی النساء ومحمود فی الرجال للتشبیه بالاسد ترجمہ ایک عورت دراز پستان کے پاس جسکی مونہ کی کناری وسیع ہین اور باچھین پہٹی ہوئی ہین یعنے وہ زبان دراز ہے فروکش

[illegible]

من سبیئة والساجة الدامة والتنکیر للتنظیم - والنیک الکاہ - والاتان الحمارة ترجمہ اسمار کا چہرہ بسبب زشت روئی کے نئی طرح کا ہی کہ وہ مجکو ہر گدہے کی جماع کی رغبت دلاتا ہی کیونکہ گدہی اوس سی اچھی ہی -

بدت لی شقة من جہنم ۔۔۔ فقمت وکانی بالجحیم بدان

الشقة القطعة - والیدان تثنی الید ویراد بہ القدرة والقوة ترجمہ اوسکا چہرہ کر دہ میری سامنے ظاہر ہوا تو میری سامنے ایک ٹکڑا دوزخ کا ظاہر ہو گیا سو مین اوسکی پاس سے کہڑا ہو گیا کیونکہ مجکو دوزخ کے پاس بیٹہنے کی طاقت نہتی -

وغادرت اصحابی الذین تخلفوا ۔۔۔ بما شئت من خزی وطول ہوان

ترجمہ اور ای مخاطب مین نے اپنی ان یارونکو جو میری ساتہہ نہ اوٹہے وہان ہی چہوڑا اوس ذلت اور دراز خواری کے ساتہہ جو تو نے چاہی یعنے نہایت ذلت مین -

وما کنت ادری قبلہا ان فی النسا ۔۔۔ بحیہا اراہا جہرة وترانی

ترجمہ اور مین اوس عورت سے پہلی نہین جانتا تہا کہ عورتونمین دوزخ ہوتا ہی جسکو مین اب کہلم کہلا دیکہتا ہون اور وہ مجکو دیکہتا ہی - وقال آخر

لا تنکحن عجوزا ان اتیت بہا ۔۔۔ واخلع ثیابک منہا ممعنا ہربا

اتیت مجہول - والخلع النزع برفق - وہربا منصوب بنزع الخافض ترجمہ اگر بڑہیا عورت تیری پاس نکاح کیلیے لائی جاوی تو اوس سی ہرگز نکاح مت کر اور اپنی کپڑے اوس سی چہڑا ایسے حال مین کہ تو بہاگنے مین خوب کوشش کرنیوالا ہو -

وان اتوک فقالوا انہا نصف ۔۔۔ فان امثل نصفیہا الذی ذہبا

النصف محرکة التی لا تکون صغیرة ولا کبیرة بل تکون بین ذلک ترجمہ اگر بڑہیا کو تیری پاس لاوین اور کہین کہ بیشک یہ ادہیڑ ہی تو تو اونسے کہہ اوسکی عمر کا اچہا آدہا حصہ وہ تہا جو گزر گیا یعنے اب وہ کام کی نہین ہی - وقال آخر

رقطاء حدباء یبدی الکم مضحکہا ۔۔۔ قنواء بالعرض والعیناء بالطول

الرقطاء من النساء من بہا سواد مختلط بہ نقط بیاض - والمضحک الفم - والقنواء طویلة الانف والطول فی الانف ممدوح کالعرض فی العین - والعیناء شدیدة سواد العین مع سعتہ ترجمہ وہ عورت بدن کی چتلی قد کی کبڑی ہی اور اوسکا موتہ اسقدر فراخ ہی کہ جب اوسکو کہولتی ہی تو اوسمین سی اوسکا جگر معلوم ہونے لگتا ہی - اوسکی ناک بجای طول کے عرض مین بڑی ہی اور اوسکی آنکہین بجای کلانی عرض کے طول مین بڑی ہین یعنے سخت بدنما ہی -

لہا فم ملتقی شدقیہ نقرتہا ۔۔۔ کان مشفرہا قد طر من فیل

اراد بالنقرة نقرة القفا یعنے مغاکچہ پس گردن - والمشفر فی الاصل شفة البعیر واستعیر لشفتہا السرخیة الغلیظة - وطر الشئ قطعہ ترجمہ اوسکا موتہ ایسا

کشادہ ہے کہ اوسکے منہ کے دونون کنارے یعنے اوسکی دونون باچھونکی باہم ملنے کی جگہہ اوسکی گدی تک گڑا ہے اور اوسکے ہونٹھہ ایسے موٹے ہین کہ گویا اوسکا ہر ایک ہونٹھہ ہاتھی کے ہونٹھہ کا ٹکڑا جدا کیا گیا ہے۔

	مُظْہَرَاتٌ جَمِیعًا بِالرَّوَاوِیلِ		اَسْنَانُہَا اُضْعِفَتْ فِی خَلْقِہَا عَدَدًا	

الاضعاف التضعیف۔ والمظہرات اسم مفعول من ظہرہ اذا قواہ و ظہرہ۔ والرواویل جمع راول وہو کل سن زائدۃ علی بناء الاضراس ترجمہ اوسکے دانت اوروں کے دانتوں سے اصل سرشت مین دونے پیدا کیے گئے ہین اور وہ سب اور زائد دانتوں سے قوت دیے گئے ہین یعنے اول تو اصلی دانت ہی دونے ہین اور پھر اوسکے پشتون پر اور زائد دانت بیفائدہ نکلے ہین خلاصہ بیان بدنمائی دانتونکا ہے۔ وقال آخر

	وَصِلِینِی بِطُولِ بُعْدِ المَزَارِ		اِصْرِمِینِی یَا خِلْقَۃَ المِجْدَارِ	

المجدار بالجیم فالمہملتین ما ینصب فی الزرع من خرقۃ للسباع ترجمہ ای عورت کہ تیری سرشت اوس ہیبت ناک اور بدنما صورت کی سی ہے جو کھیتونمین درندے ڈرانیکو کھڑی کر دیتی ہین۔ تو مجھسے علاقہ قطع کر دے اور تو مجھسے دوری ملاقات کی درازی کے ذریعہ سے مل یعنے اگر ملے تو عرصہ دراز مین مل کہ مجکو تیری صورت مکروہ معلوم ہوتی ہے۔

	قُرُوحًا أَعْیَتْ عَلَی المِسْبَارِ		فَلَقَدْ سُمْتِنِی بِوَجْہِكِ وَالوَصْلِ	

سامہ کلفہ واذاقہ۔ واعیی علیہ صعب ثقل۔ والمسبار المیسر ای المیحن بہ غور الجرح ترجمہ بخدا تو نے بسبب اپنی روئے زشت اور بیہودہ ملاقات کے مجکو ایسے گہرے زخمون کی تکلیف دی ہے کہ اونکی گہراؤ کا امتحان سلائی پر بھی بھاری ہے یعنے اوس سے اوسکی گہرائی کا امتحان نہین ہو سکتا۔

	وَجَبِینٌ کَسَاحَۃِ القِسْطَارِ		ذَقَنٌ نَاقِصٌ وَأَنْفٌ خَبِیطٌ	

الساحۃ القطعۃ من الساج وہو شجر معروف یقال لہ فی الہندیۃ سال۔ والقسطار بکسر القاف فالمہملات الصیرفی النقاد للدراہم۔ وساحتہ لوح الذی یقوم علیہ میزانہ وقیل ہو المیزان ترجمہ اوسکی ٹھوڑی ناتمام و چھوٹی اور ناک ہوئی ہے اور پیشانی ایسی چوڑی ہے جیسا صراف کا شادہ سال کا تختہ جسپر اونکی ترازو لٹکائی جاتی ہے۔

	یَا لَثَارَاتِ مُسْتَضَاءِ النَّہَارِ		طَالَ لَیْلِی بِہَا فَبِتُّ أُنَادِی	

اللام للتعجب۔ والثار والثارۃ طلب الدم وتعجب منہ اذا کثر واشتد۔ ومستضاء النہار المستضاء بہ وہو یحتمل ان یکون اللام للاستغاثۃ ترجمہ اوسکی ناموافق صحبت اور مکروہ ملاقات کے سبب سے میری رات دراز ہو گئی اور مین نے جو آرام دہین پائے تھے وہ سب جاتے رہے سو میری تمام رات اس شغل مین گزری کہ مین پکارتا تھا کہ ای لوگو تعجب کرو کہ اس رات نے اوس روز سے جو خوشی مین گزرا کیا بدلہ لیا یا روز روشن کی

فریاد رسی کر وشب کے دستبرد سے کہ رات نے روز کے سب لطف لوٹ لئے۔

قامۃ الفصعل الضئیل وکفّ	خنصراها کذبین قصار

الفصعل بالفاء والمهملتین کزبرج وقنفذ العقرب مطلقا او الصغیر من ولدہا۔ والضئیل الخفیف والکذبین معرب کودبینہ وہی خشبۃ یدق بہا القصار الثوب یعنی الغسیل ترجمہ اوسکا قد مانند بچھو یا اوسکے چھوٹے بچہ سے چھوٹا ہی اور اوسکی ہتھیلی کے دونون چھنگلیان دھوبی کے دو بڑے ہین یعنے طول مین اور جب چھنگلیا کا یہ طول ہی تو اور انگلیونکا کیا بلا طول ہوگا۔

وقال آخر

الام علی بغضی لما بین حیّۃ	وضبع وتمساح تغشاک من بحر

ترجمہ مین ایسے بدسرشت عورت کے بغض رکھنے پر ملامت کیا جاتا ہون جسکی خصلتین سانپ اور کفتار اور اوس ناکو کے ہین جو تجکو دریا سے نکل کر گھیر لیتے ہین یعنے وہ اونکی صفات ذمیمہ کے جامع ہی۔ حالانکہ یہ امر قابل ملامت نہین ہی۔

تحاکی نعیما زال فی قبح وجہہا	وصفحتہا لما بدت سطوۃ الدہر

یقال حکاہ وحاکاہ اذا اشبہ بہ۔ والجار والمجرور متعلق بہ۔ والمستکن فی بدت للصفحۃ وہی عرض الوجہ مرفوع علی الابتداء وسطوۃ الدہر خبرہ ترجمہ اپنی زشت روی مین وہ عورت اوس نعمت کی مشابہ ہی جو کسی صاحب نعمت سے جاتی رہی ہو یعنے وہ ایسی مکروہ خلاف طبیعت ہی اور اوسکا چوڑا منہ جبکہ آنکھونکی سامنے آوے بعینہ ایسا ہی جیسا زمانہ کا زور وظلم یعنے اوسکی تکلیف کا علاج ہی نہین ہی۔

ہی الضربان فی المفاصل خالیا	وشعبۃ برسام ضممت الی النحر

خالیا من خلا بہ اذا تفرد بہ حال من محذوف ای وانت متفرد بہا۔ والبرسام ورم الصدر وضممت بتقدیر قد حال ترجمہ جبکہ تو اوسکے ساتھ خلوت مین ہو تو وہ عورت ایسی موذی ہی کہ جیسے اعضا کے جوڑونمین درد کے چسک اور جبکہ تو اوسکو اپنی چھاتی سے لگاوے تو وہ ورم سینہ کے ایک قسم ہے یعنی ایسے موذی ہی۔

اذا سفرت کانت لعینیک سخنۃ	وان برقعت فالفقر فی غایۃ الفقر

سفر الوجہ اذا کشفہ۔ والسخنۃ نقیض القرۃ وبرقع اذا القی البرقع علی الوجہ ترجمہ جبکہ وہ اپنا چہرہ کھولے تو وہ تیری آنکھونکی گرمی یعنے باعث تکلیف ہی اور اگر چہرہ پر برقع ڈالے تو وہ ایسی موذی ہی جیسے وہ فقیری کہ نہایت کو پہونچ گئی ہو۔ غرض ہر صورت وہ ایک بلا ہی۔

وان حدثت کانت جمیع مصائب	موفرۃ تاتی بقاصمۃ الظہر

التوفیر التوفیۃ والقصم الکسر الشدید ترجمہ اور اگر وہ کچھ بات کرے تو مجموعہ ایسے مصائب کاملہ کا ہوتی ہی کہ وہ سخت مصیبت کو کھینچ لاتی ہی

جو اپنی گرانی کے سبب کمر کو توڑ ڈالتی ہی۔

حدیث کقلع الضرس او نتف شاربٍ	وغمٌ کحطم الانف عیل به صبری

عیل صبره اذا غلب ترجمہ اوسکی بات ایسی موذی ہی جیسے دانت کا اوکھاڑنا یا موچھ کا اوپاڑنا اور اوسکا ناز و دلال ایسا تکلیف دہ ہی جیسا ناک کا توڑنا جسکے سبب میرا صبر مغلوب ہوگیا ہی اور مین بیصبر ہوگیا ہون۔

وتفترّ عن قلحٍ علا مت حدیثها	وعن جبلی طیٍّ وعن هرمی مصر

الافترار الضحک۔ والقلح بالقاف فاللام فالمهملة فعل صفة من قلح وهو صفرة الاسنان۔ وعلامت حدیثها ای علیه نعت لقلح وجبلا طی اجاء و سلمی وهرما مصر بناءان قدیمان لایدری من بناهما تحقیقا واستعیر للنابین ترجمہ اور وہ زرد اور میلے دانتوں سے جنکی بات خدا مجکو نہ سنوائے ہنستی ہی اور ایسی لنبے اور موٹی کچلیوں سے جو مثل بنی طی کے دو پہاڑونکی ہین اور مانند دو ہرم مصر کے جو بہت بڑی موٹے اونچے ہین۔
وقال آخر۔ یہ اشعار کسی مرد کی ہجو مین ہین اور یہ بات خلاف باب مذمت نساء کے ہی۔ شاید بلحاظ اشتراک نفس مذمت لکھی ہین۔

لو تسمّعت صوته قلت هذا	صوت فرخ فی عشه مزقوق

العش وکر الطائر یعنے آشیانہ۔ والزقوق من زق الطائر فرخه اذا اطعمه بالمنقار ترجمہ اگر تو اوسکی پست آواز کو بتکلف سنے تو یون کہے کہ یہ پرندہ کے بچہ کے آواز ہی جو اپنے گھونسلے مین چونگا دیا جاتا ہی۔

او تأمّلت راسه قلت هذا	حجر من حجارة المنجنیق

ترجمہ یا اگر تو اوسکے سر کو بغور دیکھے تو کہے کہ یہ سر بسبب خوردی کے جو نشان بیخردی ہی گوپھن کے پتھرونمین کا ایک پتھر ہی۔

مُعمِلٌ قرض لحیةٍ لو تراها	قلت عثنون هربذٍ محلوق

اعمله جعله عاملا وعمل به۔ والقرض القطع۔ والعثنون بالمثلثة فالنون یقال له بالفارسیة بچہ ریش وهو شعیرات من اللحیة تحت الذقن۔ والهربذ بالمهملة فالموحدة والذال المعجمة کزبرج امام المجوس ترجمہ وہ اپنی ڈاڑہی کو اسقدر کترواتا ہی کہ تو اوسکو دیکھے تو کہے کہ یہ سرمنڈی پیشوائے مجوس کا بچہ ریش ہے۔

لم اعبه الا یکون نقیا	مؤمنا مبغضا لاهل الفسوق
غیر انی اردت ان ینظرانا	من الی الخلق ربنا المخلوق

الایکون اصله ان لایکون بتقدیر اللام۔ والمخلوق صفة للخلق ترجمہ مین اوسکی ہجو اسلیے نہین کرتا کہ وہ شخص مومن پرہیزگار بدکارونکا

بدکار دنکا دشمن نہین ہی بلکہ یہ خوبیان تو اوسکین سب جسم این اگر اسکی ہجو سے میرا یہ قصد تھا کہ لوگ آکر ہماری پروردگار کی ایک ایسی پیدایش کو دیکھین جو بصفت وصورت عجیب پیدا کیا گیا ہی - وقال آخر

الا یا شبیه الدب طالت معرضا	وقد جل ان تمن طولات فی العرض

العرض اسم فاعل من اعرض اذا ذهب فی العرض قال ذو الرمة ع فاعرض فی المکارم واستطالا ترجمہ اي ریچھ کے ہمشکل عورت تجکو کیا ہوگیا کہ بجای طول کے عرض مین بڑہتی چلی جاتی ہی اور سچ تو یہ ہی کہ خدا نے تیری درازی قد کو عرض مین صرف کر دیا ہی -

ع اقسم لو خرت من استک بیضة	لما انکسرت لقرب بعضک من بعض

الخرور السقوط ترجمہ اور مین قسم کرتا ہون کہ اگر تیرے سرین سے ایک انڈا زمین پر گرے تو وہ بیشک نہ ٹوٹے کیونکہ تیرا ہر عضو دوسرے عضو سے بسبب کوتاہی قد اور تیرے عریض ہونیکے قریب ہی لیسے تو تو قد کی چھوٹی اور بڑی موٹی ہی - وقال آخر

اظن خلیلی من تقارب شخصه	یعض القراد باسته وهو قائم

ترجمہ مین اپنے دوست کو اس سبب سے کہ اوسکا ہر عضو دوسرے عضو سے قریب ہی ایسا خیال کرتا ہون کہ وہ کلنی کو جو نہایت سخت جان ہوتی ہی کھڑے کھڑے اپنے چوتڑ سے کاٹ ڈالی اور ریزہ ریزہ کردے کلنی وہ چھوٹا اور سخت جانور ہی جو چوپاؤنکو چمٹ کر اونکا خون پیتا ہی -

وقال بعض المدنیین

لو تأتی لک التحول حتی	تجعلی خلفک اللطیف اماما
ویکون الامام ذو الخلقة الجبلة	خلفا مرکنا مستکاما
لاذا کنت یا عبیدة خیر النا	س خلفا وخیرهم قداما

تاتی للشیء حصل وتیسر وکاف الخطاب مکسورة - واراد بالخلف اللطیف عجیزتها القلیلة اللحم وهو ذم فی النساء مدح فی الرجال - والامام بالفتح نقیض الخلف - والجبلة بالجیم فالموحدة فاللام الغلیظة - وغلظ القدام وسمنه عیب فی النساء - والمرکن بالارکان من تفعته وامراد به الغلیظ السمین والمستکام من استکام المرأة اذا طلب الکوم ای الفحج منها - وعبیدة کسفینة علم امرأة ترجمہ شاعر اپنی زوجہ عبیدہ کی ہجو کرتا ہی کہ تیرے جسم کا اگلا حصہ موٹا اور پچھلا حصہ باریک اور دبلا ہی اور یہ دونون امر عورتون مین منجملہ عیوب ہی اسلیے اگر تو اپنے جسم کی حالت بدل سکے یہان تک کہ تو اپنے جسم کے پچھلے حصہ کو جو دبلا ہی اپنا اگلا حصہ کرلے اور اگلا حصہ جو اصل سرشت مین موٹا ہی وہ پچھلا حصہ ہو جاوے جو بسبب فربہی کے خوب اوٹھا ہوا اور شہوت خیز ہی تو ای عبیدہ اسحالت مین تو سب عورتون سے باعتبار جسم سرین دونشین کے بہتر اور نکوہ ہوگی -

وانشد ابو عبیدة لابی الغطمش الحنفی

منیت بزنمردة کالعصا ‏ — ‏ الص واخبث من کندش

الزنمردة بالزاء المعجمة فالنون والذال المعجمة معرب زن مرده ای التی تشبه الرجال - وکالعصا معناه کالعصا فی الغلظة والصلابة والقصر والالص تفضیل اللص وهو صفة من اللصوصیة وهی السرقة وقطع الطریق - والکندش العقعق وهو نوع من الغراب فیه سواد وبیاض فانه یوصف بالسرقة وقیل الفارة ترجمہ مین ایک عورت مرد صورت سے جو مثل چوب دستی یا سونٹے کے سخت جسم اور کوتاہ قد اور زاغ ابلق یا چوہے سے زیادہ چور و خبیث ہے پالا پڑا گیا ہون -

تحب النساء وتابی الرجال ‏ — ‏ وتمشی مع الاخبث الاطیش

ترجمہ وہ عورتون سے عشق بازی کرتی ہے یعنے چپٹی باز ہے اور مردون سے انکار رکہتی ہے اور بڑی خبیث خفیف الحرکات کے ساتھ چلتی پہرتی ہے یعنے اونہین کی روش پسند کرتی ہے -

لها وجه قرد اذا ازینت ‏ — ‏ ولون کبیض القطا الابرش

الابرش افعل صفة من البرش وهی نقط صغار تخالف لون سائر البدن نعت للبیض ترجمہ اوسکا موہ جب وہ سنگار کرے بعینہ بندر کا سا ہے اور وقت کا کیا ذکر ہے اور اوسکا رنگ مثل چتلے انڈون قطا کے ہے یعنے چتلا ہے -

وثدی یجول علی نحرها ‏ — ‏ کقربة ذی الثلة المعطش

الثلة بفتح المثلثة جماعة الغنم وبالضم جماعة الانسان - واعطش الرجل اذا عطشت مواشیه ترجمہ اور اوسکی پستان ڈہیلی ہین کہ اوس کے سینہ پر ادہر اودہر حرکت کرتی رہتی ہیں اور ایسے کلان ہین جیسے مشک اوس شخص کی جسکا ریوڑ پیاسا ہو کہ وہ اوسکے پانی پلانے کے لیے بڑی سے مشک بہر کر لاتا ہے -

لها رکب مثل ظلف الغزال ‏ — ‏ اشد اصفرارا من المشمش

ترجمہ اوسکا اندام نہانی خشکی اور سختی اور گوشت سے خالی ہونے مین ہرن کی کہری کی مانند ہے اور یہ امور عورتون کیلیے معیوب ہین اور وہ بسبب خون نہ ہونیکے اور گوشت نہونیکے زرد آلو سے بہی زیادہ زرد ہے -

وفخذان بینهما نفنف ‏ — ‏ یجیز المحامل لم تخدش

النفنف الغار العمیق - واجازه انفذه - والمحامل جمع محمل - والخدش الجرح والمس الشدید والمتمکن فی الفعل للمحامل والجملة حال ترجمہ اور اوسکی

دورانون سکے بیچ مین ایسا گہرا غار ہے کہ وہ کجاؤ ونکو اپنی بیچ مین گزار دے ایسے حال مین کہ بسبب وسعت غار کے اوسکو کر کبھی نہ لگی اور وہ کجاوے اوسمین ہو کر صاف گزر جاوین -

وساقٌ مخلخلُها حمشةٌ	كساقِ الجرادةِ او احمش

المخلخل موضع الخلخال - والحموشة قلة اللحم - والاحمش عطف على الساق ترجمہ اور اوسکی پنڈلی مین خلخال پہننے کی جگہہ سوکھی اور کم گوشت ہے جیسے ٹڈے کی پنڈلی یا اوس سے بھی زیادہ دبلی -

كانّ الثاليل في وجهها	اذا اسفرت بددُ الكشمش

البدد كعنب جمع بدة وهو المتفرق وفيه جارت الخيل بددا اي متفرقة مرفوع خبر كان ترجمہ جبکہ وہ اپنا چہرہ کہولتے تو اوسپر مسّی ایسے معلوم ہوتی ہین کہ وہ متفرق دانے کشمش کے ہیں -

لها جُمّةٌ فوقها جثلةٌ	كمثل الخوافي من المرعش

الجمة من الشعر ما دون اللمة في الطول - والجثلة بالجيم فالمثلثة مجموع الشعر الملتف - والخوافي جمع خافية وهي ما دون الريشات الكبار والمرعش كمكرم ومقعد جنس من الحمام يحلق في الهوا ترجمہ اوسکے سر کے بالونکی کمی کا ذکر کرتا ہے کہ اوسکے سر پر چہوٹے چہوٹے بالونکا مجموعہ ایسا ہے جیسے پیچیدہ بال ہین جیسے چہوٹے پر ہوا مین بازی کرنیوالے کبوتر کے - **وقال آخر** وقد ابتلى بامرءة فكره صحبتها ثم امر فارّقه صوت الديك ففزع وانشد -

ماذا يؤرّقني قدمًا ويسهرني	من صوتِ ذي رعثاتٍ ساكنِ الدار

الاستفهام للانكار ونصب قدما على الظرفية - والاسهار الايقاظ كالتاريق - والرعثة بالمهملتين فالمثلثة عثنون الديك اي لحيته وتاجه ترجمہ تاجدار ڈاڑہی والے گہریلو مرغکی آواز سے ہمیشہ مجکو کیا مکروہ چیز بیدار کرتی ہے یعنے یہ جاگنا مجکو پسند نہین ہے جاگنا تو اوسوقت مفید تہا جب محبوبہ ہمکنار ہوتی نہ مبغوضہ - قال التبريزي قوله من صوت ذي رعثات اي من انتظار صوته فحذف المضاف - اس صورت مین حاصل شعر یہ ہوگا کہ مین انتظار صبح مین بحالت فراق ہمیشہ جاگتا رہتا ہون -

كانّ حماضةً في راسه نبتت	من اول الصيف قد همّت باثمار

الحماض بقلة معروفة يكون زهرها احمر واحدة حماضة وهي بالفارسية ترشه - والاثمار الاتيان بالثمر ترجمہ مرغکے تاج یعنے کلغی سرخکی تعریف کرتا ہے کہ گویا اوسکے سر پر ایسی حماضہ یعنے ترشہ جم آئی ہے جسنے گرمی شروع ہوتے ہی پہل لانیکا قصد کیا ہے **وقال آخر**

صوت النواقيس بالاسحار هيجني	بل الديوك اللتي قد هجن تشويقي

النواقيس جمع ناقوس وهو الذي يضربه النصارى لاوقات صلوتهم ويكون خشبة طويلة والاخرى قصيرة تسمى بالوبيل ترجمہ ناقوسون کی آوازنے صبح کی وقتونمین مجکو جگایا بلکہ مرغونکی آوازون نے بیدار کیا جنہون نے میرے شوق کو وطن اور اہل وطن کے یا محبوبہ کیطرف برانگیختہ کیا۔

كان اعرافها من فوقها شرف	حمر بنين على بعض الجواسيق

عرف الديك مايكون على راسه من اللحمة الحمراء وهو تاجه۔ والضمير للديوك۔ والشرف جمع شرفة يعنے كنگره۔ والجواسيق جمع جوسق معرب كوشک ترجمہ اونکی تاج اونکی سرون پر گویا سرخ کنگورے ہین جو بعض بالاخانون پر بنائے گئے ہین۔ اسمین اشارہ ہے مرغون کی کلائی کیطرف جس سے اونکی آواز کی بلندی نکلتی ہے

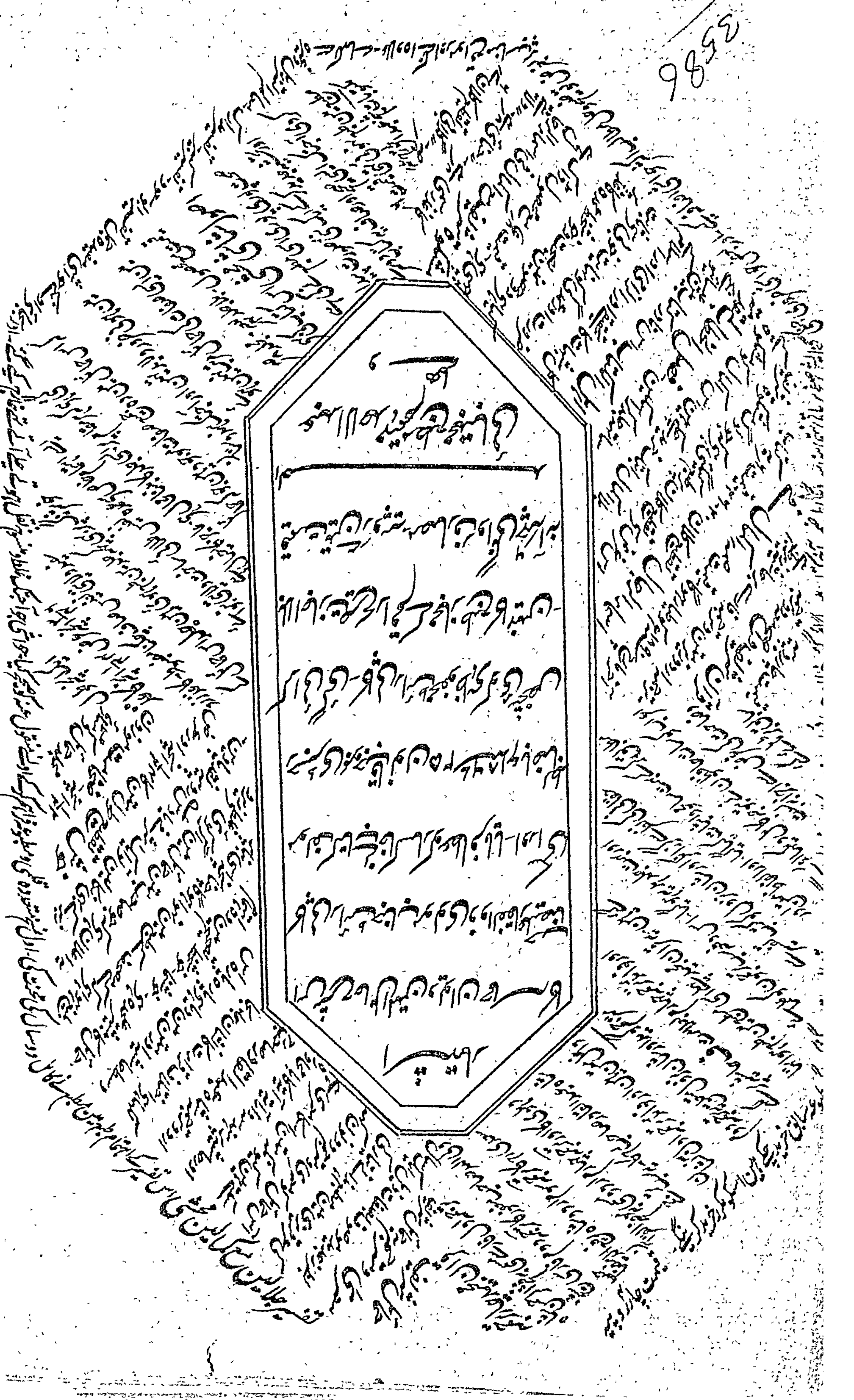
على نغانغ سالت في بلاعمها	كثيرة الوشي في لين وترقيق

النغانغ جمع نغنغة ونغنوغ قال المرزوقي هي اعراف الديكة واصل النغنغة الاضطراب لذلك قيل للطويل المضطرب نغنغ۔ وقال غيره النغانغ ههنا ماسال تحت منقاره كاللحية وهو المراد في هذا الموضع وان كان ماتقدم له وجه۔ وكثيرة الوشي رفع على الخبرية۔ والوشي اختلاف الالوان۔ والبلاعم جمع بلعم وهو مجرى الطعام والمراد به الحلق ترجمہ وہ مرغ ایسی ڈہاڑیون پر مخلوق ہین جو اونکے تمام حلقون پر لٹک رہی ہین اور وہ رنگون مین بہت مختلف ہین اور نرم اور باریک ہین۔

كانما لبست او البست فنكا	فقلصت من حواشيه عن السوق

الفنك بالفاء فالنون محركة دابة فروتها اطيب الفراء واراد به الفروة اي پوستين ومن زائدة او تبعيضية۔ والسوق جمع ساق ترجمہ اون مرغون نے گویا پوستین پہن لیا ہی یا وہ پوستین پہنائی گئی ہین اور وہ پوستین اپنی جوانب سے اون مرغونکی پنڈلیون سے سمٹ گیا ہی یعنے وہ مرغ ایسے معلوم ہوتے ہین کہ اونکو پوستین پہنایا گیا ہی اور اوسکے کنارے سمٹ گئے ہین اور اسیلیے اونکی ساقین کہل گئی ہین اور یہ اسلیے کہا کہ مرغونکی ساقون پر پر نہین ہوتے۔ یہ اشعار بہی باب مذمت النساء سے کچہہ مناسبت نہین رکہتے شاید بلحاظ مناسبت مرغونکی تعریف کے جو اشعار گذشتہ مین ہین یہ اشعار بہی لکہدیے ہین۔ واللہ تعالی اعلم

تمت بعون المتمم



صحتنامہ تسہیل الدراسہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۱	اجودہ	اجود	۴۰	۹	مطیتہ	مطیّتہ	۱۸۷	۱۴	النخلۃ	التلعۃ
۱۱	۱	است	راستہ	۵۹	۱۰	ولمصلم	والمصلم	۱۹۱	۱۲	بجبرم	بجرم
۱۲	۲۰	جالیا	جالبا	〃	۱۵	کشت و	×	۲۰۱	۱	لکسکتۃ	للسکتۃ
۱۷	۱۸	والمنیل	المقیل	۵۰	۲۱	صدوک	صدودک	۲۱۴	۱۵	بدخلہم	بذحلہم
۱۷	۱۹	والد	ولد	۶۳	۲۰	منا	ما	۲۱۵	۱۳	ال	اول
۱۹	۲	مخارجہا	مخارجہا	۶۸	۲	تنز	تنز	۲۱۶	۲۰	افری	اقری
〃	۲۰	ہنر	ہنر	۷۳	۱	اضربہ	ضربہ	۲۳۴	۲۱	تہیں	نہ تہیں
۲۰	۷	یعرول ی	یعروری	۷۵	۱۴	علینۃ	عینیہ	۲۵۰	۸	أمّ	اُم
۲۲	۲	ثوب	ثوب	۷۹	۵	التای	الناى	〃	۲۰	فانّ	فانّا
۲۳	۱	ابتیہ	ابیہ	۸۱	۱	شیتم	شتیم	۲۵۶	۱۴	ادا	اداہ
〃	۷	التالی	الثالی	۱۰۰	۲۰	ترا	اراد	۲۶۰	۱۸	زریع	رزیع
۲۴	۷	ترکب	ترکیب	۱۱۳	۲۰	استحال	الاستحال	۲۶۱	۵	مزوعا	مروعا
۲۸	۱	ہماری اور	ہمارا اور	۱۲۵	۱	نعت	بلغت	۲۶۶	۳	گئی	گرگئی
۲۹	۶	المفولیۃ	المفعولیۃ	۱۲۶	۱۹	الارتضاء	الارتضاع	〃	۱۸	الاخیل	الاخیل
۳۰	۵	مسلمی	سلمی	۱۲۷	۳	الطراذ	الطراد	۲۷۳	۳	ببلدۃ	ببلدۃ
۳۲	۲	نصرفت	انصرفت	۱۳۳	۱۶	اضغت	اصغت	۲۷۴	۳	ہین	ہجر
〃	۴	الفیہا	نصبہا	۱۵۷	۲	وعنہ	عنہ	۲۷۵	۹	فدت النفس	فدت النفس
۳۳	۳	والد	ولد	۱۵۹	۲۰	قا	فا	〃	۱۲	جلیکہ	جبیک
〃	۷	الناس	النعاس	۱۶۰	۶	السریر	السدیر	۲۷۷	۲۱	لک	سلک
۳۶	۱۲	ناعلی	علی	۱۶۵	۱۳	خلت	حلت	۲۷۸	۸	فادجا	فادحا
۳۷	۱۰	شخذ	تتخذ	۱۶۷	۱۴	بعجزۃ	بعجلزۃ	〃	۲۱	سوی	توی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۷۶	۲	اصب	اصیب	۳۸۱	۱	تبر	تیرے تیر	۴۲۵	۶	صیت	صنیت
۲۸۲	۹۰	انہ	ان	۳۸۵	۴	تعالیٰ	تعالےٰ عنہ	۴۲۶	۱۳	ل	ث
〃	۱۰	العدیۃ	الحدویۃ	۳۸۶	۵	اطبب	اطیب	۴۲۷	۴	غلینہ	ملینہ
۲۹۷	۸	اشماتۃ	الشماتۃ	۳۸۹	۱۵	[illegible]	[illegible]	۴۳۴	۹	فصدی	قلبی
۲۹۸	۱۴	حرج	جرح	〃	〃	کنایۃ	کنایۃ عن التحلی	۴۴۵	۲	بلدا	بلد
۳۱۱	۹	حیلفۃ	خلیفۃ	〃	۲۱	ترتام	ترتاح	۴۴۸	۹	عریر	عزیز
۳۱۴	۱۹	قوم	قرم	۳۹۱	۲۰	تری	تیری لیے	۴۵۷	۱۲	مانگتے	مانگتے ہیں
۳۱۸	۱۱	دوست	دوش	〃	۲۰	ہوگئی	کی گئی	۴۷۰	۱۴	پاکیزہ	پاکرہ
۳۲۲	۱۸	کفاہ	وکفاہ	۳۹۲	۲	امارۃ	ابارت	۴۹۱		ڈالو	ڈالون
۳۴۱	۱۹	تحسرا	تحسرا	〃	۶	بہا	لہا	۵۰۳	۹	لستے	التم
〃	۲۱	گر	مگر	۳۹۲	۱۴	توحوادث	تومین حوادث	۵۰۸	۲۱	اعلاعنہ	علاعنہ
۳۴۵	۲	امررو	امرۃ	۳۹۳	۸	روضۃ	روضہ	۵۳۰	۲۰	احیانہ	الحیانہ
〃	〃	بالغفۃ	بالعفۃ	۳۹۴	۱۸	بکاف	وکاف	۵۳۵	۲	زلتۃ	زلتۃ
〃	۱۶	لعد	لبد	۳۹۵	۱۵	القر	الفر	۵۳۷	۵	کباہتا	لباہتا
۳۴۶	۴	الیاس	الباس	۳۹۶	۴	بالجزر	بالجزع	〃	۲۰	العافی	العانی
۳۴۹	۱۰	حیات	حالت	〃	۸	قطب	فلطنت	۵۳۸	۱۱	یکفی	یکفے
〃	۱۱	اور	×	〃	۲۱	کردیتا	کھودیتا	۵۴۴	۱۷	جسقدراوگی	حقدار ونگے
۳۵۳	۱	و	×	۳۹۷	۱۷	وفلا	فلانا	۵۶۱	۹	والتقا	والقا
۳۵۶	۱۲	ازبد	الزبد	۳۹۹	۳	جافلہ	ہافلہ	۵۷۴	۱۱	المتف	الحتف
〃	۱۳	کیونکہ	کیونکر	۴۰۰	۱۴	الخشا	الحشا	۵۸۰	۱	الغیف	النجیف
۳۶۵	۲	الدخص	الدحض	〃	۱۶	حلحلا	خلخلا	۵۸۲	۱۲	الزاد	والزاد
〃	۱۶	بنی اور	اپنے	〃	〃	ساہی ہر	راہی ہی	۵۸۵	۶	جاریا	جازیا
۳۶۷	۱۴	برسی	بری	〃	۱۹	صاحب	صاف	۵۸۹	۲۱	روزبروز	اور زور
۳۶۸	۱۳	المخرم	المحرم	۴۰۱	۶	مثدی	سندی	۵۹۱	۹	نزدرۃ	نزدرہ
۳۶۹	۱۰	القنیۃ	القنیۃ	〃	۱۰	جیلیبہ	جیبیہ	۶۰۱	۵	نیرب	نیرنگ
〃	۱۵	لس	سن	〃	۱۲	بعینہا	بعینیہا	۶۰۴	۲۱	ماتمنا	تمنا
۳۷۱	۲۱	تردا	ثردا	۴۰۲	۱۵	×	دقال آخر	۶۰۵	۱۷	بروہا	بروسہا
۳۷۲	۱	التکلیل	تکلیل	۴۰۴	۴	غرق	عرق	۶۰۸	۱۲	فخائلہ	مخائلہ
〃	۵	والفرس	الفرس	۴۰۵	۱۱	الرجال	الرحال				
〃	۲۰	فی غیبے	لی غنے	۴۱۵	۲۱	نخشکے	خشکے				
۳۷۷	۱۱	نفرہا	نفرہا	۴۲۵	۳	فیض	نیض				
۳۷۸	۴	الذ	الذ	〃	۳	کا	کلہا				